۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا
مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۞ ۳
وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۞ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۵
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۞ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ ۶

جلالين

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ اِلَّا وَاصْبِرْ نَفْسَكَ الْاٰيَةَ مِائَةٌ وَعَشْرُ اٰيَاتٍ اَوْ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اَلْحَمْدُ) هُوَ الْوَصْفُ بِالْجَمِيْلِ ثَابِتٌ (لِلّٰهِ) وَهَلِ الْمُرَادُ الْاِعْلَامُ بِذٰلِكَ لِلْاِيْمَانِ بِهٖ اَوِ الثَّنَاءُ بِهٖ اَوْ هُمَا احْتِمَالَاتٌ اَفْيَدُهَا الثَّالِثُ (الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهٖ) مُحَمَّدٍ (الْكِتٰبَ) الْقُرْاٰنَ (وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ) اَيْ فِيْهِ (عِوَجًا) اخْتِلَافًا وَتَنَاقُضًا وَالْجُمْلَةُ حَالٌ مِّنَ الْكِتٰبِ (قَيِّمًا) مُسْتَقِيْمًا حَالٌ ثَانِيَةٌ مُؤَكِّدَةٌ (لِّيُنْذِرَ) يُخَوِّفَ بِالْكِتٰبِ الْكَافِرِيْنَ (بَاْسًا) عَذَابًا (شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ) مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ (وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا) هُوَ الْجَنَّةُ (وَيُنْذِرَ) مِنْ جُمْلَةِ الْكَافِرِيْنَ (الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا مَا لَهُمْ بِهٖ) بِهٰذَا الْقَوْلِ (مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ) مِنْ قَبْلِهِمُ الْقَائِلِيْنَ بِهٖ (كَبُرَتْ) عَظُمَتْ (كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ) كَلِمَةً تَمْيِيْزٌ مُفَسِّرَةٌ لِلضَّمِيْرِ الْمُبْهَمِ وَالْمَخْصُوْصُ بِالذَّمِّ مَحْذُوْفٌ اَيْ مَقَالَتُهُمُ الْمَذْكُوْرَةُ (اِنْ) مَا (يَقُوْلُوْنَ) فِيْ ذٰلِكَ (اِلَّا) مَقُوْلًا (كَذِبًا فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ) مُهْلِكٌ (نَّفْسَكَ) غَيْظًا (عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ) بَعْدَهُمْ اَيْ بَعْدَ تَوَلِّيْهِمْ عَنْكَ (اِنْ لَّمْ

فتح الرحمن

سورهٔ کہف مکی است
یکصد و ده آیات است

بنام خدای بخشایندهٔ مہربان

ہمہ ستایش آنخدای راست
کہ فرو فرستاد بر بندهٔ خود کتاب (یعنی قرآن ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم)
و پیدا نکرد در وی ہیچ کجی
ساخت او را راست
تا بترسانند
از عقوبت سخت آینده از نزدیک خدا
و تا مژده رساند آن مسلمانان را کہ میکنند کارهای شایسته
بآنکہ ایشانراست مزد نیک باشندگان در وی ہمیشہ (ای جنت)
و تا بترساند آنانرا کہ گفتند خدا فرزند گرفته است
نیست ایشانرا ہیچ دانشی بآن و نہ پدران ایشانرا بود
سخت است این سخن
کہ برمی آید از دہان ایشان
نمیگویند مگر دروغ
پس مگر تو کشندهٔ خودرا
در پی ایشان اگر

موضح القرآن

سورت کہف مکی ہے
ایک سو دس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

سب تعریف اللہ کو
جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب
اور نہ رکھی اس میں کچھ کجی
ٹھیک اتاری
تا ڈر سناوے
ایک سخت آفت کا اسکی طرف سے
اور خوشخبری دیوے یقین لانے والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں
کہ ان کو اچھا نیگ ہے جس میں رہا کریں ہمیشہ
اور ڈر سناوے ان کو جو کہتے ہیں اللہ رکھتا ہے اولاد
کچھ خبر نہیں ان کو اس بات کی نہ ان کے باپ دادوں کو
کیا بڑی بات ہو کر
نکلتی ہے ان کے منہ سے
سب جھوٹھ ہے جو کہتے ہیں
سو کہیں تو گھونٹ ڈالیگا اپنی جان
ان کے پیچھے اگر

يُؤْمِنُوا بِهٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝
وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا
مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً
وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝
ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
وے نہ مانیںگے اس بات کو پچتا کر	ایمان نیارند باین سخن از جهت اندوه قرآن	يُؤْمِنُوا بِهٰذَا الْحَدِيثِ) الْقُرْآنِ (أَسَفًا) غَيْظًا وَحُزْنًا مِنْكَ لِحِرْصِكَ عَلَىٰ إِيمَانِهِمْ وَنَصْبُهُ عَلَى الْمَفْعُولِ لَهُ
ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے اسکی رونق تا جانچیں لوگوں کو	هرآئینه ما ساخته ایم هرچه بر زمین است آرائش آنرا تا امتحان کنیم ایشانرا	(إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ) مِنَ الْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ وَالشَّجَرِ وَالْأَنْهَارِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ (زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ) لِنَخْتَبِرَ النَّاسَ نَاظِرِينَ إِلَىٰ ذٰلِكَ
کون ان میں اچھا کرتا ہے کام	کدام کس از ایشان نیکوتر است در عمل	(أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا) فِيهِ أَيْ أَزْهَدُ لَهُ
اور ہمکو کرنا ہے جو کچھ اس پر ہے میدان چھانٹ کر۔ کیا تو خیال کرتا ہے کہ	و هرآئینه ما البته معدوم خواهیم ساخت هرچه بر زمین است ... هموار بی گیاه ماند آیا پنداشتی که	(وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا) فُتَاتًا (جُرُزًا) يَابِسًا لَا يُنْبِتُ (أَمْ حَسِبْتَ) أَيْ ظَنَنْتَ (أَنَّ
غار اور کھوہ والے	اصحاب غار و نوشته یعنی نوشته که برو نام ایشان بود ...	أَصْحَابَ الْكَهْفِ) الْغَارِ فِي الْجَبَلِ (وَالرَّقِيمِ) اللَّوْحِ الْمَكْتُوبِ فِيهِ أَسْمَاؤُهُمْ وَأَنْسَابُهُمْ وَقَدْ سُئِلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِصَّتِهِمْ (كَانُوا) فِي قِصَّتِهِمْ
	از جمله	(مِنْ) جُمْلَةِ
ہماری قدرتوں میں اچنبھا تھے	نشانهای ما عجب بودند	(آيَاتِنَا عَجَبًا) خَبَرُ كَانَ وَمَا قَبْلَهُ حَالٌ أَيْ كَانُوا عَجَبًا دُونَ بَاقِي الْآيَاتِ أَوْ أَعْجَبَهَا لَيْسَ الْأَمْرُ كَذٰلِكَ اذْكُرْ
جب جا بیٹھے وے جوان اس کھوہ میں	چون آرام گرفتند جوانان بسوی غار	(إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ) جَمْعُ فَتًى وَهُوَ الشَّابُّ الْكَامِلُ خَائِفِينَ عَلَىٰ إِيمَانِهِمْ مِنْ قَوْمِهِمُ الْكُفَّارِ
پھر بولے اے رب دے ہمکو اپنے پاس سے مہر	و گفتند ای پروردگار ما بده مارا از نزدیک خود بخششی	(فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ) مِنْ قِبَلِكَ (رَحْمَةً
اور بنا ہمارے کام کا بناؤ۔ پھر تھپک دیئے ہم نے	و آماده ساز برای ما از کار ما راه یابی	وَهَيِّئْ) أَصْلِحْ (لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا) فَضَرَبْنَا عَلَىٰ
ان کے کان اس کھوہ میں کئی برس گنتی کے	پس پرده گذاشتیم بر گوشهای ایشان در غار سالهای شمرده شده	آذَانِهِمْ) أَيْ أَنَمْنَاهُمْ (فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا)
پھر ہم نے انکو اٹھایا کہ معلوم کریں	باز برانگیختیم ایشانرا تا بدانیم	مَعْدُودَةً (ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ) أَيْ أَيْقَظْنَاهُمْ (لِنَعْلَمَ) عِلْمَ
دو فرقوں میں کسنے	کدام یک از دو گروه	مُشَاهَدَةٍ (أَيُّ الْحِزْبَيْنِ) الْفَرِيقَيْنِ الْمُخْتَلِفَيْنِ فِي مُدَّةِ

فوائد ... یهود قریش را سوال ... از حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم ... قصه جوانان ... عجب ... از نشانهای ما عجب بودند یعنی قصه ایشان ... آیات قدرت ... و گفتند ای پروردگار ما ... جوانان ... ارادهٔ ...

لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَٰهًا ۖ لَّقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا
هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم
مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ

جلالین

لبثهم (أحصى) فعل بمعنى ضبط (لما لبثوا) للبثهم متعلق بما بعده (أمدا) غاية (نحن نقص عليك نبأهم بالحق) بالصدق (إنهم فتية آمنوا بربهم وزدناهم هدى) (وربطنا على قلوبهم) قويناها على قول الحق (إذ قاموا) بين يدي ملكهم وقد أمرهم بالسجود للأصنام (فقالوا ربنا رب السماوات والأرض لن ندعو من دونه) أي غيره (إلها لقد قلنا إذا شططا) أي قولا ذا شطط أي إفراط في الكفر إن دعونا إلها غير الله تعالى فرضا (هؤلاء) مبتدأ (قومنا) عطف بيان (اتخذوا من دونه آلهة لولا) هلا (يأتون عليهم) على عبادتهم (بسلطان بين) بحجة ظاهرة (فمن أظلم) أي لا أحد أظلم (ممن افترى على الله كذبا) بنسبة الشريك إليه تعالى قال بعض الفتية لبعض (وإذ اعتزلتموهم وما يعبدون إلا الله فأووا إلى الكهف ينشر لكم) يبسط ويوسع (ربكم من رحمته ويهيئ لكم من أمركم مرفقا) بكسر الميم وفتح الفاء وبالعكس ما ترتفقون به من غداء أو عشاء (وترى الشمس إذا طلعت تزاور) بالتشديد والتخفيف تميل (عن كهفهم ذات اليمين) ناحيته (وإذا غربت تقرضهم) (ذات الشمال) تتركهم وتتجاوز عنهم فلا تصيبهم (وهم في فجوة منه) متسع من الكهف ينالهم

فتح الرحمن

یاد داشته است مقداری را که درنگ کردند از مدت زمان ۔ ما میخوانیم بر تو خبر ایشان براستی ۔ هر آئینه ایشان جوانان چند بودند که ایمان آورده بودند به پروردگار خود و زیاده کردیم ایشان را هدایت ۔ و محکم بستیم بر دل ایشان چون ایستادند پس گفتند پروردگار ما پروردگار آسمانها و زمین است هرگز نخواهیم پرستید بجز وی معبودی را هر آئینه گفته باشیم آنگاه سخن دروغ ۔ این قوم ما خدایان گرفتند بجز خدا چرا نمی آرند بر ثبوت این خدایان دلیلی واضح پس کیست ستمگارتر از کسیکه بربست بر خدا دروغ را ۔ و چون یکسو شوید ای یاران از ین کافران و یکسو شوید از آنچه می پرستند بجز خدا پس جای گیرید بغار تا فراخ کند بر شما پروردگار شما بخشایش خود را و مهیا سازد برای شما منفعت را در کار شما ۔ و می بینی ای بیننده آفتاب را وقتیکه طالع شود میل کند از غار ایشان بجانب راست و چون غروب شود بگذارد ایشان را بجانب چپ ۔ و ایشان در کشادگی اند از غار

موضح القرآن

یاد رکھی ہے جتنی مدت وے رہے ۔ ہم سناویں تجھ کو انکا احوال تحقیق ۔ وے کئی جوان ہیں کہ یقین لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو سوجھ ۔ اور گرہ دی ان کے دل پر جب کھڑے ہوئے پھر بولے ہمارا رب ہے رب آسمان و زمین کا نہ پکاریں گے ہم اسکے سوائے کسی کو ٹھاکر تو کہی ہم نے بات عقل سے دور ۔ یہ ہماری قوم ہیں ٹھہرا لیے انہوں نے اسکے سوائے اور معبود کیوں نہیں لاتے انکے واسطے کوئی سند کھلی پھر اس سے گنہگار کون جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ ۔ اور جب تم نے کنارہ کیا انسے اور جنکو وے پوجتے ہیں اللہ کے سوائے اب جا بیٹھو اس کھوہ میں پھیلا دے تم پر رب تمہارا کچھ اپنی مہر اور بنا دے تم کو تمہارے کام کا آرام ۔ اور تو دیکھے دھوپ جب نکلتی ہے بچ کے جاتی ہے انکی کھوہ سے داہنے کو اور جب ڈوبتی ہے کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو ۔ اور وے میدان میں ہیں اس کے

[illegible]

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ
بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

جلالين

تبرد الريح وتنعمها (ذلك) المذكور (من آيات الله) دلائل قدرته (من يهد الله فهو المهتد ومن يضلل فلن تجد له وليا مرشدا وتحسبهم) لو رأيتهم (أيقاظا) أي منتبهين لأن أعينهم منفتحة جمع يقظ بكسر القاف (وهم رقود) نيام جمع راقد (ونقلبهم ذات اليمين وذات الشمال) لئلا تأكل الأرض لحومهم (وكلبهم باسط ذراعيه) يديه (بالوصيد) بفناء الكهف وكانوا إذا انقلبوا انقلب وهو مثلهم في النوم واليقظة (لو اطلعت عليهم لوليت منهم فرارا ولملئت) بالتخفيف والتشديد (منهم رعبا) بسكون العين وضمها منعهم الله بالرعب من دخول أحد عليهم (وكذلك) كما فعلنا بهم ما ذكرنا (بعثناهم) أيقظناهم (ليتساءلوا بينهم) عن حالهم ومدة لبثهم (قال قائل منهم كم لبثتم قالوا لبثنا يوما أو بعض يوم) لأنهم دخلوا الكهف عند طلوع الشمس وبعثوا عند غروبها فظنوا أنه غروب يوم الدخول ثم (قالوا) متوقفين في ذلك (ربكم أعلم بما لبثتم فابعثوا أحدكم بورقكم) بسكون الراء وكسرها بفضتكم (هذه إلى المدينة) يقال إنها المسماة

فتح الرحمن

این از نشانهای خداست هر کرا راه نماید خدا پس هموست راه یابنده و هر کرا گمراه کند پس نیابی او را دوستی راه نماینده و می پنداری ایشان را بیدار و ایشان خفته اند و می گردانیم ایشان را جانب راست و جانب چپ و سگ ایشان گسترده است دو دست خود را بر آستانه اگر اطلاع یابی بر ایشان البته روگردانی از ایشان بگریختن و پر شوی از ایشان از روی ترس و همچنین بیدار کردیم ایشان را تا سوال کنند در میان خویش گفت گوینده از ایشان چه قدر درنگ کردید گفتند درنگ کردیم یک روز یا بعض روز گفتند پروردگار شما داناتر است بآنچه درنگ کردید پس بفرستید یکی را از میان خود باین نقره خود بسوی شهر

موضح القرآن

یہ ہے قدرتوں سے اللہ کی جس کو اللہ راہ دیوے وہی آوے راہ پر اور جس کو وہ بچلاوے پھر تو نہ پاوے اس کا کوئی رفیق راہ پر لانے والا۔ اور تو جانے وے جاگتے ہیں اور وے سوتے ہیں اور کروٹیں دلاتے ہیں ہم ان کو داہنے اور بائیں اور کتا ان کا پسار رہا ہے اپنی بانہیں چوکھٹ پر اگر تو جھانک دیکھے ان کو تو پیٹھ دیکر بھاگے ان سے اور بھر جاوے تجھ میں ان کی دہشت اور اسی طرح ان کو جگا دیا ہم نے کہ آپس میں لگے پوچھنے ایک بولا ان میں کتنی دیر ٹھہرے تم بولے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن سے کم بولے تمہارا رب بہتر جانے جتنی دیر تم رہے اب بھیجو اپنے میں سے ایک کو یہ روپیہ لے کر اپنا اس شہر کو

[illegible]

فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا
عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ
حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ
قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ۝ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

جلالین

الآن طرطوس بفتح الراء (فلينظر أيها أزكى طعاما) أي أي أطعمة المدينة أحل (فليأتكم برزق منه وليتلطف ولا يشعرن بكم أحدا. إنهم إن يظهروا عليكم يرجموكم) يقتلوكم بالرجم (أو يعيدوكم في ملتهم ولن تفلحوا إذا) أي إن عدتم في ملتهم (أبدا. وكذلك) كما بعثناهم (أعثرنا) أطلعنا (عليهم) قومهم والمؤمنين (ليعلموا) أي قومهم (أن وعد الله) بالبعث (حق) بطريق أن القادر على إنامتهم المدة الطويلة وإبقائهم على حالهم بلا غذاء قادر على إحياء الموتى (وأن الساعة لا ريب) لا شك (فيها إذ) معمول لأعثرنا (يتنازعون) أي المؤمنون والكفار (بينهم أمرهم) أمر الفتية في البناء حولهم (فقالوا) أي الكفار (ابنوا عليهم) أي حولهم (بنيانا) يسترهم (ربهم أعلم بهم قال الذين غلبوا على أمرهم) أمر الفتية وهم المؤمنون (لنتخذن عليهم) حولهم (مسجدا) يصلى فيه وفعل ذلك على باب الكهف (سيقولون) أي المتنازعون في عدد الفتية في زمن النبي صلى الله عليه وسلم أي يقول بعضهم هم (ثلاثة رابعهم كلبهم ويقولون) أي بعضهم (خمسة سادسهم كلبهم) و

فتح الرحمن

پس باید که تامل کنند کدام یک از اطعمهٔ این شهر طعام پاکیزه‌تر است
پس بیارد پیش شما قوتی از آن و باید که نرمی کند
و خبردار نکند بحال شما هیچ کس را
هر آئینه ایشان اگر مطلع شوند بر شما سنگسار کنند شما را
یا باز آرند شما را در دین خود و رستگار نخواهید شد آنگاه هرگز
و همچنین
خبردار گردیم مردمان را بحال ایشان
تا بدانند که وعدهٔ خدا راست است
و آنکه
قیامت هیچ شبهه نیست در آن وقتیکه
نزاع میکردند آن مردمان در میان خود در مقدمهٔ ایشان
پس گفتند کافران
عمارت کنید بر غار ایشان خانهٔ پروردگار ایشان داناتر است بحال ایشان
گفتند آنانکه قدرت یافتند بر مقدمهٔ ایشان
البته بسازیم بر غار ایشان مسجدی
جمعی خواهند گفت
اصحاب کهف سه کس اند و چهارم ایشان سگ ایشان است
و جمعی خواهند گفت پنج کس اند ششم ایشان سگ ایشان است

موضح القرآن

پھر دیکھے کون سا ستھرا کھانا
سو لا دے تم کو اس میں سے کھانا اور نرمی سے جاوے
اور جتا نہ دے تمہاری خبر کسی کو
وے لوگ اگر خبر پاویں تمہاری پتھراؤ کریں تم کو
یا الٹا پھیریں تمہیں اپنے دین میں اور تب بھلا نہ ہو تمہارا کبھی
اور اسی طرح
خبر کھول دی ہم نے ان کی
تا لوگ جانیں کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے
اور
وہ گھڑی آنی اس میں دھوکا نہیں جب
جھگڑ رہے تھے آپس میں اپنی بات پر
پھر کہنے لگے
بناؤ ان پر ایک عمارت ان کا رب بہتر جانے
بولے وہ لوگ جن کا کام زبر تھا
ہم بناوینگے ان کے مکان پر عبادت خانہ
اب یہی کہینگے
وے تین ہیں چوتھا ان کا کتا
اور یہ بھی کہینگے وے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا

[illegible]

رجماً بالغيب ويقولون سبعة وثامنهم كلبهم قل ربي أعلم بعدتهم ما يعلمهم إلا قليل فلا تمار فيهم إلا مراء ظاهراً ولا تستفت فيهم منهم أحداً ۔ ولا تقولن لشاى إني فاعل ذلك غداً إلا أن يشاء الله واذكر ربك إذا نسيت وقل عسى أن يهدين ربي لأقرب من هذا رشداً ۔

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
بن دیکھے نشانہ پتھر چلانا	تہمتی بی آنکہ بدانند غایبانہ	القولين لنصارى نجران (رجماً بالغيب) أي ظناً في الغيبة عنهم وهو راجع إلى القولين معاً ونصبه على المفعول له أي لظنهم ذلك (ويقولون) أي المؤمنون
اور یہ بھی کہینگے	ونیز میگویند	
وے سات ہیں اور آٹھواں اُنکا کتا	هفت کس اند وهشتم ایشان سگ ایشان است	(سبعة وثامنهم كلبهم) الجملة من مبتدأ وخبر صفة سبعة بزيادة الواو وقيل تأكيد أو دلالة على لصوق الصفة بالموصوف ووصف الأولين بالرجم دون الثالث يدل على أنه مرضي وصحيح
تو کہہ میرا رب بہتر جانے	بگو پروردگار من داناتر است	(قل ربي أعلم
انکی گنتی اُن کی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ	بشمار ایشان نمیدانند ایشان را مگر اندکی	بعدتهم ما يعلمهم إلا قليل) وقال ابن عباس رضي الله عنه أنا من القليل وذكرهم سبعة
سو تو مت جھگڑ اُن کی بات میں	پس گفتگوی مکن در مقدمهٔ ایشان	(فلا تمار) تجادل (فيهم
مگر سرسری جھگڑا اور مت تحقیق کر انکا	مگر گفتگوی سرسری وسوال مکن در باب ایشان	إلا مراء ظاهراً) بما أنزل عليك (ولا تستفت فيهم) تطلب الفتيا (منهم) من أهل الكتاب اليهود (أحداً)
اُنھوں میں کسی سے	هیچ کس را از کافران	وسأله أهل مكة عن خبر أهل الكهف فقال أخبركم به غداً ولم يقل إن شاء الله فنزل
اور نہ کہیو	و مگو	(ولا تقولن لشاى) أي لأجل شيء (إني فاعل ذلك غداً) أي فيما يستقبل من الزمان
کسی کام کو کہ میں یہ کرونگا	هیچ چیز را که من البته خواهم کرد آن را فردا	
مگر یہ کہ اللہ چاہے	مگر مقرون بذکر مشیت خدا یعنی بگو هرگاه کرد آن را اگر خواهد الله تعالی	(إلا أن يشاء الله) أي إلا ملتبساً بمشيئة الله بأن تقول إن شاء الله
اور یاد کرے	و یاد کن	(واذكر
اپنے رب کو جب بھول جاوے	پروردگار خود را وقتیکه فراموش کنی	ربك) أي مشيئته معلقاً بها (إذا نسيت) التعليق بها ويكون ذكرها بعد النسيان كذكرها مع القول قال الحسن وغيره ما دام في المجلس
اور کہہ امید ہے کہ میرا رب مجھکو سجھا دے	و بگوی توقع هست که هدایت کند مرا	(وقل عسى أن يهدين
اس سے نزدیک	پروردگار من برای نزدیکتر	ربي لأقرب من هذا) من خبر أهل الكهف في الدلالة
راہ نیکی کی	باعتبار راستی از آنچه کافران میگویند	على نبوتي (رشداً) هداية وقد فعل الله تعالى

فوائد هیچکس را از کافران ۔ واز علی مرتضی رضی الله عنه منقول است که اصحاب کهف هفت تن بوده اند واسمای ایشان اینست یملیخا ۔ مکسلمینا ۔ مرنوش ۔ ... ۔ واسم راعی ... ۔ واسم کلب ... ۔ ... از عبد الله ابن ... میکند که چون آتش در موضعی افتد این اسما را بر کاغذ نوشته در آن اندازند ...

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ) بالتنوين (سِنِينَ) عطف بيان لثلاثمائة وهذه السنون الثلاثمائة عند أهل الكتاب شمسية وتزيد القمرية عليها عند العرب تسع سنين وقد ذكرت في قوله (وَازْدَادُوا تِسْعًا) أي تسع سنين فالثلاثمائة الشمسية ثلاثمائة وتسع قمرية	ودرنگ كرده بودند درغار خود سیصد سال ... وافزودند نه سال دیگر	اور مدت گذری ان پر انکی کھوہ میں تین سو برس ... اور اوپر سے نو
(قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا) ممن اختلفوا فيه وهو ما تقدم ذكره (لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) أي علمه (أَبْصِرْ بِهِ) أي بالله هي صيغة تعجب (وَأَسْمِعْ) به كذلك بمعنى ما أبصره وما أسمعه وهما على جهة المجاز والمراد أنه تعالى لا يغيب عن بصره وسمعه شيء	بگو خدا داناتر است بمقداریکه درنگ کردند ... اوراست علم غیب آسمانها و زمین چقدر بیناو چه قدر شنوا است	تو کہہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت رہے اسی پاس چھپ بھید آسمان و زمین کے عجب دیکھتا سنتا ہے
(مَا لَهُم) لأهل السماوات والأرض (مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ) ناصر (وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا) لأنه غني عن الشريك	نیست اهل آسمان و زمین را بجز وی هیچ کارساز و شریک نمیگیرد در حکم خود هیچ کس را	کوئی نہیں بندوں پر اسکے سوائے مختار اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو
(وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا) ملجأ	و بخوان آنچه وحی فرستاده شد بسوی تو از کتاب پروردگار تو هیچ کس تبدیل کننده نیست سخنهای وی را و نیابی بجز وی هیچ پناه	اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھکو تیرے رب کی کتاب سے کوئی بدلنے والا نہیں اسکی باتیں اور کہیں نہ پاویگا تو اسکے سوا چھپنے کو جگہ
(وَاصْبِرْ نَفْسَكَ) احبسها (مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ) بعبادتهم (وَجْهَهُ) تعالى لا شيئا من أعراض الدنيا وهم الفقراء	و بند کن خود را با آنانکه یاد میکنند پروردگار خود را بصبح و شام میخواهند رضای او را	اور تھام رکھ آپ کو ان کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام طالب ہیں اسکے منہ کے
(وَلَا تَعْدُ) تنصرف (عَيْنَاكَ عَنْهُمْ) عبر بهما عن صاحبهما (تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا)	و باید که در نگذرد چشمهای تو از ایشان طلب کنان آرایش زندگانی دنیا را و فرمان مبر آنرا که غافل ساختیم دل او را از یاد خود	اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں انکو چھوڑ کر تلاش میں رونق دنیا کی زندگی کی اور نہ کہا مان اسکا جسکا دل غافل کیا ہم نے اپنی یاد سے

ولبثوا ... سیقولون ثلاثة ... اصحاب کهف ... [illegible]
... نه سال دیگر و این سیصد سال شمسی بود نزد اهل کتاب و نزد عرب ... سالهای قمری نه سال زیاده میشود ... [illegible]
... اختلاف ... اصحاب کهف ... [illegible]

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ
وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اور پیچھے لگا ہے وہ اپنی چاؤ کے اور ہو رہا اسکا کام حد پر نہ رہنا	و پیروی کرده است خواهش نفس خود را و هست کار او از حد گذشته	اي القرآن هو عيينة بن حصن واصحابه (واتبع هواه في الشرك (وكان امره فرطا) اسرافا (وقل) له ولاصحابه
اور کہہ سچی بات ہے تمہارے رب کی طرف سے پھر جو کوئی چاہے مانے اور جو کوئی چاہے نہ مانے ہم نے رکھی ہے گنہگاروں کے واسطے	و بگو این سخن راست است آمده از پروردگار شما پس هر که خواهد ایمان آرد و هر که خواهد کافر شود هر آئینه ما مهیا کردیم برای ستمگاران	هذا القرآن (الحق من ربكم فمن شاء فليؤمن ومن شاء فليكفر) تهديد لهم (انا اعتدنا للظالمين) اي الكافرين
آگ جو گھیر رہی ہیں ان کو اسکی قناتیں اور اگر فریاد کرینگے تو ملیگا پانی جیسے پیپ بھون ڈالے منہ کو کیا برا پینا ہے اور کیا بری آرام	آتشی را که در گرفته است ایشانرا سراپرده های او و اگر فریاد کنند مدد داده شوند بآبی مانند مس گداخته بریان کند رویها را آن بد آشامیدنی است و وی بد آرامگاهی است	(نارا احاط بهم سرادقها) ما احاط بها (وان يستغيثوا يغاثوا بماء كالمهل) كعكر الزيت (يشوي الوجوه) من حره اذا قرب اليها (بئس الشراب) هو (وساءت) اي النار (مرتفقا) تمييز منقول من الفاعل اي قبح مرتفقها وهو مقابل لقوله الآتي في الجنة وحسنت مرتفقا والا فاي ارتفاق في النار
بیشک جو لوگ یقین لائے اور کیں نیکیاں ہم نہیں کھوتے نیگ اسکا جنے بھلا کیا کام	هر آئینه آنانکه ایمان آوردند و کردند کارهای شایسته هر آئینه ما ضائع نمیکنیم مزد کسی که نیکو کرده است کار را	(ان الذين آمنوا وعملوا الصالحات انا لا نضيع اجر من احسن عملا) الجملة خبر ان الذين وفيها اقامة الظاهر مقام المضمر والمعنى اجرهم اي نثيبهم بما تضمنه
ایسوں کو باغ ہیں بسنے کے بہتی ان کے نیچے نہریں پہناتے ہیں ان کو وہاں کچھ کنگن	این جماعت ایشانرا است بوستانها همیشه ماندن میرود زیر ایشان نهرها زیور داده شوند آنجا دستوانها	(اولئك لهم جنات عدن) اقامة (تجري من تحتهم الانهار يحلون فيها من اساور) قيل من زائدة وقيل للتبعيض وهي جمع اسورة كاحمرة جمع سوار
سونے کے اور پہنتے ہیں کپڑے سبز پتلے اور گاڑھے ریشم کے لگے بیٹھے ہیں ان میں تخت	از زر و بپوشند جامه های سبز از دیبای نازک و دیبای لک تکیه کنان آنجا بر تختها	(من ذهب ويلبسون ثيابا خضرا من سندس) ما رق من الديباج (واستبرق) ما غلظ منه وفي آية الرحمن بطائنها من استبرق (متكئين فيها على الارائك) جمع اريكة وهي السرير في الحجلة وهي بيت يزين بالثياب والستور للعروس (نعم الثواب) الجزاء الجنة
کیا خوب بدلا ہے	این نیک جزا است	

وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ۝ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ۝ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ

جلالین

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ وَاضْرِبْ اجعل لَهُمْ للكفار مع المؤمنين (مَثَلًا رَجُلَيْنِ) بدل وهو وما بعده تفسير للمثل (جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا) الكافر (جَنَّتَيْنِ) بستانين (مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا) يقتات به (كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ) كلتا مفرد يدل على التثنية مبتدأ (آتَتْ) خبره (أُكُلَهَا) ثمرها (وَلَمْ تَظْلِمْ) تنقص (مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا) يجري بينهما (وَكَانَ لَهُ) مع الجنتين (ثَمَرٌ) بفتح الثاء والميم وبضمهما وبضم الأول وسكون الثاني وهو جمع ثمرة كشجرة وشجر وخشبة وخشب وبدنة وبدن (فَقَالَ لِصَاحِبِهِ) المؤمن (وَهُوَ يُحَاوِرُهُ) يفاخره (أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا) عشيرة (وَدَخَلَ جَنَّتَهُ) بصاحبه يطوف به فيها ويريه أثمارها ولم يقل جنتيه إرادة للروضة وقيل اكتفى بالواحد (وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ) بالكفر (قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ) تنعدم (هَٰذِهِ أَبَدًا ۝ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي) في الآخرة على زعمك (لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا) مرجعا (قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ) يجاوبه (أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ) لأن آدم خلق منه (ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ) مني (ثُمَّ سَوَّاكَ) عدلك

فتح الرحمن

و بد منزل نیکو آرامگاهی است
و بیان کن برای ایشان داستانی قصهٔ دو شخص
دادیم یکی را از ایشان دو بوستان
از درختان انگور و گرداگرد آن پیدا کردیم درختان خرما و پیدا کردیم در میان این دو بوستان زراعت را
هر دو بوستان آوردند میوهای خود را و هیچ کم نکرد از میوه
و جاری ساختیم میان آنها جوی آب
و بود او را میوهای بسیار
پس گفت همنشین خود را و او گفتگو میکرد با او من بیشترم از تو در مال و غالب‌ترم باعتبار خدم
و درآمد ببوستان خود
ستم کرده بر خویشتن
گفت نمی پندارم که هلاک شود این بوستان هیچگاه
و گمان ندارم که قیامت متحقق شود و بالفرض اگر باز گردانیده شوم بسوی پروردگار خود هرآینه خواهم یافت بازگشتی بهتر ازین بوستان
گفت او را همنشین او و او گفتگو میکرد با وی
آیا کافر شدی بخدائی که پیدا کرد ترا از خاک باز از نطفه باز راست اندام ساخت

موضح القرآن

اور کیا خوب آرام ملا اور بتا ان کو
کہاوت دو مردوں کی
بنا دیے ہم نے ایک کو ان کے دو باغ
انگور کے اور گرد ان کے کھجوریں اور رکھی دونو کے بیچ میں کھیتی
دونو باغ لاتے ہیں
اپنا میوہ اور نہ گھٹاتے اس میں کچھ
اور بہا دی ہم نے دونو کے بیچ نہر اور اس کو
پھل ملا
پھر بولا اپنے دوسرے سے جب باتیں کرنے لگا اس سے مجھ پاس زیادہ ہے تجھ سے مال اور آبرو کے لوگ
اور گیا اپنے باغ میں
اور وہ برا کر رہا تھا اپنی جان پر
بولا نہیں آتا مجھ کو خیال کہ خراب ہو یہ باغ کبھی اور نہیں
خیال کرتا ہوں کہ قیامت ہونے والی ہے اور اگر کبھی پہنچایا مجھ کو میرے رب کے پاس پاؤنگا بہتر اس سے وہاں پہنچ کر
کہا اس کو دوسرے نے جب بات کرنے لگا
کیا تو منکر ہو گیا اس شخص سے جس نے بنایا تجھ کو مٹی سے
پھر بوند سے پھر پورا کر دیا تجھ کو

قوله تعالی واضرب لهم ... [illegible] تفوق حسنند بر فقرای مسلمانان بسبب کثرت اموال و انصار خود حق سبحانه در جواب ایشان ... [illegible] که کثرت مال و منال [illegible] تفوق نیست [illegible]
[illegible] ... [illegible] عبادت و طاعت است و آنرا در تکمیل بیان میکند ... [illegible] ... [illegible]
برای مومنان و کافران مثلی ... [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible] حق سبحانه ... [illegible]

لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّي وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيٓ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ
طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
پر میں کہتا ہوں	لیکن من اعتقاد دارم	وَ(لٰكِنَّا) اَصْلُهُ لٰكِنْ اَنَا نُقِلَتْ حَرَكَةُ الْهَمْزَةِ
		اِلَى النُّوْنِ وَحُذِفَتِ الْهَمْزَةُ ثُمَّ اُدْغِمَتِ النُّوْنُ فِيْ مِثْلِهَا
وہی		(هُوَ) ضَمِيْرُ الشَّاْنِ يُفَسِّرُهُ الْجُمْلَةُ بَعْدَهُ وَالْمَعْنٰى اَنَا اَقُوْلُ
اللہ ہے میرا رب اور نہیں مانتا شریک اپنے رب کا کسی کو۔ اور کیوں نہ جب تو آیا تھا اپنے باغ میں	او است خدا پروردگار من و شریک نمی‌سازم با پروردگار خود هیچ کس را و چرا وقتی که در آمدی به بوستان خود نگفتی	(اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيٓ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ) هَلَّا (اِذْ دَ
کہا جو چاہے اللہ سو ہو	آنچه خدا خواسته است هست	خَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ) عِنْدَ اِعْجَابِكَ بِهَا هٰذَا (مَا شَآءَ اللّٰهُ
زور نہیں مگر دیا اللہ کا	نیست هیچ توانائی مگر به مدد خدا	لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) فِي الْحَدِيْثِ مَنْ اُعْطِيَ خَيْرًا مِنْ اَهْلٍ
		اَوْ مَالٍ فَيَقُوْلُ عِنْدَ ذٰلِكَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اگر تو دیکھتا ہے مجھ کو	اگر می‌بینی مرا	لَمْ يَرَ فِيْهِ مَكْرُوْهًا (اِنْ تَرَنِ اَنَا) ضَمِيْرُ فَصْلٍ بَيْنَ الْمَفْعُوْلَيْنِ
کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں تو امید ہے کہ میرا رب دیوے مجھ کو	کمتر از خود در مال و فرزندان پس نزدیک است که پروردگار من بدهد	(اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا
بہتر تیرے باغ سے اور بھیجے اس پر ایک بھبوکا	از بوستان تو بهتر و بفرستد بر بوستان تو عذابی	مِّنْ جَنَّتِكَ) جَوَابُ الشَّرْطِ (وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا)
آسمان سے پھر صبح کو رہ جاوے میدان صاف	از آسمان پس گردد زمین بی‌گیاه	جَمْعُ حُسْبَانَةٍ اَيْ صَوَاعِقَ (مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا
یا صبح کو رہے	هموار افتاده یا شود	زَلَقًا) اَرْضًا مَلْسَاءَ لَا يَثْبُتُ عَلَيْهَا قَدَمٌ (اَوْ يُصْبِحَ
اس کا پانی خشک	آب او فرو رفته به زمین	مَآؤُهَا غَوْرًا) بِمَعْنٰى غَائِرًا عَطْفٌ عَلٰى يُرْسِلَ دُوْنَ تُصْبِحَ
پھر نہ سکے تو	پس نتوانی	لِاَنَّ غَوْرَ الْمَاءِ لَا يَتَسَبَّبُ عَنِ الصَّوَاعِقِ (فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
اس کو ڈھونڈ لانا۔ اور سمیٹ لیا اس کا سارا پھل	طلب کردن آن را و احاطه کرده شد میوه‌های آن باغ	لَهٗ طَلَبًا) حِيْلَةً تُدْرِكُهُ بِهَا (وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ) بِاَوْجُهِ
پھر صبح کو رہ گیا	پس بامداد کرد	الضَّبْطِ السَّابِقَةِ مَعَ جَنَّتِهٖ بِالْهَلَاكِ فَهَلَكَتْ (فَاَصْبَحَ
ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا تھا	می‌مالید دو دست خود را به حسرت بر آنچه خرج کرده در عمارت آن	يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ) نَدَمًا وَّتَحَسُّرًا (عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا) فِيْ
اور وہ ڈھا پڑا تھا اپنی چھتریوں پر	و آن بوستان افتاده بود بر سقفهای خود	عِمَارَةِ جَنَّتِهٖ (وَهِيَ خَاوِيَةٌ) سَاقِطَةٌ (عَلٰى عُرُوْشِهَا)
اور کہنے لگا	و میگوید	دَعَائِمِهَا لِلْكَرْمِ بِاَنْ سَقَطَتْ ثُمَّ سَقَطَ الْكَرْمُ (وَيَقُوْلُ
کیا خوب تھا	ای کاش	يَا) لِلتَّنْبِيْهِ (لَيْتَنِيْ) كَاَنَّهٗ تَذَكَّرَ مَوْعِظَةَ اَخِيْهِ

[illegible]

أَنْ أُشْرِكَ بِرَبِّي أَحَدًا • وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا • هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا • وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا •
الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

جلالين

لم أشرك بربي أحدا ولم تكن بالتاء والياء (له فئة) جماعة (ينصرونه من دون الله) عند هلاكها (وما كان منتصرا) عند هلاكها بنفسه (هنالك) أي يوم القيامة (الولاية) بفتح الواو النصرة وبكسرها الملك (لله الحق) بالرفع صفة الولاية وبالجر صفة الجلالة (هو خير ثوابا) من ثواب غيره لو كان يثيب (وخير عقبا) بضم القاف وسكونها عاقبة للمؤمنين ونصبهما على التمييز (واضرب) صيّر (لهم) لقومك (مثل الحياة الدنيا) مفعول أول (كماء) مفعول ثان (أنزلناه من السماء فاختلط به) تكاثف بسبب نزول الماء (نبات الأرض) وامتزج الماء بالنبات فروي وحسن (فأصبح) صار النبات (هشيما) يابسا متفرقة أجزاؤه (تذروه) تنثره وتفرقه (الرياح) فتذهب به المعنى شبه الدنيا بنبات حسن فيبس وتكسر ففرقته الرياح وفي قراءة الريح (وكان الله على كل شيء مقتدرا) قادرا (المال والبنون زينة الحياة الدنيا) يتجمل بهما فيها (والباقيات الصالحات) هي سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر وزاد بعضهم ولا حول ولا قوة إلا بالله (خير عند ربك ثوابا)

فتح الرحمن

شریک مقرر نکردمی با پروردگار خود هیچکس را
و نبود او را هیچ جماعتی
که یاری دهند او را بجز خدا و نه
بود خود انتقام گیرنده اینجا ثابت
کارسازی
خدا ثابت باشنده راست
وی بهتر است از روی ثواب دادن
و وی بهتر است
از روی جزا دادن
و بیان کن برای ایشان داستان
زندگانی دنیا که وی مانند آبی است
از آسمان پس درهم پیچید بسبب آن
رستنی زمین
پس شد در آخر کار درهم شکسته
می پراکند آنرا بادها
و هست خدا بر همه چیز
توانا مال و فرزندان آرایش زندگانی دنیا است
و خصلتهای پاینده شایسته
بهتر اند نزدیک خدا از جهت ثواب

موضح القرآن

اگر میں ساجھی نہ بناتا اپنے رب کا
کسی کو اور نہ ہوئی اس کی جماعت
کہ مدد کریں اسکی اللہ کے سوا اور نہ
ہوا وہ کہ بدلا لے سکے وہاں سب
اختیار ہے
اللہ سچے کا
اُسکا انعام بہتر ہے اور اسکا دیا
بدلا۔
اور بتا ان کو کہاوت
دنیا کی زندگی کی جیسے پانی اتارا ہم نے
آسمان سے پھر رلا مل کر نکلا اس سے
زمین کا سبزہ
پھر کل کو ہو رہا چورا
باؤ میں اڑتا
اور اللہ کو ہے ہر چیز پر
قدرت مال اور بیٹے رونق
ہیں دنیا کے جیتے
اور رہنے والی نیکیاں
بہتر ہیں تیرے رب کے یہاں بدلا

[illegible]

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ۔ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۔ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ۔ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ۔

جلالين

كان غذاءً له وذلك بأن الله أمسك عن الحوت جري الماء فانجاب عنه فبقي كالكوة لم يلتئم وجمد ما تحته منه (فلما جاوزا) ذلك المكان بالسير إلى وقت الغداء من ثاني يوم (قال لفتاه آتنا غداءنا) هو ما يؤكل أول النهار (لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا) تعبا وحصوله بعد المجاوزة (قال أرأيت) أي تنبه (إذ أوينا إلى الصخرة) بذلك المكان (فإني نسيت الحوت وما أنسانيه إلا الشيطان) يبدل من الهاء (أن أذكره) بدل اشتمال أي أنساني ذكره (واتخذ) الحوت (سبيله في البحر عجبا) مفعول ثان أي يتعجب منه موسى وفتاه لما تقدم في بيانه (قال) موسى (ذلك) أي فقدنا الحوت (ما) الذي (كنا نبغ) نطلبه فإنه علامة لنا على وجود من نطلبه (فارتدا) رجعا (على آثارهما يقصانها (قصصا) فأتيا الصخرة (فوجدا عبدا من عبادنا) هو الخضر (آتيناه رحمة من عندنا) نبوة في قول وولاية في آخر وعليه أكثر العلماء (وعلمناه من لدنا) من قبلنا (علما) مفعول ثان أي معلوما من المغيبات وروى البخاري حديث أن موسى قام خطيبا في بني إسرائيل

فتح الرحمن

پس چون گذشتند ازین مکان گفت موسی نوجوان خود را بیار برای ما طعام چاشت مارا ہر آئینہ رنج یافتیم ازین سفر خود رنج و تعب گفت آیا دیدی چون آرام گرفتیم نزدیک کرده بسنگی پس من فراموش کردم ماہی را یعنی آگہی نکردم و فراموش نساخت مرا از آنکہ یاد کنم قصۂ آن مگر شیطان و راه خود گرفت در دریا بنہج عجیب گفت موسی این بود آنچه می جستیم قصۂ ماہی پس بازگشتند بر نشان اقدام خود تفحص کنان پس یافتند بندۂ را از بندگان ما که دادیم او را رحمتی از نزدیک خود و آموختیم او را از نزدیک خود علمی یعنی خضر علیہ السلام را یافتند

موضح القرآن

پھر جب آگے چلے کہا موسی نے اپنے جوان کو لا ہمارے پاس ہمارا کھانا ہم نے پائی ہے اپنے اس سفر میں تکلیف وہ بولا دیکھا تو نے جب ہم نے جگہ پکڑی اس پتھر پاس سو میں بھول گیا مچھلی اور یہ مجھ کو بھلا یا شیطان ہی نے کہ اسکا مذکور کروں اور وہ کر گئی اپنی راه دریا میں عجب طرح کہا یہی ہے جو ہم چاہتے تھے پھر الٹے پھرے اپنے پیر پہچانتے ۔ پھر پایا ایک بندہ ہمارے بندوں میں کا جسکو دی تھی ہم نے مہر اپنے پاس سے اور سکھایا تھا اپنے پاس سے ایک علم

[illegible]

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا۝ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا۝
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا۝
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا۝ ع

جلالین

فَسُئِلَ اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ فَقَالَ اَنَا فَعَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ اِلَيْهِ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ اَنَّ لِيْ عَبْدًا بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ اَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوْسٰى يَا رَبِّ فَكَيْفَ لِيْ بِهٖ قَالَ تَاْخُذُ مَعَكَ حُوْتًا فَتَجْعَلُهٗ فِيْ مِكْتَلٍ فَحَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوْتَ فَهُوَ ثَمَّ فَاَخَذَ حُوْتًا فَجَعَلَهٗ فِيْ مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهٗ فَتَاهُ يُوْشَعُ بْنُ نُوْنٍ حَتّٰى اَتَيَا الصَّخْرَةَ فَوَضَعَا رُءُوْسَهُمَا فَنَامَا وَاضْطَرَبَ الْحُوْتُ فِي الْمِكْتَلِ فَخَرَجَ مِنْهُ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا وَاَمْسَكَ اللّٰهُ عَنِ الْحُوْتِ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ عَلَيْهِ مِثْلَ الطَّاقِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ نَسِيَ صَاحِبُهٗ اَنْ يُّخْبِرَهٗ بِالْحُوْتِ فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنَ الْغَدَاةِ قَالَ مُوْسٰى لِفَتَاهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا اِلٰى قَوْلِهٖ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ وَكَانَ لِلْحُوْتِ سَرَبًا وَلِمُوْسٰى وَلِفَتَاهُ عَجَبًا۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا اَيْ صَوَابًا اَرْشُدُ بِهٖ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِضَمِّ الرَّاءِ وَسُكُوْنِ الشِّيْنِ وَسَاَلَهٗ ذٰلِكَ لِاَنَّ الزِّيَادَةَ فِي الْعِلْمِ مَطْلُوْبَةٌ (قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا) فِي الْحَدِيْثِ السَّابِقِ عَقِبَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ يَا مُوْسٰى اِنِّيْ عَلٰى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَنِيْهِ لَا تَعْلَمُهٗ وَاَنْتَ عَلٰى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَكَ اللّٰهُ لَا اَعْلَمُهٗ وَقَوْلُهٗ خُبْرًا مَصْدَرٌ بِمَعْنٰى لَمْ تُحِطْ اَيْ لَمْ تُخْبَرْ حَقِيْقَتَهٗ (قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ) اَيْ وَغَيْرَ عَاصٍ لَكَ اَمْرًا) تَاْمُرُنِيْ بِهٖ وَقَيَّدَ بِالْمَشِيْئَةِ لِاَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ عَلٰى ثِقَةٍ فِيْ نَفْسِهٖ فِيْمَا الْتَزَمَ وَهٰذِهٖ عَادَةُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ اَنْ لَّا يَثِقُوْا اِلٰى اَنْفُسِهِمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ اللَّامِ وَتَشْدِيْدِ النُّوْنِ (عَنْ شَيْءٍ) تُنْكِرُهٗ مِنِّيْ فِيْ عِلْمِكَ وَاصْبِرْ (حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا)

گفت او را موسیٰ آیا پیروی تو کنم بشرط آنکه بیاموزی مرا آنچه آموخته شده بتو از راه یابی۔
گفت هر آئینه تو نتوانی با من شکیبائی کردن۔ و چگونه شکیبائی کنی بر چیزیکه در نگرفتی آنرا از روی دانش۔
گفت خواهی یافت مرا اگر خدا خواسته است شکیبا و خلاف نکنم با تو در هیچ فرمانی۔
گفت اگر پیروی من میکنی پس سوال مکن از من از هیچ چیز تا آنکه از خود آغاز کنم برای تو از صحبت آن بیان۔

کہا اس کو موسیٰ نے کہیں تو تیرے ساتھ رہوں اس پر کہ مجھ کو سکھا دے کچھ جو تجھ کو سکھائی ہے بھلی راہ۔
بولا تو نہ سکیگا میرے ساتھ ٹھہر سکنے۔ اور کیونکر ٹھہرے دیکھ کر ایک چیز جو تیرے قابو میں نہیں اس کی سمجھ۔
کہا تو پائیگا اگر اللہ نے چاہا مجھ کو ٹھہرنے والا اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم۔
بولا پھر اگر میرے ساتھ رہنا ہے تو مت پوچھیو مجھ سے کوئی چیز جب تک میں شروع نہ کروں تیرے آگے اس کا مذکور۔

فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ۝
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ
عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ
اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً
بِغَيْرِ نَفْسٍ

جلالين

أَيْ اذْكُرْهُ لَكَ بِعِلَّتِهِ فَقَبِلَ مُوسَى شَرْطَهُ رِعَايَةً
لِأَدَبِ الْمُتَعَلِّمِ مَعَ الْعَالِمِ (فَانْطَلَقَا) يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ
الْبَحْرِ (حَتّٰى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ) الَّتِي مَرَّتْ بِهِمَا
(خَرَقَهَا) الْخَضِرُ بِأَنِ اقْتَلَعَ لَوْحًا أَوْ لَوْحَيْنِ مِنْهَا
مِنْ جِهَةِ الْبَحْرِ بِفَأْسٍ لَمَّا بَلَغَتِ اللُّجَجَ (قَالَ) لَهُ مُوسَى
(أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا) وَفِي قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ التَّحْتَانِيَّةِ
وَالرَّاءِ وَرَفْعِ أَهْلِهَا (لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا) أَيْ
عَظِيمًا مُنْكَرًا رُوِيَ أَنَّ الْمَاءَ لَمْ يَدْخُلْهَا (قَالَ
أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي
بِمَا نَسِيتُ) أَيْ غَفَلْتُ عَنِ التَّسْلِيمِ لَكَ وَتَرْكِ الْإِنْكَارِ
عَلَيْكَ (وَلَا تُرْهِقْنِي) تُكَلِّفْنِي (مِنْ أَمْرِي عُسْرًا)
مَشَقَّةً فِي صُحْبَتِي إِيَّاكَ أَيْ عَامِلْنِي فِيهَا بِالْعَفْوِ
وَالْيُسْرِ (فَانْطَلَقَا) بَعْدَ خُرُوجِهِمَا مِنَ السَّفِينَةِ
يَمْشِيَانِ (حَتّٰى إِذَا لَقِيَا غُلَامًا) لَمْ يَبْلُغِ الْحِنْثَ
يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ أَحْسَنَهُمْ وَجْهًا (فَقَتَلَهُ) الْخَضِرُ
بِأَنْ ذَبَحَهُ بِالسِّكِّينِ مُضْطَجِعًا أَوِ اقْتَلَعَ رَأْسَهُ
بِيَدِهِ أَوْ ضَرَبَ رَأْسَهُ بِالْجِدَارِ أَقْوَالٌ وَأَتَى
هُنَا بِالْفَاءِ الْعَاطِفَةِ لِأَنَّ الْقَتْلَ عَقِبَ اللُّقِيِّ
وَجَوَابُ إِذَا (قَالَ) لَهُ مُوسَى (أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً)
أَيْ طَاهِرَةً لَمْ تَبْلُغْ حَدَّ التَّكْلِيفِ وَفِي قِرَاءَةٍ زَكِيَّةً
بِتَشْدِيدِ الْيَاءِ بِلَا أَلِفٍ (بِغَيْرِ نَفْسٍ) أَيْ لَمْ تَقْتُلْ

فتح الرحمن

پس راه رفتند
تا وقتیکه سوار شدند در کشتی
خضر شگاف کرد آنرا
گفت موسی
آیا شگافتی کشتی را تا غرق کنی اهل آنرا
هر آئینه آوردی چیزی عظیم
گفت خضر
آیا نگفته بودم که تو نتوانی با من شکیبائی کردن گفت موسی مرا مؤاخذه مکن
بآنچه فراموش کردم
و بر سر من بنه از در مقدمهٔ من سختی را
پس راه رفتند
تا وقتیکه برخوردند با نوجوانی
خضر بکشت آنرا
گفت موسی آیا کشتی نفسی پاک
بغیر قصاص

فتح الرحمن

پھر دونوں چلے
یہاں تک کہ جب چڑھے ناؤ میں
اسکو پھاڑ ڈالا
موسٰی بولا
تو نے اسکو پھاڑ ڈالا کہ ڈبا دے اسکے لوگوں کو
تو نے کی ایک چیز انوکھی
بولا
میں نے نہ کہا تھا تو نہ سکیگا میرے ساتھ ٹھہر نے کہا مجھکو نہ پکڑ
میری بھول پر
اور نہ ڈال مجھ پر میرا کام مشکل
پھر دونوں چلے
یہاں تک کہ ملے ایک لڑکے سے
اسکو مار ڈالا
موسٰی نے کہا تو نے مار ڈالی ایک جان ستھری
بن بدلے کسی جان کے

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا
فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا
فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ
أَجْرًا ۝ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ
لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ

جلالین

نفسًا (لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا) بِسُكُونِ الْكَافِ وَضَمِّهَا
أَيْ مُنْكَرًا (قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ
صَبْرًا) زَادَ لَكَ عَلَى مَا قَبْلَهُ لِعَدَمِ الْعُذْرِ هُنَا وَلِهَذَا
(قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا) أَيْ بَعْدَ هَذِهِ
الْمَرَّةِ (فَلَا تُصَاحِبْنِي) لَا تَتْرُكْنِي أَتَّبِعُكَ (قَدْ بَلَغْتَ
مِنْ لَدُنِّي) بِالتَّشْدِيدِ وَالتَّخْفِيفِ مِنْ قِبَلِي (عُذْرًا)
فِي مُفَارَقَتِكَ لِي (فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ)
هِيَ انْطَاكِيَةُ (اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا) طَلَبَا مِنْهُمُ الطَّعَامَ
بِضِيَافَةٍ (فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا)
ارْتِفَاعُهُ مِائَةُ ذِرَاعٍ (يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ) أَيْ يَقْرُبُ
أَنْ يَسْقُطَ لِمَيَلَانِهِ (فَأَقَامَهُ) الْخَضِرُ بِيَدِهِ (قَالَ) لَهُ
مُوسَى (لَوْ شِئْتَ لَتَخِذْتَ) وَفِي قِرَاءَةٍ لَاتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ أَجْرًا) جُعْلًا حَيْثُ لَمْ يُضَيِّفُونَا مَعَ حَاجَتِنَا
إِلَى الطَّعَامِ (قَالَ) لَهُ الْخَضِرُ (هَذَا فِرَاقُ) أَيْ وَقْتُ
فِرَاقِ (بَيْنِي وَبَيْنِكَ) فِيهِ إِضَافَةُ بَيْنٍ إِلَى غَيْرِ مُتَعَدِّدٍ
سَوَّغَهَا تَكْرِيرُهُ بِالْعَطْفِ بِالْوَاوِ (سَأُنَبِّئُكَ) قَبْلَ
فِرَاقِي لَكَ (بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ) عَشَرَةٍ
(يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ) بِالسَّفِينَةِ مُؤَاجَرَةً لَهَا طَلَبًا لِلْكَسْبِ
(فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ) إِذَا رَجَعُوا أَوْ
أَمَامَهُمُ الْآنَ (مَلِكٌ) كَافِرٌ (يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ) صَالِحَةٍ

فتح الرحمن

هر آئینہ آوردی شئی ناپسندیدہ
گفت آیا نگفتہ بودم با تو کہ ہر آئینہ تو نتوانی
با من
شکیبائی کردن
گفت موسی اگر پرسم ترا از چیزی بعد ازین بار
پس صحبت مکن با من ہر آئینہ رسیدی
از جانب من بعذری
پس راہ رفتند تا وقتیکہ آمدند با اہل
دیہی
طعام طلب کردند از اہل آن دیہ
پس قبول نمودند اہل دیہ کہ مہمانی کنند
ایشانرا پس یافتند در انجا دیواری
کہ میخواست بافتد
پس راست ساخت آنرا گفت موسی
اگر میخواستی ہر آئینہ می گرفتی
بر تعمیر این دیوار مزدی
گفت این است جدائی
درمیان من و تو
خبر خواہم داد ترا
بسر آنچہ نتوانستی
بر آن شکیبائی کردن اما کشتی پس بود
از آن درویشان چند
کہ کار میکردند در دریا
پس خواستم کہ معیوب کنم آنرا و بود
پیش روی ایشان
پادشاہی کہ میگرفت ہر کشتی درست را

موضح القرآن

تونے کی ایک چیز نامعقول
بولا میں نے نہ کہا تھا تجھکو تو نہ سکیگا
میرے ساتھ
ٹھہر نے
کہا اگر تجھسے پوچھوں کوئی چیز
اسکے پیچھے
پھر مجھکو ساتھ نہ رکھیو تو اتار چکا
میری طرف سے الزام
پھر دونوں چلے یہانتک کہ پہنچے ایک
گانون کے لوگوں تک
کھانا چاہا وہان کے لوگوں سے
انھوں نے نہ مانا کہ ان کو مہمان رکھیں ان کو
پھر پائی اسمیں ایک دیوار
کہ گرا چاہتی تھی
اسکو سیدھا کیا بولا موسی
اگر تو چاہتا لیتا
اسپر مزدوری
کہا اب جدائی ہے
میرے تیرے درمیان
اب جتاتا ہوں تجھکو
پھیر ان باتوں کا
جن پر تو ٹھہر سکا نہ وہ جو کشتی
تھی سو تھی کئی محتاجوں کی
محنت کرتے تھے دریا میں
سو میں نے چاہا کہ اسمیں نقصان ڈالوں
اور ان کے پرے تھا
ایک بادشاہ لیتا تھا ہر ایک کشتی

كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا. وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا. فَأَرَدْنَا أَنْ
۸۱ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا. وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي
الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ
۸۲ ع تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۚ وَيَسْأَلُونَكَ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
ہر ایک کشتی چھین کر	ہر کشتی درست را بزبردستی	كُلَّ سَفِينَةٍ) صَالِحَةٍ (غَصْبًا) نَصْبُهُ عَلَى الْمَصْدَرِ الْمُبَيِّنِ لِنَوْعِ الْأَخْذِ (وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ
اور وہ جو لڑکا تھا سو اسکے ماں باپ تھے ایمان پر	واما آن نوجوان پس بودند پدر و مادر وی مسلمان	فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا) فَإِنَّهُ كَمَا فِي حَدِيثِ مُسْلِمٍ طُبِعَ كَافِرًا وَلَوْ عَاشَ لَأَرْهَقَهُمَا ذَلِكَ
پھر ہم ڈرے کہ اُن کو عاجز کرے زبردستی اور کفر کر کر	پس ترسیدیم از آنکہ غالب آید بر ایشان در سرکشی و کفر	أَيْ لَحَمَلَهُمَا لِمَحَبَّتِهِمَا لَهُ عَلَى مُتَابَعَتِهِ فِي ذَلِكَ (فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا)
پھر ہم نے چاہا کہ بدلا دے انکو	پس خواستیم کہ عوض دہد ایشانرا	بِالتَّشْدِيدِ وَالتَّخْفِيفِ (رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً) أَيْ صَلَاحًا وَتُقًى (وَأَقْرَبَ) مِنْهُ (رُحْمًا) بِسُكُونِ الْحَاءِ
انکا رب بہتر اس سے ستھرائی میں	پروردگار ایشان بہتر از وی از روی پاکیزگی	وَضَمِّهَا رَحْمَةً وَهِيَ الْبِرُّ بِوَالِدَيْهِ فَأَبْدَلَهُمَا اللهُ تَعَالَى جَارِيَةً تَزَوَّجَتْ نَبِيًّا فَوَلَدَتْ نَبِيًّا فَهَدَى اللهُ
اور لگاؤ رکھتا محبت میں	و نزدیکتر از جہت شفقت	تَعَالَى بِهِ أُمَّةً (وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ
اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی	واما آن دیوار پس بود از آن دو نوجوان یتیم	فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ) مَالٌ مَدْفُونٌ مِنْ
اس شہر میں اور اسکے نیچے مال گڑا تھا	در شہر و بود در زیر آن گنجی	ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ (لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا) فَحُفِظَا
انکا اور اُنکا باپ تھا نیک	از آن ایشان و بود پدر ایشان نیکوکار	بِصَلَاحِهِ فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَالِهِمَا (فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ
پھر چاہا تیرے رب نے کہ	پس خواست پروردگار تو کہ این نوجوانان	يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا) أَيْ إِينَاسَ رُشْدِهِمَا (وَيَسْتَخْرِجَا
وے پہنچیں اپنے زور کو اور نکالیں	برسند بنہایت قوت خویش و برآرند	كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ) مَفْعُولٌ لَهُ عَامِلُهُ أَرَادَ
اپنا مال گڑا مہربانی سے تیرے رب کی	گنج خود را از روی مہربانی پروردگار تو	(وَمَا فَعَلْتُهُ) أَيْ مَا ذُكِرَ مِنْ خَرْقِ السَّفِينَةِ وَقَتْلِ الْغُلَامِ
اور میں نے یہہ نہیں کیا	و نکردم آنرا	وَإِقَامَةِ الْجِدَارِ (عَنْ أَمْرِي) أَيْ اخْتِيَارِي بَلْ بِأَمْرِ
اپنے حکم سے	از رای خود	إِلْهَامٍ مِنَ اللهِ تَعَالَى (ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ
یہہ پھیر ہے اُن چیزوں کا جن پر تو	این است سرانجام آنچہ نتوانستی بران	صَبْرًا) يُقَالُ اسْطَاعَ وَاسْتَطَاعَ بِمَعْنَى أَطَاقَ فَفِي
نہ ٹھہر سکا	شکیبائی کردن	هُنَا وَمَا قَبْلَهُ جَمْعٌ بَيْنَ اللُّغَتَيْنِ وَنُوِّعَتِ الْعِبَارَةُ
اور تجھسے پوچھتے ہیں	و سوال میکنند ترا	فِي فَأَرَدْتُ فَأَرَدْنَا فَأَرَادَ رَبُّكَ (وَيَسْأَلُونَكَ) أَيْ

٨٣ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا
٨٥ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا
٨٧ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ
٨٨ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ
٩٠ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ

جلالين

الْيَهُودُ (عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ) اِسْمُهُ الْإِسْكَنْدَرُ وَلَمْ يَكُنْ نَبِيًّا (قُلْ سَأَتْلُوا) سَأَقُصُّ (عَلَيْكُمْ مِنْهُ) مِنْ حَالِهِ (ذِكْرًا) خَبَرًا (إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ) بِتَسْهِيلِ السَّيْرِ فِيهَا (وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ) يَحْتَاجُ إِلَيْهِ (سَبَبًا) طَرِيقًا يُوصِلُهُ إِلَى مُرَادِهِ (فَأَتْبَعَ سَبَبًا) سَلَكَ طَرِيقًا نَحْوَ الْمَغْرِبِ (حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ) مَوْضِعَ غُرُوبِهَا (وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ) ذَاتِ حَمْأَةٍ وَهِيَ الطِّينُ الْأَسْوَدُ وَغُرُوبُهَا فِي الْعَيْنِ فِي رَأْيِ الْعَيْنِ وَإِلَّا فَهِيَ أَعْظَمُ مِنَ الدُّنْيَا (وَوَجَدَ عِنْدَهَا) أَيِ الْعَيْنِ (قَوْمًا) كَافِرِينَ (قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ) بِالْإِلْهَامِ (إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ) الْقَوْمَ بِالْقَتْلِ (وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا) بِالْأَسْرِ (قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ) بِالشِّرْكِ (فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ) نَقْتُلُهُ (ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا) بِسُكُونِ الْكَافِ وَضَمِّهَا شَدِيدًا فِي النَّارِ (وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ) أَيِ الْجَنَّةُ وَالْإِضَافَةُ لِلْبَيَانِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِنَصْبِ جَزَاءً وَتَنْوِينِهِ قَالَ الْفَرَّاءُ نَصْبُهُ عَلَى التَّفْسِيرِ أَيْ لِجِهَةِ النِّسْبَةِ (وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا) أَيْ نَأْمُرُهُ بِمَا يَسْهُلُ عَلَيْهِ (ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا) نَحْوَ الْمَشْرِقِ (حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ) مَوْضِعَ طُلُوعِهَا (وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ) هُمُ الزَّنْجُ

فتح الرحمن

از ذو القرنين
بگو خواهم خواند بر شما از حال وی خبری
هر آئینه ما دست رس دادیم او را در زمین
و دادیم او را از هر چیز سامانی
پس در پی سامانی افتاد
تا آنگاه که رسید بجای فرو رفتن آفتاب
یافت آنرا که فرو میرود در چشمهٔ گل و لای
و یافت نزدیک آن چشمه گروهی را گفتیم ای
ذو القرنین اختیار هست یا این است که عقوبت کنی
و یا بگیری در میان ایشان معاملهٔ نیکوئی
گفت اما کسی که ستم کرد پس عذاب خواهیم کرد او را
باز گردانیده شود بسوی پروردگار خویش
پس عذاب کند او را عذاب سخت
و اما آنکه ایمان آورد و کار شایسته کرد پس او راست
حالت خوش از روی پاداش
و خواهیم گفت در باب وی
از مقدمهٔ خویش سخن آسانی
باز در پی سامانی افتاد تا آنگاه که رسید بجای برآمدن آفتاب
یافت آنرا که بر می آید بر گروهی

موضح القرآن

ذو القرنین کو
کہہ اب پڑھتا ہوں تمہارے آگے اسکا کچھ مذکور
ہم نے اسکو جمایا تھا ملک میں
اور دیا تھا ہر چیز کا اسباب
پھر پیچھے پڑا ایک سبب کے
یہاں تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنے کی جگہ
پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل ندی میں
اور پایا
اسکے پاس ایک قوم ہم نے کہا اے
ذو القرنین یا لوگوں کو تکلیف دے
اور یا رکھ ان میں خوبی
بولا جو کوئی ہوگا بے انصاف سو اسکو ہم مار دینگے
پھر الٹا جاویگا اپنے رب کے پاس وہ مار دیگا اسکو بری مار
اور جو کوئی یقین لایا
اور کیا اس نے بھلا کام سو اسکو بدلے میں بھلائی ہے
اور ہم کہینگے اسکو
اپنے کام میں آسانی
پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے
یہانتک کہ جب پہنچا سورج نکلنے کی جگہ
پایا کہ وہ نکلتا ہے ایک لوگوں پر

لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ
السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ
وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا
مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي
بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

جلالين

لم نجعل لهم من دونها اي الشمس سترا من لباس ولا سقف لان ارضهم لا تحمل بناء ولهم سروب يغيبون فيها عند طلوع الشمس ويظهرون عند ارتفاعها

كذلك اي الامر كما قلنا وقد احطنا بما لديه اي عند ذي القرنين من الآلات والجند وغيرهما خبرا علما

ثم اتبع سببا حتى اذا بلغ بين السدين بفتح السين وضمها هنا وبعدهما جبلان بمنقطع بلاد الترك سد الاسكندر ما بينهما كما سياتي

وجد من دونهما اي امامهما قوما لا يكادون يفقهون قولا اي لا يفهمونه الا بعد بطء وفي قراءة بضم الياء وكسر القاف

قالوا يا ذا القرنين ان ياجوج وماجوج بالهمزة وتركه اسمان اعجميان لقبيلتين فلم ينصرفا مفسدون في الارض بالنهب والبغي عند خروجهم الينا فهل نجعل لك خرجا جعلا من المال وفي قراءة خراجا على ان تجعل بيننا وبينهم سدا حاجزا فلا يصلون الينا

قال ما مكني وفي قراءة بنونين من غير ادغام فيه ربي من المال وغيره خير من خرجكم الذي تجعلونه لي فلا حاجة لي اليه واجعل لكم السد تبرعا فاعينوني بقوة لما اطلبه منكم اجعل

فتح الرحمن

نگردانیده بودیم برای ایشان پیش از آفتاب پوششی

چنین بود قصه وی و در یافته ایم بآنچه نزدیک وی بود از روی خبر

باز در پی چیزی رفت سامانی تا وقتیکه رسید در میان دو دیوار

یافت اینجانب سدین گروهی را که نزدیک نبودند که دریابند سخنی

گفتند ای ذو القرنین هر آئینه یاجوج و ماجوج فساد کنندگان اند در زمین

پس آیا مقرر کنیم برای تو باجی بشرط آنکه بسازی در میان ما و در میان ایشان سدی

گفت آنچه دسترس داده است مرا دران پروردگار من بهتر است

پس مدد کنید مرا بزور بازو تا بسازم

موضح القرآن

کہ نہیں بنا دی ہم نے ان کو اس ورے سے کچھ اوٹ

یونہیں ہے اور ہمارے قابو میں آچکی ہے اسکے پاس کی خبر

پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے یہاں تک کہ جب پہنچا دو آڑ کے بیچ

پایا ان سے ورے ایک لوگ کہ لگتے نہیں کہ سمجھیں ایک بات

بولے اے ذو القرنین یہ یاجوج و ماجوج دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں

سو تو کہے تو ہم ٹھہرا دیں تیرے واسطے کچھ محصول اس پر کہ بنا دے تو ہم میں ان میں ایک آڑ

بولا جو مقدور دیا مجھکو میرے رب نے وہ بہتر ہے

سو مدد کرو میری محنت میں بنا دوں

[illegible]

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ٩٦
جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا ٩٧
لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ ٩٨
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ ٩٩
فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ

جلالین

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا حاجزا حصينا آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ قطعه على قدر الحجارة التي يبنى بها فبنى بها وجعل بينها الحطب والفحم حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ بضم الحرفين وفتحهما وضم الأول وسكون الثاني أي جانبي الجبلين بالبناء ووضع المنافخ والنار حول ذلك قَالَ انفُخُوا فنفخوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ أي الحديد نَارًا أي كالنار قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا هو النحاس المذاب تنازع فيه الفعلان وحذف من الأول لإعمال الثاني فأفرغ النحاس المذاب على الحديد المحمى فدخل بين زبره فصار شيئا واحدا فَمَا اسْطَاعُوا أي يأجوج ومأجوج أَن يَظْهَرُوهُ يعلوا ظهره لارتفاعه وملاسته وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا خرقا لصلابته وسمكه قَالَ ذو القرنين هَٰذَا أي السد أي الإقدار عليه رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي نعمة لأنه مانع من خروجهم فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي بخروجهم القريب من البعث جَعَلَهُ دَكَّاءَ مدكوكا مبسوطا وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي بخروجهم وغيره حَقًّا كائنا قال تعالى وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يوم خروجهم يَمُوجُ فِي بَعْضٍ يختلط به لكثرتهم وَنُفِخَ فِي الصُّورِ أي القرن للبعث فَجَمَعْنَاهُمْ أي الخلائق في مكان واحد

فتح الرحمن

بیارید نزد من پاره‌های آهن را تا وقتیکه برابر ساخت میان آن دو کوه گفت آتش بدمید تا آنکه آتش ساخت آن آهن را گفت بیارید پیش من تا بریزم بالای این روی گداخته پس نتوانستند یاجوج وماجوج که بالا روند بر آن سد ونتوانستند او را سوراخ کردن گفت این صنعت نعمتی است از پروردگار من پس وقتیکه بیاید وعدهٔ پروردگار من ریزه ریزه سازد او را وهست وعدهٔ پروردگار من راست وبگذاریم بعض ایشان آنروز در هم آمیزند با بعض ودمیده شود در صور پس جمع آریم ایشان را

موضح القرآن

تم لاؤ مجھ کو تختے لوہے کے یہاں تک کہ جب برابر کر دیا دونوں پھانکوں تک پہاڑ کی کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اسکو آگ کہا لاؤ میرے پاس کہ ڈالوں اس پر پگھلا تانبا پھر نہ سکیں کہ اس پر چڑھ آویں اور نہ سکیں اس میں سوراخ کرنے بولا یہ ایک مہر ہے میرے رب کی پھر جب آوے وعدہ میرے رب کا گرا دے اسکو ڈھا کر اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا اور چھوڑ دینگے ہم خلق کو اس دن ایک دوسرے میں دھستے اور پھونک ماریں صور میں پھر جمع کر لاویں ہم ان کو

جَمْعًا ۔ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۔ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي ۱۰۰
وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۔ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا ع ۱۰۱
أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۔ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ ۱۰۳
الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ ۱۰۵
فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۔ ذَٰلِكَ ۱۰۶

جلالین

يَوْمَ الْقِيَامَةِ (جَمْعًا ۔ وَعَرَضْنَا) قَرَّبْنَا (جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۔ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ) بَدَلٌ مِنَ الْكَافِرِينَ (فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي) أَيِ الْقُرْآنِ فَهُمْ عُمْيٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهِ (وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا) أَيْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يَسْمَعُوا مِنَ النَّبِيِّ مَا يَتْلُو عَلَيْهِمْ بُغْضًا لَهُ فَلَا يُؤْمِنُونَ بِهِ (أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي) أَيْ مَلَائِكَتِي وَعِيسَى وَعُزَيْرًا (مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ) أَرْبَابًا مَفْعُولٌ ثَانٍ لِأَنْ يَتَّخِذُوا وَالْمَفْعُولُ الثَّانِي لِحَسِبَ مَحْذُوفٌ الْمَعْنَى أَظَنُّوا أَنَّ الِاتِّخَاذَ الْمَذْكُورَ لَا يُغْضِبُنِي وَلَا أُعَاقِبُهُمْ عَلَيْهِ كَلَّا (إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ) هٰؤُلَاءِ وَغَيْرِهِمْ (نُزُلًا) أَيْ هِيَ مُعَدَّةٌ لَهُمْ كَالنُّزُلِ الْمُعَدِّ لِلضَّيْفِ (قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا) تَمْيِيزٌ طَابَقَ الْمُمَيَّزَ وَبَيَّنَهُمْ بِقَوْلِهِ (الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) بَطَلَ عَمَلُهُمْ (وَهُمْ يَحْسَبُونَ) يَظُنُّونَ (أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا) عَمَلًا يُجَازَوْنَ عَلَيْهِ (أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ) بِدَلَائِلِ تَوْحِيدِهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَغَيْرِهِ (وَلِقَائِهِ) أَيْ وَبِالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالثَّوَابِ وَالْعِقَابِ (فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ) بَطَلَتْ (فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا) أَيْ لَا نَجْعَلُ لَهُمْ قَدْرًا (ذَٰلِكَ) أَيِ الْأَمْرُ الَّذِي ذُكِرَتْ مِنْ حُبُوطِ

فتح الرحمن

جمع آوردن و روبرو آریم دوزخ را آنروز پیش کافران روبروی آوردن آنانکه بود چشم ایشان در پرده از یاد من نمی توانستند سخن شنیدن نیز از شدت بغض

آیا پنداشتند کافران دوست گرفتن ایشان بندگان مرا بجز من موجب عقوبت نباشد

هر آئینه ما آماده ساختیم دوزخ را برای کافران جای فرود آمدن بگو آیا خبر دهیم شما را با زیان کار ترین مردم از روی عمل ایشان آنانند که گم شد سعی ایشان در زندگانی دنیا و ایشان گمان میکنند که نیکوکاری میکنند در عمل ایشان همه آنانند که کافر شدند بآیات پروردگار خویش و بملاقات او پس نابود شد عمل ایشان پس برپا نخواهیم ساخت برای ایشان روز قیامت هیچ وزنی را ... حال این است

موضح القرآن

سارے ف اور دکھا دینگے ہم دوزخ اُس دن کافروں کو سامنے جنکی آنکھوں پر پردہ پڑا تھا میری یاد سے اور نہ سکتے تھے سننے ف

اب کیا یہ سمجھے ہیں منکر کہ ٹھہراویں میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی

ہم نے رکھی ہے دوزخ منکروں کی مہمانی تو کہہ ہم بتاویں تم کو کن کا کیا بہت اکارت جنکی دوڑ بھٹکتی رہی دنیا کی زندگی میں اور وے سمجھتے ہیں کہ خوب بناتے ہیں کام ف وہی ہیں جو منکر ہوئے اپنے رب کی نشانیوں سے اور اسکے ملنے سے سو مٹ گئے اُن کے کئے۔ پھر نہ کھڑی کرینگے ہم اُن کے واسطے تول ف

الكهف ١٩ قال الم ١٦ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

١٠٩ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

١١٠ لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ

يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ

ع بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

سورة مريم عليها السلام مكية — ثمان وثمانين آية

جلالين

أعمالهم وغيره وابتدأ (جزاؤهم جهنم بما كفروا واتخذوا آياتي ورسلي هزوا) أي مهزوا بهما (إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات كانت لهم) في علم الله (جنات الفردوس) هو وسط الجنة وأعلاها والإضافة إليه للبيان (نزلا) منزلا (خالدين فيها لا يبغون) يطلبون (عنها حولا) تحولا إلى غيرها (قل لو كان البحر) أي ماؤه (مدادا) هو ما يكتب به (لكلمات ربي) الدالة على حكمه وعجائبه بأن تكتب به (لنفد البحر) في كتابتها (قبل أن تنفد) بالتاء والياء تفرغ (كلمات ربي ولو جئنا بمثله) أي البحر (مددا) زيادة فيه لنفد ولم تفرغ هي ونصبه على التمييز (قل إنما أنا بشر) آدمي (مثلكم يوحى إلي أنما إلهكم إله واحد) أن المكفوفة بما باقية على مصدريتها والمعنى يوحى إلي وحدانية الإله (فمن كان يرجو) يأمل (لقاء ربه) بالبعث والجزاء (فليعمل عملا صالحا ولا يشرك بعبادة ربه) أي فيها بأن يرائي (أحدا).

سورة مريم مكية أو إلا سجدتها فمدنية أو إلا فخلف من بعدهم خلف الآيتين فمدنيتان وهي ثمان أو تسع آية

فتح الرحمن

این است جزای ایشان دوزخ باشد بسبب آنکه کافر شدند و گرفتند آیات مرا و پیغامبران مرا تمسخر کرده شده هر آئینه آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند باشد ایشانرا بوستانهای بهشت جای مهمانی جاویدان آنجا نه طلبند از آنجا بازگشتن بگو اگر باشد دریا سیاهی برای نوشتن سخنان پروردگار من البته خرچ شود دریا پیش از آنکه آخر شوند سخنان پروردگار من اگرچه بیاریم مانند آن دریا بطریق مدد بگو جز این نیست که من آدمی ام مانند شما وحی فرستاده می شود بسوی من که معبود شما یک معبود است پس هر که توقع دارد ملاقات پروردگار خود را باید که بکند کار پسندیده و شریک نسازد در عبادت پروردگار خویش هیچکس را۔

سورۂ مریم مکی است

و آن نود و نه

آیات است

موضح القرآن

بدلا یہی اُن کا دوزخ اس پر کہ منکر ہوئے اور ٹھہرائیں میری باتیں اور میرے رسول کو ٹھٹھا۔ جو لوگ یقین لائے ہیں اور کیے انہوں نے بھلے کام اُنکو ہے ٹھنڈے بچھونے باغ مہمانی۔ رہا کریں اُن میں نہ چاہیں وہاں سے جگہ بدلنی تو کہہ اگر دریا سیاہی ہو کر لکھے میرے رب کی باتیں بیشک دریا نبڑ چکے ابھی نہ نبڑیں میرے رب کی باتیں اور اگر دوسرا بھی لا دیں ہم ایسا اُسکی مدد کو تو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم حکم آتا ہے مجھکو کہ تمہارا صاحب ایک صاحب ہے پھر جسکو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے سو کرے کچھ کام نیک اور ساجھا نہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں کسیکا

سورت مریم مکی ہے

اٹھانوے

آیت کی

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ ٥
مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ٦
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ٧

جلالين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِذٰلِكَ هٰذَا (ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ) مَفْعُوْلُ رَحْمَةِ (زَكَرِيَّا) بَيَانٌ لَّهٗ (اِذْ) مُتَعَلِّقٌ بِرَحْمَةِ (نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً) مُشْتَمِلًا عَلٰى دُعَاءٍ (خَفِيًّا) سِرًّا جَوْفَ اللَّيْلِ لِاَنَّهٗ اَسْرَعُ لِلْاِجَابَةِ (قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ) ضَعُفَ (الْعَظْمُ) جَمِيْعُهٗ (مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ) مِنِّيْ (شَيْبًا) تَمْيِيْزٌ مُحَوَّلٌ عَنِ الْفَاعِلِ اَيِ انْتَشَرَ الشَّيْبُ فِيْ شَعْرِهٖ كَمَا يَنْتَشِرُ شُعَاعُ النَّارِ فِي الْحَطَبِ وَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَدْعُوَكَ (وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ) اَيْ بِدُعَائِيْ اِيَّاكَ (رَبِّ شَقِيًّا) اَيْ خَائِبًا فِيْمَا مَضٰى فَلَا تُخَيِّبْنِيْ فِيْمَا يَاْتِيْ (وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ) اَيِ الَّذِيْنَ يَلُوْنَنِيْ فِي النَّسَبِ كَبَنِي الْعَمِّ (مِنْ وَّرَآءِيْ) اَيْ بَعْدَ مَوْتِيْ عَلَى الدِّيْنِ اَنْ يُّضَيِّعُوْهُ كَمَا شَاهَدْتُهٗ فِيْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ مِنْ تَبْدِيْلِ الدِّيْنِ (وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا) لَا تَلِدُ (فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ) مِنْ عِنْدِكَ (وَلِيًّا) اِبْنًا (يَّرِثُنِيْ) بِالْجَزْمِ جَوَابُ الْاَمْرِ وَبِالرَّفْعِ صِفَةُ وَلِيًّا (وَيَرِثُ) بِالْوَجْهَيْنِ (مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ) جَدِّيْ الْعِلْمَ وَالنُّبُوَّةَ (وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا) اَيْ مَرْضِيًّا عِنْدَكَ قَالَ تَعَالٰى فِيْ اِجَابَةِ طَلَبِهِ الْاِبْنَ الْحَاصِلَ بِهٖ رَحْمَتُهٗ (يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ) يَرِثُ كَمَا سَاَلْتَ (اسْمُهٗ يَحْيٰى)

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

واللہ اعلم — این است بیان بخشایش پروردگار تو بر بنده خود زکریا
چون ندا کرد پروردگار خود را بدعائی پنهان
گفت ای پروردگار من هر آئینه سست شد استخوان از بدن من و در رنگ آتش شعله زد سر من از جهت سفیدی موی
و نبودم در دعای تو ای پروردگار من بی بهره
و هر آئینه من میترسم از اقارب خود بعد از خود
و هست زن من نازاینده پس عطا کن مرا از نزدیک خود وارثی که میراث گیرد از من و میراث گیرد از آل یعقوب
و بکن او را ای پروردگار من مرد پسندیده
گفتیم ای زکریا هر آئینه ما بشارت میدهیم ترا بطفلی که نام او یحیی است

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

واللہ اعلم — یہہ مذکور ہے تیرے رب کی مہر کا اپنے بندے زکریا پر
جب پکارا اپنے رب کو چھپی پکار سے
بولا اے رب میرے بوڑھی ہو گئیں میری ہڈیاں اور ڈیک نکلی سر سے بڑھاپے کی
اور تجھ سے مانگ کر اے رب میں محروم نہیں رہا ہوں
اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے اپنے پیچھے
اور عورت میری بانجھ ہے سو بخش مجھکو اپنے پاس سے ایک کام اٹھانے والا جو میری جگہ بیٹھے
اور لے یعقوب کی اولاد کی
اور کر اسکو اے رب من مانتا
اے زکریا ہم تجھکو خوشی سناتے ہیں ایک لڑکے کی جس

لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا. قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ
٩ الْكِبَرِ عِتِيًّا. قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا.
١٠ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ
١١ سَوِيًّا. فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ
إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا.

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
نہیں کیا پہلے اس نام کا کوئی۔ بولا اے رب	نکردیم پیش ازین هیچ همنام او را. گفت ای پروردگار من	لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا) أي مسمى بيحيى (قَالَ رَبِّ
کہاں سے ہوگا مجھ کو لڑکا اور میری عورت بانجھ ہے	چگونه باشد برای من طفلی و هست زن من نازاینده	أَنَّى) كيف (يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا
اور میں بوڑھا ہوگیا یہاں تک کہ اکڑ گیا	و هرآئینه رسیده‌ام از سبب کلان سالی بنهایت ضعف	وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا) من عتا يبس أي نهاية
		السن مائة وعشرين سنة وبلغت امرأتي ثماني
		وتسعين سنة وأصل عتي عتوو كسرت التاء تخفيفا
		وقلبت الواو الأولى ياء لمناسبة الكسرة والثانية
کہا یونہیں	گفت همچنین است	ياء لتدغم فيها الياء (قَالَ) الأمر (كَذَٰلِكَ) من خلق
فرمایا تیرے رب نے وہ مجھ پر آسان ہے	گفت پروردگار تو این کار بر من آسان است	غلام منكما (قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ) بأن أرد
		عليك قوة الجماع وأفتق رحم امرأتك للعلوق
اور تجھ کو بنایا میں نے پہلے سے اور تو نہ تھا کچھ چیز	و هرآئینه آفریدم ترا پیش ازین و نبودی چیزی	(وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا) قبل خلقك
		ولإظهار الله تعالى هذه القدرة العظيمة ألهمه
		السؤال ليجاب بما يدل عليها ولما تاقت نفسه إلى
بولا اے رب ٹھہرا دے مجھ کو کچھ نشانی	گفت ای پروردگار من معین کن برای من نشانی	سرعة المبشر به (قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً) أي علامة
فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ بات نہ کرے تو	فرمود نشانی تو آنست که سخن نگوئی	تدل على حمل امرأتي (قَالَ آيَتُكَ) عليه (أَلَّا تُكَلِّمَ
لوگوں سے	با مردمان	النَّاسَ) أي تمتنع من كلامهم بخلاف ذكر الله
تین رات تک	سه شبانروز	تعالى (ثَلَاثَ لَيَالٍ) أي بأيامها كما في آل عمران
چنگا بھلا	در حالتیکه صحیح المزاج باشی	ثلاثة أيام (سَوِيًّا) حال من فاعل تكلم أي بلا علة
پھر نکلا اپنے لوگوں پاس حجرے سے	پس بیرون آمد بر قوم خود از محراب	(فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ) أي المسجد وكانوا
		ينتظرون فتحه ليصلوا فيه بأمره على العادة
تو اشارت سے کہا انکو کہ یاد کرو صبح و شام	پس اشارت کرد بسوی ایشان که تسبیح گوئید صبح و شام	(فَأَوْحَىٰ) أشار (إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا) صلوا (بُكْرَةً وَ
		عَشِيًّا) أوائل النهار وأواخره على العادة فعلم بمنعه

يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا
بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ ع
وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ
حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ۝
قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ

جلالین

مِن كَلَامِهِم حَمَلَهَا بِيَحْيَىٰ وَبَعْدَ وِلَادَتِهِ بِسَنَتَيْنِ قَالَ تَعَالَىٰ لَهُ (يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ) أَيِ التَّوْرَاةَ (بِقُوَّةٍ) بِجِدٍّ (وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ) النُّبُوَّةَ (صَبِيًّا) ابْنَ ثَلَاثِ سِنِينَ (وَحَنَانًا) رَحْمَةً لِلنَّاسِ (مِن لَّدُنَّا) مِنْ عِنْدِنَا (وَزَكَاةً) صَدَقَةً عَلَيْهِمْ (وَكَانَ تَقِيًّا) رُوِيَ أَنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَطِيئَةً قَطُّ وَلَمْ يَهُمَّ بِهَا (وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ) أَيْ مُحْسِنًا إِلَيْهِمَا (وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا) مُتَكَبِّرًا (عَصِيًّا) عَاصِيًا لِرَبِّهِ (وَسَلَامٌ) مِنَّا (عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا) أَيْ فِي هَٰذِهِ الْأَيَّامِ الْمَخُوفَةِ الَّتِي يَرَىٰ فِيهَا مَا لَمْ يَرَهُ قَبْلَهَا فَهُوَ آمِنٌ فِيهَا (وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ) الْقُرْآنِ (مَرْيَمَ) أَيْ خَبَرَهَا (إِذِ) حِينَ (انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا) أَيِ اعْتَزَلَتْ فِي مَكَانٍ نَحْوَ الشَّرْقِ مِنَ الدَّارِ (فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَابًا) أَرْسَلَتْ سِتْرًا تَسْتَتِرُ بِهِ لِتَفْلِيَ رَأْسَهَا أَوْ ثِيَابَهَا أَوْ تَغْتَسِلَ مِنْ حَيْضِهَا (فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا) جِبْرِيلَ (فَتَمَثَّلَ لَهَا) بَعْدَ لُبْسِهَا ثِيَابَهَا (بَشَرًا سَوِيًّا) تَامَّ الْخَلْقِ (قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا) فَتَنْتَهِي عَنِّي بِتَعَوُّذِي (قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا) بِالنُّبُوَّةِ (قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ

فتح الرحمن

القصہ چون یحیی متولد شد و دو سال گشت گفتیم ای یحیی بگیر احکام کتاب را بقوت
و دادیمش دانائی در حال کودکی
و دادیمش شفقتی از نزدیک خود
و طہارت نفس و بود پرہیزگار
و نیکوکار بود بپدر و مادر خود
و نبود گردنکش گناہگار
و سلام بادا بروی روزیکہ متولد شد و روزیکہ بمیرد و روزیکہ برانگیختہ شود زندہ
و یاد کن در کتاب مریم را
چون یکسو شد از کسان خود بجای جانب برآمدن آفتاب
پس گرفت بی ایشان
حجابی پردہ
پس فرستادیم
بسوی او روح خود را یعنی جبرئیل را پس بصورت گرفت برای مریم آدمی درست اندام شدہ گفت ہر آئینہ من می پناہم بخدا
از تو اگر ہستی پرہیزگار باشی گفت
جز این نیست کہ من فرستادۂ پروردگار توام تا عطا کنم ترا طفلی پاکیزہ
گفت چگونہ پیدا شود برای من طفلی و دست نرسانیدہ است بمن آدمی

موضح القرآن

اے یحیی اُٹھا لے کتاب زور سے
اور دیا ہم نے اسکو حکم کرنا لڑکا پن میں
اور شوق دیا اپنی طرف سے
اور ستھرائی اور تھا پرہیزگار
اور نیکی کرتا اپنے ماں باپ سے
اور نہ تھا زبردست بے حکم
اور سلام اس پر جس دن پیدا ہوا اور جس دن مرے اور جس دن اُٹھ کھڑا ہو جی کر
اور مذکور کر کتاب میں مریم کا
جب کنارے ہوئی اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں
پھر پکڑ لیا
اُن سے ورے ایک پردہ
پھر بھیجا ہم نے
اس پاس اپنا فرشتہ پھر بن آیا اسکے آگے آدمی پورا
بولی مجھکو رحمن کی پناہ
تجھ سے اگر تو ڈر رکھتا ہے بولا
میں تو بھیجا ہوں تیرے رب کا کہ دے جاؤں تجھکو ایک لڑکا ستھرا
بولی کہاں سے ہوگا میرے لڑکا اور مجھکو ہاتھ نہیں لگایا آدمی نے

قریبہ [illegible] مریم را بنت عمران را [illegible] در مسجد بیت المقدس [illegible] ... المقدس [illegible]

وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ ٢١
اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ ٢٢ ٢٣
يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ ٢٤
سَرِيًّا ۝ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ ٢٥
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِيْ ٢٦

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اور کبھی نہ تھی میں بدکار تو لا یونہیں	و ہرگز نبودم زناکار گفت و عدہ چنین است	بِتَزَوُّجٍ (وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا) زَانِيَةً (قَالَ) الْاَمْرُ (كَذٰلِكِ)
فرمایا تیرے رب نے وہ	فرمود پروردگار تو کہ این	مِنْ خَلْقِ غُلَامٍ مِّنْكِ مِنْ غَيْرِ اَبٍ (قَالَ رَبُّكِ هُوَ
مجھ پر آسان ہے	بر من آسان است	عَلَيَّ هَيِّنٌ) اَيْ بِاَنْ يَّنْفُخَ بِاَمْرِيْ جِبْرِيْلُ فِيْكِ فَتَحْمِلِيْ
اور	و	بِهٖ وَلِكَوْنِ مَا ذُكِرَ فِيْ مَعْنَى الْعِلَّةِ عُطِفَ عَلَيْهِ (وَ
اسکو ہم کیا چاہیں لوگوں کے لئے نشانی اور مہر ہماری طرف سے اور ہے یہ کام ٹھہر چکا	میخواہیم کہ بکنیم این فرزند را نشانہ برائے مردمان و رحمتی از جانب خود و ہست این مقدمہ کاری مقرر کردہ	لِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ) عَلٰى قُدْرَتِنَا (وَرَحْمَةً مِّنَّا
		لِمَنْ اٰمَنَ بِهٖ (وَكَانَ) خَلْقُهٗ (اَمْرًا مَّقْضِيًّا) بِهٖ فِيْ
		عِلْمِيْ فَنَفَخَ جِبْرِيْلُ فِيْ جَيْبِ دِرْعِهَا فَاَحَسَّتْ بِالْحَمْلِ
پھر پیٹ میں لیا اسکو پھر کنارے ہوئی	پس بشکم بار گرفت آن طفل را پس گوشہ گرفت	فِيْ بَطْنِهَا مُصَوَّرًا (فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ) تَنَحَّتْ
اسکو لیکر ایک پرے مکان میں پھر لے آیا اسکو	بسبب آن حمل بجای دور از مردم پس آورد	بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا) بَعِيْدًا مِّنْ اَهْلِهَا (فَاَجَآءَهَا)
جننے کا درد ایک	درد زہ بسوی تنہ	جَآءَ بِهَا (الْمَخَاضُ) وَجَعُ الْوِلَادَةِ (اِلٰى جِذْعِ)
کھجور کی جڑ میں	خرما	النَّخْلَةِ) لِتَعْتَمِدَ عَلَيْهِ فَوَلَدَتْ وَالْحَمْلُ وَالتَّصْوِيْرُ
بولی کسی طرح	مریم گفت ای کاش	وَالْوِلَادَةُ فِيْ سَاعَةٍ (قَالَتْ يٰ) لِلتَّنْبِيْهِ (لَيْتَنِيْ
میں مر چکتی اس سے پہلے اور ہو جاتی بھولی بسری	مردہ بودمی پیش ازین و شدمی فراموش از خاطر رفتہ	مِتُّ قَبْلَ هٰذَا) الْاَمْرِ (وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا) شَيْئًا
پھر آواز دی اسکو اسکے نیچے سے	پس آواز داد او را طفل یا جبرئیل از جانب پائین او	مَتْرُوْكًا لَا يُعْرَفُ وَلَا يُذْكَرُ (فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَا)
کہ غم نہ کھا	کہ اندوہ مخور ہر آئینہ	اَيْ جِبْرِيْلُ وَكَانَ اَسْفَلَ مِنْهَا (اَنْ لَّا تَحْزَنِيْ قَدْ
کر دیا تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ	پیدا کردہ است پروردگار تو پائین تو جوئے	جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا) نَهْرَ مَآءٍ كَانَ انْقَطَعَ
اور ہلا اپنی طرف کھجور کی جڑ	و بجنبان بسوی خویش تنہ خرما را	(وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ) كَانَتْ يَابِسَةً وَالْبَآءُ
اس سے گریں	تا بیفکند	زَائِدَةٌ (تُسٰقِطْ) اَصْلُهٗ بِتَآئَيْنِ قُلِبَتِ الثَّانِيَةُ
تجھ پر	بر تو	سِيْنًا وَّاُدْغِمَتْ فِي السِّيْنِ وَفِيْ قِرَآءَةٍ تَرَكَهَا (عَلَيْكِ
پکی کھجوریں۔ اب کھا	خرما تر و تازہ بالفعل از درخت چیدہ	رُطَبًا) تَمْيِيْزٌ (جَنِيًّا) صِفَةٌ (فَكُلِيْ) مِنَ الرُّطَبِ

[illegible]

٢٦ وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا. فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ
٢٧ ٢٨ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا. فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا. يَا أُخْتَ هَارُونَ
٢٩ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا. فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ
٣٠ ٣١ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا. قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا. وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا
٣٢ كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا. وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَاشْرَبِي) مِنَ السَّرِيِّ (وَقَرِّي عَيْنًا) بِالْوَلَدِ تَمْيِيزٌ مُحَوَّلٌ مِنَ الْفَاعِلِ أَيْ لِتَقَرَّ عَيْنُكِ بِهِ أَيْ تَسْكُنْ فَلَا تَطْمَحْ إِلَى غَيْرِهِ (فَإِمَّا) فِيهِ إِدْغَامُ نُونِ إِنِ الشَّرْطِيَّةِ فِي مَا الْمَزِيدَةِ (تَرَيِنَّ) حُذِفَتْ مِنْهُ لَامُ الْفِعْلِ وَعَيْنُهُ وَأُلْقِيَتْ حَرَكَتُهَا عَلَى الرَّاءِ وَكُسِرَتْ يَاءُ الضَّمِيرِ لِالْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ (مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا) فَيَسْأَلُكِ عَنْ وَلَدِكِ (فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا) أَيْ إِمْسَاكًا عَنِ الْكَلَامِ فِي شَأْنِهِ وَغَيْرِهِ مَعَ الْأَنَاسِيِّ بِدَلِيلِ (فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا) أَيْ بَعْدَ ذٰلِكَ (فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ) حَالٌ فَرَأَوْهُ (قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا) عَظِيمًا حَيْثُ أَتَيْتِ بِوَلَدٍ مِنْ غَيْرِ أَبٍ (يَا أُخْتَ هَارُونَ) هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَيْ يَا شَبِيهَتَهُ فِي الْعِفَّةِ (مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ) أَيْ زَانِيًا (وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا) زَانِيَةً فَمِنْ أَيْنَ لَكِ هٰذَا الْوَلَدُ (فَأَشَارَتْ) لَهُمْ (إِلَيْهِ) أَنْ كَلِّمُوهُ (قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ) أَيْ وُجِدَ (فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا. قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ) أَيِ الْإِنْجِيلَ (وَجَعَلَنِي نَبِيًّا. وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ) أَيْ نَفَّاعًا لِلنَّاسِ إِخْبَارٌ بِمَا كُتِبَ لَهُ (وَأَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ) أَمَرَنِي بِهِمَا (مَا دُمْتُ حَيًّا. وَبَرًّا بِوَالِدَتِي) مَنْصُوبٌ بِجَعَلَنِي مُقَدَّرًا (وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا) مُتَعَاظِمًا (شَقِيًّا) عَاصِيًا لِرَبِّهِ	وبیاشام و آسوده چشم شو بر فرزند بس اگر بینی از آدمیان کسی را پس بگو هر آئینه من نذر کرده ام برای خدا روزه را پس سخن نخواهم گفت امروز با هیچ آدمی پس آورد عیسی را پیش قوم خود برداشته گفتند ای مریم هر آئینه آوردی چیزی زشت را ای خواهر هارون نبود پدر تو مرد بد و نبود مادر تو زناکننده پس مریم اشارت کرد بطفل خود گفتند چگونه سخن گوئیم با کسی که هست در گهواره کودکی عیسی گفت من بنده خدایم داده است مرا کتاب و ساخته است مرا پیغامبر و ساخته مرا خدا و بند برکت هر جا که باشم و حکم فرموده است مرا بنماز و زکوة مادام که زنده باشم و ساخت مرا نیکوکار با مادر خود و نگردانیده است مرا گردن کش بدبخت	اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ پھر اگر تو دیکھے کوئی آدمی تو کہیو میں نے مانا ہے رحمن کا روزہ سو بات نہ کروں گی آج کسی آدمی سے پھر لائی اسکو اپنے لوگوں پاس گود میں بولے اے مریم تو نے کی یہ چیز طوفان اے بہن ہارون کی نہ تھا تیرا باپ برا آدمی اور نہ تھی تیری ماں بدکار پھر ہاتھ سے بتایا اس لڑکے کو بولے ہم کیونکر بات کریں اس شخص سے کہ وہ گود میں لڑکا وہ بولا میں بندہ ہوں اللہ کا مجھکو اس نے کتاب دی ہے اور مجھکو نبی کیا اور بنایا مجھکو برکت والا جس جگہہ میں ہوں اور تاکید کی مجھکو نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک میں رہوں جیتا اور سلوک والا اپنی ماں سے اور نہیں بنایا مجھکو زبردست بدبخت

وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا۔ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ
٣٤ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ۔ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
٣٥ فَيَكُوْنُ۔ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ۔ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ
٣٦ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ۔ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

جلالين

وَالسَّلَامُ (مِنَ اللّٰهِ) عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا (يُقَالُ فِيْهِ مَا تَقَدَّمَ فِي السَّيِّدِ يَحْيٰى قَالَ تَعَالٰى) ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ (بِالرَّفْعِ خَبَرُ مُبْتَدَاٍ مُقَدَّرٍ اَيْ قَوْلُ ابْنِ مَرْيَمَ وَبِالنَّصْبِ بِقُلْتُ مُقَدَّرًا وَالْمَعْنَى الْقَوْلُ الْحَقُّ) الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ (مِنَ الْمِرْيَةِ اَيْ يَشُكُّوْنَ وَهُمُ النَّصَارٰى قَالُوْا اِنَّ عِيْسَى ابْنُ اللّٰهِ كَذَبُوْا) مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ (تَنْزِيْهًا لَهٗ عَنْ ذٰلِكَ) اِذَا قَضٰى اَمْرًا (اَيْ اَرَادَ اَنْ يُحْدِثَهٗ) فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (بِالرَّفْعِ بِتَقْدِيْرِ هُوَ وَبِالنَّصْبِ بِتَقْدِيْرِ اَنْ وَمِنْ ذٰلِكَ خَلْقُ عِيْسٰى مِنْ غَيْرِ اَبٍ) وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ (بِفَتْحِ اَنَّ بِتَقْدِيْرِ اُذْكُرْ وَبِكَسْرِهَا بِتَقْدِيْرِ قُلْ بِدَلِيْلِ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ) هٰذَا (الْمَذْكُوْرُ) صِرَاطٌ (طَرِيْقٌ) مُّسْتَقِيْمٌ (مُؤَدٍّ اِلَى الْجَنَّةِ) فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ (اَيِ النَّصَارٰى فِيْ عِيْسٰى هُوَ ابْنُ اللّٰهِ اَوْ اِلٰهٌ مَعَهٗ اَوْ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ) فَوَيْلٌ (شِدَّةُ عَذَابٍ) لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا (بِمَا ذُكِرَ وَغَيْرِهٖ) مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (اَيْ حُضُوْرِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاَهْوَالِهٖ) اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ (بِهِمْ صِيْغَتَا تَعَجُّبٍ بِمَعْنٰى مَا اَسْمَعَهُمْ وَمَا اَبْصَرَهُمْ) يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

فتح الرحمن

و سلام بر من است روزی که متولد شدم و روزی که بمیرم و روزی که برانگیخته شوم زنده شده

این است قصه عیسی پسر مریم مراد میدارم سخن راست

که دروی مردمان اختلاف میکنند

نیست لائق خدا را که بگیرد هیچ فرزند پاکی او راست

چون سرانجام کند کاری را

جز این نیست که میگوید او را بشو پس میشود

وگفت عیسی هر آئینه خدا پروردگار من است و پروردگار شما است پس عبادت او کنید

این است راه راست

پس اختلاف کردند جماعتها در میان خویش

پس وای کافران را

از حاضر شدن روز بزرگ

چه قدر شنوا باشند و چه قدر بینا باشند

روزی که بیایند پیش ما

موضح القرآن

اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں اور جس دن اٹھ کھڑا ہوؤں جی کر

یہ ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا سچی بات

جس میں لوگ جھگڑتے ہیں

اللہ ایسا نہیں کہ رکھے اولاد وہ پاک ذات ہے

جب ٹھہراتا ہے کچھ کام

یہی کہتا ہے اسکو کہ ہو وہ ہوتا ہے

اور کہا بیشک اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا سو اسی کی بندگی کرو

یہ ہے راہ سیدھی

پھر کئی راہ ہو گئے فرقے ان میں سے

سو خرابی ہے منکروں کو

جس وقت دیکھینگے ایک دن بڑا

کیا سنتے دیکھتے ہونگے

جس دن آوینگے ہمارے پاس

[illegible]

لكن الظالمون اليوم في ضلال مبين ۝ وأنذرهم يوم الحسرة إذ قضي الأمر وهم في غفلة وهم لا يؤمنون

٤٠ إنا نحن نرث الأرض ومن عليها وإلينا يرجعون ۝ واذكر في الكتاب إبراهيم إنه كان صديقا نبيا

٤١ إذ قال لأبيه يا أبت لم تعبد ما لا يسمع ولا يبصر ولا يغني عنك شيئا ۝ يا أبت إني قد جاءني

٤٣ من العلم ما لم يأتك فاتبعني أهدك صراطا سويا ۝ يا أبت لا تعبد الشيطان إن الشيطان كان

للرحمن عصيا ۝

ع

جلالين

في الآخرة (لكن الظالمون) من إقامة الظاهر مقام
المضمر (اليوم) أي في الدنيا (في ضلال مبين) أي
بين به صموا عن سماع الحق وعموا عن إبصاره أي
أعجب منهم يا مخاطبا في سمعهم وإبصارهم في الآخرة
بعد أن كانوا في الدنيا صما عميا (وأنذرهم) خوف
يا محمد كفار مكة (يوم الحسرة) هو يوم القيامة يتحسر
فيه المسيء على ترك الإحسان في الدنيا (إذ قضي الأمر)
لهم فيه بالعذاب (وهم) في الدنيا (في غفلة) عنه
(وهم لا يؤمنون) به (إنا نحن) تأكيد (نرث الأرض
ومن عليها) من العقلاء وغيرهم بإهلاكهم (وإلينا
يرجعون) فيه للجزاء (واذكر) لهم (في الكتاب إبراهيم)
أي خبره (إنه كان صديقا) مبالغا في الصدق (نبيا)
ويبدل من خبره (إذ قال لأبيه) آزر (يا أبت)
التاء عوض عن ياء الإضافة ولا يجمع بينهما وكان
يعبد الأصنام (لم تعبد ما لا يسمع ولا يبصر ولا
يغني عنك) لا يكفيك (شيئا) من نفع أو ضر
(يا أبت إني قد جاءني من العلم ما لم يأتك فاتبعني
أهدك صراطا) طريقا (سويا) مستقيما (يا أبت
لا تعبد الشيطان) بطاعتك إياه في عبادة الأصنام
(إن الشيطان كان للرحمن عصيا) كثير العصيان

فتح الرحمن

لیکن این ستمگاران
امروز در گمراهی ظاهر اند
و بترسان ایشان را
روز پشیمانی
چون انجام رسانیده شود کار
و ایشان در غفلت اند
و ایشان ایمان نمی آرند هر آئینه ما وارث شویم زمین را
و هر کسی که بر زمین است و بسوی ما
باز گردانیده شوند و یاد کن در کتاب ابراهیم را
هر آئینه وی بود راست گوی پیغامبر
یاد کن چون گفت پدر خود را ای پدر من
چرا عبادت میکنی چیزی را که نمی شنود و نمی بیند و
دفع نمی کند از تو چیزی را
ای پدر من هر آئینه آمده است پیش من از علم آنچه نیامده است پیش تو
پس پیروی من کن تا دلالت کنم ترا براه راست ای پدر من
عبادت مکن شیطان را
هر آئینه شیطان خدای را نافرمان بود

موضح القرآن

پر بے انصاف
آج کے دن صریح بھٹکتے ہیں
اور ڈر سنا دے ان کو
اس پچھتاوے کے دن کا
جب فیصل ہو چکیگا کام
اور وے بھول رہے ہیں
اور وے یقین نہیں لاتے ہم وارث ہونگے زمین کے
اور جو کوئی زمین پر اور ہماری طرف
پھر آوینگے اور مذکور کر کتاب میں ابراہیم کا
بیشک وہ تھا سچا نبی
جب کہا اپنے باپ کو اے باپ میرے
کیوں پوجتا ہے جو چیز نہ سنے نہ دیکھے اور نہ
کام آوے تیرے کچھ
اے باپ میرے مجھکو آئی ہے خبر ایک چیز کی جو تجھکو نہیں آئی سو میری راہ چل
سمجھا دوں تجھکو راہ سیدھی اے باپ
مت پوج شیطان کو
بیشک شیطان ہے رحمن کا بے حکم

قوله چون انجام رسانیده شود کار [illegible]

٤٥ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي
٤٦ يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ
٤٨ بِي حَفِيًّا ۝ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا
٤٩ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا
٥٠ لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا

ع

جلالين

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ إن لم تتب فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ناصرا وقرينا في النار. قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ فتعيبها لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ عن التعرض لها لَأَرْجُمَنَّكَ بالحجارة أو بالكلام القبيح فاحذرني وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا دهرا طويلا. قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ مني أي لا أصيبك بمكروه سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا من حفي أي بارا فيجيب دعائي وقد وفى بوعده بقوله المذكور في الشعراء واغفر لأبي وهذا قبل أن يتبين له أنه عدو لله كما ذكر في براءة. وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ تعبدون مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو أعبد رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي بعبادته شَقِيًّا كما شقيتم بعبادة الأصنام. فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ بأن ذهب إلى الأرض المقدسة وَهَبْنَا لَهُ ابنين يأنس بهما إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا منهما جَعَلْنَا نَبِيًّا. وَوَهَبْنَا لَهُمْ الثلاثة مِنْ رَحْمَتِنَا المال والولد وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا رفيعا وهو الثناء الحسن في جميع أهل الأديان. وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا بكسر اللام وفتحها من أخلص في عبادته

فتح الرحمن

اي پدر من هر آئينه من مي ترسم از آنكه برسد بتو عقوبتي از خداي بخشنده
پس باشي قرين شيطان
گفت آيا روگرداني تو از معبودان من اي ابراهيم
اگر باز نايستي البته سنگسار كنم ترا
و ترك صحبت من كن
مدتي دراز گفت سلام عليك
آمرزش خواهم طلبيد براي تو از پروردگار خويش هر آئينه وي هست بمن مهربان
و كناره ميگيرم از شما
و از آنچه مي پرستيد بجز خدا و پرستش كنم
پروردگار خود را شايد كه نباشم در پرستش پروردگار خود
بي بهره نوميد
پس چون كناره گرفت از ايشان و از آنچه مي پرستيدند بجز خدا
عطا كرديم وي را
اسحاق و يعقوب و هر يكي را پيغامبر ساختيم و عطا كرديم
ايشان را از بخشش خود و ساختيم
براي ايشان ذكر جميل بلند مرتبه
و ياد كن در كتاب موسي را هر آئينه وي
بود خالص كرده شده

موضح القرآن

اے باپ میرے میں ڈرتا ہوں کہیں آ لگے تجھکو ایک آفت رحمٰن سے
پھر تو ہو جاوے شیطان کا ساتھی
وہ بولا کیا تو پھرا ہوا ہے میرے ٹھاکروں سے اے ابراہیم
اگر تو نہ چھوڑیگا تجھکو پتھراو سے ماروں گا
اور مجھ سے دور جا
ایک مدت کہا تیری سلامتی ہے
میں گناہ بخشواؤنگا اپنے رب سے بیشک وہ ہے مجھ پر مہربان
اور کنارہ پکڑتا ہوں تم سے
اور جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا اور میں پکارونگا
اپنے رب کو امید ہے کہ نہ ہونگا اپنے رب کو پکار کر
محروم پھر جب
کنارے ہوا ان سے اور جنکو وہ پوجتے اللہ کے سوائے
بخشا ہمنے اسکو
اسحٰق اور یعقوب اور دونوں کو نبی کیا اور دیا ہم نے
ان کو اپنی مہر سے اور رکھا
ان کے واسطے سچا بول اونچا
اور مذکور کر کتاب میں موسیٰ کا وہ
تھا چنا ہوا

[illegible] براۓ حقیقت استغفار برای کفار استدعای توفیق است از حق سبحانه برای ایمان [illegible]
[illegible]

٥١ ٥٢ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا. وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا. وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا
٥٣ أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا. وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا
٥٤ ٥٥ نَبِيًّا. وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا. وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ
٥٦ ٥٧ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا. وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا. أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ.

جلالین

وأخلصه الله من الدنس (وكان رسولا نبيا ونادیناه) يقول إني أنا الله (من جانب الطور) اسم جبل (الأيمن) الذي يلي يمين موسى حين أقبل من مدين (وقربناه نجيا) مناجيا بأن أسمعه تعالى كلامه (ووهبنا له من رحمتنا) نعمتنا (أخاه هارون) بدل أو عطف بيان (نبيا) حال هي المقصودة بالهبة إجابة لسؤاله أن يرسل أخاه معه وكان أسن منه

(واذكر في الكتاب إسماعيل إنه كان صادق الوعد) لم يعد شيئا إلا وفى به وانتظر من وعده ثلاثة أيام أو حولا حتى رجع إليه في مكانه (وكان رسولا) إلى جرهم (نبيا وكان يأمر أهله) أي قومه (بالصلاة والزكاة وكان عند ربه مرضيا) أصله مرضوو قلبت الواوان يائين والضمة كسرة (واذكر في الكتاب إدريس) هو جد أبي نوح (إنه كان صديقا نبيا ورفعناه مكانا عليا) هو حي في السماء الرابعة أو السادسة أو السابعة أو في الجنة أدخلها بعد أن أذيق الموت وأحيي ولم يخرج منها (أولئك) مبتدأ (الذين أنعم الله عليهم) صفة له (من النبيين) بيان لهم وهو معنى

فتح الرحمن

و بود فرستاده پیغامبری و ندا کردیم او را از جانب راست کوه طور و نزدیک ساختیم او را راز گویان و عطا کردیم او را از بخشش خود برادر او هارون را نبی ساخته

و یاد کن در کتاب اسماعیل را هر آئینه وی بود راست وعده

و بود فرستاده پیغامبری و می فرمود اهل خود را بنماز و زکوٰة و بود نزدیک پروردگار خویش پسندیده و یاد کن در کتاب ادریس را هر آئینه وی بود راست کردار پیغامبری و بر داشتیم او را بمکانی بلند یعنی بر آسمان

ایشان آنانند که انعام کرد خدا بر ایشان از زمرهٔ پیغامبران

موضح القرآن

اور تھا رسول نبی اور پکارا ہم نے اسکو داہنی طرف سے طور پہاڑ کی اور نزدیک بلایا اسکو بھید کہنے کو اور بخشا ہم نے اسکو اپنی مہر سے بھائی اسکا ہارون نبی کر

اور مذکور کر کتاب میں اسمٰعیل کا وہ تھا وعدے کا سچا

اور تھا رسول نبی اور حکم کرتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰة کا اور تھا اپنے رب کے یہاں پسندیدہ اور مذکور کر کتاب میں ادریس کا وہ تھا سچا نبی اور اٹھا لیا ہم نے اسکو ایک اونچے مکان پر

وے لوگ ہیں جن پر نعمت دی اللہ نے نبیوں میں

[illegible]

مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا
إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩ فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ
وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
مَأْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝

جلالين

الصِّفَةِ وَمَا بَعْدَهُ إِلَى جُمْلَةِ الشَّرْطِ صِفَةٌ لِلنَّبِيِّينَ فَقَوْلُهُ
مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ (ق) أَيْ إِدْرِيسَ (وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ)
فِي السَّفِينَةِ أَيْ إِبْرَاهِيمَ ابْنُ ابْنِهِ سَامٍ (وَمِن ذُرِّيَّةِ
إِبْرَاهِيمَ) أَيْ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ (وَ) مِن
ذُرِّيَّةِ (إِسْرَائِيلَ) وَهُوَ يَعْقُوبُ أَيْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ (وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا)
أَيْ مِن جُمْلَتِهِمْ وَخَبَرُ أُولَٰئِكَ (إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ
الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا) جَمْعُ سَاجِدٍ وَبَاكٍ
أَيْ فَكُونُوا مِثْلَهُمْ وَأَصْلُ بُكِيٍّ بُكُويٌ قُلِبَتِ الْوَاوُ
يَاءً وَالضَّمَّةُ كَسْرَةً (فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
الصَّلَاةَ) بِتَرْكِهَا كَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَىٰ (وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ)
مِنَ الْمَعَاصِي (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) هُوَ وَادٍ فِي
جَهَنَّمَ أَيْ يَقَعُونَ فِيهِ (إِلَّا) لَكِن (مَن تَابَ وَآمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ)
يُنْقَصُونَ (شَيْئًا) مِن ثَوَابِهِمْ (جَنَّاتِ عَدْنٍ) إِقَامَةٍ
بَدَلٌ مِنَ الْجَنَّةِ (الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ)
حَالٌ أَيْ غَائِبِينَ عَنْهَا (إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ) أَيْ مَوْعُودُهُ
(مَأْتِيًّا) بِمَعْنَى آتِيًا وَأَصْلُهُ مَأْتُويٌ أَوْ مَوْعُودُهُ هُنَا
الْجَنَّةُ يَأْتِيهِ أَهْلُهُ (لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا) مِنَ الْكَلَامِ
(إِلَّا) لَكِن يَسْمَعُونَ (سَلَامًا) مِنَ الْمَلَائِكَةِ عَلَيْهِمْ أَوْ
مِن بَعْضِهِمْ (وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا) أَيْ

فتح الرحمن

از فرزندان آدم واز نسل آنانکه برداشتیم با نوح — چون شیث و ادریس
واز ذریت — چون ہود و صالح و ابراہیم
ابراہیم و — چون اسمعیل و اسحاق
یعقوب —
واز جملہ آنانکہ راہ راست نمودیم ایشان را و برگزیدیم
چون خواندہ می شد بر ایشان آیات
خدا می افتادند سجدہ کنان و گریان
پس جانشین شد بعد از ایشان ناخلفی چند کہ ترک کردند
نماز را و پیروی کردند خواہشہا را
پس خواہند یافت جزای گمراہی
لیکن ہر کہ توبہ کرد و ایمان آورد
و کار شایستہ عمل آورد آنجماعہ درآیند
بہشت و ہیچ ستم کردہ نشود
برایشان
بوستانہا ہمیشہ ماندن
کہ وعدہ دادہ است خدا بندگان
خود را نادیدہ
ہر آئینہ ہست وعدہ او
البتہ آیندہ
نشنوند آنجا ہیچ سخن بیہودہ
لیکن سلام شنوند
و ایشان را بود روزی ایشان
در آنجا صبح و شام

موضح القرآن

اور آدم کی اولاد میں اور ان میں جنکو لادلیا ہم نے نوح کے ساتھ
اور ابراہیم کی اولاد میں
اور
اسرائیل کی
اور ان میں جنکو ہم نے سوجھ دی اور پسند کیا
جب انکو سنائے آیتیں
رحمن کی گرتے ہیں سجدے میں اور روتے
پھر ان کے جگہ آئے ناخلف گنوائی
نماز اور پیچھے پڑے مزوں کے
سو آگے ملیگی گمراہی
مگر جسنے توبہ کی اور یقین لایا
اور کی نیکی سو وے لوگ جاوینگے
بہشت میں اور انکا حق نرہیگا
کچھ باغوں میں بسنے کے
جنکا وعدہ دیا ہے رحمن نے اپنے
بندوں کو بن دیکھے
بیشک ہے اسکے وعدہ پر
پہنچنا
نہ سنینگے وہاں بک بک
سوائے سلام
اور انکو ہے انکی روزی وہاں
صبح اور شام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ

ع

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
		على قدرهما في الدنيا وليس في الجنة نهار ولا ليل
وہ بہشت ہے جو میراث دینگے	اینست آن بهشت که عطا کنیم	بل ضوء ونور ابدا تلك الجنة التي نورث نعطي
اپنے بندوں میں جو کوئی ہوگا پرہیزگار	از بندگان خویش آنرا که پرهیزگار بوده	وننزل من عبادنا من كان تقيا بطاعته ونزل
		لما تأخر الوحي اياما وقال النبي صلى الله عليه وسلم
		لجبرئيل ما يمنعك ان تزورنا اكثر مما تزورنا
اور ہم نہیں اترتے مگر حکم سے تیرے رب کے اسی کا ہے جو ہمارے آگے	و فرشتگان گفتند که ما فرود نمی آییم الا بحکم پروردگار تو او راست علم	وما نتنزل الا بامر ربك له ما بين ايدينا
اور جو ہمارے پیچھے	آنچه پیش ماست یعنی قیامت و آنچه عقب ماست یعنی از ابتدای	اي امامنا من امور الآخرة وما خلفنا من امور
اور جو اسکے بیچ	خلق آسمان و زمین ... و آنچه درمیان این است	الدنيا وما بين ذلك اي ما يكون من هذا الوقت
	و نیست	الى قيام الساعة اي له علم ذلك جميعه وما
اور تیرا رب نہیں بھولنے والا	پروردگار تو فراموش کار	كان ربك نسيا بمعنى ناسيا اي تاركا لك بتأخير
رب آسمانوں کا اور زمین کا	اوست پروردگار آسمانها و زمین	الوحي عنك هو رب مالك السموات والارض
اور جو انکے بیچ ہے سو اسی کی بندگی کر اور قائم رہ اسکی بندگی پر	و آنچه درمیان اینهاست پس عبادت او کن و شکیبائی کن بر عبادت وی	وما بينهما فاعبده واصطبر لعبادته اي اصبر
کوئی پہچانتا ہے تو اسکے نام کا	آیا میدانی او را همتای	عليها هل تعلم له سميا اي مسمى بذلك لا
اور کہتا ہے آدمی	و میگوید آدمی یعنی آدمی کافر	ويقول الانسان المنكر للبعث ابي بن خلف او
کیا جب	آیا چون	الوليد بن المغيرة النازل فيه الآية ءاذا
	استفهام بمعنی انکار است	بتحقيق الهمزة الثانية وتسهيلها وادخال الف
میں مر گیا پھر	بمیرم	بينها بوجهيها وبين الاخرى ما مت لسوف
نکلونگا جی کر	بیرون آورده خواهم شد زنده شده	اخرج حيا من القبر كما يقول محمد فالاستفهام
		بمعنى النفي اي لا احيى بعد الموت وما زائدة
		للتاكيد وكذا اللام ورد عليه بقوله تعالى
کیا یاد نہیں رکھتا آدمی	آیا یاد نمی کند آدمی	او لا يذكر الانسان اصله يتذكر ابدلت

[illegible]

أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ
أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝ وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ
قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ

جلالين

التاء دالا وادغمت في الدال وفي قراءة بتركها
وسكون الذال وضم الكاف (انا خلقناه من قبل
ولم يك شيئا) فيستدل بالابتداء على الاعادة
(فوربك لنحشرنهم) اي المنكرين للبعث (والشياطين)
اي نجمع كلا منهم وشيطانه في سلسلة (ثم لنحضرنهم
حول جهنم) من خارجها (جثيا) على الركب جمع
جاث واصله جثوو او جثوي من جثا يجثو
او يجثي لغتان (ثم لننزعن من كل شيعة) فرقة
منهم (ايهم اشد على الرحمن عتيا) جراءة (ثم
لنحن اعلم بالذين هم اولى بها) احق بجهنم الاشد
وغيره منهم (صليا) دخولا واحتراقا فنبدأ بهم
واصله صلوي من صلي بكسر اللام وفتحها (وان)
اي ما (منكم) احد (الا واردها) اي داخل جهنم
(كان على ربك حتما مقضيا) حتمه وقضى به
لا يتركه (ثم ننجي) مشددا ومخففا (الذين
اتقوا) الشرك والكفر منها (ونذر الظالمين)
بالشرك والكفر (فيها جثيا) على الركب (واذا
تتلى عليهم) اي المؤمنين والكافرين (آياتنا)
من القرآن (بينات) واضحات حال (قال الذين
كفروا للذين آمنوا اي الفريقين) نحن او انتم

فتح الرحمن

که ما آفریدیم او را پیش ازین
و نبود هیچ چیزی
پس قسم بپروردگار تو که البته برانگیزیم ایشان را و شیاطین را
باز حاضر کنیم ایشان را
حوالی دوزخ بر زانو درافتاده
باز برکشیم از هر امتی
آنرا که از ایشان بجرأت کننده تر است بر خدا از روی نافرمانی باز
ما داناتریم بآنکه سزاوار تراند
بدر آمدن دوزخ
و نیست
از شما هیچ کس مگر گذرنده بر این
هست این وعده لازم بر پروردگار تو مقرر کرده شده
باز برهانیم
متقیان را و بگذاریم ظالمان را
آنجا بر زانو درافتاده و چون
خوانده شود بر ایشان آیات ما
واضح آمده گویند
کافران مسلمانان را کدام یک از این دو گروه

موضح القرآن

کہ ہم نے اسکو بنایا پہلے سے
اور وہ کچھ چیز نہ تھا
سو قسم ہے تیرے رب کی ہم گھیر بلاویں گے ان کو اور شیطانوں کو
پھر سامنے لاویں گے گرد دوزخ کے
گھٹنوں پر گرے ہوئے
پھر جدا کریں گے ہم ہر فرقے میں سے
جونسا ان میں سخت رکھتا تھا رحمن سے اکڑ پھر
ہم کو خوب معلوم ہیں جو بہت قابل ہیں اس میں
پیٹھنے کے
اور کوئی نہیں
تم میں جو نہ پہنچیگا اس پر
ہو چکا تیرے رب پر ضرور مقرر
پھر بچاویں گے ہم ان کو جو
ڈرتے رہے اور چھوڑ دینگے گنہگاروں کو
اسمیں اوندھے گرے ہوئے اور جب
سنائے انکو ہماری آیتیں
کھلی کہتے ہیں
جو لوگ منکر ہیں ایمان والوں کو دونوں فرقوں میں

خَيْرٌ مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۞ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا ۞
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا
الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۞ وَيَزِيدُ اللَّهُ
الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ
مَرَدًّا ۞ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
خَيْرٌ مَقَامًا) منزلاً ومسكناً بالفتح من قام وبالضم	بهتر است در رتبه	كسكا مكان بهتر ہے
وَأَحْسَنُ نَدِيًّا) بمعنى النادي وهو مجتمع القوم يتحدثون فيه يعنون نحن فنكون خيراً منكم	ونيكوتر است از روي مجلس يعني بعزت دنيا مغرور شدند	اور اچھی لگتی ہے مجلس جب
قال تعالى (وَكَمْ) أي كثيراً (أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ) أي أمة من الأمم الماضية (هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا) مالاً ومتاعاً (وَرِئْيًا) منظراً من الرؤية فكما أهلكناهم لكفرهم نهلك هؤلاء	وبسيار هلاك كرديم پيش از ايشان طبقه كه بهتر بودند باعتبار رخت خانه واز روي نمود داري	اور كتنی كهپا چكے ہم پہلے ان سے سنگتیں وے ان سے بہتر تھے اسباب میں اور نمود میں
(قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ) شرط جوابه (فَلْيَمْدُدْ) بمعنى الخبر أي يمدّ (لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا) في الدنيا يستدرجه (حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ) كالقتل والأسر (وَإِمَّا السَّاعَةَ) المشتملة على جهنم فيدخلونها	بگو هر كه باشد در گمراهي افزون مي دهد اورا خدا افزون دادني تا وقتيكه ببينند آنچه ترسانيده شد بعقوبت ويا قيامت را	تو كهہ جو كوئی رہا بهٹكتا سو چاہیے كهینچ لیجاوے اسكو رحمٰن لمبا یہاں تک کہ جب دیکھینگے جو وعدہ پاتے ہیں یا آفت اور قیامت
(فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا) أعواناً أم المؤمنون وجندهم الشياطين وجند المؤمنين الملائكة	پس خواهند دانست كدام يك بدتر است از روي مرتبه وناتوان تر است از روي لشكر	سو تب معلوم کرینگے کسکا برا درجہ ہے اور کسکی فوج کم زور ہے
(وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا) بالإيمان (هُدًى) بما ينزل عليهم من الآيات	وزياده مي دهد خدا راه يافتگان را هدايت	اور بڑھاتا جاوے اللہ سوجھے ہوؤں کو سوجھ اور
(وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ) هي الطاعات تبقى لصاحبها (خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا) أي ما يرد إليه ويرجع بخلاف أعمال الكفار والخيرية هنا في مقابلة قولهم أي الفريقين خير مقاما	حسنات پاينده شايسته بهتر اند نزديك پروردگار تو از روي جزا ونيكوتر اند از جهت بازگشت	رہنے والی نیکیاں بہتر رکھتی ہیں تیرے رب کے یہاں بدلا اور بہتر پھر جانے کو جگہ
(أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) العاص بن وائل (وَقَالَ) لخباب بن الأرت القائل له تبعث بعد	آيا ديدي آنرا كه كافر شد بآيات ما وگفت	بهلا تو نے دیکھا جو منکر ہوا ہماری آیتوں سے اور کہا

لَأُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ؕ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۙ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۙ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۚ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۙ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۠ ع
اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۙ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۚ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى

جلالین

الموت والطالب له بمال (لَاُوْتَيَنَّ) على تقدير البعث
(مَالًا وَّوَلَدًا) فاقضيك قال تعالى (اَطَّلَعَ الْغَيْبَ)
اي علمه وان يؤتي ما قاله واستغني بهمزة
الاستفهام عن همزة الوصل فحذفت (اَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا) بان يؤتي ما قاله (كَلَّا)
اي لا يؤتي ذلك (سَنَكْتُبُ) نامر بكتب (مَا يَقُوْلُ
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا) نزيده بذلك
عذابا فوق عذاب كفره (وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ) من
المال والولد (وَيَاْتِيْنَا) يوم القيمة (فَرْدًا) لا
مال له ولا ولد (وَاتَّخَذُوْا) اي كفار مكة
(مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) الاوثان (اٰلِهَةً) يعبدونهم
(لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا) شفعاء عند الله بان لا يعذبوا
(كَلَّا) اي لا مانع من عذابهم (سَيَكْفُرُوْنَ) اي
الالهة (بِعِبَادَتِهِمْ) اي ينفونها كما في اية
اخرى ما كانوا ايانا يعبدون (وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ
ضِدًّا) اعوانا واعداء (اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا
الشَّيٰطِيْنَ) سلطناهم (عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ)
تهيجهم الى المعاصي (اَزًّا فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ)
بطلب العذاب (اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ) الايام او
الليالي او الانفاس (عَدًّا) الى وقت عذابهم
اذكر (يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ) بايمانهم (اِلَى

فتح الرحمن

البتہ دادہ شود مرا یعنی در قیامت
مال و فرزند یا مطلع شدہ است بر غیب
باگرفتہ است
از نزدیک خدا عہدی بجنان بود
حو اہیم نوشت انچہ میگوید
و افزون دہیم عقوبت افزون
و باز ستانیم پس ازوی انچہ میگوید
و بیاید بیش ما تنہا شدہ
و خدایان گرفتند
بجز اللہ
تا باشند ایشان را سبب عزت
نہ چنان بود منکر خواہند شد
پرستش معبودان خود را
و خواہند شد بر ایشان
ستیزندہ ایا ندیدی که ما فرستادیم
شیاطین را بر کافران
جنبانیدنی پس شتاب مکن
بر ایشان
جز این نیست که میشماریم برای
ایشان
شمار کردنی
روزیکه انگیزیم متقیان را سوی

موضح القرآن

مجھکو ملنا ہی
مال اور اولاد کیا جھانک
آیا ہی غیب کو
یا لے رکھا ہی
رحمن کے یہان قرار ۔ یون نہین
ہم لکھ رکھینگے جو کہتا ہی
اور بڑھاتے جاوینگے اسکو عذاب مین لمبا
اور ہم لے لینگے اسکے مرنے پر
جو بتاتا ہی
اور آویگا ہم پاس اکیلا
اور پکڑا ہی لوگون نے
اللہ کے سوا اور ونکا پوجنا
کہ وے ہوون انکی مدد
یون نہین وے منکر ہونگے
انکی بندگی سے
اور ہو جاوینگے ان کے
مخالف ۔ تو نے نہین دیکھا کہ ہم نے
چھوڑ رکھے ہین
شیطان منکرون پر اچھالتے ہین انکو
ابھار کر ۔ سو تو جلدی نکر ان پر
ہم تو پوری کرتے ہین انکی
گنتی
جس دن ہم اکٹھا کر لاوینگے
پرہیزگارون کو

الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۙ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۘ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۘ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۗ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۙ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۙ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۚ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۗ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۗ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۗ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۔

جلالين

(الرَّحْمٰنِ وَفْدًا) جَمْعُ وَافِدٍ بِمَعْنٰى رَاكِبٍ (وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ) بِكُفْرِهِمْ (اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا) جَمْعُ وَارِدٍ بِمَعْنٰى مَاشٍ عَطْشَانَ (لَا يَمْلِكُوْنَ) اَيِ النَّاسُ (الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا) اَيْ شَهَادَةَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (وَقَالُوْا) اَيِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى وَمَنْ زَعَمَ اَنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ بَنَاتُ اللّٰهِ (اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا) قَالَ تَعَالٰى لَهُمْ (لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا) اَيْ مُنْكَرًا عَظِيْمًا (تَكَادُ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (السَّمٰوٰتُ يَنْفَطِرْنَ) بِالنُّوْنِ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالتَّاءِ وَتَشْدِيْدِ الطَّاءِ بِالْاِنْشِقَاقِ (مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا) اَيْ تَنْطَبِقُ عَلَيْهِمْ مِنْ اَجْلِ (اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا) قَالَ تَعَالٰى (وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا) اَيْ مَا يَلِيْقُ بِهٖ ذٰلِكَ (اِنْ) اَيْ مَا (كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا) ذَلِيْلًا خَاضِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْهُمْ عُزَيْرٌ وَعِيْسٰى (لَقَدْ اَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا) فَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ مَبْلَغُ جَمِيْعِهِمْ وَلَا وَاحِدٍ مِنْهُمْ (وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا) بِلَا مَالٍ وَلَا نَصِيْرٍ يَمْنَعُهُ (اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا) فِيْمَا بَيْنَهُمْ

فتح الرحمن

رحمن مهمان آمده و روان کنیم گناهگاران را بسوی دوزخ تشنه گشته
نتوانند شفاعت کردن الا کسی که گرفته است نزدیک خدا عهدی
و گفتند فرزند گرفته است خدا
هر آئینه آوردید چیزی زشتی
نزدیک اند آسمانها که بشگافند
از این سخن و بشگافد زمین و بیفتند کوهها پاره پاره شده
بسبب آنکه اثبات کردند خدا را فرزندی
و نسزد خدا را که فرزند گیرد
نیست هیچ یک از آنانکه در آسمانها و زمین اند مگر آینده پیش رحمن بنده شده
هر آئینه بعلم در گرفته است ایشان را و شمار کرده است ایشان را شمار کردنی
و هر یک از ایشان آینده است بپیش وی روز قیامت تنها شده
هر آئینه آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند پیدا خواهد کرد برای ایشان خدا دوستی را

توضیح القرآن

رحمن کے پاس مہمان بلائے ہوئے اور ہانک لیجاویں گے گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے
نہیں اختیار رکھتے لوگ سفارش کا مگر جس نے لیا ہے رحمن سے قرار
اور لوگ کہتے ہیں رحمن رکھتا ہے اولاد
البتہ تم آ گئے ہو بھاری چیز میں
ابھی آسمان پھٹ پڑیں اس بات سے اور ٹکڑے ہو زمین اور گر پڑیں پہاڑ ڈھہ کر
اس پر کہ پکارتے ہیں رحمن کے نام پر اولاد
اور نہیں بن آتا رحمن کو کہ رکھے اولاد
کوئی نہیں آسمان و زمین میں جو نہ آوے رحمن کا بندہ ہو کر
اس پاس ان کا شمار ہے اور گن رکھی ہے ان کی گنتی
اور ہر کوئی ان میں آوے گا اس پاس قیامت کے دن اکیلا
البتہ جو یقین لائے اور کی ہیں انہوں نے نیکیاں ان کو دیگا رحمن محبت

قال الم اقل لك ١٦ طه

ع ٩ ٢٠ نصف

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا

سورة طه مكية وهي مائة وخمسون وثلثون اية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
يتمادون ويتحابون ويحبهم الله تعالى (فانما يسرناه) اي القرآن (بلسانك) العربي (لتبشر به المتقين) الفائزين بالايمان (وتنذر) تخوف (به قوما لدا) جمع الد اي ذو جدل بالباطل وهم كفار مكة	وجز اين نيست كه آسان ساختيم قرآن را بزبان تو تا مژده دهي بان متقيان را و بترساني بآن گروه ستيزندگان	سو يہ آسان كيا ہم نے قرآن تيري زبان ميں اسواسطے كہ خوشي سناوے تو ڈر والون كو اور ڈراوے جھگڑالو لوگون كو
(وكم) اي كثيرا (اهلكنا قبلهم من قرن) اي امة من الامم الماضية بتكذيبهم الرسل (هل تحس) تجد (منهم من احد او تسمع لهم ركزا) صوتا خفيا فكما اهلكنا اولئك نهلك هؤلاء	وبسيار هلاك كرديم پيش از ايشان طبقات مردم را آيا مي بيني هيچكس را از ايشان يا مي شنوي از ايشان آواز نرمي	اور كتني كهپا چكے ہم اُن سے پہلے سنگتيں آہٹ پاتا ہے تو اُن ميں كسي كي يا سنتا ہے اُن كي بھنك
سورة طه مكية مائة وخمس وثلاثون او اربعون او ثنتان اية	سورة طه مكي است وآن يكصد وسي و پنج آيت است	سورة طہ مكي ہے ايك سو پينتيس آيت كي
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خداوند بخشاينده مهربان	شروع الله كے نام سے جو بہت مہربان نہايت رحم والا
(طه) الله اعلم بمراده بذلك (ما انزلنا عليك القرآن) يا محمد (لتشقى) لتتعب بما فعلت بعد نزوله من طول قيامك بصلوة الليل اي خفف عن نفسك (الا) لكن انزلناه (تذكرة) به (لمن يخشى) يخاف الله (تنزيلا) بدل من اللفظ بفعله الناصب له (ممن خلق الارض والسموات العلى) جمع عليا ككبرى وكبر هو (الرحمن على العرش)	فرو نفرستاديم برتو قرآن را تا رنج كشي اي محمد صلى الله عليه وسلم ليكن فرو فرستاديم براي پند دادن كسي را كه مي ترسد فرو فرستادن از جانب كسيكه آفريده است زمين را و آسمانها بلند را وي بسيار بخشنده است بر عرش	اسواسطے نہيں اُتارا ہم نے تجھ پر قرآن كہ تو محنت ميں پڑے مگر نصيحت كے واسطے جسكو ڈر ہے اُتارا ہے اُس شخص كا جسنے بنائي زمين اور آسمان اونچے وہ بڑي مہر والا ہے تخت كے اوپر

مروايت ازان حضرت صلى الله عليه وسلم كه فرمود هر كه بخواند سورة طه را داده شود در روز قيامت ثواب مهاجرين و انصار ... وعيسي و موسي ... در اين سوره مذكور است ... صلى الله عليه وسلم ... در جواب مهر ما كه قرآن براي رنج كشيدن تو نازل نشده ... در عبادت ... خطبه

اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ
فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
مُوْسٰى ۘ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ
اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝
اِنِّيْٓ

جلالین

وهو في اللغة سرير الملك (استوى) استواء يليق به (له ما في السموات وما في الارض وما بينهما) من المخلوقات (وما تحت الثرى) هو التراب الندي والمراد به الارضون السبع لانها تحته (وان تجهر بالقول) في ذكر او دعاء فالله غني عن الجهر به (فانه يعلم السر واخفى) منه اي ما حدثت به النفس وما خطر ولم تحدث به فلا تجهد نفسك بالجهر (الله لا اله الا هو له الاسماء الحسنى) التسعة والتسعون الوارد بها الحديث والحسنى مؤنث الاحسن (وهل) قد (اتاك حديث موسى اذ رأى نارا فقال لاهله) لامرأته (امكثوا) هنا وذلك في مسيره من مدين طالبا مصر (اني آنست) ابصرت (نارا لعلي آتيكم منها بقبس) شعلة في رأس فتيلة او عود (او اجد على النار هدى) اي هاديا يدلني على الطريق وكان اخطأها لظلمة الليل وقال لعل لعدم الجزم بوفاء الوعد (فلما اتاها) وهي شجرة عوسج (نودي يا موسى اني) بكسر الهمزة بتأويل نودي بقيل وبفتحها بتقدير

فتح الرحمن

قرار گرفت
بروی است آنچه در آسمانها است وآنچه در زمین است وآنچه درمیان ایشانها است وآنچه در زیر خاک نمناک است
واگر
آشکارا کنی سخن را
پس وی میداند سخن پنهان را و پنهان تر از آن
خدا آنست معبودی نیست مگر وی مراورا است نامهای نیکو
وآیا آمده است بتو
خبر موسی چون دید آتشی پس گفت اهل خود را درنگ کنید
هر آینه من دیده ام آتشی
امید دارم که بیارم پیش شما از آن آتش شعله
یا بیابم بران آتش راه نمائی
پس چون بیامد نزدیک آتش
آواز داده شد که ای موسی

موضح القرآن

قائم ہوا
اُسی کا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں اور ان دونوں کے بیچ اور نیچے سیلی زمین کے
اور اگر
تو بات کہے پکار کر
تو اُسکو خبر ہے چھپے کی اور اس سے چھپے کی
اللہ ہے جس کے سوائے بندگی نہیں اُسی کے ہیں سب نام خاصے
اور پہنچی ہے تجھکو
بات موسیٰ کی جب اُسنے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھروالوں کو ٹھہرو
میں نے دیکھی ہے ایک آگ
شاید لے آؤں تم پاس اُسمیں سے سلگا کر
یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا
پھر جب پہنچا آگ پاس
آواز آئی اے موسیٰ

قوله قرار گرفت — یعنی اینست که رحمن بر عرش استیلا دارد [illegible]

اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۞ اِنَّنِيْٓ
اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۞ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا
لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۞ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۞ وَمَا
تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۞ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ
اُخْرٰى ۞ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۞ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ

جلالين

الياء (اَنَا) تاكيد لياء المتكلم (رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ) المطهر او المبارك (طُوًى) بدل او عطف بيان بالتنوين وتركه مصروف باعتبار المكان وغير مصروف للتانيث باعتبار البقعة مع العلمية (وَاَنَا اخْتَرْتُكَ) من قومك (فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى) اليك مني (اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ) فيها (اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا) عن الناس ويظهر لهم قربها بعلاماتها (لِتُجْزٰى) فيها (كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى) به من خير وشر (فَلَا يَصُدَّنَّكَ) يصرفنك (عَنْهَا) اي عن الايمان بها (مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ) في انكارها (فَتَرْدٰى) تهلك ان انصددت عنها (وَمَا تِلْكَ) كائنة (بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى) الاستفهام للتقرير ليرتب عليه المعجزة فيها (قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا) اعتمد عليها عند الوثوب والمشي (وَاَهُشُّ) اخبط ورق الشجر (بِهَا) ليسقط (عَلٰى غَنَمِيْ) فتاكله (وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ) جمع مأربة مثلث الراء اي حوائج (اُخْرٰى) كحمل الزاد والسقاء وطرد الهوام زاد في الجواب بيان حاجاته بها (قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ) ثعبان

فتح الرحمن

من پروردگار توام پس از پا بیرون کن نعلین خود را هرآینه تو بمیدان پاکی - طوی نام

ومن برگزیده‌ام ترا

پس گوش بنه بسوی آنچه وحی فرستاده می‌شود هرآینه من خدایم نیست هیچ معبود غیر من پس عبادت من بکن و برپا کن نماز را برای یاد کردن من

هرآینه قیامت آمدنی است میخواهم که پنهان دارم وقت آنرا

تا جزا داده شود هر شخصی

بمقابل آنچه میکند پس باید که باز ندارد ترا

از باور داشتن آن کسی که ایمان ندارد بران و پیروی کرده است خواهش نفس خود را آنگاه هلاک شوی

و چیست این بدست راست تو ای موسی

گفت این عصای من است تکیه میکنم بران و برگ میریزم بان بر گوسفندان خود

ومرا درین عصا کارهای دیگر نیز هست

گفت خدا بیفگن آنرا ای موسی پس بیفگند پس ناگهان وی مارے

موضح القرآن

میں ہوں تیرا رب سو اتار اپنی جوتیاں تو ہے پاک میدان طویٰ میں

اور میں نے تجھکو پسند کیا

سو تو سنتا رہ جو حکم ہوا میں جو ہوں میں اللہ ہوں

کسی کی بندگی نہیں سوا میرے سو میری بندگی کر اور نماز کھڑی رکھ میری یادگاری کو

قیامت مقرر آنی ہے میں چھپا رکھتا ہوں اسکو

کہ بدلا ملے ہر جی کو

جو وہ کماتا ہے سو کہیں تجھکو نہ روک دے

اس سے وہ جو یقین نہیں رکھتا اسکا اور پیچھے پڑا ہے اپنے مزے کے پھر تو پڑے گا گڑھے میں

اور یہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ

بولا یہ میری لاٹھی ہے ٹیکتا ہوں اس پر

اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر

اور میرے اسمیں کتنے کام ہیں اور

فرمایا ڈال دے اسکو اے موسیٰ تو ڈالا اسکو

قال الم اقل لك ۲۰ ۱۶

تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
عظيم (تسعى) تمشي على بطنها سريعا كسرعة الثعبان الصغير المسمى بالجان المعبر به عنها	دوان	دوڑتا۔
في آية اخرى (قال خذها ولا تخف) منها	گفت بگیر این را و مترس	فرمایا پکڑ لے اسکو اور مت ڈر
(سنعيدها سيرتها) منصوب بنزع الخافض	باز خواهیم گردانید او را بشکل	ہم پھیر دینگے اسکو
اي الى حالتها (الاولى) فادخل يده في فمها فعادت عصى وتبين ان موضع الادخال موضع مسكها بين شعبتيها واري ذلك السيد موسى لئلا يجزع اذا انقلبت حية لدى فرعون	نخستین او	پہلے حال پر
(واضمم يدك) اليمنى بمعنى الكف (الى جناحك) اي جنبك الايسر تحت العضد الى الابط واخرجها	وبهم آر دست خود را بسوی بغل خود	اور لگا اپنا ہاتھ اپنے بازو سے
(تخرج) خلاف ما كانت عليه من الادمة	تا بیرون آید	کہ نکلے
(بيضاء من غير سوء) اي برص تضيء كشعاع الشمس تغشى البصر	سفید شده از غیر عیبی	چٹا ہو کر نہ کچھ بری طرح
(آية اخرى) وهي وبيضاء حالان من ضمير تخرج	نشانه دیگر آمده	ایک نشانی اور
(لنريك) بها اذا فعلت ذلك لاظهارها	بنماییم که بنماییم ترا	کہ دکھلاتے جاویں ہم تجھکو
(من آياتنا) الآية	بعض نشانهای	اپنی نشانیاں
(الكبرى) اي العظمى على رسالتك واذا اراد عودها الى حالتها الاولى ضمها الى جناحه كما تقدم واخرجها	بزرگ خویش	بڑی۔
(اذهب) رسولا (الى فرعون) ومن معه	برو بسوی فرعون	جا طرف فرعون کے
(انه طغى) جاوز الحد في كفره الى ادعاء الالهية	هر آئینه وی از حد گذشته است	کہ اسنے سر اٹھایا
(قال رب اشرح لي صدري) وسعه لتحمل الرسالة	گفت ای پروردگار من کشاده کن برای من سینه مرا	بولا اے رب کشادہ کر میرا سینہ
(ويسر) سهل (لي امري) لأ	و آسان کن برای من کار مرا۔	اور آسان کر میرا کام

قوله آورد اشکل نخستین او یعنی چنان عصا سازیم ... تا بیرون آید سفید شده ای روشنی شود مثل شعاع آفتاب ... چون اراده میکرد باز گشتن دست را بسوی حالت پیشین خود بهم می آورد بار دیگر دست خود را بسوی بغل خود و بیرون می آورد و او اپس بر شکل اصلی خود می شد ... و عیب یعنی برص ... نشانهای بزرگ خویش بر رسالت تو ... دعوی خدائی می کرد

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِي ۝
اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ
كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۝
اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۝ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ
بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ۝

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
لِأُبَلِّغَهَا (وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ) حَدَثَتْ مِنْ احْتِرَاقِهِ بِجَمْرَةٍ وَضَعَهَا وَهُوَ صَغِيْرٌ بِفِيْهِ	و بکشای گره از زبان من	اور کھول گرہ میری زبان سے
(يَفْقَهُوْا) يَفْهَمُوْا (قَوْلِيْ) عِنْدَ تَبْلِيْغِ الرِّسَالَةِ	تا فہم کنند سخن من	کہ بوجھیں میری بات
(وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا) مُعِيْنًا عَلَيْهَا (مِّنْ اَهْلِيْ هٰرُوْنَ) مَفْعُوْلٌ ثَانٍ (اَخِي) عَطْفُ بَيَانٍ (اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ) ظَهْرِيْ (وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ) اَيِ الرِّسَالَةِ وَالْفِعْلَانِ بِصِيْغَتَيِ الْاَمْرِ وَالْمُضَارِعِ الْمَجْزُوْمِ	و مقرر کن برای من وزیری از کسان من هارون را برادر مرا محکم کن بسبب او توانائی مرا و شریک کن او را در کار من	اور دے مجھکو ایک کام بٹانے والا میرے گھر کا ہارون میرا بھائی اس سے بندھا میری کمر اور شریک کر اسکو میرے کام کا
وَهُوَ جَوَابُ الطَّلَبِ (كَيْ نُسَبِّحَكَ) تَسْبِيْحًا (كَثِيْرًا) (وَّنَذْكُرَكَ) ذِكْرًا (كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا) عَالِمًا فَاَنْعَمْتَ بِالرِّسَالَةِ (قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى) مَنًّا عَلَيْكَ (وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى)	تا تسبیح تو گوئیم بسیاری و یاد تو کنیم بسیاری ہر آئینہ ہستی با حوال ما بینا گفت خدا ہر آئینہ دادہ شدی درخواست خود را ای موسی و ہر آئینہ نعمت فراوان دادیم بر تو یکبار دیگر	کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم بہت اور یاد کریں ہم تجھکو بہت سا تو تو ہے ہمکو خوب دیکھتا فرمایا ملا تجھکو تیرا سوال اے موسی اور احسان کیا ہے ہم نے تجھ پر ایکبار
(اِذْ) لِلتَّعْلِيْلِ (اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ) مَنَامًا اَوْ اِلْهَامًا لَمَّا وَلَدَتْكَ وَخَافَتْ اَنْ يَّقْتُلَكَ فِرْعَوْنُ فِيْ جُمْلَةِ مَنْ يُّوْلَدُ (مَا يُوْحٰٓى) فِيْ اَمْرِكَ وَيُبْدَلُ مِنْهُ (اَنِ اقْذِفِيْهِ) اَلْقِيْهِ (فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ) بِالتَّابُوْتِ (فِي الْيَمِّ) بَحْرِ النِّيْلِ (فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ) اَيْ شَاطِئِهِ وَالْاَمْرُ بِمَعْنَى الْخَبَرِ (يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ) وَهُوَ فِرْعَوْنُ (وَاَلْقَيْتُ) بَعْدَ اَنْ اَخَذَكَ (عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ) لِتُحَبَّ مِنَ النَّاسِ فَاَحَبَّكَ فِرْعَوْنُ وَكُلُّ مَنْ رَاٰكَ (وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ) تُرَبّٰى عَلٰي رِعَايَتِيْ وَحِفْظِيْ	دیگر چون الہام فرستادیم بسوی مادر تو آنچہ الہام کردنی بود کہ بیفگن این طفل را در صندوق پس افگن صندوق را در دریا تا افگند آن را دریا بکنارہ بگیرد دشمن من و دشمن وی و بیفگندم بر روی تو قبول از جانب خویش و تا پرورده شوی بحضور من	اور حکم بھیجا ہم نے تیری ماں کو جو آگے سناتے ہیں کہ ڈال اسکو صندوق میں پھر اسکو ڈال دے پانی میں پھر پانی اسکو لے ڈالے کنارہ پر اٹھالے اسکو ایک دشمن میرا اور اسکا اور ڈالدی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف سے اور تاکہ تیار ہو تو میری آنکھ کے سامنے

ترجمه بكشاي گره [illegible]

[illegible]

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ
عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي
اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا
أَوْ أَن يَطْغَىٰ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
اذكر (إذ) للتعليل (تمشي أختك) مريم لتتعرف خبرك وقد أحضروا مراضع وأنت لا تقبل ثدي واحدة منها (فتقول هل أدلكم على من يكفله) فأجيبت فجاءت بأمه فقبل ثديها (فرجعناك إلى أمك كي تقر عينها) بلقائك (ولا تحزن) حينئذ (وقتلت نفسا) هو القبطي بمصر فاغتممت لقتله من جهة فرعون (فنجيناك من الغم وفتناك فتونا) اختبرناك بالإيقاع في غير ذلك وخلصناك منه (فلبثت سنين) عشرا (في أهل مدين) بعد مجيئك إليها من مصر عند شعيب النبي وتزوجك بابنته (ثم جئت على قدر) في علمي بالرسالة وهو أربعون سنة من عمرك	چون میرفت خواهر تو ... پس میگفت آیا دلالت کنم شمارا بر کسیکه نگاه دارد این طفل را ... پس باز آوردیم ترا بسوی مادر تو تا خنک شود چشم وی و اندوهناک نباشد ... و کشتی شخصی را ... پس خلاص ساختیم ترا از اندوه و مبتلا کردیم ترا آزمودنی ... پس درنگ کردی سالها چند در اهل مدین ... باز بر آمدی موافق تقدیر الهی	جب چلنے لگی تیری بہن ... اور کہنے لگی میں بتاؤں تمکو ایک شخص کہ اسکو پالے ... پھر پہنچایا ہم نے تجھکو تیری ماں پاس کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ اور غم نہ کھاوے ... اور تو نے مار ڈالی ایک جان ... پھر بچا دیا ہم نے تجھکو اس غم سے اور جانچا تجھکو ایک ذرہ جانچنا ... پھر ٹھہرا تو کئی برس مدین والوں میں ... پھر آیا تو تقدیر سے
(يا موسى واصطنعتك) اخترتك (لنفسي) بالرسالة (اذهب أنت وأخوك) إلى الناس (بآياتي) التسع (ولا تنيا) تفترا (في ذكري) بتسبيح وغيره (اذهبا إلى فرعون إنه طغى) بادعاء الربوبية (فقولا له قولا لينا) في رجوعه عن ذلك (لعله يتذكر) يتعظ (أو يخشى) الله فيرجع والترجي بالنسبة إليهما لعلمه تعالى بأنه لا يرجع (قالا ربنا إننا نخاف أن يفرط علينا) أي يعجل بالعقوبة (أو أن يطغى) علينا أي يتكبر	ای موسی و ساختم ترا برای خویش ... برو تو و برادر تو بآیات من و سستی مکنید در یاد کردن من ... بروید بسوی فرعون هر آئینه وی از حد گذشته است ... پس بگوئید با وی سخن نرم ... بود که پند پذیر شود یا بترسد ... گفتند ای پروردگار ما هر آئینه ما میترسیم از آنکه تعدی کند بر ما یا از حد گذرد	اے موسیٰ اور بنایا میں نے تجھکو خاص اپنے واسطے ... جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لیکر اور سستی نہ کرو میری یاد میں ... جاؤ طرف فرعون کے اسنے سر اٹھایا ... سو اس سے کہو بات نرم ... شاید وہ سوچے یا ڈرے ... بولے رب ہمارے ہم ڈرتے ہیں کہ بھبک پڑے ہم پر یا جوش میں آوے

[illegible]

قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۝ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي
إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ
إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۝ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَّا يَضِلُّ رَبِّي
وَلَا يَنسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا

جلالين

قال لا تخافا انني معكما بعوني اسمع ما يقول
وارى ما يفعل فأتياه فقولا انا رسولا ربك
فارسل معنا بني اسرائيل الى الشام ولا تعذبهم
اي خل عنهم من استعمالك اياهم في اشغالك
الشاقة كالحفر والبناء وحمل الثقيل قد جئناك
بآية بحجة من ربك على صدقنا بالرسالة
والسلام على من اتبع الهدى اي السلامة له
من العذاب انا قد اوحي الينا ان العذاب
على من كذب بما جئنا به وتولى اعرض عنه
فأتياه وقالا له جميع ما ذكر قال فمن ربكما
يا موسى اقتصر عليه لانه الاصل ولادلاله
عليه بالتربية قال ربنا الذي اعطى كل شيء
من الخلق خلقه الذي هو عليه متميز به عن
غيره ثم هدى الحيوان منه الى مطعمه ومشربه
ومنكحه وغير ذلك قال فرعون فما بال حال
القرون الامم الاولى كقوم نوح وهود ولوط
وصالح في عبادتهم الاوثان قال موسى علمها
اي علم حالهم محفوظ عند ربي في كتاب هو
اللوح المحفوظ يجازيهم عليها يوم القيمة لا يضل
يغيب ربي عن شيء ولا ينسى ربي شيئا هو
الذي جعل لكم في جملة الخلق الارض مهدا فراشا

فتح الرحمن

گفت مترسيد هر آئينه من باشما ام مي‌شنوم
و مي‌بينم پس برويد بنزديک وي پس
بگوئيد هر آئينه ما فرستاده‌هاي پروردگار توايم
پس بفرست با ما بني اسرائيل را و عذاب
مکن ايشان را
هر آئينه آورده‌ايم پيش تو
نشانه از جانب پروردگار تو
و سلامتي کسي را باشد که پيرو راه هدايت کند
هر آئينه وحي فرستاده شد بسوي ما
که عذاب
کسي را باشد که دروغ شمرد و روگردان شود
القصه آن پيغام رسانيدند
گفت پس کيست پروردگار شما
اي موسي
گفت پروردگار ما آنست که داد
هر چيز را
صورت خاص او
باز راه نمود
گفت پس چيست حال
قرنهاي نخستين
گفت علم آن
نزديک پروردگار من است در کتابي
غلط نکند
پروردگار من و فراموش نسازد
او آنست که ساخت براي شما
زمين را فراشي

موضح القرآن

فرمايا نه ڈرو ميں ساتھ ہوں تمہارے
سنتا ہوں
اور ديکھتا سو جاؤ اس پاس
اور کہو ہم دونو رسول ہيں تيرے رب کے
سو بھيج دے ہمارے ساتھ بني
اسرائيل کو اور نہ ستا ان کو
ہم آئے ہيں تيرے پاس
نشاني ليکر تيرے رب کي
اور سلامتي ہو اسکي جو مانے
راہ کي بات
حکم ہوا ہے ہمکو کہ عذاب ہے
اُسپر جو جھٹلاوے اور منہ پھيرے
بولا پھر کون ہے صاحب تم دونو کا
اے موسی
کہا صاحب ہمارا وہ ہے جسنے
دي ہر چيز کو
اسکي صورت
پھر راہ سمجھائي
کہا پھر کيا حقيقت ہے
ان پہلے سنگتون کي
کہا ان کي خبر
ميرے رب کے پاس لکھي ہے
نہ بہکتا ہے
ميرا رب نہ بھولتا
وہ ہے جسنے بنا دي تمکو زمين
بچھونا

وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۭ فَأَخْرَجْنَا بِهٖٓ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوا
وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۭ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي النُّهٰى ۝ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى ۝ وَلَقَدْ أَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبٰى ۝ قَالَ أَجِئْتَنَا
لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوسٰى ۝ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا . . .

جلالین

وَسَلَكَ سَهَّلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا طُرُقًا وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً مَطَرًا قَالَ تَعَالٰى تَتْمِيمًا لِمَا وَصَفَهُ بِهِ
مُوسٰى وَخِطَابًا لِأَهْلِ مَكَّةَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا
أَصْنَافًا مِنْ نَبَاتٍ شَتّٰى صِفَةُ أَزْوَاجًا أَيْ
مُخْتَلِفَةِ الْأَلْوَانِ وَالطُّعُومِ وَغَيْرِهَا وَشَتّٰى جَمْعُ
شَتِيتٍ كَمَرِيضٍ وَمَرْضٰى مِنْ شَتَّ الْأَمْرُ تَفَرَّقَ
كُلُوا مِنْهَا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ فِيهَا جَمْعُ نَعَمٍ
هِيَ الْإِبِلُ وَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ يُقَالُ رَعَتِ الْأَنْعَامُ
وَرَعَيْتُهَا وَالْأَمْرُ لِلْإِبَاحَةِ وَتَذْكِيرِ النِّعْمَةِ وَ
الْجُمْلَةُ حَالٌ مِنْ ضَمِيرِ أَخْرَجْنَا أَيْ مُبِيحِينَ لَكُمُ الْأَكْلَ
وَرَعْيَ الْأَنْعَامِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ الْمَذْكُورِ هُنَا لَآيَاتٍ
لَعِبَرًا لِأُولِي النُّهٰى لِأَصْحَابِ الْعُقُولِ جَمْعُ نُهْيَةٍ
كَغُرْفَةٍ وَغُرَفٍ سُمِّيَ بِهِ الْعَقْلُ لِأَنَّهُ يَنْهٰى صَاحِبَهُ
عَنِ ارْتِكَابِ الْقَبَائِحِ مِنْهَا أَيِ الْأَرْضِ خَلَقْنَاكُمْ
بِخَلْقِ أَبِيكُمْ آدَمَ مِنْهَا وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ مَقْبُورِينَ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ عِنْدَ الْبَعْثِ تَارَةً
مَرَّةً أُخْرٰى كَمَا أَخْرَجْنَاكُمْ عِنْدَ ابْتِدَاءِ خَلْقِكُمْ
وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ أَيْ أَبْصَرْنَا فِرْعَوْنَ آيَاتِنَا كُلَّهَا
التِّسْعَ فَكَذَّبَ بِهَا وَزَعَمَ أَنَّهَا سِحْرٌ وَأَبٰى أَنْ
يُوَحِّدَ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا
مِصْرَ وَيَكُونَ لَكَ الْمُلْكُ فِيهَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسٰى
فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ يُعَارِضُهُ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا

فتح الرحمن

و روان کرد برای شما در آنجا راهها
و فرود فرستاد از
آسمان آب را
پس بیرون آوردیم بآن آب انواع
مختلف از نبات
بخورید و بچرانید چارپایان خود را
هر آئینه درین مقدمه نشانها است
خداوندان خرد را
از زمین آفریدیم شما را
و در زمین باز در آریم شما را
و از زمین بیرون کنیم شما را بار
دیگر
و هر آئینه نمودیم فرعون را نشانهای خود
همه آن
پس دروغ شمرد و قبول نکرد
گفت آیا آمده تا بیرون کنی ما را
از زمین ما
بجادوی خود ای موسیٰ
پس هر آئینه بیاریم پیش تو جادو
مانند آن پس مقرر کن میان ما

موضح القرآن

اور چلا دیں تم کو اس میں راہیں
اور اتارا
آسمان سے پانی
پھر نکالا ہم نے اس سے
بھانت بھانت کے سبزے
کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپایوں کو
البتہ اس میں بہت نشانیاں ہیں
عقل رکھنے والوں کو
اسی زمین سے ہم نے تم کو بنایا
اور اسی میں تم کو پھر ڈالتے ہیں
اور اسی سے نکالیں گے تم کو
دوسری بار
اور ہم نے اس کو دکھا دیں اپنی سب نشانیاں
پھر جھٹلایا اور نہ مانا
بولا کیا تو آیا ہے ہم کو نکالنے کو
ہمارے ملک سے
اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ
سو ہم بھی لاویں گے تجھ پر ایک ایسا ہی
جادو اس کے برابر سو ٹھہرا

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ
النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى
اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا
النَّجْوَىٰ ۝ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا
بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ۝

جلالين

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لِذَلِكَ (لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا) مَنْصُوبٌ بِنَزْعِ الْخَافِضِ فِي (سُوًى) بِكَسْرِ أَوَّلِهِ وَضَمِّهِ أَيْ وَسَطًا يَسْتَوِي إِلَيْهِ مَسَافَةُ الْجَائِي مِنَ الطَّرَفَيْنِ (قَالَ) مُوسَىٰ (مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ) يَوْمُ عِيدٍ لَهُمْ يَتَزَيَّنُونَ فِيهِ وَيَجْتَمِعُونَ (وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ) يُجْمَعَ أَهْلُ مِصْرَ (ضُحًى) وَقْتَهُ لِلنَّظَرِ فِيمَا يَقَعُ (فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ) أَدْبَرَ (فَجَمَعَ كَيْدَهُ) أَيْ ذَوِي كَيْدِهِ مِنَ السَّحَرَةِ (ثُمَّ أَتَىٰ) بِهِمُ الْمَوْعِدَ (قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ) وَهُمُ اثْنَانِ وَسَبْعُونَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ حَبْلٌ وَعَصًا (وَيْلَكُمْ) أَيْ أَلْزَمَكُمُ اللَّهُ الْوَيْلَ (لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا) بِإِشْرَاكِ أَحَدٍ مَعَهُ (فَيُسْحِتَكُم) بِضَمِّ الْيَاءِ وَكَسْرِ الْحَاءِ وَبِفَتْحِهِمَا أَيْ يُهْلِكَكُمْ (بِعَذَابٍ) مِنْ عِنْدِهِ (وَقَدْ خَابَ) خَسِرَ (مَنِ افْتَرَىٰ) كَذَبَ عَلَى اللَّهِ (فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ) فِي مُوسَىٰ وَأَخِيهِ (وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ) أَيِ الْكَلَامَ بَيْنَهُمْ فِيهِمَا (قَالُوا) لِأَنْفُسِهِمْ (إِنْ هَٰذَانِ) لِأَبِي عَمْرٍو وَلِغَيْرِهِ هَٰذَانِ وَهُوَ مُوَافِقٌ لِلُغَةِ مَنْ يَأْتِي فِي الْمُثَنَّىٰ بِالْأَلِفِ فِي أَحْوَالِهِ الثَّلَاثِ (لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ) مُؤَنَّثُ أَمْثَلَ بِمَعْنَى أَشْرَفَ أَيْ بِأَشْرَافِكُمْ بِمَيْلِهِمْ إِلَيْهِمَا لِغَلَبَتِهِمَا

فتح الرحمن

درمیان خود وعده که خلاف نکنیم آنرا ما و نه تو بجائے میانه شهر
گفت وعده گاه شما روز آرایش است
وانکه جمع کرده شوند مردمان وقت چاشت پس بگردید باز فرعون
پس جمع کرد مکر خود را باز بیامد گفت موسی ساحران را وای بر شما
افترا مکنید بر خدا دروغ را
آنگاه هلاک سازد شما را بعذاب
و هر آئینه مطلب نرسید هر که افترا کرد
پس گفتگو کردند ساحران بمشورت خود در میان خویش و پنهان گفتند راز را
گفتند البته این دو شخص ساحران اند میخواهند که بیرون کنند شما را از زمین شما
بسحر خود و میخواهند که دور کنند دین ستوده شما را

موضح القرآن

اپنے بیچ ایک وعده نه تفاوت کریں اس سے ہم نہ تو ایک میدان صاف میں
کہا وعده تمهارا ہے جشن کا دن
اور یہ کہ جمع کرے لوگوں کو دن چڑھے پھر الٹا پھرا فرعون
پھر اکٹھے کئے اپنے سارے داؤ پھر آیا
کہا ان کو موسیٰ نے کم بختی تمهاری
جھوٹھ نہ بولو اللہ پر
پھر کھپا دے تمکو کسی آفت سے
اور مراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹھ باندھا
پھر جھگڑے اپنے کام پر آپس میں اور چھپ کر کے مشورت بولے
مقرر یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو تمهارے ملک سے
اپنے جادو کے زور سے اور اٹھا دیں تمهاری راہ اچھی

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ
اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى فَاَوْجَسَ
فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا
صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ
وَمُوْسٰى قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

جلالين

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ مِنَ السِّحْرِ بِهَمْزَةِ وَصْلٍ وَفَتْحِ الْمِيْمِ مِنْ جَمَعَ اَيْ لَمَّ وَبِهَمْزَةِ قَطْعٍ وَكَسْرِ الْمِيْمِ مِنْ اَجْمَعَ اَحْكَمَ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا حَالٌ اَيْ مُصْطَفِّيْنَ وَقَدْ اَفْلَحَ فَازَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى غَلَبَ قَالُوْا يٰمُوْسٰى اخْتَرْ اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ عَصَاكَ اَيْ اَوَّلًا وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى عَصَاهُ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاَلْقَوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ اَصْلُهُ عُصُوْوٌ قُلِبَتِ الْوَاوَانِ يَائَيْنِ وَكُسِرَتِ الْعَيْنُ وَالصَّادُ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا حَيَّاتٌ تَسْعٰى عَلٰى بُطُوْنِهَا فَاَوْجَسَ اَحَسَّ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى اَيْ خَافَ مِنْ جِهَةِ اَنَّ سِحْرَهُمْ مِنْ جِنْسِ مُعْجِزَتِهٖ اَنْ يَّلْتَبِسَ اَمْرُهٗ عَلَى النَّاسِ فَلَا يُؤْمِنُوْا بِهٖ قُلْنَا لَهٗ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى عَلَيْهِمْ بِالْغَلَبَةِ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ وَهِيَ عَصَاهُ تَلْقَفْ تَبْتَلِعْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ اَيْ جِنْسِهٖ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى بِسِحْرِهٖ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَتَلَقَّفَتْ كُلَّ مَا صَنَعُوْهُ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا خَرُّوْا سَاجِدِيْنَ لِلّٰهِ تَعَالٰى قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِتَحْقِيْقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِيَةِ اَلِفًا لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ اَنَا لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمْ مُعَلِّمُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

فتح الرحمن

پس بہم آرید اسباب سحر خود را (یعنی محکم کنید باہم دیگر)
باز بیائید صف کشیدہ و ہر آئینہ رستگار شد امروز ہر کہ غالب آمد
گفتند ای موسیٰ یا بیفگن تو یعنی عصا را و یا باشیم ما اول کسی کہ افگند گفت بلکہ شما افگنید پس افگندند
پس ناگہان رسنہای ایشان و عصاہای ایشان نمودار شد پیش موسیٰ بسبب سحر ایشان کہ می دود
پس یافت در ضمیر خود موسیٰ ترسی
گفتیم مترس ہر آئینہ توئی غالب و بیفگن آنچہ در دست راست تست تا فرو برد چیزی را کہ ساحران ساختہ اند ہر آئینہ آنچہ ساختہ اند جادوی جادو کنندہ است و رستگار نمی شود ساحر ہر جا کہ رود
القصہ چنین شد پس انداختہ شدند ساحران سجدہ کنان گفتند ایمان آوردیم بپروردگار ہارون و موسیٰ
گفت فرعون آیا باور داشتید اورا پیش از آنکہ دستوری دہم شما را ہر آئینہ وی بزرگوار شماست کہ آموختہ است شما را سحر ہر آئینہ ببرم دستہای شما

موضح القرآن

سو مقرر کرو اپنی تدبیر
پھر آؤ قطار باندھ کر اور جیت گیا آج جو اوپر رہا بولے اے موسیٰ یا تو ڈال اور یا ہم ہوں پہلے ڈالنے والے کہا نہیں تم ڈالو
پھر تبھی انکی رسیاں اور لاٹھیاں اسکے خیال میں آئیں ان کے جادو سے کہ دوڑتی ہیں پھر پانے لگا اپنے جی میں ڈر موسیٰ
ہم نے کہا تو نہ ڈر مقرر تو ہی رہیگا اوپر اور ڈال جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے کہ نگل جاوے جو انہوں نے بنایا انکا بنایا تو فریب ہے جادوگر کا اور جادوگر کا بھلا نہیں کہیں جہاں آیا
اور گر پڑے جادوگر سجدے میں بولے ہم یقین لائے رب پر ہارون اور موسیٰ کے
بولا فرعون تم نے اسکو مان لیا ابھی میں نے حکم نہ دیا تھا وہی تمہارا بڑا ہے جسنے سکھایا تمکو جادو سو اب میں کٹواؤنگا تمہارے ہاتھ

ایمان آوردیم

وارجلكم من خلاف ولاصلبنكم في جذوع النخل ولتعلمن اينا اشد عذابا وابقى قالوا
لن نؤثرك على ما جاءنا من البينات والذي فطرنا فاقض ما انت قاض انما تقضي هذه
الحيوة الدنيا. انا امنا بربنا ليغفر لنا خطايانا وما اكرهتنا عليه من السحر والله خير وابقى
انه من يات ربه مجرما فان له جهنم لا يموت فيها ولا يحيى ومن ياته مؤمنا قد عمل
الصالحات فاولئك لهم الدرجات العلى جنات عدن تجري من تحتها الانهار خالدين فيها و
ذلك جزاء من تزكى. ولقد اوحينا الى

وارجلكم من خلاف) حال بمعنى مختلفة اي الايدي اليمنى والارجل اليسرى (ولاصلبنكم في جذوع النخل) اي عليها (ولتعلمن اينا) يعني نفسه ورب موسى (اشد عذابا وابقى) ادوم على مخالفته (قالوا لن نؤثرك) نختارك (على ما جاءنا من البينات) الدالة على صدق موسى (والذي فطرنا) خلقنا قسم او عطف على ما (فاقض ما انت قاض) اي اصنع ما قلته (انما تقضي هذه الحيوة الدنيا) النصب على الاتساع اي فيها وتجزى عليه في الاخرة (انا امنا بربنا ليغفر لنا خطايانا) من الاشراك وغيره (وما اكرهتنا عليه من السحر) تعلما وعملا لمعارضة موسى (والله خير) منك ثوابا اذا اطيع (وابقى) منك عذابا اذا عصي قال تعالى (انه من يات ربه مجرما) كافرا كفرعون (فان له جهنم لا يموت فيها) فيستريح (ولا يحيى) حياة تنفعه (ومن ياته مؤمنا قد عمل الصالحات) الفرائض والنوافل (فاولئك لهم الدرجات العلى) جمع عليا مؤنث اعلى (جنات عدن) اي اقامة بيان له (تجري من تحتها الانهار خالدين فيها وذلك جزاء من تزكى) تطهر من الذنوب (ولقد اوحينا الى

فتح الرحمن

وپای های شما را یکی از جانب راست و دیگری از جانب چپ و بردار کنم شما را بر تنه های خرما و البته خواهید دانست کدام یک از ما سخت تر است عذاب او و باقی تر است. گفتند ترجیح ندهیم ترا بر آنچه آمده است پیش ما از دلائل واضح و ترجیح ندهیم ترا برخدائی که آفرید ما را پس حکم کن آنچه حکم کننده هستی جز این نیست که حکم کنی در این زندگانی دنیا. هر آئینه ما ایمان آوردیم به پروردگار خویش تا بیامرزد برای ما گناهان ما را و آنچه جبر کردی ما را بر آن از سحر کردن و خدا بهتر است و باقی تر است. هر آئینه هر که بیاید پیش پروردگار خود گناهکار شده پس او راست دوزخ نمیرد در آنجا و نه زنده ماند. و هر که بیاید پیش او مسلمان شده بتحقیق عمل کرده باشد کارهای شایسته پس این جماعت ایشان راست درجه های بلند. بوستانها همیشه ماندن میرود زیر آن جویها جاویدان آنجا و این است جزای کسی که پاک شده است. و هر آئینه وحی فرستادیم بسوی

موضح القرآن

اور دوسرے پانوں اور سولی دوں گا تم کو کھجور کے ڈھنڈھ پر اور جان لوگے کس کی مار سخت ہے اور دیر تک رہتی. وے بولے ہم تجھ کو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے کہ پہنچی ہم کو صاف دلیل اور اس سے جس نے ہم کو بنایا سو تو کر گذر جو تجھ کو کرنا ہے تو یہی کریگا اس دنیا کی زندگی میں. ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر کہ بخشے ہم کو ہماری تقصیریں اور جو تو نے زور کروایا ہم سے یہ جادو اور اللہ بہتر ہے اور دیر رہنے والا. مقرر ہے جو کوئی آیا اپنے رب پاس گنہگار ہو کر سو اس کے واسطے دوزخ ہے نہ مرے اس میں نہ جیوے اور جو آیا اس پاس ایمان سے کر کر نیکیاں سو ان لوگوں کو ہیں درجے بلند باغ ہیں بسنے کے بہتی نیچے سے نہریں رہا کریں ان میں اور یہ بدلا ہے اس کا جو پاک ہوا اور ہم نے حکم بھیجا

طٰه ٢٠ قال الم اقل لك ١٦

مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ
بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ
وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا
فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي

مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي بهمزة قطع من أسرى وبهمزة وصل وكسر النون من سرى لغتان أي سر بهم ليلا من أرض مصر (فَاضْرِبْ) اجعل لهم بالضرب بعصاك (طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا) أي يابسا فامتثل ما أمر به وأيبس الله الأرض فمروا وأنهار (لَا تَخَافُ دَرَكًا) أي أن يدركك فرعون (وَلَا تَخْشَىٰ) غرقا (فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ) وهو معهم (فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ) أي البحر (مَا غَشِيَهُمْ) فأغرقهم (وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ) بدعائهم إلى عبادته (وَمَا هَدَىٰ) بل أوقعهم في الهلاك خلاف قوله وما أهديكم إلا سبيل الرشاد (يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ) فرعون بإغراقه (وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ) فنؤتي موسى التوراة للعمل بها (وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ) هما الترنجبين والطير السماني بتخفيف الميم والقصر والمنادى من وجد من اليهود زمن النبي محمد صلى الله عليه وسلم وخوطبوا بما أنعم به على أجدادهم زمن النبي موسى توطئة لقوله تعالى لهم (كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ) أي المنعم به عليكم (وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ) بأن تكفروا النعمة به (فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي) بكسر الحاء أي يجب وبضمها

بر آیة نجات

فتح الرحمن

موسیٰ که وقت شب ببر بندگان مرا
پس بزن
برای ایشان در راه خشک در دریا
نترسی از دریافتن دشمنی
و نه ترسی از غرق پس تعاقب ایشان کرد فرعون
با لشکرهای خویش پس پوشانید ایشان را از دریا آنچه پوشانید ایشان را و گمراه کرد فرعون
قوم خود را و راه ننمود
گفتیم ای بنی اسرائیل نجات دادیم شما را
از دشمنان شما و وعده دادیم شما را یعنی بدادن توریت
بجانب راست طور
و فرو فرستادیم بر شما من و سلوی
گفتیم بخورید از لذائذ آنچه روزی دادیم شما را
و از حد مگذرید در باب آن روزی
آنگاه ثابت شود بر شما خشم من

موضح القرآن

موسیٰ کو کہ لے نکل رات سے میرے بندوں کو
پھر ڈال دے
اُن کو سمندر میں راہ سوکھی
نہ خطرہ کر پکڑنے کا
نہ ڈر پھر پیچھے لگا اُن کے فرعون
اپنے لشکر لے کر پھر گھیر لیا انکو پانی نے
جیسا گھیر لیا اور بہکایا فرعون نے
اپنی قوم کو اور نہ سمجھایا
اے اولاد اسرائیل چھڑا دیا ہم نے تم کو
تمہارے دشمن سے اور وعدہ رکھا تم سے
پہاڑ کی داہنی طرف
اور اُتارا تم پر من اور سلویٰ
کھاؤ ستھری چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو
اور نہ کرو اس میں زیادتی
پھر نازل ہووے تم پر میرا غضب

قوله پس برو ... [illegible]

وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوٰى ۝ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝
وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسٰى ۝ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلٰى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝ قَالَ
فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوسٰى إِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا
قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ
غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ۝ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اور جس پر نازل ہوا میرا غضب وہ بھٹکا گیا اور میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لاوے اور کرے بھلا کام پھر راہ پر رہے	و ہر کہ نازل شود بروی خشم من البتہ ہلاک شد و ہر آئینہ من آمرزندہ ام کسی را کہ توبہ کند و ایمان آورد و کار شایستہ کرد باز راہ راست یافت	يَنْزِلُ (وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي) بِكَسْرِ اللَّامِ وَضَمِّهَا (فَقَدْ هَوٰى) سَقَطَ فِي النَّارِ (وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ) مِنَ الشِّرْكِ (وَآمَنَ) وَحَّدَ اللّٰهَ (وَعَمِلَ صَالِحًا) تَصَدَّقَ بِالْفَرْضِ وَالنَّفْلِ (ثُمَّ اهْتَدٰى) بِاسْتِمْرَارِهِ عَلٰى مَا ذُكِرَ إِلٰى مَوْتِهِ
اور کیوں جلدی کی تو نے اپنی قوم سے اے موسیٰ بولا وے یہ میرے پیچھے ہیں اور میں جلد آیا تیری طرف اے رب میرے کہ تو راضی ہو	و چہ چیز شتاب آورد ترا غافل شدہ از قوم خود ای موسیٰ گفت قوم من ایشانند بر پی من و شتافتم بسوی تو ای پروردگار من تا خوشنود شوی	(وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ) لِمَجِيءِ مِيعَادِ أَخْذِ التَّوْرٰىةِ (يَا مُوسٰى قَالَ هُمْ أُولَاءِ) أَيْ بِالْقُرْبِ مِنِّي يَأْتُونَ (عَلٰى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى) عَنِّي أَيْ زِيَادَةً عَلٰى رِضَاكَ وَقَبْلَ الْجَوَابِ أَتٰى بِالِاعْتِذَارِ بِحَسَبِ ظَنِّهِ وَتَخَلَّفَ الْمَظْنُونُ لَمَّا
فرمایا ہم نے تو بچلا دیا تیری قوم کو تیرے پیچھے اور بہکایا ان کو سامری نے پھر الٹا موسیٰ اپنی قوم پاس غصے سے بھرا پچتاتا	گفت خدا ہر آئینہ ما در بلا افگندیم قوم ترا پس از تو و گمراہ ساخت ایشان را سامری پس باز گشت موسیٰ بسوی قوم خود خشم گرفتہ اندوہ خوردہ	(قَالَ) تَعَالٰى (فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ) أَيْ بَعْدَ فِرَاقِكَ لَهُمْ (وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ) فَعَبَدُوا الْعِجْلَ (فَرَجَعَ مُوسٰى إِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ) مِنْ جِهَتِهِمْ (أَسِفًا) شَدِيدَ الْحُزْنِ
کہا اے قوم تمکو وعدہ نہ دیا تھا تمہارے رب نے اچھا وعدہ کیا لمبی ہوئی تم پر مدت یا چاہا تم نے کہ نازل ہو تم پر غضب تمہارے رب کا اس سے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ بولے ہم نے خلاف نہیں کیا	گفت ای قوم من آیا وعدہ نداده بود شما را پروردگار شما وعدۂ نیک آیا دراز شد بر شما مدت یعنی مدت مفارقت من یا خواستید کہ واجب شود بر شما خشمی از پروردگار شما پس خلاف کردید وعدہ مرا گفتند خلاف نکردیم	(قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا) أَيْ صِدْقًا أَنَّهُ يُعْطِيكُمُ التَّوْرٰىةَ (أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ) مُدَّةُ مُفَارَقَتِي إِيَّاكُمْ (أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ) يَجِبَ (عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ) بِعِبَادَتِكُمُ الْعِجْلَ (فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي) وَتَرَكْتُمُ الْمَجِيءَ بَعْدِي (قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا

قوله و چه چیز شتاب آورد ترا. این استفهام برای انکار است یعنی انکار انفراد از قوم حاصلش آنکه تنها آمدن و یاران خود را که همراهی ایشان مامور بود در پس گذاشتن چرا کردی... ایشان است... قوله ایشانند بر پی من یعنی قریب اند که من کرده آیند و نیست درمیان من و ایشان مگر مسافت قریب... قوله در بلا افگندیم قوم ترا پس از تو یعنی بعد از بیرون آمدن تو از میان ایشان... قوله گمراه ساخت ایشان را سامری... موسیٰ را علیه السلام خبر داد که قوم تو بعد از خروج تو گوساله پرست شده اند پس باز گشت... قوله و عده نیک یعنی قوم خود بعد از آن که کامل نمود و عده را و گرفته توریت را

طه ٢٠ | قال ألم ١٦

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝
فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هٰذَا إِلٰهُكُمْ وَإِلٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ۝ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا
ع يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا مثلث الميم أي بقدرتنا	وعدهٔ ترا باختیار خویش	تیرا وعدہ اپنے اختیار سے
أو بأمرنا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا بفتح الحاء مخففا	لیکن ما را تکلیف کردند تا برداریم	ولیکن اٹھوالیے ہم نے
وبضمها وكسر الميم مشددا أَوْزَارًا أثقالا	بارها	بوجھ
مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ أي حلي قوم فرعون استعاره	از پیرایهٔ قوم قبط	گہنے سے اس قوم کے گہنے کا
منهم بنو اسرائيل بعلة عرس فبقيت عندهم		
فَقَذَفْنَاهَا طرحناها في النار بأمر السامري	پس افگندیم آنرا بعضے در آتش	سو ہم نے وہ پھینک دیئے
فَكَذٰلِكَ كما ألقينا أَلْقَى السَّامِرِيُّ ما معه	و همچنین افگند سامری	پھر یہ نقشہ ڈالا سامری نے
من حليهم ومن التراب الذي أخذه من أثر		
حافر فرس جبريل على الوجه الآتي فَأَخْرَجَ	باز بیرون آورد	پھر بنا نکالا
لَهُمْ عِجْلًا صاغه من الحلي جَسَدًا لحما	برای ایشان گوسالهٔ را برآورد کالبدی	ان کے واسطے ایک بچھڑا ایک دھڑ
ودما لَّهُ خُوَارٌ أي صوت يسمع أي انقلب	کرا را آواز گاو بود	جس میں چلانا گائے کا
كذلك بسبب التراب الذي أثره الحياة فيما		
يوضع فيه ووضعه بعد صوغه في فيه		
فَقَالُوا أي السامري وأتباعه هٰذَا إِلٰهُكُمْ	پس گفتند اتباع سامری این است معبود شما	پھر کہنے لگے یہ صاحب تمہارا
وَإِلٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ موسى ربه هنا وذهب	و معبود موسی پس فراموش کرده	اور صاحب موسیٰ کا سو وہ بھول گیا
يطلبه قال تعالى أَفَلَا يَرَوْنَ أَن مخففة من	آیا نمی بینند این گمراهان که	بھلا یہ نہیں دیکھتے کہ
الثقيلة واسمها محذوف أي أنه لَّا يَرْجِعُ	باز نمیگرداند	وہ جواب نہیں دیتا
العجل إِلَيْهِمْ قَوْلًا أي لا يرد لهم جوابا	بسوی ایشان سخنی را	انکو کسی بات کا
وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا أي دفعه وَلَا نَفْعًا جلبه	ونمی تواند برای ایشان هیچ زیانی ونه سودی	اور اختیار نہیں رکھتا ان کے برے کا نہ بھلے کا
أي فكيف يتخذ إلها وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ	وهرآئینه گفته بود ایشان را هارون	اور کہا تھا ان کو ہارون نے
مِن قَبْلُ أي قبل أن يرجع موسى يَا قَوْمِ إِنَّمَا	پیش ازین ای قوم جز این نیست	پہلے سے اے قوم اور کچھ نہیں

قوله تعالى حملنا در قراءت حفص بصیغهٔ مجهول از باب تفعیل است ودر دیگر قراءت بصیغهٔ معروف [illegible]
[illegible]

فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ
اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝ قَالَ
يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ
قَوْلِيْ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ
فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝

جلالين

فُتِنْتُمْ بِهٖ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ (فی عبادته) وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ (فیها) قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ (نزال) عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ (علی عبادته مقیمین) حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى قَالَ (موسی بعد رجوعه) يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا (بعبادته) اَلَّا تَتَّبِعَنِ (لا زائدة) اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ (باقامتك بين من یعبد غیر الله) قَالَ (هارون) يَبْنَؤُمَّ (بکسر المیم وفتحها اراد امی وذکرها اعطف لقلبه) لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ (وکان اخذها بشماله) وَلَا بِرَاْسِيْ (وکان اخذ شعره بیمینه غضبا) اِنِّيْ خَشِيْتُ (لو اتبعتك ولا بد ان یتبعنی جمع ممن یعبد العجل) اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ (وتغضب علی) وَلَمْ تَرْقُبْ (تنتظر) قَوْلِيْ (فیما رایته فی ذلك) قَالَ فَمَا خَطْبُكَ (شانك الداعی الی ما صنعت) يٰسَامِرِيُّ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ (بالیاء والتاء ای علمت ما لم یعلموه) فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ (تراب) اَثَرِ (حافر فرس) الرَّسُوْلِ (جبریل) فَنَبَذْتُهَا (القیتها فی صورة العجل المصاغ) وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ (زینت) لِيْ نَفْسِيْ (والقی فیها ان اخذ قبضة من تراب ما ذکر والقیها علی ما لا روح له)

فتح الرحمن

گمراه شدید بوی یعنی گوساله و هر آئینه پروردگار شما خداست پس پیروی من کنید و انقیاد حکم من نمائید گفتند همیشه مقیم خواهیم بود بر این گوساله تا وقتیکه باز آید بما موسی ۔ موسی آمده گفت ای هارون چه چیز باز داشت ترا چون دیدی ایشانرا که گمراه شدند از آنکه پیروی من کنی آیا مخالفت حکم من کردی گفت ای پسر مادر من مگیر ریش مرا و نه موی سر مرا هر آئینه من ترسیدم ازانکه گوئی جدائی افکندی درمیان فرزندان یعقوب و نگاه نداشتی سخن مرا گفت موسی پس چیست حال تو ای سامری گفت بینا شدم بآنچه بینا نشدند بآن پس گرفتم مشتی خاک از نقش پای فرستاده یعنی جبرئیل پس افکندم آنرا یعنی در کالبد گوساله و همچنین صفت بیاراست پیش من نفس من

موضح القرآن

کو بہکا دیا ہی اس پر اور تمہارا رب رحمٰن ہی سو چلو میری راہ اور مانو میری بات بولے ہم برابر اسی پر لگے بیٹھے جب تک پھر آوے ہم پاس موسیٰ کہا موسیٰ نے ای ہارون تجھکو کیا اٹکا تھا جب دیکھا تو نے وے بہکے تو میرے پیچھے نہ آیا کیا تو نے رد کیا میرا حکم وہ بولا ای میری ماں کے جنے نہ پکڑ میری داڑھی نہ سر میں ڈرا کہ تو کہیگا پھوٹ ڈالدی تو نے بنی اسرائیل میں اور یاد نہ رکھی میری بات کہا موسیٰ نے اب تیری کیا حقیقت ہی ای سامری بولا میں نے دیکھ لیا جو سب نے نہ دیکھا پھر بھر لی میں نے ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے کے پھر وہی ڈالدی اور یہی مصلحت دی مجھکو میرے جی نے

[illegible]

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلٰى
إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ
وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ
يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهِ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
يصيبه روح ورأيت قومك طلبوا منك أن تجعل لهم إلهاً فحدثتني نفسي أن يكون ذلك العجل إلههم (قال) له موسى (فاذهب) من بيننا (فإن لك في الحيوة) أي مدة حياتك (أن تقول) لمن رأيته (لا مساس) أي لا تقربني فكان يهيم في البرية وإذا مس أحداً أو مسه أحد حمّا جميعاً (وإن لك موعداً) يعذب بك (لن تخلفه) بكسر اللام أي لن تغيب عنه وبفتحها أي بل تبعث إليه (وانظر إلى إلهك الذي ظلت) أصله ظللت بلامين أولهما مكسورة وحذفت تخفيفاً أي دمت (عليه عاكفاً) أي مقيماً تعبده (لنحرقنه) بالنار (ثم لننسفنه في اليم نسفاً) لنذرينه في هواء البحر وفعل موسى بعد ذبحه ما ذكره (إنما إلهكم الله الذي لا إله إلا هو وسع كل شيء علماً) تمييز محول من الفاعل أي وسع علمه كل شيء (كذلك) كما قصصنا عليك يا محمد هذه القصة (نقص عليك من أنباء) أخبار (ما قد سبق) من الأمم (وقد آتيناك) أعطيناك (من لدنا) من عندنا (ذكراً) قرآناً (من أعرض عنه) فلم يؤمن به (فإنه يحمل يوم القيمة وزراً) حملاً ثقيلاً من الإثم (خالدين فيه) أي في عذاب	گفت پس برو هر آئینه ترا در زندگانی سزا این است که گوئی دست رسانیدن ممکن نیست و هر آئینه ترا وعدهٔ دیگر هست که خلاف کرده نشود در حق تو و بنگر بسوی معبود خود که مجاور شده بودی بران البته بسوزانیم او را باز پراگنده سازیم آن را در دریا پراگنده ساختنی جز این نیست که معبود شما الله است آنکه نیست هیچ معبود بجز او فرا رسیده است بهر چیز از روی دانش یا محمد اینچنین قصه میخوانیم بر تو از اخبار آنچه گذشته است و هر آئینه داده ایم ترا از نزدیک خویش پندی یعنی قرآن هر که روگردانید ازان پس وی بر دارد روز قیامت بار گناه را جاویدان در آن بار گناه	کہا موسیٰ نے چل تجھ کو زندگی میں اتنا ہی کہ کہا کر نہ چھیڑو اور تجھ کو ایک وعدہ ہے وہ تجھ سے خلاف نہ ہوگا اور دیکھ اپنے ٹھاکر کو جس پر سارے دن لگا بیٹھا تھا ہم اسکو جلا دینگے پھر بکھیر دینگے دریا میں اڑا کر تمہارا صاحب وہی اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں سما گئی ہے سب چیز اسکے علم میں یوں سناتے ہیں ہم تجھ کو احوال انکے جو پہلے گذرے اور ہم نے دیا تجھکو اپنے پاس سے ایک پڑھنا جو کوئی منہ پھیرے اس سے سو اٹھاویگا دن قیامت کے ایک بوجھ پڑے رہینگے اسمیں

قال الم اقل ١٦ — طه ٢٠ — ع

وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ يَّتَخَافَتُوْنَ
بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۞ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۞
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۙ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ لَّا تَرٰى فِيْهَا
عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۞ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ
لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

جلالین

الوزر (وساء لهم يوم القيمة حملا) تمييز مفسر للضمير في ساء والمخصوص بالذم محذوف تقديره وزرهم واللام للبيان ويبدل من يوم القيمة (يوم ينفخ في الصور) القرن النفخة الثانية (ونحشر المجرمين) الكافرين (يومئذ زرقا) عيونهم مع سواد وجوههم (يتخافتون بينهم) يتسارون (ان) ما (لبثتم) في الدنيا (الا عشرا) من الليالي بأيامها (نحن اعلم بما يقولون) فيه ذلك اي ليس كما قالوا (اذ يقول امثلهم) اعدلهم (طريقة) فيه (ان لبثتم الا يوما) يستقلون لبثهم في الدنيا جدا لما يعاينونه في الآخرة من اهوالها (ويسئلونك عن الجبال) كيف تكون يوم القيمة (فقل) لهم (ينسفها ربي نسفا) بأن يفتتها كالرمل السائل ثم يطيرها بالرياح (فيذرها قاعا) منبسطا (صفصفا) مستويا (لا ترى فيها عوجا) انخفاضا (ولا امتا) ارتفاعا (يومئذ) اي يوم اذ نسفت الجبال (يتبعون) اي الناس بعد القيام من القبور (الداعي) الى المحشر بصوته وهو اسرافيل يقول هلموا الى عرض الرحمن (لا عوج له) اي لاتباعهم اي لا يقدرون ان لا يتبعوا (وخشعت) سكنت

فتح الرحمن

وبد باری است ایشانرا روز قیامت
روزیکه دمیده شود در صور
وبرانگیزیم گناہگاران را آنروز کبود چشم
آہستہ پنهان حرف زنند درمیان خویش
که درنگ نکردید بغیر ده شب
ما داناتریم بحقیقت آنچه میگویند
چون بگوید بہترین ایشان در روش درنگ نکردید مگر یک روز
و می پرسند ترا از کوہها
بگو پراگنده کند انرا پروردگار من پراگنده کردن
پس بگذارد زمین را میدانی ہموار
نه بینی درانجا ہیچ کجی و نه ہیچ بلندی
آنروز از پی آواز کننده روند یعنی اسرافیل
ہیچ کجی نباشد آن اتباع را
و پست شوند

موضح القرآن

اور برا بوجھ ہے اُن پر قیامت میں وہ بوجھ اٹھانا
جس دن پھونکیںگے صور میں
اور گھیر لاویںگے ہم گنہگاروں کو نیلی آنکھیں
چپکے چپکے کہتے ہیں آپس میں
دیر نہیں ہوئی تم کو مگر دس دن
ہمکو خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں
جب بولیگا اُن میں اچھی راہ والا تمکو دیر نہیں لگی مگر ایک دن
اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کا حال
سو تو کہہ انکو بکھیر دیگا میرا رب اڑا کر
پھر کر چھوڑیگا زمین کو چٹپر میدان
تو نہ دیکھے اُسمیں موڑ نہ ٹیلا
اُسدن پیچھے دوڑینگے پکارنے والے کے
ٹیڑھی نہیں جسکی بات
اور دب گئیں

جلد ٣ قال الم اقل لك

الأصوات للرحمن فلا تسمع إلا همسا. يومئذ لا تنفع الشفاعة إلا من أذن له الرحمن ورضي له قولا. يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم ولا يحيطون به علما. وعنت الوجوه للحي القيوم وقد خاب من حمل ظلما. ومن يعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا يخاف ظلما ولا هضما. وكذلك أنزلناه قرآنا عربيا وصرفنا فيه من الوعيد لعلهم يتقون أو يحدث لهم ذكرا. فتعالى الله الملك الحق ولا تعجل بالقرآن من قبل أن يقضى إليك وحيه وقل رب زدني علما.

موضح القرآن	فتح الرحمن	
آوازیں رحمن کے ڈر سے پھر تو نہ سنے مگر کھسکھسی آواز	آوازها برای خدا پس نشنوی مگر آواز نرم	الأصوات للرحمن فلا تسمع إلا همسا) صوت وطء الأقدام في نقلها إلى المحشر كصوت أخفاف الإبل في مشيها (يومئذ لا تنفع الشفاعة)
اس دن کام نہ آوے گی سفارش مگر جس کو حکم دیا رحمن نے اور پسند کی اس کی بات	آن روز نفع نکند شفاعت مگر کسی را که دستوری داده است او را خدا و پسندیده است او را از روی گفتار	أحدا (إلا من أذن له الرحمن) أن يشفع له (ورضي له قولا) بأن يقول لا إله إلا الله (يعلم
وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے اور یہ قابو میں نہیں لاتے اس کو دریافت کر کر	می داند آنچه پیش روی ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است و احاطه نمی کنند بدانش	ما بين أيديهم) من أمور الآخرة (وما خلفهم) من أمور الدنيا (ولا يحيطون به علما) لا يعلمون ذلك
اور گڑ گئے منہ آگے اس جیتے سدا رہنے والے کے اور خراب ہوا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا	و زبون شدند رویها پیش زنده نگاهبان و زیانکار شد هر که برداشت ستم	(وعنت الوجوه) خضعت (للحي القيوم) أي الله (وقد خاب) خسر (من حمل ظلما) شركا
اور جو کوئی کرے کچھ بھلائیاں اور وہ یقین رکھتا ہو سو اس کو ڈر نہیں بے انصافی کا اور نہ دبانے کا	و هر که بجا آرد کارهای شایسته و او مومن باشد پس نترسد از ستمی و نه از نقصانی	(ومن يعمل من الصالحات) الطاعات (وهو مؤمن فلا يخاف ظلما) بزيادة في سيئاته (ولا هضما) بنقص من حسناته
اور اسی طرح اتارا ہم نے قرآن عربی زبان کا اور پھیر پھیر سنایا اس میں ڈر کا شاید وہ بچتے رہیں یا پیدا ہو ان کو سوچ	و همچنین فرو فرستادیم کتاب را قرآن عربی و گوناگون بیان کردیم اندر آن ترسانیدن را تا بود که ایشان پرهیزگار شوند یا پیدا کند در حق ایشان پندی	(وكذلك) معطوف على كذلك نقص أي مثل إنزال ما ذكر (أنزلناه) أي القرآن (قرآنا عربيا وصرفنا) كررنا (فيه من الوعيد لعلهم يتقون) الشرك (أو يحدث) القرآن (لهم ذكرا) بهلاك من تقدمهم من الأمم فيعتبرون
سو بلند درجہ اللہ کا اس سچے بادشاہ کا	پس بلند قدر است خدا پادشاه ثابت	(فتعالى الله الملك الحق) عما يصفه المشركون
اور تو جلدی نہ کر قرآن لینے میں جب تک پورا نہ ہو چکے اس کا اترنا	و شتابی مکن بخواندن قرآن پیش از آنکه تمام کرده شود بسوی تو وحی او	(ولا تعجل بالقرآن) أي بقراءته (من قبل أن يقضى إليك وحيه) أي يفرغ جبريل من إبلاغه
اور کہہ اے رب زیادہ کر مجھ کو سوجھ	و بگو ای پروردگار من بیفزای مرا دانش	(وقل رب زدني علما) أي بالقرآن فكلما أنزل

قوله مگر آواز نرم یعنی پیروی کنند خواننده را بسوی حشر که اسرافیل است ... بیت المقدس ... قوله تعالی ولا تعجل بالقرآن ... آنحضرت صلی الله علیه وسلم ... جبریل ...

قال الم اقل لك طه ١٦ ع ٣٠

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا
إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ۝ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ۝
إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ۝ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ
قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ ۝ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا
سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ

جلالين

عليه شيء منه زاده علمه (ولقد عهدنا الى آدم) وصيناه ان لا يأكل من الشجرة (من قبل) اي قبل اكله منها (فنسي) ترك عهدنا (ولم نجد له عزما) حزما وصبرا عما نهيناه عنه (و) اذكر (اذ قلنا للملائكة اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابليس) وهو ابو الجن كان يصحب الملائكة ويعبد الله معهم (ابى) عن السجود لآدم قال انا خير منه (فقلنا يا آدم ان هذا عدو لك ولزوجك) حواء بالمد (فلا يخرجنكما من الجنة فتشقى) تتعب بالحرث والحصد والطحن والخبز وغير ذلك واقتصر على شقاه لان الرجل يسعى على زوجته (ان لك ان لا تجوع فيها ولا تعرى وانك) بفتح الهمزة وكسرها عطفا على اسم ان وجملتها (لا تظمأ فيها) تعطش (ولا تضحى) لا يحصل لك حر شمس الضحى في الجنة (فوسوس اليه الشيطان قال يا آدم هل ادلك على شجرة الخلد) اي التي يخلد من يأكل منها (وملك لا يبلى) لا يفنى وهو لازم الخلود (فاكلا) آدم وحواء (منها فبدت لهما سوآتهما) اي ظهر لكل منهما قبله وقبل الآخر ودبره وسمي كل منهما سوأة لان انكشافه يسوء صاحبه (وطفقا يخصفان) اخذا يلزقان (عليهما من ورق)

فتح الرحمن

وهر آئینه حکم فرستادیم بسوی آدم پیش ازین پس فراموش کرد ونیافتیم او را قصد محکم و یاد کن چون گفتیم فرشتگان را سجده کنید بسوی آدم پس سجده کردند مگر ابلیس قبول نکرد پس گفتیم ای آدم هر آئینه این دشمن است ترا و زن ترا پس باید که بیرون نکند شما را از بهشت که آنگاه رنج کشی ـ هر آئینه تراست در بهشت اینکه گرسنه نشوی و برهنه نباشی و آنکه تو تشنه نشوی آنجا ـ و گرمی آفتاب نیابی ـ پس وسوسه انداخت بسوی آدم شیطان گفت ای آدم آیا دلالت کنم ترا بر درخت همیشه بودن و بر پادشاهی که کهنه نگردد پس خوردند از ان درخت پس ظاهر شد ایشان را شرمگاه ایشان و در پیوستند شروع کردند که می چسپانیدند بر خویشتن از برگ درختان

موضح القرآن

اور ہم نے تقید کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت ف اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس نے + نہ مانا پھر کہہ دیا ہم نے اے آدم یہ دشمن ہے تیرا اور تیرے جوڑے کا سو نکلوا نہ دے تم کو بہشت سے پھر تو تکلیف میں پڑیگا ـ تجھکو یہ ملا ہے کہ نہ بھوکا ہو تو اس میں نہ ننگا اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تو اس میں نہ دھوپ پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے کہا اے آدم میں بتاؤں تجھکو درخت سدا جینے کا اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو پھر دونوں نے کھا لیا اس میں سے پھر کھل گئیں ان پر انکی بری چیزیں اور لگے گانٹھنے اپنے اوپر پتے

الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا
مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ
وَلَا يَشْقَىٰ ۝ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ
الْيَوْمَ تُنسَىٰ ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ

جلالين

الجنة ليستتر به (وعصى آدم ربه فغوى) بأكل
من الشجرة (ثم اجتباه ربه) قربه (فتاب عليه)
قبل توبته (وهدى) أي هداه إلى المداومة
على التوبة (قال اهبطا) أي آدم وحواء بما اشتملتما
عليه من ذريتكما (منها) من الجنة (جميعا بعضكم)
بعض الذرية (لبعض عدو) من ظلم بعضهم
بعضا (فإما) فيه إدغام نون إن الشرطية في
ما الزائدة (يأتينكم مني هدى فمن اتبع هداي)
أي القرآن (فلا يضل) في الدنيا (ولا يشقى) في
الآخرة (ومن أعرض عن ذكري) أي القرآن
فلم يؤمن به (فإن له معيشة ضنكا) بالتنوين
مصدر بمعنى ضيقة وفسرت في حديث بعذاب
الكافر في قبره (ونحشره) أي المعرض عن القرآن
(يوم القيامة أعمى) أي أعمى البصر (قال رب لم
حشرتني أعمى وقد كنت بصيرا) في الدنيا
وعند البعث (قال) الأمر (كذلك أتتك
آياتنا فنسيتها) تركتها ولم تؤمن بها (وكذلك)
مثل نسيانك آياتنا (اليوم تنسى) تترك في
النار (وكذلك) ومثل جزائنا من أعرض عن
القرآن (نجزي من أسرف) أشرك (ولم يؤمن
بآيات ربه ولعذاب الآخرة أشد) من عذاب

فتح الرحمن

بهشت و نافرمانی کرد آدم پروردگار خود را
پس گمراه شد
باز برگزید او را پروردگار او پس رجوع کرد بر وی
و راه نمود
گفت فرود روید شما هر دو
ازین بهشت بعض اولاد شما
بعض دیگر را دشمن باشند
پس اگر
بیاید بشما از جانب من هدایتی پس
هر که پیروی هدایت من کند
گمراه نشود و در رنج نیفتد
و هر که روگردان شود از یاد کردن من
پس او را بود زندگانی تنگ
و نابینا برانگیزیم او را
در روز قیامت گوید ای پروردگار من
چرا نابینا برانگیختی مرا و هر آئینه
بینا بودم
گفت همچنین آمد بتو
آیات ما پس تغافل کردی از آن
و همچنین
امروز تغافل کرده شود در حق تو
و همچنین
سزا میدهیم آن را که از حد گذشت
و ایمان نیاورد
بآیات پروردگار خویش و هر آئینه
عذاب آخرت سخت‌تر

موضح القرآن

بہشت کے اور حکم ٹالا آدم نے
اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا
پھر نوازا اسکو اسکے رب نے پھر
متوجہ ہوا
اور راہ پر لایا
فرمایا اترو
یہاں سے دونوں اکٹھے ایک
دوسرے کے دشمن
پھر کبھی
پہنچے تمکو میری طرف سے راہ کی
خبر پھر جو چلا میری بتائی راہ پر
نہ بہکیگا وہ اور نہ تکلیف میں پڑیگا
اور جسنے منہ پھیرا میری یاد سے
تو اسکو ملنی ہے گذران تنگی کی
اور لاوینگے ہم اسکو
قیامت کے دن اندھا وہ کہیگا اے
رب کیوں
اٹھا لایا تو نے مجھکو اندھا اور میں
تو تھا دیکھتا
فرمایا یوں ہی پہنچیں تھیں تجھکو
ہماری آیتیں پھر تو نے انکو بھلا دیا
اور اسی طرح
آج تجھکو بھلا دینگے
اور اسی طرح
ہم بدلا دینگے اسکو جو ہاتھ چھوڑا
اور یقین نہ لایا
اپنے رب کی باتوں پر اور پچھلا عذاب
سخت ہے

قال الم اقل لك ۱۶ طٰهٰ ۲۰ ع

وَاَبْقٰی ۝ اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ
لِّاُولِی النُّهٰی ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّی ۝ فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ
النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰی ۝

جلالین

الدُّنيا وَعَذاب القَبر (وَاَبْقٰى) اَدْوَمُ (اَفَلَمْ يَهْدِ
يتبيّن (لَهُمْ) لِكُفّارِ مكّة (كَمْ) خبريّة مفعول
(اَهْلَكْنَا) اَيْ كثيرًا اِهلاكنا (قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ)
اَيِ الاُمَمِ الماضيةِ بتكذيب الرُّسُل (يَمْشُوْنَ) حال
مِن ضمير لهم (فِيْ مَسٰكِنِهِمْ) في سَفَرِهم اِلى الشّام
وغيرها فيعتبروا وما ذُكِرَ مِن اَخْذِ اِهلاك
مِن فعله الخالي عن حرف مصدريّ لرعاية
المعنى لا مانع له (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ) لَعِبَرًا
(لِّاُولِي النُّهٰى) لِذَوِي العُقول (وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ) بتاخير العذاب عنهم اِلى
الآخرة (لَكَانَ) الاِهلاكُ (لِزَامًا) لازمًا لهم
في الدّنيا (وَاَجَلٌ مُّسَمًّى) مضروب له معطوف
على الضمير المستتر في كان وقام الفصل بخبرها مقام
التاكيد (فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ) منسوخ بآية
القتال (وَسَبِّحْ) صلّ (بِحَمْدِ رَبِّكَ) حال (قَبْلَ
طُلُوْعِ الشَّمْسِ) صلوة الصّبح (وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا)
صلوة العصر (وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ) ساعاته (فَسَبِّحْ)
صلّ المغرب والعشاء (وَاَطْرَافَ النَّهَارِ) عطف
على محلّ مِن آناء المنصوب اَيْ صلّ الظهر لانّ
وقتها يدخل بزوال الشمس فهو طرف النّصف
الاوّل وطرف النّصف الثّاني (لَعَلَّكَ تَرْضٰى)

فتح الرحمٰن

و پاینده تراست آیا راه ننمود
ایشان را آنکه بسیار نیست کردیم پیش از ایشان طبقات مردمان
میروند در مساکن ایشان
درمنازل آن هلاک شدگان
هر آئینه درین مقدمه نشانهاست
خداوندان خرد را و اگر نبودی سخنی
که سابق صادر شد از پروردگار تو
و نبودی وقتی معین هر آئینه عذاب لازم شدی
پس صبر کن بر آنچه میگویند
و تسبیح گو باحمد پروردگار خویش پیش از
برآمدن آفتاب و پیش از غروب آن
و بعض ساعات شب
و اطراف روز تسبیح گو
بود که خوشنود شوی

موضح القرآن

اور بہت دیر رہنے والا سو کیا انکو سوجھ
نہ آئی
اس سے کہ کتنی
کھپا دیں ہم نے پہلے ان سے سنگتیں
لے پھرتے ہیں
انکے گھروں میں
اس میں خوب پتے ہیں
عقل رکھنے والوں کو اور کبھی نہ ہوتی ایک بات
نکل گئی تیرے رب سے
تو مقرر ہوتا بھینٹا
اور نہ ہوتا وعدہ ٹھہرایا ہوا
سو تو سہار جو کہیں
اور پڑھتا رہ خوبیاں اپنے رب کی
سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے
اور کچھ گھڑیوں میں رات کے پڑھا کر
اور دن کے حدوں پر
شاید تو راضی ہوگا ۔ ۲

طٰه — قال الم اقل لك ١٦

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَوٰةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ
لِلتَّقْوَىٰ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝ وَلَوْ أَنَّا
أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ
أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۝ ع

جلالین

بما نعطي من الثواب (ولا تمدن عينيك الى
ما متعنا به ازواجا) اصنافا (منهم زهرة الحيوة
الدنيا) زينتها وبهجتها (لنفتنهم فيه) بان يطغوا
(ورزق ربك) في الجنة (خير) مما اوتوه في الدنيا
(وابقى) ادوم (وأمر اهلك بالصلوة واصطبر)
اصبر (عليها لا نسألك) نكلفك (رزقا) لنفسك
ولا لغيرك (نحن نرزقك والعاقبة) الجنة (للتقوى)
لاهلها (وقالوا) المشركون (لولا) هلا (ياتينا) محمد
(باية من ربه) مما يقترحونه (اولم تأتهم) بالتاء
والياء (بينة) بيان (ما في الصحف الاولى) المشتمل
عليه القران من انباء الامم الماضية واهلاكهم
بتكذيب الرسل (ولو انا اهلكناهم بعذاب من
قبله) قبل محمد الرسول (لقالوا) يوم القيمة
(ربنا لولا) هلا (ارسلت الينا رسولا فنتبع اياتك)
المرسل بها (من قبل ان نذل) في القيمة (ونخزى)
في جهنم (قل) لهم (كل) منا ومنكم (متربص) منتظر
ما يؤول اليه الامر (فتربصوا فستعلمون) في القيمة
(من اصحاب الصراط) الطريق (السوي) المستقيم
(ومن اهتدى) من الضلالة انحن ام انتم

فتح الرحمن

ومکش هر دو چشم خود را بسوی
آنچه بهره‌مند ساختیم بآن جماعه‌ها را
از کافران [illegible] زندگانی
دنیا تا بیازمائیم ایشان را در آن
و روزی پروردگار تو بهتر است
و پاینده‌تر است و بفرما اهل خانه خود را بنماز و شکیبائی کن بر آن
نمی‌طلبیم از تو روزی ما روزی میدهیم ترا و عاقبت نیک اهل تقوی راست
و گفتند چرا نمی‌آرد پیش ما نشانه از پروردگار خود آیا نیامده است بایشان
بیان واضح آنچه در صحیفه‌های پیشین است
و اگر ما هلاک میکردیم ایشان را بعقوبتی
پیش از فرستادن پیغمبر گفتندی
ای پروردگار ما چرا نفرستادی بسوی ما پیغمبری تا پیروی آیات تو میکردیم
پیش از آنکه خوار شویم و رسوا گردیم
بگو هر یک منتظر است
پس منتظر باشید خواهید دانست
کیست اهل راه راست
و کیست راه یافته

موضح القرآن

اور نہ پسار اپنی آنکھیں
اس چیز پر جو برتنے کو دی ہم نے
ان طرح طرح کے لوگوں کو رونق
دنیا کی کہ ان کو جانچیں اس میں
اور تیرے رب کی دی روزی بہتر ہے
اور بہت رہنے والی اور حکم کر اپنے گھر
والوں کو نماز کا اور آپ قائم رہ اس پر
ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی
ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو اور آخر بھلا ہے پرہیزگاری کا
اور لوگ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا ہم پاس
کوئی نشانی اپنے رب سے کیا پہنچ نہیں چکی
ان کو نشانی اگلی کتابوں میں کی
اور اگر ہم کھپا دیتے ان کو کسی آفت میں
اس سے پہلے تو کہتے
اے رب کیوں نہ بھیجا ہم تک کسی
پیغام لانے والا کہ ہم چلتے تیرے کلام پر
ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے
تو کہہ ہر کوئی راہ دیکھتا ہے
سو تم راہ دیکھو آگے جان لوگے
کون ہیں سیدھی راہ والے
اور کس نے راہ پائی

[illegible]

سورة الانبياء مكية	بسم الله الرحمن الرحيم	مائة واثنان عشرة آية

اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ ۝ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ
إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا
أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا

جلالين

سورة الانبياء مكية وهي مائة واحدى او اثنتا عشرة آية

بسم الله الرحمن الرحيم

اقترب قرب للناس اهل مكة منكري البعث حسابهم يوم القيامة وهم في غفلة عنه معرضون عن التأهب له بالايمان ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث شيئا فشيئا اي لفظ القرآن الا استمعوه وهم يلعبون يستهزؤن لاهية غافلة قلوبهم عن معناه واسروا النجوى اي الكلام الذين ظلموا بدل من واو واسروا النجوى هل هذا اي محمد الا بشر مثلكم فما يأتي به سحر أفتأتون السحر تتبعونه وانتم تبصرون تعلمون انه سحر قال لهم ربي يعلم القول كائنا في السماء والارض وهو السميع لما اسروه العليم به بل للانتقال من غرض الى آخر في المواضع الثلاثة قالوا فيما اتى به من القرآن هو اضغاث احلام اخلاط رآها في النوم بل افتراه اختلقه بل هو شاعر فما اتى به شعر فليأتنا بآية كما ارسل الاولون كالناقة والعصا واليد قال تعالى ما آمنت قبلهم من قرية اي اهلها اهلكناها بتكذيبها ما اتاها من الآيات افهم يؤمنون لا وما ارسلنا

فتح الرحمن

سورهٔ انبیا مکی است یکصد و دوازده آیت است

بنام خداوند بخشنده مهربان

نزدیک شد مردمان را حساب ایشان و ایشان در غفلت روگردان اند نمی آید بایشان هیچ پندی از جانب پروردگار ایشان نو پدید آورده مگر بشنوند آنرا بازی کنان غافل شده دل ایشان و پنهان راز گفتند آنان که ستم کردند این کیست این شخص مگر آدمی مانند شما آیا قبول میکنید سحر را و شما می بینید گفت پیغامبر پروردگار من میداند سخن را در آسمان و زمین و او شنوا دانا است بلکه گفتند این قرآن خوابهای پریشان است بلکه میگویند بربسته است آنرا بلکه میگویند شاعر است پس باید که بیارد پیش ما نشانه چنانکه فرستاده شدند پیشینیان ایمان نیاورده بود پیش از ایشان هیچ دهی که هلاک کردیم آنرا آیا ایشان ایمان خواهند آورد۔ و نفرستادیم

موضح القرآن

سورت انبیا علیہم السلام مکی ہے ایک سو بارہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

نزدیک آلگا لوگوں کو ان کے حساب کا وقت اور وہ بے خبر ٹلاتے ہیں۔ کوئی نصیحت نہیں پہنچی انکو انکے رب سے نئی مگر اسکو سنتے ہیں کھیل میں لگے ہوئے کھیل میں پڑے ہیں دل ان کے۔ اور چھپ کے مصلحت کی بے انصافوں نے یہہ شخص کون ہے ایک آدمی ہے تم ہی سا پھر کیوں پڑتے ہو جادو میں آنکھوں دیکھتے۔ اسنے کہا میرے رب کو خبر ہے بات کی آسمان میں ہو یا زمین میں اور وہ ہے سنتا جانتا۔ یہہ چھوڑ کر کہتے ہیں اڑتے خواب ہیں نہیں جھوٹھ باندھ لیا ہے نہیں شعر کہتا ہے پھر چاہئے لے آوے ہم پاس کوئی نشانی جیسے پیغام لائے ہیں پہلے۔ نہیں مانا اس سے پہلے کسی بستی نے جو کھپا دی ہم نے اب کوئی یہ مانینگے۔ اور پیغام نہیں بھیجا ہمنے

قبلك الا رجالا نوحي اليهم فسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون . وما جعلناهم جسدا لا ياكلون الطعام
وما كانوا خالدين . ثم صدقناهم الوعد فانجيناهم ومن نشاء واهلكنا المسرفين . لقد انزلنا اليكم كتابا
فيه ذكركم افلا تعقلون . وكم قصمنا من قرية كانت ظالمة وانشانا بعدها قوما اخرين . فلما احسوا
باسنا اذا هم منها يركضون . لا تركضوا وارجعوا الى ما اترفتم فيه ومساكنكم لعلكم تسئلون . قالوا
يا ويلنا انا كنا ظالمين . فما زالت تلك دعوىهم حتى جعلناهم حصيدا

ع

جلالين

قبلك الا رجالا نوحي (وفي قراءة بالنون وكسر الحاء)
اليهم لا ملائكة (فاسئلوا اهل الذكر) العلماء بالتوراة
والانجيل (ان كنتم لا تعلمون) ذلك فانهم يعلمونه
وانتم الى تصديقهم اقرب من تصديق المؤمنين
بمحمد صلى الله عليه وسلم (وما جعلناهم) اي الرسل
جسدا بمعنى اجسادا (لا ياكلون الطعام) بل ياكلونه
(وما كانوا خالدين) في الدنيا (ثم صدقناهم الوعد)
بانجائهم (فانجيناهم ومن نشاء) اي المصدقين لهم
(واهلكنا المسرفين) المكذبين لهم (لقد انزلنا اليكم)
يا معشر قريش (كتابا فيه ذكركم) لانه بلغتكم (افلا
تعقلون) فتؤمنون به (وكم قصمنا) اهلكنا (من قرية)
اي اهلها (كانت ظالمة) كافرة (وانشانا بعدها قوما
اخرين . فلما احسوا باسنا) اي شعر اهل القرية
بالاهلاك (اذا هم منها يركضون) يهربون مسرعين
فقال لهم الملائكة استهزاء (لا تركضوا وارجعوا
الى ما اترفتم) نعمتم (فيه ومساكنكم لعلكم تسئلون)
شيئا من دنياكم على العادة (قالوا يا) للتنبيه (ويلنا)
هلاكنا (انا كنا ظالمين) بالكفر (فما زالت تلك)
الكلمات (دعوىهم) يدعون بها ويرددونها (حتى
جعلناهم حصيدا) اي كالزرع المحصود بالمناجل

فتح الرحمن

نفرستاديم پیش از تو مگر مردان را که وحی میفرستادیم
بایشان پس بپرسید از اهل کتاب
اگر شما نمیدانید
ونساختیم پیغامبران را
کالبدی که نخورند طعام
ونبودند جاوید باشندگان باز
راست کردیم در حق ایشان وعده را
پس برهانیدیم ایشان را و هر کرا خواستیم
وهلاک کردیم از حد گذرندگان را
هر آینه فرو فرستادیم بسوی شما
کتابی که در وی هست پند شما آیا نمی
فهمید وبسیار را شکستیم از دیهی
ستمگار بود و نو پیدا ساختیم بعد از آن
گروهی دیگر را پس چون دیدند عذاب ما
ناگهان ایشان از آنجا میدویدند
گفتیم مگریزید و باز روید
بسوی مکانیکه آسوده گی داده شد شما را
دران و بسوی خانهای خویش تا بود
گفتند ای وای ما
هر آینه ما بودیم ستمگار پس همیشه این بود
گفتار ایشان تا وقتیکه
گردانیدیم ایشان را مانند زراعت دیروده

موضح القرآن

تجھ سے پہلے بھی یہی مرد تھے
حکم بھیجتے تھے ہم انکو سو پوچھو یاد رکھنے والوں سے
اگر تم نہیں جانتے
اور نہیں بنائے تھے ہم نے
ایسے بدن کہ وے کھانا نہ کھاویں
اور نہ تھے رہ جانے والے
پھر سچ کیا ہم نے انسے وعدہ
پھر بچا دیا انکو اور جسکو ہم نے چاہا
اور کھپا دیے ہاتھ چھوڑنے والے
ہم نے اتاری ہے تمکو
کتاب کہ اسمیں تمہارا نام ہے کیا
تمکو بوجھ نہیں . اور کتنی توڑ ماریں
ہم نے بستیاں
جو تھیں گنہگار اور اٹھا کھڑے کئے
ان سے پیچھے اور لوگ
پھر جب آہٹ پائی ہماری آفت کی
تبھی لگے وہاں سے ایڑ کرنے
ایڑ مت کرو اور پھر جاؤ
جہاں تمکو عیش ملا تھا اور اپنے گھروں
میں شاید کوئی تمکو پوچھے
کہنے لگے اے خرابی ہماری
ہم تھے بیشک گنہگار پھر یہی رہی
انکی پکار جب تک
ڈھیر کر دیے کاٹ کر

[illegible]

خَامِدِينَ ۝ لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا لَاتَّخَذْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا إِنْ كُنَّا فَاعِلِينَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ۝ لَوْ كَانَ فِيهِمَا

جلالین

بِأَنْ قُتِلُوا بِالسَّيْفِ (خَامِدِينَ) مَيِّتِينَ كَخُمُودِ النَّارِ إِذَا طَفِئَتْ (وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ) عَابِثِينَ بَلْ دَالِّينَ عَلَى قُدْرَتِنَا وَنَافِعِينَ عِبَادَنَا (لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا) مَا يُلْهَى بِهِ مِنْ زَوْجَةٍ أَوْ وَلَدٍ (لَاتَّخَذْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا) مِنْ عِنْدِنَا مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَالْمَلَائِكَةِ (إِنْ كُنَّا فَاعِلِينَ) ذَلِكَ لَكِنَّا لَمْ نَفْعَلْهُ فَلَمْ نُرِدْهُ (بَلْ نَقْذِفُ) نَرْمِي (بِالْحَقِّ) الْإِيمَانِ (عَلَى الْبَاطِلِ) الْكُفْرِ (فَيَدْمَغُهُ) يُذْهِبُهُ (فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ) ذَاهِبٌ وَدَمَغَهُ فِي الْأَصْلِ أَصَابَ دِمَاغَهُ بِالضَّرْبِ وَهُوَ مَقْتَلٌ (وَلَكُمْ) يَا كُفَّارَ مَكَّةَ (الْوَيْلُ) الْعَذَابُ الشَّدِيدُ (مِمَّا تَصِفُونَ) اللَّهَ بِهِ مِنَ الزَّوْجَةِ أَوِ الْوَلَدِ (وَلَهُ) تَعَالَى (مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) مِلْكًا (وَمَنْ عِنْدَهُ) أَيِ الْمَلَائِكَةُ مُبْتَدَأٌ خَبَرُهُ (لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ) لَا يَعْيَوْنَ (يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ) عَنْهُ فَهُوَ مِنْهُمْ كَالنَّفَسِ مِنَّا لَا يَشْغَلُنَا عَنْهُ شَاغِلٌ (أَمْ) بِمَعْنَى بَلْ لِلِانْتِقَالِ وَهَمْزَةُ الْإِنْكَارِ (اتَّخَذُوا آلِهَةً) كَائِنَةً (مِنَ الْأَرْضِ) كَحَجَرٍ وَذَهَبٍ وَفِضَّةٍ (هُمْ) أَيِ الْآلِهَةُ (يُنْشِرُونَ) أَيْ يُحْيُونَ الْمَوْتَى لَا، وَلَا يَكُونُ إِلَهًا إِلَّا مَنْ يُحْيِي الْمَوْتَى (لَوْ كَانَ فِيهِمَا) أَيِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

فتح الرحمن

مانند آتش فرومرده
ونیافریدیم آسمان وزمین را وآنچه درمیان آنهاست بازی کنان
اگر می خواستیم
که بسازیم بازی یعنی زن وفرزند هرآئینه میساختیم آنرا
از نزدیک خویش
اگر کننده بودیم بلکه
می افگنیم حق را بر باطل
پس سر او می شکند پس ناگهان باطل نابود شود
و وای شما راست
از آنچه بیان می کنید
و او راست هرکه در
آسمانها وزمین است و آنانکه نزدیک اویند یعنی ملاء اعلی
سرکشی نمیکنند از عبادت او و مانده نمی شوند
تسبیح میگویند شب وروز سستی نمی کنند
آیا اینچنین
خدایان گرفته اند
از اجزاء زمین یعنی از ذهب وفضه که ایشان زنده می کنند
باز بر انگیزانند مراد ازین کلام رد است بر عبادت اصنام
اگر بودی در آسمان وزمین

موضح القرآن

بجھ پڑے
اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہیں کھیلتے
اگر ہم چاہتے
کہ بنالیں کچھ کھلونا تو بنالیتے
اپنے پاس سے
اگر ہم کو کرنا ہوتا یوں نہیں پر
ہم پھینک مارتے ہیں سچ کو جھوٹ پر
پھر وہ اس کا سر پھوڑ تا ہے پھر تب وہ نسک جاتا ہے
اور تم کو
خرابی ہے ان باتوں سے جو بتاتے ہو
اور اسی کا ہے جو کوئی ہے
آسمان و زمین میں اور جو اس کے نزدیک رہتے ہیں
بڑائی نہیں کرتے اس کی بندگی سے اور نہیں کرتے کاہلی
یاد کرتے ہیں رات اور دن نہیں تھکتے
کیا
ٹھہرائے ہیں انھوں نے اور صاحب
زمین میں کے وے
اٹھا کھڑا کریں گے
اگر ہوتے ان دونوں میں

[illegible]

آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ. لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ
يُسْأَلُونَ. أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ
مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ. وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ
إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ. وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ
عِبَادٌ مُكْرَمُونَ. لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ.

جلالين

آلهة إلا الله أي غيره (لفسدتا) خرجتا عن نظامهما المشاهد لوجود التمانع بينهم على وفق العادة عند تعدد الحاكم من التمانع في الشيء وعدم الاتفاق عليه (فسبحان) تنزيه (الله رب) خالق (العرش) الكرسي (عما يصفون) أي الكفار الله به من الشريك له وغيره. (لا يسئل عما يفعل وهم يسئلون) عن أفعالهم. (أم اتخذوا من دونه) تعالى أي سواه (آلهة) فيه استفهام توبيخ (قل هاتوا برهانكم) على ذلك ولا سبيل إليه (هذا ذكر من معي) أي أمتي وهو القرآن (وذكر من قبلي) من الأمم وهو التوراة والإنجيل وغيرهما من كتب الله ليس في واحد منها أن مع الله إلها مما قالوا تعالى عن ذلك (بل أكثرهم لا يعلمون الحق) أي توحيد الله (فهم معرضون) عن النظر الموصل إليه. (وما أرسلنا من قبلك من رسول إلا يوحى) وفي قراءة بالنون وكسر الحاء (إليه أنه لا إله إلا أنا فاعبدون) أي وحدوني. (وقالوا اتخذ الرحمن ولدا) من الملائكة (سبحانه بل هم عباد مكرمون) عنده والعبودية تنافي الولادة. (لا يسبقونه بالقول) لا يأتون بقولهم إلا بعد قوله (وهم بأمره يعملون) أي بعده

فتح الرحمن

خدایان چند غیر خدا هر دو تباه گشتندی (ای زمین و آسمان)

پس پاکی خدا راست خداوند عرش از آنچه صفت میکنند

پرسیده نمی شود خدا از آنچه میکند و ایشان پرسیده می شوند

آیا معبودان گرفته اند بجز خدا

بگو بیارید دلیل خود را

این است کتاب آنانکه با من اند (قرآن)

و این است کتاب آنانکه پیش از من بودند (تورات و انجیل)

بلکه اکثر ایشان نمیدانند حق را پس ایشان رو گردانند

و نفرستادیم پیش از تو هیچ پیغامبری الا وحی میفرستادیم

بسوی او که نیست هیچ معبود بجز من پس پرستش من کنید

و گفتند فرزند گرفته است خدا پاکی او راست

بلکه آنانکه در حق ایشان این زعم دارند بندگان گرامی اند

پیشی دستی نمیکنند بر خدا به هیچ سخن

و ایشان بفرمان وی کار میکنند

موضح القرآن

اور حاکم سوائے اللہ کے تو دونوں خراب ہوتے

سو پاک ہے اللہ تخت کا صاحب ان باتوں سے جو بتاتے ہیں

اس سے پوچھا نہ جاوے جو کرے اور انسے پوچھا جاوے

کیا پکڑے ہیں انہوں نے اس سے ورے اور صاحب

تو کہہ لاؤ اپنی سند

یہی بات ہے میرے ساتھ والوں کی اور مجھ سے پہلوں کی

کوئی نہیں پر وے بہت لوگ نہیں سمجھتے سچی بات پھر ٹلا جاتے ہیں

اور نہیں بھیجا ہمنے تجھ سے پہلے کوئی رسول مگر اسکو یہی حکم بھیجا

کہ بات یوں ہے کہ کسی کی بندگی نہیں سوا میرے سو میری بندگی کرو

اور کہتے ہیں رحمن نے کر لیا کوئی بیٹا وہ اس لائق نہیں

لیکن وے بندے ہیں جنکو عزت دی ہے

اس سے بڑھ کر نہیں بول سکتے

اور وے اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں

[illegible]

ع

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝

جلالین

يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم) أي ما عملوا وما هم عاملون (ولا يشفعون إلا لمن ارتضى) تعالى أن يشفع له (وهم من خشيته) تعالى (مشفقون) أي خائفون (ومن يقل منهم إني إله من دونه) أي الله أي غيره وهو إبليس دعا إلى عبادة نفسه وأمر بطاعتها (فذلك نجزيه جهنم كذلك) كما نجزيه (نجزي الظالمين) أي المشركين (أولم) بواو وتركها (ير) يعلم (الذين كفروا أن السماوات والأرض كانتا رتقا) أي سدا بمعنى مسدودة (ففتقناهما) أي جعلنا السماء سبعا والأرض سبعا أو فتق السماء أن كانت لا تمطر فأمطرت وفتق الأرض أن كانت لا تنبت فأنبتت (وجعلنا من الماء) النازل من السماء والنابع من الأرض (كل شيء حي) نبات وغيره أي فالماء سبب لحياته (أفلا يؤمنون) بتوحيدي (وجعلنا في الأرض رواسي) جبالا ثوابت لـ(أن) لا (تميد) تتحرك (بهم وجعلنا فيها) أي الرواسي (فجاجا) مسالك (سبلا) بدل أي طرقا نافذة واسعة (لعلهم يهتدون) إلى مقاصدهم في الأسفار (وجعلنا السماء سقفا) للأرض كالسقف للبيت (محفوظا) عن الوقوع (وهم عن آياتها) من الشمس والقمر والنجوم (معرضون) لا يتفكرون فيها فيعلمون أن خالقها

فتح الرحمن

میداند خدا آنچه پیش روی ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است و شفاعت نمی‌کنند مگر برای کسیکه خدا خوشنود شده است و ایشان از ترس خدا مضطرب باشند و هر که گوید از ایشان که من خدایم بجز خدا پس آن شخص را سزا دهیم او را دوزخ همچنین سزا میدهیم ستمکاران را آیا ندیدند کافران که آسمانها و زمین بسته بودند پس واکردیم ایشانرا و پیدا کردیم از آب هر چیز زنده را آیا ایمان نمی‌آرند و پیدا کردیم در زمین کوهها از برای آنکه نجنباند ایشانرا و پیدا کردیم در آن کشاده راهها بود که ایشان راه یابند و ساختیم آسمان را سقفی نگاهداشته شده و ایشان از نشانهای آسمان روگردانند

موضح القرآن

اسکو معلوم ہے جو ان کے آگے ہے اور پیچھے اور وے سفارش نہیں کرتے مگر اسکی جس سے وہ راضی ہو اور وے اسکی ہیبت سے ڈرتے ہیں اور جو کوئی ان میں کہے کہ میری بندگی ہے اللہ کے سوائے سو اسکو ہم بدلا دیں دوزخ یوں ہی ہم بدلا دیتے ہیں بے انصافوں کو اور کیا نہیں دیکھا ان منکروں نے کہ آسمان اور زمین منہ بند تھے پھر ہم نے انکو کھولا اور بنائی ہم نے پانی سے ہر چیز جس میں جی ہے پھر کیا یقین نہیں کرتے اور رکھے ہم نے زمین میں بوجھ کبھی انکو لے کر جھک پڑے اور رکھیں اس میں کشادہ راہیں شاید وے راہ پاویں اور بنایا آسمان کو چھت بچاؤ کی اور وے اسکے نمونے دھیان میں نہیں لاتے

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۔ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۔ وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ۔ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۔ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۔

جلالين

لا شريك له (وهو الذي خلق الليل والنهار والشمس والقمر كل) تنوينه عن المضاف اليه من الشمس والقمر وتابعه وهو النجوم (في فلك) اي مستدير كالطاحونة في السماء (يسبحون) يسيرون بسرعة كالسابح في الماء وللتشبيه به اتى بضمير جمع من يعقل ونزل لما قال الكفار ان محمدا سيموت (وما جعلنا لبشر من قبلك الخلد) اي البقاء في الدنيا (أفإن مت فهم الخالدون) فيها لا والجملة الاخيرة محل الاستفهام الانكاري (كل نفس ذائقة الموت) في الدنيا (ونبلوكم) نختبركم (بالشر والخير) كفقر وغنى وسقم وصحة (فتنة) مفعول له اي لننظر اتصبرون وتشكرون اولا (والينا ترجعون) فنجازيكم (واذا رآك الذين كفروا ان) ما (يتخذونك الا هزوا) اي مهزوا به يقولون (أهذا الذي يذكر آلهتكم) اي يعيبها (وهم بذكر الرحمن) لهم (هم) تاكيد (كافرون) به اذ قالوا ما نعرفه ونزل في استعجالهم العذاب (خلق الانسان من عجل) اي انه لكثرة عجله في احواله كانه خلق منه (سأريكم آياتي) مواعيدي بالعذاب (فلا تستعجلون) فيه فاراهم القتل ببدر (ويقولون متى هذا الوعد) بالقيامة (ان كنتم صادقين) فيه

فتح الرحمٰن

و اوست آنکه آفرید شب و روز را و آفتاب۔
و ماه را هر یک از ستاره ها
در آسمانی
شنا میکنند
و ندادیم
هیچ آدمی را پیش از تو همیشه بودن
آیا اگر تو بمیری
ایشان همیشه باشندگان اند
هر شخصی چشنده مرگ است
و مبتلا میکنیم شما را بسختی و آسودگی
بطریق امتحان
و بسوی ما بازگردانیده شوید و چون
ببینند ترا
کافران نمی گیرند ترا مگر تمسخر
میگویند آیا این شخص یاد میکند بعض معبودان شما را
و ایشان یاد خدا را منکر اند
آفریده شد
آدمی از شتابی ... استعجال بر آدمی
خواهم نمود شما را نشانهای خویش
پس بشتاب طلب مکنید از من و میگویند
کی خواهد بود این وعده اگر راست گوینده

موضح القرآن

اور وہی ہے جس نے بنائی رات اور دن اور سورج
اور چاند سب
ایک ایک گھر میں
پھرتے ہیں ف۱
اور نہیں دیا ہم نے
تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشہ جینا پھر کیا اگر تو مر گیا تو
وہ رہ جاویں گے ف۲
ہر جی کو چکھنی ہے موت
اور ہم جانچتے ہیں تم کو برائی سے اور بھلائی سے
آزمانے کو
اور ہماری طرف پھر آؤ گے اور جہاں تجھ کو دیکھا
منکروں نے اور کام نہیں تجھ سے مگر ٹھٹھے میں پکڑنا
کیا یہی شخص ہے جو نام لیتا ہے تمہارے ٹھاکروں کا
اور وے رحمٰن کے نام سے منکر ہیں ف۳
بنا ہے
آدمی شتابی کا
اب دکھاتا ہوں تم کو اپنے نمونے
سو مجھ سے جلدی مت کرو۔ اور کہتے ہیں
کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

قوله تعالى وما جعلنا لبشر ... کافران گفتند که محمد صلی الله علیه وسلم ... [illegible]

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ بَلْ
تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ع
بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ
وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

جلالين

قال تعالى (لو يعلم الذين كفروا حين لا يكفون) يدفعون (عن وجوههم النار ولا عن ظهورهم ولا هم ينصرون) يمنعون منها في القيامة وجواب لو ما قالوا ذلك (بل تأتيهم) القيامة (بغتة فتبهتهم) تحيرهم (فلا يستطيعون ردها ولا هم ينظرون) يمهلون لتوبة ومعذرة (ولقد استهزئ برسل من قبلك) فيه تسلية للنبي صلى الله عليه وسلم (فحاق) نزل (بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزءون) وهو العذاب فكذا يحيق بمن استهزأ بك (قل) لهم (من يكلؤكم) يحفظكم (بالليل والنهار من الرحمن) من عذابه إن نزل بكم أي لا أحد يفعل ذلك والمخاطبون لا يخافون عذاب الله لإنكارهم له (بل هم عن ذكر ربهم) أي القرآن (معرضون) لا يتفكرون فيه (أم) فيها معنى الهمزة للإنكار أي (لهم آلهة تمنعهم) مما يسوءهم (من دوننا) أي ألهم من يمنعهم منه غيرنا لا (لا يستطيعون) أي الآلهة (نصر أنفسهم) فلا ينصرونهم (ولا هم) أي الكفار (منا) من عذابنا (يصحبون) يجارون يقال صحبك الله أي حفظك وأجارك (بل متعنا هؤلاء وآباءهم) بما أنعمنا عليهم (حتى طال عليهم العمر) فاغتروا بذلك (أفلا يرون أنا نأتي الأرض) نقصدها

فتح الرحمن

اگر بدانند کافران آن وقت را که باز نتوانند داشت از روی خویش آتش را و نه از پشت خویش و نه ایشان نصرت داده شوند نه بلکه بیاید بدیشان قیامت ناگهان پس حیران سازد ایشان را پس نتوانند دفع کردن آن و نه ایشان مهلت داده شوند و هر آئینه تمسخر کرده شد به پیغامبران پیش از تو پس فرود آمد به آنانکه تمسخر کردند از ایشان آنچه بآن استهزا میکردند بگو کیست که نگاه میدارد شما را بشب و روز از عقوبت خدا بلکه ایشان از یاد پروردگار خویش روگردانند آیا ایشان را معبودان هست که نگاه میدارند ایشان را بجز ما نمی‌توانند نصرت دادن خویش و نه ایشان از عقوبت ما مجیب محفوظ مانند بلکه بهره‌مند ساختیم ایشان را و پدران ایشان را تا آنکه دراز شد بر ایشان مدت حیات آیا نمی‌بینند که ما می‌آییم زمین را

موضح القرآن

کبھی جانیں یہ منکر اُس وقت کو کہ نہ روک سکیں گے اپنے منہ سے آگ اور نہ اپنی پیٹھ سے اور نہ اُن کو مدد پہنچے گی کوئی نہیں وہ آوے گی اُن پر بے خبر پھر اُن کے ہوش کھو دے گی پھر نہ سکیں گے اُس کو پھیر دینی نہ اُن کو فرصت ملے گی اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں کتنے رسولوں کے ساتھ تجھ سے پہلے پھر اُلٹ پڑی ٹھٹھا والوں پر اُن میں سے جس چیز کا ٹھٹھا کرتے تھے تو کہہ کون بچا دیتا ہے تم کو رات میں اور دن میں رحمن سے کوئی نہیں وے اپنے رب کے مذکور سے ٹال کرتے ہیں کیا اُن کے کوئی ٹھاکر ہیں کہ اُن کو بچاتے ہیں ہمارے سوائے وے نہیں کر سکتے اپنی مدد اور نہ اُن کو ہماری طرف سے رفاقت کوئی نہیں پر ہم نے برتاوا اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو یہاں تک کہ بڑھ گئی اُن پر زندگی پھر کیا نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین

نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۝
وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ
الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝ وَلَقَدْ
آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ
مُشْفِقُونَ ۝ وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ

ع

جلالین

نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا بالفتح على النبي (أفهم الغالبون)
لا بل النبي وأصحابه (قل) لهم (إنما أنذركم بالوحي)
من الله لا من قبل نفسي (ولا يسمع الصم الدعاء)
إذا بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية بينها وبين
الياء (ما ينذرون) أي هم لتركهم العمل بما سمعوه
من الإنذار كالصم (ولئن مستهم نفحة) وقعة
خفيفة (من عذاب ربك ليقولن) للتنبيه (يا
ويلنا) هلاك (إنا كنا ظالمين) بالإشراك وتكذيب
محمد (ونضع الموازين القسط) ذوات العدل
(ليوم القيامة) أي فيه (فلا تظلم نفس شيئا) من
نقص حسنة أو زيادة سيئة (وإن كان) العمل
(مثقال) زنة (حبة من خردل أتينا بها) أي بموزونها
(وكفى بنا حاسبين) محصين في كل شيء (ولقد آتينا
موسى وهارون الفرقان) أي التوراة الفارقة
بين الحق والباطل والحلال والحرام (وضياء) بها
(وذكرا) أي عظة بها (للمتقين الذين يخشون
ربهم بالغيب) عن الناس أي في الخلاء عنهم
(وهم من الساعة) أي أهوالها (مشفقون) أي
خائفون (وهذا) أي القرآن (ذكر مبارك أنزلناه
أفأنتم له منكرون) الاستفهام فيه للتوبيخ (ولقد
آتينا إبراهيم رشده) من قبل أي هداه قبل بلوغه

فتح الرحمن

یکاہیم آنرا از جوانب آن ۔ آیا ایشان
غالب اند
بگو جز این نیست کہ می ترسانم شمارا
بوحی
و نمی شنوند کران آواز خواندن را
چون
ترسانیده می شوند
و اگر برسد بایشان اندکی
از عقوبت پروردگار تو ہر آئینہ گویند
وا ایما ہر آئینہ ما بودیم ستمگار
و در میان نہیم ترازوی عدل را
روز قیامت پس ستم کردہ نشود
بہیچ کس ہیچ ستمی
و اگر باشد عمل
ہم سنگ دانہ سپندان حاضر سازیم آنرا
و بس است ما حساب کنندہ
موسی و ہارون را کتاب فیصل کنندہ
و روشنی
و پند برہیزگاران آنانکہ
از پروردگار خویش غایبانہ
و ایشان از قیامت ترسندگان اند
و این قرآن پندیست با برکت فرو
آوردیم آنرا
آیا شما آن منکرید و ہر آئینہ
دادیم ابراہیم را راہ یابی او پیش ازین

موضح القرآن

گھٹاتے آتے اسکے کناروں سے اب
کیا وہ جیتنے والے ہیں
تو کہہ میں جو تمکو ڈر سناتا ہوں سو
حکم کے موافق
اور سنتے نہیں بہرے پکار کو
جب
کوئی انکو ڈر سناوے
اور کبھی پہنچے ان تک ایک بھاپ
تیرے رب کی آفت کی تو مقرر کہیں
ہائے خرابی ہماری بیشک ہم تھے گنہگار
اور رکھیں گے ہم ترازویں انصاف کی
قیامت کے دن پھر ظلم نہ ہوگا کسی
جی پر ایک ذرہ
اور اگر ہوگا
برابر رائی کے دانے کے وہ ہم لے آویں گے
اور ہم بس ہیں حساب کرنے کو
اور ہم نے دی تھی
موسی اور ہارون کو چکوتی
اور روشنی
اور نصیحت ڈر والوں کو جو ڈرتے
ہیں
اپنے رب سے بن دیکھے
اور وہ قیامت کا خطرہ رکھتے ہیں
اور ایک یہ نصیحت ہے برکت کی
جو ہم نے اتاری
سو کیا تم اسکو نہیں مانتے اور
آگے دی تھی ہم نے ابراہیم کو
اسکی نیک راہ

وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ۞ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۞ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا
لَهَا عَابِدِينَ ۞ قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۞ قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۞ قَالَ
بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۞ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم
بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ۞ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۞ قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا
بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۞ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۞ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ

جلالین

وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ۞ أي بأنه أهل لذلك (إذ قال لأبيه
وقومه ما هذه التماثيل) الأصنام (التي أنتم لها
عاكفون) ۞ أي على عبادتها مقيمون (قالوا وجدنا
آباءنا لها عابدين) ۞ فاقتدينا بهم (قال) لهم
(لقد كنتم أنتم وآباؤكم) بعبادتها (في ضلال
مبين) ۞ بين (قالوا أجئتنا بالحق) في قولك هذا (أم
أنت من اللاعبين) ۞ فيه (قال بل ربكم) المستحق
للعبادة (رب) مالك (السماوات والأرض الذي
فطرهن) خلقهن على غير مثال سبق (وأنا على ذلكم)
الذي قلته (من الشاهدين) ۞ به (وتالله لأكيدن
أصنامكم بعد أن تولوا مدبرين ۞ فجعلهم) بعد
ذهابهم إلى مجتمعهم في يوم عيد لهم (جذاذا)
بضم الجيم وكسرها فتاتا بفأس (إلا كبيرا لهم) علق
الفأس في عنقه (لعلهم إليه) أي الكبير (يرجعون) ۞
فيرون ما فعل بغيره (قالوا) بعد رجوعهم ورؤيتهم
ما فعل (من فعل هذا بآلهتنا إنه
لمن الظالمين) ۞ فيه (قالوا) أي بعضهم (سمعنا
فتى يذكرهم) أي يعيبهم (يقال له إبراهيم) ۞
(قالوا فأتوا به على أعين الناس) أي ظاهرا

فتح الرحمن

و بودیم باحوال او دانا ۞ چون گفت پدر خود را
و قوم خود را چیست این صورتها که
شما بر آن مجاورت دارید ۞ گفتند یافتیم
پدران خود را پرستنده آنها ۞ گفت
هر آینه بودید شما و پدران شما در گمراهی
ظاهر ۞ گفتند آیا آوردی پیش ما سخن راست یا
تو از بازی کنندگانی ۞ گفت بلکه
پروردگار شما
خداوند آسمانها و زمین است آنکه
آفرید آنها را و من برین سخن
از گواهانم ۞ و بخدا که البته بدسگالی کنم
بتان شما را بعد از آنکه روی بگردانید
پشت داده ۞ پس ساخت آنها را
ریزه ریزه
مگر بت بزرگ ایشان را
تا بود که بسوی او باز گردند ۞
گفتند
که کرده است اینکار بخدایان ما هر آینه
وی از ستمگاران است ۞ گفتند شنیدیم
جوانی که ذکر بدی میکرد ایشان را
گفته میشود او را ابراهیم ۞
گفتند پس بیارید او را بحضور چشم مردمان

موضح القرآن

اور ہم رکھتے ہیں اسکی خبر ۞ جب کہا
اس نے باپ کو
اور اپنی قوم کو یہ کیا مورتیں ہیں
جن پر تم
لگ بیٹھے ہو ۞ بولے ہم نے پایا
اپنے باپ دادوں کو انہیں کو پوجتے ۞
بولا
مقرر رہے ہو تم اور تمہارے باپ دادے
صریح غلطی بیچ ۞
بولے تو ہم پاس لایا ہے سچی بات یا
تو کھلاڑیاں کرتا ہے ۞ بولا نہیں پر
رب تمہارا
وہی ہے رب آسمان و زمین کا جسنے
ان کو بنایا اور میں اسی بات کا
قائل ہوں ۞ اور قسم ہے اللہ کی
میں علاج کرونگا
تمہارے بتوں کا جب تم جاؤگے
پیٹھ پھیر کر ۞ پھر کر ڈالا انکو
ٹکڑے
مگر ایک بڑا انکا
شاید اس پاس پھر آویں ۞
کہنے لگے
کسنے کیا یہ کام ہمارے ٹھاکروں سے
وہ کوئی بے انصاف ہے ۞ بولے
ہمنے سنا ہے
ایک جوان ان کو کچھ کہتا ہے
اسکو پکارتے ہیں ابراہیم ۞
بولے اسکو لے آؤ لوگوں کے
سامنے

سہ۵ ... نمرود را ... هر سال عیدی بود چون از عید خود رجوع کردند به بتخانه درآمده بتان را سجده میکردند ... پرستش ... آورده ...
آن روز عید رسید گفتند بابراهیم ... باما سوی عید ... گفت ... پس ابراهیم علیه السلام با ایشان رفت در اثناء راه ... گفت من ... ام ...
... چون ایشان راه رفتند آنگاه گفت ابراهیم علیه السلام تالله لأکیدن اصنامکم و شنیدند این قول را ضعیفان ... که همراه ایشان
نرفته بودند پس بازگشت ابراهیم به بتخانه پس ساخت ایشان را ریزه ریزه الخ ۱۲ من تفسیر الخطیب

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝ قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ
هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ
نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا ربع
لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا
حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝

جلالين

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ عليه انه الفاعل (قالوا) له
بعد اتيانه (ءانت) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية
الفا وتسهيلها وادخال الف بين المسهلة والاخرى
وتركه (فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم قال)
ساكتا عن فعله (بل فعله كبيرهم هذا فاسئلوهم)
عن فاعله (ان كانوا ينطقون) فيه تقديم جواب
الشرط وفيما قبله تعريض لهم بان الصنم المعلوم
عجزه عن الفعل لا يكون الها (فرجعوا الى انفسهم)
بالتفكر (فقالوا) لانفسهم (انكم انتم الظالمون) اي
بعبادتكم ما لا ينطق (ثم نكسوا) من الله (على
رءوسهم) اي ردوا الى كفرهم وقالوا والله (لقد
علمت ما هؤلاء ينطقون) اي فكيف تأمرنا
بسؤالهم (قال افتعبدون من دون الله) اي بدله
(ما لا ينفعكم شيئا) من رزق وغيره (ولا يضركم
شيئا) ان لم تعبدوه (اف) بكسر الفاء وفتحها بمعنى
مصدر اي تبا وقبحا (لكم ولما تعبدون من دون
الله) اي غيره (افلا تعقلون) ان هذه الاصنام
لا تستحق العبادة ولا تصلح لها وانما يستحقها
الله تعالى (قالوا حرقوه) اي ابراهيم (وانصروا
الهتكم) اي بتحريقه (ان كنتم فاعلين) نصرتها
فجمعوا له الحطب الكثير واضرموا النار في جميعه

فتح الرحمن

تا بود که ایشان گواهی دهند گفتند
بر فعل وی ۱۲
آیا تو
استفهام برای تقریرست ای ہمی فی طعمه اقرار
کردی این کار بخدایان ما ای ابراهیم
گفت
بلکه کرده است او را این بت بزرگ
ایشان پس سوال کنید از بتان
اگر سخن میگویند
پس رجوع کردند بجانب تن خویش
پس گفتند بایکدیگر هر آینه شما اید ستمگار
پس نگونسار شدند بر
سر خویش و این کنایت است
از ملزم شدن هر آینه
تو میدانی که ایشان سخن نمی گویند
گفت آیا عبادت میکنید بجز خدا
چیزی را که هیچ نفع نمی رساند بشما و زیان نمی رساند
ناخوشی است
بشما و بآنچه می پرستید بجز
خدا آیا نمی فهمید
با یکدیگر گفتند که بسوزانید او را و نصرت کنید
خدایان خود را اگر کننده اید

موضح القرآن

شاید وے دیکھیں بولے
کیا تو نے
کیا ہے یہ ہمارے ٹھاکروں پر
اے ابراہیم بولا
نہیں پر کیا ہے اُن کے اس بڑے نے
سو اُن سے پوچھ لو
اگر وے بولتے ہیں
پھر سوچے اپنے جی میں
پھر بولے لوگو تمہیں بے انصاف ہو
پھر اوندھے ہو رہے
سر ڈال کر
تو تو جانتا ہے جیسا یہ بولتے ہیں
بولا پھر تم پوجتے ہو اللہ سے ورے
ایسے کو کہ تمہارا کچھ بھلا کرے نہ برا
بیزار ہوں میں
تم سے اور جن کو تم پوجتے ہو
اللہ کے سوائے کیا تمکو بوجھ نہیں
بولے اسکو جلاؤ اور مدد کرو
اپنے ٹھاکروں کی اگر کچھ کرتے ہو

اقترب ١٧ — الانبياء ٢١

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا
إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۝ وَجَعَلْنَاهُمْ
أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۖ وَكَانُوا لَنَا
عَابِدِينَ ۝ وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ

جلالین

وَأَوْثَقُوا إِبْرَاهِيمَ وَجَعَلُوهُ فِي مَنْجَنِيقٍ وَرَمَوْهُ فِي النَّارِ قَالَ تَعَالَىٰ (قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ) فَلَمْ تُحْرِقْ مِنْهُ غَيْرَ وَثَاقِهِ وَذَهَبَتْ حَرَارَتُهَا وَبَقِيَتْ إِضَاءَتُهَا وَبِقَوْلِهِ سَلَامًا سَلِمَ مِنَ الْمَوْتِ بِبَرْدِهَا (وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا) وَهُوَ التَّحْرِيقُ (فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ) فِي مُرَادِهِمْ (وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا) ابْنَ أَخِيهِ هَارَانَ مِنَ الْعِرَاقِ (إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ) بِكَثْرَةِ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ وَهِيَ الشَّامُ نَزَلَ إِبْرَاهِيمُ بِفِلَسْطِينَ وَلُوطٌ بِالْمُؤْتَفِكَةِ وَبَيْنَهُمَا يَوْمٌ (وَوَهَبْنَا لَهُ) لِإِبْرَاهِيمَ وَكَانَ قَدْ سَأَلَ وَلَدًا كَمَا ذُكِرَ فِي الصَّافَّاتِ (إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً) أَيْ زِيَادَةً عَلَى الْمَسْئُولِ وَهُوَ وَلَدُ الْوَلَدِ (وَكُلًّا) أَيْ هُوَ وَوَلَدَاهُ (جَعَلْنَا صَالِحِينَ) أَنْبِيَاءَ (وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً) بِتَحْقِيقِ الْهَمْزَتَيْنِ وَإِبْدَالِ الثَّانِيَةِ يَاءً يُقْتَدَىٰ بِهِمْ فِي الْخَيْرِ (يَهْدُونَ) النَّاسَ (بِأَمْرِنَا) إِلَىٰ دِينِنَا (وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ) أَيْ أَنْ تُفْعَلَ وَتُقَامَ وَتُؤْتَىٰ مِنْهُمْ وَمِنْ أَتْبَاعِهِمْ وَحَذْفُ تَاءِ إِقَامَةٍ تَخْفِيفٌ (وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ۝ وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا) فَصْلًا بَيْنَ الْخُصُومِ (وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ) أَيْ أَهْلُهَا الْأَعْمَالَ

فتح الرحمن

القصہ در آتش انداختند گفتیم ای آتش سرد شو و سلامت باش بر ابراہیم
و خواستند با وے بد سگالی کردن
پس ساختیم ایشان را زیان کاران
و برہانیدیم ابراہیم را و لوط را
بسوی زمینیکہ
برکت نہادہ ایم دران عالمہا را یعنی زمین شام
و عطا کردیم او را
اسحٰق و عطا کردیم یعقوب
کہ نبیرۂ ابراہیم بود
و ہر یکی را ساختیم نیکوکار
و پیشوایان گردانیدیم ایشان را
راہ می نمودند
بفرمان ما و وحی فرستادیم بسوی ایشان کردن نیکوئیہا
و برپا داشتن نماز و دادن زکوٰۃ
و بودند ما را عبادت کنندگان
و لوط را
دادیم حکمت و علم و برہانیدیم او را
از دیہی کہ میکرد کارہای

موضح القرآن

ہمنے کہا اے آگ ٹھنڈک ہو جا اور آرام ابراہیم پر
اور چاہنے لگے اُسکا برا
پھر اُنہیں کو ہمنے ڈالا نقصان میں اور بچا نکالا ہمنے اُسکو اور لوط کو
اُس زمین کی طرف جس میں
برکت رکھی ہمنے جہان کے واسطے
اور بخشا ہمنے اُسکو
اسحاق اور یعقوب دیا
انعام میں
اور سب کو نیکبخت کیا
اور اُن کو کیا ہمنے پیشوا
راہ بتاتے
ہمارے حکم سے اور کہہ بھیجا انکو کرنی نیکیوں کا
اور کھڑی رکھنی نماز اور دینی زکوٰۃ
اور وے تھے ہماری بندگی میں لگے اور لوط کو
دیا ہمنے حکم اور سمجھ اور بچا نکالا اُسکو
اُس شہر سے جو کرتے تھے

ابن عباس رضی اللہ عنہما ... ابراہیم علیہ السلام ... [illegible]
[illegible]

الْخَبٰٓئِثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ

جلالين

الْخَبَائِثَ مِنَ اللِّوَاطَةِ وَالرَّمْيِ بِالْبُنْدُقِ وَاللَّعِبِ بِالطُّيُوْرِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ مَصْدَرُ سَاءَهُ نَقِيْضُ سَرَّهُ فَاسِقِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنَاهُ فِيْ رَحْمَتِنَا بِاَنْ اَنْجَيْنَاهُ مِنْ قَوْمِهِ اِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِيْنَ ۝ وَ اُذْكُرْ نُوْحًا وَمَا بَعْدَهُ بَدَلٌ مِنْهُ اِذْ نَادٰى دَعَا عَلٰى قَوْمِهِ بِقَوْلِهِ رَبِّ لَا تَذَرْ اِلَخْ مِنْ قَبْلُ اَيْ قَبْلَ اِبْرَاهِيْمَ وَلُوْطٍ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ الَّذِيْنَ فِيْ سَفِيْنَتِهِ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ اَيِ الْغَرَقِ وَتَكْذِيْبِ قَوْمِهِ لَهُ وَنَصَرْنَاهُ مَنَعْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا الدَّالَّةِ عَلٰى رِسَالَتِهِ اَنْ لَا يَصِلُوْا اِلَيْهِ بِسُوْءٍ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنَاهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَ اُذْكُرْ دَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ اَيْ قِصَّتَهُمَا وَيُبْدَلُ مِنْهُمَا اِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ هُوَ زَرْعٌ اَوْ كَرْمٌ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ اَيْ رَعَتْهُ لَيْلًا بِلَا رَاعٍ بِاَنِ انْفَلَتَتْ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِيْنَ ۝ فِيْهِ اسْتِعْمَالُ ضَمِيْرِ الْجَمْعِ لِاثْنَيْنِ قَالَ دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِصَاحِبِ الْحَرْثِ رِقَابُ الْغَنَمِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَنْتَفِعُ بِدَرِّهَا وَنَسْلِهَا وَصُوْفِهَا اِلٰى اَنْ يَعُوْدَ الْحَرْثُ كَمَا كَانَ بِاِصْلَاحِ صَاحِبِهَا فَيَرُدُّهَا اِلَيْهِ فَفَهَّمْنَاهَا اَيِ الْحُكُوْمَةَ سُلَيْمَانَ ۚ وَحُكْمُهُمَا بِاجْتِهَادٍ وَرَجَعَ دَاوٗدُ اِلٰى سُلَيْمَانَ وَقِيْلَ بِوَحْيٍ وَالثَّانِيْ نَاسِخٌ لِلْاَوَّلِ وَكُلًّا مِنْهُمَا اٰتَيْنَا حُكْمًا نُبُوَّةً وَعِلْمًا بِاُمُوْرِ الدِّيْنِ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ كَذٰلِكَ

فتح الرحمن

ناپاک
هر آئینه ایشان بودند قوم بد
گناهگار و در آوردیم او را در رحمت خویش
هر آئینه وی بود از شایسته کاران و یاد کن
نوح را چون دعا کرد
پیش ازین یعنی از ابراهیم و لوط
پس قبول کردیم دعای او را پس خلاص کردیم او را و کسان او را از اندوه بزرگ
و نصرت دادیم او را بر قومیکه
دروغ شمردند آیات ما را
هر آئینه ایشان بودند گروه بد پس غرق کردیم ایشانرا همه یکجا و یاد کن
داؤد و سلیمان را
چون حکم کردند در باب زراعت چون بوقت شب چرا کرد
دران گوسفندان گروهی
و بودیم بر حکم ایشان حاضر
پس فهمانیدیم بطریق فیصل کردن خصومت
سلیمان را
و هر یکی را
داده بودیم حکمت و دانش
و مسخر گردانیدیم با داؤد کوهها را

موضح القرآن

گندے کام
وے تھے لوگ بُرے
بے حکم اور اسکو لے لیا ہمنے اپنی مہر میں
وہ ہے نیکبختوں میں اور
نوح کو جب اُس نے پکارا
اُس سے پہلے
پھر سن لی ہمنے اُسکی پکار سو بچا دیا اُسکو اور اُسکے گھر کو بڑی گھبراہٹ سے
اور مدد کی اُسکی اُن لوگوں پر جو
جھٹلاتے تھے ہماری باتیں
وے تھے بُرے لوگ پھر ڈبا دیا ہمنے اُن سب کو اور
داؤد اور سلیمان کو
جب لگے فیصل کرنے کھیتی کا جھگڑا
جب رَوند گئی اُس میں رات کو بکریاں ایک لوگوں کی
اور روبرو تھا ہمارے اُنکا فیصلہ
پھر سمجھا دیا ہمنے وہ فیصلہ
سلیمان کو
اور دونو کو
دیا تھا حکم اور سمجھ
اور تابع کئے ہمنے داؤد کے ساتھ پہاڑ تسبیح کرتے اور اُڑتے جانور

وَكُنَّا فَاعِلِينَ • وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ • وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ
عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ • وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ
لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ • وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

جلالین

يُسَخَّرُ لِلتَّسْبِيحِ مَعَهُ لِأَمْرِهِ بِهِ إِذَا وَجَدَ فَتْرَةً لِيَنْشَطَ لَهُ (وَكُنَّا فَاعِلِينَ) تَسْخِيرَ تَسْبِيحِهِمَا مَعَهُ وَإِنْ كَانَ عَجَبًا عِنْدَكُمْ مُجَاوَبَةً لِلسَّيِّدِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ (وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ) وَهِيَ الدِّرْعُ لِأَنَّهَا تُلْبَسُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ صَنَعَهَا وَكَانَ قَبْلَهَا صَفَائِحُ (لَكُمْ) مِنْ جُمْلَةِ النَّاسِ (لِتُحْصِنَكُمْ) بِالنُّونِ لِلّٰهِ وَبِالتَّحْتَانِيَّةِ لِدَاوُدَ وَبِالْفَوْقَانِيَّةِ لِلَّبُوسِ (مِنْ بَأْسِكُمْ) حَرْبِكُمْ مَعَ أَعْدَائِكُمْ (فَهَلْ أَنْتُمْ) يَا أَهْلَ مَكَّةَ (شَاكِرُونَ) نِعَمِي بِتَصْدِيقِ الرُّسُلِ أَيْ اشْكُرُوا فِي بِذٰلِكَ (وَ) سَخَّرْنَا (لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً) وَفِي آيَةٍ أُخْرَىٰ رُخَاءً أَيْ شَدِيدَةَ الْهُبُوبِ وَخَفِيفَتَهُ بِحَسَبِ إِرَادَتِهِ (تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا) وَهِيَ الشَّامُ (وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ) مِنْ ذٰلِكَ عِلْمُهُ تَعَالَىٰ بِأَنَّ مَا يُعْطِيهِ سُلَيْمَانَ يَدْعُوهُ إِلَى الْخُضُوعِ لِرَبِّهِ فَفَعَلَهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ مُقْتَضَىٰ عِلْمِهِ (وَ) سَخَّرْنَا (مِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ) يَدْخُلُونَ فِي الْبَحْرِ فَيُخْرِجُونَ مِنْهُ الْجَوَاهِرَ لِسُلَيْمَانَ (وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذٰلِكَ) أَيْ سِوَى الْغَوْصِ مِنَ الْبِنَاءِ وَغَيْرِهِ (وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ) مِنْ أَنْ يُفْسِدُوا مَا عَمِلُوا لِأَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا فَرَغُوا مِنْ عَمَلٍ قَبْلَ اللَّيْلِ أَفْسَدُوهُ إِنْ لَمْ يَشْتَغِلُوا بِغَيْرِهِ (وَ) اذْكُرْ (أَيُّوبَ) وَيُبْدَلُ مِنْهُ (إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ) لَمَّا

فتح الرحمن

وما بودیم کنندہ
وبیا موختیم او را
ساختن لباس
برای شما
تا نگاه دارد شما را
از ضرر کارزار شما
آیا هستید شکر کنندہ
و مسخر ساختیم
برای سلیمان باد تند
روان شدی به فرمان وی بسوی زمینی که برکت نهاده ایم در ان یعنی شام
و بودیم به هر چیز دانا
و مسخر ساختیم از دیوان
جماعه را که غواصی میکردند برای او
و میکردند کاری غیر آن نیز
و بودیم ایشان را نگاه دارنده
و یاد کن
ایوب را چون ندا کرد بجناب پروردگار خود

موضح القرآن

اور ہم نے یہہ کیا تھا۔
اور اسکو سکھایا ہم نے
بنانا ایک تمہارا پہراوا
- - -
کہ بچاؤ ہو تمکو
تمہاری لڑائی سے
سو تم کچھ شکر کرتے ہو۔
اور
سلیمان کے تابع کئے باد جھبکے کی
چلتی اسکے حکم سے زمین کی طرف جہاں برکت دی ہی ہم نے
اور ہمکو سب چیز کی خبر ہے۔
اور تابع کئے کتنے شیطان
جو غوطہ لگاتے اسکے واسطے
اور کچھ کام بناتے اسکے سوائے
اور ہم تھے انکو تھام رہے۔
اور
ایوب کو جس وقت پکارا اپنے رب کو

[illegible]

أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم
مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ
وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

جلالین

ابتلي بفقد جميع ماله وولده وتمزيق جسده
وهجر جميع الناس له إلا زوجته سنين ثلاثا أو
سبعا أو ثماني أو ثماني عشرة وضيق عيشه (أني)
بفتح الهمزة بتقدير الباء (مسني الضر) أي الشدة
(وأنت أرحم الراحمين فاستجبنا له) نداءه (فكشفنا
ما به من ضر وآتيناه أهله) أولاده الذكور
والإناث بأن أحيوا له وكل من الصنفين ثلاث
أو سبع (ومثلهم معهم) من زوجته وزيد في
شبابها وكان له أندر للقمح وأندر للشعير فبعث
الله سحابتين أفرغت إحداهما على أندر القمح
الذهب والأخرى على أندر الشعير الورق حتى
فاض (رحمة) مفعول له (من عندنا) صفة (و
ذكرى للعابدين) ليصبروا فيثابوا (و) اذكر
(إسماعيل وإدريس وذا الكفل كل من الصابرين)
على طاعة الله وعن معاصيه (وأدخلناهم في
رحمتنا) من النبوة (إنهم من الصالحين) لها
وسمي ذا الكفل لأنه تكفل بصيام جميع نهاره
وقيام جميع ليله وأن يقضي بين الناس ولا
يغضب فوفى بذلك وقيل لم يكن نبيا (و) اذكر
(ذا النون) صاحب الحوت وهو يونس بن متى
ويبدل منه (إذ ذهب مغاضبا) لقومه أي
غضبان عليهم مما قاسى منهم ولم يؤذن له في ذلك
(فظن أن لن نقدر عليه) أي نقضي عليه ما قضيناه

فتح الرحمن

بانگ کرد
رسیده است رنج
و تو مهربان ترین مهربانانی پس قبول کردیم دعای او را پس دور ساختیم
آنچه با وی بود از رنج و عطا کردیم او را فرزندان او
و مانند ایشان همراه ایشان
بسبب مهربانی از نزدیک خویش و
تا پندی بود عبادت کنندگان را و یاد کن
اسمعیل و ادریس را و ذا الکفل را هر یکی از صبر کنندگان بودند
و در آوردیم ایشان را در رحمت خود هر آئینه ایشان از نیکوکاران
و یاد کن
ذو النون را
چون رفت خشم خورده یعنی بر قوم خود بغیر اذن الہی والله اعلم
پس گمان کرد که تنگ نگیریم بر وی

موضح القرآن

کہ مجھ کو
پڑی ہے تکلیف
اور تو ہے سب رحم والوں سے رحم والا
پھر ہم نے سن لی اس کی پکار سو اٹھا دی
جو اس پر تھی تکلیف اور دئے اس کو اس کے گھر والے
اور ان کے برابر ساتھ ان کے
اپنے پاس کی مہر سے اور
نصیحت بندگی والوں کو۔ اور
اسمٰعیل کو اور ادریس کو اور ذو الکفل کو یہ سب ہیں سہارنے والے
اور لے لیا ہم نے ان کو
اپنی مہر میں وے ہیں نیکبختوں میں
اور
مچھلی والے کو
جب چلا گیا غصے سے لڑ کر
پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے

فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ
الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَزَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَ
كَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ ۝ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

جلالين

مِنْ حَبْسِهٖ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ اَوْ نُضَيِّقُ عَلَيْهِ بِذٰلِكَ
فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ) ظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَظُلْمَةِ الْبَحْرِ وَظُلْمَةِ
بَطْنِ الْحُوْتِ (اَنْ) اَيْ بِاَنْ (لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ) فِيْ ذَهَابِيْ مِنْ بَيْنِ قَوْمِيْ
بِلَا اِذْنٍ (فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ) بِتِلْكَ
الْكَلِمَاتِ (وَكَذٰلِكَ) كَمَا اَنْجَيْنَاهُ (نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ
كَرْبِهِمْ اِذَا اسْتَغَاثُوْا بِنَا دَاعِيْنَ (وَ) اذْكُرْ (زَكَرِيَّا)
وَيُبْدَلُ مِنْهُ (اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ) بِقَوْلِهٖ (رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ
فَرْدًا) اَيْ بِلَا وَلَدٍ يَرِثُنِيْ (وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ)
الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِكَ (فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ) نِدَاءَهٗ (وَ
وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى) وَلَدًا (وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ) فَاَتَتْ
بِالْوَلَدِ بَعْدَ عُقْمِهَا (اِنَّهُمْ) اَيْ مَنْ ذُكِرَ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ
(كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ) يُبَادِرُوْنَ (فِي الْخَيْرَاتِ) الطَّاعَاتِ (وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا) فِيْ رَحْمَتِنَا (وَرَهَبًا)
مِنْ عَذَابِنَا (وَكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ) مُتَوَاضِعِيْنَ
فِيْ عِبَادَتِهِمْ (وَ) اذْكُرْ مَرْيَمَ (الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا)
حَفِظَتْهُ مِنْ اَنْ يُّنَالَ (فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا)
اَيْ جِبْرِيْلَ حَيْثُ نَفَخَ فِيْ جَيْبِ دِرْعِهَا فَحَمَلَتْ
بِعِيْسٰى (وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ) الْاِنْسِ
وَالْجِنِّ وَالْمَلَائِكَةِ حَيْثُ وَلَدَتْهُ مِنْ غَيْرِ فَحْلٍ
(اِنَّ هٰذِهٖ) اَيْ مِلَّةَ الْاِسْلَامِ (اُمَّتُكُمْ) دِيْنُكُمْ اَيُّهَا
الْمُخَاطَبُوْنَ اَيْ يَجِبُ اَنْ تَكُوْنُوْا عَلَيْهَا (اُمَّةً وَّاحِدَةً)

فتح الرحمن

پس ندا کرد در تاریکیها
بآنکه هیچ معبود نیست غیر تو پاکی ترا
هرآئینه من بودم از ستمگاران
پس قبول کردیم دعای او و نجات دادیم او را از غم
و همچنین نجات میدهیم مسلمانان را
و یاد کن زکریا را
چون ندا کرد بجناب پروردگار خویش ای پروردگار من مگذار مرا
تنها و تو بهترین وارثانی
پس قبول کردیم دعای او و
بخشیدیم او را یحیی و نیکو ساختیم برای او زن او را
هرآئینه این پیغمبران
شتابی میکردند در نیکی
و میخواندند ما را بتوقع و خوف
و بودند برای ما نیاز کننده
و یاد کن زنی را که بعفت نگاه داشت شرمگاه خود را
پس دمیدیم در وی روح خود را
و ساختیم او و پسر او را نشانه برای عالمها
هرآئینه این است ملت شما
ملت یکتا

موضح القرآن

پکارا اُن اندھیروں میں
کہ کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تو بے عیب ہے
میں تھا گنہگاروں سے
پھر سن لی ہم نے اسکی پکار اور بچا دیا اسکو اُس گھٹنے سے
اور یونہیں ہم بچا دیتے ہیں ایمان والوں کو
اور زکریا
جب پکارا اپنے رب کو اے رب نہ چھوڑ مجھکو
اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث
پھر ہمنے سن لی اسکی پکار اور
بخشا اسکو یحییٰ اور چنگی کر دیا اسکی عورت
وے لوگ
دوڑتے تھے بھلائیوں پر
اور پکارتے تھے ہمکو توقع سے اور ڈر سے
اور تھے ہمارے آگے دبے ہوئے
اور وہ عورت جسنے قید میں رکھی اپنی شہوت
پھر پھونک دی ہمنے اس عورت میں اپنی روح
اور کیا اسکو اور اسکے بیٹے کو نمونہ تمام عالم کے لئے
یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے
سب ایک دین پر

وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۚ كُلٌّ اِلَيْنَا رَاجِعُوْنَ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَا
فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ
جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَاۤءِ

جلالین

حال لازمة وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ وحّدون
وَتَقَطَّعُوْا اي بعض المخاطبين اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
اي تفرقوا امر دينهم متخالفين فيه وهم طوائف
اليهود والنصارى قال تعالى كُلٌّ اِلَيْنَا رَاجِعُوْنَ
اي فنجازيه بعمله فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ اي جحود لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا
لَهٗ كٰتِبُوْنَ بان نامر الحفظة بكتبه فنجازيه
عليه وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اريد اهلها
اَنَّهُمْ لَا زائدة يَرْجِعُوْنَ اي ممتنع رجوعهم
الى الدنيا حَتّٰى غاية لامتناع رجوعهم اِذَا
فُتِحَتْ بالتخفيف والتشديد يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ
بالهمزة وتركه اسمان اعجميان لقبيلتين ويقدر
قبله مضاف اي سدهما وذلك قرب القيامة
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ مرتفع من الارض يَنْسِلُوْنَ
يسرعون وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ اي يوم القيامة
فَاِذَا هِيَ اي القصة شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا في ذلك اليوم لشدته يقولون يا للتنبيه
وَيْلَنَا هلاكنا قَدْ كُنَّا في الدنيا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ
هٰذَا اليوم بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ انفسنا بتكذيبنا الرسل
اِنَّكُمْ يا اهل مكة وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اي
غيره من الاوثان حَصَبُ جَهَنَّمَ وقودها اَنْتُمْ
لَهَا وٰرِدُوْنَ داخلون فيها لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَاۤءِ

فتح الرحمن

ومنم پروردگار شما پس عبادت من کنید (یعنی اصل دین واحد است واختلاف در فروع میباشد)
ومتفرق ساختند کار خود را (یعنی در اصل دین) درمیان خویش
همه بسوی ما رجوع کنندگانند
پس هر که بکند از جنس کارهای شایسته
و او مومن باشد پس ناقبولی نبود سعی او را و هر آینه ما
برای او می نویسیم
وحرام است بر هر دیهی که هلاک کرده ایم
آنکه باز گردند یعنی بدنیا
تا وقتیکه
گشوده شود قید یاجوج وماجوج
وایشان از هر بلندی بشتابند
ونزدیک برسد وعدهٔ راست
پس ناگهان حال اینست بالا دوخته شود چشم
کافران گویند
وای برما هر آینه در غفلت بودیم از
این حال بلکه بودیم ستمگار
هر آینه شما وآنچه می پرستید بجز خدا
آتش انگیز دوزخ باشند شما
بروی حاضر شونده، اگر می بودند
اینها

موضح القرآن

اور میں ہوں رب تمہارا سو میری بندگی کرو
اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے آپس میں اپنا کام
سب ہمارے پاس پھر آویںگے
سو جو کوئی کرے کچھ نیک کام
اور وہ یقین رکھتا ہو سو اکارت نہ کریں گے اسکی دوڑ اور ہم اسکو لکھتے ہیں
اور مقرر ہو رہا ہے ہر بستی پر جسکو ہمنے کھپا دیا
کہ وے نہیں پھرتے
یہاں تک کہ جب
کھول دیویں یاجوج ماجوج کو
اور وے ہر اونچان سے پھیلتے آویں
اور نزدیک پہنچے سچا وعدہ
پھر تبھی اوپر لگ رہیں
منکروں کی آنکھیں
ہائے خرابی ہماری ہم بے خبر رہے
اس سے نہیں پر ہم تھے گنہگار
تم اور جو کچھ پوجتے ہو اللہ کے سوا
جھونکنا ہے دوزخ میں تمکو
اسپر پہنچنا۔ اگر ہوتے یہ لوگ

آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ
لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۝
لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۝
وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَلَقَدْ كَتَبْنَا

جلالین

الأوثان (آلِهَةً) كما زعمتم (مَا وَرَدُوهَا) دخلوها (وَكُلٌّ) من العابدين والمعبودين (فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ) للعابدين (فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ) شيئاً لشدة غليانها ونزل لما قال ابن الزبعرى عُبد عزير والمسيح والملائكة فهم في النار على مقتضى ما تقدم (إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا) المنزلة (الْحُسْنَىٰ) ومنهم من ذكر (أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا) صوتها (وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ) من النعيم (خَالِدُونَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ) وهو أن يؤمر بالعبد إلى النار (وَتَتَلَقَّاهُمُ) تستقبلهم (الْمَلَائِكَةُ) عند خروجهم من القبور يقولون لهم (هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ) في الدنيا (يَوْمَ) منصوب باذكر مقدراً قبله (نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ) اسم ملك (لِلْكِتَابِ) صحيفة ابن آدم عند موته واللام زائدة أو السجل الصحيفة والكتاب بمعنى المكتوب واللام بمعنى على وفي قراءة للكتب جمعاً (كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ) عن عدم (نُعِيدُهُ) بعد إعدامه فالكاف متعلقة بنعيد وضميره عائد إلى أول وما مصدرية (وَعْدًا عَلَيْنَا) منصوب بوعدنا مقدراً قبله وهو مؤكد لمضمون ما قبله (إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ) ما وعدنا (وَلَقَدْ كَتَبْنَا)

فتح الرحمن

اگر بودندی این جماعت معبودان نمی‌گشتند بر دوزخ و همه ایشان عابدان و معبودان آنجا جاوید باشند ایشان را آنجا فریاد باشد و ایشان آنجا هیچ نشنوند هر آئینه آنانکه سابقاً مقرر شده برای ایشان از جانب ما نیکوئی آن جماعت از دوزخ دور کرده شوند نشنوند آواز دوزخ را و ایشان در آنچه خواهد نفس ایشان جاوید باشند اندوهگین نسازد ایشان را آن ترس بزرگ و پیش آیند ایشان را فرشتگان گویند اینست آن روز که شما را وعده داده می‌شد روزیکه درپیچیم آسمان را مانند پیچیدن طومار وقت نوشتن نامها چنانکه آغاز کردیم اول آفرینش را دیگر باره کنیم آفرینش وعده لازم بر ما هر آئینه ما کننده‌ایم و هر آئینه نوشتیم

موضح القرآن

تو یہ نہ پہنچتے اس پر اور سارے اس میں سدا رہیں گے ان کو وہاں چلانا ہے اور وہ اس میں بات نہیں سنتے جنکو آگے ٹھہر چکی ہماری طرف سے نیکی وہ اس سے دور رہیں گے نہیں سنتے اسکی آہٹ اور وہ اپنے جی کے مزوں میں سدا رہیں گے نہ غم ہوگا ان کو اس بڑی گھبراہٹ میں اور لینے آویں گے انکو فرشتے آج دن تمہارا ہے جسکا تم سے وعدہ تھا جس دن ہم لپیٹ لیں آسمان کو جیسے لپیٹتے ہیں طومار میں کاغذ جیسا سرے سے بنایا پہلی بار پھر اسکو دہراویں گے وعدہ ضرور ہو چکا ہم پر ہمکو کرنا اور ہم نے لکھ دیا ہے

[illegible] ابن الزبعری [illegible] گفت ای محمد [illegible] عزیر و عیسی و ملائکه معبود یهود و نصاری [illegible] ان الذین سبقت [illegible] روایت است از ابن عباس رضی الله عنهما [illegible] کما بدأنا اول خلق نعیده وعدا علینا انا کنا فاعلین [illegible]

فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا
لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ
إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا
تُوعَدُونَ ۝ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ قَالَ

جلالين

فِي الزَّبُورِ بمعنى الكتاب اي كتب الله المنزلة من
بَعْدِ الذِّكْرِ بمعنى ام الكتاب الذي عند الله أَنَّ
الْأَرْضَ ارض الجنة يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ عام
في كل صالح إِنَّ فِي هَٰذَا القرآن لَبَلَاغًا كفاية في
دخول الجنة لِقَوْمٍ عَابِدِينَ عاملين به وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
يا محمد إِلَّا رَحْمَةً اي للرحمة لِلْعَالَمِينَ الانس و
الجن المؤمنين بك قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ
وَاحِدٌ اي ما يوحى الي في امر الاله الا وحدانيته
فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ منقادون لما يوحى الي من وحدانية
الاله والاستفهام بمعنى الامر فَإِنْ تَوَلَّوْا عن ذلك
فَقُلْ آذَنْتُكُمْ اعلمتكم بالحرب عَلَىٰ سَوَاءٍ حال من الفاعل
والمفعول اي مستوين في علمه لا استبد به دونكم
لتتأهبوا وَإِنْ ما أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا
تُوعَدُونَ من العذاب او القيامة المشتملة عليه وانما
يعلمه الله إِنَّهُ تعالى يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ والفعل
منكم ومن غيركم وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ انتم وغيركم من السر
وَإِنْ ما أَدْرِي لَعَلَّهُ اي ما اعلمتكم به ولم يعلم وقته
فِتْنَةٌ اختبار لَكُمْ ليرى كيف صنعكم وَمَتَاعٌ تمتع إِلَىٰ
حِينٍ اي انقضاء آجالكم وهذا مقابل للاول المترجى
بلعل وليس الثاني محلا للترجي قُلْ وفي قراءة قَالَ

فتح الرحمن

در زبور
بعد از تورات که
زمین وارث آن شوند بندگان شایستهٔ من
هرآئینه درین کفایت است گروه عابدان را
و نفرستادیم ترا مگر از روی مهربانی بر عالمها
بگو جز این نیست که وحی فرستاده میشود بسوی من که معبود شما خدای یگانه است
پس آیا گردن نهنده هستید
پس اگر اعراض کنند
بگو خبردار ساختم شما را بروجهی که همه برابر باشید
و نمیدانم که نزدیک است یا دور است آنچه
وعده داده میشوید
هرآئینه خدا میداند آشکارا از سخن
و میداند آنچه پنهان میکنید
و نمیدانم شاید که تاخیر عذاب
ابتلا باشد شما را و بهره مندی
تا مدتی
پیغامبر گفت

موضح القرآن

زبور میں
نصیحت کے پیچھے
آخر زمین پر مالک ہوں گے میرے نیک بندے
اس میں مطلب کو پہنچنا ہے
ایک لوگ بندگی والے اور تجھ کو جو بھیجا
سو مہر کر کر جہان کے لوگوں پر
تو کہہ مجھ کو تو حکم آیا ہے کہ صاحب تمہارا ایک صاحب ہے
پھر ہو تم حکم برداری کرتے
پھر اگر منہ موڑیں
تو کہہ میں نے خبر کر دی تم کو دونو طرف برابر
اور میں نہیں جانتا نزدیک ہے یا دور ہے جو
تم کو وعدہ ملتا ہے
وہ رب جانتا ہے پکار کی بات
اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
اور میں نہیں جانتا شاید آزمانا ہو
تم کو اور برتانا ہے
ایک وقت تک
رسول نے کہا ہے

[illegible]

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ.

سُورَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | وَثَمَانٌ وَسَبْعُونَ آيَةً

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ. يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
رَبِّ احْكُمْ بَيْنِي وَبَيْنَ مُكَذِّبِيَّ (بِالْحَقِّ) بِالْعَذَابِ لَهُمْ أَوِ النَّصْرِ عَلَيْهِمْ فَعُذِّبُوا بِبَدْرٍ وَأُحُدٍ وَالْأَحْزَابِ وَحُنَيْنٍ وَالْخَنْدَقِ وَنُصِرَ عَلَيْهِمْ (وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ) مِنْ كَذِبِكُمْ عَلَى اللَّهِ فِي قَوْلِكُمْ اتَّخَذَ وَلَدًا وَعَلَىٰ قَوْلِكُمْ سَاحِرٌ وَعَلَى الْقُرْآنِ فِي قَوْلِكُمْ شِعْرٌ	ای پروردگار من حکم کن براستی و پروردگار ما بخشاینده است مدد طلب کرده شده بر آنچه بیان میکنید	اے رب فیصلہ کر انصاف کا اور رب ہمارا رحمن ہے اسی سے مدد مانگتے ہیں ان باتوں پر جو تم بتاتے ہو۔
سُورَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ إِلَّا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ الْآيَتَيْنِ أَوْ إِلَّا هَٰذَانِ خَصْمَانِ السِّتَّ آيَاتٍ فَمَدَنِيَّاتٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ أَوْ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ أَوْ سَبْعٌ أَوْ ثَمَانٌ وَسَبْعُونَ آيَةً	سورهٔ حج مکی است مگر چند آیات و آن هفتاد و چهار یا پنج یا شش یا هفت یا هشت آیت است	سورت حج کی ہے اٹھہتر آیت کی۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
(يَا أَيُّهَا النَّاسُ) أَيْ أَهْلَ مَكَّةَ وَغَيْرَهُمْ (اتَّقُوا رَبَّكُمْ) أَيْ عِقَابَهُ بِأَنْ تُطِيعُوهُ (إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ) أَيِ الْحَرَكَةَ الشَّدِيدَةَ لِلْأَرْضِ الَّتِي يَكُونُ بَعْدَهَا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا الَّذِي هُوَ قُرْبُ السَّاعَةِ (شَيْءٌ عَظِيمٌ) فِي إِزْعَاجِ النَّاسِ الَّذِي هُوَ نَوْعٌ مِنَ الْعِقَابِ (يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ) بِسَبَبِهَا (كُلُّ مُرْضِعَةٍ) بِالْفِعْلِ (عَمَّا أَرْضَعَتْ) أَيْ تَنْسَاهُ (وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ) أَيْ حُبْلَىٰ (حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ) مِنْ شِدَّةِ الْخَوْفِ (وَمَا هُمْ بِسُكَارَىٰ) مِنَ الشَّرَابِ (وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ) فَهُمْ يَخَافُونَهُ وَنَزَلَ فِي النَّضْرِ بْنِ الْحَارِثِ وَجَمَاعَةٍ (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ) قَالُوا الْمَلَائِكَةُ بَنَاتُ	ای مردمان بترسید از پروردگار خویش هر آئینه زلزلهٔ نزدیک قیامت باشد چیز بزرگ است روزیکه ببینید آنرا غافل شود هر شیر دهنده از طفلی که شیر میدهد و بنهد هر صاحب حمل بار خود را و بینی مردمان را مست و نیستند مست و لیکن عذاب خدا سخت است و از مردمان کسی هست که گفتگو میکند در شأن خدا بغیر دانشی	لوگو ڈرو اپنے رب سے بیشک بھونچال قیامت کا ایک بڑی چیز ہے جس دن اسکو دیکھوگے بھول جاویگی ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پلائے کو اور ڈالیگی ہر پیٹ والی اپنا پیٹ اور دیکھے تو لوگوں پر نشہ اور ان پر نشہ نہیں پر آفت اللہ کی سخت ہے اور بعضا شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بے خبر

وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن
مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ

جلالين

والقرآن أساطير الأولين وأنكروا البعث وإحياء من
صار ترابا (ويتبع) في جداله (كل شيطان مريد) أي
متمرد (كتب عليه) قضي على الشيطان (أنه من تولاه)
أي اتبعه (فأنه يضله ويهديه) يدعوه (إلى عذاب
السعير) أي النار (يا أيها الناس) أي أهل مكة (إن
كنتم في ريب) شك (من البعث فإنا خلقناكم) أي
أصلكم آدم (من تراب ثم) خلقنا ذريته (من نطفة)
مني (ثم من علقة) وهي الدم الجامد (ثم من مضغة)
وهي لحمة قدر ما يمضغ (مخلقة) مصورة تامة الخلق
(وغير مخلقة) أي غير تامة الخلق (لنبين لكم) كمال
قدرتنا لتستدلوا بها في ابتداء الخلق على إعادته
(ونقر) مستأنف (في الأرحام ما نشاء إلى أجل مسمى)
وقت خروجه (ثم نخرجكم) من بطون أمهاتكم (طفلا)
بمعنى أطفالا (ثم) نعمركم (لتبلغوا أشدكم) أي
الكمال والقوة وهو ما بين الثلاثين إلى الأربعين
سنة (ومنكم من يتوفى) يموت قبل بلوغ الأشد
(ومنكم من يرد إلى أرذل العمر) أخسه من الهرم
والخرف (لكيلا يعلم من بعد علم شيئا) قال عكرمة من
قرأ القرآن لم يصر بهذه الحالة (وترى الأرض هامدة)
يابسة (فإذا أنزلنا عليها الماء اهتزت) تحركت

فتح الرحمن

و پیروی می نماید هر شیطان متمرد را
کرده در قضای الهی نوشته شده است
بر وی که هر که دوستداری وی کند
پس وی گمراه کند ش و راه نماید ش
بسوی عذاب
آتش ای مردمان اگر هستید
در شک اند از برخیزانیدن پس ما
آفریدیم شما را
از خاک باز از نطفه
باز از خون بسته باز از گوشت پاره
صورت داده
و غیر صورت داده میگوئیم تا واضح سازیم
برای شما
و قرار می دهیم در رحمها چیزی را که خواهیم
تا میعادی معین
باز بیرون می آریم شما را کودک شده
باز تربیت میکنیم تا برسید بنهایت
جوانی خود
و از شما کسی بود که قبض ارواح او
کرده شود
و از شما کسی بود که باز گردانیده شود
به بدترین عمر
تا نداند چیزی را بعد از آنکه میدانست
و می بینی زمین را خشک شده
پس وقتیکه فرو فرستادیم بران
آب بجنبید

موضح القرآن

اور ساتھ پکڑتا ہے ہر شیطان
بے حکم کا
جس کی قسمت میں لکھا ہے کہ جو کوئی
اسکا دوست ہو
سو وہ اسکو بہکاوے اور لیجاوے
عذاب میں
دوزخ کے لوگو اگر
تمکو دھوکا ہے جی اٹھنے میں
تو ہمنے تمکو بنایا
مٹی سے پھر بوند سے
پھر جمکی سے پھر بوٹی سے
نقشہ بنے
اور بن نقشہ بنے اسواسطے کہ
تمکو کھول سناویں
اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم پیٹ میں
جو کچھ چاہیں ایک ٹھہرے وعدے تک
پھر تمکو نکالتے ہیں لڑکا
پھر جب لگ کر پہنچو اپنی جوانی
کے زور کو
اور کوئی تم میں پورا بھر لیا
اور کوئی تم میں پھر چلا یا نکمی عمر تک
تا سمجھ کے پیچھے کچھ نہ سمجھنے لگے
اور تو دیکھتا ہے زمین دبی پڑی
پھر جہاں ہمنے اتارا اسپر پانی
تازی ہوئی

[illegible]

وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَأَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي
اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ لَهُ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ ۖ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ
لِلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۖ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ ع

جلالین

وربت) ارتفعت وزادت (وأنبتت من) زائدة (كل
زوج) صنف (بهيج) حسن (ذلك) المذكور من بدء
خلق الإنسان إلى آخر إحياء الأرض (بأن) بسبب أن
الله هو الحق) الثابت الدائم (وأنه يحيي الموتى وأنه على
كل شيء قدير وأن الساعة آتية لا ريب) شك
فيها وأن الله يبعث من في القبور) ونزل في أبي جهل
ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ولا هدى) معه
ولا كتاب منير) له نور معه (ثاني عطفه) حال أي
لاوي عنقه تكبرا عن الإيمان والعطف الجانب عن
يمين أو شمال (ليضل) بفتح الياء وضمها (عن سبيل
الله) دينه (له في الدنيا خزي) عذاب فقتل يوم
بدر (ونذيقه يوم القيامة عذاب الحريق) أي
الإحراق بالنار ويقال له (ذلك بما قدمت يداك)
أي قدمته عبر عنه بهما دون غيرهما لأن أكثر
الأفعال تزاول بهما (وأن الله ليس بظلام) أي بذي
ظلم (للعبيد) فيعذبهم بغير ذنب (ومن الناس
من يعبد الله على حرف) أي شك في عبادته شبه
بالحال على حرف جبل في عدم ثباته (فإن أصابه
خير) صحة وسلامة في نفسه وماله (اطمأن

فتح الرحمن

وبلغزاند وبر رویاند از هر
قسم رونق دار انبیه
بسبب آنست
که الله همونست ثابت و آنکه وی زنده می کند مردگان را و آنکه وی بر
همه چیز توانا است و آنکه قیامت آمدنی است نیست شبهه
در آن و آنکه خدا برانگیزد آنان را که در گور باشند
و از مردمان کسی هست که گفتگو کند در شان الله بغیر دانش و بغیر هدایت
و بغیر کتاب روشن پیچنده گردن خود را یعنی تکبر کنان
تا گمراه کند از راه خدا او راست در دنیا رسوائی
و بچشانیم او را روز قیامت عذاب سوختن
گوئیم این بسبب اعمال است که پیش فرستاده دو دست تو
و بسبب آنکه خدا نیست ستم کننده
بر بندگان و از مردمان
کسی هست که عبادت میکند خدا را بر کناره
پس اگر برسد او را
نعمتی آرام گیرد

موضح القرآن

اور ابھری اور اگائیں ہر
بھانت بھانت رونق کی چیزیں
اسواسطے کہ
اللہ وہی ہے تحقیق اور وہ جلاتا ہے مردے اور وہ
ہر چیز کر سکتا ہے اور یہ کہ قیامت آنی ہے اسمیں دھوکا نہیں
اور یہ کہ اللہ اٹھا دیگا قبروں پڑوں کو
اور بعضا شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بن خبر اور بن سوجھ
اور بن کتاب چمکتی اپنی کروٹ موڑ کر
کہ بہکاوے اللہ کی راہ سے
اسکو دنیا میں رسوائی ہے
اور چکھاوینگے ہم اسکو قیامت کے دن جلن کی مار
یہ بسبب ہے جو آگے بھیج چکے تیرے دو ہاتھ
اور یہ کہ اللہ ظلم نہیں کرتا
بندوں پر اور بعضا شخص ہے
کہ بندگی کرتا ہے اللہ کی کنارے پر
پھر اگر مل گئی اسکو
بھلائی چین پکڑا

نزد ایشان بسبب آنست - الحاصل [illegible] آفرینش انسان در اطوار مختلف و تحول ایشان احوال متنوعه و احیاء زمین بعد از موت [illegible] قوله تعالی ومن الناس من یجادل -
نازل شد در شان ابی جهل [illegible] - ازدین کرشانت [illegible] که باشد بر کناره [illegible] اگر ببیند فتح را قرار گیرد و اگر نه بگریزد [illegible]
قوله تعالی ومن الناس من یعبد - [illegible] از اعراب [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] اسلام [illegible] دینی است [illegible] قبول [illegible] در آمد [illegible]
[illegible] آیت آمد که ومن الناس الآیه [illegible] حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم [illegible] اسلام را

بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗ اَقْرَبُ
مِنْ نَّفْعِهٖ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّ

جلالین

بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ) مِحْنَةٌ وَسُقْمٌ فِي نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ (انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ) اَيْ رَجَعَ اِلَى الْكُفْرِ (خَسِرَ الدُّنْيَا) بِفَوَاتِ مَا اَمَّلَهٗ مِنْهَا (وَالْاٰخِرَةَ) بِالْكُفْرِ (ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ) الْبَيِّنُ (يَدْعُوْ) يَعْبُدُ (مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) مِنَ الصَّنَمِ (مَا لَا يَضُرُّهٗ) اِنْ لَّمْ يَعْبُدْهُ (وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ) اِنْ عَبَدَهٗ (ذٰلِكَ) الدُّعَاءُ (هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ) عَنِ الْحَقِّ (يَدْعُوْ لَمَنْ) اللَّامُ زَائِدَةٌ (ضَرُّهٗ) بِعِبَادَتِهٖ (اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ) اِنْ نَفَعَ بِتَخَيُّلِهٖ (لَبِئْسَ الْمَوْلٰى) هُوَ النَّاصِرُ (وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ) الصَّاحِبُ هُوَ وَعَقَّبَ ذِكْرَ الشَّاكِّ بِالْخُسْرَانِ بِذِكْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالثَّوَابِ فِيْ (اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ) مِنَ الْفُرُوْضِ وَالنَّوَافِلِ (جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ) مِنْ اِكْرَامِ مَنْ يُّطِيْعُهٗ وَاِهَانَةِ مَنْ يَّعْصِيْهِ (مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ) اَيْ مُحَمَّدًا نَبِيَّهٗ (فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ) بِحَبْلٍ (اِلَى السَّمَآءِ) اَيْ سَقْفِ بَيْتِهٖ يَشُدُّهٗ فِيْهِ وَفِيْ عُنُقِهٖ (ثُمَّ لْيَقْطَعْ) لِيَخْتَنِقَ بِهٖ بِاَنْ يَقْطَعَ نَفَسَهٗ مِنَ الْاَرْضِ كَمَا فِي الصِّحَاحِ (فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ) فِيْ عَدَمِ نُصْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مَا يَغِيْظُ) مِنْهَا الْمَعْنٰى فَلْيَخْتَنِقْ غَيْظًا مِنْهَا فَلَا بُدَّ مِنْهَا (وَكَذٰلِكَ) اَيْ مِثْلَ اِنْزَالِنَا الْاٰيَاتِ السَّابِقَةِ (اَنْزَلْنٰهُ) اَيِ الْقُرْاٰنَ الْبَاقِيَ (اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ) ظَاهِرَاتٍ حَالٌ (وَّاَنَّ

فتح الرحمن

بآن عبادت واگر برسد او را بلائی برگردد بر روی خود زیان کار شده در دنیا ـ بسوی کفر ـ و آخرت اینست زیان ظاهر ـ میخواند بجز خدا چیزی را که زیان نرساند ویرا و سود ندهد ویرا اینست گمراهی دور میخواند کسی را که زیان او نزدیکتر است از سود او هر آئینه بد خداوندی و بد یار یست

رکوع

خدا در آرد آنانرا که ایمان آورده اند و کارهای شایسته کرده اند در بوستانها که میرود زیر آن جویها هر آئینه خدا میکند آنچه میخواهد هر که پنداشته باشد که نصرت نخواهد داد خدا پیغامبر را ـ در دنیا و آخرة پس باید که بیاویزد رسنی بجانب بالا باز باید که خفه شود پس درنگرد آیا دور میکند این تدبیر او چیزی را که خشم آورده است و همچنین فرو فرستادیم قرآن را آیات روشن و بدانید که

موضح القرآن

اُسپر اور اگر مل گئی اسکو جانچ پھر گیا الٹا اپنے منہ پر گنوائی دنیا اور آخرت یہی ہے ٹوٹا صریح ـ پکارتا ہے اللہ کے سوائے ایسی چیز کہ اسکا برا نہیں کرتی اور ایسی چیز کہ اسکا بھلا نہیں کرتی یہی ہے دور پڑنا بھول کر پکارے جاتا ہے البتہ جسکا ضرر پہلے پہنچے نفع سے بیشک برا دوست ہے اور برا رفیق ـ

اللہ داخل کریگا ان کو جو یقین لائے اور کیں نیکیاں ـ باغوں میں بہتی نیچے انکے نہریں اللہ کرتا ہے جو چاہے جسکو یہ خیال ہو کہ ہرگز مدد نہ کریگا اسکو اللہ دنیا میں اور آخرت میں تو تانے ایک رسی آسمان کو پھر کاٹ دے اب دیکھے کچھ گیا اسکی تدبیر سے اسکے جی کا غصہ ـ اور یوں اتارا ہمنے یہ قرآن کھلی باتیں اور یہ ہے کہ

[illegible]

اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ
وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ
يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ
إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ ۝ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ سجدة
ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا

جلالین

اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ) هُدَاهُ مَعْطُوفٌ عَلَىٰ هَاءِ
أَنْزَلْنَاهُ (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا) هُمُ الْيَهُودُ
(وَالصَّابِئِينَ) طَائِفَةٌ مِنْهُمْ (وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ
أَشْرَكُوا إِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) بِإِدْخَالِ
الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ وَغَيْرِهِمُ النَّارَ (إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ)
مِنْ عَمَلِهِمْ (شَهِيدٌ) عَالِمٌ بِهِ عِلْمَ مُشَاهَدَةٍ (أَلَمْ تَرَ)
تَعْلَمْ (أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي
الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّوَابُّ) أَيْ يَخْضَعُ لَهُ بِمَا يُرَادُ مِنْهُ (وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ)
وَهُمُ الْمُؤْمِنُونَ بِزِيَادَةٍ عَلَى الْخُضُوعِ فِي سُجُودِ الصَّلَاةِ
(وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ) وَهُمُ الْكَافِرُونَ لِأَنَّهُمْ أَبَوُا
السُّجُودَ الْمُتَوَقِّفَ عَلَى الْإِيمَانِ (وَمَنْ يُهِنِ اللّٰهُ) يُشْقِهِ
(فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ) مُسْعِدٍ (إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ) مِنَ
الْإِهَانَةِ وَالْإِكْرَامِ (هَٰذَانِ خَصْمَانِ) أَيِ الْمُؤْمِنُونَ
خَصْمٌ وَالْكُفَّارُ الْخَمْسَةُ خَصْمٌ وَهُوَ يُطْلَقُ عَلَى الْوَاحِدِ
وَالْجَمَاعَةِ (اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ) أَيْ فِي دِينِهِ (فَالَّذِينَ
كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ) يَلْبَسُونَهَا يَعْنِي
أُحِيطَتْ بِهِمُ النَّارُ (يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ)
الْمَاءُ الْبَالِغُ نِهَايَةَ الْحَرَارَةِ (يُصْهَرُ) يُذَابُ (بِهِ مَا

فتح الرحمن

خدا راہ مینماید ہر کرا میخواہد۔
ہر آئینہ آنانکہ ایمان آوردند و آنانکہ یہودی شدند
و ستارہ پرستان و ترسایان و گبران
و مشرکان خدا تعالیٰ فیصل خواہد کرد میان ایشان روز قیامت
ہر آئینہ خدا بر ہر چیز
مطلع است آیا ندیدی
کہ سجدہ میکنند خدا تعالیٰ را آنانکہ در آسمانہا و آنانکہ در
زمین اند و آفتاب و ماہ و ستارہا و کوہہا و درختان
و جاربایان و بسیارے از مردمان

و بسیار کس ہست کہ ثابت شدہ است بر ایشان عذاب
و ہر کرا خوار کند خدا
پس نیست او را ہیچ گرامی دارندہ ہر آئینہ خدا می کند آنچہ میخواہد
این دو فریق دشمنان یکدیگر اند

خصومت کردند در شان پروردگار خویش پس آنانکہ
کافر شدند قطع کردہ شد برای ایشان جامہا از آتش ریختہ شود بالای سر ایشان
آب گرم
گداختہ گردد بآن ہرچہ

موضح القرآن

اللہ سوجھ دیتا ہے جسکو چاہے
جو لوگ مسلمان ہیں اور جو یہود ہوئے
اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور جو
شرک کرتے ہیں اللہ فیصلہ کر دیگا ان میں قیامت کے دن
اللہ کے سامنے ہے ہر چیز
تو نے نہ دیکھا
کہ اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی
زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت
اور جانور اور بہت آدمی

اور بہت ہیں کہ ان پر ٹھہر چکا عذاب
اور جسکو اللہ ذلیل کرے
اسے کوئی نہیں عزت دینے والا اللہ کرتا ہے جو چاہے
یہ دو مدعی ہیں

جھگڑے ہیں اپنے رب پر سو جو
منکر ہوئے انکے واسطے بیونتے ہیں کپڑے آگ کے
ڈالتے ان کے سر پر جلتا پانی
گل جاتا ہے اس سے جو

[illegible]

فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَ
ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا
إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ
سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

جلالین

فِي بُطُونِهِمْ مِنْ شُحُومٍ وَغَيْرِهَا (وَ) تُشْوَى بِهِ (الْجُلُودُ) (وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ) لِضَرْبِ رُءُوسِهِمْ (كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا) أَيِ النَّارِ (مِنْ غَمٍّ) يَلْحَقُهُمْ بِهَا (أُعِيدُوا فِيهَا) رُدُّوا إِلَيْهَا بِالْمَقَامِعِ (وَ) قِيلَ لَهُمْ (ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ) أَيِ الْبَالِغِ نِهَايَةَ الْإِحْرَاقِ وَقَالَ فِي الْمُؤْمِنِينَ (إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا) بِالْجَرِّ أَيْ مِنْهُمَا بِأَنْ يُرَصَّعَ اللُّؤْلُؤُ بِالذَّهَبِ وَبِالنَّصْبِ عَطْفًا عَلَى مَحَلِّ مِنْ أَسَاوِرَ (وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ) هُوَ الْمُحَرَّمُ لُبْسُهُ عَلَى الرِّجَالِ فِي الدُّنْيَا (وَهُدُوا) فِي الدُّنْيَا (إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ) وَهُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ) أَيْ طَرِيقِ اللَّهِ الْمَحْمُودِ وَدِينِهِ (إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ) طَاعَتِهِ (وَ) عَنِ (الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ) مَنْسَكًا وَمُتَعَبَّدًا (لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ) الْمُقِيمُ (فِيهِ وَالْبَادِ) الطَّارِئُ (وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ) الْبَاءُ زَائِدَةٌ (بِظُلْمٍ) أَيْ بِسَبَبِهِ بِأَنِ ارْتَكَبَ مَنْهِيًّا وَلَوْ شَتْمَ الْخَادِمِ (نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ) أَيْ مُؤْلِمٍ أَيْ بَعْضَهُ وَمِنْ هَذَا يُؤْخَذُ خَبَرُ إِنَّ أَيْ نُذِيقُهُمْ مِنْ

فتح الرحمن

در شکم ایشان باشد و پوست نیز
و برای کفار گرزها باشد از آهن
هرگاه که خواهند که برآیند از دوزخ از اندوه باز گردانیده شوند در آنجا
و گفته شود بچشید عذاب سوختن
هر آئینه خدا درمی آرد آنان را که ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند در بوستانها می رود زیر آن جویها پیرایه بسته شوند آنجا دستورنجها از زر و پیرایه بسته شوند مروارید
و لباس ایشان آنجا ابریشم بود
و راه نموده شدند یعنی در دنیا ایشان را بپاکیزه از سخن
و دلالت کرده شد ایشان را براه خدای ستوده
هر آئینه آنانکه کافر شدند و باز میدارند از راه خدا و از مسجد حرام که پیدا کرده ایم آنرا برای مردمان یکسان آنجا مقیم
و مسافر و هرکه خواهد آنجا کجروی بستمگاری
بچشانیم او را عذاب درد دهنده

موضح القرآن

ان کے پیٹ میں ہے اور کھال بھی
اور ان کے واسطے ہتھوڑے ہیں لوہے کے جب چاہیں کہ نکل پڑیں اس میں سے گھٹنے کے مارے پھر ڈال دیے اندر اور چکھتے رہو جلن کی مار
اللہ داخل کرے گا ان کو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں باغوں میں بہتی نیچے ان کے نہریں گہنا پہنایا جاوے گا وہاں کنگن سونے کے اور موتی
اور ان کی پوشاک وہاں ریشم کی ہے
اور راہ پائی انہوں نے ستھری بات کی
اور پائی اس خوبیوں سراہے کی راہ
جو لوگ منکر ہوئے اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ادب والی مسجد سے جو ہم نے بنائی سب لوگوں کے واسطے برابر ہے اس میں لگا رہنے والا اور باہر کا اور جو کوئی اس میں چاہے ٹیڑھی راہ شرارت سے
اس کو ہم چکھاویں گے ایک دکھ کی مار

قوله و مسافر [illegible] امام شافعی است [illegible] امام اعظم و امام مالک و امام احمد [illegible] مسجد حرام است [illegible]

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ
وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا

جلالین

عَذَابٍ أَلِيمٍ (وَ) اذْكُرْ (إِذْ بَوَّأْنَا) بَيَّنَّا (لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ
الْبَيْتِ) لِيَبْنِيَهُ وَكَانَ قَدْ رُفِعَ زَمَنَ الطُّوفَانِ وَأَمَرْنَاهُ
(أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ) مِنَ الْأَوْثَانِ
(لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ) الْمُقِيمِينَ بِهِ (وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ)
جَمْعُ رَاكِعٍ وَسَاجِدٍ الْمُصَلِّينَ (وَأَذِّنْ) نَادِ (فِي النَّاسِ
بِالْحَجِّ) فَنَادَى عَلَى جَبَلِ أَبِي قُبَيْسٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ
رَبَّكُمْ بَنَى بَيْتًا وَأَوْجَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ إِلَيْهِ فَأَجِيبُوا رَبَّكُمْ
وَالْتَفَتَ بِوَجْهِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَشَرْقًا وَغَرْبًا فَأَجَابَهُ
كُلُّ مَنْ كُتِبَ لَهُ أَنْ يَحُجَّ مِنْ أَصْلَابِ الرِّجَالِ وَأَرْحَامِ
الْأُمَّهَاتِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَجَوَابُ الْأَمْرِ (يَأْتُوكَ
رِجَالًا) مُشَاةً جَمْعُ رَاجِلٍ كَقَائِمٍ وَقِيَامٍ (وَ) رُكْبَانًا
(عَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ) أَيْ بَعِيرٍ مَهْزُولٍ وَهُوَ يُطْلَقُ عَلَى الذَّكَرِ
وَالْأُنْثَى (يَأْتِينَ) أَيِ الضَّوَامِرُ حَمْلًا عَلَى الْمَعْنَى (مِنْ
كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ) طَرِيقٍ بَعِيدٍ (لِيَشْهَدُوا) أَيْ يَحْضُرُوا
(مَنَافِعَ لَهُمْ) فِي الدُّنْيَا بِالتِّجَارَةِ أَوْ فِي الْآخِرَةِ أَوْ فِيهِمَا
أَقْوَالٌ (وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ) أَيْ
عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ أَوْ يَوْمِ عَرَفَةَ أَوْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ
أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَقْوَالٌ (عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ
الْأَنْعَامِ) الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ الَّتِي تُنْحَرُ فِي يَوْمِ
الْعِيدِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْهَدَايَا وَالضَّحَايَا (فَكُلُوا مِنْهَا)

فتح الرحمن

و یاد کن چون معین ساختیم برای ابراهیم موضع خانهٔ کعبه را
این سخن گفته که شریک مقرر مکن با من هیچ چیز را و پاک کن خانهٔ مرا برای طواف کنندگان و ایستادگان و رکوع کنندگان و سجده کنندگان
و آواز ده در میان مردمان
بحج
تا بیایند پیش تو
پیاده و سواره
بر هر شتر لاغر
بیایند این شتران لاغر از
راه دور تا حاضر شوند
نزدیک فایده‌ها برای خویش
و یاد کنند نام خدا را در روز چند دانسته شده یعنی یوم نحر و بعد از وی
بر ذبح آنچه خدا تعالی روزی داده ایشان را از قسم
چارپایان مواشی
پس بخورید از آن

موضح القرآن

اور جب ٹھیک کر دیا ہم نے ابراہیم کو ٹھکانا
اس گھر کا
کہ شریک نہ کر میرے ساتھ کسی کو اور پاک رکھ میرا گھر
طواف کرنے والوں اور کھڑے رہنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے واسطے
اور پکار دے لوگوں میں
حج کے واسطے
کہ آویں تیری طرف
پاؤں چلتے اور سوار ہو کر
دبلے دبلے اونٹوں پر
آتے
دور کی راہوں سے تا کہ پہنچیں
اپنے بھلے کی جگہوں پر
اور پڑھیں اللہ کا نام کئی دن جو معلوم ہیں
ذبح پر چوپایوں مواشی کے جو اس نے دئیے ہیں انکو
سو کھاؤ اسمیں سے

چون ابراہیم صلوات اللہ علیہ خانهٔ کعبہ را اتمام کرد [illegible] مردمان را بزیارت خانه آواز ده ابراہیم فرمود کہ آواز من کجا رسد خطاب رسید کہ از تو ندا کردن و از من رسانیدن [illegible] بر جبل ابو قبیس برخاست و ندا کرد [illegible] حج خانهٔ خود [illegible] [illegible]

وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ ذٰلِكَ
وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا
الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ ذٰلِكَ
وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا

جلالین

اِذَا كَانَتْ مُسْتَحَبَّةً (وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ) اَيِ الشَّدِيْدَ الْفَقْرِ (ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ) اَيْ يُزِيْلُوْا اَوْسَاخَهُمْ وَشَعَثَهُمْ كَطُوْلِ الظُّفُرِ (وَلْيُوْفُوْا) بِالتَّخْفِيْفِ وَالتَّشْدِيْدِ (نُذُوْرَهُمْ) مِنَ الْهَدَايَا وَالضَّحَايَا (وَلْيَطَّوَّفُوْا) طَوَافَ الْاِفَاضَةِ (بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ) اَيِ الْقَدِيْمِ لِاَنَّهٗ اَوَّلُ بَيْتٍ وُضِعَ (ذٰلِكَ) خَبَرُ مُبْتَدَاٍ مُقَدَّرٍ اَيِ الْاَمْرُ اَوِ الشَّاْنُ ذٰلِكَ الْمَذْكُوْرُ (وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ) هِيَ مَا لَا يَحِلُّ انْتِهَاكُهٗ (فَهُوَ) اَيْ تَعْظِيْمُهَا (خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ) فِي الْاٰخِرَةِ (وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ) اَكْلًا بَعْدَ الذَّبْحِ (اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ) تَحْرِيْمُهٗ فِيْ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ الْاٰيَةَ فَالْاِسْتِثْنَاءُ مُنْقَطِعٌ وَيَجُوْزُ اَنْ يَّكُوْنَ مُتَّصِلًا وَالتَّحْرِيْمُ لِمَا عَرَضَ مِنَ الْمَوْتِ وَنَحْوِهٖ (فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ) مِنْ لِلْبَيَانِ اَيِ الَّذِيْ هُوَ الْاَوْثَانُ (وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ) اَيِ الشِّرْكَ بِاللّٰهِ فِيْ تَلْبِيَتِكُمْ اَوْ شَهَادَةَ الزُّوْرِ (حُنَفَآءَ لِلّٰهِ) مُسْلِمِيْنَ عَادِلِيْنَ عَنْ كُلِّ دِيْنٍ سِوٰى دِيْنِهٖ (غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ) تَاْكِيْدٌ لِمَا قَبْلَهٗ وَهُمَا حَالَانِ مِنَ الْوَاوِ (وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ) سَقَطَ (مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ) اَيْ تَاْخُذُهٗ بِسُرْعَةٍ (اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ) اَيْ تُسْقِطُهٗ (فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ) بَعِيْدٍ اَيْ فَهُوَ لَا يُرْجٰى خَلَاصُهٗ (ذٰلِكَ) يُقَدَّرُ قَبْلَهُ الْاَمْرُ مُبْتَدَاٌ (وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا) اَيْ فَاِنَّ

فتح الرحمن

و بخورانید درمانده درویش را
باز باید که دور کنند چرک تن خود را
و بوفا رسانند
نذرهای خود را و طواف نمایند
باین خانهٔ قدیم
اینست حکم
و هرکه تعظیم کند شعائر خدا را
پس این تعظیم کردن بهتر است او را نزدیک پروردگار او
و حلال کرده شد برای شما مواشی مگر آنچه خوانده خواهد شد بر شما
پس احتراز کنید از پلیدی
بتان و احتراز کنید
از سخن دروغ یعنی گواهی دروغ
حنیفی دین شده برای خدا
غیر شریک مقرر کننده باوی
و هرکه شریک مقرر کند با خدا پس گویا که فرود افتاد
از آسمان پس بربایند او را مرغان
یا فرو افکند باد او را بمکانی دور
اینست حکم
و هرکه تعظیم کند شعائر خدا را پس این تعظیم

موضح القرآن

اور کھلاؤ برے حال کے محتاج کو
پھر چاہئے نبیڑ دیں اپنا میل کچیل
اور پوری کریں
اپنی منتیں اور طواف کریں
قدیم گھر کا
یہ سن چکے
اور جو کوئی بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی
سو وہ بہتر ہے اسکو اپنے رب کے پاس
اور حلال ہیں تمکو چوپائے مگر جو
تمکو سناتے ہیں
سو بچتے رہو
بتوں کی گندگی سے اور بچتے رہو
جھوٹی بات سے
ایک اللہ کی طرف ہوکر
نہ اسکے ساتھ ساجھی بناکر
اور جسنے شریک بنایا اللہ کا
سو جیسے گر پڑا
آسمان سے پھر اچکتے ہیں اسکو
اڑتے جانور
یا لے ڈالا اسکو باؤ نے کسی
دور مکان میں
یہ سن چکے
اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کے
نام لگی چیزوں کا سو وہ

مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ ۔ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا
مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِينَ ۔ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ
عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا

جلالین

تعظيمها وهي البدن التي تهدى للحرم بأن تستحسن وتستسمن (من تقوى القلوب) منهم وسميت شعائر لإشعارها بما تعرف به أنها هدي كطعن حديدة بسنامها (لكم فيها منافع) كركوبها والحمل عليها ما لا يضرها (إلى أجل مسمى) وقت نحرها (ثم محلها) أي مكان حل نحرها (إلى البيت العتيق) أي عنده والمراد الحرم جميعه (ولكل أمة) أي جماعة مؤمنة سلفت قبلكم (جعلنا منسكا) بفتح السين مصدر وبكسرها اسم مكان أي ذبحا قربانا أو مكانه (ليذكروا اسم الله على ما رزقهم من بهيمة الأنعام) عند ذبحها (فإلهكم إله واحد فله أسلموا) انقادوا (وبشر المخبتين) المطيعين المتواضعين (الذين إذا ذكر الله وجلت) خافت (قلوبهم والصابرين على ما أصابهم) من البلايا (والمقيمي الصلاة) في أوقاتها (ومما رزقناهم ينفقون) يتصدقون (والبدن) جمع بدنة وهي الإبل (جعلناها لكم من شعائر الله) أعلام دينه (لكم فيها خير) نفع في الدنيا كما تقدم وأجر في العقبى (فاذكروا اسم الله عليها) عند نحرها (صواف) قائمة على ثلاث معقولة اليد اليسرى (فإذا وجبت جنوبها) سقطت إلى الأرض بعد النحر وهو وقت الأكل منها (فكلوا منها) إن شئتم (وأطعموا

فتح الرحمن

از تقوی دلهاست
شما را در ان مواشی فایده است
تا میعادی معین
باز جای فرود آمدن آن نزدیک خانهٔ قدیم است
و هر امتی را
معین ساخته ایم طریق قربانی
تا یاد کنند
نام خدا بر آنچه داده است ایشان را از چهارپایان مواشی
پس معبود شما خدای یکتاست پس او را منقاد شوید
و بشارت ده نیازمندان را
آنانکه چون یاد کرده شود خدا بترسد دل ایشان و صبر کنندگان بر آنچه برسد بایشان و برپا دارندگان نماز را
و از آنچه روزی دادیم ایشان را خرج میکنند
و شتران قربانی را ساخته ایم برای شما از شعائر خدا
شما را در ان نیکی است
پس یاد کنید نام خدا بر آنها
ایستاده
پس چون بزمین افتند پهلوی آن
بخورید از ان و بخورانید

موضح القرآن

دل کی پرہیزگاری سے ہی
تمکو چوپایوں میں فائدے ہیں
ایک ٹھہرے وعدے تک پھر
ان کو پہنچنا اس قدیم گھر تک
اور ہر فرقے کو
ہمنے ٹھہرا دی ہے قربانی
کہ یاد کریں
اللہ کا نام چوپایوں کے ذبح پر جو ان کو روزی دیئے
سو اللہ تمہارا ایک اللہ ہے سو اسی کے حکم میں رہو
اور خوشی سنا عاجزی کرنے والوں کو
جب نام لیجئے اللہ کا ڈر جاویں ان کے دل اور سہنے والے
جو ان پر پڑے اور کھڑی رکھنے والے نماز کے
اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں
اور کعبے کو چڑھانے کے اونٹ ٹھہرائے ہیں ہمنے تمہارے واسطے نشانی اللہ کے نام کی
تمہارا اس میں بھلا ہی
سو پڑھو ان پر نام اللہ کا
قطار باندھکر
پھر جب گر پڑے انکی کروٹ
تو کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ

بیان القرآن ... [illegible]

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۚ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى ع
نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۚ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

جلالين

(الْقَانِعَ) الَّذِيْ يَقْنَعُ بِمَا يُعْطٰى وَلَا يَسْاَلُ وَلَا يَتَعَرَّضُ
(وَالْمُعْتَرَّ) السَّائِلَ اَوِ الْمُتَعَرِّضَ (كَذٰلِكَ) اَيْ مِثْلَ ذٰلِكَ
التَّسْخِيْرِ (سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ) بِاَنْ تُنْحَرَ وَتُرْكَبَ وَاِلَّا لَمْ تُطِقْ
ذٰلِكَ (لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ) اِنْعَامِيْ عَلَيْكُمْ (لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ
لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا) اَيْ لَا يُرْفَعَانِ اِلَيْهِ (وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ) اَيْ يُرْفَعُ اِلَيْهِ مِنْكُمُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الْخَالِصُ
مَعَ الْاِيْمَانِ (كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى
مَا هَدٰىكُمْ) اَرْشَدَكُمْ لِمَعَالِمِ دِيْنِهِ وَمَنَاسِكِ حَجِّهِ
(وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ) اَيِ الْمُوَحِّدِيْنَ (اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ
عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا) غَوَائِلَ الْمُشْرِكِيْنَ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
كُلَّ خَوَّانٍ) فِيْ اَمَانَتِهِ (كَفُوْرٍ) لِنِعْمَتِهِ وَهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ
الْمَعْنٰى اَنَّهُ يُعَاقِبُهُمْ (اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ) اَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَنْ يُّقَاتِلُوْا وَهٰذِهٖ اَوَّلُ اٰيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْجِهَادِ (بِاَنَّهُمْ)
اَيْ بِسَبَبِ اَنَّهُمْ (ظُلِمُوْا) بِظُلْمِ الْكَافِرِيْنَ اِيَّاهُمْ
(وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ) هُمُ (الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ) فِي الْاِخْرَاجِ مَا اُخْرِجُوْا (اِلَّآ اَنْ
يَّقُوْلُوْا) اَيْ بِقَوْلِهِمْ (رَبُّنَا اللّٰهُ) وَحْدَهٗ وَهٰذَا
الْقَوْلُ حَقٌّ فَالْاِخْرَاجُ بِهٖ اِخْرَاجٌ بِغَيْرِ حَقٍّ (وَلَوْلَا
دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ) بَدَلٌ بَعْضٍ مِّنَ النَّاسِ

فتح الرحمن

درویش بے سوال را
و سوال کننده را همچنین
رام گردانیدیم چارپایان برای شما
بود کہ شکر کنید نمی رسد بخدا
گوشت قربانیہا و نہ خون اینہا مگر رسد
پرہیزگاری از شما همچنین رام گردانید قربانیہا را برای
شما تا بہ بزرگی یاد کنید خدا را بشکر
آنکہ راہ نمود شما را
و بشارت دہ نیکوکاران را ہر آئینہ
خدا دفع می کند
از مسلمانان بیم ضرر اعدای ایشان را
ہر آئینہ خدا دوست نمیدارد
ہر خیانت کنندہ ناسپاس را
دستوری جہاد دادہ شد آنانرا کہ
بایشان جنگ می کنند
بسبب آنکہ ایشان
مظلوم شدہ اند
و ہر آئینہ خدا بر نصرت دادن ایشان
توانا است آنانکہ بیرون آوردہ شدند
از خانہای ایشان بغیر حق
لیکن بسبب آنکہ
میگفتند پروردگار ما خدا است
و اگر نبودے
دفع کردن خدا مردمان را بعض را

موضح القرآن

صبر کرنے والے کو
اور بیقراری کرنے کو اسی طرح
تمہارے بس میں دئے ہم نے وے جانور
شاید تم احسان مانو نہیں پہنچتا اللہ کو
ان کا گوشت نہ لہو لیکن اسکو
پہنچتا ہے
تمہارے دل کا ادب
اسی طرح بس میں دیا تمہارے کہ اللہ
کی بڑائی پڑھو اس پر
کہ تمکو راہ سجھائی
اور خوشی سنا نیکی والوں کو اللہ
دشمنوں کو ہٹا دیگا
ایمان والوں سے اللہ کو خوش نہیں آتا
کوئی دغاباز ناشکر
حکم ہوا انکو جنسے لوگ لڑتے ہیں
اس واسطے کہ ان پر
ظلم ہوا
اور اللہ انکی مدد کرنے پر قادر ہے
وے جنکو نکالا
ان کے گھروں سے اور کچھ دعوی نہیں
سوائے اسکے
کہ وے کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے
اور اگر نہ
ہٹا یا کرتا اللہ لوگوں کو ایک کو

[illegible]

ثلث

بَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ
مَنْ يَّنْصُرُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا
الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ
فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ
مَدْيَنَ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

جلالين

بعضٍ لهدّمت بالتشديد للتكثير وبالتخفيف صوامع للرهبان (وبيع) كنائس للنصارى (وصلوات) كنائس اليهود بالعبرانية (ومساجد) للمسلمين (يذكر فيها) أي المواضع المذكورة (اسم الله كثيرا) وتنقطع العبادات بخرابها (ولينصرن الله من ينصره) أي ينصر دينه (إن الله لقوي) على خلقه (عزيز) منيع في سلطانه وقدرته (الذين إن مكناهم في الأرض) بنصرهم على عدوهم (أقاموا الصلوة وآتوا الزكوة وأمروا بالمعروف ونهوا عن المنكر) جواب الشرط وهو وجوابه صلة الموصول ويقدر قبله هم مبتدأ (ولله عاقبة الأمور) أي إليه مرجعها في الآخرة (وإن يكذبوك) إلخ تسلية للنبي صلى الله عليه وسلم (فقد كذبت قبلهم قوم نوح) تأنيث قوم باعتبار المعنى (وعاد) قوم هود (وثمود) قوم صالح (وقوم إبراهيم وقوم لوط وأصحاب مدين) قوم شعيب (وكذب موسى) كذبه القبط لا قومه بنو إسرائيل أي كذب هؤلاء رسلهم فلك أسوة بهم (فأمليت للكافرين) أمهلتهم بتأخير العقاب لهم (ثم أخذتهم) بالعذاب (فكيف كان نكير) أي إنكاري عليهم بتكذيبهم بإهلاكهم والاستفهام للتقرير أي هو واقع موقعه

فتح الرحمن

بر شکست بعضی ویران کرده شدی خلوتهای رهبانان
وعبادتخانهای نصاری وعبادتخانهای یهود
وعبادتخانهای مسلمانان یاد کرده می شود در آن بهبهت نام خدا بسیاری
والبته نصرت خواهد داد خدا کسی را که قصد نصرت دین وی کند
هر آئینه خدا توانا غالب است
نصرت خواهد داد آنان را که اگر دست رس دهیم ایشان را در زمین برپا دارند نماز را و بدهند
زکوٰة را و بفرمایند بکار پسندیده و منع کنند از کار ناپسندیده
و خدا راست انجام کارها
واگر دروغی شمرند ترا
پس هر آئینه دروغی شمرده بود پیش از ایشان قوم نوح
و عاد و ثمود
وقوم ابراهیم وقوم لوط و اهل مدین
و دروغی شمرده شد موسی را
پس مهلت دادم این کافران را باز گرفتار کردم ایشان را پس چگونه بود عقوبت من

موضح القرآن

ایک سے ۔ تو ڈھائے جاتے تکیے
اور مدرسے اور عبادتخانے
اور مسجدیں جنمیں
نام پڑھا جاتا ہی اللہ کا بہت
اور اللہ مقرر مدد کریگا اسکی جو مدد کریگا اسکی
بیشک اللہ زبردست ہی زور والا
وے کہ اگر ہم اُن کو مقدور دیں
ملک میں کھڑی کریں نماز اور دیں
زکوٰۃ اور حکم کریں بھلے کام کا اور منع کریں بُرے سے ۔
اور اللہ کے اختیار ہی آخر ہر کام کا
اور اگر تجھکو جھٹلا دیں
تو اُنسے پہلے جھٹلا چکی ہی نوح کی قوم
اور عاد اور ثمود ۔
اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور مدین کے لوگ ۔
اور موسیٰ کو جھٹلایا
پھر میں نے ڈھیل دی منکروں کو
پھر اُنکو پکڑا تو کیسا ہوا میرا انکار ۔

فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا
فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ
الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ
سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا ع
أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

جلالين

فَكَأَيِّنْ أي كم مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْتُهَا وفي قراءة أهلكناها
وَهِيَ ظَالِمَةٌ أي أهلها بكفرهم فَهِيَ خَاوِيَةٌ ساقطة
عَلَى عُرُوشِهَا سقوفها وَكم مِنْ بِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ متروكة
بموت أهلها وَقَصْرٍ مَشِيدٍ رفيع خالٍ بموت أهله
أَفَلَمْ يَسِيرُوا أي كفار مكة فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ
قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا ما نزل بالمكذبين قبلهم أَوْ
آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا أخبارهم بالإهلاك وخراب
الديار فيعتبروا فَإِنَّهَا أي القصة لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ
وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ تأكيد وَيَسْتَعْجِلُونَكَ
بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ بإنزال العذاب
فأنجزه يوم بدر وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ من أيام
الآخرة بالعذاب كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ بالتاء
والياء في الدنيا وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ
ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا المراد أهلها وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ
المرجع قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أي أهل مكة إِنَّمَا
أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ بيّن الإنذار وأنا بشير
للمؤمنين فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ من الذنوب وَرِزْقٌ كَرِيمٌ هو الجنة
وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا القرآن بإبطالها مُعَاجِزِينَ
من اتبع النبي أي ينسبونهم إلى العجز ويثبطونهم
عن الإيمان أو مقدرين عجزنا عنهم وفي قراءة

فتح الرحمن

پس بسا دیهی که هلاک ساختیم آنرا
و وی ستمکار بود پس وی افتاده است
بر سقفهای خود و بسا چاه بیکار مانده
و بسا محل بلند خراب شده
آیا سیر نکرده اند در زمین تا بود ایشانرا
دلها که فهم کنند بآن یا
گوشها که بشنوند بآن
پس هر آئینه حال اینست که نابینا نمی شوند چشمها
ولیکن نابینا می شوند دلها که در سینه اند
و بشتاب می طلبند از تو عذاب را و هرگز خلاف نخواهد کرد خدا وعدهٔ خود را
و هر آئینه یکروز نزدیک پروردگار تو
مانند هزار سال است از آنچه می شمرید
و بسا دیهی که مهلت دادم آنرا و او ستمکار بود
باز گرفتم آنرا و بسوی من است بازگشت
بگو ای مردمان جز این نیست
که من برای شما ترساننده آشکارا ام
پس آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند ایشانراست آمرزش و روزی نیک
و آنانکه سعی کردند در رد آیات ما عاجز کنان بزعم خود

موضح القرآن

سو کتنی بستیاں ہم نے کھپا دیں
اور وہ گنہگار تھے اب وہ ڈھئی پڑی ہیں
اپنی چھتوں پر اور کتنے کوئے نکمے پڑے
اور کتنے محل گچ کاری
کیا پھرے نہیں ملک میں جو ان کو
دل ہوتے جن سے بوجھتے یا
کان ہوتے جن سے سنتے
سو کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں
پر اندھے ہوتے ہیں دل جو سینوں میں ہیں
اور تجھ سے جلدی مانگتے ہیں عذاب اور اللہ ہرگز نہ ٹالیگا اپنا وعدہ
اور ایک دن تیرے رب کے یہاں
ہزار برس کے برابر ہے جو تم گنتے ہو
اور کتنی بستیاں ہیں کہ میں نے ان کو ڈھیل دی
اور وہ گنہگار تھیں پھر ان کو پکڑا اور میری طرف پھر آنا ہے
تو کہہ لوگو
میں تو ڈر سنانے والا ہوں تم کو کھول کر
سو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں ان کو ہے معافی اور روزی عزت کی
اور جو دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے کو

أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ
مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَ
الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

جلالین

مُعَاجِزِينَ مُسَابِقِينَ اَيْ لَنَا يَظُنُّونَ اَنْ يَّفُوتُونَا بِاِنْكَارِهِمُ الْبَعْثَ وَالْعِقَابَ (اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ) النَّارِ (وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ) هُوَ نَبِيٌّ اُمِرَ بِالتَّبْلِيْغِ (وَ لَا نَبِيٍّ) اَيْ لَمْ يُؤْمَرْ بِالتَّبْلِيْغِ (اِلَّا اِذَا تَمَنّٰى) قَرَأَ (اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْ اُمْنِيَّتِهٖ) قِرَاءَتِهٖ مَا لَيْسَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مِمَّا يَرْضَاهُ الْمُرْسَلُ اِلَيْهِمْ وَقَدْ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سُوْرَةِ النَّجْمِ بِمَجْلِسٍ مِنْ قُرَيْشٍ بَعْدَ اَفَرَاَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزّٰى وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى بِاِلْقَاءِ الشَّيْطٰنِ عَلٰى لِسَانِهٖ صلعم مِنْ غَيْرِ عِلْمِهٖ صلعم بِهٖ تِلْكَ الْغَرَانِيْقُ الْعُلٰى وَاِنَّ شَفَاعَتَهُنَّ لَتُرْتَجٰى فَفَرِحُوْا بِذٰلِكَ ثُمَّ اَخْبَرَهٗ جِبْرِيْلُ بِمَا اَلْقَاهُ الشَّيْطٰنُ عَلٰى لِسَانِهٖ مِنْ ذٰلِكَ فَحَزِنَ فَسُلِّيَ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ لِيَطْمَئِنَّ (فَيَنْسَخُ اللّٰهُ) يُبْطِلُ (مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ) يُثْبِتُهَا (وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ) بِاِلْقَاءِ الشَّيْطٰنِ مَا ذُكِرَ (حَكِيْمٌ) فِيْ تَمْكِيْنِهٖ مِنْهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً) مِحْنَةً (لِلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ) شَكٌّ وَنِفَاقٌ (وَالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ) اَلْمُشْرِكِيْنَ عَنْ قَبُوْلِ الْحَقِّ (وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ) الْكَافِرِيْنَ (لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ) خِلَافٍ طَوِيْلٍ مَعَ النَّبِيِّ وَالْمُؤْمِنِيْنَ حَيْثُ جَرٰى عَلٰى لِسَانِهٖ ذِكْرُ اٰلِهَتِهِمْ بِمَا يُرْضِيْهِمْ ثُمَّ اَبْطَلَ ذٰلِكَ (وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ) التَّوْحِيْدَ وَالْقُرْاٰنَ (اَنَّهُ) اَيِ الْقُرْاٰنَ (الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ)

فتح الرحمٰن

ایشان اند اہل دوزخ و نہ
فرستادیم پیش از تو ہیچ فرستادہ
و نہ ہیچ صاحب وحی الا چون آرزو کرد بخاطر بست
افگند شیطان چیزی در آرزوی وی
پس دور میکند خدا
آنچہ شیطان انداختہ است باز محکم میکند خدا آیات خود را
و خدا دانا با حکمت است
تا گرداند خدا آنچہ شیطان انداختہ است بلای
در حق آنانکہ در دل ایشان بیماری است و آنانکہ سخت است
دل ایشان و ہر آئینہ ستمگاران
در مخالفت دور و دراز اند
و تا بدانند آنانکہ دادہ شدہ است ایشان را علم
کہ ان وحی راست است از جانب پروردگار تو

موضح القرآن

وے ہیں لوگ دوزخ کے اور جو
رسول بھیجا ہمنے تجھسے پہلے
یا نبی سو جب خیال باندھے
شیطان نے ملا دیا اُسکے خیال میں
پھر اللہ مٹاتا ہے
شیطان کا ملایا پھر پکی کرتا ہے اپنی باتیں
اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمتوں والا
اسواسطے کہ اس شیطان کے ملائے سے جانچے انکو
جنکے دل میں روگ ہے اور
جنکے دل سخت ہیں اور گنہگار تو
مخالفت میں دور پڑے ہیں
اور اسواسطے کہ معلوم کریں جنکو سمجھ ملی ہے
کہ یہ تحقیق ہے تیرے رب کی طرف سے

فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ
ع لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ
لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
فيؤمنوا به فتخبت (تطمئن) له قلوبهم وان الله	پس ایمان آرند بآن پس نیاز مند شود برای خدا دل ایشان	پھر اس پر یقین لاویں اور دب جائیں اسکے آگے انکے دل اور اللہ
لهادي الذين آمنوا الى صراط طريق (مستقيم)	و هر آئینه خدا راه نماینده است مسلمانان را بسوی راه راست	سمجھانیوالا ہے یقین لانیوالوں کو راہ سیدھی
اي دين الاسلام (ولا يزال الذين كفروا في مرية)	و همیشه باشند کافران در شبهه	اور منکروں کو ہمیشہ رہیگا اس میں دھوکا
شك (منه) اي القرآن بما ألقاه الشيطان على لسان	از آن وحی	
النبي صلى الله عليه وسلم ثم ابطل (حتى تأتيهم	تا وقتیکه بیاید بایشان	جب تک آپہنچے ان پر
الساعة بغتة) اي ساعة موتهم او القيامة فجأة	قیامت ناگهان	قیامت بے خبر
(او يأتيهم عذاب يوم عقيم) هو يوم بدر لا خير	یا بیاید بایشان عقوبت روزی تنها	یا آپہنچے انکو آفت ایک دن کی جس میں راہ نہیں خلاصی کی
فيه للكفار كالريح العقيم التي لا تأتي بخير او هو		
يوم القيامة لا ليل له (الملك يومئذ) اي يوم	پادشاهی آنروز	راج اس دن
القيامة (لله) وحده وما تضمنه من الاستقرار	خدا راست	اللہ کا ہے
ناصب للظرف (يحكم بينهم) بين المؤمنين والكافرين	حکم کند میان ایشان	ان میں چکوتی کریگا
بما بين بعده (فالذين آمنوا وعملوا الصالحات	پس آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند	سو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں
في جنات النعيم) فضلا من الله (والذين كفروا	در بوستانهای نعمت باشند و آنانکه کافر شدند	نعمت کے باغوں میں ہیں اور جو منکر ہوئے
وكذبوا بآياتنا فأولئك لهم عذاب مهين) شديد	و دروغ شمردند آیات ما را آنجماعت ایشانراست عذاب خوار کننده	اور جھٹلائیں ہماری باتیں سو ان کو ہے ذلت کی مار
بسبب كفرهم (والذين هاجروا في سبيل الله) اي طاعته	و آنانکه هجرت کردند در راه خدا	اور جو لوگ گھر چھوڑ آئے اللہ کی راہ میں
من مكة الى المدينة (ثم قتلوا او ماتوا ليرزقنهم الله	باز کشته شدند یا مردند البته روزی دهد ایشانرا خدا	پھر مارے گئے یا مر گئے انکو دیگا اللہ
رزقا حسنا) هو رزق الجنة (وان الله لهو خير	روزی نیک یعنی در بهشت و هر آئینه خدا اوست بهترین	روزی خاصی اور اللہ ہی ہے سب سے بہتر
الرازقين) افضل المعطين (ليدخلنهم مدخلا	روزی دهندگان البته در آرد ایشانرا بموضعی که	روزی دینے والا البتہ پہنچا دیگا انکو
بضم الميم وفتحها اي ادخالا او موضعا (يرضونه)	خوشنود شوند از آن	جسے پسند کرینگے
وهو الجنة (وان الله لعليم) بنياتهم (حليم) عن عقابهم	و هر آینه خدا دانا بردبار است	اور اللہ ہے سب جانتا تحمل والا

ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
ع وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ

جلالین

ذٰلِكَ الذي قصصنا عليك (ومن عاقب) جازى من المؤمنين (بمثل ما عوقب به) ظلمًا من المشركين اي قاتلهم كما قاتلوه في الشهر المحرم (ثم بغي عليه) منهم اي ظلم باخراجه من منزله (لينصرنه الله ان الله لعفو) عن المؤمنين (غفور) لهم عن قتالهم في الشهر الحرام ذٰلِكَ النصر (بان الله يولج الليل في النهار ويولج النهار في الليل) اي يدخل كلا منهما في الآخر بان يزيد به وذلك من اثر قدرته التي بها النصر (وان الله سميع) دعاء المؤمنين (بصير) بهم حيث جعل فيهم الايمان فاجاب دعاءهم (ذلك) النصر ايضا (بان الله هو الحق) الثابت (وان ما يدعون) بالياء والتاء يعبدون (من دونه) وهو الاصنام (هو الباطل) الزائل (وان الله هو العلي) اي العالي على كل شيء بقدرته (الكبير) الذي يصغر كل شيء سواه (الم تر) تعلم (ان الله انزل من السماء ماء) مطرا (فتصبح الارض مخضرة) بالنبات وهذا من اثر قدرته (ان الله لطيف) بعباده في اخراج النبات بالماء (خبير) بما في قلوبهم عند تاخير المطر (له ما في السموات وما في الارض) على جهة الملك (وان الله لهو الغني) عن عباده (الحميد) لاوليائه (الم تر ان الله سخر لكم ما في الارض) من

فتح الرحمن

حکم اینست و ہر کہ عقوبت کند مانند آنکہ ایذا دادہ شد اورا بعد ازان تعدی کردہ بروی ہر آئینہ نصرت خواہد داد اورا خدای ہر آئینہ خدا عفو کنندہ آمرزگار است این نصرت بسبب آنست کہ خدا در می آرد شب را در روز و در می آرد روز را در شب و بسبب آنست کہ خدا شنوا بیناست این نصرت بسبب آنست کہ خدا ہمون ثابت است و آنچہ میخوانند کافران بجزوی ہمونست باطل و بسبب آنست کہ خدا ہمونست بلند مرتبہ بزرگ قدر آیا ندیدی کہ خدا فرود آورد از آسمان آب را پس زمین سرسبز شود ہر آئینہ خدا لطف کنندہ داناست ویراست آنچہ در آسمانہا است و آنچہ در زمین است ہر آئینہ خدا ہمونست بی نیاز ستودہ آیا ندیدی کہ خدا مسخر کرد برای شما آنچہ در زمین است

موضح القرآن

یہ سن چکے اور جسنے بدلا دیا جیسا اس سے کیا تھا پھر اسپر کوئی زیادتی کرے تو البتہ اسکی مدد کریگا اللہ۔ بیشک اللہ درگذر کرتا ہے بخشتا ہے یہ اسواسطے کہ اللہ پیٹھاتا ہے رات کو دن میں اور دن کو رات میں اور اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے یہ اسواسطے کہ اللہ وہی ہے صحیح اور جسکو پکارتے ہیں اسکے سوا وہی ہے غلط اور اللہ وہی ہے سب سے اوپر بڑا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پھر صبح کو زمین ہو جاتی ہے سبز بیشک اللہ جانتا ہے چھپی تدبیریں خبردار اسیکا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے اور اللہ وہی ہے بے پرواہ سب خوبیوں سراہا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے بس میں دیا تمہارے جو کچھ ہے زمین میں۔

[illegible]

وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ
رَحِيمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ
ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ

جلالین

البهائم (والفلك) السفن (تجري في البحر) للركوب والحمل (بامره) باذنه (ويمسك السماء من) ان او لئلا (ان تقع على الارض الا باذنه) فتهلكوا (ان الله بالناس لرءوف رحيم) في التسخير والامساك (وهو الذي احياكم) بالانشاء (ثم يميتكم) عند انتهاء اٰجالكم (ثم يحييكم) عند البعث (ان الانسان) اي المشرك (لكفور) لنعم الله بتركه توحيده (لكل امة جعلنا منسكا) بفتح السين وكسرها شريعة (هم ناسكوه) عاملون به (فلا ينازعنك) يراد به لا تنازعهم (في الامر) امر الذبيحة اذ قالوا ما قتل الله احق ان تاكلوه مما قتلتم (وادع الى ربك) اي الى دينه (انك لعلى هدى) دين (مستقيم وان جادلوك) في امر الدين (فقل الله اعلم بما تعملون) فيجازيكم عليه وهذا قبل الامر بالقتال (الله يحكم بينكم) ايها المؤمنون والكافرون (يوم القيمة فيما كنتم فيه تختلفون) بان يقول كل من الفريقين خلاف قول الاخر (الم تعلم) الاستفهام فيه للتقرير (ان الله يعلم ما في السماء والارض ان ذلك) اي ما ذكر (في كتاب) هو اللوح المحفوظ (ان ذلك) اي علم ما ذكر (على الله يسير) سهل (ويعبدون) اي المشركون (من دون الله ما لم ينزل به) هو الاصنام

فتح الرحمن

و مسخر ساخت کشتیهای سیرو در دریا
بفرمان او و نگاه می دارد آسمان را از آنکه بیفتد
بر زمین مگر بدستوری او هر آینه خدا در حق مردمان بخشاینده مهربان است
و اوست آنکه زنده کرد شمارا باز بمیراند شمارا باز زنده کند شمارا
هر آینه آدمی ناسپاس است
برای هر گروهی معین کرده ایم شریعتی را کرا ایشان عمل کننده اند پس باید که نزاع نکنند با تو
در این کار
و بخوان بسوی پروردگار خویش
هر آینه تو بر راه راستی و اگر
مکابره نمایند با تو بگو خدا دانا تر است بآنچه میکنید
خدا حکم خواهد کرد
میان شما روز قیامت در آنچه
اندران اختلاف میکردید
آیا ندانستی که
خدا می داند هرچه در آسمانها و زمین است هر آینه این همه
ثبت است در کتابی هر آینه این
بر خدا آسان است
و می پرستند بجز خدا چیزی را که خدا فرو نفرستاده است

موضح القرآن

اور کشتی چلتی ہے دریا میں
اسکے حکم سے اور تھام رکھتا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے
زمین پر مگر اسکے حکم سے مقرر اللہ لوگوں پر نرمی کرتا ہے
مہربان ۔ اور اسی نے تمکو جلایا
پھر مارتا ہے پھر جلاویگا
بے شک انسان ناشکر ہے
ہر فرقے کو ہمنے ٹھہرادی ہے ایک راہ بندگی کی
کہ وہ اسی طرح کرتے ہیں بندگی سو چاہئے تجھ سے جھگڑا نہ کریں
اس کام میں
اور تو بلائے جا اپنے رب کی طرف
بے شک تو ہے سیدھی راہ پر سوجھا
اور اگر تجھ سے جھگڑنے لگیں تو کہہ اللہ بہتر جانتا ہے جو تم کرتے ہو ۔
اللہ چکوتی کریگا
تم میں قیامت کے دن جس چیز میں
تم کئی راہ تھے
کیا تجھکو معلوم نہیں کہ
اللہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں یہ سب
لکھا کتاب میں ہے
اللہ پر آسان ہے ۔ اور پوجتے
اللہ کے سوا جسکی سند نہیں

سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ
الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكُمُ النَّارُ
ع وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

جلالين

سلطانا حجة وما ليس لهم به علم أنها آلهة وما
للظالمين بالإشراك من نصير يمنع عنهم عذاب
الله وإذا تتلى عليهم آياتنا من القرآن بينات
ظاهرات حال تعرف في وجوه الذين كفروا المنكر
أي الإنكار لها أي أثره من الكراهة والعبوس
يكادون يسطون بالذين يتلون عليهم آياتنا أي
يقعون فيهم بالبطش قل أفأنبئكم بشر من ذلكم
أي بأكره إليكم من القرآن المتلو عليكم هو النار
وعدها الله الذين كفروا بأن مصيرهم إليها وبئس
المصير هي يا أيها الناس أي أهل مكة ضرب
مثل فاستمعوا له وهو إن الذين تدعون تعبدون
من دون الله أي غيره وهم الأصنام لن يخلقوا
ذبابا اسم جنس واحده ذبابة يقع على المذكر
والمؤنث ولو اجتمعوا له أي لخلقه وإن يسلبهم
الذباب شيئا مما عليهم من الطيب والزعفران الملطخين
بهم لا يستنقذوه منه لعجزهم فكيف
يعبدون شركاء الله تعالى هذا أمر مستغرب عبر
عنه بضرب مثل ضعف الطالب العابد
والمطلوب المعبود ما قدروا الله عظموه حق
قدره عظمته إذ أشركوا به ما لم يمتنع من الذباب

فتح الرحمن

حجتی و آنچه نیست ایشان را به ثبوت آن دانشی و نیست
ستمگاران را هیچ یاری دهنده
و چون خوانده می شود بر ایشان آیات ما واضح آمده
می شناسی در روی کافران ناخوشی
نزدیک می شوند از آنکه حمله کنند بر آنانکه می خوانند بر ایشان آیات ما
بگو آیا خبر دهم شما را به چیزی بدتر ازین
آن دوزخ است وعده داده است خدا آنرا کافران را و بد جای است
ای مردمان بیان کرده شد داستانی پس بشنوید آنرا هرآینه آنانکه می پرستید
بجز خدا هرگز نیافرینند
مگسی را
اگرچه جمع شوند برای آن و اگر برباید از ایشان مگس چیزی را
خلاص نتوانند کرد آنرا از مگس
ناتوان شد طالب
و مطلوب ما قدر نکردند خدا را حق
تعظیم او

موضح القرآن

اور جسکی خبر نہیں انکو اور
بے انصافوں کا کوئی نہیں مددگار
اور جب سنائے انکو ہماری آیتیں صاف
تو پہچانے منکروں کے منہ پر برا
نزدیک ہوتے ہیں کہ دوڑ پڑیں انپر جو پڑھتے ہیں انکے پاس ہماری آیتیں
تو کہہ میں تمکو بتاؤں ایک چیز اس سے بری
وہ آگ ہے
اسکا وعدہ دیا ہے اللہ نے منکروں کو اور بہت بری جگہ ہے
اے لوگو ایک کہاوت کہی ہے
سو اسپر کان رکھو اور جنکو تم پوجتے ہو
اللہ کے سوا ہرگز نہ بنا سکیں
ایک مکھی
اگرچہ سارے جمع ہوں اور اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی
چھڑا نہ سکیں وہ اسسے
بودا ہے چاہنے والا
اور جنکو چاہا ہے اللہ کی قدر نہیں سمجھی جیسی
اسکی قدرت ہے

[illegible]

[illegible]

الحج ٢٢ — اقترب ١٧

إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا
وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا

سجدہ نزد امام شافعی است

جلالین

ولا ينتصف منه (إن الله لقوي عزيز) غالب عزيز الله
يصطفي من الملائكة رسلا ومن الناس) رسلا نزل
لما قال المشركون أأنزل عليه الذكر من بيننا (إن الله
سميع) لمقالتهم (بصير) بمن يتخذه رسولا كجبريل
وميكائيل وإبراهيم ومحمد وغيرهم صلى الله عليهم
(يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم) أي ما قدموا وما خلفوا
وما عملوا وما هم عاملون بعد (وإلى الله ترجع الأمور)
(يا أيها الذين آمنوا اركعوا واسجدوا) أي صلوا (واعبدوا
ربكم) وحدوه (وافعلوا الخير) كصلة الرحم ومكارم
الأخلاق (لعلكم تفلحون) تفوزون بالبقاء في الجنة
(وجاهدوا في الله) لإقامة دينه (حق جهاده)
باستفراغ الطاقة فيه ونصب حق على المصدر (هو
اجتباكم) اختاركم لدينه (وما جعل عليكم في الدين
من حرج) أي ضيق بأن سهله عند الضرورات
كالقصر والتيمم وأكل الميتة والفطر للمرض والسفر
(ملة أبيكم) منصوب بنزع الخافض الكاف (إبراهيم)
عطف بيان (هو) أي الله (سماكم المسلمين من قبل)
أي قبل هذا الكتاب (وفي هذا) أي القرآن (ليكون
الرسول شهيدا عليكم) يوم القيامة أنه بلغكم (وتكونوا
شهداء على الناس) أن رسلهم بلغتهم (فأقيموا

فتح الرحمن

هرآئینہ خدا توانا غالب است خدا
برمیگزیند رسولان را از فرشتگان و از مردمان
هرآئینہ خدا شنوا بیناست
میداند آنچه پیش روی ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است
و بسوی خدا بازگردانیده میشود کارها
ای مسلمانان رکوع کنید و سجود بجای آرید و عبادت کنید
پروردگار خود را و بکنید کار نیکو
تا باشد که رستگار شوید
و جهاد کنید در راه خدا حق جهاد کردن در راه خدا باشد
وی برگزید شما را و نساخت بر شما در دین
هیچ تنگی
شریعت کرد دین پدر شما ابراهیم
خدا نام نهاد شما را مسلمانان پیش ازین
و در قرآن نیز چنانکه باشد
پیغامبر گواه بر شما و باشید شما
گواه بر مردمان پس بر پا دارید

موضح القرآن

بیشک اللہ زور آور ہے زبردست
اللہ چھانٹ لیتا ہے فرشتوں میں پیغام پہنچانے والے اور آدمیوں میں
اللہ
سنتا ہے دیکھتا
جانتا ہے جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے
اور اللہ تک پہنچ ہر کام کی
اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو
اپنے رب کی اور کرو بھلائی
شاید تمہارا بھلا ہو
اور محنت کرو اللہ کے واسطے جو چاہیے اس کی محنت
اسی نے
تم کو پسند کیا اور نہیں رکھی تم پر دین میں کچھ مشکل
دین تمہارے باپ ابراہیم کا
اسی نے نام رکھا تمہارا مسلمان پہلے سے
اور اس قرآن میں تا
رسول ہو بتانے والا تم پر اور تم ہو
بتانے والے لوگوں پر سو کھڑی رکھو

[illegible]

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

سورة المؤمنون مكية وهي	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	مائة وثمانون وعشرة آية

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا

جلالين

الصَّلٰوةَ (داوموا عليها) وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ (ثقوا به) هُوَ مَوْلٰىكُمْ (ناصركم ومتولي اموركم) فَنِعْمَ الْمَوْلٰى (هو) وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (اي الناصر لكم).

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مكية وهي مائة وثماني او تسع عشرة آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ (للتحقيق) اَفْلَحَ (فاز) الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ (متواضعون) وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ (من الكلام وغيره) مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ (مؤدون) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ (عن الحرام) اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ (اي من زوجاتهم) اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ (اي السراري) فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (في اتيانهن) فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ (من الزوجات والسراري كالاستمناء باليد) فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ (المتجاوزون الى ما لا يحل لهم) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ (جمعًا ومفردًا) وَعَهْدِهِمْ (فيما بينهم وبين الله من صلاة وغيرها) رٰعُوْنَ (حافظون) وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ (جمعًا ومفردًا) يُحَافِظُوْنَ (يقيمونها في اوقاتها) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ (لا غيرهم) الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ (هي جنة اعلى الجنان) هُمْ فِيْهَا

فتح الرحمن

نماز را و بدهید زکوٰة را و چنگ زنید بخدا او ست خداوند شما پس نیکو خداوند است و نیکو مددگار است

سوره مومنون مکی است و آن یکصد و هژده آیت است

بنام خداوند بخشاینده مهربان

هر آئینه رستگار شدند مسلمانان آنانکه ایشان در نماز خویش نیاز کنندگانند و آنانکه ایشان از بیهوده روی گردانند و آنانکه ایشان زکوٰة را ادا کنندگانند و آنانکه ایشان شرمگاه خود را نگاهدارندگانند مگر بر زنان خویش یا برکنیزکانی که مالک دست ایشان است پس هر آئینه ایشان نکوهیده نیستند پس هر که طلب کند سوای این آن جماعه از حد گذرندگانند و آنانکه ایشان امانتهای خود را و عهد خود را رعایت کنندگانند و آنانکه ایشان بر نمازهای خود محافظت کنندگانند اینجماعه ایشانند آن وارثان که میراث بردند بهشت را ایشان آنجا

موضح القرآن

نماز اور دیتے رہو زکوٰة اور گهت پکڑو اللہ کو وه تمهارا صاحب ہے سو خوب صاحب ہے اور خوب مددگار۔

سورت مومنون مکی ہے ایک سو اٹھارہ آیت ہے

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

کام نکال گئے ایمان والے جو اپنی نماز میں نوے ہیں اور جو نکمی بات پر دھیان نہیں کرتے اور جو زکوٰة دیا کرتے ہیں اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں مگر اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال پر سو ان پر نہیں الاہنا۔ پھر جو کوئی ڈھونڈے اس کے سوائے سو وہی ہیں حد سے بڑھنے والے اور جو اپنی امانتوں سے اور اپنے قرار سے خبردار ہیں اور جو اپنی نمازوں سے خبردار ہیں وہی ہیں میراث لینے والے جو میراث پاوینگے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے وہ اسی میں

خَالِدُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ

جلالین

خَالِدُونَ في ذلك اشارة الى المعاد ويناسبه ذكر المبدأ بعده وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ آدم مِن سُلَالَةٍ هي من سللت الشيء من الشيء اي استخرجته منه وهو خلاصته مِّن طِينٍ متعلق بسلالة ثُمَّ جَعَلْنَاهُ اي الانسان نسل آدم نُطْفَةً منيا فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ هو الرحم ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً دما جامدا فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً لحمة قدر ما يمضغ فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا وفي قراءة عظما في الموضعين وخلقنا في المواضع الثلاثة بمعنى صيرنا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ بنفخ الروح فيه فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ اي المقدرين ومميز احسن محذوف للعلم به اي خلقا ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ للحساب والجزاء وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ اي سموات جمع طريقة لانها طرق الملائكة وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ تحتها غَافِلِينَ ان تسقط عليهم فتهلكهم بل نمسكها كآية ويمسك السماء ان تقع على الارض وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ من كفايتهم فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ فيموتون مع دوابهم عطشا فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ

فتح الرحمن

جاوید باشندگانند

و هر آئینه آفریدیم آدمی را از خلاصه گل

باز ساختیم وی را نطفه در قرارگاه استوار

باز ساختیم آن نطفه را خون بسته

پس ساختیم آن خون بسته را گوشت پاره

باز ساختیم آن گوشت پاره را استخوانها پس پوشانیدیم بر استخوانها گوشت را

باز آفریدیم او را آفرینشی دیگر یعنی نفخ روح در وی کردیم پس بزرگ است خدا نیکوترین نگارندگان

باز هر آئینه شما بعد ازین مردنی اید

باز هر آئینه شما روز قیامت انگیخته شوید

و هر آئینه آفریدیم بالای شما هفت آسمان

و نبودیم از آفرینش بیخبر

و فرو فرستادیم از آسمان آب را باندازه پس جا دادیم اورا در زمین و هر آئینه ما بر دور کردن آن توانائیم

پس پیدا کردیم برای شما بان بوستانها از درختان خرما

موضح القرآن

رہا کریں

اور ہمنے بنایا آدمی چنی مٹی سے

پھر رکھا اسکو بوند کر کر ایک جمی ٹھہراؤ میں

پھر بنائی اُس بوند سے پھٹکی

پھر بنائی اُس پھٹکی سے بوٹی

پھر بنائی اس بوٹی سے ہڈیاں پھر پہنایا ہڈیوں پر گوشت

پھر اٹھا کھڑا کیا اسکو ایک نئی صورت میں سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا

پھر تم اُسکے پیچھے مروگے

پھر تم قیامت کے دن کھڑے کیے جاؤ گے

اور ہمنے بنائی ہیں تمہارے اوپر سات راہیں

اور ہم نہیں ہیں خلق سے بے خبر

اور اتارا ہمنے آسمان سے پانی ماپ کر پھر اسکو ٹھہرا دیا زمین میں اور ہم اسکو لیجا دیں تو سکتے ہیں

پھر اگا دئے تمکو اُس سے باغ کھجور

[illegible]

وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَ
صِبْغٍ لِلْآكِلِينَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً تُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ع
أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝

جلالين

وَأَعْنَابٍ هِيَ أَكْثَرُ فَوَاكِهِ الْعَرَبِ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ
وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ صَيْفًا وَشِتَاءً وَ أَنْشَأْنَا شَجَرَةً تَخْرُجُ
مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ جَبَلٌ بِكَسْرِ السِّينِ وَفَتْحِهَا وَمَنْعِ الصَّرْفِ
لِلْعَلَمِيَّةِ وَالتَّأْنِيثِ لِلْبُقْعَةِ تَنْبُتُ مِنَ الرُّبَاعِيِّ وَالثُّلَاثِيِّ
بِالدُّهْنِ الْبَاءُ زَائِدَةٌ عَلَى الْأَوَّلِ وَمُعَدِّيَةٌ عَلَى الثَّانِي
وَهِيَ شَجَرَةُ الزَّيْتُونِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ عَطْفٌ عَلَى
الدُّهْنِ أَيْ إِدَامٌ يُصْبَغُ اللُّقْمَةُ بِغَمْسِهَا فِيهِ وَهُوَ الزَّيْتُ
وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ لَعِبْرَةً عِظَةً
تَعْتَبِرُونَ بِهَا نُسْقِيكُمْ بِفَتْحِ النُّونِ وَضَمِّهَا مِمَّا فِي
بُطُونِهَا أَيِ اللَّبَنِ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ مِنَ الْأَصْوَافِ
وَالْأَوْبَارِ وَالْأَشْعَارِ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ وَ
عَلَيْهَا أَيِ الْإِبِلِ وَعَلَى الْفُلْكِ أَيِ السُّفُنِ تُحْمَلُونَ
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
أَطِيعُوهُ وَوَحِّدُوهُ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ وَهُوَ اسْمُ مَا
وَمَا قَبْلَهُ الْخَبَرُ وَمِنْ زَائِدَةٌ أَفَلَا تَتَّقُونَ تَخَافُونَ
عُقُوبَتَهُ بِعِبَادَتِكُمْ غَيْرَهُ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْ قَوْمِهِ لِأَتْبَاعِهِمْ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ
أَنْ يَتَفَضَّلَ يَتَشَرَّفَ عَلَيْكُمْ بِأَنْ يَكُونَ مَتْبُوعًا وَأَنْتُمْ
أَتْبَاعَهُ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ لَا يُعْبَدَ غَيْرُهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً
بِذَلِكَ لَا بَشَرًا مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا الَّذِي دَعَا إِلَيْهِ نُوحٌ
مِنَ التَّوْحِيدِ فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ أَيِ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ

فتح الرحمن

و انگور شمارا دران بوستانها میوهای بسیار پیدا شود
و بعضی از آنرا میخورید یعنی بطریق قوت و آفریدیم درختی که بیرون می آید
از طور سینا یعنی درخت زیتون
میروید
بروغن یعنی حاصل شود روغن
و نانخورش طعام خورندگان را
و هر آئینه شمارا در چهارپایان پندی است
می نوشانیم شمارا از آنچه در
شکم آنهاست و شمارا دران چهارپایان منفعتهای بسیار است
و بعضی ازینها را میخورید و
بر چهارپایان و بر کشتیها سوار کرده میشوید
و هر آئینه فرستادیم نوح را بسوی قوم او پس گفت ای قوم من عبادت خدا کنید
نیست شمارا هیچ معبودی غیر وی
آیا نمی ترسید
پس گفتند کسانیکه کافر بودند
از قوم او نیست این شخص مگر آدمی مانند شما میخواهد
که ریاست پیدا کند بر شما
و اگر خواستی خدا هر آئینه فرستادی فرشتگان را
نشنیدیم این ماجرا در پدران نخستین خویش

موضح القرآن

اور انگور کے تمکو ان میں بہت میوے ہیں
اور انہی میں سے کھاتے ہو اور وہ درخت جو نکلتا ہے
سینا پہاڑ سے
لے اگتا ہے
تیل
اور رنگ لگی ڈبونا کھانے والوں کو
اور تمکو چوپایوں میں دھیان کرنا ہے
پلاتے ہیں ہم تمکو انکی
پیٹ کی چیز سے اور تم کو انمیں بہت فائدے ہیں
اور بعضوں کو کھاتے ہو اور
ان پر اور کشتی پر لدے پھرتے ہو
اور ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم پاس تو اس نے کہا اے قوم بندگی کرو اللہ کی
تمہارا کوئی حاکم نہیں اسکے سوائے
کیا تمکو ڈر نہیں۔
تب بولے سردار جو منکر تھے
اسکی قوم کے یہ کیا ہے ایک آدمی ہے جیسے تم چاہتا ہے
کہ بڑائی کرے تم پر
اور اگر اللہ چاہتا تو اتارتا فرشتے
یہ ہم نے نہیں سنا
اپنے اگلے باپ دادوں میں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ۝ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

جلالین

إِنْ هُوَ ما نوح إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ حالة جنون فَتَرَبَّصُوا بِهِ انتظروه حَتَّىٰ حِينٍ أي إلى زمن موته قال نوح رَبِّ انصُرْنِي عليهم بِمَا كَذَّبُونِ أي بسبب تكذيبهم إياي بأن تهلكهم قال تعالى مجيبا دعاءه فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ السفينة بِأَعْيُنِنَا بمرأى منا وحفظنا وَوَحْيِنَا أمرنا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا بإهلاكهم وَفَارَ التَّنُّورُ للخباز بالماء وكان ذلك علامة لنوح فَاسْلُكْ فِيهَا أي أدخل في السفينة مِن كُلِّ زَوْجَيْنِ ذكر وأنثى أي من كل أنواعهما اثْنَيْنِ ذكرا وأنثى وهو مفعول ومن متعلق باسلك وفي القصة أن الله حشر لنوح السباع والطير وغيرهما فجعل يضرب بيديه في كل نوع فتقع يده اليمنى على الذكر واليسرى على الأنثى فيحملهما في السفينة وفي قراءة كلٍّ بالتنوين فزوجين مفعول واثنين تأكيد له وَأَهْلَكَ أي زوجته وأولاده إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ بالإهلاك وهو زوجته وولده كنعان بخلاف سام وحام ويافث فحملهم وزوجاتهم ثلاثة وفي سورة هود ومن آمن معه إلا قليل قيل كانوا ستة رجال ونساؤهم وقيل جميع من كان في السفينة ثمانية وسبعون نصفهم رجال ونصفهم نساء وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا كفروا بترك إهلاكهم إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ اعتدلت أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

فتح الرحمن

نیست او مگر مردی که بوی دیوانگی است پس انتظار وی کنید تا مدتی. گفت ای پروردگار من نصرت ده مرا بسبب آنکه دروغ گو شمردند مرا. پس وحی فرستادیم بسوی وی که بساز کشتی بحضور ما و بفرمان ما پس چون آید فرمان ما و جوش زند تنور پس درآر در کشتی از هر جنسی جفتی دو عدد نر و ماده را و اهل خانهٔ خود را الا کسی که سابق شده است بروی سخن از ایشان و سخن مگو با من در باب کسانیکه ستم کردند هرآئینه ایشان غرق کرده شدگانند. پس چون راست بنشینی تو و کسیکه همراه تست بر کشتی پس بگو ستایش خدای راست آنکه

موضح القرآن

اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے کہ اسکو سودا ہے سو راہ دیکھو اسکی ایک وقت تک. بولا اے رب تو مدد کر میری کہ انہوں نے مجھکو جھٹلایا. پھر ہم نے حکم بھیجا اسکو کہ بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے پھر جب پہنچے ہمارا حکم اور ابلے تنور تو ڈال لے اس میں ہر چیز کا جوڑا دوہرا اور اپنے گھر کے لوگ مگر جسکی قسمت میں آگے پڑ چکی بات اور نہ کہہ مجھ سے ان ظالموں کے واسطے انکو ڈوبنا ہے پھر جب چڑھ چکے تو اور جو تیرے ساتھ ہے کشتی پر تو کہہ شکر اللہ کا جسنے

نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ ع
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝ وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا
مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

جلالين

نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (الكافرين واهلاكهم) (وقل
عند نزولك من الفلك (رب انزلني منزلا) بضم الميم
وفتح الزاي مصدرا او اسم مكان وبفتح الميم وكسر الزاي
مكان النزول (مباركا) ذلك الانزال او المكان (و
انت خير المنزلين) ما ذكر (ان في ذلك) المذكور
من امر نوح والسفينة واهلاك الكفار (لايات)
دلالات على قدرة الله تعالى (وان) مخففة من الثقيلة
واسمها ضمير الشان (كنا لمبتلين) مختبرين قوم نوح
بارساله اليهم ووعظه (ثم انشانا من بعدهم
قرنا) قوما (آخرين) هم عاد (فارسلنا فيهم رسولا
منهم) هودا (ان) اي بان (اعبدوا الله ما لكم من اله
غيره افلا تتقون) عقابه فتؤمنون (وقال الملا من
قومه الذين كفروا وكذبوا بلقاء الآخرة) اي بالمصير
اليها (واترفناهم) نعمناهم (في الحيوة الدنيا ما هذا
الا بشر مثلكم ياكل مما تاكلون منه ويشرب مما
تشربون و) الله (لئن اطعتم بشرا مثلكم) فيه قسم
وشرط والجواب لاولهما وهو مغن عن جواب
الثاني (انكم اذا) اي ان اطعتموه (لخاسرون) اي
مغبونون (ايعدكم انكم اذا متم وكنتم ترابا وعظاما
انكم مخرجون) هو خبر انكم الاولى وانكم الثانية
تاكيد لها لما طال الفصل (هيهات هيهات) اسم

فتح الرحمن

نجات داد ما را از گروه ستمگاران و بگو
اے پروردگار من فرود آر مرا در منزل
مبارک و
تو بهترین فرود آرندگانی هر آئینه درین ماجرا
نشانهاست
و هر آئینه
بودیم امتحان کننده
باز پیدا کردیم بعد ازیشان
قرنی دیگر را پس فرستادیم در میان ایشان
پیغامبری از ایشان که عبادت خدا کنید نیست
شما را هیچ معبود بجز وی آیا نمی ترسید و گفتند رئیسان از
قوم وی آنانکه کافر شدند و دروغ شمردند
ملاقات سرای بازپسین را
و آسودگی داده بودیم ایشانرا در زندگانی دنیا نیست این مگر
آدمی مانند شما میخورد ازانچه شما میخورید و مینوشد ازانچه
مینوشید
و هر آئینه اگر فرمانبرداری کنید
آدمی را مانند خویش
هر آئینه شما آنگاه زیانکار باشید
آیا وعده میدهد شما را که چون بمیرید و شوید خاک و استخوانها
هر آئینه بیرون آورده خواهید شد
بعید است بعید است

موضح القرآن

بچا دیا ہمکو گنہگار لوگوں سے اور کہہ
اے رب اتار مجھکو برکت کا اتارنا
اور
تو ہی بہتر اتارنے والا ہے
اس میں نشانیاں ہیں
اور
ہم ہیں جانچنے والے
پھر اٹھائی ہمنے انکے پیچھے
ایک سنگت اور پھر بھیجا ہمنے ان میں
ایک رسول
ان میں کا کہ بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں
تمہارا حاکم
سوا اسکے پھر کیا تمکو ڈر نہیں اور بولے
سردار
اسکی قوم کے جو منکر تھے اور جھٹلاتے تھے
آخرت کی ملاقات کو
اور آرام دیا تھا انکو ہمنے دنیا کے جینے میں
کچھ نہیں یہہ
ایک آدمی ہے جیسے تم کھاتا ہے جس
قسم سے تم کھاتے ہو اور پیتا ہے جو
تم پیتے ہو اور کبھی تم چلے کہے پر ایک
آدمی کے اپنے برابر کے
تو بیشک تم خراب ہوئے
کیا تمکو وعدہ دیتا ہے کہ جب مر گئے اور
ہو گئے مٹی اور ہڈیاں
کہ تمکو نکلنا ہے
کہاں ہو سکتا ہے کہاں ہو سکتا ہے

لِمَا تُوعَدُونَ ۞ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۞ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۞ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۞ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۞
فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۞ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا
آخَرِينَ ۞ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۞ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا
كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۞ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ
بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۞

جلالین

فعل ماضٍ بمعنى مصدرٍ أي بَعُدَ بَعُدَ (لِمَا تُوعَدُونَ) من الإخراج من القبور واللام زائدة للبيان (إن هي) أي ما الحياة (إلا حياتنا الدنيا نموت ونحيى) بحيوة أبنائنا (وما نحن بمبعوثين إن هو) أي ما الرسول (إلا رجل افترى على الله كذبا وما نحن له بمؤمنين) أي مصدقين في البعث بعد الموت (قال رب انصرني عليهم بما كذبون. قال عما قليل) من الزمان وما زائدة (ليصبحن) ليصيرن (نادمين) على كفرهم وتكذيبهم (فأخذتهم الصيحة) صيحة العذاب والهلاك كائنة (بالحق فماتوا (فجعلناهم غثاء) وهو نبت يبس أي صيرناهم مثله في اليبس (فبعدا) من الرحمة (للقوم الظالمين) المكذبين (ثم أنشأنا من بعدهم قرونا) أي أقواما (آخرين. ما تسبق من أمة أجلها) بأن تموت قبله (وما يستأخرون) عنه ذكر الضمير بعد تأنيثه رعاية للمعنى (ثم أرسلنا رسلنا تترا) بالتنوين وعدمه أي متتابعين بين كل اثنين زمان طويل (كلما جاء أمة) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية بينها وبين الواو (رسولها كذبوه فأتبعنا بعضهم بعضا) في الهلاك (وجعلناهم أحاديث فبعدا لقوم لا يؤمنون. ثم أرسلنا موسى وأخاه هارون بآياتنا وسلطان مبين) حجة بينة

فتح الرحمن

آنچه وعده داده می شود شمارا
نیست زندگانی
مگر زندگانی این جهانی ما می میریم و زنده می شویم
و نیستیم برانگیخته شده
نیست او مگر مردی که افترا کرده بر خدا دروغ را و ما نیستیم او را تصدیق کننده
گفت ای پروردگار من نصرت ده مرا بمقابله آنکه دروغی شمردند مرا
گفت اندک زمانی
پشیمان خواهند شد
پس گرفت ایشان را آواز سخت
پس گردانیدیم ایشان را خاشاک و دور باد
پس دوری باد
گروه ستمگاران را باز پیدا کردیم
بعد از ایشان قرنهای دیگر را سبقت نمی کنند
هیچ گروهی از میعاد خود و نه باز پس می مانند
باز
فرستادیم پیغامبران خود را پی در پی
هرگاه آمد باامتی
پیغامبر او
بدروغ نسبت کردند او را پس از پی درآوردیم بعضی را عقب بعضی
و ساختیم ایشان را افسانها پس دوری باد گروهی را که ایمان نمی آرند باز فرستادیم موسی
و برادر او هارون را با نشانهای خویش و با دلیل ظاهر

موضح القرآن

جو وعدہ تمکو ملتا ہے
اور کچھ نہیں ہے
جینا یہی ہمارا دنیا کا مرتے ہیں اور جیتے ہیں
اور ہمکو پھر اٹھنا نہیں اور کچھ نہیں
یہ ایک مرد ہے باندھ لایا اللہ پر جھوٹ اور ہم اسکو نہیں ماننے والے
بولا اے رب میری مدد کر
انہوں نے مجھکو جھٹلایا فرمایا اب تھوڑے دنوں میں
صبح کو رہ جاوینگے پچھتاتے
پھر پکڑا انکو چنگھاڑ نے
تحقیق پھر کر دیا ہمنے انکو کوڑا
سو دور ہو جاویں
گنہگار لوگ پھر اٹھائیں ہمنے
انکے پیچھے سنگتیں اور نہ پیچھے جاوے
کوئی قوم اپنے وعدے سے نہ پیچھے رہیں
پھر
بھیجتے رہے ہم اپنے رسول لگتے تار
جہاں پہنچا کسی امت پاس
انکا رسول
اسکو جھٹلایا پھر چلا سے گئے ہم ایک کے پیچھے دوسرے اور کر ڈالا انکو کہانیاں سو دور ہو جاویں جو لوگ نہیں مانتے پھر بھیجا ہمنے موسی
اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں دیکر اور سند کھلی

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
ع وَمَعِينٍ ۝ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ وَإِنَّ هَٰذِهِ
أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ۝ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ

جلالين

وَهِيَ الْيَدُ وَالْعَصَا وَغَيْرُهُمَا مِنَ الْآيَاتِ (إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا) عَنِ الْإِيمَانِ بِهَا وَبِاللَّهِ (وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ) قَاهِرِينَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِالظُّلْمِ (فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ) مُطِيعُونَ خَاضِعُونَ (فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ) التَّوْرَاةَ (لَعَلَّهُمْ) أَيْ قَوْمَهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ (يَهْتَدُونَ) بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأُوتِيَهَا بَعْدَ هَلَاكِ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ جُمْلَةً وَاحِدَةً (وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ) عِيسَى (وَأُمَّهُ آيَةً) لَمْ يَقُلْ آيَتَيْنِ لِأَنَّ الْآيَةَ فِيهِمَا وَاحِدَةٌ وِلَادَتُهُ مِنْ غَيْرِ فَحْلٍ (وَآوَيْنَاهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ) مَكَانٍ مُرْتَفِعٍ وَهُوَ بَيْتُ الْمَقْدِسِ أَوْ دِمَشْقُ أَوْ فِلَسْطِينُ أَقْوَالٌ (ذَاتِ قَرَارٍ) أَيْ مُسْتَوِيَةٍ يَسْتَقِرُّ عَلَيْهَا سَاكِنُوهَا (وَمَعِينٍ) أَيْ مَاءٍ جَارٍ ظَاهِرٍ تَرَاهُ الْعُيُونُ (يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ) الْحَلَالَاتِ (وَاعْمَلُوا صَالِحًا) مِنْ فَرْضٍ وَنَفْلٍ (إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ) فَأُجَازِيكُمْ عَلَيْهِ (وَ) اعْلَمُوا (أَنَّ هَٰذِهِ) أَيْ مِلَّةَ الْإِسْلَامِ (أُمَّتُكُمْ) دِينُكُمْ أَيُّهَا الْمُخَاطَبُونَ أَيْ يَجِبُ أَنْ تَكُونُوا عَلَيْهَا (أُمَّةً وَاحِدَةً) حَالٌ لَازِمَةٌ وَفِي قِرَاءَةٍ بِتَخْفِيفِ النُّونِ وَفِي أُخْرَىٰ بِكَسْرِهَا مُشَدَّدَةً اسْتِئْنَافًا (وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ) فَاحْذَرُونِ (فَتَقَطَّعُوا) أَيِ الْأَتْبَاعُ (أَمْرَهُمْ) دِينَهُمْ

فتح الرحمن

بسوی فرعون
و جماعهٔ او پس سرکشی کردند و بودند
گروهی تکبر کننده. پس گفتند آیا ایمان آریم
به دو آدمی مانند خویش و قوم این هر دو ما را خدمت کنندگان اند
پس دروغی گفتند این هر دو را پس شدند از هلاک کردگان. و هر آئینه دادیم موسی را
کتاب بود که ایشان بنی اسرائیل
راه یابند
و ساختیم پسر مریم
و مادرش را نشانه
و جای دادیم ایشان را بزمینی بلند
خداوند استقرار
و خداوند آب روان. گفتیم ای
پیغمبران بخورید از اطعمهٔ پاکیزه و بکنید
کار نیکو
هر آئینه بآنچه میکنید من دانا ام
و هر آئینه این است ملت شما
ملت
یکی
و من پروردگار شما ام پس بترسید از من
پس متفرق ساختند امت ایشان کار خود را

موضح القرآن

فرعون
اور اسکے سرداروں پاس پھر بڑائی کرنے لگے اور تھے وے
لوگ چڑھ رہے سو بولے کیا ہم مانینگے
ایک دو آدمیوں کو اپنے برابر کے اور انکی قوم کرتی ہمیں ہماری بندگی
پھر جھٹلایا اُن دونوں کو پھر ہو گئے غارت ہونے والوں میں اور ہمنے دی موسیٰ کو
کتاب شاید وے
راہ پاویں
اور بنایا ہمنے مریم کے بیٹے
اور اسکی ماکو ایک نشانی
اور انکو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر
جہاں ٹھہراؤ تھا
اور پانی نتھرا ہوا
رسولو کھاؤ ستھری چیزیں اور کام کرو
بھلا جو کرتے ہو مجھکو معلوم ہے
اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے
ایک دین پر
اور میں ہوں تمہارا رب سو مجھ سے ڈرتے رہو
پھر پھوٹ کر لیا اپنا کام

[illegible]

بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ
بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ
مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ
مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا
سٰبِقُوْنَ ۝ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

جلالین

بَيْنَهُمْ (زُبُرًا) حَالٌ مِّنْ فَاعِلِ تَقَطَّعُوْا اَيْ اَحْزَابًا مُّتَخَالِفِيْنَ كَالْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَغَيْرِهِمَا (كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ) اَيْ عِنْدَهُمْ مِنَ الدِّيْنِ (فَرِحُوْنَ) مَسْرُوْرُوْنَ (فَذَرْهُمْ) اُتْرُكْ كُفَّارَ مَكَّةَ (فِيْ غَمْرَتِهِمْ) ضَلَالَتِهِمْ (حَتّٰى حِيْنٍ) اَيْ حِيْنِ مَوْتِهِمْ (اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ) نُعْطِيْهِمْ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ فِي الدُّنْيَا (نُسَارِعُ) نُعَجِّلُ (لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ) لَا (بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ) اَنَّ ذٰلِكَ اِسْتِدْرَاجٌ لَهُمْ (اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ) خَوْفِهِمْ مِنْهُ (مُشْفِقُوْنَ) خَائِفُوْنَ مِنْ عَذَابِهٖ (وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ) الْقُرْاٰنِ (يُؤْمِنُوْنَ) يُصَدِّقُوْنَ (وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ) مَعَهُ غَيْرَهُ (وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ) يُعْطُوْنَ (مَآ اٰتَوْا) اَعْطَوْا مِنَ الصَّدَقَةِ وَالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ (وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ) خَائِفَةٌ اَنْ لَّا تُقْبَلَ مِنْهُمْ (اَنَّهُمْ) يُقَدَّرُ قَبْلَهُ لَامُ الْجَرِّ (اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ) فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ (وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا) اَيْ طَاقَتَهَا فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُّصَلِّيَ قَائِمًا فَلْيُصَلِّ جَالِسًا وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّصُوْمَ فَلْيَاْكُلْ (وَلَدَيْنَا) عِنْدَنَا (كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ) بِمَا عَمِلَتْهُ وَهُوَ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ تُسْطَرُ فِيْهِ الْاَعْمَالُ (وَهُمْ) اَيِ النُّفُوْسُ الْعَامِلَةُ (لَا يُظْلَمُوْنَ) شَيْئًا مِّنْهَا فَلَا يُنْقَصُ مِنْ ثَوَابِ

فتح الرحمن

در دینِ خویش پاره پاره
هر گروهی بانچه نزدیک اوست
شادمان است پس بگذار ایشان را
در غفلت ایشان تا مدتی
آیا می پندارند که آنچه امداد میکنیم ایشان را
از مال و فرزندان شتابی در
نیکیها میکنیم برای ایشان بلکه نمی اندیشند
هر آئینه آنانکه ایشان از ترس پروردگار خویش مضطرب باشند
و آنانکه ایشان به آیات پروردگار خویش (از قرآن)
ایمان می آرند و آنانکه ایشان به پروردگار خویش شریک مقرر نمی کنند
و آنانکه میدهند آنچه میدهند (از صدقات)
و دل ایشان ترسان است
بسبب آنکه ایشان
بسوی پروردگار خویش باز خواهند گشت
این جماعت سعی میکنند در نیکیها
و ایشان بسوی آن سبقت کنندگانند
و تکلیف نمیکنیم هیچکس را
مگر بقدر طاقت او
و نزدیک ما
کتابی است که سخن میگوید براستی
و بر ایشان
ستم کرده نشود

موضح القرآن

آپس میں ٹکڑے ٹکڑے
ہر فرقے جو اُن کے پاس ہے
اُس پر ریجھ رہے ہیں سو چھوڑ دے
اُنکو اُنکی بیہوشی میں ڈوبے ایک وقت تک
کیا خیال رکھتے ہیں کہ یہ جو ہم اُن کو دیئے جاتے ہیں
مال اور اولاد دوڑ دوڑ کر دیتے ہیں اُنکو
بھلائیاں کوئی نہیں اُنکو بوجھ نہیں
البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے اندیشہ رکھتے ہیں
اور جو لوگ اپنے رب کی باتیں
یقین کرتے ہیں اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے
اور جو لوگ کہ دیتے ہیں جو دیتے ہیں
اور اُن کے دلوں میں ڈر ہے
کہ اُنکو
اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے
وہ دوڑ دوڑ کر لیتے ہیں بھلائیاں
اور وے اُن پر پہنچے سب سے آگے
اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے
مگر جو اُسکی سمائی ہے
اور ہمارے پاس
لکھا ہے جو بولتا ہے سچ
اور اُن پر
ظلم نہ ہوگا

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُوْنَ ۔ حَتّٰى اِذَآ
اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ۔ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۔ قَدْ
كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۔ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۔
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ

جلالین

اَعْمَالِ الْخَيْرِ وَلَا يُزَادُ فِي السَّيِّئَاتِ (بَلْ قُلُوْبُهُمْ) اَيِ
الْكُفَّارِ (فِيْ غَمْرَةٍ) جَهَالَةٍ (مِّنْ هٰذَا) الْقُرْاٰنِ (وَلَهُمْ اَعْمَالٌ
مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (هُمْ لَهَا عَامِلُوْنَ)
فَيُعَذَّبُوْنَ عَلَيْهَا (حَتّٰى) اِبْتِدَائِيَّةٌ (اِذَآ اَخَذْنَا
مُتْرَفِيْهِمْ) اَغْنِيَاءَهُمْ وَرُؤَسَاءَهُمْ (بِالْعَذَابِ) اَيِ
السَّيْفِ يَوْمَ بَدْرٍ (اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ) يَضِجُّوْنَ يُقَالُ
لَهُمْ (لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ) لَا تُمْنَعُوْنَ
(قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ) مِنَ الْقُرْاٰنِ (تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰى
اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ) تَرْجِعُوْنَ قَهْقَرٰى (مُسْتَكْبِرِيْنَ)
عَنِ الْاِيْمَانِ (بِهٖ) اَيْ بِالْبَيْتِ اَوِ الْحَرَمِ بِاَنَّهُمْ اَهْلُهٗ
فِيْ اَمْنٍ بِخِلَافِ سَائِرِ النَّاسِ فِيْ مَوَاطِنِهِمْ (سٰمِرًا)
حَالٌ اَيْ جَمَاعَةً يَتَحَدَّثُوْنَ بِاللَّيْلِ حَوْلَ الْبَيْتِ (تَهْجُرُوْنَ)
مِنَ الثُّلَاثِيِّ تَتْرُكُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَمِنَ الرُّبَاعِيِّ اَيْ
تَقُوْلُوْنَ غَيْرَ الْحَقِّ فِي النَّبِيِّ وَالْقُرْاٰنِ قَالَ تَعَالٰى (اَفَلَمْ
يَدَّبَّرُوْا) اَصْلُهٗ يَتَدَبَّرُوْا فَاُدْغِمَتِ التَّاءُ فِي الدَّالِ
(الْقَوْلَ) اَيِ الْقُرْاٰنَ الدَّالَّ عَلٰى صِدْقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ (اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ اَمْ
لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
بِهٖ جِنَّةٌ) الْاِسْتِفْهَامُ فِيْهِ لِلتَّقْرِيْرِ بِالْحَقِّ مِنْ صِدْقِ
النَّبِيِّ وَمَجِيْءِ الرُّسُلِ لِلْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ وَمَعْرِفَةِ رَسُوْلِهِمْ

فتح الرحمن

بلکه دل ایشان در غفلت است
ازین سخن و ایشان را عملهاست
بجز این ایشان آن را میکنند
تا وقتیکه گرفتار کنیم
آسودگان ایشان را بعذاب
ناگهان ایشان فریاد میکنند
فریاد مکنید امروز هر آئینه شما از نصرت ما داده نخواهید شد
هر آئینه خوانده میشد آیات من بر شما
پس بودید بر پاشنهای خود باز میگشتید تکبر کنان
بقرآن
قصه گویان
شب در افسانه مشغول شده
ترک میکردید
آیا تأمل نکردند
درین سخن
یا آمده است بایشان آنچه نیامده بود به پدران نخستین ایشان
یا نشناختند پیغامبر خود را پس ایشان او را ناآشنا میگویند
یا میگویند بوی دیوانگی است

موضح القرآن

کوئی نہیں اُن کے دل
بیہوش ہیں اس طرف سے اور انکو اور کام لگے ہیں
اسکے سوا کہ وے انکو کر رہے ہیں
یہانتک کہ جب پکڑینگے ہم
انکے آسودہ لوگون کو آفت میں
تبھی وے لگینگے چلانے
مت چلاؤ آج کے دن تم ہم سے چھوٹ نہ جاؤ گے
سنائی جاتی تھیں میری آیتیں تمکو
تم ایڑیون پر اُلٹے بھاگتے تھے اُس سے غرور کرکر
ایک کہانی والے کو
چھوڑ کر چلے گئے
سو کیا
دھیان نہیں کی
یہ بات
یا آئی ہے اُن پاس جو نہ آیا تھا انکے پہلے باپ دادون پاس
یا پہچانا نہیں انھوں نے اپنے پیغام لانیوالا سو اسکو اوپرا سمجھتے ہیں
یا کہتے ہیں اسکو سودا ہے

[illegible]

بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ
وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ۝ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا

ركوع

جلالين

بالصدق والامانة ولكن لا جنون به (بل) للانتقال (جاءهم بالحق) اي القرآن المشتمل على التوحيد وشرائع الاسلام (واكثرهم للحق كارهون ولو اتبع الحق) اي القرآن (اهواءهم) بان جاء بما يهوونه من الشريك والولد لله تعالى عن ذلك (لفسدت السموات والارض ومن فيهن) اي خرجت عن نظامها المشاهد لوجود التمانع في الشيء عادة عند تعدد الحاكم (بل اتيناهم بذكرهم) اي القرآن الذي فيه ذكرهم وشرفهم (فهم عن ذكرهم معرضون ام تسألهم خرجا) اجرا على ما جئتهم به من الايمان (فخراج ربك) اجره وثوابه ورزقه (خير) وفي قراءة خرجا في الموضعين وفي قراءة اخرى خراجا فيهما (وهو خير الرازقين) افضل من اعطى واجر (وانك لتدعوهم الى الصراط) طريق (مستقيم) اي دين الاسلام (وان الذين لا يؤمنون بالآخرة) بالبعث والثواب والعقاب (عن الصراط) اي الطريق (لناكبون) عادلون (ولو رحمناهم وكشفنا ما بهم من ضر) جوع اصابهم بمكة سبع سنين (للجوا) تمادوا (في طغيانهم) ضلالتهم (يعمهون) يترددون (ولقد اخذناهم بالعذاب) الجوع (فما استكانوا) تواضعوا (لربهم وما يتضرعون) يرغبون الى الله في الدعاء (حتى) ابتدائية (اذا فتحنا عليهم بابا ذا

فتح الرحمن

بلکه آورده است پیش ایشان سخن راست
و بیشتر ایشان سخن راست را ناخوش دارندگان اند
و اگر پیروی کردی سخن راست آرزوهای ایشان را
هر آینه بی انتظام شدندی
آسمانها و زمین و هر که میان این است
بلکه آوردیم بایشان پند ایشان
پس ایشان از پند خویش روی گردانند
آیا میخواهی از ایشان مزدی
پس مزد پروردگار تو بهتر است
و او بهترین روزی دهندگان است
و هر آینه تو میخوانی ایشان را بسوی راه راست
و هر آینه آنانکه ایمان نمی آرند بآخرت
از آن راه یکسو شوندگانند
و اگر رحم کردیم برایشان و دور ساختیم آنچه بایشان است از سختی
هر آینه ستیزه کنند در گمراهی خود سرگردان شده
و هر آینه گرفتار کردیم ایشان را بعذاب
پس زاری نکردند پیش پروردگار خود و زاری نمی نمودند
تا وقتیکه بگشائیم برایشان دری

موضح القرآن

کوئی نہیں
وہ لایا ہے اُن کے پاس سچی بات
اور اُن بہتوں کو سچی بات بری لگتی ہے
اور اگر سچا رب چلے اُنکی خوشی پر
تو خراب ہوں
آسمان اور زمین اور جو کوئی اُنکے بیچ ہے
کوئی نہیں ہم نے پہنچائی اُنکو اُنکی نصیحت
سو وہ اپنی نصیحت کو دھیان نہیں کرتے
یا تو اُن سے مانگتا ہے کچھ حاصل
سو حاصل تیرے رب کا بہتر ہے
اور وہی ہے بہتر روزی دینے والا
اور تو تو بلاتا ہے اُنکو سیدھی راہ پر
اور جو لوگ نہیں مانتے پچھلا گھر
راہ سے ترچھے ہوئے ہیں
اور اگر ہم اُنکو رحم کریں اور کھول دیں جو تکلیف ہے اُن پر
تو برابر لگے جاویں اپنی شرارت میں بہکے ہوئے
اور ہم نے پکڑا تھا اُنکو آفت میں
پھر نہ دبے اپنے رب کے آگے
اور نہیں گڑگڑاتے
یہاں تک کہ جب کھولیں گے ہم اُن پر دروازہ

قد افلح ١٨ — المؤمنون ٢٣

عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ
قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ
يُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ
عِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ
فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سَيَقُولُونَ

جلالین

صَاحِبَ (عَذَابٍ شَدِيدٍ) هُوَ يَوْمُ بَدْرٍ بِالْقَتْلِ (إِذَا
هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ) آيِسُونَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ (وَهُوَ الَّذِي
أَنْشَأَ) خَلَقَ (لَكُمُ السَّمْعَ) بِمَعْنَى الْأَسْمَاعِ (وَالْأَبْصَارَ
وَالْأَفْئِدَةَ) الْقُلُوبَ (قَلِيلًا مَا) تَأْكِيدٌ لِلْقِلَّةِ (تَشْكُرُونَ
وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ) خَلَقَكُمْ (فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ)
تُبْعَثُونَ (وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي) بِنَفْخِ الرُّوحِ فِي الْمُضْغَةِ
(وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) بِالسَّوَادِ وَالْبَيَاضِ
وَالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ (أَفَلَا تَعْقِلُونَ) صُنْعَهُ تَعَالَى
فَتَعْتَبِرُونَ (بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ قَالُوا)
أَيِ الْأَوَّلُونَ (أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا
لَمَبْعُوثُونَ) لَا وَفِي الْهَمْزَتَيْنِ فِي الْمَوْضِعَيْنِ التَّحْقِيقُ
وَتَسْهِيلُ الثَّانِيَةِ وَإِدْخَالُ أَلِفٍ بَيْنَهُمَا عَلَى الْوَجْهَيْنِ
(لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا) أَيِ الْبَعْثُ بَعْدَ
الْمَوْتِ (مِنْ قَبْلُ إِنْ) مَا (هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ) أَكَاذِيبُ
(الْأَوَّلِينَ) كَالْأَضَاحِيكِ وَالْأَعَاجِيبِ جَمْعُ أُسْطُورَةٍ
بِالضَّمِّ (قُلْ) لَهُمْ (لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا) مِنَ الْخَلْقِ
(إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ) خَالِقَهَا وَمَالِكَهَا (سَيَقُولُونَ لِلَّهِ
قُلْ) لَهُمْ (أَفَلَا تَذَكَّرُونَ) بِإِدْغَامِ التَّاءِ فِي الذَّالِ
أَيْ تَتَّعِظُونَ فَتَعْلَمُونَ أَنَّ الْقَادِرَ عَلَى الْخَلْقِ ابْتِدَاءً قَادِرٌ عَلَى
الْإِحْيَاءِ بَعْدَ الْمَوْتِ (قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ) الْكُرْسِيِّ (سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ

فتح الرحمن

عذاب سخت ناگہان
ایشان درانجا امید برندگان شوند
و اوست آنکہ پیدا کرد برای شما شنوائی و دیدہا
و دلہا اندکی شکرگذاری میکنید
و اوست آنکہ پیدا کرد شمارا در زمین و بسوی او برانگیختہ خواہید شد
و اوست آنکہ زندہ میکند
و می میراند و او راست آمد و شد شب و روز
آیا نمی فہمید
بلکہ گفتند مانند آنچہ گفتہ بودند پیشینیان
آیا چون بمیریم و شویم خاک و استخوانہای چند آیا ما
برانگیختہ خواہیم شد
ہر آئینہ وعدہ دادہ شدہ بود این سخن مارا و پدران مارا
پیش ازین نیست این گزاف مگر افسانہای
پیشینیان
بگو کراست زمین و ہر کہ در آن است
اگر میدانید خواہند گفت خدا راست
بگو آیا پند پذیر نمی شوید
بگو کیست پروردگار آسمانہای ہفتگانہ
و پروردگار عرش بزرگ خواہند گفت ہمہ خدا راست بگو

موضح القرآن

ایک سخت آفت کا تب
اسمیں انکی آس ٹوٹی اور
وہی ہے جس نے بنا دیے تمکو کان اور آنکھیں
اور دل تم بہت تھوڑا حق مانتے ہو
اور اسی نے تمکو بکھیر رکھا ہے زمین میں اور اسی کی طرف جمع ہو کر جاؤ گے
اور وہی ہے جلاتا
اور مارتا اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا
سو کیا تمکو بوجھ نہیں
کوئی نہیں یہ وہی کہتے ہیں جیسے کہتے تھے پہلے کہتے ہیں
کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہمکو
جلا اٹھانا ہے
وعدہ مل چکا ہمکو اور ہمارے باپ دادوں کو
اس سے پہلے اور کچھ نہیں یہ نقلیں ہیں
پہلوں کی
تو کہہ کس کی ہے زمین اور جو کوئی اسمیں ہے
اگر تم جانتے ہو اب کہیں گے اللہ کا
تو کہہ پھر تم سوچ نہیں کرتے
تو کہہ کون ہے مالک سات آسمانوں کا
اور مالک اس بڑے تخت کا اب بتاویں گے اللہ کو تو کہہ

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۔ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۔ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۔ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ
مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ عٰلِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۔ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ ع
فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۔ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

جلالین

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ﴾ تحذرون عبادة غيره ﴿قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ﴾ ملك ﴿كُلِّ شَيْءٍ﴾ والتاء للمبالغة ﴿وَّهُوَ يُجِيْرُ
وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ﴾ يحمي ولا يحمى منه ﴿اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ﴾ وفي قراءة الله بلام الجر في الموضعين
نظرا الى ان المعنى من له ما ذكر ﴿قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ﴾
تخدعون وتصرفون عن الحق عبادة الله وحده
اي كيف يخيل لكم انه باطل ﴿بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ﴾
الصدق ﴿وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ﴾ في نفيه وهو ﴿مَا
اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا﴾ اي
لو كان معه اله ﴿لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ﴾ اي انفرد
به ومنع الآخر من الاستيلاء عليه ﴿وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ﴾ مغالبة كفعل ملوك الدنيا ﴿سُبْحٰنَ اللّٰهِ﴾
تنزيها له ﴿عَمَّا يَصِفُوْنَ﴾ به مما ذكر ﴿عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ﴾ ما غاب وما شوهد بالجر صفة والرفع
خبر هو مقدرا ﴿فَتَعٰلٰى﴾ تعظم ﴿عَمَّا يُشْرِكُوْنَ﴾ معه
﴿قُلْ رَّبِّ اِمَّا﴾ فيه ادغام نون ان الشرطية في
ما الزائدة ﴿تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ﴾ من العذاب
هو صادق بالقتل ببدر ﴿رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ﴾ فاهلك باهلاكهم ﴿وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ
مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ۔ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ﴾ اي

فتح الرحمن

آیا نمی‌ترسید بگو کیست آنکه بدست اوست
بادشاهی هر چیز و او زنهار می‌دهد
و زنهار داده نمی‌شود بر خلاف او بگو بیان کنید اگر می‌دانید
خواهند گفت این همه خدا راست
بگو پس از کجا فریب داده می‌شوید
بلکه آوردیم بایشان سخن راست را
و هر آینه ایشان دروغگوی اند
هیچ فرزند نگرفته است خدا و نیست همراه او هیچ خدای دیگر آنگاه
ببردی هر خدای چیزی که آفریده بود
و هر آینه غالب آمدی بعض ایشان
بر بعض پاکی صفت میکنیم خدا را
از آنچه تقریر می‌کنند داننده نهان
و آشکار است
برتر است از آنچه شریک می‌آرند
بگو ای پروردگار من اگر
بنمائی مرا آنچه ترسانیده می‌شوند
ای پروردگار من پس داخل مکن مرا
در گروه ستمگاران و هر آینه ما بر آنکه بنمائیم ترا
آنچه وعده میدهیم بایشان توانائیم [illegible]

موضح القرآن

پھر تم ڈر نہیں رکھتے تو کہہ کس کے ہاتھ ہے
حکومت ہر چیز کی اور وہ بچا لیتا ہے
اور اس سے کوئی بچا نہیں سکتا بتاؤ اگر تم جانتے ہو
اب بتاویں گے اللہ کو
تو کہہ پھر کہاں سے تم پر جادو پڑ جاتا ہے
کوئی نہیں ہم نے انکو پہنچایا سچ
اور وہ البتہ جھوٹے ہیں
اللہ نے کوئی بیٹا نہیں کیا اور نہ اسکے ساتھ کسی کا حکم چلے یوں ہوتا تو
لے جاتا ہر حکم والا اپنے بنائے کو
اور چڑھ جاتا ایک پر
ایک اللہ نرالا ہے
اُنکے بتانے سے جاننے والا چھپے
اور کھلے کا
وہ بہت اوپر ہے اُس سے جو یہ شریک بتاتے ہیں۔
تو کہہ اے رب کبھی
تو دکھاوے مجھکو جو انکو وعدہ ملتا ہے
تو اے رب مجھکو نہ کریو ان
گنہگار لوگوں میں۔ اور ہمکو قدرت ہے کہ تجھکو دکھاویں
جو وعدہ انکو دیتے ہیں بری بات کے جواب میں وہ کہہ جو بہتر ہے

[illegible]

السَّيِّئَةَ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۞ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۞ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۞ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۞ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۞ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۞ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۞

جلالین

الخصلة من الصفح والاعراض عنهم (السيئة) اذاهم اياك وهذا قبل الامر بالقتال (نحن اعلم بما يصفون) اي يكذبون ويقولون فنجازيهم عليه (وقل رب اعوذ) اعتصم (بك من همزات الشياطين) نزغاتهم بما يوسوسون به (واعوذ بك رب ان يحضرون) في اموري لانهم انما يحضرون بسوء (حتى) ابتدائية (اذا جاء احدهم الموت) وراى مقعده من النار ومقعده من الجنة لو امن (قال رب ارجعون) الجمع للتعظيم (لعلي اعمل صالحا) بان اشهد ان لا اله الا الله يكون (فيما تركت) ضيعت من عمري اي في مقابلته قال تعالى (كلا) اي لا رجوع (انها) اي رب ارجعون (كلمة هو قائلها) ولا فائدة له فيها (ومن ورائهم) امامهم (برزخ) حاجز يصدهم عن الرجوع (الى يوم يبعثون) ولا رجوع بعده (فاذا نفخ في الصور) القرن النفخة الاولى او الثانية (فلا انساب بينهم يومئذ) يتفاخرون بها (ولا يتساءلون) عنها خلاف حالهم في الدنيا لما يشغلهم من عظم الامر عن ذلك في بعض مواطن القيامة وفي بعضها يفيقون وفي اية اخرى واقبل بعضهم على بعض يتساءلون (فمن ثقلت موازينه) بالحسنات (فاولئك هم المفلحون) الفائزون (ومن خفت موازينه) بالسيئات (فاولئك الذين خسروا انفسهم فهم في جهنم خالدون)

فتح الرحمن

ما دانا تریم بآنچه بیان می‌کنند
و بگو یا محمد ای پروردگار من
می‌پناهم بتو از دمدمه‌های شیاطین
و می‌پناهم بتو ای پروردگار من ازانکه حاضر شوند نزدیک من
در غفلت خویش باشند تا
وقتیکه بیاید یکی را ازیشان موت
گوید ای پروردگار من بازگردان مرا
بود که کار نیکو کنم
در سرای که گذاشتنم
نه چنین باشد هر آینه این
سخنی است که وی گوینده آنست
و پیش ایشان پرده حایل باشد
تا روزیکه برانگیخته شوند یعنی عالم قبر
پس چون دمیده شود در صور
پس قرابتها نباشد درمیان ایشان
آن روز و نه با یکدیگر سوال جواب کنند
پس هرکه گران آمد وزنهای ترازوی او
پس آن جماعت ایشان رستگاران اند
و هرکه سبک شد وزنهای ترازوی او
پس آن جماعت آنانند که زیان کردند
در حق خویش در دوزخ جاوید باشندگان

موضح القرآن

ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بتاتے ہیں
اور کہہ اے رب
میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے
اور پناہ تیری چاہتا ہوں اے رب اس سے کہ میرے پاس آویں
یہاں تک کہ
جب پہنچے اُنمیں کسی کو موت
کہیگا اے رب مجھکو پھیر بھیجو
شاید میں کچھ بھلا کام کروں
اسمیں جو پیچھے چھوڑ آیا
کوئی نہیں یہہ
بات ہے کہ وہی کہتا ہے
اور اُن کے پیچھے اٹکاؤ ہے
جس دن تک اٹھائے جاویں
پھر جب پھونک ماریں صور میں
تو نہ ذاتیں ہیں اُس دن آپس میں نہ پوچھنا
سو جسکی بھاری ہوئیں تولیں وہی لوگ
کام لے نکلے اور جسکی ہلکی ہوئیں تولیں
سو وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان
دوزخ میں رہا کریں

المؤمنون ٢٣ — قد افلح ١٨

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۔ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۔ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ
عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۔ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۔ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا
وَلَا تُكَلِّمُونِ ۔ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۔ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۔ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا
أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۔ قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ

جلالین

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ) تُحْرِقُهَا (وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ) شُمِّرَتْ
شِفَاهُهُمُ الْعُلْيَا وَالسُّفْلَى عَنْ أَسْنَانِهِمْ وَيُقَالُ لَهُمْ (أَلَمْ
تَكُنْ آيَاتِي) مِنَ الْقُرْآنِ (تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ) تُخَوَّفُونَ بِهَا (فَكُنْتُمْ
بِهَا تُكَذِّبُونَ ۔ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا) وَفِي
قِرَاءَةٍ شَقَاوَتُنَا بِفَتْحِ أَوَّلِهِ وَأَلِفٍ وَهُمَا مَصْدَرَانِ بِمَعْنًى
(وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ) عَنِ الْهِدَايَةِ (رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا
فَإِنْ عُدْنَا) إِلَى الْمُخَالَفَةِ (فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۔ قَالَ) لَهُمْ بِلِسَانِ
مَالِكٍ بَعْدَ قَدْرِ الدُّنْيَا مَرَّتَيْنِ (اخْسَئُوا فِيهَا) اقْعُدُوا
فِي النَّارِ أَذِلَّاءَ (وَلَا تُكَلِّمُونِ) فِي رَفْعِ الْعَذَابِ عَنْكُمْ
فَيَنْقَطِعُ رَجَاؤُهُمْ (إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي) هُمُ
الْمُهَاجِرُونَ (يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۔ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا) بِضَمِّ
السِّينِ وَكَسْرِهَا مَصْدَرٌ بِمَعْنَى الْهُزْءِ مِنْهُمْ بِلَالٌ وَصُهَيْبٌ
وَعَمَّارٌ وَسَلْمَانُ (حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي) فَتَرَكْتُمُوهُ
لِاشْتِغَالِكُمْ بِالِاسْتِهْزَاءِ بِهِمْ فَهُمْ سَبَبُ الْإِنْسَاءِ فَنُسِبَ
إِلَيْهِمْ (وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۔ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ) النَّعِيمَ
الْمُقِيمَ (بِمَا صَبَرُوا) عَلَى اسْتِهْزَائِكُمْ بِهِمْ وَأَذَاكُمْ إِيَّاهُمْ
(أَنَّهُمْ) بِكَسْرِ الْهَمْزَةِ وَفَتْحِهَا (هُمُ الْفَائِزُونَ) بِمَطْلُوبِهِمْ
اسْتِئْنَافٌ وَبِفَتْحِهَا مَفْعُولٌ ثَانٍ لِجَزَيْتُهُمْ (قَالَ) تَعَالَىٰ
لَهُمْ بِلِسَانِ مَالِكٍ وَفِي قِرَاءَةٍ قُلْ (كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ

فتح الرحمن

می‌سوزد روی ایشان را آتش
و ایشان در آنجا ترش‌رویان باشند
آیا نبود که خوانده می‌شد آیات من بر شما پس بودید آن را دروغ می‌داشتید
گفتند ای پروردگار ما غالب آمد بر ما بدبختی ما
و بودیم گروهی گمراه ۔ ای پروردگار ما بیرون آر ما را از اینجا
پس اگر باز گردیم پس هرآئینه ستمکار باشیم
گفت دور شوید در آنجا
و سخن مگوئید با من در رفع عذاب
هرآئینه گروهی از بندگان من
می‌گفتند ای پروردگار ما ایمان آوردیم پس بیامرز ما را و بخشش کن بر ما
و تو بهترین بخشایندگانی ۔ پس گرفتید ایشان را مسخره
تا آنکه فراموش گردانیدند شما را یاد مرا
و بودید از ایشان می‌خندیدید
هرآئینه من جزا دادم ایشان را امروز
بمقابلهٔ صبر ایشان
بآنکه ایشان اند مراد رسندگان
گوید خدا
چند مدت درنگ کردید در زمین

موضح القرآن

جھلسے گی اُن کے منہ پر آگ اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہیں
کیا تم کو سنائے نہ تھے ہماری آیتیں پھر تم
ان کو جھٹلاتے ۔ بولے اے رب زور کیا ہم پر ہماری کم بختی نے
اور رہے ہم لوگ بہکے ۔ اے رب نکال ہم کو اس سے
اگر ہم پھر کریں تو گنہگار ۔ فرمایا
پڑے رہو پھٹکارے اس میں
اور مجھ سے نہ بولو
ایک فرقہ تھا میرے بندوں میں
جو کہتے تھے اے رب ہمارے ہم یقین لائے سو معاف کر ہم کو اور رحم کر ہم پر
اور تو سب رحم والوں سے بہتر ۔ پھر تم نے ان کو ٹھٹھوں میں پکڑا
یہاں تک کہ بھولے ان کے پیچھے میری یاد
اور تم ان سے ہنستے رہے ۔ میں نے آج دیا ان کو بدلا ان کے صبر کا
کہ وہی ہیں مراد کو پہنچے
فرمایا
تم کتنی دیر رہے زمین میں

[illegible]

قد افلح ١٨

عَدَدَ سِنِيْنَ ۔ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَادِّيْنَ ۔ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ اَفَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۔ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔

ع

سورۃ النور مدنیہ وهي	بسم الله الرحمن الرحيم	اربع وستون اٰیۃ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي الدُّنْيَا وَفِي قُبُوْرِكُمْ (عَدَدَ سِنِيْنَ) تمييز (قَالُوْا لَبِثْنَا	بحساب شمار سالہا گفتند درنگ کردیم	برسوں کی گنتی سے بولے ہم رہے
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ) شكوا في ذلك واستقصروه لعظم	یک روز یا بعض روزی	ایک دن یا کچھ دن سے کم
ما هم فيه من العذاب (فَاسْئَلِ الْعَادِّيْنَ) اي الملائكة	پس بپرس از شمار کنندگان	تو پوچھ لے گنتی والوں سے
المحصين اعمال الخلق (قال) تعالى بلسان مالك وفي		فرمایا
قراءة (قل) (اِنْ) اي ما (لَبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ)	توقف نکرده اید مگر اندکی کاشکی شما می دانستید	تم اس میں بہت نہیں تھوڑا ہی رہے اگر تم جانتے ہوتے
مقدار لبثكم من الطول كان قليلا بالنسبة الى لبثكم في		
النار (اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا) لا لحكمة (وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ)	آیا پنداشتید که آفریدیم شما را بیهوده و آنکه شما بسوی ما گردانیده نشوید	سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو اور تم ہم پاس پھر نہ آؤ گے
بالبناء للفاعل والمفعول لا بل لنتعبدكم بالامر والنهي		
وترجعوا الينا ونجازي على ذلك وما خلقت الجن		
والانس الا ليعبدون (فَتَعٰلَى اللّٰهُ) عن العبث وغيره	پس برتر است خدای	سو بہت اوپر ہے اللہ
عما لا يليق به (الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ	پادشاه ثابت نیست هیچ معبود مگر او پروردگار عرش	وہ بادشاہ سچا کوئی حاکم نہیں اس کے سوا اسکے مالک اس عرش کا
الْكَرِيْمِ) الكرسي هو السرير الحسن (وَمَنْ يَّدْعُ	گرامی قدر و هر که بخواند	اور جو کوئی پکارے
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ) صفة كاشفة	با خدا معبود دیگر را که هیچ حجتی نیست پرستنده را بر ثبوت آن معبود	اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جس کی سند نہیں اسکے پاس
لا مفهوم لها (فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ) جزاؤه (عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ	پس جز این نیست که حساب او نزدیک پروردگار اوست	سو اسکا حساب ہے اسکے رب کے نزدیک
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ) لا يسعدون (وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ)	رستگاری نشوند کافران ۔ و بگوی ای پروردگار من بیامرز و ببخشا	بھلا نہ پاویگے منکر ۔ اور تو کہہ اے رب معاف کر اور مہر کر
المؤمنين في الرحمة زيادة على المغفرة (وَاَنْتَ خَيْرُ	و تو بهتری	اور تو ہی بہتر
الرّٰحِمِيْنَ) افضل راحم	بخشایندگان ۔	سب مہر والوں سے
سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ثِنْتَانِ اَوْ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً	سورۂ نور مدنی است و آن شصت و چهار آیت است	سورت نور مدنی ہے جونسٹھ آیتیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
هذه (سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا) مخففا ومشددا	این سورتیست که فرو فرستادیم آنرا و فرض ساختیم احکام آنرا	ایک سورت ہے کہ ہم نے اتاری اور ذمے پر لازم کی
لكثرة المفروض فيها (وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ)	و فرو د آوردیم دران آیات روشن	اور اتاریں اس میں باتیں صاف

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ
وَّلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِي لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً
اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
شاید تم یاد رکھو۔	بود که شما پند گیرید	واضحات الدلالة (لعلكم تذكرون) بإدغام التاء الثانية في الذال تتعظون
بدکاری کرنے والی عورت اور مرد	زن زنا کننده و مرد زنا کننده	(الزانية والزاني) أي غير المحصنين لرجمهما بالسنة وال فيما ذكر موصولة وهو مبتدأ ولشبهه بالشرط دخلت الفاء في خبره وهو
سو مارو ہر ایک کو دونوں میں سے سو سو چوٹ	پس بزنید هر یکی را از ایشان صد دره	(فاجلدوا كل واحد منهما مائة جلدة) أي ضربة يقال جلده ضرب جلده ويزاد على ذلك بالسنة تغريب عام والرقيق على النصف مما ذكر
اور نہ آوے تم کو ان پر ترس اللہ کے حکم چلانے میں اگر تم	و باید که در نگیرد شما را شفقت بر ایشان در کاری کردن شرع خدا اگر	(ولا تأخذكم بهما رأفة في دين الله) أي حكمه بأن تتركوا شيئا من حدهما (إن كنتم
یقین رکھتے ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر	ایمان آورده اید بخدا و روز آخر	تؤمنون بالله واليوم الآخر) أي يوم البعث في هذا تحريض على ما قبل الشرط وهو جوابه أو دال على جوابه
اور دیکھیں ان کا مارنا کچھ لوگ مسلمان	و باید که حاضر شوند بعقوبت ایشان جماعه از مسلمانان	(وليشهد عذابهما) أي الجلد (طائفة من المؤمنين) قيل ثلاثة وقيل أربعة عدد شهود الزنا
بدکار مرد نہیں بیاہتا مگر عورت بدکار کو یا شرک والی	مرد زنا کننده نکاح نمیکند مگر با زن زنا کننده یا مشرکه	(الزاني لا ينكح) يتزوج (إلا زانية أو مشركة
اور بدکار عورت کو بیاہ نہیں لیتا مگر بدکار مرد یا شرک والا	و زن زنا کننده نکاح نمیکند با او مگر مرد زنا کننده یا مشرک	والزانية لا ينكحها إلا زان أو مشرك) أي المناسب لكل منهما ما ذكر
اور یہ حرام ہوا ہے	و حرام ساخته شده است این کار	(وحرم ذلك) أي نكاح الزواني
ایمان والوں پر	بر مسلمانان	(على المؤمنين) الأخيار نزل ذلك لما هم فقراء المهاجرين أن يتزوجوا بغايا المشركين وهن موسرات لينفقن عليهم فقيل التحريم خاص بهم وقيل عام ونسخ بقوله تعالى وأنكحوا الأيامى منكم
اور جو لوگ عیب لگاتے ہیں	و آنانکه دشنام می دهند	(والذين يرمون)

الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ
بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ
أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَ
لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

جلالين

الْمُحْصَنَاتِ الْعَفِيفَاتِ بِالزِّنَا ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ عَلَى زِنَاهُنَّ بِرُؤْيَتِهِمْ فَاجْلِدُوهُمْ أَيْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً فِي شَيْءٍ أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ لِإِتْيَانِهِمْ كَبِيرَةً إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا عَمَلَهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ لَهُمْ قَذْفَهُمْ رَحِيمٌ بِهِمْ بِإِلْهَامِهِمُ التَّوْبَةَ فِيهَا يَنْتَهِي فِسْقُهُمْ وَتُقْبَلُ شَهَادَتُهُمْ وَقِيلَ لَا تُقْبَلُ رُجُوعًا بِالِاسْتِثْنَاءِ إِلَى الْجُمْلَةِ الْأَخِيرَةِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ بِالزِّنَا وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ وَقَعَ ذَٰلِكَ لِجَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ مُبْتَدَأٌ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ نُصِبَ عَلَى الْمَصْدَرِ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ فِيمَا رَمَى بِهِ زَوْجَتَهُ مِنَ الزِّنَا وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ فِي ذَٰلِكَ وَخَبَرُ الْمُبْتَدَأِ تَدْفَعُ عَنْهُ حَدَّ الْقَذْفِ وَيَدْرَأُ يَدْفَعُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَيْ حَدَّ الزِّنَا الَّذِي ثَبَتَ بِشَهَادَاتِهِ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فِيمَا رَمَاهَا بِهِ مِنَ الزِّنَا وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فِي ذَٰلِكَ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

[ترجمه فارسی]

زنان پرهیزگاران را بزنا و باز نیاوردند چهار گواه پس بزنید ایشان را هشتاد دره و قبول مکنید گواهی ایشان را هیچ گاه و آنجماعه ایشانند فاسق مگر آنانکه توبه کردند بعد ازین و صلاح آوردند کار خود را پس هر آئینه خدا آمرزنده مهربان است و آنانکه دشنام می دهند زنان خود را و نباشد ایشان را گواهان مگر نفس خویشتن پس حکم گواهی یکی ازیشان است چهار بار که قسم بخدا هر آئینه وی از راست گویان است و گواهی پنجم این صفت که لعنت خدا باد بر وی اگر از دروغ گویان باشد و باز میگرداند از آن زن عقوبت را آنکه گواهی دهد چهار بار قسم بخدا که هر آئینه این شوهر از دروغ گویان است و گواهی پنجم این صفت که غضب خدا باد بر زن اگر شوهر از راست گویان باشد و اگر نبودی فضل خدا بر شما

موضح القرآن

قید والیوں کو پھر نہ لاوے چار مرد شاہد تو مارو انکو اسی چوٹ درے کی اور نہ مانو انکی کوئی گواہی کبھی اور وہی لوگ ہیں بے حکم مگر جنہوں نے توبہ کی اس پیچھے اور سنوار پکڑی تو اللہ بخشتا ہے مہربان۔ اور جو لوگ عیب لگاویں اپنی جوروؤں کو اور شاہد نہوں انکے پاس سواے انکی جان کے تو ایسے کسی کی گواہی یہ کہ چار گواہی دے اللہ کے نام کی مقرر یہ شخص سچا ہے اور پانچویں یہ کہ اللہ کی پھٹکار ہو اس شخص پر اگر وہ جھوٹا ہو اور عورت سے ٹلتی ہے مار یوں کہ گواہی دے چار گواہی اللہ کے نام کی کہ مقرر وہ شخص جھوٹا ہے اور پانچویں یہ کہ اللہ کا غضب آوے اس عورت پر اگر وہ شخص سچا ہو اور کچھ نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے اوپر

[illegible]

وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَرَحْمَتُهُ) بِالسَّتْرِ فِي ذٰلِكَ (وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ) بِقَبُولِهِ التَّوْبَةَ فِي ذٰلِكَ وَغَيْرِهِ (حَكِيمٌ) فِيمَا حَكَمَ بِهِ فِي ذٰلِكَ وَغَيْرِهِ لَبَيَّنَ الْحَقَّ فِي ذٰلِكَ وَعَاجَلَ بِالْعُقُوبَةِ مَنْ يَسْتَحِقُّهَا (إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ) أَسْوَأِ الْكَذِبِ عَلَىٰ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رض بِقَذْفِهَا (عُصْبَةٌ مِّنكُمْ) جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ وَمِسْطَحٌ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ (لَا تَحْسَبُوهُ) أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ غَيْرَ الْعُصْبَةِ (شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ)	و رحمت او و آنکه خدا توبه پذیرنده با حکمت است · هر آئینه آنانکه آوردند تهمت را جماعتی اند از شما · مپندارید این تهمت را بد برای خود بلکه آن بهتر است برای شما	اور مہربانی اور یہ کہ اللہ معاف کرنے والا ہے حکمتیں جانتا تو کیا کچھ نہ ہوتا · جو لوگ لائے ہیں یہ طوفان تمہیں میں ایک جماعت ہیں · اس کو مت سمجھو برا اپنے حق میں بلکہ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں

يَأْجُرُكُمُ اللّٰهُ بِهِ وَيُظْهِرُ بَرَاءَةَ عَائِشَةَ وَمَنْ جَاءَ مَعَهَا وَهُوَ صَفْوَانُ فَإِنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَفَرَغَ مِنْهَا وَرَجَعَ وَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ وَآذَنَ بِالرَّحِيلِ لَيْلَةً فَمَشَيْتُ وَقَضَيْتُ شَأْنِي وَأَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَإِذَا عِقْدِي انْقَطَعَ هُوَ بِكَسْرِ الْمُهْمَلَةِ الْقِلَادَةُ فَرَجَعْتُ أَلْتَمِسُهُ وَحَمَلُوا هَوْدَجِي هُوَ مَا يُرْكَبُ فِيهِ عَلَىٰ بَعِيرِي يَحْسَبُونَنِي فِيهِ وَكَانَتِ النِّسَاءُ خِفَافًا إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ هُوَ بِضَمِّ الْمُهْمَلَةِ وَسُكُونِ اللَّامِ مِنَ الطَّعَامِ أَيِ الْقَلِيلَ وَوَجَدْتُ عِقْدِي وَجِئْتُ بَعْدَ مَا سَارُوا فَجَلَسْتُ فِي الْمَنْزِلِ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونَنِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَغَلَبَتْنِي عَيْنَايَ فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ هُمَا بِتَشْدِيدِ الرَّاءِ وَالدَّالِ أَيْ نَزَلَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لِلِاسْتِرَاحَةِ فَسَارَ مِنْهُ فَأَصْبَحَ فِي مَنْزِلِي فَرَأَىٰ سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ أَيْ شَخْصَهُ فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَكَانَ يَرَانِي قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي أَيْ قَوْلِهِ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي أَيْ غَطَّيْتُهُ بِالْمُلَاءَةِ وَاللّٰهِ مَا كَلَّمَنِي بِكَلِمَةٍ وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حِينَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَطِئَ عَلَىٰ يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِيَ الرَّاحِلَةَ حَتَّىٰ أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ أَيْ مِنْ أَوْغَرَ وَاقِفِينَ فِي مَكَانٍ وَغِرٍ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِيَّ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولٍ انْتَهَىٰ قَوْلُهَا رَوَاهُ الشَّيْخَانِ قَالَ تَعَالَىٰ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم) أَيْ عَلَيْهِ (مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ) فِي ذٰلِكَ (وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ) أَيْ تَحَمَّلَ مُعْظَمَهُ فَبَدَأَ بِالْخَوْضِ فِيهِ وَأَشَاعَهُ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ	هر شخصی را از ایشان جزای آنچه کرده از معصیت · و آنکه متکفل شد بزرگ‌ترین حصه آن تهمت را از ایشان	ہر آدمی کو ان میں سے پہنچتا ہے جتنا کمایا گناہ · اور جس نے اٹھایا ہے اس کا بڑا بوجھ

لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ۔ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ
مُبِينٌ۔ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ۔
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ۔ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ
بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ۔ وَلَوْلَا إِذْ
سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ۔ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا
لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ۔ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

نصف

جلالین

لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) هو النار في الآخرة (لولا) هلا (إذ
حين (سمعتموه ظن المؤمنون والمؤمنات بأنفسهم
أي ظن بعضهم ببعض (خيرا وقالوا هذا إفك مبين)
كذب بين فيه التفات عن الخطاب أي ظننتم أيها
العصبة وقلتم (لولا) هلا (جاؤا) أي العصبة (عليه
بأربعة شهداء) شاهدوه (فإذ لم يأتوا بالشهداء
فأولئك عند الله) أي في حكمه (هم الكاذبون) فيه
(ولولا فضل الله عليكم ورحمته في الدنيا والآخرة
لمسكم فيما أفضتم فيه) أيها العصبة أي خضتم (عذاب
عظيم) في الآخرة (إذ تلقونه بألسنتكم) أي يرويه
بعضكم عن بعض وحذف من الفعل إحدى التائين
وإذ منصوب بمسكم أو بأفضتم (وتقولون بأفواهكم
ما ليس لكم به علم وتحسبونه هينا) لا إثم فيه (وهو
عند الله عظيم) في الإثم (ولولا) هلا (إذ) حين
(سمعتموه قلتم ما يكون) ما ينبغي (لنا أن نتكلم بهذا
سبحانك) هو للتعجب هنا (هذا بهتان) كذب
(عظيم. يعظكم الله) ينهاكم (أن تعودوا لمثله أبدا
إن كنتم مؤمنين) تتعظون بذلك (ويبين الله لكم
الآيات) في الأمر والنهي (والله عليم) بما يأمر به

فتح الرحمن

و ایشان راست عذاب بزرگ یعنی عبداللہ بن ابی منافق۔ چرا آنگاه که شنیدید این را گمان نیکو نکردند مردان مسلمانان و زنان مسلمانان در حق قوم خویش نیکی را و نگفتند این افترا ظاهر است۔ چرا نیاوردند بر این سخن چهار گواه پس چون نیاوردند گواهان را پس آن جماعت نزدیک خدا ایشانند دروغگو۔ و اگر نبودی فضل خدا بر شما و رحمت او در دنیا و آخرت هر آینه میرسید بشما در آنچه شروع کردید در آن عذاب بزرگ۔ چون فرا میگرفتید آنرا بزبان خویش۔ و میگفتید بدهان خویش سخنی که نبود شما را بحقیقت آن دانش و می‌پنداشتید آنرا آسان و وی نزدیک خدا بزرگ بود۔ و چرا نشد که چون شنیدید آنرا میگفتید نمیرسد ما را که بزبان آریم این سخن پاکی یاد میکنیم ترا خدایا این سخن افترا است بزرگ۔ پند میدهد شما را خدا تا باز نگردید بمثل این هرگز اگر مسلمان هستید۔ و بیان میکند خدا برای شما آیات را و خدا دانا است

موضح القرآن

اسکو بڑی مار ہے۔ کیوں نہ جب تم نے سنا تھا خیال کیا ہوتا ایمان والے مردوں اور عورتوں نے اپنے لوگوں پر بھلا خیال اور کہا ہوتا یہہ صریح طوفان ہے۔ کیوں نہ لائے اس بات پر چار شاہد پھر جب نہ لائے شاہد تو وہی لوگ اللہ کے یہاں وہی ہیں جھوٹے۔ اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اسکی مہر دنیا اور آخرت میں تو تم پر پڑتی اس چرچا کرنے میں کوئی آفت بڑی۔ جب لینے لگے تم اسکو اپنی زبانوں پر اور بولنے لگے اپنے منہ سے جس چیز کی تمکو خبر نہیں اور تم سمجھتے اسکو ہلکی بات اور یہہ اللہ کے یہاں بہت بڑی ہے۔ اور کیوں نہ جب تمنے اسکو سنا تھا کہا ہوتا ہمکو لائق نہیں کہ منہ پر لاویں یہہ بات اللہ تو پاک ہے یہہ بڑا بہتان ہے۔ اللہ تمکو سمجھاتا ہے کہ پھر نہ کرو ایسا کام کبھی اگر تم یقین رکھتے ہو۔ اور کھولتا ہے اللہ تمہارے واسطے پتے اور اللہ سب جانتا ہے

[illegible] روایت از ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ [illegible] عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا با صفوان [illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] صفوان [illegible] روایت از عائشہ رضی اللہ عنہا چون این آیات نازل شد [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

حَكِيْمٌ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؏ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ ۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جلالین

وَيَنْهٰى عَنْهُ (حَكِيْمٌ) فِيْهِ (اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ
الْفَاحِشَةُ) بِاللِّسَانِ (فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا) بِنِسْبَتِهَا اِلَيْهِمْ
وَهُمُ الْعُصْبَةُ (لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا) بِالْحَدِّ
(وَالْاٰخِرَةِ) بِالنَّارِ لِحَقِّ اللّٰهِ (وَاللّٰهُ يَعْلَمُ) اِنْتِفَاءَهَا
عَنْهُمْ (وَاَنْتُمْ) اَيُّهَا الْعُصْبَةُ (لَا تَعْلَمُوْنَ) وُجُوْدَهَا
فِيْهِمْ (وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ) اَيُّهَا الْعُصْبَةُ (وَرَحْمَتُهٗ
وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ) بِكُمْ لَعَاجَلَكُمْ بِالْعُقُوْبَةِ
(يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ) طُرُقَ
(الشَّيْطٰنِ) اَيْ تَزْيِيْنَهٗ (وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ) اَيِ الْمُتَّبَعَ (يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ) اَيِ
الْقَبِيْحِ (وَالْمُنْكَرِ) شَرْعًا بِاتِّبَاعِهَا (وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ) اَيُّهَا الْعُصْبَةُ بِمَا قُلْتُمْ
مِنَ الْاِفْكِ (مِنْ اَحَدٍ اَبَدًا) اَيْ مَا صَلُحَ وَطَهُرَ
مِنْ هٰذَا الذَّنْبِ بِالتَّوْبَةِ مِنْهُ (وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ)
يُطَهِّرُ (مَنْ يَّشَآءُ) مِنَ الذَّنْبِ بِقَبُوْلِ تَوْبَتِهٖ مِنْهُ
(وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ) لِمَا قُلْتُمْ (عَلِيْمٌ) بِمَا قَصَدْتُمْ (وَلَا يَاْتَلِ)
يَحْلِفْ (اُولُوا الْفَضْلِ) اَيْ اَصْحَابُ الْغِنٰى (مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
اَنْ) لَا (يُّؤْتُوْا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) نَزَلَتْ فِيْ اَبِيْ بَكْرٍ حَلَفَ اَنْ لَا يُنْفِقَ عَلٰى
مِسْطَحٍ وَهُوَ ابْنُ خَالَتِهٖ مِسْكِيْنٌ مُهَاجِرٌ بَدْرِيٌّ لِمَا
خَاضَ فِي الْاِفْكِ بَعْدَ اَنْ كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَنَاسٍ مِنَ

فتح الرحمن

باحکمت است ہر اینہ آنانکہ دوست می دارند آنکہ فاش شود
تہمت بدکاری در مسلمانان
ایشانراست عقوبت درد دہندہ در دنیا
و آخرت و خدا می داند
و شما نمی دانید
و اگر نبودی فضل خدا بر شما و رحمت او
و آنکہ او بخشایندہ مہربان است ہر آئینہ عذاب کردہ می شد
ای مسلمانان پیروی مکنید گامہای
شیطان را و ہر کہ پیروی گامہای
شیطان کند پس ہر آئینہ وی میفرماید بہ بیحیائی
و کار ناپسندیدہ و اگر نبودی فضل خدا
بر شما و رحمت او پاک نشدی از شما
ہیچکس ہرگز
ولیکن اللہ پاک می سازد
ہر کرا میخواہد
و خدا شنوا دانا ست و باید کہ سوگند نخورند
خداوندان بزرگی و سعت از شما
بر آنکہ چیزی ندہند خویشاوندان را و فقیران را و ترک کنندگان را
در راہ خدا

موضح القرآن

حکمت والا ۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ چرچا ہو
بدکاری کا ایمان والوں میں
انکو دکھ کی مار ہی دنیا
اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے
اور تم نہیں جانتے ۔
اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اسکی مہر
اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا ہے مہربان تو کیا کچھ نہیں ہوتا ۔
اے ایمان والو نہ چلو قدموں پر
شیطان کے اور جو کوئی چلیگا قدموں پر
شیطان کے سو وہ یہی بتا دیگا بے حیائی
اور بری بات اور کبھی نہ ہوتا فضل اللہ کا
تم پر اور اسکی مہر نہ سنورتا تم میں
ایک شخص کبھی
ولیکن اللہ سنوارتا ہے
جسکو چاہے
اور اللہ سب سنتا جانتا ہے اور قسم نہ کھاویں ۔
بڑائی والے اور کشایش والے تم میں
اس پر کہ دیویں ناتے والوں کو اور محتاجوں کو اور وطن چھوڑنے والوں کو
اللہ کی راہ میں

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۔ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ
الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۔ يَوْمَ
تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۔ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ
اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۔ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ
لِلْخَبِيثَاتِ ۔ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ

جلالین

الصحابة اقسموا ان لا يتصدقوا على من تكلم بشيء من الافك (وليعفوا وليصفحوا) عنهم في ذلك (الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم) للمؤمنين قال ابو بكر بلى انا احب ان يغفر الله لي ورجع الى مسطح ما كان ينفقه عليه (ان الذين يرمون) بالزنا (المحصنات) العفائف (الغافلات) عن الفواحش بان لا يقع في قلوبهن فعلها (المؤمنات) بالله ورسوله (لعنوا في الدنيا والآخرة ولهم عذاب عظيم يوم) ناصبه الاستقرار الذي تعلق به لهم (تشهد) بالفوقانية والتحتانية (عليهم ألسنتهم وأيديهم وأرجلهم بما كانوا يعملون) من قول وفعل وهو يوم القيامة (يومئذ يوفيهم الله دينهم الحق) يجازيهم جزاءه الواجب عليهم (ويعلمون ان الله هو الحق المبين) حيث حقق لهم جزاءه الذي كانوا يشكون فيه ومنهم عبد الله بن ابي والمحصنات هنا ازواج النبي صلى الله عليه وسلم لم يذكر في قذفهن توبة ومن ذكر في قذفهن اول السورة التوبة غيرهن (الخبيثات) من النساء ومن الكلمات (للخبيثين) من الناس (والخبيثون) من الناس (للخبيثات) مما ذكر (والطيبات) مما ذكر (للطيبين) من الناس (والطيبون) منهم (للطيبات) مما ذكر اي اللائق بالخبيث

فتح الرحمن

و باید که عفو کنند و درگذرند آیا دوست نمی دارید که بیامرزد خدا شما را و خدا آمرزنده مهربان است. هر آئینه آنانکه دشنام می دهند بزنا زنان پاکدامن بی خبر از بدکاری ایماندار را لعنت کرده شد ایشان را در دنیا و آخرت و ایشان راست عذاب بزرگ. روزی که گواهی دهند بر ایشان زبانهای ایشان و دستهای ایشان و پایهای ایشان بآنچه میکردند. آن روز تمام بدهد ایشان را خدا جزای ایشان را و بدانند که خدا همونست ثابت ظاهر. زنان ناپاک مردان ناپاک را و مردان ناپاک زنان ناپاک را و زنان پاک مردان پاک را و مردان پاک زنان پاک را

موضح القرآن

اور چاہئے معاف کریں اور درگزر کریں کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو معاف کرے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔ جو لوگ عیب لگاتے ہیں قید والیاں بے خبر ایمان والیوں کو ان کو پھٹکار ہے دنیا اور آخرت میں۔ اور ان کو بھی بڑی مار ہے جس دن بتاویں گی ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں جو کچھ کرتے تھے۔ اس دن پوری دیگا اللہ ان کی سزا جو چاہئے۔ اور جانیں گے اللہ وہی ہے سچا کھولنے والا۔ گندیاں ہیں گندوں کے واسطے اور گندے واسطے گندیوں کے۔ اور ستھریاں ہیں واسطے ستھروں کے اور ستھرے واسطے ستھریوں کے

أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ
حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا
حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن
تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝

جلالين

مثله و بالطيب مثله (أولئك الطيبون والطيبات من النساء ومنهم عائشة وصفوان (مبرءون مما يقولون) أي الخبيثون والخبيثات من الرجال والنساء فيهم (لهم) للطيبين والطيبات من النساء (مغفرة ورزق كريم) في الجنة وقد افتخرت عائشة بأشياء منها أنها خلقت طيبة ووعدت مغفرة ورزقا كريما (يا أيها الذين آمنوا لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم حتى تستأنسوا) أي تستأذنوا (وتسلموا على أهلها) فيقول الواحد السلام عليكم أأدخل كما ورد في حديث (ذلكم خير لكم) من الدخول بغير استئذان (لعلكم تذكرون) بإدغام التاء الثانية في الذال خيريته فتعملون به (فإن لم تجدوا فيها أحدا) يأذن لكم (فلا تدخلوها حتى يؤذن لكم وإن قيل لكم) بعد الاستئذان (ارجعوا فارجعوا هو) أي الرجوع (أزكى) أي خير (لكم) من القعود على الباب (والله بما تعملون) من الدخول بإذن وغير إذن (عليم) فيجازيكم عليه (ليس عليكم جناح أن تدخلوا بيوتا غير مسكونة فيها متاع) أي منفعة (لكم) باستكنان وغيره كبيوت الربط والخانات المسبلة (والله يعلم ما تبدون) تظهرون (وما تكتمون) تخفون في

فتح الرحمن

ایشان بری اند از آنچه مردم می گویند ایشان راست آمرزش و روزی نیکو ای مسلمانان در میائید بخانهای غیر خانهای خویش تا آنکه دستوری طلبید و سلام گوئید بر اهل آن این بهتر است شما را بود که شما پند پذیر شوید پس اگر نیابید در آن خانها هیچ کس را پس در مائید بآنجا تا آنکه دستوری داده شود شما را و اگر گفته شود شما را که باز گردید پس باز گردید این پاکیزه تر است شما را و خدا بآنچه میکنید داناست نیست بر شما گناهی در آنکه در آئید بخانهائی که مسکن کسی نیست در آنها منفعتی باشد شما را و خدا میداند آنچه آشکارا میکنید و آنچه پنهان میکنید

موضح القرآن

وے لوگ بے لگاؤ ہیں ان باتوں سے جو کہتے ہیں ان کو بخشنا ہے اور روزی ہے عزت کی اے ایمان والو مت جایا کرو کسی گھروں میں سوائے اپنے گھروں کے جب تک بول چال نہ کر لو اور سلام کر لو ان گھر والوں پر یہ بہتر ہے تمہارے حق میں شاید تم یاد رکھو پھر اگر نہ پاؤ اس میں کوئی تو اس میں نہ جاؤ جب تک پروانگی نہ ہو تم کو اور اگر تم کو کہے پھر جاؤ تو پھر جاؤ اس میں خوب ستھرائی ہے تمہاری اور اللہ جو کرتے ہو جانتا ہے نہیں گناہ تم پر اس میں کہ جاؤ ان گھروں میں جہاں کوئی نہیں بستا اس میں کچھ چیز ہو تمہاری اور اللہ کو معلوم ہے جو کھولتے ہو اور جو چھپاتے ہو

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

جلالين

دُخُولِ غَيْرِ بُيُوتِكُمْ مِنْ قَصْدِ صَلَاحٍ أَوْ غَيْرِهِ وَأَنَّهُمْ إِذَا دَخَلُوا بُيُوتَهُمْ يُسَلِّمُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ (قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ) عَمَّا لَا يَحِلُّ لَهُمْ نَظَرُهُ وَمِنْ زَائِدَةٌ (وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ) عَمَّا لَا يَحِلُّ لَهُمْ فِعْلُهُ بِهَا (ذٰلِكَ أَزْكَىٰ) أَيْ خَيْرٌ (لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ) بِالْأَبْصَارِ وَالْفُرُوجِ فَيُجَازِيهِمْ عَلَيْهِ (وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ) عَمَّا لَا يَحِلُّ لَهُنَّ نَظَرُهُ (وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ) عَمَّا لَا يَحِلُّ فِعْلُهُ بِهَا (وَلَا يُبْدِينَ) يُظْهِرْنَ (زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) وَهُوَ الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ فَيَجُوزُ نَظَرُهُ لِأَجْنَبِيٍّ إِنْ لَمْ يَخَفْ فِتْنَةً فِي أَحَدِ وَجْهَيْنِ وَالثَّانِي يَحْرُمُ لِأَنَّهُ مَظِنَّةُ الْفِتْنَةِ وَرُجِّحَ حَسْمًا لِلْبَابِ (وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ) أَيْ يَسْتُرْنَ الرُّؤُوسَ وَالْأَعْنَاقَ وَالصُّدُورَ بِالْمَقَانِعِ (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ) الْخَفِيَّةَ وَهِيَ مَا عَدَا الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ (إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ) جَمْعُ بَعْلٍ أَيْ زَوْجٍ (أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ) فَيَجُوزُ لَهُمْ نَظَرُهُ إِلَّا مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ فَيَحْرُمُ نَظَرُهُ لِغَيْرِ الْأَزْوَاجِ وَيَحْرُمُ

فتح الرحمن

بگو مردان مسلمان را که بپوشند چشم خود را ونگاه دارند شرمگاه خود را این پاکیزه تر است ایشان را هر آینه خدا خبردار است بآنچه می کنند وبگو زنان مسلمان را که بپوشند چشمهای خود را ونگاه دارند شرمگاه خود را وآشکارا نکنند آرایش خود را یعنی مواضع زیور الا آنچه ظاهر است ازوی یعنی بجز روی وکفین وباید که فرو گذارند دوپتهای خود را بر گریبانهای خود ونمایند آرایش خود را الا بشوهران خویش یا پدران خویش یا پدران شوهران خویش یا پسران خویش یا پسران شوهران خویش یا برادران خویش یا پسران برادران خویش یا پسران خواهران خویش یا زنان خویش یا مملوکه ایشان

موضح القرآن

کہدے ایمان والوں کو نیچی رکھیں ٹک اپنی آنکھیں اور تھامتے رہیں اپنی ستر استھان اس میں خوب ستھرائی ہے ان کو البتہ اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہیں اور کہدے ایمان والیوں کو نیچی رکھیں ٹک اپنی آنکھیں اور تھامتی رہیں اپنی ستر اور نہ دکھاویں اپنا سنگار مگر جو کھلی چیز ہے اس میں سے اور ڈالیں اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر اور نہ کھولیں اپنا سنگار مگر اپنے خاوند کے آگے یا اپنے باپ کے یا اپنے خاوند کے باپ کے یا اپنے بیٹے کے یا خاوند کے بیٹے کے یا اپنے بھائی کے یا اپنے بھتیجے کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا اپنے ہاتھ کے مال کے

اَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا اِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ اِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ

جلالین

بنسائهن الكافرات فلا يجوز للمسلمات الكشف لهن وشمل ما ملكت ايمانهن العبيد (او التابعين) في فضول الطعام (غير) بالجر صفة والنصب استثناء (اولي الاربة) اصحاب الحاجة الى النساء (من الرجال) بان لم ينتشر ذكر كل (او الطفل) بمعنى الاطفال (الذين لم يظهروا) لم يطلعوا (على عورات النساء) للجماع فيجوز ان يبدين لهم ما عدا ما بين السرة والركبة (ولا يضربن بارجلهن ليعلم ما يخفين من زينتهن) من خلخال يتقعقع (وتوبوا الى الله جميعا ايه المؤمنون) مما وقع لكم من النظر الممنوع منه ومن غيره (لعلكم تفلحون) تنجون من ذلك بقبول التوبة منه وفي الاية تغليب الذكور على الاناث (وانكحوا الايامى منكم) جمع ايم وهي من ليس لها زوج بكرا كانت او ثيبا ومن ليس له زوج وهذا في الاحرار والحرائر (والصالحين) اي المؤمنين (من عبادكم وامائكم) وعباد من جموع عبد (ان يكونوا) اي الاحرار (فقراء يغنهم الله) بالتزوج (من فضله والله واسع) لخلقه (عليم) بهم (وليستعفف الذين لا يجدون نكاحا) اي ما ينكحون به من مهر ونفقة عن الزنا (حتى يغنيهم الله) يوسع عليهم (من فضله) فينكحون (والذين يبتغون الكتاب) بمعنى

فتح الرحمن

یا طفلهای ...

از صاحب شهوة نباشند از مردان

یا طفلانی که

هنوز مطلع نشده اند بر شرمگاه زنان

و نه زنند زنان پا

بپای خویش تا دانسته شود آنچه پنهان میدارند از زیور خویش

و رجوع کنید بسوی خدا همه یکجا ای مسلمانان

بود که رستگار شوید

و نکاح دهید زنان بی شوهر را از قوم خویش

و شایستگان را

از بندگان خویش و کنیزکان خویش

اگر درویش باشند توانگر کند ایشان را

از فضل خود و خدا بسیار دهنده داناست

و باید که پرهیزگاری کنند

آنانکه نمی یابند اسباب نکاح

تا آنکه توانگر کند ایشان را خدا

از فضل خویش و آنانکه می طلبند مکاتبت

موضح القرآن

یا کمیروں کے

جو مرد کہ غرض نہیں رکھتے

یا لڑکوں کے جنہوں نے

نہیں پہچانے عورتوں کے بھید

اور نہ دھمک دیں

اپنے پاؤں سے کہ جانا جاوے جو چھپاتی ہیں اپنا سنگار

اور توبہ کرو اللہ کے آگے سب مل کر اے ایمان والو

شاید تم بھلائی پاؤ

اور بیاہ دو رانڈوں کو اپنے اندر

اور جو نیک ہوں

تمہارے غلام اور لونڈیاں

اگر وے مفلس ہونگے اللہ انکو غنی کریگا

اپنے فضل سے اور اللہ سمائی والا ہے سب جانتا

اور آپ کو تھامے رہیں جنکو نہیں ملتا بیاہ

جب تک مقدور دے انکو اللہ

اپنے فضل سے اور جو لوگ چاہیں لکھا

مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا
فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿﴾ اللَّهُ — ع
نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ

جلالين

الكتابة (مما ملكت ايمانكم) من العبيد والاماء (فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا) اي امانة وقدرة على الكسب لاداء مال الكتابة وصيغتها مثلا كاتبتك على الفين في شهرين كل شهر الف مثلا فاذا اديتها فانت حر فيقول قبلت ذلك (وآتوهم) امر للسادة (من مال الله الذي آتاكم) ما يستعينون به في اداء ما التزموه لكم وفي معنى الايتاء حط شيء مما التزموه (ولا تكرهوا فتياتكم) اي اماءكم (على البغاء) اي الزنا (ان اردن تحصنا) تعففا عنه وهذه الارادة محل الاكراه فلا مفهوم للشرط (لتبتغوا) بالاكراه (عرض الحياة الدنيا) نزلت في عبد الله بن ابي كان يكره جواري له على الكسب بالزنا (ومن يكرههن فان الله من بعد اكراههن غفور) لهن (رحيم) بهن (ولقد انزلنا اليكم آيات مبينات) بفتح الياء وكسرها في هذه السورة بين فيها ما ذكر او بينة (ومثلا) اي خبرا عجيبا وهو خبر عائشة رض (من الذين خلوا من قبلكم) اي من جنس امثالهم اي اخبارهم العجيبة كخبر يوسف ومريم (وموعظة للمتقين) في قوله ولا تأخذكم بهما رأفة في دين الله لولا اذ سمعتموه ظن المؤمنون الخ ولولا اذ سمعتموه قلتم الخ يعظكم الله ان تعودوا الخ وتخصيصها بالمتقين لانهم المنتفعون بها (الله نور السموات والارض) اي منورهما بالشمس والقمر (مثل نوره) اي صفته في قلب المؤمن (كمشكوة فيها مصباح المصباح في زجاجة) هي القنديل والمصباح السراج اي الفتيلة الموقودة والمشكوة الطاقة غير النافذة اي

فتح الرحمن

از بندگانی که مالک آن شده است دست شما ...
وبدهید مکاتبان را از مال خدا
که بشما ارزانی داشته است
وجبر مکنید کنیزکان خود را بر زنا
اگر ایشان پرهیزگاری خواهند
تا بدست آرید متاع زندگانی دنیا
وهر که جبر کند ایشان را پس هر آئینه خدا ...
آن کنیزکان ...
بعد جبر کردن بر ایشان آمرزنده مهربان
و هر آئینه فرود آوردیم بسوی شما ...
آیتهای روشن ...
وفرود آوردیم داستانی از آنانکه گذشتند
پیش از شما
وپند پرهیزگاران را
خدا نور آسمان وزمین است
داستان نور وی در قلب مسلمانان مانند طاقی
که در آن چراغ است یعنی قندیل روشن است آن چراغ در شیشه است یعنی در قندیل است

موضح القرآن

تمہارے ہاتھ کے مال ہیں ان کو لکھا دیدو اگر سمجھو ان میں کچھ نیکی
اور دو انکو اللہ کے مال سے
جو تمکو دیا ہے
اور زور نکرو اپنی چھوکریوں پر بدکاری کے واسطے
اگر وے چاہیں قید سے رہنا
کہ کمایا چاہو اسباب دنیا کی زندگی کا
اور جو کوئی انکو زور کرے تو اللہ
انکی بے بسی پیچھے بخشنے والا مہربان ہے
اور ہمنے اتاریں تمہاری طرف
آیتیں کھلی
اور ایک دستور انکا جو ہو چکے ہیں
تم سے اگلے
اور نصیحت ڈر والوں کو
اللہ روشنی ہے آسمانوں کی اور زمین کی
کہاوت اسکے روشنی کی جیسے ایک طاق
اسمیں ایک چراغ۔ چراغ دھرا ایک شیشے میں

[illegible]

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ
يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ
لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ ۝ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الانبوبة في القنديل (الزجاجة كأنها)	آن شیشه گویا	شیشہ جیسے
والنور فيها (كوكب دري) اي مضيء بكسر	ستاره درخشنده است	ایک تارا ہے چمکتا
الدال وضمها من الدرء بمعنى الدفع لدفعه		
الظلام وبضمها وتشديد الياء منسوب الى الدر اللؤلؤ (توقد)	افروخته می شود	تیل جلتا ہے اسمیں
المصباح بالماضي وفي قراءة بمضارع اوقد مبنيا للمفعول		
بالتحتانية وفي اخرى بالفوقانية اي الزجاجة (من) زيت	از	
(شجرة مباركة زيتونة لا شرقية ولا غربية) بل بينهما	روغن درختی بابرکت که عبارت از درخت زیتون است نه منسوب بجانب مشرق رو بینده و نه منسوب بجانب مغرب رو بینده	ایک برکت کے درخت سے وہ زیتون ہے نہ سورج نکلنے کی طرف نہ ڈوبنے کی طرف
فلا يتمكن منها حر ولا برد مضرين (يكاد زيتها يضيء ولو لم	نزدیک است که زیت وی روشنی دهد اگرچه نه	لگتا ہے کہ اس کا تیل سلگ اٹھے ابھی
تمسسه نار) لصفائه (نور به (على نور) بالنار ونور	رسیده باشد بوی آتش روشنی بر روشنی است	نہ لگی اسمیں آگ روشنی پر روشنی
الله اي هداه للمؤمنين نور على نور الايمان (يهدي الله	راه مینماید خدا	اللہ راہ دیتا ہے
لنوره) اي دين الاسلام (من يشاء ويضرب) يبين (الله	بسوی نور خود هر کرا خواهد و بیان میفرماید خدا	اپنی روشنی کی جس کو چاہے اور بتاتا ہے اللہ
الامثال للناس) تقريبا لافهامهم ليعتبروا فيؤمنوا (والله	داستانها برای مردمان و خدا	کہاوتیں لوگوں کو اور
بكل شيء عليم) ومنه ضرب الامثال (في بيوت) يتعلق	بهر چیز داناست	سب چیز جانتا ہے
بيسبح الآتي (اذن الله ان ترفع) تعظم (ويذكر فيها اسمه)	دستوری داده است خدا که بلند کرده شود آنرا و یاد کرده شود آنجا نام او	اللہ نے حکم دیا انکو بلند کرنے کا اور وہاں اسکا نام پڑھنے کا
بتوحيده (يسبح) بفتح الموحدة وكسرها اي يصلي (له فيها	پاکی یاد میکنند خدا را آنجا	یاد کرتے ہیں اسکی وہاں
بالغدو) مصدر بمعنى الغدوات اي البكر (والآصال)	صبح و شام	صبح اور شام
العشايا من بعد الزوال (رجال) فاعل يسبح بكسر الباء و	مردانیکه	[illegible]
على فتحها نائب الفاعل له ورجال فاعل فعل مقدر جواب		
سؤال مقدر كانه قيل من يسبحه (لا تلهيهم تجارة) اي	باز نمیدارد ایشانرا سوداگری	کہ نہیں غافل ہوتے سودا کرنے میں
شراء (ولا بيع عن ذكر الله واقام الصلوة) حذف هاء اقامة	و نه خرید و فروخت از یاد کردن خدا و برپا داشتن نماز	نہ بیچنے میں اللہ کی یاد سے اور نماز کھڑی رکھنے سے

وَإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ
مَاۗءً حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔـا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ اَوْ كَظُلُمٰتٍ
فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰـىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ

جلالين

تخفيف (وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ) تضطرب (فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ) من الخوف القلوب بين النجاة والهلاك والابصار بين ناحيتي اليمين والشمال هو يوم القيامة (لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا) اي ثوابه واحسن بمعنى حسن (وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ) يقال فلان ينفق بغير حساب اي يوسع كانه لا يحسب ما ينفقه (وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ) جمع قاع اي فلاة وهو شعاع يرى فيها نصف النهار في شدة الحر يشبه الماء الجاري (يَّحْسَبُهُ) يظنه (الظَّمْاٰنُ) اي العطشان (مَاۗءً حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔـا) مما حسبه كذلك الكافر يحسب ان عمله كصدقة تنفعه حتى اذا مات وقدم على ربه لم يجد عمله اي لم ينفعه (وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ) عند عمله (فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ) اي جازاه عليه في الدنيا (وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ) اي المجازاة (اَوْ) الذين كفروا اعمالهم السيئة (كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ) عميق (يَّغْشٰـىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ) اي الموج (مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ) اي الموج الثاني (سَحَابٌ) اي غيم هذه (ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ) ظلمة البحر وظلمة الموج الاول وظلمة الثاني ...

فتح الرحمن

و دادن زکوة می ترسند از آن روز که مضطرب شوند دران دلها و دیدها تا جزا دهد ایشان را خدا بعوض بهترین آنچه کرده اند و زیاده دهد ایشان را خدا از فضل خویش و خدا روزی می دهد هر کرا خواهد بغیر شمار یعنی بسیار و آنانکه کافر شدند اعمال ایشان مانند سرابی است بمیدانهای هموار می پندارد وی را تشنه آبی تا وقتیکه بیاید نزدیک آن نیابد آنرا چیزی و یافت خدا را نزدیک آن پس تمام رسانید بوی حساب وی را و خدا زود کننده حساب است یا مانند تاریکیها در دریای عمیق می پوشد آنرا موجی و دیگر از بالای آن موجی ابر بود تاریکیها است بعض آن بالای بعض دیگر

موضح القرآن

اور زکوٰۃ دینے سے ڈر رکھتے ہیں اس دن کا جس میں الٹے جاویں گے دل اور آنکھیں کہ بدلا دے انکو اللہ انکے بہتر سے بہتر کام کا اور بڑھتی دے انکو اپنے فضل سے اور اللہ روزی دیتا ہے جسکو چاہے بے شمار اور جو لوگ منکر ہیں ان کے کام جیسے ریت جنگل میں پیاسا جانے اسکو پانی یہاں تک کہ جب پہنچا اس پر اسکو کچھ نہ پایا اور اللہ کو پایا اپنے پاس پھر اسکو پورا پہنچا دیا اسکا لکھا اور اللہ جلد لیتا ہے حساب یا جیسے اندھیرے گہرے دریا میں چڑھی آتی ہے اس پر ایک لہر اسکے اوپر اور لہر اسکے اوپر بادل اندھیرے ہیں ایک پر ایک

[illegible]

قد افلح ۱۸ | نور ۲۴ | عشر

إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ
خِلَالِهِ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ۖ يَكَادُ
سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝

جلالین

وَظُلْمَةُ السَّحَابِ (إِذَا أَخْرَجَ) النَّاظِرُ (يَدَهُ) فِي هٰذِهِ
الظُّلُمَاتِ (لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا) أَيْ لَمْ يَقْرُبْ مِنْ رُؤْيَتِهَا (وَمَنْ
لَمْ يَجْعَلِ اللهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ) أَيْ مَنْ لَمْ يَهْدِهِ
اللهُ لَمْ يَهْتَدِ (أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَ
الْأَرْضِ) وَمِنَ التَّسْبِيحِ صَلٰوةٌ (وَالطَّيْرُ) جَمْعُ طَائِرٍ بَيْنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ (صَافَّاتٍ) حَالٌ بَاسِطَاتٍ أَجْنِحَتَهُنَّ (كُلٌّ قَدْ عَلِمَ)
اللهُ (صَلٰوتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ) فِيهِ
تَغْلِيبُ الْعَاقِلِ (وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ) خَزَائِنُ
الْمَطَرِ وَالرِّزْقِ وَالنَّبَاتِ (وَإِلَى اللهِ الْمَصِيرُ) الْمَرْجِعُ
(أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللهَ يُزْجِي سَحَابًا) يَسُوقُهُ بِرِفْقٍ (ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ)
يَضُمُّ بَعْضَهُ إِلَى بَعْضٍ فَيَجْعَلُ الْقِطَعَ الْمُتَفَرِّقَةَ قِطْعَةً وَاحِدَةً
(ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا) بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ (فَتَرَى الْوَدْقَ) الْمَطَرَ
(يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ) مَخَارِجِهِ (وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ)
زَائِدَةٌ (جِبَالٍ فِيهَا) فِي السَّمَاءِ بَدَلٌ بِإِعَادَةِ الْجَارِّ (مِنْ بَرَدٍ)
أَيْ بَعْضَهُ (فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَمَّنْ يَشَاءُ
يَكَادُ) يَقْرُبُ (سَنَا بَرْقِهِ) لَمَعَانُهُ (يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ)
النَّاظِرَةِ لَهُ أَيْ يَخْطَفُهَا (يُقَلِّبُ اللهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ) أَيْ
يَأْتِي بِكُلٍّ مِنْهُمَا بَدَلَ الْآخَرِ (إِنَّ فِي ذٰلِكَ) التَّقْلِيبِ
(لَعِبْرَةً) دَلَالَةً (لِأُولِي الْأَبْصَارِ) لِأَصْحَابِ الْبَصَائِرِ عَلَى قُدْرَةِ اللهِ تَعَالٰى

فتح الرحمن

چون بیرون آرد دست خود
نزدیک نیست که بیندش
و هر که را نداده است خدا روشنی پس نیست او را هیچ روشنی
آیا ندیدی که خدا پاکی یاد میکنندش هر که
در آسمانها و
زمین است و مرغان
هر یک دانسته است خدا
دعای او و تسبیح او را و خدا دانا
است بآنچه میکنند
و خدا راست پادشاهی آسمانها و زمین
و بسوی خدا است بازگشت
آیا ندیدی که خدا میراند ابر را باز جمع
می نماید میان آن
باز می سازدش تو بر تو پس می بینی قطره را
که بیرون می آید از میان آن و فرود می آرد
از جانب بالا
کوهها که آنجا است ژاله را
پس می رساندش بهر که خواهد و باز
میدارد آنرا از هر که خواهد
نزدیک است درخشندگی برق او که
ربوده است دیدها را
میگرداند خدا شب و روز را
هر آئینه درین عبرت است
چندی هست خداوندان چشم را

موضح القرآن

جب نکالے اپنا ہاتھ
لگتا نہیں کہ اسکو سوجھے اور جسکو
اللہ نے نہ دی روشنی اسکو کہیں
نہیں روشنی
تو نے دیکھا کہ اللہ کی یاد کرتے ہیں جو
کوئی ہیں آسمان و
زمین میں اور اڑتے جانور
پر کھولے ہر ایک نے جان رکھی ہے
اپنی طرح کی بندگی اور یاد اور اللہ کو
معلوم ہے جو کرتے ہیں
اور اللہ کی حکومت ہے آسمان و زمین
میں
اور اللہ ہی تک پھر جانا ہے
تو نے نہ دیکھا کہ اللہ ہانک لاتا ہے
بادل پھر انکو ملاتا ہے
پھر انکو رکھتا ہے تہ بتہ پھر تو دیکھے
مینہ
نکلتا ہے اسکے بیچ سے اور اتارتا ہے
آسمان سے
اسمیں جو پہاڑ ہیں اولوں کے
پھر وہ ڈالتا ہے جس پر چاہے اور بچا
دیتا ہے جس سے چاہے
ابھی اسکی بجلی کی کوند لیجاوے آنکھیں
اللہ بدلتا ہے رات اور دن
اسمیں
دھیان کی جگہ ہے آنکھ والوں کو

قد افلح ۱۸

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ
يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

جلالین

(وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ) اى حيوان (مِنْ مَّآءٍ) اى نطفة (فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ) كالحيات والهوام (وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ) كالانسان والطير (وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ) كالبهائم والانعام (يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ) اى بيّنات هى القرآن (وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ) اى دين الاسلام (وَيَقُوْلُوْنَ) اى المنافقون (اٰمَنَّا) صدقنا (بِاللّٰهِ) بتوحيده (وَبِالرَّسُوْلِ) محمد (وَاَطَعْنَا) هما فيما حكما به (ثُمَّ يَتَوَلّٰى) يعرض (فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ) عنه (وَمَآ اُولٰٓئِكَ) المعرضون (بِالْمُؤْمِنِيْنَ) المعهودين الموافق قلوبهم لالسنتهم (وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ) اى الى الرسول و ذكر الله لتعظيم (لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ) عن المجىء اليه (وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ) مسرعين طائعين (اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ) كفر (اَمِ ارْتَابُوْٓا) اى شكوا فى نبوته (اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ) فى الحكم اى يظلموا فيه لا (بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ) بالاعراض عنه (اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ)

فتح الرحمن

و خدا آفرید هر جانوری را از آب پس از ایشان هست آنکه میرود بر شکم خود و از ایشان هست آنکه میرود بر دو پای و از ایشان هست آنکه میرود بر چهار پای می‌آفریند خدا هر چه میخواهد هر آئینه خدا بر همه چیز توانا است هر آئینه فرود آوردیم آیات روشن را و خدا دلالت میکند هر کرا خواهد بسوی راه راست و میگویند منافقان ایمان آوردیم بخدا و برسول و فرمانبرداری نمودیم باز روی میگردانند گروهی از ایشان بعد ازین و نیستند ایشان مومنان و چون خوانده شوند بسوی خدا و رسول او تا حکم فرماید میان ایشان ناگهان جماعتی از ایشان روی گرداننده باشند و اگر باشد ایشان را حق بیایند بسوی او گردن نهاده آیا هست در دل ایشان بیماری یا در شک افتاده‌اند یا می‌ترسند از آنکه ستم کند بر ایشان خدا و رسول او بلکه ایشانند ستمگاران جز این نیست که باشد قول مسلمانان چون خوانده شوند ایشان را بسوی خدا و رسول او تا حکم کند میان ایشان

موضح القرآن

اور اللہ نے بنایا ہر پھرنے والا ایک پانی سے پھر کوئی ہے کہ چلتا ہے اپنے پیٹ پر اور کوئی ہے کہ چلتا ہے دو پاؤں پر اور کوئی ہے کہ چلتا ہے چار پر بناتا ہے اللہ جو چاہتا ہے بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ہم نے اتاریں آیتیں کھول بتانے والی اور اللہ چلاوے جسکو چاہے سیدھی راہ پر اور لوگ کہتے ہیں ہم نے مانا اللہ کو اور رسول کو اور حکم میں آئے پھر پھر جاتا ہے ایک فرقہ ان میں سے اس پیچھے اور وے لوگ نہیں ماننے والے اور جب انکو بلائیے اللہ اور رسول کی طرف کہ ان میں فیصلہ چکا دے تبھی ایک فرقہ کے لوگ ان میں منہ موڑتے ہیں اور اگر انکو کچھ پہنچتا ہو تو چلے آویں اسکی طرف قبول کر کر کیا انکے دلوں میں روگ ہے یا دھوکے میں پڑے ہیں یا ڈرتے ہیں کہ بے انصافی کریگا ان پر اللہ اور اسکا رسول کوئی نہیں وہی لوگ بے انصاف ہیں ایمان والوں کی بات یہی تھی جب بلائیے انکو اللہ اور رسول کی طرف فیصلہ کرنے کو ان میں

قوله از آب یعنی از نطفه ... [illegible]

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا

جلالین

القول اللائق بهم (ان یقولوا سمعنا واطعنا) بالاجابة (واولئك) حینئذ (هم المفلحون) الناجون (ومن یطع الله ورسوله ویخش الله) یخافه (ویتقه) بسکون الهاء وکسرها بان یطیعه (فاولئك هم الفائزون) بالجنة (واقسموا بالله جهد ایمانهم) غایتها (لئن امرتهم) بالجهاد (لیخرجن قل) لهم (لا تقسموا طاعة معروفة) للنبی خیر من قسمکم الذی لا تصدقون فیه (ان الله خبیر بما تعملون) من طاعتکم بالقول ومخالفتکم بالفعل (قل اطیعوا الله واطیعوا الرسول فان تولوا) عن طاعته بحذف احدی التائین خطاب لهم (فانما علیه ما حمل) من التبلیغ (وعلیکم ما حملتم) من طاعته (وان تطیعوه تهتدوا وما علی الرسول الا البلاغ المبین) ای التبلیغ البین (وعد الله الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنهم فی الارض) بدلا عن الکفار (کما استخلف) بالبناء للفاعل وللمفعول (الذین من قبلهم) من بنی اسرائیل بدلا عن الجبابرة (ولیمکنن لهم دینهم الذی ارتضی لهم) وهو الاسلام بان یظهره علی جمیع الادیان ویوسع لهم فی البلاد فیملکوها (ولیبدلنهم) بالتخفیف والتشدید (من بعد خوفهم) من الکفار (امنا) وقد انجز الله وعده لهم بما ذکره

فتح الرحمن

انکه گویند شنیدیم و فرمان برداری کردیم
و آنجماعه ایشانند رستگاران و هرکه فرمان برداری کند
خدا و رسول او را و بترسد از خدا و حذر کند از عذاب او
پس آنجماعه ایشانند رسندگان بمطلب
و قسم خوردند بخدا بموکدترین قسمهای خود که اگر بفرمائی ایشانرا البته بیرون روند از وطن
بگو قسم مخورید فرمان برداری پسندیده مطلوب ست
هر آئینه خدا خبردار است بآنچه میکنید
بگو فرمان برداری کنید خدا را و فرمان برداری پیغامبر کنید پس اگر روی بگردانید
جز این نیست که بر پیغامبر است آنچه بر وی لازم کرده شده و بر شماست آنچه بر شما لازم کرده شد و اگر فرمان برداری کنید راه یابید و نیست بر پیغامبر
مگر پیغام رسانیدن
خدا وعده داده است
آنانرا که ایمان آوردند از شما و عملهای شایسته کرده اند البته خلیفه سازد ایشانرا در زمین
چنانچه خلیفه ساخته بود
آنانرا که پیش از ایشان بودند
والبته محکم کند برای ایشان دین ایشانرا
که پسندیده است برای ایشان
والبته بدل کند در باره ایشان بعد از ترس ایشان
ایمنی را

موضح القرآن

کہ کہیں ہم نے سنا اور حکم مانا
اور وہ لوگ انہی کا بھلا ہے اور جو کوئی حکم پر چلے
اللہ کے اور اسکے رسول کے اور ڈرتا رہے اللہ سے اور بچ کر چلے اس سے
سو وہی لوگ ہیں مراد کو پہنچے
اور قسمیں کھاتے ہیں اپنی تاکید کی قسمیں کہ
اگر تو حکم کرے تو
سب کچھ چھوڑ نکلیں تو کہہ قسمیں نہ کھاؤ حکم
برداری چاہئے جو دستور ہے
البتہ اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو
تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور
حکم مانو رسول کا پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو
اسکا ذمہ ہے جو بوجھ اسپر رکھا اور تمہارا ذمہ
ہے جو بوجھ تم پر رکھا اور اگر اسکا کہا مانو تو
راہ پر آؤ اور پیغام والے کا ذمہ نہیں
مگر پہنچا دینا کھولکر وعدہ دیا اللہ نے
جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور کئے ہیں
نیک کام البتہ پیچھے حاکم کریگا انکو ملک میں
جیسا حاکم کیا تھا
ان سے اگلوں کو
اور جما دیگا انکو دین انکا جو پسند کر دیا
انکے واسطے
اور دیگا انکو انکے ڈر کے بدلے میں
امن

[illegible]

قد افلح ۱۸ — النور ع ۱

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۞ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۞ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
میری بندگی کرینگے شریک نکرینگے میرا کسیکو اور جو کوئی ناشکری کریگا اسکے پیچھے سو وہی لوگ ہیں بےحکم ف۲	پرستش کنند مرا شریک مقرر نکنند با من چیزی را و هر که ناسپاسی کند بعد ازین پس آن جماعت ایشانند فاسقان	وَاَثْنٰى عَلَيْهِمْ بِقَوْلِهٖ (يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا) هُوَ مُسْتَاْنَفٌ فِيْ حُكْمِ التَّعْلِيْلِ (وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ) الْاِنْعَامِ مِنْهُمْ بِهٖ (فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۞) وَاَوَّلُ مَنْ كَفَرَ بِهٖ قَتَلَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَصَارُوْا يَقْتَتِلُوْنَ بَعْدَ اَنْ كَانُوْا اِخْوَانًا
اور کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور حکم میں چلو رسول کے شاید تم پر رحم ہو	و برپا دارید نماز را و بدهید زکوٰۃ را و فرمانبرداری کنید پیغامبر را بود که بر شما رحم کرده شود	(وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۞) اَيْ رَجَاءَ الرَّحْمَةِ (لَا تَحْسَبَنَّ) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ وَالْفَاعِلُ الرَّسُوْلُ
نہ خیال کر کہ یہ جو منکر ہیں تھکا دینگے بھاگ کر ملک میں	مپندار کافران را عاجز کننده در زمین	(الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ) لَنَا (فِي الْاَرْضِ) بِاَنْ يَفُوْتُوْنَا
اور انکا ٹھکانا آگ ہے اور بری جگہ ہے پھر جانیکی	و جای ایشان آتش است و آن بد بازگشت است	(وَمَاْوٰىهُمُ) مَرْجِعُهُمْ (النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۞) الْمَرْجِعُ هِيَ
اے ایمان والو پروانگی مانگ کر آویں تم سے جو تمہارے ہاتھ کے مال ہیں اور جو نہیں پہنچے تم میں عقل کی حد کو تین بار	ای مسلمانان باید که دستوری طلبند از شما آنانکه مالک ایشان شده است دست شما و آنانکه نرسیده اند بحد احتلام از شما سه نوبت	(يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ) مِنَ الْعَبِيْدِ وَالْاِمَاءِ (وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ) مِنَ الْاَحْرَارِ وَعَرَفُوْا اَمْرَ النِّسَاءِ (ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ) فِيْ ثَلٰثَةِ اَوْقَاتٍ
فجر کی نماز سے پہلے اور اتار رکھتے ہو اپنے کپڑے دوپہر میں اور عشا کی نماز سے پیچھے یہ تین وقت کھلنے کے ہیں تمہارے	پیش از نماز فجر و وقتیکه فرو می نهید جامهای خود را از نیم روز و پس از نماز عشا این سه ساعت خلوت است برای شما	(مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ) اَيْ وَقْتَ الظُّهْرِ (وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ) بِالرَّفْعِ خَبَرُ مُبْتَدَاٍ مُقَدَّرٍ بَعْدَهٗ مُضَافٌ وَقَامَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ مَقَامَهٗ اَيْ هِيَ اَوْقَاتٌ وَبِالنَّصْبِ بِتَقْدِيْرِ اَوْقَاتٍ مَنْصُوْبًا بَدَلًا مِنْ مَحَلِّ مَا قَبْلَهٗ قَامَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ مَقَامَهٗ وَهِيَ لِاِلْقَاءِ الثِّيَابِ فِيْهَا تَبْدُوْ فِيْهَا الْعَوْرَاتُ

[illegible]

نقلی آمده است اورده اند که ذوالنورین رضی الله عنه ... در زبده حسینی ... قوله یا ایها الذین ... در اسباب نزول آورده که حضرت رسول صلی الله علیه وسلم غلامی از انصار ... مدلج بن عمرو نام داشت بوقت نیم روز بطلب فاروق فرستاد و هرچه بی اجازت درآمد و عمر رضی الله عنه خفته بود ... [illegible]
... از اهل غلام ... [illegible]
... [illegible] ... یا ایها الذین الایة حسینی

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ

ع

جلالين

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ) أَيِ الْمَمَالِيكِ وَالصِّبْيَانِ (جُنَاحٌ) فِي الدُّخُولِ عَلَيْكُمْ بِغَيْرِ اسْتِئْذَانٍ (بَعْدَهُنَّ) أَيْ بَعْدَ الْأَوْقَاتِ الثَّلَاثَةِ هُمْ (طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ) لِلْخِدْمَةِ (بَعْضُكُمْ) طَائِفٌ (عَلَىٰ بَعْضٍ) وَالْجُمْلَةُ مُؤَكِّدَةٌ لِمَا قَبْلَهَا (كَذَٰلِكَ) كَمَا بَيَّنَ مَا ذُكِرَ (يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ) أَيِ الْأَحْكَامَ (وَاللَّهُ عَلِيمٌ) بِأُمُورِ خَلْقِهِ (حَكِيمٌ) بِمَا دَبَّرَهُ لَهُمْ وَآيَةُ الِاسْتِئْذَانِ قِيلَ مَنْسُوخَةٌ وَقِيلَ لَا وَلَٰكِنْ تَهَاوَنَ النَّاسُ فِي تَرْكِ الِاسْتِئْذَانِ (وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمْ) أَيُّهَا الْأَحْرَارُ (الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا) فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ (كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ) أَيِ الْأَحْرَارُ الْكِبَارُ (كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ) قَعَدْنَ عَنِ الْحَيْضِ وَالْوَلَدِ لِكِبَرِهِنَّ (اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا) لِذَٰلِكَ (فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ) مِنَ الْجِلْبَابِ وَالرِّدَاءِ وَالْقِنَاعِ فَوْقَ الْخِمَارِ (غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ) مُظْهِرَاتٍ (بِزِينَةٍ) خَفِيَّةٍ كَقِلَادَةٍ وَسِوَارٍ وَخَلْخَالٍ (وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ) بِأَنْ لَا يَضَعْنَهَا (خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ) لِقَوْلِكُمْ (عَلِيمٌ) بِمَا فِي قُلُوبِكُمْ (لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ) فِي مُؤَاكَلَةِ مُقَابِلِيهِمْ (وَلَا حَرَجٌ (عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ

نیست بر شما و نه برایشان هیچ بزه
بعد ازین ها
درآیندگان اند بر شما بعضی از شما
بر بعض دیگر همچنین
بیان میکند خدا برای شما آیات را و خدا
داننده با حکمت است
و چون رسند طفلان از شما
بحد احتلام باید که دستوری طلب کنند چنانکه دستوری
طلبیدند آنانکه پیش از ایشان بودند همچنین بیان میکند
خدا برای شما آیات خود را و خدا دانا
باحکمت است و کلان سال از زنان
آنانکه توقع نکاح ندارند
نیست برایشان بزه در آنکه فرو نهند
جامهای خود را
نه ظاهر کنان
آرایش را
و اگر پرهیزگاری کنند بهتر باشد ایشان را و خدا
شنوا و دانا است نیست بر
نابینا گناهی و نه بر لنگ گناهی نیست بر بیمار
گناهی و نه بر ذات شما گناهی

پھر گناہ نہیں تم پر نہ اُن پر
اُن کے پیچھے
پھرا ہی کرتے ہو ایک
دوسرے پاس یوں
کھولتا ہے اللہ تمھارے آگے باتیں اور اللہ
سب جانتا ہے حکمت والا
اور جب پہنچیں لڑکے تم میں کے
عقل کی حد کو تو ویسی پروانگی لیں جیسی لیتے
ان سے اگلے یوں کھولتا ہے
اللہ تمکو اپنی باتیں اور اللہ سب جانتا ہے
حکمت والا اور جو بیٹھ رہیں تمھاری عورتوں میں
جنکو توقع نہیں بیاہ کی
اُن پر گناہ نہیں کہ اتار رکھیں اپنے کپڑے
یہ نہیں کہ دکھاتی پھریں
اپنا سنگار
اور اس سے بھی بچیں تو بہتر ہے انکو اور اللہ
سب سنتا ہے جانتا نہیں
اندھے پر کچھ تکلیف اور نہ لنگڑے پر
تکلیف اور نہ بیمار پر
تکلیف اور نہیں تکلیف تم لوگوں پر

[illegible]

أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن
تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا
حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
کہ کھا لو اپنے گھروں سے یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائی کے گھر سے یا اپنی بہن کے گھر سے یا اپنے چچا کے گھر سے یا اپنی پھوپھی کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھر سے یا اپنی خالہ کے گھر سے یا جس گھر کی کنجیوں کے مالک ہوئے ہو یا اپنے دوست کے گھر سے	در آنکہ بخورید از خانہای خویش یا خانہای پدران خویش یا خانہای مادران خویش یا خانہای برادران خویش یا خانہای خواہران خویش یا خانہای عمہای خویش یا خانہای عمہای خویش یا خانہای خالہای خویش یا خانہای خالہای خویش یا خانہا کہ در تصرف شما است کلیدہای آنہا یا خانہای دوست خویش	(أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ) أي بيوت أولادكم (أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ) أي خزنتموه لغيركم (أَوْ صَدِيقِكُمْ) وهو من صدقكم في مودته المعنى يجوز الأكل من بيوت من ذكر وإن لم يحضروا أي إذا علم رضاهم به
نہیں گناہ تم پر کہ کھاؤ مل کر یا جدا ہو کر	نیست بر شما ہیچ گناہی در آنکہ بخورید یکجا یا متفرق شدہ	(لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعًا) مجتمعين (أَوْ أَشْتَاتًا) متفرقين جمع شت نزل فيمن تحرج أن يأكل وحده وإذا لم يجد من يؤاكله يترك الأكل
پھر جب جانے لگو کسی گھروں میں تو سلام کہو اپنے لوگوں پر	پس چون در آیند بخانہا پس سلام گویند بر قوم خویش	(فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا) لكم لا أهل فيها (فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ) أي قولوا السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فإن الملائكة ترد عليكم وإن كان بها أهل فسلموا عليهم
نیک دعا ہے اللہ کے یہاں سے برکت کی ستھری یوں کھولتا ہے اللہ تمہارے آگے باتیں شاید تم بوجھ رکھو	دعای خیر بابرکت پاکیزہ فرود آمدہ از نزدیک خدا ہمچنین بیان میکند خدای برای شما آیات را بود کہ شما بفہمید	(تَحِيَّةً) مصدر حيوا (مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً) مثاب عليها (كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ) أي يفصل لكم معالم دينكم (لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ) لكي تفهموا ذلك
ایمان والے وہی ہیں جو یقین لائے ہیں اللہ پر اور اسکے رسول پر اور جب ہوتے ہیں اسکے ساتھ کسی جمع ہونے کے کام میں تو چلے نہیں جاتے جب تک اس سے پروانگی نہ لے لیں جو لوگ تجھ سے پروانگی لے لیتے ہیں	جز این نیست کہ مسلمانان آنانند کہ ایمان آوردند بخدا و رسول وی و چون باشند با وی بر کاری کہ جمع کردن الہی است نروند تا آنکہ دستوری طلبند از وی ہر آئینہ آنانکہ دستوری می طلبند از تو	(إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ) أي الرسول (عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ) كخطبة الجمعة (لَّمْ يَذْهَبُوا) لعروض عذر لهم (حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ)

[illegible]

قد افلح ١٨ — النور

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
لَهُمُ اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۗ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ
مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۗ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۗ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع

سورة الفرقان مكية وهي سبع وسبعون اٰية وثمانمائة واثنان وتسعون كلمة ثلثة آلاف

جلالين

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ) اَمْرِهِمْ (فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ) بالانصراف (وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا) بان يقولوا يا محمد بل قولوا يا نبي الله يا رسول الله في لين وتواضع وخفض صوت (قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا) اي يخرجون من المسجد في الخطبة من غير استئذان خفية مستترين بشيء وقد للتحقيق (فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ) اي الله او رسوله (اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ) بلاء (اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝) في الآخرة (اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) ملكا وخلقا وعبيدا (قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ) ايها المكلفون (عَلَيْهِ) من النفاق والايمان (وَ) يعلم (يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ) فيه التفات عن الخطاب اي متى يكون (فَيُنَبِّئُهُمْ) فيه (بِمَا عَمِلُوْا) من الخير والشر (وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ) من اعمالهم وغيرها (عَلِيْمٌ ۝)

سورة الفرقان مكية الا والذين لا يدعون مع الله الٰها آخر الى رحيما فمدني وهي سبع وسبعون اٰية

فتح الرحمن

جز این نیست که مومنان آنانند که ایمان آوردند بخدا و رسول او پس اگر دستوری طلبند از تو برای بعض کار خود دستوری ده هر کرا خواهی از ایشان و آمرزش طلب کن برای ایشان از خدا هر آئینه خدا آمرزنده مهربانست مشمارید طلبیدن پیغامبر را در میان خویش مانند طلبیدن بعض از شما بعض دیگر را هر آئینه میداند خدا آنانرا که بیرون میروند از شما پناه جویان پس باید که بترسند آنانکه خلاف حکم پیغمبر میکنند از آنکه برسد بدیشان بلائی یا برسد بدیشان عذاب درد دهنده آگاه شو هر آئینه خدا راست آنچه در آسمانها و زمین است میداند روشی را که شما برآنید و روزیکه گردانیده شوند بسوی او پس خبر دهد ایشانرا بآنچه کرده اند و خدا بهر چیز داناست

موضح القرآن

وہی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو اور اسکے رسول کو پھر جب پروانگی مانگیں تجھ سے اپنے کسی کام کو تو دے پروانگی جسکو ان میں تو چاہے اور معافی مانگ انکے واسطے اللہ سے اللہ بخشنے والا ہے مہربان مت ٹھہراؤ رسول کا بلانا اپنے اندر اسکے برابر جو بلاتا ہے تم میں ایک کو ایک اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو تم میں جو سٹک جاتے ہیں آنکھ بچا کر سو ڈرتے رہیں جو لوگ خلاف کرتے ہیں اسکے حکم کا کہ آپڑے ان پر کچھ خرابی یا پہنچے انکو دکھ کی مار سن رکھو اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں اسکو معلوم ہے جس حال پر تم ہو اور جس دن پھیرے جاوینگے اسکی طرف تو بتا دیگا جو انہوں نے کیا اور اللہ سب چیز جانتا ہے

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۙ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۞ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا
وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۞ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ ﰳفْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۞ وَقَالُوْۤا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ

جلالین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
(تَبَارَكَ) تعالٰی (الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ) القرآن
لِاَنَّهٗ فرق بین الحق والباطل (عَلٰی عَبْدِهٖ) محمد
(لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ) ای الانس والجن دون
الملائکۃ (نَذِیْرًا) مخوفا من عذاب اللّٰه
(الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ
یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ
وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ) من شانہ ان یخلق (فَقَدَّرَهٗ
تَقْدِیْرًا) سواہ تسویۃ (وَاتَّخَذُوْا) ای
الکفار (مِنْ دُوْنِهٖ) ای اللّٰه غیرہ (اٰلِهَةً) ھی
الاصنام (لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا
یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا) ای دفعہ (وَّلَا نَفْعًا)
ای جرہ (وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً) ای اماتۃ
لاحد واحیاء لاحد (وَّلَا نُشُوْرًا) ای بعثا
للاموات (وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَا) ای
ما القرآن (اِلَّاۤ اِفْكُ) کذب (ﰳفْتَرٰىهُ)
محمد (وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ) وھم من اھل الکتاب
قال تعالی (فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا) کفرا وکذبا
ای بھما (وَقَالُوْۤا) ایضا ھو (اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ)

فتح الرحمن

بنام خدای بخشندہ مہربان
بسیار بابرکت ست آنکہ فرود آورد قرآن را
بر بندۂ خویش یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تا باشد ترسانندہ عالمہا را
انکہ او راست پادشاہی آسمانہا و زمین و نہ گرفت
فرزند و نیست ہیچ شریک
او را در پادشاہی چنانچہ زعم کردند یہود و نصاری
و بیافرید ہر چیز را پس اندازہ کرد او را
باندازہ و گرفتند کافران
بجز خدا آن معبودان را کہ
نمی آفرینند چیزی و خود ایشان آفریدہ
می شوند و نمی
توانند برای خویش زیانی و نہ سودی
و نمی توانند مرگ را و نہ زندگانی را
و نہ برانگیختن را ای بعث بعد الموت
و گفتند کافران نیست این قرآن
مگر دروغی کہ بربافتہ است او را
و یاری دادہ اند در ابرافترا بر آن گروہ دیگر
پس بعمل آوردند ستم و دروغ را
و گفتند قرآن افسانہای پیشینیان

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
برکت ہے اسکی جسنے اتارا فیصلہ
اپنے بندے پر
کہ رہے جہان والوں کو
ڈراو
وہ جسکی ہے سلطنت آسمان زمین کی اور
نہیں پکڑا اسنے بیٹا اور نہیں کوئی
اسکا ساجھی راج میں
اور بنائی ہر چیز پھر ٹھیک کیا اسکو
ماپ کر اور لوگوں نے پکڑے ہیں
اس سے ورے کتنے حاکم
جو نہیں بناتے کچھ چیز اور آپ بنے ہیں
مالک اپنے حق میں برے کے نہ بھلے کے
اور نہیں مالک مرنے کے اور نہ جینے کے
اور نہ جی اٹھنے کے
اور کہنے لگے جو منکر ہیں اور کچھ نہیں یہہ
مگر جھوٹھ باندھ لیا ہے
اور ساتھ دیا ہے اسکا انہیں اور لوگوں نے
سو آگئے بے انصافی اور جھوٹھ پر
اور کہنے لگے یہ نقلیں ہیں پہلوں کی

قولہ باندازہ یعنی طول و عرض ... وقتائی ای دنیا و ... چشم و بدن را و زبان گفتن را و گوش شنیدن را و دست گرفتن را و پای رفتن را و دل دانستن را ۱۲ زاہدی

قد افلح ١٩ ربع

اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا
رَّحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ
نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝ انظُرْ كَيْفَ
ع ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِي إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن ذَٰلِكَ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
اكاذيبهم جمع اسطورة بالضم (اكتتبها) انتسخها من ذلك القوم بغيره (فهي تملى) تقرأ (عليه) ليحفظها (بكرة واصيلا) غدوة وعشيا قال تعالى ردا عليهم (قل انزله الذي يعلم السر) الغيب (في السموات والارض انه كان غفورا) للمؤمنين (رحيما) بهم (وقالوا مال هذا الرسول يأكل الطعام ويمشي في الاسواق لولا) هلا (انزل اليه ملك فيكون معه نذيرا) يصدقه (او يلقى اليه كنز) من السماء ينفقه ولا يحتاج الى المشي في الاسواق لطلب المعاش (او تكون له جنة) بستان (يأكل منها) اي من ثمارها فيكتفي بها وفي قراءة نأكل بالنون اي نحن فيكون له مزية علينا بها (وقال الظالمون) اي الكافرون للمؤمنين (ان) ما (تتبعون الا رجلا مسحورا) مخدوعا مغلوبا على عقله قال تعالى (انظر كيف ضربوا لك الامثال) بالمسحور والمحتاج الى ما ينفقه والى ملك يقوم معه بالامر (فضلوا) بذلك عن الهدى (فلا يستطيعون سبيلا) طريقا اليه (تبارك) تكاثر خير (الذي ان شاء جعل لك خيرا من ذلك) الذي قالوه من الكنز والبستان (جنات تجري من تحتها الانهار)	که برای خود نوشته است او را پس آن خوانده میشود بروی صبح و شام بگو فرود آورده است آنرا کسیکه میداند پنهان را در آسمانها و زمین هر آئینه وی هست آمرزنده مهربان و گفتند چیست این پیغامبر را که میخورد طعام و میرود در بازارها چرا فرستاده نشد بسوی وی فرشته پس باشد همراه وی ترساننده یا انداخته شود بسوی وی گنجی یا باشد او را بوستانی که بخورد از آن و گفتند ستمگاران پیروی نمیکنید مگر مرد جادو زده را ببین چگونه بیان کردند برای تو داستانها پس گمراه شدند پس نمی یابند راهی بزرگوار است آنکه اگر خواهد بدهد ترا بهتر از این بوستانها که میرود زیر آن جویها	جو لکھ لیا ہے سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اس پاس صبح اور شام تو کہہ اس کو اتارا ہے اس شخص نے جو جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں میں اور زمین میں مقرر وہ بخشنے والا ہے مہربان اور کہنے لگے کیسا ہے یہ رسول کھاتا ہے کھانا اور پھرتا ہے بازاروں میں کیوں نہ اترا اسکی طرف کوئی فرشتہ کہ رہتا اسکے ساتھ ڈرانے کو یا آ پڑتا اسکے پاس خزانہ یا ہو جاتا اسکو ایک باغ کہ کھایا کرتا اس میں سے اور کہنے لگے بے انصاف تم ساتھ پکڑتے ہو یہی ایک مرد جادو مارا دیکھ کیسی بٹھائیں تجھ پر کہاوتیں اور بہکے اب پا نہیں سکتے راہ بڑی برکت ہے اسکی جو اگر چاہے کر دے تجھکو اس سے بہتر باغ نیچے بہتی نہریں

قد افلح ١٨ فرقان ١٩ ٣٦	وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝ إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۝ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۝ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ط كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ۝ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ط كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۝ وَيَوْمَ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
		أي في الدنيا لأنه شاء أن يعطيه إياها في الآخرة
اور کر دیوے تیرے واسطے محل	و بدهد ترا محلها ای بلند یعنی در دنیا	(ويجعل) بالجزم (لك قصورا) أيضا وفي قراءة بالرفع
کوئی نہیں یہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو	بلکه دروغ شمرده اند قیامت را و آماده	استينافا (بل كذبوا بالساعة) القيامة (وأعتدنا لمن
اور ہم نے طیار کی ہے کوئی جھٹلاوے قیامت کو اسکے واسطے آگ	ساختیم برای کسی که تکذیب قیامت کند دوزخ را	كذب بالساعة سعيرا) نارا مسعرة أي مشتدة (إذا
جب وہ دیکھیگی ان کو دور جگہ سے سنینگے	چون ببینند دوزخ ایشان را از مسافت	رأتهم من مكان بعيد سمعوا لها تغيظا) غليانا كالغضبان
اسکا جھنجھلانا	دور بشنوند از وی آواز خشم خوردن	إذا غلا صدره من الغضب (وزفيرا) صوتا شديدا أو
اور چلانا	و غریدن	سماع التغيظ رؤيته وعلمه (وإذا ألقوا منها مكانا
اور ڈالے جاوینگے اسمیں ایک جگہ	و چون انداخته شوند از دوزخ بجای	ضيقا) بالتشديد والتخفيف بأن يضيق عليهم ومنها
تنگ	تنگ	حال من مكانا لأنه في الأصل صفة له (مقرنين)
ایک زنجیر میں کئی بندھے	دست و پا بسته	مصفدين قد قرنت أيديهم إلى أعناقهم في الأغلال
پکارینگے اس جگہ موت کو	بد دعا کنند آنجا بر خویشتن بهلاک	والتشديد للتكثير (دعوا هنالك ثبورا) هلاكا
مت پکارو آج ایک مرنے کو اور پکارو	گوئیم بد دعا مکنید امروز یک هلاک و بد دعا کنید	فيقال لهم (لا تدعوا اليوم ثبورا واحدا وادعوا
بہت سے مرنے تو کہہ بھلا یہ چیز	بهلاک بسیار بگو آیا این	ثبورا كثيرا) كعذابكم (قل أذلك) المذكور من
بہتر یا باغ ہمیشہ رہنے کا جسکا وعدہ ملا	بهتر است یا بهشت جاوید آنکه وعده داده شد	الوعيد وصفة النار (خير أم جنة الخلد التي وعد
پرہیزگاروں کو۔ وہ ہوگا انکا بدلا	متقیان را باشد ایشان را پاداش	ها المتقون كانت لهم) في علمه تعالى (جزاء) ثوابا
اور پھر جانے کی جگہ۔ ان کو وہاں ہے	و جای بازگشت ایشان را است آنچه	(ومصيرا) مرجعا (لهم فيها ما يشاءون خالدين)
جو چاہیں رہا کریں ہمیشہ	خواهند جاویدان	
ہو چکا تیرے رب کے ذمے وعدہ	هست بر پروردگار تو وعده	حال لازمة (كان) وعدهم ما ذكر (على ربك وعدا
مانگتا پہنچا	طلبیده شده	مسئولا) يسأله من وعد به ربنا وآتنا ما
		وعدتنا على رسلك أو يسأله لهم الملائكة
اور جس دن	و آن روز	ربنا وأدخلهم جنات عدن التي وعدتهم (ويوم)

... اسباب نزول ... روایت کرده چون ... حضرت رسالت را صلی الله علیه وسلم ... روضات جنات ... این آیت نازل شد ...

يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَاۤءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ قَالُوْا
سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَاۤءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَاۤءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًا
بُوْرًا فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

جلالین

يَحْشُرُهُمْ) بِالنُّوْنِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ (وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ) اَيْ غَيْرَهُ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ وَعِيْسٰى وَ
عُزَيْرٍ وَالْجِنِّ (فَيَقُوْلُ) تَعَالٰى بِالتَّحْتَانِيَّةِ وَالنُّوْنِ
لِلْمَعْبُوْدِيْنَ اِثْبَاتًا لِلْحُجَّةِ عَلَى الْعَابِدِيْنَ (ءَاَنْتُمْ) بِتَحْقِيْقِ
الْهَمْزَتَيْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِيَةِ اَلِفًا وَتَسْهِيْلِهَا وَاِدْخَالِ
اَلِفٍ بَيْنَ الْمُسَهَّلَةِ وَالْاُخْرٰى وَتَرْكِهِ (اَضْلَلْتُمْ
عِبَادِيْ هٰۤؤُلَاۤءِ) اَوْقَعْتُمُوْهُمْ فِي الضَّلَالِ بِاَمْرِكُمْ
اِيَّاهُمْ بِعِبَادَتِكُمْ (اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ) طَرِيْقَ
الْحَقِّ بِاَنْفُسِهِمْ (قَالُوْا سُبْحٰنَكَ) تَنْزِيْهًا لَكَ عَمَّا
لَا يَلِيْقُ بِكَ (مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ) يَسْتَقِيْمُ (لَنَاۤ اَنْ
نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ) اَيْ غَيْرِكَ (مِنْ اَوْلِيَاۤءَ)
مَفْعُوْلٌ اَوَّلُ وَمِنْ زَائِدَةٌ لِتَاْكِيْدِ النَّفْيِ وَمَا قَبْلَهُ
الثَّانِيْ فَكَيْفَ نَاْمُرُ بِعِبَادَتِنَا (وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ
وَاٰبَاۤءَهُمْ) مِنْ قَبْلِهِمْ بِاِطَالَةِ الْعُمْرِ وَسَعَةِ
الرِّزْقِ (حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ) تَرَكُوا الْمَوْعِظَةَ وَالْاِيْمَانَ
بِالْقُرْاٰنِ (وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا) هَلْكٰى قَالَ تَعَالٰى
(فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ) اَيْ كَذَّبَ الْمَعْبُوْدُوْنَ الْعَابِدِيْنَ
(بِمَا تَقُوْلُوْنَ) بِالْفَوْقَانِيَّةِ اَنَّهُمْ اٰلِهَةٌ (فَمَا
تَسْتَطِيْعُوْنَ) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ اَيْ لَا هُمْ
وَلَا اَنْتُمْ (صَرْفًا) دَفْعًا لِلْعَذَابِ عَنْكُمْ (وَّلَا نَصْرًا)
مَنْعًا لَكُمْ مِنْهُ (وَمَنْ يَّظْلِمْ) يُشْرِكْ (مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

فتح الرحمٰن

جمع کند خدا ایشانرا و آنانکه می پرستند
بجز خدا
پس گوید
آیا شما
گمراه گردید
این بندگان مرا
یا ایشان بخود غلط کردہ اند راہ را
گویند پاکی یاد میکنیم ترا
سزاوار نباشد ما را که
هیچ دوست گیریم بجز تو
ولیکن بہرہ مند ساختی ایشانرا
و پدران ایشانرا
تا آنکه فراموش کردند پند
و شدند گروه ہلاک شده
تو گفتیم ای گروه کافران برآئینہ دروغ داشتند شما را
در آنچه می گفتید
تو انید شما
دفع کردن عذاب و نہ یاری دادن
و ہر کہ ستم کردہ باشد از شما بچشانیمش

موضح القرآن

جمع کر بلاویگا انکو اور جن کو پوجتے ہیں
اللہ کے سوائے
پھر ان سے کہیگا
کیا تم نے
بہکایا
میرے ان بندوں کو
یا آپ بہکے راہ سے
بولینگے تو پاک ہے
ہمکو بن نہ آیا تھا کر
پکڑیں تیرے بغیر کوئی رفیق
لیکن تو نے ان کو برتنے دیا
اور ان کے باپ دادوں کو
یہاں تک کہ بھول گئے یاد
اور یہ تھے لوگ کھپنے والے
سو وہ تو جھٹلا چکے تمکو
تمہاری بات میں
اب تم
نہ پھیر دے سکتے ہو نہ مدد کر سکتے
اور جو کوئی تم میں گنہگار ہے اسکو ہم چکھاوینگے

عَذَابًا كَبِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ
اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا

جلالین

عَذَابًا كَبِيرًا) شديدا في الآخرة (وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ) فأنت مثلهم في ذلك وقد قيل لهم كما قيل لك (وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً) بلية ابتلي الغني بالفقير والصحيح بالمريض والشريف بالوضيع يقول الثاني في كل ما لي لا أكون كالأول في كل (أَتَصْبِرُونَ) على ما تسمعون ممن ابتليتم بهم استفهام بمعنى الأمر أي اصبروا (وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا) بمن يصبر وبمن يجزع (وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا) لا يخافون البعث (لَوْلَا) هلا (أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ) فكانوا رسلا إلينا (أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا) فيخبرنا بأن محمدا رسوله قال تعالى (لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا) تكبروا (فِي) شأن (أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا) طغوا (عُتُوًّا كَبِيرًا) بطلبهم رؤية الله في الدنيا وعتوا بالواو على أصله بخلاف عتيا بالإبدال في مريم (يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ) في جملة الخلائق هو يوم القيامة ونصبه باذكر مقدرا (لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ) أي الكافرين بخلاف المؤمنين فلهم البشرى بالجنة (وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا) على عادتهم في الدنيا إذا نزلت بهم شدة أي عوذا معاذا يستعيذون من الملائكة قال تعالى (وَقَدِمْنَا) عمدنا (إِلَىٰ مَا عَمِلُوا

فتح الرحمن

عذاب بزرگ ۝ ونفرستادیم پیش از تو پیغامبران مگر این صفت که ایشان میخوردند طعام و میرفتند در بازار ۝ وساختیم بعض شما را در حق بعض آزمایش آیا صبر میکنید ۝ وهست پروردگار تو بینا ۝ وگفتند آنانکه توقع ندارند ملاقات ما را چرا فرستاده نشد بر ما فرشتگان یا چرا نمی بینیم پروردگار خود را هرآئینه بزرگ شدند در دل خویش و سرکشی کردند سرکشی بزرگ ۝ روزیکه ببینند فرشتگانرا هیچ مژده نیست آن روز گناهکارانرا ۝ ومیگویند خدا کرده بازداشته شوید بازداشتن موکد ۝ ومتوجه شدیم بسوی آنچه کرده اند

موضح القرآن

بڑی مار ۝ اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے رسول سب کھاتے تھے کھانا اور پھرتے تھے بازاروں میں ۝ اور ہم نے رکھا ہے تم میں ایک کو دوسرے کے جانچنے کو ۝ دیکھیں ثابت رہتے ہو ۝ اور تیرا رب سب دیکھتا ہے ف ۝ اور بولے جو لوگ امید نہیں رکھتے کہ ہم سے ملینگے کیوں نہ اترے ہم پر فرشتے یا ہم دیکھتے اپنے رب کو بہت بڑائی رکھتے ہیں اپنے جی میں اور سر چڑھ رہے ہیں بڑی شرارت پر ۝ جس دن دیکھینگے فرشتے کچھ خوشخبری نہیں اس دن گنہگاروں کو اور کہینگے کہیں روک کی جاوے اوٹ ۝ اور ہم پہنچے ان کے کاموں پر جو کئے تھے

قوله وما ارسلنا قبلك الآیة ... [illegible]

مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ٍالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۖ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

جلالین

مِنْ عَمَلٍ) مِنَ الْخَيْرِ كَصَدَقَةٍ وَصِلَةِ رَحِمٍ وَقِرَى ضَيْفٍ وَاِغَاثَةِ مَلْهُوْفٍ فِي الدُّنْيَا (فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا) هُوَ مَا يُرٰى فِي الْكُوٰى الَّتِيْ عَلَيْهَا الشَّمْسُ كَالْغُبَارِ الْمُفَرَّقِ اَيْ مِثْلَهُ فِيْ عَدَمِ النَّفْعِ بِهِ اِذْ لَا ثَوَابَ فِيْهِ لِعَدَمِ شَرْطِهِ وَيُجَازَوْنَ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا (اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا) مِنَ الْكٰفِرِيْنَ فِي الدُّنْيَا (وَاَحْسَنُ مَقِيْلًا) مِنْهُمْ اَيْ مَوْضِعَ قَائِلَةٍ فِيْهَا وَهِيَ الْاِسْتِرَاحَةُ نِصْفَ النَّهَارِ فِي الْحَرِّ وَاُخِذَ مِنْ ذٰلِكَ انْقِضَاءُ الْحِسَابِ فِيْ نِصْفِ نَهَارٍ كَمَا وَرَدَ فِيْ حَدِيْثٍ (وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ) اَيْ كُلُّ سَمَآءٍ (بِالْغَمَامِ) اَيْ مَعَهُ وَهُوَ غَيْمٌ اَبْيَضُ (وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ) مِنْ كُلِّ سَمَآءٍ (تَنْزِيْلًا) هُوَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ وَنَصْبُهُ بِاذْكُرْ مُقَدَّرًا وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِتَشْدِيْدِ شِيْنِ تَشَّقَّقُ بِاِدْغَامِ التَّاءِ الثَّانِيَةِ فِي الْاَصْلِ فِيْهَا وَفِيْ اُخْرٰى نُنْزِلُ بِنُوْنَيْنِ الثَّانِيَةُ سَاكِنَةٌ وَضَمِّ اللَّامِ وَنَصْبِ الْمَلٰٓئِكَةِ (اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ٍالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ) لَا يَشْرَكُهُ فِيْهِ اَحَدٌ (وَكَانَ) الْيَوْمُ (يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا) بِخِلَافِ الْمُؤْمِنِيْنَ (وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ) الْمُشْرِكُ عُقْبَةُ بْنُ اَبِيْ مُعَيْطٍ كَانَ نَطَقَ بِالشَّهَادَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ رِضَاءً لِاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ (عَلٰى يَدَيْهِ) نَدَمًا وَتَحَسُّرًا فِي الْقِيٰمَةِ

فتح الرحمن

از کردار مثل صدقہ وصلۂ رحم
پس ساختیم آنرا مانند ذرہ ہای
پراگندہ یعنی حبط کنیم
اہل
بہشت آنروز بہتر اند از جہت قرارگاہ
ونیکوتر اند باعتبار جائی ہنر است
وروزیکہ شگافتہ شود آسمان
ہمراہ ابر وفرود آوردہ شوند
فرشتگان فرود آوردنی عظیم
پادشاہی حقیقی آنروز
خدا راست وباشد آنروز روزی
دشوار بر کافران وروزیکہ
بگزد ستمگار
دو دست خود را

موضح القرآن

پھر کر ڈالا اسکو خاک
اڑتی
بہشت کے لوگ اس دن خوب گھر میں ٹھکانا
اور خوب جگہ دوپہر کے آرام کی
اور جسدن پھٹ جاوے آسمان
بدلی سے اور اتارے جاویں
فرشتے اتار لگاکر
راج اس دن سچا
رحمن کا اور ہے وہ دن
منکروں پر مشکل اور جسدن
کاٹ کاٹ کھاویگا گنہگار
اپنے ہاتھ

وقال الذين
الفرقان

يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيْلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝ لَقَدْ اَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ
اِذْ جَآءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ وَ
كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝ وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ

جلالین

(يقول يا) للتنبيه (ليتني اتخذت مع الرسول)
محمد (سبيلا) طريقا الى الهدى (يا ويلتا) الفه
عوضا عن ياء الاضافة اى ويلتى ومعناه هلكتى
(ليتني لم اتخذ فلانا) اى ابيا (خليلا لقد اضلني
عن الذكر) اى القرآن (بعد اذ جاءني) بان ردني
عن الايمان به قال تعالى (وكان الشيطان للانسان
الكافر (خذولا) بان يتركه ويتبرأ منه عند
البلاء (وقال الرسول) محمد (يا رب ان قومي) قريشا
(اتخذوا هذا القرآن مهجورا) متروكا قال تعالى
(وكذلك) كما جعلنا لك عدوا من مشركي قومك
جعلنا لكل نبي) قبلك (عدوا من المجرمين) المشركين
فاصبر كما صبروا (وكفى بربك هاديا) لك (ونصيرا)
ناصرا لك على اعدائك (وقال الذين كفروا لولا)
هلا (نزل عليه القرآن جملة واحدة) كالتوراة
والانجيل والزبور قال تعالى نزلناه (كذلك) اى
متفرقا (لنثبت به فؤادك) نقوي به قلبك
(ورتلناه ترتيلا) اى اتينا به شيئا بعد شيء بتمهل
وتؤدة لتيسير فهمه وحفظه (ولا يأتونك بمثل)
فى ابطال امرك (الا جئناك بالحق) الدافع له
(واحسن تفسيرا) بيانا هم (الذين يحشرون)

فتح الرحمن

گوید ای کاش من گرفتمی همراه پیغامبر
راهی ای وای بر من
کاش من دوست نگرفتمی فلان را هر آئینه
گمراه کرد مرا
از پند بعد از آنکه آمده بود بمن
و هست شیطان آدمی را
درمحنت تنها گذارنده
وگفت پیغامبر ای پروردگار من هر آئینه
قوم من
این قرآن را متروک ساختند
وهمچنین
ساختیم برای هر پیغامبر دشمن از گناهکاران
وبس است پروردگار تو راه نماینده و نصرت دهنده
وگفتند کافران چرا
فرود آورده نشد قرآن بر پیغامبر یکبارگی
همچنین بدفعات فرود آوردیم
تا استوار سازیم بآن دل ترا
وبه آهستگی خواناندیم ترا قرآن را آهستگی تمام
و نیارند کافران پیش تو هیچ سخنی
مگر بیاریم پیش تو جواب راست
و نیکوتر در بیان آنانکه برانگیخته شوند

موضح القرآن

کہیگا کسی طرح میں نے پکڑی ہوتی رسول کے ساتھ
راہ ای خرابی میری
کسی نہ پکڑی ہوتی میں نے فلانے کی
دوستی اسنے بہکا دیا مجھکو
نصیحت سے مجھ تک پہنچے پیچھے
اور ہے شیطان آدمی کو
وقت پر دغا دینے والا
اور کہا رسول نے ای رب میری قوم نے
ٹھہرایا اس قرآن کو جھک جھک
اور اسی طرح
رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے دشمن گنہگار
اور بس ہے تیرا رب راہ دکھانے کو اور مدد کرنے کو
اور لگے کہنے وہ لوگ جو منکر ہیں کیوں نہ
اترا اسپر قرآن سارا ایک جگہ
اسی طرح
اور تا ثابت رکھیں ہم اس سے تیرا دل
اور پڑھ سنایا ہم نے اسکو ٹھہر ٹھہر کر
اور نہیں لاتے تجھ پاس کوئی کہاوت
کہ ہم نہیں پہنچا دیتے تجھکو ٹھیک بات
اور اس سے بہتر کھول کر جو لوگ گھیرے
جاوینگے

قوله تعالى وقال الرسول الآية عطف على قوله تعالى وقال الذين لا يرجون الآية ١٢ ابو السعود

وقال الذين
الفرقان ع

على وجوههم الى جهنم اولئك شر مكانا واضل سبيلا ۝ ولقد اتينا موسى الكتاب وجعلنا معه اخاه هارون
وزيرا ۝ فقلنا اذهبا الى القوم الذين كذبوا باياتنا فدمرناهم تدميرا ۝ وقوم نوح لما كذبوا الرسل اغرقناهم
وجعلناهم للناس اية واعتدنا للظالمين عذابا اليما ۝ وعادا وثمودا واصحاب الرس وقرونا بين ذلك
كثيرا ۝ وكلا ضربنا له الامثال وكلا تبرنا

جلالين

على وجوههم) اى يساقون (الى جهنم اولئك شر مكانا) هو جهنم (واضل سبيلا) اخطا طريقا من غيرهم وهو كفرهم (ولقد اتينا موسى الكتاب) التورية (وجعلنا معه اخاه هارون وزيرا) معينا (فقلنا اذهبا الى القوم الذين كذبوا باياتنا) اى القبط فرعون وقومه فذهبا اليهم بالرسالة فكذبوهما (فدمرناهم تدميرا) اهلكناهم اهلاكا (و) اذكر (قوم نوح لما كذبوا الرسل) بتكذيبهم نوحا لطول لبثه فيهم فكانه رسل او لان تكذيبه تكذيب لباقي الرسل لاشتراكهم في المجئ بالتوحيد (اغرقناهم) جواب لما (وجعلناهم للناس) بعدهم (اية) عبرة (واعتدنا) في الاخرة (للظالمين) الكافرين (عذابا اليما) مؤلما سوى ما يحل بهم في الدنيا (و) اذكر (عادا) قوم هود (وثمود) قوم صالح (واصحاب الرس) اسم بئر ونبيهم قيل شعيب وقيل غيره كانوا قعودا حولها فانهارت بهم وبمنازلهم (وقرونا) اقواما (بين ذلك كثيرا) اى بين عاد واصحاب الرس (وكلا ضربنا له الامثال) في اقامة الحجة عليهم فلم نهلكهم الا بعد الانذار (وكلا تبرنا

فتح الرحمن

افتان بر روی خویش بسوی دوزخ ایشانند
بدتر اند باعتبار مکان و غلط کننده تر از راه
و هر آئینه دادیم موسی را کتاب
و وزیر ساختیم همراه او برادر او هارون را
پس گفتیم بروید بسوی آن قوم که دروغ شمردند آیات مارا
پس هلاک ساختیم آن قوم را هلاک کردنی
و قوم نوح چون دروغی شمردند پیغامبران را
غرق ساختیم ایشان را و گردانیدیم ایشان را
برای مردمان نشانه و مهیا کردیم
برای ستمگاران عذاب درد دهنده
و هلاک ساختیم عاد
و ثمود را و اهل رس را
و طبقات
بسیار را درمیان ایشان
و برای هر یکی بیان کردیم داستانها
و هر یکی را هلاک ساختیم

موضح القرآن

اوندھے پڑے منہ پر دوزخ کی طرف وہ لوگ
برا درجہ رکھتے ہیں اور بہت بہکے ہیں راہ سے
اور ہمنے دی ہی موسی کو کتاب
اور ٹھہرا دیا اسکے ساتھ اسکا بھائی ہارون کام بنانے والا
پھر کہا ہم نے تم دونو جاؤ ان لوگوں پاس جنہوں نے جھٹلائیں ہماری باتیں
پھر دے مارا ہمنے انکو اکھاڑ کر
اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے جھٹلایا پیغام لانے والوں کو
ہمنے انکو ڈبا دیا اور کیا انکو
لوگوں کے حق میں نشانی اور رکھی ہے ہمنے
گنہگاروں کے واسطے دکھ کی مار
اور عاد کو
اور ثمود کو اور کوے والوں کو
اور کتنی سنگتیں
اس بیچ میں بہت سی
اور سب کو کہہ سنائیں ہمنے کہاوتیں
اور سب کو کھو دیا ہمنے

تَتْبِيرًا ۝ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝ وَإِذَا
رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ
وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ
وَكِيلًا ۝ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝

ع

جلالین

تَتْبِيرًا) اهلاكا بتكذيبهم انبياءهم (وَلَقَدْ أَتَوْا) اي مر كفار مكة (عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ) مصدر ساء اي بالحجارة وهي عظمى قرى قوم لوط فاهلك الله اهلها لفعلهم الفاحشة (أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا) في سفرهم الى الشام فيعتبرون والاستفهام للتقرير (بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ) يخافون (نُشُورًا) بعثا فلا يؤمنون (وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ) ما (يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا) مهزوا به يقولون (أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا) في دعواه محتقرين له عن الرسالة (إِنْ) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف اي انه (كَادَ لَيُضِلُّنَا) يصرفنا (عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا) لصرفنا عنها قال تعالى (وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ) عيانا في الآخرة (مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا) اخطأ طريقا اهم ام المؤمنون (أَرَأَيْتَ) اخبرني (مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ) اي مهويه قدم المفعول الثاني لانه اهم وجملة من مفعول اول لرأيت والثاني (أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا) حافظا تحفظه عن اتباع هواه لا (أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ) سماع تفهم (أَوْ يَعْقِلُونَ) ما تقول لهم (إِنْ) ما (هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا)

فتح الرحمن

هلاک کردنی در آمیخته
و رسیده اند کافران بدیهی که بارانیده شد بروی باران بد — یعنی باران سنگ
آیا نمی دیدند آنرا در سفر خود بسوی شام
بلکه توقع نمیداشتند
برانگیختن را و چون ببینند ترا نمی گیرند ترا الا بتمسخر آیا این شخص است
که خدا تعالی پیغامبر فرستادش
نزدیک بود که گمراه کند ما را از پرستش خدایان ما اگر نه آن بودی
که شکیبائی کردیم بران و خواهند
دانست چون ببینند عذاب را که کیست
غلط کننده تر راه را آیا دیدی
آنرا که خدای خود گرفته است خواهش نفس خود را
آیا تو میشوی نگاهبان بروی
آیا می پنداری که بیشتر ایشان
می شنوند یا می فهمند
نیستند ایشان الا مانند چارپایان
بلکه ایشان غلط کننده تر اند راه را

موضح القرآن

کھپا کر اور یہ لوگ
ہو آئے ہیں اس بستی پاس جن پر برسا
برا برساو
کیا
دیکھتے نہ تھے اسکو
نہیں پر امید نہیں رکھتے
جی اٹھنے کی اور جہاں تجھکو دیکھا
کچھ کام نہیں تجھسے مگر ٹھٹھے کرنے کیا یہی
جسکو بھیجا اللہ نے پیغام دیکر
یہ تو لگا ہی تھا کہ بچلا دے ہمکو ہمارے ٹھاکروں
سے کبھی جو نہ ثابت رہتے ان پر اور آگے
جانینگے جس وقت دیکھینگے عذاب کون
بچلا ہی راہ سے بھلا دیکھ تو
جسنے پوجنا پکڑا اپنی چاو کا
کہیں تو لے سکتا ہے اس کا ذمہ
یا تو خیال رکھتا ہے کہ بہت ان میں
سنتے یا سمجھتے ہیں
اور کچھ نہیں برابر ہیں چوپایوں کے
بلکہ وے اور بہکے ہیں راہ سے

قوله ارایت آورده اند که مشرکان سنگی یا کلوخی یا چوبی برای پرستیدند چون سنگی نیکوتر یا کلوخی یا چوبی زیباتر دیدندی سنگ خود را گذاشته به پرستش آن پرداختندی حق سبحانه فرمود که ارایت الایة ۱۲ حسینی و بغوی قوله آیا دیدی الخ از استفهام است برای تعجیب رسول الله صلی الله علیه وسلم از شناعت حال ایشان ۱۲ ابو سعود

وقال الذين ١٩

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا
قَبْضًا يَسِيرًا وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا

جلالين

أَخْطَأُ طَرِيقًا مِنْهَا لِأَنَّهَا تَنْقَادُ لِمَنْ يَتَعَهَّدُهَا وَهُمْ
لَا يُطِيعُونَ مَوْلَاهُمُ الْمُنْعِمَ عَلَيْهِمْ (أَلَمْ تَرَ) تَنْظُرْ
(إِلَىٰ) فِعْلِ (رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ) مِنْ وَقْتِ الْإِسْفَارِ
إِلَىٰ وَقْتِ طُلُوعِ الشَّمْسِ (وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا)
مُقِيمًا لَا يَزُولُ بِطُلُوعِ الشَّمْسِ (ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ)
أَيِ الظِّلِّ (دَلِيلًا) فَلَوْلَا الشَّمْسُ مَا عُرِفَ الظِّلُّ (ثُمَّ
قَبَضْنَاهُ) أَيِ الظِّلَّ الْمَمْدُودَ (إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا) خَفِيًّا
بِطُلُوعِ الشَّمْسِ (وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا)
سَاتِرًا كَاللِّبَاسِ (وَالنَّوْمَ سُبَاتًا) رَاحَةً لِلْأَبْدَانِ
بِقَطْعِ الْأَعْمَالِ (وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا) مَنْشُورًا
فِيهِ لِابْتِغَاءِ الرِّزْقِ وَغَيْرِهِ (وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ)
وَفِي قِرَاءَةٍ الرِّيحَ (بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ) أَيْ مُتَفَرِّقَةً
قُدَّامَ الْمَطَرِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِسُكُونِ الشِّينِ تَخْفِيفًا وَفِي
قِرَاءَةٍ بِسُكُونِهَا وَفَتْحِ النُّونِ مَصْدَرٌ وَفِي أُخْرَىٰ بِسُكُونِهَا
وَضَمِّ الْمُوَحَّدَةِ بَدَلَ النُّونِ أَيْ مُبَشِّرَاتٍ وَمُفْرَدُ
الْأُولَىٰ نُشُورٌ كَرَسُولٍ وَالْأَخِيرَةِ بَشِيرٌ (وَأَنزَلْنَا
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا) مُطَهِّرًا (لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً
مَيْتًا) بِالتَّخْفِيفِ يَسْتَوِي فِيهِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ
ذَكَّرَهُ بِاعْتِبَارِ الْمَكَانِ (وَنُسْقِيَهُ) أَيِ الْمَاءَ (مِمَّا
خَلَقْنَا أَنْعَامًا) إِبِلًا وَبَقَرًا وَغَنَمًا (وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا)
جَمْعُ إِنْسَانٍ وَأَصْلُهُ أَنَاسِينُ فَأُبْدِلَتِ النُّونُ يَاءً

فتح الرحمن

آیا ندیدی
بسوی پروردگار خود چگونه دراز کرد سایه را
و اگر خواستی گردانیدی آنرا آرمیده
باز گردانیدیم آفتاب را برو
راهنمائی
باز فراهم آوردیم سایه را بسوی خویش فراهم آوردن آسان
و اوست آنکه ساخت برای شما شب را پوشش
و خواب را راحتی
و ساخت روز را وقت برخاستن
و اوست آنکه فرستاد بادها را
مژده دہندہ پیش رحمت خویش
باران
و فرود آوردیم
از آسمان آب پاک را تا زنده سازیم
بآن آب شهر مرده را
و تا بنوشانیمش از آنچه
آفریدیم چارپایان را و مردم بسیار را

موضح القرآن

تونے نہ دیکھا
اپنے رب کی طرف کیسی لمبی کی پرچھائیں
اور اگر چاہتا اسکو ٹھہرا رکھتا
پھر ہمنے ٹھہرایا سورج اسکا
راہ بتانیوالا پھر
کھینچ لیا اسکو اپنی طرف سہج سہج سمیٹ کر
ف اور وہی ہے جسنے بنا دیا تمکو رات کو
اوڑھنا
اور نیند کو آرام
اور دن بنا دیا اٹھ نکلنے کو
اور وہی ہے جسنے چلائیں بادیں
خوشخبری لاتی اسکی مہر سے آگے
اور اتارا ہمنے
آسمان سے پانی ستھرائی کرنے کا کہ
جلاویں اس سے مرگئے دیس
اور پلاویں اسکو اپنے
بنائے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو

قو رقیق طلوع آفتاب تھی ظل ممدود و سایہ با آفتاب زائل نشد از غروب آفتاب ظل ممدود خوانند لا جرم تو در آن وقت سایہ را چنانچہ در زوال آورد برابر آن سایہ را کہ از مشرق تا طلوع آفتاب ممدود

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
وأدغمت فيها الياء أو جمع إنسي (ولقد صرفناه) أي الماء (بينهم ليذكروا) أصله يتذكروا أدغمت التاء في الذال وفي قراءة ليذكروا بسكون الذال وضم الكاف أي نعمة الله به (فأبى أكثر الناس إلا كفورا) جحود النعمة حيث قالوا مطرنا بنوء كذا (ولو شئنا لبعثنا في كل قرية نذيرا) يخوف أهلها ولكن بعثناك إلى أهل القرى كلها نذيرا ليعظم أجرك (فلا تطع الكافرين) في هواهم (وجاهدهم به) أي القرآن (جهادا كبيرا ۝ وهو الذي مرج البحرين) أرسلهما متجاورين (هذا عذب فرات) شديد العذوبة (وهذا ملح أجاج) شديد الملوحة (وجعل بينهما برزخا) حاجزا لا يختلط أحدهما بالآخر (وحجرا محجورا) أي سترا ممنوعا به اختلاطهما (وهو الذي خلق من الماء بشرا) من المني إنسانا (فجعله نسبا) ذا نسب (وصهرا) ذا صهر بأن يتزوج ذكرا كان أو أنثى طلبا للتناسل (وكان ربك قديرا) قادرا على ما يشاء (و يعبدون) أي الكفار (من دون الله ما لا ينفعهم) بعبادته (ولا يضرهم) بتركها وهو الأصنام (وكان الكافر على ربه ظهيرا) معينا للشيطان بطاعته (وما أرسلناك إلا مبشرا) بالجنة (ونذيرا) مخوفا من النار	و هر آئینه گوناگون بیان کردیم پند را درمیان ایشان تا پند پذیر شوند پس قبول نکردند بیشترین مردمان مگر ناسپاسی را و اگر میخواستیم میفرستادیم در هر دیه ترساننده پس فرمان مبر کافران را و جهاد کن با ایشان بقرآن جهاد بزرگ و اوست آنکه آمیخته دو دریا را این یک آب شیرین تشنگی نشاننده است و آن دیگر شور بد مزه و ساخت میان هر دو حجابی و سدی مضبوط و اوست آنکه آفرید از آب آدمی را پس ساخت او را خداوند نسب و خداوند قرابت دامادی و هست پروردگار تو توانا و می‌پرستند بجز خدا چیزی را که نفع ندهد ایشان را و ضرر نرساند بدیشان و هست کافر بر پروردگار خود پشتی دهنده و نفرستادیم ترا مگر بشارت دهنده و بیم کننده	اور طرح طرح بانٹا اسکو انکے بیچ میں تا دھیان کریں پھر نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کیے اور اگر ہم چاہتے اٹھاتے ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا سو تو کہا نہ مان منکروں کا اور مقابلہ کر انکا اسکے ساتھ بڑے زور سے اور وہی ہے جس نے ملے چلائے دو دریا یہ میٹھا ہے پیاس بجھاتا اور یہ کھاری کڑوا اور رکھی ان دونوں کے بیچ پردہ اور اوٹ روکی ہوئی اور وہی ہے جس نے بنایا پانی سے آدمی پھر ٹھہرایا اسکو جد اور سسرال اور ہے تیرا رب سب کر سکتا اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر وہ چیز جو نہ بھلا کرے انکا نہ برا اور ہے منکر اپنے رب کی طرف پیٹھ دیے اور تجھ کو ہم نے بھیجا یہی خوشی اور ڈر سنانے کو

قوله در هر دیه ترساننده ... ترساننده اهل آن دیه را ولیکن فرستادیم ترا ای محمد صلی الله علیه وسلم بسوی همه اهل دیه‌ها ترساننده تا بسیار گردد اجر تو ... این بیان منقبت مصطفی صلی الله علیه وسلم [illegible]
قوله هذا عذب فرات ... آب ... چون نیل و سیحون و دجله و جیحون ... اجاج ... دریا ... برزخ میان ایشان ... [illegible]
قوله خداوند قرابت دامادی ... تقسیم ... آدمی ... خداوندان نسب یعنی مردان ... نسبت ... فلان پسر فلان است ... [illegible]

قُلْ مَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ
عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ۝ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

عشر سجده

جلالین

(قُلْ مَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ) عَلَىٰ تَبْلِيغِ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ (مِنْ أَجْرٍ إِلَّا) لٰكِنْ (مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا) طَرِيقًا بِإِنْفَاقِ مَالِهِ فِي مَرْضَاتِهِ تَعَالَىٰ فَلَا أَمْنَعُهُ مِنْ ذٰلِكَ (وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ) مُتَلَبِّسًا (بِحَمْدِهِ) أَيْ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ (وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا) عَالِمًا تَعَلَّقَ بِهِ بِذُنُوبِ هُوَ (الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ) مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيْ فِي قَدْرِهَا لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ شَمْسٌ وَلَوْ شَاءَ لَخَلَقَهُنَّ فِي لَمْحَةٍ وَالْعُدُولُ عَنْهُ لِتَعْلِيمِ خَلْقِهِ التَّثَبُّتَ (ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ) هُوَ فِي اللُّغَةِ سَرِيرُ الْمَلِكِ (الرَّحْمَٰنُ) بَدَلٌ مِنْ ضَمِيرِ اسْتَوَىٰ أَيِ اسْتِوَاءً يَلِيقُ بِهِ (فَاسْأَلْ) أَيُّهَا الْإِنْسَانُ (بِهِ) بِالرَّحْمَٰنِ (خَبِيرًا) يُخْبِرُكَ بِصِفَاتِهِ (وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ) لِكُفَّارِ مَكَّةَ (اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ وَالْآمِرُ مُحَمَّدٌ وَلَا نَعْرِفُهُ لَا (وَزَادَهُمْ) هٰذَا الْقَوْلُ لَهُمْ (نُفُورًا) عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ تَعَالَىٰ (تَبَارَكَ) تَعَاظَمَ (الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا) اثْنَيْ عَشَرَ. الْحَمَلَ. وَالثَّوْرَ. وَالْجَوْزَاءَ. وَالسَّرَطَانَ. وَالْأَسَدَ. وَالسُّنْبُلَةَ. وَالْمِيزَانَ. وَالْعَقْرَبَ. وَالْقَوْسَ. وَالْجَدْيَ. وَالدَّلْوَ. وَالْحُوتَ وَهِيَ مَنَازِلُ الْكَوَاكِبِ السَّبْعَةِ السَّيَّارَةِ الْمِرِّيخِ وَلَهُ الْحَمَلُ

فتح الرحمٰن

بگو نمی طلبم از شما بر تبلیغ قرآن هیچ مزدی
لیکن هر که خواهد که راه گیرد بسوی پروردگار خویش بگیرد
و توکل کن بر آن زنده که هرگز نمیرد و بپاکی یاد کن همراه ستایش او
و بس است وی بگناهان بندگان خویش
آگاه انکه بیافرید
آسمانها و زمین را و آنچه درمیان آنهاست در شش روز
باز مستقر شد بر عرش
او بسیار بخشاینده
پس بپرس ازجال وی دانائی را
وچون گفته شود کافران را
سجده کنید رحمن را گویند و چیست رحمن
آیا سجده کنیم چیزی را که تو میفرمائی ما را
و زیاده کرد این سخن در حق ایشان رمیدن را
بزرگوار است آنکه ساخت در آسمان
برجها دوازده گانه

موضح القرآن

تو کہہ میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری
مگر جو کوئی چاہے کر لیے رکھے اپنے رب کی طرف راہ
اور بھروسا کر اس جیتے پر جو نہیں مرتا
اور یاد کر اسکی خوبیاں
اور وہ بس ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے
خبردار جسنے بنائے
آسمان اور زمین اور جو کچھ انکے بیچ ہے
چھ دن میں
پھر قائم ہوا تخت پر
بڑی مہر والا
پوچھ اس سے جو اسکی خبر رکھتا ہو
اور جب کہیے انکو
سجدہ کرو رحمن کو کہیں رحمن کیا ہے کیا
سجدہ کرنے لگیں ہم جسکو تو فرماوے گا
اور بڑھتا ہے انکا بدکنا
بڑی برکت ہے اسکی جس نے بنائے آسمان میں
برج

وقال الذين ۱۹
۲۶ ۱۹

وجعل فيها سراجا وقمرا منيرا ۝ وهو الذي جعل الليل والنهار خلفة لمن اراد ان يذكر او اراد شكورا ۝ وعباد الرحمن
الذين يمشون على الارض هونا واذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما ۝ والذين يبيتون لربهم سجدا وقياما ۝
والذين يقولون ربنا اصرف عنا عذاب جهنم ان عذابها كان غراما ۝ انها ساءت مستقرا
ومقاما ۝ والذين اذا انفقوا

جلالين

والعقرب والزهرة ولها الثور والميزان وعطارد وله
الجوزاء والسنبلة والقمر وله السرطان والشمس
ولها الاسد والمشتري وله القوس والحوت وزحل
وله الجدي والدلو (وجعل فيها) ايضا (سراجا)
هو الشمس (وقمرا منيرا) وفي قراءة سرجا بالجمع
اي نيرات وخص القمر منها بالذكر لنوع فضيلة (و
هو الذي جعل الليل والنهار خلفة) اي يخلف كل
منهما الاخر (لمن اراد ان يذكر) بالتشديد و
التخفيف كما تقدم ما فاته في احدهما من خير فيفعله
في الاخر (او اراد شكورا) اي شكرا لنعمة ربه عليه
فيهما (وعباد الرحمن) مبتدا وما بعده صفات
له الى اولئك يجزون غير المعترض فيه (الذين
يمشون على الارض هونا) اي بسكينة وتواضع (واذا
خاطبهم الجاهلون) بما يكرهونه (قالوا سلاما) اي
قولا يسلمون فيه من الاثم (والذين يبيتون لربهم
سجدا) جمع ساجد (وقياما) بمعنى قائمين اي
يصلون بالليل (والذين يقولون ربنا اصرف عنا
عذاب جهنم ان عذابها كان غراما) اي لازما
(انها ساءت مستقرا ومقاما) هي اي موضع
استقرار واقامة (والذين اذا انفقوا) على عيالهم

فتح الرحمن

و ساخت دران چراغ را یعنی آفتاب را
و ساخت ماه روشن را
و اوست آنکه ساخت شب و روز را
جانشین یکدیگر یعنی یکی خلف دیگری میشود ۱۲
برای کسیکه خواهد پند گرفتن
یا خواهد شکرگذاری کردن
و بندگان خدا
آنانند که
میروند بر زمین به آهستگی و چون
سخن گویند بالیشان نادانان
گویند سلام بر شما باد
و آنانکه شب میگذرانند برای پروردگار خویش
سجده کنان و قیام کنان
و آنانکه میگویند ای پروردگار ما باز دار از ما
عذاب دوزخ را هر آئینه عذاب دوزخ لازم
شونده است
هر آئینه دوزخ بد آرامگاه است و بد جای اقامت
و آنانکه چون خرج کنند

موضح القرآن

اور رکھا اسمیں چراغ
اور چاند اجالا کرنیوالا ف ۱
اور وہی ہے جسنے بنائی رات اور
دن بدلتے
اسکے واسطے جو چاہے دھیان رکھنے
یا چاہے شکر کرنے ف ۲
اور بندے رحمن کے
وے ہیں جو
چلتے ہیں زمین پر دبے پاؤں اور جب
بات کرنے لگیں ان سے بے سمجھ لوگ
کہیں صاحب سلامت ف ۳
اور وے جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے آگے
سجدے میں یا کھڑے ف ۴
اور وے جو کہتے ہیں اے رب ہٹا ہم سے
دوزخ کا عذاب بیشک اسکا عذاب
بڑی چٹی ہے
وہ بری جگہ ہے ٹھہراو کی اور بری جگہ رہنے کی
اور وے جب کہ خرج کرنے لگیں

فوائد [illegible] یعنی ستارے [illegible] ہر دو [illegible] پند گرفتن [illegible] یکی ازین ہر دو [illegible] درگری [illegible] تدارک آن نمایند [illegible] سلام [illegible] جواب آن سخن [illegible] سالم باشند دران از گناه ۱۲

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
فِيْهٖ مُهَانًا۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا
بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا۝

جلالین

(لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا) بِفَتْحِ اَوَّلِهٖ وَضَمِّهٖ اَيْ يُضَيِّقُوْا
(وَكَانَ) اِنْفَاقُهُمْ (بَيْنَ ذٰلِكَ) الْاِسْرَافِ وَالْاِقْتَارِ
(قَوَامًا) وَسَطًا (وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ) قَتْلَهَا (اِلَّا بِالْحَقِّ
وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ) اَيْ وَاحِدًا مِّنَ
الثَّلٰثَةِ (يَلْقَ اَثَامًا) اَيْ عُقُوْبَةً (يُضٰعَفْ) وَفِيْ
قِرَاءَةٍ يُضَعَّفُ بِالتَّشْدِيْدِ (لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَيَخْلُدْ فِيْهِ) بِجَزْمِ الْفِعْلَيْنِ بَدَلًا وَبِرَفْعِهِمَا اِسْتِئْنَافًا
(مُهَانًا) حَالٌ (اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا
صَالِحًا) مِنْهُمْ (فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ)
الْمَذْكُوْرَةَ (حَسَنٰتٍ) فِي الْاٰخِرَةِ (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا) اَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ (وَمَنْ تَابَ)
مِنْ ذُنُوْبِهٖ غَيْرَ مَنْ ذُكِرَ (وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا) اَيْ يَرْجِعُ اِلَيْهِ رُجُوْعًا فَيُجَازِيْهِ خَيْرًا
(وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ) اَيِ الْكَذِبَ وَ
الْبَاطِلَ (وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ) مِنَ الْكَلَامِ الْقَبِيْحِ وَ
غَيْرِهٖ (مَرُّوْا كِرَامًا) مُعْرِضِيْنَ عَنْهُ (وَالَّذِيْنَ
اِذَا ذُكِّرُوْا) وُعِظُوْا (بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ) اَيِ الْقُرْاٰنِ
(لَمْ يَخِرُّوْا) يَسْقُطُوْا (عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا) بَلْ خَرُّوْا

فتح الرحمان

اسراف نمایند و تنگی نگیرند
و باشد عطای ایشان میان این
و آنانکه نمی‌پرستند با خدا معبود دیگر را
و نمی‌کشند هیچ نفسی را که حرام کرده است آنرا خدا مگر بحق
و زنا نمی‌کنند و هر که بکند این کار را ببیند جزای گناه
برخورد بعقوبت دو چند کرده شود
او را عذاب روز قیامت
و جاوید ماند آنجا
خوار کرده مگر آنکه توبه کرد و ایمان آورد و عمل
شایسته نمود پس آن جماعه بدل سازد خدا بدیها
ایشان را ... نیکیها و هست خدا آمرزنده
مهربان و هر که توبه کرد
و کار شایسته عمل آورد پس هر آئینه وی رجوع میکند
بخدا رجوع کردن
و آنانکه گواهی دروغ نمیدهند
و چون بگذرند بر بیهوده
بگذرند بروش بزرگان و آنانکه
چون پند داده شوند ایشانرا بآیات پروردگار
ایشان
کر و کور نه افتند بشنیدن آن ع۱۴

موضح القرآن

نہ اڑاویں اور نہ تنگی کریں
اور ہے اسکے بیچ
ایک سیدھی گذران اور وے جو
نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم کو
اور نہیں خون کرتے جان کا جو منع کی
اللہ نے مگر جہان چاہیے
اور بدکاری نہیں کرتے اور جو کوئی یہ کام
وہ بھڑ کے گناہ سے ف اور نا ہوا
اسکو عذاب قیامت کے دن
اور پڑا رہے اسمین
خوار ہوکر ف مگر جسنے توبہ کی اور یقین
لایا اور کیا کچھ کام
نیک سو ان کو بدل دیگا اللہ برائیوں کی جگہہ
بھلائیاں اور ہے اللہ بخشنے والا
مہربان ف اور جو کوئی توبہ کرے
اور کرے کام نیک سو وہ پھر آتا ہے
اللہ کی طرف پھر آنے کی جگہہ ف
اور وے جو شامل نہیں ہوتے جھوٹے کام میں
اور جب ہوکر نکلیں کھیل کی باتوں پر
نکل جاویں بزرگانہ ف اور وے
کہ جب انکو سمجھایئے انکے رب کی باتین
نہو پڑین ان پر بہرے اندھے ف

قوله والذين لا يدعون ... بعضے از مشرکان ... گفتند ... اگر این ...
از سر این گناہان ... و الذین ... قوله ... دیگر ... توبہ کند ... و کذا فی الخطیب
و چون بگذرند بر بیہودہ ... این آیت ... معروف و نہی منکر منسوخ است ... ابدی

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝ والف ومائتان وست والالاف خمسه

سورة الشعراء وهي مائتان وست او سبع وعشرون آية

وقال الذين الشعراء ۲۱ ۱۹

ع الربع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

طسم ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ

جلالين

سامعين ناظرين منتفعين (وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا) بالجمع والافراد (قُرَّةَ أَعْيُنٍ) لنا بان نراهم مطيعين لك (وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا) في الخير (أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ) الدرجة في الجنة (بِمَا صَبَرُوا) على طاعة الله (وَيُلَقَّوْنَ) بالتشديد والتخفيف مع فتح الياء (فِيهَا) في الغرفة (تَحِيَّةً وَسَلَامًا) من الملائكة (خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا) موضع اقامة لهم واولئك وما بعده خبر عباد الرحمن المبتدأ (قُلْ) يا محمد لاهل مكة (مَا) نافية (يَعْبَأُ) يكترث (بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ) اياه في الشدائد فيكشفها (فَقَدْ) اي فكيف يعبأ بكم وقد (كَذَّبْتُمْ) الرسل والقرآن (فَسَوْفَ يَكُونُ) العذاب (لِزَامًا) ملازما لكم في الآخرة بعد ما يحل بكم في الدنيا فقتل منهم يوم بدر سبعون وجواب لولا دل عليه ما قبلها

{سورة الشعراء مكية الا والشعراء الى آخرها فمدني}

{وهي مائتان وسبع وعشرون آية}

۲۰ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(طسم) الله اعلم بمراده بذلك (تِلْكَ) اي هذه الآيات (آيَاتُ الْكِتَابِ) القرآن والاضافة بمعنى من (الْمُبِينِ) المظهر الحق من الباطل (لَعَلَّكَ) يا محمد (بَاخِعٌ نَفْسَكَ) قاتلها

فتح الرحمن

وآنانکه میگویند ای پروردگار ما ببخش ما را از زنان ما و از فرزندان ما روشنی چشم

و بکن ما را پیشوای متقیان

آن جماعه جزا داده شود ایشان را محل بلند بمقابله آنکه صبر کردند

و برخورانیده شود ایشان را آنجا

بدعای خیر و سلام جاویدان آنجا بهشت

نیک آرامگاه است و نیک مقام است

بگو

باقدری نمی شمارد شما را پروردگار من اگر نباشد عبادت شما

پس هر آئینه

دروغ داشتید پس البته باشد جزای آن لازم در آخرت

روایت است از آنحضرت صلی الله علیه وسلم هر که بخواند سوره فرقان را ملاقات کند خدا تعالی در حالیکه او ایمان آرنده باشد بانکه قیامت آمدنی است هیچ شکی نیست در آن و در آورده شود در جنت بی تعب

بنام خدای بخشاینده مهربان

این

آیات کتاب روشن است

شاید تو هلاک کننده خویش را

موضح القرآن

اور وے جو کہتے ہیں اے رب دے ہمکو ہماری جوروں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک

اور کر ہمکو پرہیزگاروں کے آگے

انکو بدلا ملیگا کوٹھوں کے جھروکے اسپر کہ ٹھہرے رہے

اور لینے آوینگے انکو وہاں

دعا اور سلام کہتے رہا کریں انمین

خوب جگہ ہے ٹھہراو کی اور خوب جگہ رہنے کی

تو کہہ

پروا نہیں رکھتا میرا رب تمہاری اگر تم اسکو نہ پکارا کرو

سو

تم جھٹلا چکے اب آگے ہوگی

بھیڑ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

یہ

آیتیں ہیں کھلی کتاب کی

شاید تو گھونٹ مارے اپنی جان

قوله لعلك باخع چون قریش این چنین کتابی را تکذیب کردند ایمان نیاوردند و حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم بر ایمان ایشان بغایت حریص بود این صورت بخاطر مبارک وی شاق آمد حق سبحانه بجهت تسلی دل مقدس وی آیت فرستاد که لعلک الایه کذا فی الحسینی وکذا فی الخطیب و البغوی

انجا بکشند

الشعراء ٢٦ — خمس ع عشر

أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ

جلالين

غمًّا من أجل (ألا يكونوا) أي أهل مكة (مؤمنين) ولعل هنا للإشفاق أي أشفق عليها بتخفيف هذا الغم (إن نشأ ننزل عليهم من السماء آية فظلت) بمعنى المضارع أي تدوم (أعناقهم لها خاضعين) فيؤمنون ولما وصفت الأعناق بالخضوع الذي هو لأربابها جمعت الصفة منه جمع العقلاء (وما يأتيهم من ذكر) قرآن (من الرحمن محدث) صفة كاشفة (إلا كانوا عنه معرضين فقد كذبوا) به (فسيأتيهم أنباء) عواقب (ما كانوا به يستهزءون أولم يروا) ينظروا (إلى الأرض كم أنبتنا فيها) أي كثيرا (من كل زوج كريم) نوع حسن (إن في ذلك لآية) دلالة على كمال قدرته تعالى (وما كان أكثرهم مؤمنين) في علم الله وكان قال سيبويه زائدة (وإن ربك لهو العزيز) ذو العزة ينتقم من الكافرين (الرحيم) يرحم المؤمنين (و) اذكر يا محمد لقومك (إذ نادى ربك موسى) ليلة رأى النار والشجرة (أن) أي بأن (ائت القوم الظالمين) رسولا (قوم فرعون) معه ظلموا أنفسهم بالكفر بالله وبني إسرائيل باستعبادهم (ألا) الهمزة للاستفهام الإنكاري (يتقون) الله بطاعته فيوحدونه (قال) موسى (رب إني أخاف أن يكذبون ويضيق صدري) من تكذيبهم لي (ولا ينطلق

فتح الرحمن

بسبب آنکه مسلمان نمی شوند
اگر خواهیم فرود آریم بر ایشان از آسمان نشانه پس شود
گردن ایشان پیش آن نیایش کننده
و نمی آید بدیشان هیچ پندی از جانب پروردگار ایشان نو پیدا آورده
مگر می باشند از وی روگردان پس دروغ شمردند پس خواهد آمد بایشان اخبار آنچه بدان تمسخر میکردند
آیا ندیده اند بسوی زمین چه قدر رویانیدیم دران از هر جنس نیک
هر آینه درین علامت است
و نیستند بیشتر ایشان مسلمان
و هر آینه پروردگار تو همان است غالب
مهربان
و آنگاه که آواز داد پروردگار تو موسی را
که بیا پیش گروه ستمگاران
یعنی پیش قوم فرعون
آیا استفهام برای انکار
پرهیزگاری نمیکنند
گفت ای پروردگار من هر آینه من می ترسم از آنکه دروغی شمرند مرا
و تنگ شود سینه من و جاری نگردد

موضح القرآن

اس پر کہ وے یقین نہیں کرتے
اگر ہم چاہیں
اتاریں ان پر آسمان سے ایک نشانی پھر رہ جاویں
انکی گردنیں اسکے آگے نیچی
اور نہیں پہنچی ان پاس کوئی نصیحت رحمن سے نئی
جس سے نہیں موڑتے منہ سو یہ جھٹلا چکے
اب پہنچیگی ان پر حقیقت اس بات کی جس پر ٹھٹھے کرتے تھے
کیا نہیں دیکھتے زمین کو کتنی اگائیں ہم نے اس میں
ہر ایک بھانت کی چیزیں خاصی اس میں البتہ نشانی ہے
اور وے بہت لوگ نہیں ماننے والے
اور تیرا رب وہی ہے زبردست
رحم والا
اور جب پکارا تیرے رب نے موسی کو
کہ جا اس قوم گنہگار پاس
فرعون کی قوم
کیا
وے ڈرتے نہیں
بولا اے رب میں ڈرتا ہوں کہ مجھکو جھٹلا دیں
اور رک جاتا ہے میرا جی اور نہیں چلتی ہے

قولہ ہم بر ما پس گفت خدا تعالی [illegible] ۱۲
[illegible]
[illegible] ۱۲

لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿﴾ قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿﴾
فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا
مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿﴾ فَفَرَرْتُ
مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ

جلالين

(لِسَانِي) بِأَدَاءِ الرِّسَالَةِ لِلْعُقْدَةِ الَّتِي فِيهِ (فَأَرْسِلْ إِلَى) أَخِي (هَارُونَ) مَعِي (وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ) بِقَتْلِي الْقِبْطِيَّ مِنْهُمْ (فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ) بِهِ (قَالَ) تَعَالَى (كَلَّا) أَيْ لَا يَقْتُلُونَكَ (فَاذْهَبَا) أَيْ أَنْتَ وَأَخُوكَ فَفِيهِ تَغْلِيبُ الْحَاضِرِ عَلَى الْغَائِبِ (بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ) مَا تَقُولُونَ وَمَا يُقَالُ لَكُمْ أُجْرِيَا مُجْرَى الْجَمَاعَةِ (فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا) أَيْ كُلًّا مِنَّا (رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ) إِلَيْكَ (أَنْ) أَيْ بِأَنْ (أَرْسِلْ مَعَنَا) إِلَى الشَّامِ (بَنِي إِسْرَائِيلَ) فَأَتَيَاهُ فَقَالَا لَهُ مَا ذُكِرَ (قَالَ) فِرْعَوْنُ لِمُوسَى (أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا) فِي مَنَازِلِنَا (وَلِيدًا) صَغِيرًا قَرِيبًا مِنَ الْوِلَادَةِ بَعْدَ فِطَامِهِ (وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ) ثَلَاثِينَ سَنَةً يَلْبَسُ مِنْ مَلَابِسِ فِرْعَوْنَ وَيَرْكَبُ مِنْ مَرَاكِبِهِ وَكَانَ يُسَمَّى ابْنَهُ (وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ) هِيَ قَتْلُهُ الْقِبْطِيَّ (وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ) الْجَاحِدِينَ لِنِعْمَتِي عَلَيْكَ بِالتَّرْبِيَةِ وَعَدَمِ الِاسْتِعْبَادِ (قَالَ) مُوسَى (فَعَلْتُهَا إِذًا) أَيْ حِينَئِذٍ (وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ) عَمَّا آتَانِي اللَّهُ بَعْدَهَا مِنَ الْعِلْمِ وَالرِّسَالَةِ (فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا) عِلْمًا (وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ) (وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ)

فتح الرحمن

زبان من پس پیغام بفرست
بسوی هارون و قوم فرعون را بر من گناهی است
پس میترسم که بکشند مرا
گفت نه چنین باشد پس هر دو بروید
با نشانهای ما هر آئینه ما با شما شنونده ایم
پس بیائید بفرعون پس بگوئید هر آئینه ما
فرستاده پروردگار عالمهائیم باین پیغام که
بفرست همراه ما بنی اسرائیل را
گفت ای موسی آیا
پرورش نکردیم ترا در میان اهل خویش در حالت طفلی
و درنگ کردی در میان ما از عمر خود سالها
و کردی آن کردار خود را که از تو بعمل آمد
و تو از ناسپاسان زندگانی
گفت
کردم آن کردار آنگاه و من از گمراهان بودم
پس گریختم
از پیش شما چون ترسیدم از قوت شما
پس عطا کرد مرا پروردگار من دانش
و ساخت مرا از پیغامبران و آیا این نعمتی است
که منت می نهی بر من

موضح القرآن

میری زبان سو پیغام دے
ہارون کو اور انکو مجھ پر ہے ایک گناہ کا دعویٰ
سو ڈرتا ہوں کہ مجھکو مار ڈالیں
فرمایا کوئی نہیں تم دونوں جاؤ
لیکر ہماری نشانیاں ہم ساتھ تمہارے سنتے ہیں
سو جاؤ فرعون پاس اور کہو ہم
پیغام لائے ہیں جہان کے صاحب کا کہ
بھیجدے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو
بولا کیا
نہیں پالا ہمنے تجھکو اپنے اندر لڑکا سا
اور رہا ہم میں اپنی عمر میں سے کئی برس
اور کر گیا تو اپنا وہ کام جو کر گیا
اور تو ہے ناشکر
کہا
کیا تو میں نے وہ اور میں تھا چوکنے والا
پھر بھاگا میں
تم سے جب تمہارا ڈر دیکھا پھر بخشا مجھکو
میرے رب نے حکم اور
ٹھہرایا مجھکو پیغام پہنچانیوالا۔ اور وہ
احسان جو مجھ پر رکھے

[illegible] از عمر خود سالها [illegible] سال [illegible] و موسی [illegible] دعوت [illegible] فرعون و قوم او [illegible] سال [illegible] غرق شدن فرعون [illegible] سال زنده ماند [illegible] بیست سال بود ۱۲ [illegible] و نوی قول
و آیا این نعمتی است [illegible] منت می نهی [illegible] بنی اسرائیل [illegible] مادر من مرا در دریا [illegible] و قوم من مرا تربیت [illegible] حسینی

وقال الذين ١٩ — الشعراء ٢٦ — خمس عشر

أَنْ عَبَّدتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ۝ قَالَ
لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝

جلالین

اَصْلُهُ تَمُنُّ بِهَا (اَنْ عَبَّدْتَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ ۝) بَيَانٌ لِتِلْكَ النِّعْمَةِ اَيْ اِتَّخَذْتَهُمْ عَبِيْدًا وَلَمْ تَسْتَعْبِدْنِيْ لَا نِعْمَةَ لَكَ بِذٰلِكَ لِظُلْمِكَ بِاسْتِعْبَادِهِمْ وَقَدَّرَ بَعْضُهُمْ اَوَّلَ الْكَلَامِ هَمْزَةَ اسْتِفْهَامٍ لِلْاِنْكَارِ (قَالَ فِرْعَوْنُ) لِمُوْسٰى (وَمَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۝) الَّذِيْ قُلْتَ اِنَّكَ رَسُوْلُهُ اَيْ اَيُّ شَيْءٍ هُوَ وَلَمَّا لَمْ يَكُنْ سَبِيْلٌ لِلْخَلْقِ اِلٰى مَعْرِفَةِ حَقِيْقَتِهِ تَعَالٰى وَاِنَّمَا يَعْرِفُوْنَهُ بِصِفَاتِهِ اَجَابَ مُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِبَعْضِهَا (قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا) اَيْ خَالِقُ ذٰلِكَ (اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝) بِاَنَّهُ تَعَالٰى خَالِقُهُ فَاٰمِنُوْا بِهِ وَحْدَهُ (قَالَ) فِرْعَوْنُ (لِمَنْ حَوْلَهُ) مِنْ اَشْرَافِ قَوْمِهِ (اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝) جَوَابَهُ الَّذِيْ لَمْ يُطَابِقِ السُّؤَالَ (قَالَ) مُوْسٰى (رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝) وَهٰذَا وَاِنْ كَانَ دَاخِلًا فِيْمَا قَبْلَهُ يَغِيْظُ فِرْعَوْنَ وَلِذٰلِكَ (قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝ قَالَ) مُوْسٰى (رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝) اَنَّهُ كَذٰلِكَ فَاٰمِنُوْا بِهِ وَحْدَهُ (قَالَ) فِرْعَوْنُ لِمُوْسٰى (لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝) كَانَ سِجْنُهُ شَدِيْدًا يَحْبِسُ الشَّخْصَ فِيْ مَكَانٍ تَحْتَ الْاَرْضِ وَحْدَهُ

فتح الرحمن

که بنده کرفتی بنی اسرائیل را ... یعنے
بنده گرفتن بنی اسرائیل نعمت نبود پس
بچنین پرورش کردن که آن مرور
بود نعمت نباشد
گفت
فرعون وچیست پروردگار عالمیان
گفت موسی پروردگار آسمانها و زمین
وآنچه درمیان اینهاست
اگر شما یقین آرنده اید
گفت فرعون آنانرا که
حوالی او بودند آیا نمی شنوید
گفت موسی
پروردگار شماست و پروردگار پدران
پیشین شماست
گفت فرعون هر آینه پیغمبری
که فرستاده شد بسوی شما دیوانه است
گفت موسی پروردگار
مشرق و مغرب وآنچه درمیان اینهاست
اگر شما درمی یابید
گفت اگر
خدا گرفتی غیر مرا البته سازم ترا از زندانیان

موضح القرآن

کہ غلام کرلئے تونے بنی اسرائیل
بولا
فرعون کیا معنی جہان کا صاحب
کہا صاحب آسمان و زمین کا اور جو انکے بیچ ہے
اگر تم یقین کرو
بولا
اپنے گرد والوں سے تم نہیں سنتے
کہا
صاحب تمہارا اور صاحب تمہارے اگلے باپ دادوں کا
بولا تمہارا پیغام والا
تمہاری طرف بھیجا سو باولا ہے کہا رب
مشرق و مغرب کا اور جو انکے بیچ ہے
اگر تم بوجھ رکھتے ہو
بولا اگر
تونے ٹھہرایا کوئی اور حاکم میرے سوا تو مقرر
ڈالونگا تجھکو قید میں

قوله آیا نمی شنوید جواب او را که مطابق سوال نیست زیرا که سوال فرعون از حقیقت پروردگار بود و چون ادراک حقیقت او تعالی محال است جواب داده موسی به بیان بعض صفات او تعالی ۱۲ کذا فی الجلالین

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝
وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم
بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝ فَجُمِعَ
السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝
فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ

خمس عشر

جلالين

لا يبصر ولا يسمع فيه أحد (قال) له موسى (أولو) أي أتفعل ذلك ولو (جئتك بشيء مبين) أي برهان بين على رسالتي (قال) فرعون له (فأت به إن كنت من الصادقين) فيه (فألقى) موسى (عصاه فإذا هي ثعبان مبين) حية عظيمة (ونزع يده) أخرجها من جيبه (فإذا هي بيضاء) ذات شعاع (للناظرين) خلاف ما كانت عليه من الأدمة (قال) فرعون (للملإ حوله إن هذا لساحر عليم) فائق في علم السحر (يريد أن يخرجكم من أرضكم بسحره فماذا تأمرون قالوا أرجه وأخاه) أخر أمرهما (وابعث في المدائن حاشرين) جامعين (يأتوك بكل سحار عليم) يفضل موسى في علم السحر (فجمع السحرة لميقات يوم معلوم) وهو وقت الضحى من يوم الزينة (وقيل للناس هل أنتم مجتمعون لعلنا نتبع السحرة إن كانوا هم الغالبين) الاستفهام للحث على الاجتماع والترجي على تقدير غلبتهم ليستمروا على دينهم فلا يتبعوا موسى (فلما جاء السحرة قالوا لفرعون أئن) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين (لنا لأجرا إن كنا نحن الغالبين قال نعم وإنكم إذا) حينئذ (لمن المقربين قال لهم موسى)

فتح الرحمن

گفت آیا بزندان کنی اگر بیارم پیش تو چیزی روشن را
گفت بیار آنرا اگر از راستگویانی پس بینداخت عصای خود را
پس ناگهان وی اژدهای آشکارا بود و برآورد دست خود را
پس ناگهان وی سفید بود برای بینندگان
گفت فرعون جماعتی را که حوالی او بودند هر آئینه این شخص جادوگریست دانا میخواهد که بیرون کند شما را
از زمین شما بسحر خود پس چه مشوره میدهید مرا گفتند
موقوف دار او را و برادر او را و بفرست در شهرها نقیبان را
تا بیارند پیش تو هر جادوگر دانا را
پس جمع کرده شد ساحران برای میعاد روزی معین
و گفته شد مردمان را آیا شما جمع شوند ایدیود کما
پیروی ساحران کنیم اگر ایشان غالب شوند
پس چون حاضر شدند ساحران گفتند فرعون را
آیا — استفهام برای تقریر است
ما را مزدی بود اگر ما غالب شویم گفت
آری و هر آئینه شما در وقت غلبه از مقربان باشید گفت بایشان موسی

موضح القرآن

کہا اور جو
لا دوں تیرے پاس ایک چیز کھول دینے والی
بولا تو وہ چیز لا اگر تو
سچ کہتا ہے پھر ڈالدی اپنی لاٹھی تو
اسی وقت وہ اژدہا ہو گئی صریح اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ
تو اسی وقت وہ چٹا ہے دیکھنے والوں کے سامنے
بولا اپنے گرد کے سرداروں کو
یہ کوئی جادوگر ہے بڑا۔ چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے دیس سے اپنے جادو کے زور سے
سو اب کیا حکم دیتے ہو۔ بولے ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو
اور بھیج شہروں میں نقیب
کہ لاویں تیرے پاس جو بڑا جادوگر ہو پڑھا
پھر اکٹھے کیے جادوگر وعدے پر ایک مقرر دن کے
اور کہدیا لوگوں کو تم بھی اکٹھے ہو گے شاید ہم
راہ پکڑیں جادوگروں کی اگر ہوں وہی زبر
پھر جب آئے جادوگر کہنے لگے فرعون سے
بھلا ہم
ہم کو کچھ نیگ بھی ہے اگر ہو جاویں ہم زبر بولا
البتہ اور تم اس وقت نزدیک والوں میں ہو گے
ف کہا انکو موسیٰ نے

قدر برای بینندگان … [illegible] … فرعون چون دید … [illegible] … گفت … [illegible] … موسی … [illegible]
… [illegible] … کذا فی البیضاوی … [illegible] … گفت فرعون … [illegible]
ای موسی … [illegible] … گفت بایشان موسی الخ

وقال الذين لا يرجون ١٩

خمس

عشر

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ
لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ

جلالین

بعد ما قالوا له اما ان تلقي واما ان نكون نحن الملقين (القوا ما انتم ملقون ۝) فالامر منه للاذن بتقديم القائهم توسلا به الى اظهار الحق (فالقوا حبالهم وعصيهم وقالوا بعزة فرعون انا لنحن الغالبون ۝ فالقى موسى عصاه فاذا هي تلقف) بحذف احدى التائين من الاصل تبتلع (ما يافكون ۝) يقلبونه بتمويههم فيخيلون حبالهم وعصيهم انها حيات تسعى (فالقي السحرة ساجدين ۝ قالوا آمنا برب العالمين ۝ رب موسى وهارون ۝) لعلمهم بان ما شاهدوه من العصا لا يتاتى بالسحر (قال) فرعون (آمنتم) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية الفا (له) لموسى (قبل ان آذن) انا (لكم انه لكبيركم الذي علمكم السحر) فعلمكم شيئا منه وغلبكم باخر (فلسوف تعلمون) ما ينالكم مني (لاقطعن ايديكم وارجلكم من خلاف) اي يد كل واحد اليمنى ورجله اليسرى (ولاصلبنكم اجمعين ۝ قالوا لا ضير) لا ضرر علينا في ذلك (انا الى ربنا) بعد موتنا باي وجه كان (منقلبون ۝) راجعون في الاخرة (انا نطمع) نرجو (ان يغفر لنا ربنا خطايانا ان) اي بان (كنا اول المؤمنين ۝) في زماننا (واوحينا

فتح الرحمن

بالگنید آنچه شما افگننده اید
پس انداختند رسنهای خود را و عصاهای خود را
و گفتند قسم به بزرگی فرعون هرآئینه البته ما غالبیم پس انداخت موسی عصای خود را
پس ناگهان وی فرو میبرد
آنچه دغابازی میکردند
پس انداخته شدند ساحران
سجده کنان گفتند ایمان آوردیم بپروردگار عالمها پروردگار موسی
و هارون
گفت فرعون آیا ایمان آوردید
بموسی پیش
از آنکه دستوری دهم شمارا هرآئینه وی مهتر شما است آنکه بیاموخت شمارا جادو
پس خواهید دانست
البته ببرم دستهای شمارا و پایهای شمارا
یکی از جانب راست و دیگر از جانب چپ
والبته بردار کنم شمارا همه یکجا گفتند هیچ زیان نیست
هرآئینه ما بسوی پروردگار خویش
رجوع کنیم هرآئینه ما توقع داریم
که بیامرزد برای ما پروردگار ما گناهان ما را
شدیم اول مسلمانان و وحی فرستادیم

موضح القرآن

ڈالو جو تم ڈالتے ہو
پھر ڈالیں انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں
اور بولے فرعون کے اقبال سے ہم ہی زبر رہے پھر ڈالا موسیٰ نے اپنا عصا
پھر تبھی وہ نگلنے لگا
جو سانگ انھوں نے بنایا تھا
پھر اوندھے جا گرے جادوگر
سجدہ میں بولے ہم نے مانا جہان کے رب کو جو رب موسیٰ
اور ہارون کا
بولا تم نے اسکو مان لیا
ابھی میں نے
حکم نہیں دیا مقرر وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو سکھایا جادو
سو اب معلوم کروگے
البتہ کاٹونگا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں
اور سولی چڑھاؤنگا تم سبکو بولے کچھ ڈر نہیں
ہمکو اپنے رب کیطرف
پھر جانا ہم غرض رکھتے ہیں
کہ بخشے ہمکو رب ہمارا تقصیریں ہماری
کہ ہم ہوئے پہلے قبول کرنے والے اور حکم بھیجا

قوله شدیم اول مسلمانان الخ ... فرعون ... موسی علیه السلام ... حضرت ... تسلی یافت

الى موسى ان اسر بعبادى انكم متبعون ۝ فارسل فرعون فى المدائن حاشرين ۝ ان هؤلاء لشرذمة قليلون ۝ وانهم لنا لغائظون ۝
وانا لجميع حذرون ۝ فاخرجناهم من جنات وعيون ۝ وكنوز ومقام كريم ۝ كذلك واورثناها بنى اسرائيل ۝ فاتبعوهم

الشعراء ۱۹ خمس.

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الى موسى) بعد سنين اقامها بينهم يدعوهم بايات	بسوی موسی	موسی کو
الله الى الحق فلم يزيدوا الا عتوا (ان اسر بعبادى) بنى	که بوقت شب روان کن بندگان مرا	کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو
اسرائيل وفى قراءة بكسر النون ووصل همزة اسر		
من سرى لغة فى اسرى اى سر بهم ليلا الى البحر (انكم	هر آئینه شما	البتہ تمہارے
متبعون) يتبعكم فرعون وجنوده فيلجون وراءكم	تعاقب کرده شوید	پیچھے لگینگے
البحر فانجيكم واغرقهم (فارسل فرعون) حين اخبر	پس فرستاد فرعون	پھر بھیجے فرعون نے
بسيرهم (فى المدائن) قيل كان له الف مدينة واثنا	در شهرها	شہروں میں
عشر الف قرية (حاشرين) جامعين الجيش قائلين	نقیبان	نقیب
(ان هؤلاء لشرذمة) طائفة (قليلون) قيل كانوا	که هر آئینه بنی اسرائیل گروهی اندک اند	یہ لوگ جو ہیں سو ایک جماعت ہیں تھوڑی سی
ستمائة الف وسبعين الفا ومقدمة جيشه		
سبعمائة الف فقللهم بالنظر الى كثرة جيشه		
(وانهم لنا لغائظون) فاعلون ما يغيظنا (وانا	و هر آئینه ایشان مارا بخشم آورده اند هر آئینه	اور وہ ہم سے غصہ میں بھرے ہیں اور ہم
لجميع حذرون) متيقظون وفى قراءة حاذرون	جماعتیم سلاح پوشیده	سارے خطرہ رکھتے ہیں
مستعدون قال تعالى (فاخرجناهم) اى فرعون	خدا میفرماید پس بیرون کردیم فرعون و قوم او را	پھر نکالا ہم نے ان کو
وجنوده من مصر ليلحقوا موسى وقومه (من جنات)	از بوستانها	باغ چھوڑ کر
بساتين كانت على جانبى النيل (وعيون) انهار	و چشمه‌ها	
جارية فى الدور من النيل (وكنوز) اموال ظاهرة	و گنجها	اور خزانے
من الذهب والفضة وسميت كنوزا لانه لم يعط		
حق الله تعالى منها (ومقام كريم) مجلس حسن للامراء	و منزل نیک	اور گھر خاصے
والوزراء يحفه اتباعهم (كذلك) اى اخرجنا	چنین کردیم	اسی طرح
كما وصفنا (واورثناها بنى اسرائيل) بعد	و میراث دادیم این اشیا بنی اسرائیل را	اور ہاتھ لگا دیں یہ چیزیں بنی اسرائیل کو
اغراق فرعون وقومه (فاتبعوهم) لحقوهم	پس تعاقب ایشان کردند	پھر پیچھے پڑے ان کے

[illegible]

وقال الذين ١٩ الشعراء ٢٦ — خمس — ع

مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَاءَا الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِب
بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾ وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا
الْآخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ

جلالین

(مُشْرِقِينَ) وقت شروق الشمس (فلما تراءى الجمعان) أي رأى كل منهما الآخر (قال أصحاب موسى إنا لمدركون) يدركنا جمع فرعون ولا طاقة لنا به (قال) موسى (كلا) أي لن يدركونا (إن معي ربي) بنصره (سيهدين) طريق النجاة قال تعالى (فأوحينا إلى موسى أن اضرب بعصاك البحر) فضربه (فانفلق) فانشق اثني عشر فرقا (فكان كل فرق كالطود العظيم) الجبل الضخم بينها مسالك سلكوها لم يبتل منها سرج الراكب ولا لبده (وأزلفنا) قربنا (ثم) هناك (الآخرين) فرعون وقومه حتى سلكوا مسالكهم (وأنجينا موسى ومن معه أجمعين) بإخراجهم من البحر على هيئته المذكورة (ثم أغرقنا الآخرين) فرعون وقومه بإطباق البحر عليهم لما تم دخولهم البحر وخروج بني إسرائيل منه (إن في ذلك) أي إغراق فرعون وقومه (لآية) عبرة لمن بعدهم (وما كان أكثرهم مؤمنين) بالله لم يؤمن منهم غير آسية امرأة فرعون وحزقيل مؤمن آل فرعون ومريم بنت ناموسى التي دلت على عظام يوسف عليه السلام (وإن ربك لهو العزيز) فانتقم من الكافرين بإغراقهم (الرحيم) بالمؤمنين فأنجاهم من الغرق (واتل عليهم) أي كفار مكة (نبأ) خبر (إبراهيم) ويبدل منه (إذ قال

فتح الرحمن

بوقت اشراق در آمده پس چون یکدیگر را دیدند هر دو گروه
گفتند یاران موسی هر آئینه ما دریافته شدیم
گفت موسی
نخین نیست هر آئینه همراه من پروردگار منست
راه خواهد نمود مرا پس وحی فرستادیم بسوی
موسی که بزن بعصا خود دریا را پس شکافته شد
پس شد هر پاره مانند کوه بزرگ
و نزدیک آوردیم آنجا
آن دیگران را
و خلاص ساختیم موسی را و آنانرا که همراه او بودند همه یکجا
باز غرق ساختیم آن دیگران را
هر آئینه درین ماجرا
نشانه است و نبودند
بیشتر ایشان مسلمانان
و هر آئینه پروردگار تو همانست غالب مهربان
و بخوان بر ایشان
خبر ابراهیم چون گفت

موضح القرآن

سورج نکلتے وقت پھر جب مقابل ہوئیں دونوں فوجیں
کہنے لگے موسیٰ کے لوگ ہم تو پکڑے گئے
کہا
کوئی نہیں میرے ساتھ ہے میرا رب
آپ مجھکو راہ بتادیگا پھر حکم بھیجا ہم نے
موسیٰ کو کہ مار اپنے عصا سے دریا کو پھر پھٹ گیا تو
ہو گئی ہر پھانک جیسا بڑا پہاڑ
اور پاس پہنچا دیا ہم نے اس جگہ
دوسروں کو
اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو اور جو لوگ تھے اسکے ساتھ سارے
پھر ڈبا دیا ان دوسروں کو
اس بات میں
ایک نشانی ہے اور نہیں
ہیں بہت لوگ ماننے والے
اور
تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا
اور سنا انکو
خبر ابراہیم کی جب کہا

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ
خمس قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي
عشر إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي
يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ وَاجْعَل
خمس لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا
تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝

جلالین

لأبيه وقومه ما تعبدون ۝ قالوا نعبد أصناما صرحوا بالفعل ليعطفوا عليه (فنظل لها عاكفين ۝) أي نقيم نهارا على عبادتها زادوه في الجواب افتخارا به (قال هل يسمعونكم إذ) حين (تدعون ۝ أو ينفعونكم) إن عبدتموهم (أو يضرون ۝) كم إن لم تعبدوهم (قالوا بل وجدنا آباءنا كذلك يفعلون ۝) أي مثل فعلنا (قال أفرأيتم ما كنتم تعبدون ۝ أنتم وآباؤكم الأقدمون ۝ فإنهم عدو لي) لا أعبدهم (إلا) لكن (رب العالمين ۝) فإني أعبده (الذي خلقني فهو يهدين ۝) إلى الدين (والذي هو يطعمني ويسقين ۝ وإذا مرضت فهو يشفين ۝ والذي يميتني ثم يحيين ۝ والذي أطمع أن يغفر لي خطيئتي يوم الدين ۝) أي الجزاء (رب هب لي حكما) علما (وألحقني بالصالحين ۝) أي النبيين (واجعل لي لسان صدق) ثناء حسنا (في الآخرين ۝) الذين يأتون بعدي إلى يوم القيامة (واجعلني من ورثة جنة النعيم ۝) أي ممن يعطاها (واغفر لأبي إنه كان من الضالين ۝) بأن توب عليه فتغفر له وهذا قبل أن يتبين له أنه عدو لله كما ذكر في سورة براءة (ولا تخزني) تفضحني (يوم يبعثون ۝)

فتح الرحمن

بپدر خود و قوم خود چه چیز را می پرستید
گفتند می پرستیم بتان را
پس می باشیم بر ایشان مجاورت کنندگان
گفت آیا می شنوند آواز شما چون میخوانید یا سود می رسانند بشما
یا زیان می رسانند گفتند
(چون ترک عبادت شان کنید)
بلکه یافتیم پدران خود را که چنین میکردند
گفت آیا دیدید آنچه شما می پرستید
شما و پدران پیشین شما
پس هر آئینه آنها دشمنان منند لیکن دوست میدارم پروردگار عالمیان را
آنکه بیافرید مرا پس همون راه نماید مرا
و آنکه او طعام میخوراند مرا و می آشاماند
مرا و چون بیمار شوم پس همون
شفا میدهد مرا و آنکه بمیراند مرا باز زنده
گرداند مرا و آنکه توقع دارم
که بیامرزد برای من گناه من روز جزا
ای پروردگار من عطا کن مرا
حکمت و ملحق کن مرا بشایستگان و
پدید آر
برای من ذکر نیک در پسینیان
و بکن مرا از وارثان بهشت بانعمت
و بیامرز پدر مرا هر آئینه وی بود از گمراهان
(یعنی بایمان رہنمائی کن تا ... آمرزیده شود)
و رسوا مکن مرا روزیکه برانگیخته شوند مردمان

موضح القرآن

اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو تم کیا پوجتے ہو
بولے ہم پوجتے ہیں مورتوں کو
پھر سارے دن اُن پاس لگے بیٹھے رہیں
کہا کچھ
سنتے ہیں تمھارا جب پکارتے ہو یا بھلا
کرتے ہیں تمھارا
یا برا بولے نہیں
پر ہمنے پایا اپنے باپ دادے یہی کرتے
کہا بھلا دیکھتے ہو جنکو پوجتے رہے ہو تم
اور تمھارے باپ دادے اگلے
سو وے میرے غنیم ہیں مگر صاحب جہان کا
جسنے مجھکو بنایا سو وہی مجھکو سوجھ دیتا ہے
اور وہ جو مجھکو کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب
میں بیمار ہوں تو دہی
چنگا کرتا ہے اور وہ جو مجھکو مارےگا پھر جلاویگا
اور وہ جو مجھکو توقع ہے
کہ بخشے میری تقصیریں دن انصاف کے
اے رب دے مجھکو
حکم اور ملا مجھکو نیکوں میں اور رکھ
میرا بول سچا پچھلوں میں ف
اور کر مجھکو وارثوں میں نعمت کے باغ کا
اور معاف کر میرے باپ کو وہ تھا راہ بھولوں میں
اور رسوا نہ کر مجھکو جس دن جی کر اٹھیں

تو د گفت آیا دیدید گفتا براہیم آیا دیدید دالسنت بتیان ... هر حال آنچه پرستید کری پرستید از الیس هر آئینه آنها دشمنان منند ... تو را در پسینیان ... باقی دارشای من در میان امت محمد صلی الله علیه وسلم تا روز قیامت ۱۲ ...

الشعراء

خمس

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۙ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغَاوِيْنَ ۙ
وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۭ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ
وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۭ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
وَمَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۙ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

عشر

جلالین

أي الناس قال تعالى فيه (يوم لا ينفع مال ولا بنون) أحدا
(إلا) لكن (من أتى الله بقلب سليم) من الشرك والنفاق
وهو قلب المؤمن فإنه ينفعه ذلك (وأزلفت الجنة) قربت
(للمتقين) فيرونها (وبرزت الجحيم) أظهرت (للغاوين)
الكافرين (وقيل لهم أينما كنتم تعبدون من دون الله)
أي غيره من الأصنام (هل ينصرونكم) بدفع العذاب
عنكم (أو ينتصرون) بدفعه عن أنفسهم لا (فكبكبوا)
ألقوا (فيها هم والغاوون وجنود إبليس) أتباعه ومن
أطاعه من الجن والإنس (أجمعون قالوا) أي الغاوون
(وهم فيها يختصمون) مع معبوديهم (تالله إن)
مخففة من الثقيلة واسمها محذوف أي إنه (كنا لفي
ضلال مبين) بيّن (إذ) حيث (نسويكم برب العالمين)
في العبادة (وما أضلنا) عن الهدى (إلا المجرمون)
أي الشياطين أو أولونا الذين اقتدينا بهم (فما لنا
من شافعين) كما للمؤمنين من الملائكة والنبيين
والمؤمنين (ولا صديق حميم) أي يهمه أمرنا (فلو أن
لنا كرة) رجعة إلى الدنيا (فنكون من المؤمنين)
لو هنا للتمني ونكون جوابه (إن في ذلك) المذكور
من قصة إبراهيم وقومه (لآية وما كان أكثرهم مؤمنين)

فتح الرحمن

روزیکہ فائدہ ندہد مال و فرزندان
لیکن صاحب فائدہ آنکس کہ بیارد پیش خدا دل بے عیب ... یعنی خالص از شرک و نفاق
و نزدیک کردہ شود بہشت
برای متقیان و ظاہر نمودہ آید دوزخ برای گمراہان
و گفتہ شود با ایشان کجاست آنچہ می پرستیدید بجز خدا
آیا نصرت میدہند شما را
یا خود انتقام می کشند پس سرنگون انداختہ شوند
در انجا بتان و گمراہان و لشکرہای شیطان
ہمہ یکجا گویند
و ایشان آنجا بایکدیگر مکابرہ کنندہ بخدا
ہر آئینہ بودیم در گمراہی ظاہر چون برابر ساختیم شما را با پروردگار عالمہا
و گمراہ نکردند ما را مگر این بدکاران
پس نیست ما را ہیچ شفاعت کنندہ
و نہ دوست مہربانی پس کاش
ما را یکبار رجوع باشد پس شویم از مسلمانان
ہر آئینہ درین نشانہ است و نیستند بیشتر ایشان مسلمانان

موضح القرآن

جس دن کام نہ آوے کوئی مال نہ بیٹے
مگر جو کوئی آیا اللہ پاس لیکر دل چنگا
اور پاس لائیے بہشت
واسطے ڈر والوں کے اور نکالی دوزخ سامنے بے راہوں کے
اور کہے انکو کہاں ہیں جنکو تم پوجتے تھے اللہ کے سوا
کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری
یا بدلا لے سکتے پھر اوندھے ڈالدیے
انہیں وے اور سب بے راہ اور لشکر ابلیس کے
سارے کہیں گے
جب وے وہاں جھگڑنے لگے قسم اللہ کی
ہم تھے صریح غلطی میں جب تمکو برابر کرتے تھے جہان کے صاحب کے
اور ہمکو راہ سے بھلایا ان گنہگاروں نے
پھر کوئی نہیں ہمارا سفارش کرنے والا
اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا سو کسی طرح
ہمکو پھر جانا ہو تو ہم ہوں ایمان والوں میں
اس بات میں نشانی ہے اور نہیں بہت لوگ ماننے والے

وقال الذين ١٩ الشعراء
خمس
نصف

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ قَالُوا أَنُؤْمِنُ
لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ
خمس
الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝
فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

جلالين

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝
بتكذيبهم له لاشتراكهم في المجيء بالتوحيد أو لأنه لطول
لبثه فيهم كأنه رسل وتأنيث قوم باعتبار معناه وتذكيره
باعتبار لفظه (إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ) نسبا (نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ)
الله (إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝) على تبليغ ما أرسلت به (فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝) فيما آمركم به من توحيد الله و
طاعته (وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ) على تبليغه (مِنْ أَجْرٍ إِنْ) ما
(أَجْرِيَ) أي ثوابي (إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُونِ ۝) كرره تأكيدا (قَالُوا أَنُؤْمِنُ) نصدق (لَكَ)
لقولك (وَاتَّبَعَكَ) وفي قراءة وأتباعك جمع تابع
مبتدأ (الْأَرْذَلُونَ ۝) السفلة كالحاكة والأساكفة (قَالَ
وَمَا عِلْمِي) أي علم لي (بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ) ما (حِسَابُهُمْ إِلَّا
عَلَىٰ رَبِّي) فيجازيهم (لَوْ تَشْعُرُونَ ۝) تعلمون ذلك ما
عبتموهم (وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ) ما (أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
مُبِينٌ ۝) بين الإنذار (قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ)
عما تقول لنا (لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝) بالحجارة أو
بالشتم (قَالَ) نوح (رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ
بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا) أي احكم (وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ۝) قال تعالى (فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

فتح الرحمن

و هر آینه پروردگار تو همان است غالب مهربان
دروغی شمردند قوم نوح پیغامبران را
چون گفت بایشان برادر ایشان نوح آیا نمی ترسید
هر آینه من برای شما پیغامبر امانتدارم پس بترسید
از خدا و فرمان برداری من کنید
و طلب نمیکنم از شما بر تبلیغ رسالت هیچ مزدی
نیست مزد من مگر بر پروردگار عالمها پس بترسید از خدا
و فرمان برداری من کنید گفتند آیا ایمان آریم بتو
حال آنکه پیروی تو کرده اند فرومایگان
گفت نوح چه کار است دانش من بآنچه میکردند نیست
حساب ایشان مگر بر پروردگار من اگر بدانید
و نیستم من دور کننده مسلمانان نیستم من مگر ترساننده
آشکارا گفتند اگر باز نمانی تو ای نوح
البته شوی از سنگساران
گفت ای پروردگار من هر آینه قوم من
دروغی شمردند مرا پس فیصل کن
میان من و میان ایشان فیصل کردنی و خلاص کن مرا و آنانکه همراه من اند از
مسلمانان پس نجات دادیم او را و آنانرا
که همراه او بودند در کشتی

موضح القرآن

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا
جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغام لانیوالوں کو
جب کہا انکو انکے بھائی نوح نے کیا تمکو ڈر نہیں
میں تمہارے واسطے پیغام لانیوالا ہوں
معتبر سو ڈرو
اللہ سے اور میرا کہا مانو
اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ
میرا نیگ ہے اسی جہان کے صاحب پر
سو ڈرو اللہ سے
اور میرا کہا مانو بولے کیا ہم تجکو مانیں
اور تیرے ساتھ
ہو رہے ہیں کمینے کہا
مجکو کیا خبر ہے جو کام وے کر رہے ہیں
انکا حساب پوچھنا
میرے رب ہی پر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو
اور میں ہانکنے والا نہیں ایمان لانیوالوں کو
میں تو یہی ڈر سنا دینے والا ہوں
کھولکر بولے اگر تو نہ چھوڑیگا اے نوح
تو ہوگا سنگسار
کہا اے رب میری قوم نے مجکو جھٹلایا
سو فیصلہ کر
میرے انکے بیچ کسیطرح فیصلہ اور بچا لے مجکو
اور جو میرے ساتھ ہیں
ایمان والے پھر بچا دیا ہم نے اسکو اور جو
اسکے ساتھ تھے اس لدی کشتی میں

[illegible]

الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ
الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ
أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ۝ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ۝ وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۝
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ۝ أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝

عشر
خمس
عشر

جلالین

(الْمَشْحُونِ) المملوء من الناس والحيوان والطير (ثُمَّ أَغْرَقْنَا
بَعْدُ) أي بعد إنجائهم (الْبَاقِينَ) من قومه (إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ
هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
أَطِيعُونِ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ
رَبِّ الْعَالَمِينَ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ) مكان مرتفع (آيَةً)
بناء علما للمارة (تَعْبَثُونَ) بمن يمر بكم وتسخرون منهم
والجملة حال من ضمير تبنون (وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ) للماء
تحت الأرض (لَعَلَّكُمْ) كأنكم (تَخْلُدُونَ) فيها لا تموتون
(وَإِذَا بَطَشْتُم) بضرب أو قتل (بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ) من
غير رأفة (فَاتَّقُوا اللَّهَ) في ذلك (وَأَطِيعُونِ) فيما أمرتكم
به (وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم) أنعم عليكم (بِمَا تَعْلَمُونَ أَمَدَّكُم
بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ وَجَنَّاتٍ) بساتين (وَعُيُونٍ) أنهار
(إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ) في الدنيا والآخرة
إن عصيتموني (قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا) مستو عندنا (أَ
وَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ) أصلا أي لا نرعوي
لوعظك (إِنْ) ما (هَٰذَا) الذي خوفتنا به (إِلَّا خُلُقُ
الْأَوَّلِينَ) أي اختلاقهم وكذبهم وفي قراءة بضم الخاء واللام

فتح الرحمن

پر کردہ شدہ باز غرق ساختیم
بعد ازین باقی ماندگان را ہر آئینہ درین
مقدمہ نشانہ است و نبودند اکثر ایشان
مسلمانان و ہر آئینہ پروردگار تو ہمانست
غالب مہربان دروغ داشتند قبیلہ عاد پیغامبران را
چون گفت بایشان برادر ایشان
ہود آیا نمی ترسید ہر آئینہ من برای شما پیغمبر
امانتدارم پس بترسید از خدا و
فرمان برداری من کنید و سوال نمیکنم از شما
بر تبلیغ رسالت ہیچ مزدی نیست مزدی من مگر بر
پروردگار عالمہا آیا عمارت میکنید بر ہر بلندی نشانی
بیہودہ مشغول شدہ
و میسازید محلہای استوار
گویا که شما جاوید خواہید ماند
و چون دست میکشائید بیکشائید ستمکاران
پس بترسید از خدا و فرمانبرداری من کنید
و بترسید از کسی که امداد کرد شمارا بانچہ میدانید
امداد کرد بدست شمارا
بچہارپایان و فرزندان و بوستانہا و چشمہا
ہر آئینہ من میترسم بر شما از عذاب روز بزرگ
گفتند یکسان است بر ما که
پند دہی یا نباشی از پند دہندگان
نیست این مگر عادت
پیشینیان

موضح القرآن

پھر ڈبا دیا
پیچھے ان رہتے ہوؤں کو البتہ
اس بات میں نشانی ہے اور وے بہت لوگ
نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے
زبردست رحم والا جھٹلایا عاد نے پیغام
لانیوالوں کو جب کہا انکو انکے بھائی
ہود نے کیا تمکو ڈر نہیں میں تمہارے پاس
پیغام لانیوالا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور
میرا کہا مانو اور نہیں مانگتا میں تم سے اس
پر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اسی
جہان کے صاحب پر کیا بناتے ہو ہر ٹیلے پر ایک نشان
کھیلنے کو
اور بناتے ہو کاریگریاں
شاید تم ہمیشہ رہو گے ف
اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے
سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
اور ڈرو اس سے جنے تمکو پہنچایا جو کچھ تم
جانتے ہو پہنچائی تمکو
چوپائے اور بیٹے اور باغ اور چشمے
میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی آفت سے
بولے ہمکو برابر ہے
تو نصیحت کرے یا نہ بنے نصیحت والا
اور کچھ نہیں یہ عادت ہے
اگلے لوگوں کی

[illegible]

وقال الذين ۱۹ الشعراء ۲۶

ع عشر خمس

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝ وَتَنْحِتُونَ
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ
الْمُسَحَّرِينَ ۝ مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَلَا تَمَسُّوهَا
بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۝

جلالین

أي ما هذا الذي نحن عليه من أن لا بعث إلا خلق الأولين أي طبيعتهم
وعادتهم (وما نحن بمعذبين فكذبوه) بالعذاب (فأهلكناهم) في الدنيا
بالريح (إن في ذلك لآية وما كان أكثرهم مؤمنين وإن ربك لهو
العزيز الرحيم كذبت ثمود المرسلين إذ قال لهم أخوهم
صالح ألا تتقون إني لكم رسول أمين فاتقوا الله وأطيعون
وما أسألكم عليه من أجر إن أجري إلا على رب العالمين أتتركون
فيما ههنا ... آمنين في جنات وعيون وزروع
ونخل طلعها هضيم) لطيف لين (وتنحتون من الجبال
بيوتا فارهين) بطرين وفي قراءة فرهين حاذقين (فاتقوا
الله وأطيعون) فيما أمرتكم به (ولا تطيعوا أمر المسرفين
الذين يفسدون في الأرض) بالمعاصي (ولا يصلحون)
بطاعة الله (قالوا إنما أنت من المسحرين) الذين
سحروا كثيرا حتى غلب على عقلهم (ما أنت) أيضا (إلا
بشر مثلنا فأت بآية إن كنت من الصادقين) في
رسالتك (قال هذه ناقة لها شرب) نصيب من الماء
(ولكم شرب يوم معلوم ولا تمسوها بسوء فيأخذكم
عذاب يوم عظيم) بعظم العذاب (فعقروها) أي
عقرها بعضهم برضاهم (فأصبحوا نادمين) على عقرها

فتح الرحمٰن

ونیستیم عذاب کرده شدگان پس دروغ
داشتند ایشان را پس هلاک ساختیم ایشان را
هرآئینه درین ماجرا نشانه است و نبودند بیشتر
ایشان مسلمانان و هرآئینه پروردگار تو همان
است غالب مهربان به دروغ نسبت کردند قبیلهٔ ثمود پیغامبران را
چون گفت بایشان برادر ایشان
صالح آیا نمی‌ترسید هرآئینه من برای شما پیغامبر
امانت‌دارم پس بترسید از خدا و فرمانبرداری من کنید
و سوال نمی‌کنم از شما بر تبلیغ رسالت هیچ مزدی نیست
مزد من مگر بر پروردگار عالمها آیا گذاشته
خواهید شد
در آنچه اینجاست ایمن شده در بوستانها و چشمه‌ها
و کشتزارها و درختان خرما که شگوفهٔ آن نازک است و می‌
تراشید از کوهها خانه‌ها استادکار شده
پس بترسید از خدا و فرمانبرداری من کنید
و اطاعت منمائید فرمان از حد گذشتگان را
آنانکه فساد می‌کنند در زمین و اصلاح نمی‌نمایند
گفتند جز این نیست که تو از جادو زدگانی
نیستی تو مگر
آدمی مانند ما پس بیار نشانه اگر از راستگویانی
گفت این ماده شتر است برای او نوبت آب خوردن است
و شما را نوبت روز معین و مرسانید
به او ضرر پس گیرد شما را
عذاب روز بزرگ پس پی زدند او را
پس گشتند پشیمان

موضح القرآن

اور ہم کو آفت نہیں آنے والی پھر اس کو جھٹلانے
لگے تو ہم نے ان کو کھپا دیا
اس بات میں البتہ نشان ہے اور وہ بہت لوگ
نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے
زبردست رحم والا جھٹلایا ثمود نے پیغام لانے
والوں کو جب کہا ان کو ان کے بھائی
صالح نے کیا تم کو ڈر نہیں میں تم پاس پیغام لانے
والا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
اور میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ نیگ میرا نیگ
ہے اسی جہان کے صاحب پر کیا چھوڑ دینگے
یہاں کی چیزوں میں نڈر باغوں میں اور چشموں
میں اور کھیتوں میں
اور کھجوریں جن کا گابھا ملائم ہے اور تراشتے
ہو پہاڑوں کے
گھر تکلف کے سو ڈرو
اللہ سے اور میرا کہا مانو اور نہ مانو حکم بے
باک لوگوں کا
جو بگاڑ کرتے ہیں ملک میں اور سنوار نہیں کرتے
بولے تجھ پر تو کسی نے جادو کیا ہے
تو بھی ایک
آدمی ہے جیسے ہم سو لے آ کچھ نشانی اگر تو سچا ہے
کہا یہ اونٹنی ہے اسکو پانی پینے کی ایک باری
اور تم کو باری ایک دن کی ٹھہری اور نہ
چھیڑیو اسکو بری طرح پھر پکڑے تم کو
آفت ایک بڑے دن کی پھر کاٹ ڈالی وہ
اونٹنی
پھر کل رہ گئے پچھتاتے ف ۳

ثمود نام جد صالح بود ... صالح برادر ایشان بود از روی نسب ... ثمود قوم مسمّی شدند ... در میان صالح ...
حاشیهٔ جلالین ... صالح علیه السلام ... ایشان اقتراح کردند که از این سنگ ... ناقه ... بیرون آرد ... ایشان
... صالح ... آخ ... الحسینی ... مدارک

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿﴾

(ع ٨) اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿﴾ قَالُوْا لَئِنْ

لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

(ع ٩) اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ

جلالين

(فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ) الموعود به فهلكوا (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ) ما (اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى) الله (رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝) اي الناس (وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ) اي اقبالهن (بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝) متجاوزون الحلال الى الحرام (قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ) عن انكارك علينا (لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۝) من بلدتنا (قَالَ) لوط (اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۝) المبغضين (رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝) اي من عذابه (فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا) امرأته (فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝) الباقين اهلكناها (ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝) اهلكناهم (وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا) حجارة من جملة الاهلاك (فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝) مطرهم (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ) وفي قراءة بحذف الهمزة والقاء حركتها على اللام وفتح الهاء هي غيضة شجر قرب مدين (الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ)

فتح الرحمن

پس درگرفت ایشانرا عذاب هرآئینه درین ماجرا نشانه است ونبودند بیشتر ایشان مسلمان
وهرآئینه پروردگار تو وی است غالب مهربان
دروغی شمردند قوم لوط پیغامبرانرا چون گفت بایشان برادر ایشان لوط آیا نمی ترسید هرآئینه من برای شما پیغامبر امانتدارم پس بترسید از خدا وفرمان من برید
ونمی طلبم از شما برتبلیغ رسالت هیچ مزدی نیست مزد من مگر بر پروردگار عالمها
آیا قصد شهوت میکنید بسوی مردان از اهل عالم
وترک میدهید آنچه آفریده است برای شما پروردگار شما از زنان شما
بلکه شما گروهی از حد گذشته گفتند اگر
باز نمانی ای لوط هرآئینه باشی از بیرون کردگان
گفت هرآئینه من عمل شمارا از دشمنانم
ای پروردگار من نجات ده مرا وکسان مرا از وبال آنچه میکنند
پس نجات دادیم او را وکسان او را همه یکجا مگر پیرزنی
بود از باقی ماندگان باز هلاک ساختیم آن دیگرانرا
وباراندیم برایشان بارانی
پس بد است باران ترسانیدگان
هرآئینه درین ماجرا نشانه است ونبودند بیشتر ایشان مسلمانان
وهرآئینه پروردگار تو وی است غالب مهربان دروغی شمردند باشندگان ایکه
پیغامبرانرا چون گفت بایشان شعیب

موضح القرآن

پھر پکڑا انکو عذاب نے البتہ اسبات میں نشانی ہے اور نہیں بہت لوگ ماننے والے
اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا لوط کی قوم نے پیغام لانیوالونکو جب کہا انکو انکے بھائی لوط نے کیا تم ڈرتے نہیں میں تمکو پیغام لانیوالا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
اور مانگتا نہیں میں تم سے اسپر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اسی جہان کے صاحب پر
کیا دوڑتے ہو جہان کے مردوں پر
اور چھوڑتے ہو جو تمکو بنا دیں تمہارے رب نے تمہاری جوروئیں
بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے بولے اگر نہ
چھوڑیگا تو اے لوط تو تو نکالا جاویگا
کہا میں تمہارے کام سے البتہ بیزار ہوں
اے رب چھڑا مجھکو اور میرے گھر والونکو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں
پھر بچا دیا ہمنے اسکو اور اسکے گھر والونکو سارے مگر ایک بڑھیا رہی
رہنے والوں میں پھر اکھاڑ مارا ہمنے ان دوسروں کو
اور برسایا ان پر ایک برساؤ
سو کیا برا برساؤ تھا ڈرائے ہووں کا البتہ
اسبات میں نشانی ہے اور بہت لوگ نہیں ماننے والے اور تیرا رب
وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا بن کے رہنے والوں نے
پیغام لانیوالونکو جب کہا انکو شعیب نے

[illegible]

أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَوْفُوا الْكَيْلَ
عشر وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَاتَّقُوا
خمس الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ فَأَسْقِطْ
عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ
ع عشر إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِنَّهُ
لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

جلالين

لم يقل أخوهم لأنه لم يكن منهم (ألا تتقون * إني لكم رسول أمين * فاتقوا الله وأطيعون * وما أسألكم عليه من أجر إن) ما (أجري إلا على رب العالمين * أوفوا الكيل) أتموه (ولا تكونوا من المخسرين) الناقصين (وزنوا بالقسطاس المستقيم) الميزان السوي (ولا تبخسوا الناس أشياءهم) لا تنقصوهم من حقهم شيئاً (ولا تعثوا في الأرض مفسدين) بالقتل وغيره من عثي بكسر المثلثة أفسد ومفسدين حال مؤكدة لمعنى عاملها تعثوا (واتقوا الذي خلقكم والجبلة) الخليقة (الأولين * قالوا إنما أنت من المسحرين * وما أنت إلا بشر مثلنا وإن) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف أي أنه (نظنك لمن الكاذبين * فأسقط علينا كسفاً) بسكون السين وفتحها قطعة (من السماء إن كنت من الصادقين) في رسالتك (قال ربي أعلم بما تعملون) فيجازيكم به (فكذبوه فأخذهم عذاب يوم الظلة) هي سحابة أظلتهم بعد حر شديد أصابهم فأمطرت عليهم ناراً فاحترقوا (إنه كان عذاب يوم عظيم * إن في ذلك لآية وما كان أكثرهم مؤمنين * وإن ربك لهو العزيز الرحيم * وإنه) أي القرآن (لتنزيل رب العالمين * نزل به الروح الأمين) جبريل (على قلبك لتكون من المنذرين)

فتح الرحمن

آیا نمی ترسید هر آئینه من برای شما پیغامبر امانتدارم پس بترسید از خدا و فرمان من برید و سوال نمیکنم از شما بر تبلیغ رسالت هیچ مزدی نیست مزد من مگر بر پروردگار عالمیان تمام پیمائید پیمانه را و مباشید از زیان رسانندگان و بسنجید به ترازوی راست و ناقص مدهید مردمان را اشیای ایشان را و تباهکاری مکنید در زمین فساد کنان و بترسید از خدائی که بیافرید شما را و خلائق نخستینیان را گفتند جز این نیست که تو از جادو کردگانی و نیستی تو مگر آدمی مانند ما و هر آئینه می پنداریم ترا از دروغ گویان پس بیفکن بر ما پاره از آسمان اگر هستی از راستگویان گفت پروردگار من داناتر است به آنچه میکنید پس به دروغ داشتند او را پس گرفتار کرد ایشان را عذاب روز سایبان هر آئینه وی بود عذاب روز عظیم هر آئینه درین قصه نشانه است و نبودند بیشتر ایشان باور دارنده و هر آئینه پروردگار تو همان است غالب مهربان و هر آئینه قرآن فرود آورده پروردگار عالمیان است فرود آورده است روح الامین بر دل تو تا شوی از ترسانندگان

موضح القرآن

کیا تم کو ڈر نہیں میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ بدلہ میرا بدلہ ہے اسی جہان کے صاحب پر پورا بھر دو ماپ اور نہ ہو نقصان دینے والے اور تولو سیدھی ترازو سے اور مت گھٹا دو لوگوں کو انکی چیزیں اور مت دوڑو ملک میں خرابی ڈالتے اور ڈرو اس سے جس نے بنایا تم کو اور اگلی خلقت کو بولے تجھ کو تو کسی نے جادو کیا ہے اور تو بھی ایک آدمی ہے جیسے ہم اور ہمارے خیال میں تو تو جھوٹا ہے سو ڈال دے ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا اگر تو سچا ہے کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو پھر اس کو جھٹلایا پھر پکڑا ان کو آفت نے سائبان والے دن کی بیشک وہ تھا عذاب بڑے دن کا البتہ اس بات میں نشانی ہے اور ان میں بہت لوگ نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا اور یہ قرآن ہے اتارا جہان کے صاحب کا لے اترا ہے اس کو فرشتہ معتبر تیرے دل پر کہ تو ہو ڈر سنانے والا

قوله عذاب روز بزرگ [illegible] هفت روز [illegible] حرارت [illegible] بیرون آمدند [illegible] پس بر ایشان [illegible] آتش [illegible] سوختند و خاکستر شدند [illegible] غالب مهربان [illegible]
[illegible] سید مختار صلی اللہ علیہ وسلم درین سورہ مذکور شد [illegible]
[illegible] خواہد رسید [illegible]

وقال الذين ۱۹ الشعراء ۲۶ — خمس عشر — خس

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ۝ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝
فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَيَأْتِيَهُم
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ۝ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا
يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

جلالين

(بلسان عربي مبين ۝) بيّن وفي قراءة بتشديد نزل ونصب الروح والفاعل الله (وإنه) أي ذكر القرآن المنزل على محمد (لفي زبر) كتب (الأولين ۝) كالتوراة والإنجيل (أولم يكن لهم) لكفار مكة (آية) على ذلك (أن يعلمه علماء بني إسرائيل ۝) كعبد الله بن سلام وأصحابه ممن آمنوا فإنهم يخبرون بذلك ويكن بالتحتانية ونصب آية وبالفوقانية ورفع آية (ولو نزلناه على بعض الأعجمين ۝) جمع أعجم (فقرأه عليهم) أي كفار مكة (ما كانوا به مؤمنين ۝) أنفة من اتباعه (كذلك) أي مثل إدخالنا التكذيب به بقراءة الأعجم (سلكناه) أدخلنا التكذيب به (في قلوب المجرمين ۝) أي كفار مكة بقراءة النبي ﷺ (لا يؤمنون به حتى يروا العذاب الأليم ۝ فيأتيهم بغتة وهم لا يشعرون ۝ فيقولوا هل نحن منظرون ۝) لنؤمن فيقال لهم لا قالوا متى هذا العذاب قال تعالى (أفبعذابنا يستعجلون ۝ أفرأيت) أخبرني (إن متعناهم سنين ۝ ثم جاءهم ما كانوا يوعدون ۝) من العذاب (ما) استفهامية بمعنى أي شيء (أغنى عنهم ما كانوا يمتعون ۝) في دفع العذاب أو تخفيفه أي لم يغن (وما أهلكنا من قرية إلا لها منذرون ۝) رسل تنذر أهلها (ذكرى) عظة لهم (وما كنا ظالمين ۝) في إهلاكهم بعد إنذارهم

فتح الرحمن

بزبان عربی روشن ۝ و هر آینه ذکر وی در صحیفه های پیشینیان هست ۝ آیا نیست ایشان را نشانه آنکه بدانند این را علمای بنی اسرائیل ۝ و اگر فرود آوردیم قرآن را بر بعض عجمیان ۝ پس خواندی آن را بر ایشان نگرویدندی بآن ۝ همچنین در آوردیم انکار را در دلهای گنهکاران ۝ ایمان نیارند بقرآن تا آنکه ببینند عذاب درد دهنده ۝ پس بیاید بایشان ناگهان و ایشان خبر ندارند ۝ پس گویند آیا ما مهلت داده شدگانیم ۝ آیا عذاب ما را بشتاب میطلبند ۝ آیا دیدی اگر بهره مند سازیم ایشان را سالها ۝ باز بیاید بایشان آنچه وعده داده میشد ۝ دفع نکند از ایشان آنچه بهره مند میشدند ۝ و هلاک نکردیم هیچ دیه را الا او را ترسانندگان بودند ۝ برای پند دادن ۝ و نبودیم ستمگار ۝

موضح القرآن

کھلی عربی زبان میں ۝ اور یہ لکھا ہے اگلوں کی کتابوں میں ۝ کیا ان کو نشانی نہیں یہ بات کہ اس کی خبر رکھتے ہیں پڑھے لوگ بنی اسرائیل کے ۝ اور اگر اتارتے ہم یہ کتاب کسی اوپری زبان والے پر ۝ اور وہ اس کو پڑھتا تو بھی اس کو نہ مانتے ۝ اسی طرح گھسا دیا ہے اس کو گنہگاروں کے دل میں ۝ وہ نہ مانیں گے اس کو جب تک نہ دیکھ لیں دکھ کی مار ۝ پھر آوے ان پر اچانک اور ان کو خبر نہ ہو ۝ تب کہیں کچھ بھی ہم کو فرصت ملے گی ۝ کیا ہماری مار کی جلدی کرتے ہیں ۝ بھلا دیکھ تو اگر برتنے دیں ہم ان کو برسوں ۝ پھر پہنچے ان پر جس کا وعدہ تھا ۝ تو کیا کام آوے گا ان کے جو برتتے رہے ۝ اور کوئی بستی نہیں کھپائی ہم نے جس کے لیے نہ تھے ڈر سنانے والے ۝ یاد دلانے کو ۝ اور ہمارا کام نہیں ظلم کرنا ۝

[illegible]

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ
فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ۝ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَإِنْ عَصَوْكَ
فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ۝

وقال الذين ١٩ الشعراء — عشر خمس — عشر

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ونزل ردًّا لقول المشركين (وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ) بالقرآن	و فرود نیاوردند قرآن را	اور اسکو نہیں لے اترے
(الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنْبَغِي) يصلح (لَهُمْ) أن ينزلوا به (وَمَا	شیطانان و سزاوار نیست ایشان را و نمی	شیطان اور انسے بن نہ آوے اور نہ کر
يَسْتَطِيعُونَ ۝) ذلك (إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ) لكلام الملائكة	توانند هر آئینه شیطانان از شنیدن	سکیں ان کو تو سننے کی جگہ سے
(لَمَعْزُولُونَ ۝) محجوبون بالشهب (فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ	دور کرده شده‌اند پس مخوان با خدا	کنارے کر دیا سو تو مت پکار اللہ کے ساتھ
إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ۝) إن فعلت ذلك الذي	معبود دیگر را آنگاه باشی از عذاب کردگان	دوسرا حاکم پھر تو پڑے عذاب میں
دعوك إليه (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝) وهم بنو	و بیم کن قبیلهٔ نزدیک خود را	اور ڈر سنا دے اپنے نزدیک کے ناتے والوں کو
هاشم وبنو المطلب وقد أنذرهم جهارًا رواه البخاري		
ومسلم (وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ) ألن جانبك (لِمَنِ اتَّبَعَكَ	و پست کن بازوی خود را برای آنانکه پیروی تو کردند	اور اپنے بازو نیچے رکھ انکے واسطے جو تیرے ساتھ ہوں
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝) الموحدين (فَإِنْ عَصَوْكَ) أي عشيرتك	از مسلمانان پس اگر نافرمانی کنند ترا	ایمان والے پھر اگر تیری بے حکمی کریں
(فَقُلْ) لهم (إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝) من عبادة غير	بگو هر آئینه من بیزارم از آنچه شما میکنید	تو کہہ دے میں الگ ہوں تمہارے کام سے
الله (وَتَوَكَّلْ) بالواو والفاء (عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝) فوّض	و توکل کن بر غالب مهربان	اور بھروسا کر اس زبردست رحم والے پر
إليه جميع أمورك (الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝) إلى الصلوة	آنکه می بیند ترا وقتیکه برمی خیزی	جو دیکھتا ہے تجھکو جب تو اٹھتا ہے
(وَتَقَلُّبَكَ) في أركان الصلوة قائمًا وقاعدًا راكعًا وساجدًا	و می بیند گشتن ترا	اور تیرا پھرنا
(فِي السَّاجِدِينَ ۝) أي المصلين (إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝)	یعنی نمازگذاران هر آئینه وی هست شنوا دانا	نمازیوں میں وہ جو ہے وہی ہے سنتا جانتا
(هَلْ أُنَبِّئُكُمْ) أي كفار مكة (عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝)	آیا خبر دهم شما را بر چه کس فرود آیند شیطانان	میں بتاؤں تمکو کس پر اترتے ہیں شیطان
فيه حذف إحدى التاءين من الأصل (تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ	فرود می آیند بر	اترتے ہیں ہر
أَفَّاكٍ) كذاب (أَثِيمٍ ۝) فاجر مثل مسيلمة وغيره من	دروغ گوی گناهکار	جھوٹے گنہگار پر
الكهنة (يُلْقُونَ) أي الشياطين (السَّمْعَ) أي ما سمعوه	می نهند گوش	لا ڈالتے ہیں سنی بات
من الملائكة إلى الكهنة (وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ۝) يضمون	و بیشترین ایشان دروغ گویانند	اور بہتے ان میں جھوٹے ہیں
إلى المسموع كذبًا كثيرًا وكان هذا قبل أن حجبت الشياطين		

وقال الذين ١٩ النمل ٢٧ خمس ثلث ربع

وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۝
سورة النمل مكية وهي ثلاث وتسعون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ايها الف وثلاثمائة وتسع واربعون كلمة
طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

جلالين

عن السماء (وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝) في شعرهم فيقولون
به ويروونه عنهم فهم مذمومون (أَلَمْ تَرَ) تعلم
(أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ) من أودية الكلام وفنونه (يَهِيمُونَ)
يمضون فيجاوزون الحد مدحا وهجاء (وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ)
فعلنا (مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝) اي يكذبون (إِلَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) من الشعراء (وَذَكَرُوا اللَّهَ
كَثِيرًا) اي لم يشغلهم الشعر عن الذكر (وَانْتَصَرُوا)
بهجوهم الكفار (مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا) بهجو الكفار لهم
في جملة المؤمنين فليسوا مذمومين قال تعالى لا يحب
الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم فمن اعتدى
عليكم فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم (وَسَيَعْلَمُ
الَّذِينَ ظَلَمُوا) من الشعراء وغيرهم (أَيَّ مُنْقَلَبٍ) مرجع
(يَنْقَلِبُونَ ۝) يرجعون بعد الموت

سورة النمل مكية ثلاث او اربع او خمس وتسعون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(طس) الله اعلم بمراده بذلك (تِلْكَ) هذه الآيات
(آيَاتُ الْقُرْآنِ) اي آيات منه (وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝) مظهر
للحق من الباطل عطف بزيادة صفة هو (هُدًى) اي
هاد من الضلالة (وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝) المصدقين به
بالجنة (الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ) يأتون بها على وجهها

فتح الرحمن

وشاعران پیروی ایشان میکنند گمراهان
آیا ندیدی که ایشان در هر میدانی سرگردان میشوند
وآنکه ایشان میگویند
آنچه نمیکنند مگر آنانکه
ایمان آوردند وعملهای شایسته کردند وذکر خدا کردند
بسیاری وانتقام کشیدند
بعد ازانکه مظلوم شدند
وخواهند دانست
ظالمان که بکدام جای
باز خواهند گشت

بنام خدای بخشاینده مهربان
اینها
آیات قرآن وکتاب روشن
هدایت
ومژده است برای مسلمانان
آنانکه برپا میدارند نماز را

موضح القرآن

اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی جو بیراہ ہیں
تو نے نہیں دیکھا
کہ وے ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں
اور یہ کہ وے کہتے ہیں
جو نہیں کرتے مگر جو
یقین لائے اور کیں نیکیاں اور یاد کی اللہ کی
بہت اور بدلہ لیا
اس پیچھے کہ ان پر ظلم ہوا
اور اب معلوم کریں گے
ظلم کرنے والے کس کروٹ
الٹتے ہیں
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
یہ
آیتیں ہیں قرآن کی اور کھلی کتاب کی
سوجھ
اور خوشخبری ایمان والوں کو
جو کھڑی رکھتے ہیں نماز کو

١٩ خمس

وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ اِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ
مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جلالین

(ويؤتون) يعطون (الزكوة وهم بالاخرة هم يوقنون) يعلمونها بالاستدلال واعيد هم لما فصل بينه وبين الخبر (ان الذين لا يؤمنون بالاخرة زينا لهم اعمالهم) القبيحة بتركيب الشهوة حتى راوها حسنة (فهم يعمهون) يتحيرون فيها لقبحها عندنا (اولئك الذين لهم سوء العذاب) اشده في الدنيا القتل والاسر (وهم في الاخرة هم الاخسرون) لمصيرهم الى النار المؤبدة عليهم (وانك) خطاب للنبي صلى الله عليه وسلم (لتلقى القران) اي يلقى عليك بشدة (من لدن) من عند (حكيم عليم) في ذلك اذكر (اذ قال موسى لاهله) زوجته عند سيره من مدين الى مصر (اني انست) ابصرت من بعيد (نارا ساتيكم منها بخبر) عن حال الطريق وكان قد ضلها (او اتيكم بشهاب قبس) بالاضافة للبيان وتركها اي شعلة نار في راس فتيلة او عود (لعلكم تصطلون) والطاء بدل من تاء الافتعال من صلي بالنار بكسر اللام وفتحها تستدفئون من البرد (فلما جاءها نودي ان) اي بان (بورك) اي بارك الله (من في النار) اي موسى (ومن حولها) اي الملائكة او العكس وبارك يتعدى بنفسه وبالحرف ويقدر بعد في مكان (وسبحان الله رب العلمين) من جملة ما نودي ومعناه تنزيه الله من السوء

فتح الرحمن

و میدهند زکوة را و ایشان بآخرت یقین میدارند
هر آئینه آنانکه ایمان نمی آرند بآخرت آراسته ایم برای ایشان کردارهای ایشان را
پس ایشان سرگردان میشوند
آن جماعه آنانند که برای ایشان است سختی عذاب
و آن جماعه در آخرت ایشانند زیان کارتر
و هر آئینه تو
داده می شوی قرآن
از نزدیک خدای استوارکار دانا یاد کن چون گفت
موسی باهل خود
هر آئینه من دیده ام آتشی خواهم آورد از انجا
خبری یا خواهم آورد
شعله کرده برسیده فرا گرفته
باشد که شما گرمی حاصل کنید
پس چون رسید باتش آواز کرده آمد که
برکت داده شد کسی را که در آتش است و کسی را که
حوالی ویست
و پاکی خدا راست پروردگار
عالمها ع ۱۳

موضح القرآن

اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ پچھلے گھر کو یقین جانتے ہیں
جو لوگ نہیں مانتے آخرت کو انکو بھلے دکھلائے ہیں ہم نے انکے کام
سو وے بہکے پھرتے ہیں
وہی ہیں جنکو بری طرح کی مار ہے
اور آخرت میں وہی ہیں خراب
اور تجکو
تو قرآن ملتا ہے
ایک حکمت والے خبردار سے۔ جب کہا
موسیٰ نے اپنے گھر والوں کو
میں نے دیکھی ہے ایک آگ۔ اب لاتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے
کچھ خبر یا لاتا ہوں
انگارا سلگا کر
شاید تم تاپو
پھر جب پہنچا اسپاس آواز ہوئی کہ
برکت رکھا جو کوئی آگ میں ہے اور جو
اسکے آس پاس ہے
اور پاک ذات ہے اللہ کی جو صاحب
سارے جہان کا

[illegible]

وقال الذين ١٩ النمل

يٰمُوسٰى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ
يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ڰ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْـنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ
فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ
اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ

عشر

ع

جلالین

(يٰمُوسٰى اِنَّهٗ) اي الشان (اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَلْقِ عَصَاكَ) فالقاها (فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ) تتحرك (كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ) حية خفيفة (وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ) يرجع قال تعالى (يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ) منها (اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ) عندي (الْمُرْسَلُوْنَ) من حية وغيرها (اِلَّا) لكن (مَنْ ظَلَمَ) نفسه (ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا) اتاه (بَعْدَ سُوْۗءٍ) اي تاب (فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) اقبل التوبة واغفر له (وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ) طوق القميص (تَخْرُجْ) خلاف لونها من الادمة (بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ) برص لها شعاع يغشى البصر اٰية (فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ) مرسلا بها (اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً) اي مضيئة واضحة (قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ) بين ظاهر (وَجَحَدُوْا بِهَا) اي لم يقروا (و) قد (اسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ) اي تيقنوا انها من عند الله (ظُلْمًا وَّعُلُوًّا) تكبرا عن الايمان بما جاء به موسى راجع الى الجحد (فَانْظُرْ) يا محمد (كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ) التي علمتها من اهلاكهم (وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ) ابنه (وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا) بالقضاء بين الناس ومنطق الطير وغير

فتح الرحمٰن

ای موسی هر آئینه شان این است که منم خدای غالب باحکمت وبیفگن عصای خود را پس چون دید که عصا می‌جنبد گویا وی ماریست پس بیداخت ٭ رو بگردانید پشت داده و باز نگشت گفتیم ای موسی مترس هر آئینه نمی‌ترسند نزدیک من پیغامبران لیکن انکه ستم کرد باز عوض آن کرد نکوکاری بعد از بدکاری پس هر آئینه من آمرزنده مهربانم و در آر دست خود را بگریبان خود تا بیرون آید سفید شده از غیر عیب با این دولت نه کرداخل اند در نه معجزه برده سوی فرعون وقوم او هر آئینه ایشان بودند گروه فاسق پس چون آمد بایشان نشانهای ما روشن شده گفتند این سحر ظاهر است و انکار آن کردند از روی ستمگاری وسرکشی و باور داشته بود آنرا دل ایشان پس بنگر که چگونه بود آخر کار مفسدان ٭ و هر آئینه دادیم داؤد وسلیمان را علم

موضح القرآن

اے موسیٰ وہ میں اللہ ہوں زبردست حکمتوں والا اور ڈال دے لاٹھی اپنی پھر جب دیکھا اس کو پھنپھناتے جیسے سانپ کی سٹک پھر پیٹھ دیکر اور پیچھے نہ دیکھا اے موسیٰ نہ ڈر میں جو ہوں میرے پاس نہیں ڈرتے رسول لیکن جسنے زیادتی کی پھر بدل کر نیکی کی برائی کے پیچھے تو میں بخشنے والا مہربان ہوں اور ڈال دے ہاتھ اپنا اپنے گریبان میں کہ نکلے چٹا نہ کچھ برائی سے نو نشانیاں لیکر فرعون اور اسکی قوم کی طرف بیشک تھے وہ لوگ بے حکم پھر جب پہنچیں ان پاس ہماری نشانیاں سمجھانے کو بولے یہ جادو ہے صریح اور ان سے منکر ہوگئے اور انکو یقین جان چکے تھے اپنے جی میں بے انصافی اور غرور سے سو دیکھ کیسا ہوا آخر بگاڑنے والوں کا اور ہمنے دیا داؤد اور سلیمان کو ایک علم

قوله یا موسیٰ اور وہ اندر کہ چون موسیٰ ... آواز کرده آمد ... داؤد و موسیٰ علیہ السلام ... سلیمان ...

وقال الذين ١٩ النمل

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُودُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتّٰىٓ إِذَآ أَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ
قَالَتْ نَمْلَةٌ يٰٓأَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُودُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ
أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصّٰلِحِينَ ۝ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ

جلالین

ذلك (وقالا) شكرا لله (الحمد لله الذي فضلنا) بالنبوة وتسخير الجن والإنس والشياطين (على كثير من عباده المؤمنين ۝ وورث سليمان داود) النبوة والعلم (وقال يا أيها الناس علمنا منطق الطير) أي فهم أصواته (وأوتينا من كل شيء) تؤتاه الأنبياء والملوك (إن هذا لهو الفضل المبين ۝) البين الظاهر (وحشر) جمع (لسليمان جنوده من الجن والإنس والطير) في مسير له (فهم يوزعون ۝) يجمعون ثم يساقون (حتى إذا أتوا على واد النمل) هو بالطائف أو بالشام نمله صغار أو كبار (قالت نملة) ملكة النمل وقد رأت جند سليمان (يا أيها النمل ادخلوا مساكنكم لا يحطمنكم) يكسرنكم (سليمان وجنوده وهم لا يشعرون ۝) نزل النمل منزلة العقلاء في الخطاب بخطابهم (فتبسم) سليمان ابتداء (ضاحكا) انتهاء (من قولها) وقد سمعه من ثلاثة أميال حملته إليه الريح فحبس جنده حين أشرف على واديهم حتى دخلوا بيوتهم وكان جنده ركبانا ومشاة في هذا السير (وقال رب أوزعني) ألهمني (أن أشكر نعمتك التي أنعمت) بها (علي وعلى والدي وأن أعمل صالحا ترضاه وأدخلني برحمتك في عبادك الصالحين ۝) الأنبياء والأولياء (وتفقد الطير)

فتح الرحمن

و گفتند ستایش خدای راست که فضل داد ما را بر بسیاری از بندگان مؤمن خویش و وارث شد سلیمان داود را و گفت ای مردمان آموخته شد ما را گفتار مرغان و داده شد ما را از هر نعمتی هر آئینه این فضل ظاهر است و جمع آورده شد بوقت سیر برای سلیمان لشکرهای او از جن و آدمیان و مرغان پس ایشان باز داشته میشدند تا وقتیکه رسیدند بمیدان موران گفت موری ای مورچگان درآئید بجاهای خود تا درهم نشکند شما را سلیمان و لشکرهای او و ندانسته پس خندان تبسم کرد از گفتار مورچه و گفت ای پروردگار من الهام کن مرا که شکر این نعمت تو کنم که انعام کردهٔ بر من و بر پدر و مادر من و الهام کن مرا که بجا آرم کردار شایسته که تو خوشنود شوی بآن و در آر مرا برحمت خود در زمرهٔ بندگان شایستهٔ خویش و بازجست احوال مرغان

واین گفتار شنیده بود سلیمان از سه میل که هوا باد رسانیده بود پس بند ساخت لشکر خود را چون نزدیک آن وادی رسید تا لشکر مورچها

موضح القرآن

اور بولے شکر اللہ کا جنے ہمکو بڑھایا اپنے بہت بندوں ایمان والوں پر اور قائم مقام ہوا سلیمان داؤد کا اور بولا اے لوگو ہمکو سکھائی ہے بولی اڑتے جانوروں کی اور دیا ہمکو ہر چیز میں سے بیشک یہی ہے فضل صریح اور جمع کیے سلیمان کے پاس اسکے لشکر جن اور انسان اور اڑتے جانور پھر انکی مثلیں بندھتیں یہاں تک کہ جب پہنچے چیونٹیوں کے میدان پر کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو گھس جاؤ اپنے گھروں میں نہ پیس ڈالے تمکو سلیمان اور اسکے لشکر اور انکو خبر نہو پھر مسکرا کر ہنس پڑا اسکی بات سے اور بولا اے رب میری قسمت میں دے کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تونے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں کام نیک جو تو پسند کرے اور ملا لے مجھکو اپنی مہر سے اپنے نیک بندوں میں اور خبر لی اڑتے جانوروں کی

[illegible]

فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ فَمَكَثَ

غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ

جلالين

لِيَرَى الْهُدْهُدَ الَّذِي يَرَى الْمَاءَ تَحْتَ الْأَرْضِ وَيَدُلُّ عَلَيْهِ بِنَقْرِهِ فِيهَا فَتَسْتَخْرِجُهُ الشَّيَاطِينُ لِاحْتِيَاجِ سُلَيْمَانَ إِلَيْهِ لِلصَّلَاةِ فَلَمْ يَرَهُ (فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ) أَيْ أَعَرَضَ لِي مَا مَنَعَنِي رُؤْيَتَهُ (أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ) فَلَمْ أَرَهُ لِغَيْبَتِهِ فَلَمَّا تَحَقَّقَهَا قَالَ (لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا) أَيْ تَعْذِيبًا (شَدِيدًا) بِنَتْفِ رِيشِهِ وَذَنَبِهِ وَرَمْيِهِ فِي الشَّمْسِ فَلَا يَمْتَنِعُ مِنَ الْهَوَامِّ (أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ) بِقَطْعِ حُلْقُومِهِ (أَوْ لَيَأْتِيَنِّي) بِنُونٍ مُشَدَّدَةٍ مَكْسُورَةٍ أَوْ مَفْتُوحَةٍ يَلِيهَا نُونٌ مَكْسُورَةٌ (بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ) بِبُرْهَانٍ بَيِّنٍ ظَاهِرٍ عَلَى عُذْرِهِ (فَمَكَثَ) بِضَمِّ الْكَافِ وَفَتْحِهَا (غَيْرَ بَعِيدٍ) أَيْ يَسِيرًا مِنَ الزَّمَانِ وَحَضَرَ لِسُلَيْمَانَ مُتَوَاضِعًا بِرَفْعِ رَأْسِهِ وَإِرْخَاءِ ذَنَبِهِ وَجَنَاحَيْهِ فَعَفَا عَنْهُ وَسَأَلَهُ عَمَّا لَقِيَ فِي غَيْبَتِهِ (فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ) أَيِ اطَّلَعْتُ عَلَى مَا لَمْ تَطَّلِعْ عَلَيْهِ (وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ) بِالصَّرْفِ وَتَرْكِهِ قَبِيلَةٌ بِالْيَمَنِ سُمِّيَتْ بِاسْمِ جَدٍّ لَهُمْ بِاعْتِبَارِهِ صُرِفَ (بِنَبَإٍ) خَبَرٍ (يَقِينٍ ۝ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ) أَيْ هِيَ مَلِكَةٌ لَهُمْ اسْمُهَا بِلْقِيسُ (وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ) تَحْتَاجُ إِلَيْهِ الْمُلُوكُ مِنَ الْآلَةِ وَالْعُدَّةِ (وَلَهَا عَرْشٌ) سَرِيرٌ (عَظِيمٌ) طُولُهُ ثَمَانُونَ ذِرَاعًا وَعَرْضُهُ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا وَارْتِفَاعُهُ ثَلَاثُونَ ذِرَاعًا مَضْرُوبٌ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ مُكَلَّلٌ بِالدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ الْأَحْمَرِ وَالزَّبَرْجَدِ الْأَخْضَرِ وَالزُّمُرُّدِ وَقَوَائِمُهُ مِنَ الْيَاقُوتِ الْأَحْمَرِ وَالزَّبَرْجَدِ

فتح الرحمن

پس گفت چیست مرا که نمی بینم هدهد را

یا هست از غائبان

هر آئینه عقوبت کنم او را عقوبت

سخت

یا ذبح کنم او را

یا بیارد بمن حجت

ظاهر

پس توقف کرد مدتی نه دراز

پس گفت دریافتم چیزی که در نیافته بآن

و آوردم پیش تو از قبیلهٔ سبا

خبری تحقیق هر آئینه من یافتم زنی را که پادشاهی

میکند بر ایشان

و داده شده است از هر جنس

و او را تختی است

بزرگ

موضح القرآن

تو کہا کیا ہے جو نہیں دیکھتا میں ہدہد کو

یا ہو رہا وہ غائب

اسکو مار دونگا

زور کی مار

یا ذبح کر ڈالونگا

یا لاوے میرے پاس

کوئی سند صریح

پھر بہت دیر نہ کی

کہا آکر میں لے آیا خبر ایک چیز کی کہ تجھ کو

اسکی خبر نہ تھی

اور آیا ہوں تیرے پاس سبا سے

ایک خبر تحقیق وہاں میں نے پائی ایک

عورت انکے راج پر

اور اسکو سب چیز ملی ہے

اور اسکا ایک تخت ہے

بڑا

وقال الذين ١٩ — النمل ٢٧
سجدة

وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝

جلالین

والزمرد عليه سبعة بيوت على كل بيت باب مغلق (وجدتها
وقومها يسجدون للشمس من دون الله وزين لهم الشيطان
أعمالهم فصدهم عن السبيل) طريق الحق (فهم لا يهتدون
ألا يسجدوا لله) أي أن يسجدوا له فزيدت لا وأدغم
فيها نون أن كما في قوله تعالى لئلا يعلم أهل الكتاب والجملة
في موضع مفعول يهتدون بإسقاط إلى (الذي
يخرج الخبء) مصدر بمعنى المخبوء من المطر والنبات (في
السماوات والأرض ويعلم ما تخفون) في قلوبهم (وما
تعلنون) بألسنتهم (الله لا إله إلا هو رب العرش
العظيم) استئناف جملة ثناء مشتمل على عرش الرحمن
في مقابلة عرش بلقيس وبينهما بون عظيم (قال) سليمان
للهدهد (سننظر أصدقت) فيما أخبرتنا به (أم كنت
من الكاذبين) أي من هذا النوع فهو أبلغ من أم كذبت
فيه ثم دلهم على الماء فاستخرج وارتووا وتوضؤوا وصلوا
ثم كتب سليمان كتابا صورته من عبد الله سليمان
ابن داود إلى بلقيس ملكة سبأ بسم الله الرحمن الرحيم
السلام على من اتبع الهدى أما بعد فلا تعلوا علي
وأتوني مسلمين ثم طبعه بالمسك وختمه بخاتمه
ثم قال للهدهد (اذهب بكتابي هذا فألقه إليهم)
إلى بلقيس وقومها (ثم تول) انصرف (عنهم) وقف قريبا
منهم (فانظر ماذا يرجعون) يردون من الجواب فأخذه وأتاها

فتح الرحمن

یافتم او را
و قوم او را سجده میکنند آفتاب را بجز خدا و آراسته است برای ایشان شیطان
کردارهای ایشان را پس باز داشت ایشان را از راه پس ایشان راه نمی یابند
تا نمی یابند بسوی آنکه سجده کنند
آن خدای را
که بیرون می آرد پوشیده را در
آسمانها و زمین و میداند آنچه پنهان میدارید
و آنچه آشکارا میکنید خدا نیست معبودی بجز او
پروردگار عرش عظیم
بزرگ [illegible]
گفت سلیمان علیه السلام
خواهیم دید آیا راست گفتی یا هستی
از دروغ گویان
ببر این نامه مرا پس بینداز بسوی ایشان
باز روی بگردان از ایشان
پس بنگر چه جواب باز میدهند

موضح القرآن

میں نے پایا وہ
اور اسکی قوم سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کے سوائے اور بھلے دکھائے ہیں انکو شیطان نے
انکے کام پھر روک دیا انکو راہ سے سو وہ راہ نہیں پاتے
کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو
جو
نکالتا ہے چھپی چیز
آسمانوں میں اور زمین میں جو چھپاتے ہو اور جو
کھولتے ہو اللہ کسی کی بندگی نہیں اسکے سوائے صاحب
تخت کا بڑے
کہا
ہم دیکھینگے تو نے سچ کہا یا تو
جھوٹوں میں تھا
لیجا میرا یہ خط اور ڈال انکی طرف
پھر ان پاس سے ہٹ آ
پھر دیکھ کیا جواب دیتے ہیں ف

[illegible]

وقال الذین ١٩ — النمل — ع — خمس

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ
وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ
وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ
جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝

جلالین

وحولها جندها فالقاه في حجرها فلما رأته ارتعدت و
خضعت خوفا ثم (قالت) لاشراف قومها (يا ايها
الملأ اني) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية بقلبها واوا
مكسورة (القي الي كتاب كريم) مختوم (انه من سليمان
وانه) اي مضمونه (بسم الله الرحمن الرحيم ان لا تعلوا
علي وأتوني مسلمين ۝ قالت يا ايها الملأ افتوني) بتحقيق
الهمزتين وقلب الثانية واوا اي اشيروا علي (في امري
ما كنت قاطعة امرا) قاضية (حتى تشهدون ۝) تحضرون
(قالوا نحن اولوا قوة واولوا باس شديد) اصحاب شدة
في الحرب (والامر اليك فانظري ماذا تأمرين) نطعك
(قالت ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها) بالتخريب
(وجعلوا اعزة اهلها اذلة وكذلك يفعلون ۝)
اي مرسلو الكتاب (واني مرسلة اليهم بهدية
فناظرة بم يرجع المرسلون ۝) من قبول الهدية
او ردها ان كان ملكا قبلها او نبيا لم يقبلها فارسلت
خدما ذكورا واناثا الفا بالسوية وخمسمائة لبنة من
الذهب وتاجا مكللا بالجواهر ومسكا وعنبرا وغير
ذلك مع رسول بكتاب فاسرع الهدهد الى سليمان
يخبره الخبر فامر ان تضرب لبنات الذهب والفضة
وان تبسط من موضعه الى تسعة فراسخ ميدانا وان

فتح الرحمن

بلقیس گفت ای جماعه
رئیسان هر آئینه
انداخته شد بسوی من نامه گرامی هر آئینه این
نامه از جانب سلیمان است
و هر آئینه مضمونش این است بنام خدای بخشاینده مهربان
آنکه تکبر مکنید بر من
و بیائید پیش من مسلمان شده گفت
بلقیس ای جماعه رئیسان جواب دهید مرا
در تدبیر من
نیستم فیصل کننده هیچ کاری را تا وقتیکه شما حاضر شوید
پیش من
گفتند ما خداوند توانائیم و خداوند کارزار سختیم
و تدبیر مفوض بسوی تست پس درنگر چه چیز میفرمائی
گفت هر آئینه پادشاهان چون در آیند به دیهی خراب کنند او را
و سازند عزیزان آنجا را خوار و همچنین میکنند
و هر آئینه من فرستنده ام بسوی ایشان تحفه
پس منتظرم بچه چیز باز می آیند فرستادگان

موضح القرآن

کہنے لگی اے
دربار والو میرے پاس
ڈال دیا گیا ایک خط عزت کا وہ خط
ہے سلیمان کی طرف سے
اور وہ یہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان
رحم والا کہ زور نہ کرو
میرے مقابل اور چلے آؤ میرے پاس حکم بردار ہو کر
کہنے لگی اے دربار والو مشورہ دو مجھکو
میرے کام کا
میں نہیں کرتی کوئی کام جب تک تم حاضر نہ ہو
وہ بولے ہم لوگ زور آور ہیں اور سخت لڑائی والے
اور کام تیرے اختیار ہے سو تو دیکھ لے جو حکم کرے
کہنے لگی بادشاہ جب پیٹھیں کسی بستی میں اس کو خراب کریں
اور کر ڈالیں وہاں کے سرداروں کو بے عزت
اور یہی کچھ کریں گے
اور میں بھیجتی ہوں ان کی طرف کچھ تحفہ
پھر دیکھتی ہوں کیا جواب لے کر پھرتے ہیں بھیجے ہوئے

وقال الذين ١٩

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ
لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَ
عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ

جلالين

بنوا حوله حائطا مشرفا من الذهب والفضة وأن يؤتى
بأحسن دواب البر والبحر مع أولاد الجن عن يمين الميدان
وشماله (فلما جاء) الرسول بالهدية ومعه أتباعه
(سليمان قال) سليمان (أتمدونن بمال فما آتاني الله)
من النبوة والملك (خير مما آتاكم) من الدنيا (بل أنتم
بهديتكم تفرحون) لفخركم بزخارف الدنيا (ارجع
إليهم) بما أتيت به من الهدية (فلنأتينهم بجنود
لا قبل) لا طاقة (لهم بها ولنخرجنهم منها) من
بلدهم سبأ سميت باسم أبي قبيلتهم (أذلة وهم
صاغرون) أي إن لم يأتوني مسلمين فلما رجع إليها
الرسول بالهدية جعلت سريرها داخل سبعة أبواب
داخل قصرها وقصرها داخل سبعة قصور وأغلقت
الأبواب وجعلت عليها حرسا وتجهزت المسير إلى
سليمان لتنظر ما يأمرها به فارتحلت في اثني عشر ألف
قيل مع كل قيل ألوف كثيرة إلى أن قربت منه على
فرسخ شعر بها (قال يا أيها الملأ أيكم) في الهمزتين ما
تقدم (يأتيني بعرشها قبل أن يأتوني مسلمين) أي
منقادين طائعين فلي أخذه قبل ذلك لا بعده (قال
عفريت من الجن) هو القوي الشديد (أنا آتيك به
قبل أن تقوم من مقامك) الذي تجلس فيه للقضاء
وهو من الغداة إلى نصف النهار (وإني عليه لقوي)

فتح الرحمن

پس چون آمد آن فرستاده پیش
سلیمان گفت سلیمان آیا امداد میکنید مرا بمال
پس آنچه عطا کرده است مرا خدا تعالی......
بهتر است از آنچه عطا کرده است شما را بلکه شما
بتحفهٔ خود شادمان میشوید باز گرد
بسوی ایشان پس البته بیاریم بر ایشان لشکری که
طاقت نباشد ایشان را بمقابلهٔ آن و هر آئینه
بیرون کنیم ایشان را از آن دیه
رسوا کرده و ایشان
خوار شده باشند...... مترجم گوید سلیمان
علیه السلام خواست که بلقیس معجزهٔ خود را ببیند
و تجمل و جمال او ... زیاده ... اگر ...
داند ... آرد پس ... ساخت
گفت سلیمان ای عزیزان کدام یک از شما
می آرد پیش من تخت او را پیش از آنکه
بیایند نزدیک من مسلمان شده
گفت
دیوی از جن من بیارم پیش تو آنرا
پیش از آنکه برخیزی از جای خود
و هر آئینه من بر آوردن آن توانا ام امانتدار

موضح القرآن

پھر جب پہنچا
سلیمان پاس بولا کیا تم میری رفاقت
کرتے ہو مال سے سو جو اللہ نے مجھ کو دیا ہے
بہتر اس سے جو تم کو دیا بلکہ تم اپنے
تحفے سے خوش رہو پھر جا
ان کے پاس اب ہم پہنچتے ہیں ان پر ساتھ لشکروں کے
جن کا سامنا نہ ہو سکے ان سے اور نکال دیں گے ان کو وہاں سے
بے عزت کر کر اور وے
خوار ہوں گے ف
کہا اے دربار والو تم میں کوئی
ہے کہ لے آوے میرے پاس اس کا تخت پہلے
اس سے کہ وے آویں میرے پاس حکم بردار ہو کر
بولا
ایک دیو جنوں میں سے میں لائے دیتا ہوں وہ تجھ کو
پہلے اس سے کہ تو اٹھے اپنی جگہ سے
اور میں اس پر زور کا ہوں امانتدار

ف پس چون فرستادهٔ بلقیس از نزد سلیمان با هدایا باز گشت ... [illegible] ... سلیمان ... [illegible]

أمين ۞ قال الذى عنده علم من الكتاب أنا آتيك به قبل أن يرتد إليك طرفك فلما رآه مستقرا عنده قال
هذا من فضل ربى ليبلونى ءأشكر أم أكفر ومن شكر فإنما يشكر لنفسه ومن كفر فإن ربى غنى كريم ۞ قال
نكروا لها عرشها ننظر أتهتدى أم تكون من الذين لا يهتدون ۞ فلما جاءت قيل أهكذا عرشك

جلالين

اى على حمله (أمين) اى على ما فيه من الجواهر وغيرها قال سليمان أريد أسرع من ذلك (قال الذى عنده علم من الكتاب) المنزل وهو آصف بن برخيا كان صديقا يعلم اسم الله الأعظم الذى إذا دعى به أجاب (أنا آتيك به قبل أن يرتد إليك طرفك) إذا نظرت به إلى شئ ما قال له انظر إلى السماء فنظر إليها ثم رد بطرفه فوجده موضوعا بين يديه ففى نظره إلى السماء دعا آصف بالاسم الأعظم أن يأتى الله به فحصل بأن جرى تحت الأرض حتى نبع عند كرسى سليمان (فلما رآه مستقرا) اى ساكنا (عنده قال هذا) اى الإتيان لى به (من فضل ربى ليبلونى) ليختبرنى (ءأشكر) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية ألفا وتسهيلها وإدخال ألف بين المسهلة والأخرى وتركه (أم أكفر) النعمة (ومن شكر فإنما يشكر لنفسه) اى لأجلها لأن ثواب شكره له (ومن كفر) النعمة (فإن ربى غنى) عن شكره (كريم) بالإفضال على من يكفرها (قال نكروا لها عرشها) اى غيروه إلى حال تنكره إذا رأته (ننظر أتهتدى) إلى معرفته (أم تكون من الذين لا يهتدون) إلى معرفة ما يغير عليهم فقصد بذلك اختبار عقلها لما قيل له إن فيه شيئا فغيروه بزيادة أو نقص أو غير ذلك (فلما جاءت قيل) لها (أهكذا عرشك) اى أمثل هذا عرشك

فتح الرحمن

بااانتم ...
گفت شخصیکه نزد او ... سلیمان علیه السلام
علم بود از کتاب الهی
بیارمش نزدیک تو
پیش از آنکه باز گردد بسوی تو چشم تو
پس چون سلیمان دید آنرا قرار گرفته
نزدیک خویش گفت این حاصل شد از فضل
پروردگار من است تا امتحان کند مرا
یا سپاس گذاری میکنم
یا ناسپاسی می نمایم و هر که شکر گذاری کند پس جز این نیست
که شکر گذاری میکند برای نفع خویش
و هر که ناسپاسی کرد پس پروردگار من بی نیاز کریم است
گفت سلیمان متغیر سازید برای امتحان این زن تخت او را تا ببینیم
که آیا راه شناخت می یابد
یا می شود از آنانکه راه نمی یابند
پس چون بیامد بلقیس
گفته شد آیا بچنین است تخت تو

موضح القرآن

معتبر ف
بولا وہ شخص جسکے پاس تھا
ایک علم کتاب کا
میں لا دیتا ہوں تجھکو
وہ پہلے اس سے کہ پھر آوے تیری طرف تیری آنکھ
پھر جب دیکھا وہ دھرا
اپنے پاس کہا یہ میرے رب کے فضل سے
میرے جانچنے کو کہ میں شکر کرتا ہوں
یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرے سو
شکر کرے اپنے واسطے اور جو کوئی
ناشکری کرے سو میرا رب بے پروا ہے نیک ذات
کہا روپ بدل دکھاؤ اس عورت کے آگے اسکے تخت کا
ہم دیکھیں سوجھ پاتی ہے یا
ان لوگوں میں ہوتی ہے جنکو سوجھ نہیں
پھر جب آپہنچی
کسی نے کہا کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت

وقال الذين ١٩ — النمل ٢٧ — ع

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝
قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي
ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ

جلالين

(قالت كأنه هو) أي عرفته وشبهت عليهم كما شبهوا عليها إذ لم يقل أهذا عرشك ولو قيل هكذا قالت نعم. قال سليمان لما رأى لها معرفة وعلما (وأوتينا العلم من قبلها وكنا مسلمين، وصدها) عن عبادة الله (ما كانت تعبد من دون الله) أي غيره (إنها كانت من قوم كافرين. قيل لها) أيضا (ادخلي الصرح) هو سطح من زجاج أبيض شفاف تحته ماء عذب جار فيه سمك اصطنعه سليمان لما قيل له إن ساقيها ورجليها كقدمي حمار (فلما رأته حسبته لجة) من الماء (وكشفت عن ساقيها) لتخوضه وكان سليمان على سريره في صدر الصرح فرأى ساقيها وقدميها حسانا (قال) لها (إنه صرح ممرد) مملس (من قوارير) أي زجاج ودعاها إلى الإسلام (قالت رب إني ظلمت نفسي) بعبادة غيرك (وأسلمت) كائنة (مع سليمان لله رب العالمين) وأراد تزوجها فكره شعر ساقيها فعملت لها الشياطين النورة فأزالته بها فتزوجها وأحبها وأقرها على ملكها وكان يزورها في كل شهر مرة ويقيم عندها ثلاثة أيام وانقضى ملكها بانقضاء ملك سليمان. روي أنه ملك وهو ابن ثلاث عشرة سنة ومات وهو ابن ثلاث وخمسين سنة فسبحان من لا انقضاء لدوام ملكه (ولقد أرسلنا إلى ثمود أخاهم) من القبيلة (صالحا أن) أي بأن (اعبدوا الله)

فتح الرحمن

گفت گویا وی همانست

و داده شد ما را دانش بحقانیت سلیمان پیش ازین و هستیم مسلمان

و باز داشت سلیمان آن زن را از آنچه عبادت میکرد بجز خدا هر آئینه وی بود از گروه کافران

گفته شد بوی که در آی باین کوشک

پس چون بدید آنرا

پنداشت آنرا حوض آب و جامه برداشت از دو ساق خود

گفت سلیمان این کوشکی است بی نقش ساخته شده از آبگینها

گفت بلقیس ای پروردگار من هر آئینه من ستم کردم بر خویشتن و اسلام آوردم همراه سلیمان برای خدای پروردگار عالمها

و هر آئینه فرستادیم بسوی

ثمود برادر ایشان صالح را که عبادت کنید خدا را

موضح القرآن

بولی گویا یہ وہی ہے

اور ہمکو معلوم ہو چکا آگے سے

اور ہم ہو چکے حکم بردار

اور روکا اسکو ان چیزوں نے جو پوجتی تھی اللہ کے سوا البتہ وہ تھی منکر لوگوں میں

کسی نے کہا اس عورت کو اندر چل محل میں

پھر جب دیکھا اسکو

خیال کیا کہ وہ پانی ہے گہرا اور کھولیں اپنی پنڈلیاں

کہا یہ تو ایک محل ہے جڑے ہوئے شیشے

بولی اے رب میں نے برا کیا ہے اپنی جان کا اور حکم بردار ہوئی ساتھ سلیمان کے اللہ کے آگے جو رب سارے جہان کا

اور ہم نے بھیجا تھا

ثمود کی طرف انکا بھائی صالح کہ بندگی کرو اللہ کی

قوله گفته شد بوی ... آورده اند که سلیمان علی نبینا وعلیه الصلوة والسلام جهت امتحان پای او فرموده بود تا قصری بنا کرده بودند و زمین آنرا از آبگینه ... [illegible] ... سلیمان علیه السلام در ... [illegible] ... الی آخر

فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا
مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا

جلالين

وَحِّدُوهُ (فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ) فِي الدِّينِ فَرِيقٌ
مُؤْمِنُونَ مِنْ حِينِ إِرْسَالِهِ إِلَيْهِمْ وَفَرِيقٌ كَافِرُونَ (قَالَ)
لِلْمُكَذِّبِينَ (يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ) أَيْ
بِالْعَذَابِ قَبْلَ الرَّحْمَةِ حَيْثُ قُلْتُمْ إِنْ كَانَ مَا أَتَيْتَنَا بِهِ حَقًّا
فَأْتِنَا بِالْعَذَابِ (لَوْلَا) هَلَّا (تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ) مِنَ الشِّرْكِ
(لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ) فَلَا تُعَذَّبُونَ (قَالُوا اطَّيَّرْنَا) أَصْلُهُ
تَطَيَّرْنَا أُدْغِمَتِ التَّاءُ فِي الطَّاءِ وَاجْتُلِبَتْ هَمْزَةُ وَصْلٍ
أَيْ تَشَاءَمْنَا (بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ
قُحِطُوا الْمَطَرَ وَجَاعُوا (قَالَ طَائِرُكُمْ) شُؤْمُكُمْ (عِنْدَ
اللَّهِ) أَتَاكُمْ بِهِ (بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ) تُخْتَبَرُونَ بِالْخَيْرِ
وَالشَّرِّ (وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ) مَدِينَةِ ثَمُودَ (تِسْعَةُ رَهْطٍ)
أَيْ رِجَالٍ (يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ) بِالْمَعَاصِي مِنْهَا
قَرْضُهُمُ الدَّنَانِيرَ وَالدَّرَاهِمَ (وَلَا يُصْلِحُونَ) بِالطَّاعَةِ
(قَالُوا) أَيْ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ (تَقَاسَمُوا) أَيِ احْلِفُوا
(بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ) بِالنُّونِ وَالتَّاءِ وَضَمِّ التَّاءِ الثَّانِيَةِ
(وَأَهْلَهُ) أَيْ مَنْ آمَنَ بِهِ أَيْ نَقْتُلُهُمْ لَيْلًا (ثُمَّ لَنَقُولَنَّ)
بِالنُّونِ وَالتَّاءِ وَضَمِّ اللَّامِ الثَّانِيَةِ (لِوَلِيِّهِ) أَيْ وَلِيِّ
دَمِهِ (مَا شَهِدْنَا) حَضَرْنَا (مَهْلِكَ أَهْلِهِ) بِضَمِّ الْمِيمِ
وَفَتْحِهَا أَيْ إِهْلَاكَهُمْ وَهَلَاكَهُمْ فَلَا نَدْرِي مَنْ قَتَلَهُ
(وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ وَمَكَرُوا) فِي ذَلِكَ (مَكْرًا وَمَكَرْنَا

فتح الرحمن

پس ناگہان ایشان دو گروہ شدند با یکدیگر خصومت می نمودند
گفت صالح
ای قوم من چرا شتاب طلب میکنید بسختی پیش از آسودگی
چرا طلب آمرزش نمیکنید از خدا
بود کہ رحم کردہ شود بر شما گفتند شگون بد گرفتیم
از تو و از آنانکہ ہمراہ تواند
گفت شگون بد شما نزدیک
خدا است بلکہ شما گروہی ہستید کہ امتحان کردہ می شوید
و بودند دران شہر نہ کس
کہ فساد میکردند در زمین
و اصلاح نمی نمودند
گفتند با یکدیگر قسم خدا خوردہ
کہ البتہ شبخون کنیم بر صالح
و اہل خانہ او باز البتہ خواہیم گفت
وارث او را
حاضر نبودیم وقت ہلاک شدن اہل او
و ہر آئینہ ما راست گوئیم و بدسگالی کردند
از حیلہ و بدسگالی کردیم ما

موضح القرآن

پھر وے تو دو فرقے ہو کر لگے جھگڑنے
کہا
اے قوم کیوں شتاب مانگتے ہو برائی کو پہلے بھلائی سے
کیوں نہیں گناہ بخشواتے اللہ سے
شاید تم پر رحم ہو۔ بولے ہم نے بدقدم دیکھا تجھ کو
اور تیرے ساتھ والوں کو
کہا تمہاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے
کوئی نہیں تم لوگ جانچے جاتے ہو
اور تھے اس شہر میں نو شخص
خرابی کرتے ملک میں
اور نہ سنوارتے
بولے آپس میں قسم کھاؤ
اللہ کی کہ البتہ رات کو جا پڑیں ہم اس پر
اور اس کے گھر پر پھر کہہ دینگے
اس کے دعوٰی کرنے والے کو
ہم نے نہیں دیکھا جب تباہ ہوا اس کا گھر
اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں اور انہوں نے بنایا
ایک فریب اور ہم نے بنایا

[illegible]

وقال الذين ١٩ النمل

مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً
بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ
وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ
إِلَّا أَن قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ
الْغَابِرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۝

خمس

ع

جلالين

مكرا أي جازيناهم بتعجيل عقوبتهم (وهم لا يشعرون)
فانظر كيف كان عاقبة مكرهم أنا دمرناهم أهلكناهم
(وقومهم أجمعين) بصيحة جبرئيل أو برمي الملائكة
بحجارة يرونها ولا يرونهم (فتلك بيوتهم خاوية) خالية
ونصبه على الحال والعامل فيها معنى الإشارة (بما ظلموا)
بظلمهم أي كفرهم (إن في ذلك لآية) لعبرة (لقوم
يعلمون) قدرتنا فيتعظون (وأنجينا الذين آمنوا)
بصالح وهم أربعة آلاف (وكانوا يتقون) الشرك
(ولوطا) منصوب باذكر مقدرا قبله ويبدل منه
(إذ قال لقومه أتأتون الفاحشة) أي اللواطة (وأنتم
تبصرون) يبصر بعضكم بعضا انهماكا في المعصية
(أئنكم) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وإدخال
ألف بينهما على الوجهين (لتأتون الرجال شهوة من
دون النساء بل أنتم قوم تجهلون) عاقبة فعلكم
(فما كان جواب قومه إلا أن قالوا أخرجوا آل لوط)
أي أهله (من قريتكم إنهم أناس يتطهرون) من أدبار
الرجال (فأنجيناه وأهله إلا امرأته قدرناها) جعلناها
بتقديرنا (من الغابرين) الباقين في العذاب (و
أمطرنا عليهم مطرا) هو حجارة السجيل أهلكتهم

فتح الرحمن

و ایشان نمیدانستند
پس بنگر چگونه بود سرانجام بدسگالی ایشان
کہ ما ہلاک کردیم ایشان را
و قوم ایشان را ہمہ یکجا
پس اینست خانہای ایشان خالی ماندہ
بسبب آنکہ ستم کردند
ہر آئینہ درین ماجرا نشانہ است گروہی را
کہ میدانند و نجات دادیم آنانرا کہ ایمان آوردند
و پرہیزگاری میکردند
و فرستادیم لوط را
چون گفت بقوم خود آیا بعمل می آرید کار
بیحیائی را و شما
میدانید [illegible]
آیا شما
می آئید بمردان از راہ شہوت
بجز زنان بلکہ شما قوم نادانائید
پس نبود جواب قوم او مگر آنکہ گفتند
بیرون کنید اہل خانہ لوط را
از دیہ خویش ہر آئینہ ایشان مردم
پاکی طلب
پس نجات دادیم لوط را و اہل او را
مگر زنش کہ معین کردیم او را
از باقی ماندگان
و باراندیم برسر ایشان باراني۔

موضح القرآن

ایک فریب اور انکو خبر نہوئی
پھر دیکھ آخر کیسا ہوا انکے فریب کا کہ ہم نے
اکھاڑ مارا انکو
اور انکی قوم کو ساری
سو یہ پڑے ہیں انکے گھر ڈھے ہوئے
اسمیں نشانی ہے ایک لوگوں کو
جو جانتے ہیں اور بچا دیا ہمنے انکو جو
یقین لائے تھے
اور بچتے رہتے تھے
اور لوط نے
جب کہا اپنی قوم کو کیا تم کرتے ہو بیحیائی اور تم
دیکھتے ہو
کیا تم
دوڑتے ہو مردوں پر للچا کر
عورتیں چھوڑ کر کوئی نہیں تم لوگ بیسمجھ ہو
پھر اور جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر یہی کہ
بولے نکالو لوط کے گھر کو
اپنے شہر سے یہ لوگ ہیں ستھرے رہا چاہتے
پھر بچا دیا ہمنے اسکو اور اسکے گھر کو مگر اسکی
عورت ٹھہرا دیا تھا ہمنے اسکو
رہ جانیوالوں میں اور
برسایا ہمنے انپر برساو

[illegible]

الجزو العشرون ۲۰

فَسَاۤءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۤءِ مَاۤءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۤئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۤءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاۤءَ الْاَرْضِ ؕ

عشر

جلالین

(فَسَاۤءَ) بئس (مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝) بالعذاب مطرهم (قُلِ) يا محمد (الْحَمْدُ لِلّٰهِ) على هلاك كفار الامم الخالية (وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى) هم (آٰللّٰهُ) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية الفا وتسهيلها وادخال الف بين المسهلة والاخرى وتركه (خَيْرٌ) لمن يعبده (اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝) بالياء والتاء اى اهل مكة به من الالهة خير لعابديها (اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۤءِ مَاۤءً فَاَنْۢبَتْنَا) فيه التفات من الغيبة الى التكلم (بِهٖ حَدَاۤئِقَ) جمع حديقة وهو البستان المحوط (ذَاتَ بَهْجَةٍ) حسن (مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا) لعدم قدرتكم عليه (ءَاِلٰهٌ) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين فى مواضعه السبعة (مَّعَ اللّٰهِ) اعانه على ذلك اى ليس معه اله (بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝) يشركون بالله غيره (اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا) لا تميد باهلها (وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ) فيما بينها (اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ) جبالا اثبت بها الارض (وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا) بين العذب والملح لا يختلط احدهما بالاخر (ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝) توحيده (اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ) المكروب الذى مسه الضر (اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۤءَ) عنه وعن غيره (وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاۤءَ الْاَرْضِ)

فتح الرحمن

پس بد است باران ترسانیده شدگان

بگو سپاس خدای راست و سلام بر آن بندگان او که برگزیده است آیا خدا بهتر است یا آنچه شریک می آرند

آیا آنکه بیافرید آسمانها و زمین را و فرود آورد برای شما از آسمان آبی پس رویانیدیم بسبب آن بوستانها با تازگی ممکن نبود شما را که برویانید درختهای آن آیا معبودی دیگر هست با خدا بلکه ایشان گروهی اند که کج میروند

آیا آنکه ساخت زمین را قرارگاه و پیدا کرد در میان زمین جویها و پیدا کرد برای زمین کوهها و پیدا کرد در میان دو دریا حجابی آیا معبودی دیگر هست با خدا بلکه اکثر ایشان نمی دانند

آیا آنکه قبول می کند دعای درمانده را چون بخواند او را و دور می کند سختی و می سازد شما را نشینندگان در زمین

موضح القرآن

سو کیا برا برسا ڈرائے ہوؤں کا مینہ

تو کہہ تعریف ہے اللہ کو اور سلام ہے اس کے بندوں پر جنکو پسند کیا بھلا اللہ بہتر یا جنکو وے شریک کرتے ہیں

بھلا کس نے بنائے آسمان و زمین اور اتارا تمکو آسمان سے پانی پھر اگائے ہم نے اس سے باغ رونق کے تمہارا کام نہ تھا کہ اگاتے ان کے درخت اب کوئی اور حاکم ہے اللہ کے ساتھ کوئی نہیں وے لوگ راہ سے مڑتے ہیں

بھلا کس نے بنایا زمین کو ٹھہراؤ اور بنائیں اس کے بیچ ندیاں اور رکھے اس پر بوجھ اور رکھا دو دریا میں اوٹ اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ کوئی نہیں ان کے بہتوں کو سمجھ نہیں

بھلا کون پہنچتا ہے بیکس کی پکار کو جب اسکو پکارتا ہے اور اٹھا دیتا ہے برائی اور کرتا ہے تمکو نائب زمین پر

[illegible]

الربع / أمّن خلق

أءِلٰهٌ مع الله قليلا ما تذكرون ۝ أمّن يهديكم في ظلمات البر والبحر ومن يرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته أءِلٰهٌ مع الله
تعالى الله عما يشركون ۝ أمّن يبدؤا الخلق ثم يعيده ومن يرزقكم من السماء والأرض أءِلٰهٌ مع الله قل هاتوا برهانكم إن كنتم صادقين ۝
قل لا يعلم من في السماوات والأرض الغيب إلا الله وما يشعرون أيان يبعثون ۝ بل ادّٰرك علمهم في الآخرة وقف

خمس

جلالین

الإضافة بمعنى في أي يخلف كل قرن القرن الذي قبله (أءِلٰهٌ مع الله قليلا ما تذكرون) يتعظون بالفوقانية والتحتانية وفيه إدغام التاء في الذال وما زائدة لتقليل القليل (أمّن يهديكم) يرشدكم إلى مقاصدكم (في ظلمات البر والبحر) بالنجوم ليلا وبعلامات الأرض نهارا (ومن يرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته) أي قدام المطر (أءِلٰهٌ مع الله تعالى الله عما يشركون) به غيره (أمّن يبدؤا الخلق) في الأرحام من نطفة (ثم يعيده) بعد الموت وإن لم تعترفوا بالإعادة لقيام البراهين عليها (ومن يرزقكم من السماء) بالمطر (والأرض) بالنبات (أءِلٰهٌ مع الله) أي لا يفعل شيئا مما ذكر إلا الله ولا إله معه (قل) يا محمد (هاتوا برهانكم) حجتكم (إن كنتم صادقين) أن معي إلها فعل شيئا مما ذكر وسألوه عن وقت قيام الساعة فنزل (قل لا يعلم من في السماوات والأرض) من الملائكة والناس (الغيب) أي ما غاب عنهم (إلا) لكن (الله) يعلمه (وما يشعرون) أي كفار مكة كغيرهم (أيان) متى (يبعثون بل) بمعنى هل (ادّٰرك) بوزن أكرم في قراءة وفي أخرى ادّارك بتشديد الدال وأصله تدارك أبدلت التاء دالا وأدغمت في الدال واجتلبت همزة الوصل أي بلغ ولحق أو تتابع وتلاحق (علمهم في الآخرة) أي بها

فتح الرحمن

آیا معبودی دیگر هست با خدا اندکی پند می‌پذیرید
یا کیست که راه می‌نماید شما را در
تاریکیهای بیابان و دریا
و کیست که می‌فرستد بادها را مژده دهنده پیش پیش رحمت خود
آیا معبودی دیگر هست با خدا برتر است خدا از آنکه شریک مقرر می‌کنند یا کیست که
نو پیدا می‌کند آفرینش را باز دیگر باز گرداند ش
و کیست که روزی میدهد شما را از آسمان و زمین
آیا معبودی دیگر هست با خدا
بگو بیارید حجت خود را اگر هستید راست گویان
بگو نمی‌داند هر که در آسمانها و زمین است غیب را مگر خدا
و نمیدانند کی
برانگیخته شوند بلکه پی در پی متوجه شد
علم ایشان در باب آخرت

موضح القرآن

اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ تم سوچ کم کرتے ہو
بھلا کون راہ بتاتا ہے تمکو
اندھیروں میں جنگل کے اور دریا کے
اور کون چلاتا ہے باویں خوشخبری لاتیاں اسکی مہر سے آگے
بھلا اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ اللہ بہت اوپر ہے اس سے جو شریک بتاتے ہیں بھلا کون سرے سے بناتا ہے پھر اسکو دہراتا ہے
اور کون روزی دیتا ہے تمکو آسمان سے اور زمین سے
اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ
تو کہہ لاؤ اپنی سند اگر تم سچے ہو
تو کہہ خبر نہیں رکھتا جو کوئی ہے آسمان اور زمین میں چھپی چیز کی مگر اللہ
اور ان کو خبر نہیں کب جلائے جاوینگے بلکہ ہار گری
اگلی دریافت آخرت میں

ادّارک ۔ در اصل تدارک بود [illegible] از تدارک [illegible] ابن جریر [illegible]
[illegible] منقطع [illegible] آخرت [illegible]
[illegible]

امن خلق

عشر

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن
قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا
يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

جلالين

حتى سألوا عن وقت مجيئها ليس الأمر كذلك (بل هم
في شك منها بل هم منها عمون) من عمي القلب وهو
أبلغ مما قبله والأصل عميون استثقلت الضمة على الياء
فنقلت إلى الميم بعد حذف كسرتها (وقال الذين كفروا)
أيضا في إنكار البعث (أئذا كنا ترابا وآباؤنا أئنا لمخرجون)
أي من القبور (لقد وعدنا هذا نحن وآباؤنا من قبل إن)
ما (هذا إلا أساطير الأولين) جمع أسطورة بالضم أي
ما سطر من الكذب (قل سيروا في الأرض فانظروا كيف
كان عاقبة المجرمين) بإنكارهم وهي هلاكهم بالعذاب
(ولا تحزن عليهم ولا تكن في ضيق مما يمكرون) تسلية
للنبي صلى الله عليه وسلم أي لا تهتم بمكرهم عليك فإنا
ناصروك عليهم (ويقولون متى هذا الوعد) بالعذاب
(إن كنتم صادقين) فيه (قل عسى أن يكون ردف)
قرب (لكم بعض الذي تستعجلون) فحصل لهم القتل
ببدر وباقي العذاب يأتيهم بعد الموت (وإن ربك
لذو فضل على الناس) ومنه تأخير العذاب عن الكفار
(ولكن أكثرهم لا يشكرون) فالكفار لا يشكرون تأخير
العذاب لإنكارهم وقوعه (وإن ربك ليعلم ما تكن
صدورهم) تخفيه (وما يعلنون) بألسنتهم (وما
من غائبة في السماء والأرض) الهاء للمبالغة أي شيء

فتح الرحمن

بلکه ایشان
در شک اند از آخرت بلکه ایشان از آخرت نابینا اند
و گفتند کافران
آیا چون شویم خاک و پدران ما نیز آیا بیرون آورده خواهیم شد از قبور
هر آئینه وعده داده شد باین مقدمه ما و پدران ما پیش ازین نیست
این مگر افسانهای پیشینیان
بگو سیر کنید در زمین پس بنگرید چگونه بود انجام گناهکاران
و اندوه مخور بر ایشان و مباش در تنگدلی از بدسگالی ایشان
و میگویند کی باشد این وعده
اگر راست گوئید بگو شاید نزدیک شده باشد
بعض آنچه شتاب میطلبید
و هر آئینه پروردگار تو
خداوند فضل است بر مردمان
و لیکن بیشتر ایشان شکر نمی کنند
و هر آئینه پروردگار تو میداند آنچه پنهان میکند
سینه ایشان و آنچه ظاهر مینمایند
و هیچ مقدمه پوشیده در آسمان و زمین

موضح القرآن

بلکہ انکو
دھوکا ہے اس میں بلکہ وے اس سے اندھے ہیں
اور بولے وے جو منکر ہیں
کیا جب ہو گئے ہم مٹی اور ہمارے باپ
دادے کیا ہمکو زمین سے نکالنا ہے
وعدہ پہنچ چکا ہے اسکا ہمکو اور ہمارے باپ
دادوں کو آگے سے
کچھ نہیں یہ نقلیں ہیں اگلوں کی
تو کہہ پھرو ملک میں تو دیکھو کیسا
ہوا آخر گنہگاروں کا
اور غم نہ کھا ان پر اور نہ خفگی میں رہ انکے
داؤ بنانے سے
اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ
اگر تم سچے ہو تو کہہ شاید تمہاری پیٹھ
پر پہنچی ہو
بعضی چیز جسکی شتابی کرتے ہو
اور تیرا رب تو
فضل رکھتا ہے لوگوں پر
پر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے
اور تیرا رب جانتا ہے جو چھپ رہا ہے
انکے سینوں میں اور جو کچھ کھولتے ہیں اور
کوئی چیز نہیں جو غائب ہو آسمان و زمین میں

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۝ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

جلالین

أي شيء غائبة في السماء والأرض (إلا في كتاب مبين) بيّن هو اللوح المحفوظ ومكنون علمه تعالى ومنه تعذيب الكفار (إن هذا القرآن يقص على بني إسرائيل) الموجودين في زمن نبينا صلى الله عليه وسلم (أكثر الذي هم فيه يختلفون) أي ببيان ما ذكر على وجهه الرافع للاختلاف بينهم لو أخذوا به وأسلموا (وإنه لهدى) من الضلالة (ورحمة للمؤمنين) من العذاب (إن ربك يقضي بينهم) كغيرهم يوم القيامة (بحكمه) أي عدله (وهو العزيز) الغالب (العليم) بما يحكم به فلا يمكن أحداً مخالفته كما خالف الكفار في الدنيا أنبياءهم (فتوكل على الله) ثق به (إنك على الحق المبين) أي الدين البين فالعاقبة لك بالنصر على الكفار ثم ضرب أمثالاً بالموتى والصم والعمي فقال (إنك لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء إذا) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية بينها وبين الياء (ولوا مدبرين) (وما أنت بهادي العمي عن ضلالتهم إن) ما (تسمع) سماع إفهام وقبول (إلا من يؤمن بآياتنا) القرآن (فهم مسلمون) مخلصون بتوحيد الله (وإذا وقع القول عليهم) حق العذاب أن ينزل بهم في جملة الكفار (أخرجنا لهم دابة من الأرض تكلمهم) أي تكلم الموجودين حين خروجها بالعربية تقول لهم من كلامها

فتح الرحمن

مگر نوشته است در کتاب روشن

هر آئینه این قرآن بیان می کند پیش بنی اسرائیل بیشترین آنچه ایشان در آن اختلاف می کنند

و هر آئینه وی هدایت است و رحمت است مسلمانان را

هر آئینه پروردگار تو فیصل کند میان ایشان بحکم خود و اوست غالب دانا

پس توکل کن بر خدا هر آئینه تو بر دین راست و روشنی

هر آئینه تو نمی توانی شنوانید مردگان را و نمی توانی شنوانید کران را آواز را چون بگردند پشت داده

و نیستی تو راه نماینده کوران از گمراهی ایشان نمی شنوانی مگر کسی را که ایمان آورد بآیتهای ما پس ایشان منقاد شوند

و چون ثابت شود وعده عذاب بر ایشان بیرون آریم برای ایشان جانوری از زمین سخن گوید با ایشان

موضح القرآن

مگر بیچ کھلی کتاب میں

یہ قرآن سناتا ہے بنی اسرائیل کو اکثر چیز جس میں وہ جھگڑ رہے ہیں

اور یہ سوجھ ہے اور مہر ایمان والوں کو

تیرا رب ان میں فیصلہ کرے اپنی حکومت سے اور وہی ہے زبردست سب جانتا

سو تو بھروسا کر اللہ پر بیشک تو ہے صحیح کھلی راہ پر

تو نہیں سنا سکتا مردوں کو اور نہیں سنا سکتا بہروں کو پکارنا جب پھریں پیٹھ دے کر

اور نہ تو دکھا سکے اندھوں کو جب بچلیں تو تو سناتا ہے اسکو جو یقین رکھتا ہو ہماری باتوں پر سو وہ حکم بردار ہیں

اور جب پڑ چکے ان پر بات نکالیں ہم ان کے آگے ایک جانور زمین سے ان سے باتیں کرے

[illegible]

خمس

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ
بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

جلالین

كلامها ناشئة عنا (أن الناس) أي كفار مكة وعلى قراءة فتح همزة أن تقدير الباء بعد تكلمهم (كانوا بآياتنا لا يوقنون) أي لا يؤمنون بالقرآن المشتمل على البعث والحساب والعقاب، وبخروجها ينقطع الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر ولا يؤمن كافر كما أوحى الله تعالى إلى نوح أنه لن يؤمن من قومك إلا من قد آمن (و) اذكر (يوم نحشر من كل أمة فوجا) جماعة (ممن يكذب بآياتنا) وهم رؤساؤهم المتبوعون (فهم يوزعون) أي يجمعون برد آخرهم إلى أولهم ثم يساقون (حتى إذا جاؤوا) مكان الحساب (قال) تعالى لهم (أكذبتم) أنبيائي (بآياتي ولم تحيطوا) من جهة تكذيبكم (بها علما أمّا) فيه إدغام ما الاستفهامية إذ غاء أي بأي شيء (ذا) موصول أي الذي (كنتم تعملون) مما أمرتم به (ووقع القول) حق العذاب (عليهم بما ظلموا) أي أشركوا (فهم لا ينطقون) إذ لا حجة لهم (ألم يروا أنا جعلنا) خلقنا (الليل ليسكنوا فيه) كغيرهم (والنهار مبصرا) بمعنى يبصر فيه ليتصرفوا فيه (إن في ذلك لآيات) دلالات على قدرته تعالى (لقوم يؤمنون) خصوا بالذكر لانتفاعهم بها في الإيمان بخلاف الكافرين (ويوم ينفخ في الصور) القرن النفخة الأولى من إسرافيل (ففزع من في السماوات ومن في الأرض) أي خافوا الخوف المفضي إلى الموت كما في آية أخرى فصعق والتعبير فيه بالماضي لتحقق وقوعه

فتح الرحمن

بسبب آنکه مردمان بآیات ما یقین نمی آوردند

و آن روز که برانگیزیم از هر امتی طائفه را از آنانکه دروغ می شمردند آیات ما را پس ایشان باز داشته شوند تا بعض رسیده بعض ایستاده کرده

تا وقتیکه حاضر آیند گوید خدا آیا دروغ شمردید آیات مرا و در نگرفته بودید آن را از روی دانش یا

چه کار شما میکردید و ثابت شد وعدهٔ عذاب بر ایشان بسبب ستم کردن ایشان پس آن جماعه هیچ سخن نگویند آیا ندیده اند که ما پیدا کرده ایم شب را تا آرام گیرند در آن و پیدا کرده ایم روز را روشن کننده

هر آئینه درین مقدمه نشانها ست قومی را که باور می دارند

و یاد کن آن روز که دمیده شود در صور پس مضطرب شوند آنانکه در آسمانها اند و آنانکه در زمین اند

موضح القرآن

اس واسطے کہ لوگ ہماری نشانیاں یقین نہ کرتے تھے

اور جس دن گھیر بلاویں گے ہم ہر فرقے میں سے ایک غول جو جھٹلاتے تھے ہماری باتیں پھر ان کی مسل بندی ہوگی

یہاں تک کہ جب آ پہنچے فرمایا کیوں جھٹلائیں میری باتیں اور آ نہ سکیں تمہاری سمجھ میں یا

کیا کام کرتے تھے اور پڑ چکی ان پر بات اس واسطے کہ انہوں نے شرارت کی سو وہ کچھ نہیں بولتے

کیا نہیں دیکھ چکے کہ ہم نے بنائی رات کہ اس میں چین پکڑیں اور دن دیکھنے کا

البتہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو یقین کرتے ہیں

اور جس دن پھونکا جاوے نرسنگا تو گھبرا جاوے جو کوئی ہے آسمان و زمین میں

[illegible]

امن خلق النمل ۲۷

اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ؕ

جلالین

(اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ) اَیْ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا هُمُ الشُّهَدَاءُ اِذْ هُمْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ (وَكُلٌّ) تَنْوِیْنُهٗ عِوَضٌ عَنِ الْمُضَافِ اِلَیْهِ اَیْ كُلُّهُمْ بَعْدَ اِحْیَائِهِمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (اَتَوْهُ) بِصِیْغَةِ الْفِعْلِ وَاسْمِ الْفَاعِلِ (دٰخِرِیْنَ) صَاغِرِیْنَ وَالتَّعْبِیْرُ فِی الْاِتْیَانِ بِالْمَاضِیْ لِتَحَقُّقِ وُقُوْعِهٖ (وَتَرَى الْجِبَالَ) تُبْصِرُهَا وَقْتَ النَّفْخَةِ (تَحْسَبُهَا) تَظُنُّهَا (جَامِدَةً) وَاقِفَةً مَكَانَهَا لِعِظَمِهَا (وَهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ) الْمَطَرِ اِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّیْحُ اَیْ تَسِیْرُ سَیْرَهٗ حَتّٰی تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ فَیَسْتَوِیَ بِهَا مَبْثُوْثَةً ثُمَّ تَصِیْرَ كَالْعِهْنِ ثُمَّ تَصِیْرَ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا (صُنْعَ اللّٰهِ) مَصْدَرٌ مُؤَكِّدٌ لِمَضْمُوْنِ الْجُمْلَةِ قَبْلَهٗ اُضِیْفَ اِلٰی فَاعِلِهٖ بَعْدَ حَذْفِ عَامِلِهٖ اَیْ صَنَعَ اللّٰهُ ذٰلِكَ صُنْعًا (الَّذِیْ اَتْقَنَ) اَحْكَمَ (كُلَّ شَیْءٍ) صَنَعَهٗ (اِنَّهٗ خَبِیْرٌ بِمَا یَفْعَلُوْنَ) بِالْیَاءِ وَالتَّاءِ اَیْ اَعْدَاؤُهٗ مِنَ الْمَعْصِیَةِ وَاَوْلِیَاؤُهٗ مِنَ الطَّاعَةِ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ) اَیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (فَلَهٗ خَیْرٌ) ثَوَابٌ (مِنْهَا) اَیْ بِسَبَبِهَا وَلَیْسَ لِلتَّفْضِیْلِ اِذْ لَا فِعْلَ خَیْرٌ مِنْهَا وَفِیْ اٰیَةٍ اُخْرٰی عَشْرُ اَمْثَالِهَا (وَهُمْ) اَیِ الْجَآئُوْنَ بِهَا (مِنْ فَزَعِ یَوْمَئِذٍ) بِالْاِضَافَةِ وَكَسْرِ الْمِیْمِ وَفَتْحِهَا وَفَزَعٍ مُنَوَّنًا وَفَتْحِ الْمِیْمِ (اٰمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّیِّئَةِ) اَیِ الشِّرْكِ (فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ) بِاَنْ وَلِیَتْهَا وَذُكِرَتِ الْوُجُوْهُ لِاَنَّهَا مَوْضِعُ الشَّرَفِ مِنَ الْحَوَاسِّ فَغَیْرُهَا مِنْ بَابٍ اَوْلٰی

فتح الرحمن

مگر کسیکہ خدا خواستہ است
و ہمہ کی
بیایند پیش خدا
خوار شدہ
و تو بینی کوہہا را
پنداری آن را بر جائی ایستادہ
و آن میرود مانند رفتن ابر
و ستکاری آن خدای
کہ استوار ساخت
ہر چیز را ہر اینہ وی خبردار است بآنچہ می کنید
ہر کہ بیارد نیکی پس اورا
بہتر باشد از آن
و ایشان
از اضطراب آن روز
ایمن باشند و ہر کہ بیارد بدی
پس نگونسار کردہ شود روی ایشان در آتش

موضح القرآن

مگر جسکو اللہ چاہے
اور سب
چلے آویں
اس کے آگے عاجزی سے سب
اور تو دیکھتا ہے پہاڑ
جانتا ہے جم رہے ہیں
اور وہ چلینگے جیسے چلے بدلی
کاریگری اللہ کی
جسنے سادھی ہے
ہر چیز اسکو خبر ہے جو تم کرتے ہو
جو کوئی لایا بھلائی تو اسکو
ملتا ہے اُس سے بہتر
اور انکو
گھبراہٹ سے اُسدن
چین ہے اور جو کوئی لایا برائی
سو اوندھے ڈالے ہیں اُنکے منھ آگ میں

[illegible]

امن خلق النمل

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

ع

سورة القصص مكية وهي ثمان وثمانون اية والف واربع مائة واحدى واربعون

جلالین

ويقال لهم تبكيتا (هل) اى ما (تجزون الا) جزاء (ما كنتم تعملون) من الشرك والمعاصي قل لهم (انما امرت ان اعبد رب هذه البلدة) اى مكة (الذي حرمها) اى جعلها حرما امنا لا يسفك فيها دم انسان ولا يظلم فيها احد ولا يصاد صيدها ولا يختلى خلاها وذلك من النعم على قريش اهلها في رفع الله عن بلدهم العذاب والفتن الشائعة في جميع بلاد العرب (وله) تعالى (كل شيء) فهو ربه وخالقه ومالكه (وامرت ان اكون من المسلمين) لله بتوحيده (وان اتلو القران) عليكم تلاوة الدعوة الى الايمان (فمن اهتدى) له (فانما يهتدي لنفسه) اى لاجلها فان ثواب اهتدائه له (ومن ضل) عن الايمان واخطأ طريق الهدى (فقل) له (انما انا من المنذرين) المخوفين فليس علي الا التبليغ وهذا قبل الامر بالقتال (وقل الحمد لله سيريكم اياته فتعرفونها) فاراهم الله يوم بدر القتل والسبي وضرب الملائكة وجوههم وادبارهم وعجلهم الله الى النار (وما ربك بغافل عما تعملون) بالياء والتاء وانما يمهلهم لوقتهم

سورة القصص مكية الا ان الذي فرض عليك القران الاية نزلت بالجحفة والا الذين اتيناهم الكتاب الى لا نبتغي الجاهلين وهي سبع او ثمان وثمانون اية

فتح الرحمن

جزا داده نمی شوید مگر بموافق آنچه میکردید

بگو یا محمد جز این نیست که فرموده شده مرا که عبادت کنم خداوند این شهر را آنکه محترم ساخته آنرا

و متصرف اوست

هر چیز و فرموده شد مرا

که باشم از مسلمانان و فرموده شده آنکه بخوانم قرآن را

پس هر که راه یافت

پس جز این نیست که راه می یابد برای نفع خویشتن

و هر که گمراه شود

بگو جز این نیست که من از بیم کنندگانم

و بگو

ستایش خدا راست خواهد نمود شما را آیات خود پس بشناسید آنرا

و نیست پروردگار تو بیخبر از آنچه می کنید

موضح القرآن

وہی بدلا پاؤگے جو کچھ کرتے تھے

مجھکو یہی حکم ہے

بندگی کروں اس شہر کے مالک کی جسنے اسکو حرمت دی ادب دیا

اور اسی کی ہے

ہر چیز اور حکم ہے

کہ رہوں حکمبرداروں میں اور یہ کہ سناؤں قرآن

پھر جو کوئی راہ پر آیا

سو راہ پر آویگا اپنے بھلے کو

اور جو کوئی بہکا رہا

تو کہہ میں یہی ہوں ڈر سنانے والا

اور کہہ

تعریف ہے سب اللہ کو آگے دکھاویگا تمکو اپنے نمونے پھر انکو پہچان لوگے

اور تیرا رب بیخبر نہیں ان کاموں سے جو کرتے ہو

تو فرشتہا سیاہ گرا ... [illegible]

سورة القصص

بسم الله الرحمن الرحيم طسم ﴿١﴾ تلك آيات الكتاب المبين ﴿٢﴾ نتلو عليك من نبإ موسى
وفرعون بالحق لقوم يؤمنون ﴿٣﴾ إن فرعون علا في الأرض وجعل أهلها شيعا يستضعف طائفة منهم يذبح
أبناءهم ويستحيي نساءهم إنه كان من المفسدين ﴿٤﴾ ونريد أن نمن على الذين استضعفوا في الأرض ونجعلهم أئمة
ونجعلهم الوارثين ﴿٥﴾ ونمكن لهم في الأرض ونري فرعون وهامان وجنودهما منهم ما كانوا يحذرون ﴿٦﴾ وأوحينا إلى أم موسى

خمس

جلالين

بسم الله الرحمن الرحيم

(طسم) الله أعلم بمراده بذلك (تلك) أي هذه الآيات (آيات الكتاب) الإضافة بمعنى من (المبين) المظهر الحق من الباطل (نتلو) نقص (عليك من نبإ) خبر (موسى وفرعون بالحق) بالصدق (لقوم يؤمنون) لأجلهم لأنهم المنتفعون به (إن فرعون علا) تعظم (في الأرض) أرض مصر (وجعل أهلها شيعا) فرقا في خدمته (يستضعف طائفة منهم) وهم بنو إسرائيل (يذبح أبناءهم) المولودين (ويستحيي نساءهم) يستبقيهن أحياء لقول بعض الكهنة له إن مولودا يولد في بني إسرائيل يكون سبب ذهاب ملكك (إنه كان من المفسدين) بالقتل وغيره (ونريد أن نمن على الذين استضعفوا في الأرض ونجعلهم أئمة) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية ياء يقتدى بهم في الخير (ونجعلهم الوارثين) ملك فرعون (ونمكن لهم في الأرض) أرض مصر والشام (ونري فرعون وهامان وجنودهما) وفي قراءة ويرى بفتح التحتانية والراء ورفع الأسماء الثلاثة (منهم ما كانوا يحذرون) يخافون من المولود الذي يذهب ملكهم على يديه (وأوحينا) وحي إلهام أو منام (إلى أم موسى) وهو المولود المذكور ولم يشعر بولادته

فتح الرحمن

بنام خداوند بخشاینده مهربان

این

آیتهای کتاب روشن است

می‌خوانیم بر تو بعض خبر

موسی و فرعون براستی برای گروهی که باور می‌دارند

هرآینه فرعون تکبر کرد

در زمین و ساخت اهل آن را گروه گروه

ضعیف می‌شمرد گروهی را از ایشان

می‌کشت پسران ایشان را و زنده میگذاشت دختران ایشان را

هرآینه وی بود از

مفسدان و میخواهیم که منت نهیم بر آنانکه

زبون گرفته شدند در زمین و پیشوایان ایشان را

و وارث کنیم ایشان را و دست رس دهیم ایشان را در زمین

و بنمائیم فرعون و هامان را و لشکر ایشان را

از آن زبون گرفتگان

آنچه می‌ترسیدند

والهام فرستادیم بسوی

مادر موسی

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

یہ

آیتیں ہیں کھلی کتاب کی

ہم سناتے ہیں تجھ کو کچھ احوال

موسیٰ اور فرعون کا تحقیق ان لوگوں کے واسطے جو یقین کرتے ہیں

فرعون چڑھ رہا تھا

ملک میں اور کر رکھے تھے وہاں کے لوگوں کئی فرقے

کمزور کر رکھا ایک فرقے کو ان میں

ذبح کرتا بیٹے اور جیتی رکھتا ان کی عورتیں

وہ تھا

خرابی ڈالنے والا اور ہم چاہتے ہیں کہ احسان کریں ان پر جو

کمزور ہو رہے تھے ملک میں اور کر دیں ان کو سردار

اور کر دیں ان کو

قائم مقام اور جما دیں ان کو ملک میں

اور دکھا دیں فرعون اور ہامان کو اور ان کے لشکروں کو

ان کے ہاتھ سے

جس چیز کا خطرہ رکھتے تھے

اور ہم نے حکم بھیجا

موسیٰ کی ماں کو

قوله پسران ایشان را - برای لفظه بعض کاهنان او را که فرزندی از بنی اسرائیل متولد خواهد شد که سبب زوال ملک تو خواهد شد

القصص ٢٨ — عشر

اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ

جلالین

خبر لحقه (اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ) البحر اى النيل (وَلَا تَخَافِىْ) غرقه (وَلَا تَحْزَنِىْ) لفراقه (اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ) فارضعته ثلاثة اشهر لا يبكى وخافت عليه فوضعته فى تابوت مطلى بالقار من داخل ممهد له فيه واغلقته والقته فى بحر النيل ليلا (فَالْتَقَطَهٗ) بالتابوت صبيحة الليل (اٰلُ) اعوان (فِرْعَوْنَ) فوضعوه بين يديه وفتح واخرج موسى منه وهو يمص من ابهامه لبنا (لِيَكُوْنَ لَهُمْ) اى فى عاقبة الامر (عَدُوًّا) يقتل رجالهم (وَّحَزَنًا) يستعبد نساءهم وفى قراءة بضم الحاء وسكون الزاى لغتان فى المصدر وهو هنا بمعنى اسم الفاعل من حزنه كاحزنه (اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ) وزيره (وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝) من الخطيئة اى عاصين فعوقبوا على يديه (وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ) وقد هم مع اعوانه بقتله هو (قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا) فاطاعوها (وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝) بعاقبة امرهم معه (وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى) لما علمت بالتقاطه (فٰرِغًا) مما سواه (اِنْ) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف اى انها (كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ) اى بانه ابنها (لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا) بالصبر اى سكناه (لِتَكُوْنَ)

فتح الرحمن

که شیر دہ اوراپس چون بترسی بروی باندازش اورا بدریا نیل
ومترس واندوه مخور بر فراق او
هر آئینه باز رسانندهٔ اوئیم بسوی تو وگردانندهٔ اوئیم از پیغامبران
پس برگرفتند اورا
اہل خانهٔ فرعون
تا آخر کار شود
برای ایشان دشمن وسبب اندوه
هر آئینه فرعون وهامان ولشکرهای ایشان
خطا کننده بودند
وگفت زن فرعون
این طفل خنکی چشم است مرا وترا مکشید اورا بود که نفع دہد ما را
یا فرزند گیریم اورا وایشان حقیقت حال نمی دانستند
وگشت دل مادر موسی
خالی از صبر بر اینمه
نزدیک بود که آشکار کند آن قصه را
اگر نمی بستیم بر دل او یعنی صبر نمی دادیم تا باشد

موضح القرآن

کہ اسکو دودھ پلا پھر جب تجھکو ڈر ہووے اسکا تو ڈال دے اسکو پانی میں
اور نہ خطرہ کر نہ غم کھا
ہم پھر پہنچا دینگے اسکو تیری طرف اور کرینگے اسکو رسولوں سے ایک
پھر اٹھالیا اسکو
فرعون کے گھر والوں نے
کہ ہو
انکا دشمن اور غم ڈالنے والا
بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر
چوکنے والے تھے
اور بولی فرعون کی عورت
آنکھوں کی ٹھنڈک ہے مجھکو اور تجھکو اسکو مت مارو شاید ہمارے کام آوے
یا ہم اسکو کرلیں بیٹا اور انکو خبر نہیں
اور صبح کو موسی کی ماں کے دل میں
قرار نہ رہا
نزدیک تھی کہ ظاہر کردے بیقراری کو
اگر نہ ہم نے گرہ دی ہوتی اسکے دل پر کہ رہے

[illegible]

أمّن خلق القصص ٢٠ | الربع | ع ٥

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا

جلالین

(مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) الْمُصَدِّقِينَ بِوَعْدِ اللهِ وَجَوَابُ لَوْلَا دَلَّ عَلَيْهِ مَا قَبْلَهَا (وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ) مَرْيَمَ (قُصِّيهِ) اتْبَعِي أَثَرَهُ حَتَّى تَعْلَمِي خَبَرَهُ (فَبَصُرَتْ بِهِ) أَبْصَرَتْهُ (عَنْ جُنُبٍ) مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ اخْتِلَاسًا (وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ) أَنَّهَا أُخْتُهُ وَأَنَّهَا تَرْقُبُهُ (وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ) أَيْ قَبْلَ رَدِّهِ إِلَى أُمِّهِ أَيْ مَنَعْنَاهُ مِنْ قَبُولِ ثَدْيِ مُرْضِعَةٍ غَيْرِ أُمِّهِ فَلَمْ يَقْبَلْ ثَدْيَ وَاحِدَةٍ مِنَ الْمَرَاضِعِ الْمُحْضَرَةِ (فَقَالَتْ) أُخْتُهُ (هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ) لَمَّا رَأَتْ حُنُوَّهُمْ عَلَيْهِ (يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ) بِالْإِرْضَاعِ وَغَيْرِهِ (وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ) وَفَسَّرَتْ ضَمِيرَ لَهُ بِالْمَلِكِ جَوَابًا لَهُمْ فَأُجِيبَتْ فَجَاءَتْ بِأُمِّهِ فَقَبِلَ ثَدْيَهَا وَأَجَابَتْهُمْ عَنْ قَبُولِهِ بِأَنَّهَا طَيِّبَةُ الرِّيحِ طَيِّبَةُ اللَّبَنِ فَأُذِنَ لَهَا بِإِرْضَاعِهِ فِي بَيْتِهَا فَرَجَعَتْ بِهِ كَمَا قَالَ تَعَالَى (فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا) بِلِقَائِهِ (وَلَا تَحْزَنَ) حِينَئِذٍ (وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللهِ) بِرَدِّهِ إِلَيْهَا (حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ) أَيِ النَّاسِ (لَا يَعْلَمُونَ) بِهَذَا الْوَعْدِ
وَلَا بِأَنَّ هَذِهِ أُمُّهُ فَمَكَثَ عِنْدَهَا إِلَى أَنْ فَطَمَتْهُ وَأُجْرِيَ ٢ أخته ولا بان هذه
عَلَيْهَا أُجْرَتُهَا لِكُلِّ يَوْمٍ دِينَارٌ وَأَخَذَتْهَا لِأَنَّهَا مَالٌ حَرْبِيٌّ فَأَتَتْ بِهِ فِرْعَوْنَ فَتَرَبَّى عِنْدَهُ كَمَا قَالَ تَعَالَى حِكَايَةً عَنْهُ فِي سُورَةِ الشُّعَرَاءِ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ
عُمُرِكَ سِنِينَ (وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ) وَهُوَ ثَلَاثُونَ أَوْ وَثَلَاثٌ ٣ سنة ٣
(وَاسْتَوَى) أَيْ بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً (آتَيْنَاهُ حُكْمًا) حِكْمَةً

فتح الرحمن

از باور دارندگان
وگفت خواهرش را برپی او برو
پس بدید او را از دور
و قوم فرعون نمی دانستند
و حرام ساختیم بر موسی شیر دایگان پیش از وصول بمادر
پس خواهرش گفت
آیا راه نمایم شما را بر اہل خانہ کہ
خبر داری او پیش شما کنند برای شما و ایشان نیکخواه اند
پس بازرسانیدیم او را بسوی مادرش تا خنک شود چشم وی و اندوه نخورد و تا بداند که وعده خدا
راست است ولیکن بیشتر مردمان نمی دانند
و چون رسید بنهایت جوانی خود
و درست اندام شد دادیم او را حکمت

موضح القرآن

یقین لانے والوں میں
اور کہہ دیا اسکی بہن کو اسکے پیچھے چلی جا
پھر دیکھتی رہی اسکو اجنبی ہوکر
اور انکو خبر نہوئی
اور روک رکھیں ہم نے اس سے دائیاں پہلے سے
پھر بولی
میں بتاؤں تمکو ایک گھر والے
کہ اسکو پال دیں تمکو اور وہ اسکا بھلا چاہنے والے ہیں
پھر پہنچا دیا ہم نے اسکو اسکی ماں کی طرف کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ
اور غم نہ کھاوے اور جانے کہ وعدہ اللہ کا
ٹھیک ہے پر بہت لوگ نہیں جانتے
اور جب پہنچ گیا اپنے زور پر
اور سنبھلا دیا ہم نے اسکو حکم

[illegible] ... کذا فی تفسیر الجلالین

وَعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلٰى حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ

جلالین

(وَعِلْمًا) فقهًا في الدين قبل أن يبعث نبيًا (وَكَذٰلِكَ) كما جزيناه (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ) لأنفسهم (وَدَخَلَ) موسى (الْمَدِينَةَ) مدينة فرعون وهي منف بعد أن غاب عنه مدة (عَلٰى حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا) وقت القيلولة (فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ) أي إسرائيلي (وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ) أي قبطي يسخّر الإسرائيلي ليحمل حطبًا إلى مطبخ فرعون (فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ) فقال له موسى خلّ سبيله فقيل إنه قال لموسى لقد هممت أن أحمله عليك (فَوَكَزَهُ مُوسٰى) أي ضربه بجمع كفه وكان شديد القوة والبطش (فَقَضٰى عَلَيْهِ) أي قتله ولم يكن قصد قتله ودفنه في الرمل (قَالَ هٰذَا) أي قتله (مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) المهيج غضبي (إِنَّهُ عَدُوٌّ) لابن آدم (مُّضِلٌّ) له (مُّبِينٌ) بيّن الإضلال (قَالَ) نادمًا (رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي) بقتله (فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) أي المتصف بهما أزلًا وأبدًا (قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ) بحق إنعامك (عَلَيَّ) بالمغفرة اعصمني (فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا) عونًا (لِّلْمُجْرِمِينَ) الكافرين بعد هذه إن عصمتني (فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ) ينتظر ما يناله من جهة القتيل (فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ)

فتح الرحمن

و دانش و بخشیدیم
و همچنین جزا میدهیم نیکوکاران را
و درآمد [موسی] بشهر
در وقت بیخبری اهل آن
پس یافت آنجا دو شخص را که جنگ میکردند این یکی از قوم وی بود
و آن دیگر از دشمنان وی
پس مدد طلب کرد شخصیکه از قوم او بود
بر آن دیگر از دشمنان او بود
پس مشت زد او را
موسی
پس کشت
گفت این کار از شیطان است
هرآئینه شیطان دشمن گمراه کننده آشکار است
گفت ای پروردگار من هرآئینه من ستم کردم بر خویشتن
پس بیامرز مرا پس بیامرزیدش هرآئینه او آمرزنده مهربان است
گفت ای پروردگار من بحق انعام کردن تو بر من
پس من هرگز نخواهم بود مددگار
گناهگاران را
پس بامداد کرد در شهر ترسان انتظار کنان
پس ناگهان شخصیکه مدد طلب کرده بود دیروز با او فریاد میکند

موضح القرآن

اور سمجھ اور سمجھ
ہم بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو
اور آیا شہر کے اندر
جس وقت بیخبر ہوتے تھے وہاں کے لوگ
پھر پائے اس میں دو مرد لڑتے یہ اسکے رفیقوں میں
اور یہ اسکے دشمنوں میں
پھر فریاد کی اس نے جو تھا اسکے رفیقوں میں
اس پر جو تھا اسکے دشمنوں میں
پھر مکا مارا اسکو
موسیٰ نے
پھر اسکو تمام کیا
بولا یہ ہوا شیطان کے کام سے
بیشک وہ دشمن ہے بہکانے والا صریح
بولا اے رب میں نے برا کیا اپنی جان کا
سو بخش مجھ کو پھر اسکو بخش دیا بیشک وہی ہے بخشنے والا مہربان
بولا اے رب جیسا تو نے فضل کیا مجھ پر
پھر میں کبھی نہونگا مددگار
گنہگاروں کا
پھر صبح کو اٹھا اس شہر میں ڈرتا راہ دیکھتا
پھر ناگہاں جس نے کل مدد مانگی تھی اس سے فریاد کرتا ہے اسکو

[illegible]

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي
كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَجَاءَ
رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝ فَخَرَجَ
مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ

عشر ع

جلالین

يَسْتَغِيثُ بِهِ عَلَى قِبْطِيٍّ آخَرَ (قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ
مُّبِينٌ ۝) بَيِّنُ الْغَوَايَةِ لِمَا فَعَلْتَهُ أَمْسِ وَالْيَوْمَ (فَلَمَّا أَنْ)
زَائِدَةٌ (أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا) لِمُوسَىٰ
وَالْمُسْتَغِيثِ بِهِ (قَالَ) الْمُسْتَغِيثُ ظَانًّا أَنَّهُ يَبْطِشُ بِهِ
لِمَا قَالَ لَهُ (يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ
إِن) مَا (تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن
تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝) فَسَمِعَ الْقِبْطِيُّ ذَٰلِكَ فَعَلِمَ أَنَّ الْقَاتِلَ
مُوسَىٰ فَانْطَلَقَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ فَأَخْبَرَهُ بِذَٰلِكَ فَأَمَرَ فِرْعَوْنُ
الذَّبَّاحِينَ بِقَتْلِ مُوسَىٰ فَأَخَذُوا فِي الطَّرِيقِ إِلَيْهِ (وَجَاءَ
رَجُلٌ) هُوَ مُؤْمِنُ آلِ فِرْعَوْنَ (مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ) آخِرِهَا
(يَسْعَىٰ) يُسْرِعُ فِي مَشْيِهِ مِنْ طَرِيقٍ أَقْرَبَ مِنْ طَرِيقِهِمْ
(قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ) مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ (يَأْتَمِرُونَ
بِكَ) يَتَشَاوَرُونَ فِيكَ (لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ) مِنَ الْمَدِينَةِ
(إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝) فِي الْأَمْرِ بِالْخُرُوجِ (فَخَرَجَ
مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ) لُحُوقَ طَالِبٍ أَوْ غَوْثَ اللّٰهِ إِيَّاهُ
(قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝) قَوْمِ فِرْعَوْنَ (وَلَمَّا
تَوَجَّهَ) قَصَدَ بِوَجْهِهِ (تِلْقَاءَ مَدْيَنَ) جِهَتَهَا وَهِيَ قَرْيَةُ
شُعَيْبٍ مَسِيرَةَ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ مِنْ مِصْرَ سُمِّيَتْ بِمَدْيَنَ
بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُ طَرِيقَهَا (قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن
يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝) أَيْ قَصْدَ الطَّرِيقِ أَيِ الطَّرِيقَ

فتح الرحمن

پس گفت بوی موسی هر آئینه تو گمراه
آشکارائی پس چون
خواست که دست دراز کند بشخصیکه وی دشمن موسی و دشمن قبطی بود
گفت فریاد کنان [illegible]
ای موسی آیا میخواهی که بکشی مرا چنانکه کشتی شخصی را دیروز
نمیخواهی مگر آنکه باشی ستمکاری در زمین و نمیخواهی که
باشی از نیکوکاران
و آمد
شخصی از آخر شهر
مؤمن آل فرعون
شتابان
گفت ای موسی هر آئینه جماعت مشورت میکنند درباره تو
تا بکشند ترا پس بیرون رو
هر آئینه من برای تو از نیکخواهانم پس بیرون رفت
از آن شهر ترسان انتظار کنان
گفت ای پروردگار من خلاص کن مرا از گروه ستمکاران و وقتیکه
متوجه شد بسوی شهر مدین
گفت امید دارم از پروردگار خویش که
دلالت کند مرا براه راست

موضح القرآن

اسکو کہا موسیٰ نے مقرر تو بہکا ہے
صریح پھر جب
چاہا کہ ہاتھ ڈالے اسپر جو دشمن تھا
ان دونوں کا
بول اٹھا
اے موسیٰ کیا چاہتا ہے کہ خون کرے میرا جیسے خون کر چکا ہے ایک جی کا کل تو
تو یہی چاہتا ہے کہ زبردستی کرتا پھرے ملک میں اور نہیں چاہتا کہ
ہو صلاح کرنے والا
اور آیا
شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد
دوڑتا
کہا اے موسیٰ دربار والے مشورہ کرتے ہیں
تجھ پر کہ تجھکو مار ڈالیں سو نکل جا
میں تیرا بھلا چاہنے والا ہوں پھر نکلا
وہاں سے ڈرتا راہ دیکھتا
بولا اے رب خلاص کر مجھکو اس قوم بے انصاف سے اور جب
منہ کیا مدین کی سیدھ پر
بولا امید ہے کہ میرا رب
لیجاوے مجھکو سیدھی راہ پر

[illegible]

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الوسط إليها فأرسل الله إليه ملكا بيده عنزة فانطلق به إليها (ولما ورد ماء مدين) بئر فيها أي وصل إليها (وجد عليه أمة) جماعة كثيرة (من الناس يسقون) مواشيهم (ووجد من دونهم) أي سواهم (امرأتين تذودان) تمنعان أغنامهما عن الماء (قال) موسى لهما (ما خطبكما) أي ما شأنكما لا تسقيان (قالتا لا نسقي حتى يصدر الرعاء) جمع راع أي يرجعوا من سقيهم خوف الزحام فنسقي وفي قراءة يُصدر من الرباعي أي يصرفوا مواشيهم عن الماء (وأبونا شيخ كبير) لا يقدر أن يسقي (فسقى لهما) من بئر أخرى بقربها رفع حجرا عنها لا يرفعه إلا عشرة أنفس (ثم تولى) انصرف (إلى الظل) لسمرة من شدة حر الشمس وهو جائع (فقال رب إني لما أنزلت إلي من خير) طعام (فقير) محتاج فرجعتا إلى أبيهما في زمن أقل مما كانتا ترجعان فيه فسألهما عن ذلك فأخبرتاه بمن سقى لهما فقال لإحداهما ادعيه لي قال تعالى (فجاءته إحداهما تمشي على استحياء) أي واضعة كم درعها على وجهها حياء منه (قالت إن أبي يدعوك ليجزيك أجر ما سقيت لنا) فأجابها منكرا في نفسه أخذ الأجرة كأنها قصدت المكافأة إن كان ممن يريدها فمشت بين يديه فجعلت الريح تضرب ثوبها فتكشف ساقيها فقال لها امشي خلفي	و چون رسید به آب مدین یافت بر آن آب طائفه را از مردمان آب می نوشانیدند مواشی خود را و یافت آنطرف از ایشان دو زن که باز میداشتند مواشی خود را گفت موسی چیست حال شما گفتند آب نمی نوشانیم تا آنکه بازگردانند شبانان مواشی را و پدر ما پیر کلان سال است پس موسی آب نوشانید برای این دو زن باز روی آورد بسوی سایه گفت ای پروردگار من هر آئینه من بآنچه فرود آوردی بسوی من از نعمت محتاجم پس آمد بموسی یکی از این دو زن راه میرفت بشرم گفت هر آئینه پدر من میخواند ترا تا بدهد ترا مزد آنکه آب دادی برای ما	اور جب پہنچا مدین کے پانی پر پایا وہاں جمع ہو رہے لوگ پانی پلاتے اور پائیں اُنکے سوا دو عورتیں روکے کھڑیں بولا تمہارا کیا حال ہے بولیں ہم نہیں پلاتے پانی جب تک پھیر لیجاویں چرواہے اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا پھر اُسنے پلا دئے اُن کے جانور پھر ہٹ کر آیا چھاؤں کی طرف بولا اے رب تو جو اُتارے میری طرف اچھی چیز میں اُسکا محتاج ہوں پھر آئی اُس پاس اُن دونوں میں سے ایک چلتی شرم سے بولی میرا باپ تجھکو بلاتا ہے کہ بدلے میں دے حق اُسکا کہ تو نے پلا دیا ہمارے جانور

[illegible]

فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

جلالین

وَدُلِّينِي عَلَى الطَّرِيقِ فَتَقَدَّمَتْ إِلَى أَنْ جَاءَ أَبَاهَا وَهُوَ شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعِنْدَهُ عَشَاءٌ فَقَالَ لَهُ اجْلِسْ فَتَعَشَّ قَالَ أَخَافُ أَنْ يَكُونَ عِوَضًا مِمَّا سَقَيْتُ لَهُمَا وَأَنَا أَهْلُ بَيْتٍ لَا نَطْلُبُ عَلَى عَمَلِ خَيْرٍ عِوَضًا قَالَ لَا عَادَتِي وَعَادَةُ آبَائِي نَقْرِي الضَّيْفَ وَنُطْعِمُ الطَّعَامَ فَأَكَلَ وَأَخْبَرَهُ بِحَالِهِ قَالَ تَعَالَى (فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ) مَصْدَرٌ بِمَعْنَى الْمَقْصُوصِ مِنْ قَتْلِهِ الْقِبْطِيَّ وَقَصْدِهِمْ قَتْلَهُ وَخَوْفِهِ مِنْ فِرْعَوْنَ (قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ) إِذْ لَا سُلْطَانَ لِفِرْعَوْنَ عَلَى مَدْيَنَ (قَالَتْ إِحْدَاهُمَا) وَهِيَ الْمُرْسَلَةُ الْكُبْرَى أَوِ الصُّغْرَى (يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ) اتَّخِذْهُ أَجِيرًا يَرْعَى غَنَمَنَا أَيْ بَدَلَنَا (إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ) أَيِ اسْتَأْجِرْهُ لِقُوَّتِهِ وَأَمَانَتِهِ فَسَأَلَهَا عَنْهُمَا فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ رَفْعِهِ حَجَرَ الْبِئْرِ وَمِنْ قَوْلِهِ لَهَا امْشِي خَلْفِي وَزِيَادَةِ أَنَّهَا لَمَّا جَاءَتْهُ وَعَلِمَ بِهَا صَوَّبَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَرْفَعْهُ فَرَغِبَ فِي إِنْكَاحِهِ (قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ) وَهِيَ الْكُبْرَى أَوِ الصُّغْرَى (عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي) تَكُونَ أَجِيرًا لِي فِي رَعْيِ غَنَمِي (ثَمَانِيَ حِجَجٍ) أَيْ سِنِينَ (فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا) أَيْ رَعْيَ عَشْرِ سِنِينَ (فَمِنْ عِنْدِكَ) التَّمَامُ (وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ) بِاشْتِرَاطِ الْعَشْرِ (سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ) لِلتَّبَرُّكِ (مِنَ الصَّالِحِينَ)

فتح الرحمن

پس چون موسی آمد نزدیک شعیب و ذکر کرد پیش او قصه را
گفت مترس خلاص شدی از قوم ستمکاران
گفت یکی ازین دو دختر ای پدر من
مزدور گیر او را هر آئینه بهترین کسیکه مزدور گیری
شخصی توانا باامانت باشد
گفت شعیب هر آئینه من میخواهم که بزنی دهم ترا یکی ازین دو دختر خود
بشرط آنکه مزدوری کنی نزدیک من هشت سال
پس اگر تمام کنی ده سال پس این تبرع است
از نزدیک تو و نمیخواهم که مشقت افکنم بر تو
خواهی یافت مرا اگر خدا خواسته است از شایسته کاران

موضح القرآن

پھر جب پہنچا اس پاس اور بیان کیا اس سے احوال
کہا مت ڈر بچ آیا تو اس قوم بے انصاف سے
بولی ان دونوں میں سے ایک اے باپ
اس کو نوکر رکھ لے البتہ
بہتر نوکر جو تو رکھا چاہے وہ جو زور آور ہو امانت دار
کہا میں چاہتا ہوں کہ بیاہ دوں تجھ کو ایک
بیٹی اپنی ان دونوں میں سے اس پر کہ تو میری نوکری کرے
آٹھ برس
پھر اگر تو پورے کرے دس تو
تیری طرف سے اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں
تو پاوے گا مجھ کو اگر اللہ نے چاہا نیکوں سے

[illegible]

امن خلق — القصص — ع — عشر

قال ذلك بيني وبينك أيما الأجلين قضيت فلا عدوان علي والله على ما نقول وكيل ۝ فلما قضى موسى الأجل وسار بأهله آنس من جانب الطور نارا قال لأهله امكثوا إني آنست نارا لعلي آتيكم منها بخبر أو جذوة من النار لعلكم تصطلون ۝ فلما أتاها نودي من شاطئ الواد الأيمن في البقعة المباركة من الشجرة أن يا موسى إني أنا الله رب العالمين ۝ وأن ألق عصاك

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
بولا یہ ہو چکا	گفت موسی این است عهد	الوافين بالعهد (قال) موسى (ذلك) الذي قلت
میرے تیرے بیچ جونسی مدت ان دو میں	میان من و میان تو هر کدام ازین دو مدت	(بيني وبينك أيما الأجلين) الثماني أو العشر وما زائدة أي رعيه
پوری کر دوں سو زیادتی نہ ہو مجھ پر	که ادا کنم تعدی نباشد بر من	(قضيت) به أي فرغت منه (فلا عدوان علي) بطلب
اور اللہ پر بھروسا اس کا جو ہم کہتے ہیں	و خدا بر آنچه میگوئیم گواه است	الزيادة عليه (والله على ما نقول) أنا وأنت (وكيل)
		حفيظ أو شهيد فتم العقد بذلك وأمر شعيب ابنته
		أن تعطي موسى عصا يدفع بها السباع عن غنمه وكانت
		عصي الأنبياء عنده فوقع في يدها عصا آدم من
پھر جب پوری کر چکا	پس چون ادا کرد	آس الجنة فأخذها موسى بعلم شعيب (فلما قضى
موسیٰ وہ مدت	موسی میعاد را	موسى الأجل) أي رعيه وهو ثمان أو عشر سنين
اور لیکر چلا اپنے گھر والوں کو	و روان شد با اهل خود	وهو المظنون به (وسار بأهله) زوجته بإذن أبيها
دیکھی پہاڑ کی طرف سے	دید بجانب کوه طور	نحو مصر (آنس) أبصر من بعيد (من جانب الطور)
ایک آگ کہا اپنے گھر والوں کو ٹھہرو میں نے دیکھی ہے	آتشی گفت باهل خود توقف کنید هر آئینه من دیده‌ام	اسم جبل (نارا قال لأهله امكثوا) هنا (إني آنست
ایک آگ شاید لے آؤں تمہارے پاس وہاں کی کچھ خبر	آتشی امید دارم که از آنجا بیارم خبری را	نارا لعلي آتيكم منها بخبر) عن الطريق وكان قد أخطأها
یا انگارا آگ کا	یا بیارم شعله از آتش	(أو جذوة) بتثليث الجيم قطعة أو شعلة (من النار
شاید تم تاپو	بود که شما تحصیل گرمی کنید	لعلكم تصطلون) تستدفئون والطاء بدل من تاء
پھر جب پہنچا اس پاس	پس چون آمد نزدیک آتش	الافتعال من صلي بالنار بكسر اللام وفتحها (فلما أتاها
آواز ہوئی میدان کے داہنے کنارے سے	آواز داده شد از کرانه راست میدان	نودي من شاطئ) جانب (الوادي الأيمن) لموسى (في
برکت والے تختہ میں اس درخت سے	در جایگاه با برکت از میان درخت	البقعة المباركة) لموسى لسماعه كلام الله فيها (من الشجرة)
		بدل من شاطئ بإعادة الجار لنباتها فيه وهي شجرة
کہ اے موسیٰ	که ای موسی	عناب أو عليق أو عوسج (أن) مفسرة لا مخففة (يا موسى
میں ہوں میں اللہ جہان کا رب اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی	هر آئینه من خدایم پروردگار عالمها و آنکه بیفکن عصای خود را	إني أنا الله رب العالمين ۝ وأن ألق عصاك) فألقاها

[illegible] شعیب علیہ السلام [illegible] موسی [illegible] عصا [illegible] آدم [illegible]
[illegible] موسی [illegible] شعیب علیہ السلام [illegible]
[illegible]

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۟ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ؗ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْۤ ۫ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝

جلالین

(فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ) تَتَحَرَّكُ (كَاَنَّهَا جَآنٌّ) وَهِيَ الْحَيَّةُ الصَّغِيْرَةُ مِنْ سُرْعَةِ حَرَكَتِهَا (وَلّٰى مُدْبِرًا) هَارِبًا مِنْهَا (وَلَمْ يُعَقِّبْ) اَيْ يَرْجِعْ فَنُوْدِيَ (يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ) اُدْخُلْ (يَدَكَ) الْيُمْنٰى بِمَعْنَى الْكَفِّ (فِيْ جَيْبِكَ) هُوَ طَوْقُ الْقَمِيْصِ وَاَخْرِجْهَا (تَخْرُجْ) خِلَافَ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْاُدْمَةِ (بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ) اَيْ بَرَصٍ فَاَدْخَلَهَا وَاَخْرَجَهَا تُضِيْءُ كَشُعَاعِ الشَّمْسِ تَغْشَى الْبَصَرَ (وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ) بِفَتْحِ الْحَرْفَيْنِ وَسُكُوْنِ الثَّانِيْ مَعَ فَتْحِ الْاَوَّلِ وَضَمِّهِ اَيِ الْخَوْفِ الْحَاصِلِ مِنْ اِضَاءَةِ الْيَدِ بِاَنْ تُدْخِلَهَا فِيْ جَيْبِكَ فَتَعُوْدُ اِلٰى حَالَتِهَا الْاُوْلٰى وَعَبَّرَ عَنْهَا بِالْجَنَاحِ لِاَنَّهَا لِلْاِنْسَانِ كَالْجَنَاحِ لِلطَّائِرِ (فَذٰنِكَ) بِالتَّشْدِيْدِ وَالتَّخْفِيْفِ اَيِ الْعَصَا وَالْيَدُ وَهُمَا مُؤَنَّثَانِ وَاِنَّمَا ذُكِّرَ الْمُشَارُ بِهِ اِلَيْهِمَا الْمُبْتَدَاُ لِتَذْكِيْرِ خَبَرِهِ (بُرْهَانٰنِ) مُرْسَلَانِ (مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا) هُوَ الْقِبْطِيُّ السَّابِقُ (فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝) بِهٖ (وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا) اَبْيَنُ (فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً) مُعِيْنًا وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِفَتْحِ الدَّالِ بِلَا هَمْزَةٍ (يُّصَدِّقُنِيْۤ) بِالْجَزْمِ جَوَابُ الدُّعَاءِ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالرَّفْعِ وَجُمْلَتُهُ صِفَةُ رِدْاً (اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝)

فتح الرحمن

پس چون دید که عصا حرکت میکند گویا وی ماری است
روی بگردانید پشت داده و باز نگشت
گفتیم ای موسیٰ پیش آی و مترس هر آئینه تو از
ایمنانی در آر دست خود را
در گریبان خود تا بیرون آید
سفید شده از غیر علتی
و ضم کن بسوی خود بازوی خود را از ترس یعنی برای دفع ترس که بسبب ظهور
پس این هردو
نشانه اند فرود آمده از جانب پروردگار تو
بسوی فرعون و جماعت او هر آئینه ایشان
بودند گروه بدکار
گفت ای پروردگار من هر آئینه من کشته ام
از ایشان شخصی را پس میترسم که بکشند مرا
و برادر من هارون فصیح تر است از من در زبان
پس بفرست او را همراه من مددکننده
که باور دارد مرا
هر آئینه من میترسم از آنکه دروغی شمرند مرا

موضح القرآن

پھر جب دیکھا اس کو پھن پھناتے جیسے سانپ کی سٹک ہی
الٹا پھرا منہ موڑ کر اور نہ پیچھے دیکھا
اے موسیٰ آگے آ اور نہ ڈر تجھ کو
خطرہ نہیں بیٹھا اپنا ہاتھ
اپنے گریبان میں نکل آوے
چٹا نہ کچھ برائی سے
اور ملا اپنی طرف اپنا بازو ڈر سے
سو یہ
دو سندیں ہیں تیری رب کی طرف سے
فرعون اور اس کے سرداروں پر بیشک وے تھے لوگ بے حکم
بولا اے رب میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جی کا سو ڈرتا ہوں
کہ مجھ کو مار ڈالینگے اور میرا بھائی ہارون اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ
سو اس کو بھیج ساتھ میرے مدد کو
کہ مجھ کو سچا کرے
میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھوٹا کریں۔

قوله از غیر علتی۔ ای برص پس در آورد موسی دست خود را در گریبان خود و بر آورد آنرا در حالیکه روشن بود مثل شعاع آفتاب [illegible]

امن خلق القصص ۲۰

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم
مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَن جَاءَ
بِالْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِ وَمَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي
فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ
فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝

عشر

جلالین

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ) نُقَوِّيكَ (بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا
سُلْطَانًا) غَلَبَةً (فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا) بِسُوءٍ اذْهَبَا (بِآيَاتِنَا
أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ) لَهُمْ (فَلَمَّا جَاءَهُم مُّوسَىٰ
بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ) وَاضِحَاتٍ حَالٌ (قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُّفْتَرًى) مُخْتَلَقٌ (وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا) كَائِنًا (فِي) أَيَّامِ
(آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ) بِوَاوٍ وَبِدُونِهَا (مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ)
أَيْ عَالِمٌ (بِمَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِ) الضَّمِيرُ لِلرَّبِّ
(وَمَن) عُطِفَ عَلَى مَنْ (تَكُونُ) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ
(لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ) أَيِ الْعَاقِبَةُ الْمَحْمُودَةُ فِي الدَّارِ الْآخِرَةِ
وَهُوَ أَنَا فِي الشِّقَّيْنِ فَأَنَا مُحِقٌّ فِيمَا جِئْتُ بِهِ (إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الظَّالِمُونَ) الْكَافِرُونَ (وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا
عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ)
فَاطْبُخْ لِيَ الْآجُرَّ (فَاجْعَل لِّي صَرْحًا) قَصْرًا عَالِيًا (لَّعَلِّي
أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ) أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَأَقِفُ عَلَيْهِ (وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ
مِنَ الْكَاذِبِينَ) فِي ادِّعَائِهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَأَنَّهُ رَسُولُهُ (وَاسْتَكْبَرَ
هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا
يُرْجَعُونَ) بِالْبِنَاءِ لِلْفَاعِلِ وَالْمَفْعُولِ (فَأَخَذْنَاهُ وَ
جُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ) الْبَحْرِ الْمَالِحِ فَغَرِقُوا (فَانظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ) حِينَ صَارُوا إِلَى الْهَلَاكِ

فتح الرحمن

گفت خدا محکم خواهیم کرد بازوی ترا ببرادر تو و خواهیم داد شما را غلبه
پس نتوانند رسید بشما بسبب نشانهای ما
شما و آنانکه پیروی شما کرده اند غالب خواهید شد
پس چون آورد بایشان موسی نشانهای ما واضح آمده گفتند نیست این مگر جادوی
بربسته و نشنیده ایم این را در پدران نخستین خویش و گفت موسی پروردگار من داناتر است
بحال کسی که آورده است هدایت از نزدیک او و بحال کسی که باشد او را عاقبت پسندیده در آخرت
هر آئینه رستگار نمیشوند ستمگاران و گفت فرعون ای جماعه سرداران
نمیدانم برای شما هیچ خدائی غیر من پس آتش برافروز برای من ای هامان بر گل
پس بنا کن برای من کوشکی بود که من بالا روم بسوی معبود موسی و هر آئینه من می پندارم او را
از دروغ گویان و تکبر کرد
فرعون و لشکرهای او در زمین بغیر حق و گمان کردند که ایشان بسوی ما
بازگردانیده نشوند پس گرفتیم او را و
لشکرهای او را پس انداختیم ایشان را بدریا
پس بنگر چگونه بود انجام ستمگاران

موضح القرآن

فرمایا ہم زور دینگے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور دینگے تمکو
غلبہ پھر وہ نہ پہنچ سکینگے تم تک ہماری نشانیوں سے تم
اور جو تمہارے ساتھ ہوا اوپر رہوگے
پھر جب پہنچا ان پاس موسیٰ لیکر ہماری نشانیاں کھلی بولے اور کچھ نہیں یہ جادو ہے
جوڑا ہوا اور یہ ہمنے سنا نہیں
اپنے اگلے باپ دادوں میں اور کہا موسیٰ نے میرا رب بہتر جانتا ہے
جو کوئی لایا ہے سوجھ کی بات اسکے پاس سے
اور جسکو ملیگا
پچھلا گھر
بیشک بھلا نہ ہوگا
بے انصافوں کا اور بولا فرعون اے دربار والو
مجھکو معلوم نہیں تمہارا کوئی حاکم میرے سوا سو آگ دے اے ہامان میرے واسطے گارے کو
پھر بنا میرے واسطے ایک محل شاید میں
جھانک دیکھوں موسیٰ کا رب اور میری اٹکل میں تو وہ جھوٹا ہے
اور بڑائی کرنے لگا
وہ اور اسکے لشکر ملک میں ناحق اور اٹکلے کہ وہ ہماری طرف
پھر نہ آوینگے پھر پکڑا ہمنے اسکو اور
اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا ہمنے انکو پانی میں سو دیکھ
آخر کیسا ہوا گنہگاروں کا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ
الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ

امن خلق القصص — ع — خمس النصف

جلالین

(وجعلناهم) في الدنيا (ائمة) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية ياء رؤساء في الشرك (يدعون الى النار) بدعائهم الى الشرك (ويوم القيامة لا ينصرون) بدفع العذاب عنهم (واتبعناهم في هذه الدنيا لعنة) خزيا (ويوم القيامة هم من المقبوحين) المبعدين (ولقد آتينا موسى الكتاب) التوراة (من بعد ما اهلكنا القرون الاولى) قوم نوح وعاد وثمود وغيرهم (بصائر للناس) حال من الكتاب جمع بصيرة وهي نور القلب اي انوارا للقلوب (وهدى) من الضلالة لمن عمل به (ورحمة) لمن آمن به (لعلهم يتذكرون) يتعظون بما فيه من المواعظ (وما كنت) يا محمد (بجانب) الجبل او الوادي او المكان (الغربي) من موسى حين المناجاة (اذ قضينا) اوحينا (الى موسى الامر) بالرسالة الى فرعون وقومه (وما كنت من الشاهدين) لذلك فتعرفه فتخبر به (ولكنا انشأنا قرونا) امما بعد موسى (فتطاول عليهم العمر) اي طالت اعمارهم فنسوا العهود واندرست العلوم وانقطع الوحي فجئنا بك رسولا واوحينا اليك خبر موسى وغيره (وما كنت ثاويا) مقيما (في اهل مدين تتلوا عليهم آياتنا) خبر ثان فتعرف قصتهم فتخبر بها (ولكنا كنا مرسلين) لك واليك باخبار المتقدمين (وما كنت بجانب الطور)

فتح الرحمن

وگردانیدیم ایشان را پیشوایان که
میخوانند بسوی آتش
و در روز قیامت نصرت داده نشوند
و از پی ایشان فرستادیم درین دنیا
لعنت را و بروز
قیامت ایشان از زشت ساختگان باشند
و هر آئینه دادیم
موسی را کتاب بعد از آنکه هلاک ساختیم
قرنهای
نخستین را دلیل روشن شده برای مردمان
و هدایت و بخشایش
تا بود که ایشان پند پذیرند
و نبودی بطرف
غربی چون بانجام رسانیدیم
بسوی موسی وحی را
و نبودی از حاضران
ولیکن ما آفریدیم قرنها را یعنی بعد موسی
پس دراز شد بر ایشان عمر
و نبودی باشنده در اهل مدین که بخوانی
بر ایشان آیات ما
ولیکن ما بودیم فرستنده
و نبودی بطرف طور

موضح القرآن

اور کیا ہم نے انکو سردار
کہ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف
اور قیامت کے دن انکو مدد نہ ملے
اور پیچھے رکھی ہم نے ان پر اس دنیا میں پھٹکار
اور قیامت کے دن ان پر برائی ہے
اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب پیچھے اس کے کہ کھپا چکے ہم پہلی سنگتیں
سوجھانے لوگوں کو
اور راہ بتاتے اور مہر
شاید وہ یاد رکھیں
اور تو نہ تھا
غرب کی طرف جب ہم نے بھیجا
موسیٰ کو حکم
اور نہ تھا تو دیکھنے والا
لیکن ہم نے اٹھائیں کتنی سنگتیں پھر لمبی گذری ان پر مدت
اور تو نہ رہتا تھا مدین والوں میں کہ انکو سناتا ہماری آیتیں
پر ہم رہے ہیں رسول بھیجتے
اور تو نہ تھا طور کے کنارے

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ
اُوْتِيَ مُوْسٰى اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ

جلالین

الجبل (اِذْ) حين (نَادَيْنَا) موسى ان خذ الكتاب بقوة (وَلٰكِنْ) ارسلناك (رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ) وهم اهل مكة (لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ) يتعظون (وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ) عقوبة (بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ) من الكفر وغيره (فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ) هلا (اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ) المرسل بها (وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) وجواب لولا محذوف وما بعدها مبتدأ والمعنى لولا الاصابة المسبب عنها قولهم او لولا قولهم المسبب عنها لما ارسلناك اليهم رسولا (فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ) محمد (مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ) هلا (اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى) من الآيات كاليد البيضاء والعصا وغيرهما او الكتاب جملة واحدة قال تعالى (اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ) حيث (قَالُوْا) فيه وفي محمد صلى الله عليه وسلم (سٰحِرٰنِ) وفي قراءة سحران اي التوراة والقرآن (تَظٰهَرَا) تعاونا (وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ) من النبيين والكتابين (كٰفِرُوْنَ قُلْ) لهم (فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ) من الكتابين (اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) في قولكم (فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ) دعاءك بالاتيان بكتاب (فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ) في كفرهم (وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ)

فتح الرحمن

موضح القرآن

جب ہمنے آواز دی
ولیکن یہ مہر سے تیرے رب کی کہ تو ڈر سناوے ایک لوگوں کو جن پاس نہیں آیا
کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے شاید وے یاد رکھیں۔
اور نہ اس واسطے کہ کبھی پڑے ان پر آفت اپنے ہاتھوں کے بھیجے سے
تو کہنے لگیں اے رب ہمارے کیوں نہ بھیج دیا
ہم پاس کسی کو پیغام دیکر تو ہم چلتے تیری باتوں پر اور ہوتے
یقین رکھنے والے
پھر جب پہنچی انکو
ٹھیک بات ہمارے پاس سے کہنے لگے کیوں نہ ملا اسکو جیسا
ملا تھا موسیٰ کو
کیا ابھی
منکر نہیں ہو چکے موسیٰ کے ملے سے اس سے پہلے کہنے لگے۔
دونو جادو ہیں
آپس میں موافق اور کہنے لگے ہم دونو کو
نہیں مانتے تو کہہ اب لاؤ
کوئی کتاب اللہ کے پاس کی جو ان دونوں سے بہتر سوجھائی میں
اس پر چلوں اگر تم سچے ہو پھر اگر نہ کر لاویں
تیرا کہا تو جان لے کہ وے چلتے ہیں
نری اپنی چاؤ پر اور اس سے بہکا کون جو چلے

خلق من عشر القصص

هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ

خمس

جلالین

هواه بغير هدى من الله) أي لا أضل منه (إن الله لا يهدي القوم الظالمين) الكافرين (ولقد وصلنا) بينا (لهم القول) القرآن (لعلهم يتذكرون) يتعظون فيؤمنون (الذين آتيناهم الكتاب من قبله) أي القرآن (هم به يؤمنون) أيضاً نزلت في جماعة أسلموا من اليهود كعبد الله بن سلام وغيره ومن النصارى قدموا من الحبشة ومن الشام (وإذا يتلى عليهم) القرآن (قالوا آمنا به إنه الحق من ربنا إنا كنا من قبله مسلمين) موحدين (أولئك يؤتون أجرهم مرتين) بإيمانهم بالكتابين (بما صبروا) بصبرهم على العمل بهما (ويدرءون) يدفعون (بالحسنة السيئة) منهم (ومما رزقناهم ينفقون) يتصدقون (وإذا سمعوا اللغو) الشتم والأذى من الكفار (أعرضوا عنه وقالوا لنا أعمالنا ولكم أعمالكم سلام عليكم) سلام متاركة أي سلمتم منا من الشتم وغيره (لا نبتغي الجاهلين) لا نصحبهم ونزل في حرصه صلى الله عليه وسلم على إيمان عمه أبي طالب (إنك لا تهدي من أحببت) هدايته (ولكن الله يهدي من يشاء وهو أعلم) أي عالم (بالمهتدين) (وقالوا) أي قومه (إن نتبع الهدى معك نتخطف من أرضنا) أي ننتزع منها بسرعة قال تعالى (أولم نمكن لهم)

فتح الرحمن

خواهش نفس خود کند بدون راهنمائی خدا هرآئینه خدا راه نمی نماید گروه ستمکاران را و هرآئینه پی در پی آوردیم برای ایشان این قرآن را تا بود که ایشان پند پذیر شوند آنانکه داده ایم ایشان را کتاب پیش از قرآن ایشان بقرآن ایمان می آرند و چون قرآن خوانده می شود بر ایشان گویند ایمان آوردیم بآن هرآئینه وی راست است از جانب پروردگار ما هرآئینه ما پیش از نزول قرآن منقاد بودیم این جماعت داده شود ایشان را مزد ایشان دو بار بسبب آنکه صبر کردند و دفع می کنند بخصلت نیک خصلت بد را و از آنچه روزی داده ایم ایشان را خرج می کنند و چون بشنوند سخن بیهوده روی بگردانند از آن و گویند مارا است کردارهای ما و شمارا است کردارهای شما سلام بر شما نمی خواهیم صحبت جاهلان را یا محمد هرآئینه تو راه نمی نمائی هرکرا دوست داری ولیکن خدا راه می نماید هرکرا خواهد و وی داناتر است براه یافتگان و گفتند بعض اهل مکه اگر پیروی کنیم هدایت را همراه تو ربوده شویم از زمین خود آیا جای ندادیم ایشان را

موضح القرآن

اپنی چاؤ پر بن راہ بتائے اللہ کے بیشک اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو اور ہم لگاتار بھیجتے گئے ہیں ان کو باتیں شاید وہ دھیان میں لاویں جن کو ہم نے دی ہے کتاب اس سے پہلے وہ اس کو یقین کرتے ہیں اور جب ان کو سنائیے کہیں ہم یقین لائے اس پر یہی ہے ٹھیک ہمارے رب کا بھیجا ہم ہیں اس سے پہلے کے حکم بردار وہ لوگ پاویں گے اپنا حق دوہرا اس پر کہ ٹھہرے رہے اور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کا جواب اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب سنیں نکمی بات اس سے کنارہ پکڑیں اور کہیں ہم کو ہمارے کام اور تم کو تمہارے کام سلامت رہو ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ لوگ تو راہ پر نہیں لاتا جس کو چاہے پر اللہ راہ پر لاوے جس کو چاہے اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آویں گے اور کہنے لگے اگر ہم راہ پکڑیں تیرے ساتھ اچک لیے جاویں اپنے ملک سے کیا ہم نے جگہ نہیں دی ان کو

آنانکه داده ایم — این آیت [illegible]

حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ
اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
زِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝

ع٦

جلالين

(حَرَمًا آمِنًا) يَأْمَنُونَ فِيهِ مِنَ الْإِغَارَةِ وَالْقَتْلِ الْوَاقِعَيْنِ مِنْ
بَعْضِ الْعَرَبِ عَلَى بَعْضٍ (يُجْبَى) بِالْفَوْقَانِيَّةِ وَالتَّحْتَانِيَّةِ (إِلَيْهِ
ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ) مِنْ كُلِّ أَوْبٍ (رِزْقًا) لَهُمْ (مِنْ لَدُنَّا)
أَيْ عِنْدِنَا (وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ) أَنَّ مَا نَقُولُهُ حَقٌّ
(وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا) أَيْ عَيْشَهَا
وَأُرِيدَ بِالْقَرْيَةِ أَهْلُهَا (فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ
بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا) لِلْمَارَّةِ يَوْمًا أَوْ بَعْضَهُ (وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ)
مِنْهُمْ (وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى) بِظُلْمِ أَهْلِهَا (حَتَّى
يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا) أَيْ أَعْظَمِهَا (رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَى إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ) بِتَكْذِيبِ
الرُّسُلِ (وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ
زِينَتُهَا) أَيْ تَتَمَتَّعُونَ وَتَتَزَيَّنُونَ بِهِ أَيَّامَ حَيَاتِكُمْ ثُمَّ
يَفْنَى (وَمَا عِنْدَ اللَّهِ) وَهُوَ ثَوَابُهُ (خَيْرٌ وَأَبْقَى أَفَلَا يَعْقِلُونَ)
بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ أَنَّ الْبَاقِيَ خَيْرٌ مِنَ الْفَانِي (أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ
وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ) مُصِيبُهُ وَهُوَ الْجَنَّةُ (كَمَنْ
مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) فَيَزُولُ عَنْ قَرِيبٍ (ثُمَّ
هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ) النَّارَ، الْأَوَّلُ الْمُؤْمِنُ
وَالثَّانِي الْكَافِرُ أَيْ لَا تَسَاوِيَ بَيْنَهُمَا (وَ) اذْكُرْ (يَوْمَ يُنَادِيهِمْ)
اللَّهُ (فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ) شُرَكَائِي

فتح الرحمن

در حرمی با امن
رسانیده شود بسوی وی
میوه‌ها از هر جنس روزی از نزدیک ما
ولیکن بیشترین ایشان نمی‌دانند
و بسا هلاک کردیم دهی را که از حد درگذشته در گذران خود
پس اینها است جای ماندن ایشان آباد کرده نشد آنجا بعد از ایشان مگر اندکی و بودیم ما باز آینده میراث ایشان
و هرگز نیست پروردگار تو هلاک کننده دیهی تا آنکه بفرستد در قصبهٔ آن پیغامبری که بخواند بر ایشان آیات ما
و هرگز نیستیم هلاک کنندهٔ دیه‌ها مگر در حالی که اهل آنها ستمکار باشند
و هرچه داده شد شما را از هر نوعی پس بهره‌مندی زندگانی دنیا و
آرایش وی است
و آنچه نزدیک خداست بهتر و پاینده‌تر است آیا نمی‌فهمید
آیا کسی که وعده دادیم وی را
وعدهٔ نیک پس او دریابندهٔ آنست مانند کسی است که
بهره‌مند ساختیم او را بمنفعت زندگانی دنیا باز
وی روز قیامت از حاضر کردگان است یعنی در عذاب
و روزی که آواز دهد ایشان را
پس گوید کجا اند آن شریکان من که شما گمان می‌کردید

موضح القرآن

ادب کے مکان میں پناہ دی
کھچے آتے ہیں اس طرف
میوے ہر چیز کی روزی ہماری طرف سے
پر بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے
اور کتنی کھپا دیں ہم نے بستیاں جو اترا چکی تھیں اپنی گذران میں
اب یہ ہیں ان کے گھر بسے نہیں
ان کے پیچھے مگر تھوڑے دنوں اور ہم ہیں آخر سب لینے والے
اور تیرا رب نہیں کھپانے والا بستیوں کو جب تک
نہ بھیجے ان کی بڑی بستی میں کسی کو پیغام دیکر پڑھ سناوے ان کو ہماری باتیں
اور ہم نہیں کھپانے والے بستیوں کو مگر جب وہاں کے لوگ گنہگار ہوں
اور جو تم کو ملی ہے کوئی چیز سو برتنا ہے دنیا کے جیتے اور
یہاں کی رونق
اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے اور رہنے والا کیا تم کو بوجھ نہیں
بھلا ایک شخص جو ہم نے وعدہ دیا ہے اس کو
اچھا وعدہ سو وہ اس کو پانے والا ہے برابر ہے اس کے جس کو
ہم نے برتوا دیا برتنا دنیا کے جیتے پھر
وہ قیامت کے دن پکڑا آیا
اور جس دن ان کو پکاریگا تو
کہیگا کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعوی کرتے تھے

امن خلق ٢٠ — القصص ٢٨

خمس

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ مَا كَانُوٓا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ
الْأَنۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ۝ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَعَسٰٓى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ
لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولٰى

جلالین

(قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ) بدخول النار وهم رؤساء الضلالة
(رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا) مبتدأ وصفة (أَغْوَيْنٰهُمْ)
خبره فغووا (كَمَا غَوَيْنَا) لم نكرههم على الغي (تَبَرَّأْنَآ
إِلَيْكَ) منهم (مَا كَانُوٓا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ) ما نافية وقدم
المفعول للفاصلة (وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ) أي الأصنام
الذين كنتم تزعمون أنهم شركاء الله (فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ) دعاءهم (وَرَأَوْا) هم (الْعَذَابَ) أبصروه
(لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ) في الدنيا ما رأوه في الآخرة
(وَ) اذكر (يَوْمَ يُنَادِيهِمْ) الله (فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ
الْمُرْسَلِينَ) إليكم (فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنۢبَآءُ) الأخبار
المنجية في الجواب (يَوْمَئِذٍ) أي لم يجدوا خبرا لهم فيه
نجاة (فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ) عنه فيسكتون (فَأَمَّا مَنْ
تَابَ) من الشرك (وَءَامَنَ) صدق بتوحيد الله (وَعَمِلَ
صٰلِحًا) أدى الفرائض (فَعَسٰٓى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ)
الناجين بوعد الله (وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ) ما
يشاء (مَا كَانَ لَهُمُ) للمشركين (الْخِيَرَةُ) الاختيار في شيء
(سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ) عن إشراكهم (وَرَبُّكَ
يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ) تسر قلوبهم من الكفر وغيره
(وَمَا يُعْلِنُونَ) بألسنتهم من ذلك (وَهُوَ اللّٰهُ
لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولٰى) الدنيا

فتح الرحمن

گفتند آنانکه ثابت شد بر ایشان حکم عذاب یعنی رئیسان کفر
ای پروردگار ما این جماعت که گمراه کردیم گمراه کردیم ایشان را
همچنانکه خود گمراه شدیم یعنی نه باکراه بی
بیزار شدیم بسوی تو ایشان ما را نمی پرستیدند
و گفته شود بخوانید شریکان خود را
پس بخوانند ایشان را پس
قبول نکنند دعای ایشان و ببینند عذاب و تمنا کنند
کاش ایشان راه یاب می بودند
و روزیکه آواز دهد خدا ایشان را پس گوید چه جواب دادید
پیغامبران را پس مشتبه شود بر ایشان خبرها
آن روز
پس ایشان با یکدیگر سوال نکنند
اما هر که توبه کرد و ایمان آورد و کار شایسته کرد پس امید است که باشد از رستگاران
و پروردگار تو می آفریند هرچه خواهد و برمی گزیند هرچه خواهد
نیست ایشان را اختیار
پاکی خدا راست و بلند تر است از آنکه شریک می آرند و پروردگار تو
می داند آنچه پنهان می دارد سینهای ایشان
و آنچه آشکارا می کنند و اوست خدا
نیست هیچ معبود بحق غیر او او راست ستایش در دنیا

موضح القرآن

بولے جن پر ثابت ہوئی بات
اے رب یہ لوگ ہیں جنکو ہمنے بہکایا انکو بہکایا
جیسے ہم آپ بہکے ہم منکر ہوئے
تیرے آگے وے ہمکو نہ پوجتے تھے
اور کہینگے پکارو اپنے شریکوں کو
پھر پکارینگے تو وے
جواب نہ دینگے انکو اور دیکھینگے عذاب
کسی طرح وے راہ پاتے ہوتے
اور جس دن انکو پکاریگا تو کہیگا کیا جواب دیا تمنے
پیغام پہنچانے والوں کو پھر بند ہو گئیں ان پر باتیں
اس دن
سو وے آپس میں بھی نہیں پوچھتے
سو جسنے توبہ کی اور یقین لایا اور کی
بھلائی سو امید ہے کہ ہووے چھوٹنے والوں میں
اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند کرے
ان کے ہاتھ نہیں پسند
اللہ نرالا ہے اور بہت اوپر ہے اس سے کہ شریک بتاتے ہیں۔ اور تیرا رب
جانتا ہے جو چھپ رہا ہے انکے سینوں میں
اور جو جتاتے ہیں اور وہی اللہ ہے
کسیکی بندگی نہیں اسکے سوا اسیکی تعریف ہے پہلے میں

[illegible]

امن خلق القصص عشر ۲۰

وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ ع ۷

جلالین

(وَالْاٰخِرَةِ) الجنة (وَلَهُ الْحُكْمُ) القضاء النافذ في كل شيء
(وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ) بالنشور (قُلْ) لاهل مكة (اَرَءَيْتُمْ)
اي اخبروني (اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا) دائما
(اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ) بزعمكم (يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ)
نهار تطلبون فيه المعيشة (اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ) ذلك
سماع تفهم فترجعون عن الاشراك (قُلْ) لهم (اَرَءَيْتُمْ
اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ) بزعمكم (يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ) تستريحون
(فِيْهِ) من التعب (اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ) ما انتم عليه من
الخطاء في الاشراك فترجعون عنه (وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ) تعالى
(جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ) في الليل (وَ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ) في النهار بالكسب (وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ) النعمة فيهما (وَ) اذكر (يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ) ذكر
ثانيا ليبنى عليه قوله (وَنَزَعْنَا) اخرجنا (مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
شَهِيْدًا) وهو نبيهم يشهد عليهم بما قالوه (فَقُلْنَا
لهم (هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ) على ما قلتم من الاشراك (فَعَلِمُوْٓا
اَنَّ الْحَقَّ) في الالهية (لِلّٰهِ) لا يشاركه فيها احد (وَضَلَّ)
غاب (عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ) في الدنيا من
ان معه شريكا تعالى عن ذلك (اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ

فتح الرحمن

و آخرت و مر اوراست فرمان روائی
و بسوی او باز گردانیده شوید بگو ایا دیدید
که اگر گرداند خدا تعالی بر شما شب را پاینده
تا روز قیامت کیست معبودی غیر حق که بیارد پیش شما روشنی را
ایا نمی شنوید
بگو ایا دیدید
اگر گرداند خدا تعالی بر شما روز را پاینده تا روز قیامت کیست
معبودی غیر حق که بیارد بشما شبی که آرام گیرید
در ان ایا نمی بینید
و از رحمت خود
ساخت برای شما شب و روز تا آرام گیرید در شب
و تا روزی طلب کنید از فضل او بروز و تا شما
شکر گذاری کنید و روزیکه آواز دهد ایشانرا
پس گوید کجا اند آن شریکان من که شما گمان می کردید
و بیرون کشیم از هر امتی
گواهی را یعنی پیغامبری بر قوم خود گواهی دهد پس گوییم قوم را
بیارید دلیل خود پس مر انستند
که حق بجانب خدا است و گم شود
از ایشان انچه افترا می کردند
هر اینه قارون بود

موضح القرآن

اور پچھلے میں اور اسی کے ہاتھ حکم ہے
اور اسی پاس پھیرے جاؤ گے تو کہہ دیکھو تو
اگر اللہ رکھ دے تم پر رات ہمیشہ کو
قیامت کے دن تک کون حاکم ہے اللہ کے سوا کہ لاوے تمکو کہیں سے روشنی
پھر کیا تم سنتے نہیں
تو کہہ دیکھو تو
اگر رکھ دے اللہ تم پر دن ہمیشہ کو قیامت کے دن تک کون
حاکم ہے اللہ کے سوا کہ لاوے تمکو رات جسمیں چین پکڑو
کیا تم نہیں دیکھتے
اور اپنی مہر سے
بنا دیا تمکو رات اور دن کہ اسمیں چین بھی پکڑو اور
تلاش بھی کرو کچھ اسکا فضل اور شاید تم
شکر کرو اور جس دن انکو پکاریگا تو
کہیگا کہاں ہیں میرے شریک جنکا تم دعوی کرتے تھے
اور جدا کرینگے ہم ہر فرقے میں سے
ایک احوال بتانے والا پھر کہینگے
لاؤ اپنی سند تب جانینگے
کہ سچ بات ہے اللہ کی اور کھوئی گئیں
ان سے جو باتیں جوڑتے تھے
قارون جو تھا سو

مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ
وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ
مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ

جلالین

(مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ) ابن عمه وابن خالته وآمن به (فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ)
بالكبر والعلو وكثرة المال (وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ
لَتَنُوءُ) تثقل (بِالْعُصْبَةِ) الجماعة (أُولِي) أصحاب (الْقُوَّةِ)
أي تثقلهم فالباء للتعدية وعدتهم قيل سبعون وقيل
أربعون وقيل عشرة وقيل غير ذلك اذكر (إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ)
المؤمنون من بني إسرائيل (لَا تَفْرَحْ) بكثرة المال فرح بطر
(إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ) بذلك (وَابْتَغِ) اطلب
(فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ) من المال (الدَّارَ الْآخِرَةَ) بأن تنفقه
في طاعة الله (وَلَا تَنْسَ) تترك (نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا)
أي أن تعمل فيها للآخرة (وَأَحْسِنْ) للناس بالصدقة
(كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ) تطلب (الْفَسَادَ فِي
الْأَرْضِ) بعمل المعاصي (إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ)
بمعنى أنه يعاقبهم (قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ) أي المال (عَلَىٰ عِلْمٍ
عِنْدِي) أي في مقابلته وكان أعلم بني إسرائيل بالتوراة
بعد موسى وهارون قال تعالى (أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ
قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ) الأمم (مَنْ هُوَ أَشَدُّ
مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا) للمال أي هو عالم بذلك ويهلكهم
الله تعالى (وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ) لعلمه
تعالى بها فيدخلون النار بلا حساب (فَخَرَجَ) قارون
(عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ) بأتباعه الكثيرين ركبانا

فتح الرحمن

از قوم موسی پس تعدی کرد بر ایشان
وعطا کرده بودیم او را از گنجها آنقدر که کلید های او
گران می کرد جماعه صاحب توانائی را
چون گفت با قارون قوم او شادی مکن
هر آئینه خدا دوست نمیدارد شادی کنندگان را
و در طلب کن بآنچه خدا داده است ترا سرای آخرت
و فراموش مکن حصه خود را از دنیا
و نیکو کاری کن
چنانکه احسان کرده است خدا بتو
و مجوی فساد در زمین هر آئینه خدا دوست نمیدارد مفسدان را
گفت جز این نیست که داده شده ام این مال را بنابر دانشی
که نزدیک من است
آیا ندانست که خدا
هلاک کرده پیش از وی از قرنها آن قوم را که او زیاده تر بود
از وی در قوت و بیشتر بود در جمعیت
و پرسیده نمیشوند گناهکاران از گناهان خویش
پس بیرون آمد
بر قوم خود در آرایش خویش

موضح القرآن

موسیٰ کی قوم سے پھر شرارت کرنے لگا ان پر
اور ہم نے دیئے تھے اسکو خزانے اتنے کہ اسکی کنجیوں سے
تھکتے کئی مرد زور آور
جب کہا اسکو اسکی قوم نے
مت اترا
اللہ کو نہیں بھاتے اترانے والے اور
جو تجھ کو اللہ نے دیا اس سے پیدا کر پچھلا گھر
اور نہ بھول اپنا حصہ دنیا سے
اور بھلائی کر
جیسے اللہ نے بھلائی کی تجھ سے اور مت چاہ خرابی ملک میں
اللہ کو بھاتے نہیں خرابی ڈالنے والے
بولا یہ تو مجھ کو ملا ہے ایک ہنر سے
جو میرے پاس ہے
کیا نہ جانا کہ اللہ
کھپا چکا ہے اس سے پہلے کتنی جماعتیں جو اس سے زیادہ رکھتے تھے
زور اور زیادہ مال کی جمع
اور پوچھے نہ جائیں گنہگاروں سے ان کے گناہ
پھر نکلا
اپنی قوم کے سامنے اپنی تیاری سے

[illegible]

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقّٰهَآ إِلَّا الصّٰبِرُونَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ
لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ۝ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَآ أَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ۝ ع
تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ

جلالین

متحلين بحلي الذهب والحرير على خيول وبغال متحلية
(قال الذين يريدون الحيوة الدنيا) للتنبيه (يليت
لنا مثل ما أوتي قارون) في الدنيا (إنه لذو حظ) نصيب
(عظيم) وافر فيها (وقال) لهم (الذين أوتوا العلم) بما
وعد الله في الآخرة (ويلكم) كلمة زجر (ثواب الله)
في الآخرة بالجنة (خير لمن آمن وعمل صالحا) مما أوتي
قارون في الدنيا (ولا يلقاها) أي الجنة المثاب بها
(إلا الصابرون) على الطاعة وعن المعصية (فخسفنا
به) بقارون (وبداره الأرض فما كان له من فئة
ينصرونه من دون الله) من غيره بأن يمنعوا عنه
الهلاك (وما كان من المنتصرين) منه (وأصبح
الذين تمنوا مكانه بالأمس) أي من قريب (يقولون
ويكأن الله يبسط) يوسع (الرزق لمن يشاء من عباده
ويقدر) يضيق على من يشاء وويْ اسم فعل بمعنى
أعجب أي أنا والكاف بمعنى اللام (لولا أن منّ الله
علينا لخسف بنا) بالبناء للفاعل والمفعول (ويكأنه
لا يفلح الكافرون) لنعمة الله كقارون (تلك الدار
الآخرة) أي الجنة (نجعلها للذين لا يريدون علوا
في الأرض) بالبغي (ولا فسادا) بعمل المعاصي (والعاقبة)

فتح الرحمن

گفتند آنانکه طلب میکردند زندگانی دنیا
ای کاش ما را باشد مانند آنچه داده شده است
قارون را هر آئینه وی خداوند نصیب
بزرگ است و گفتند آنانکه داده شده بودند
علم
وای بر شما ثواب خدا
بهتر است آنکس را که ایمان آورد و کار
شایسته کرد
و قرین کرده نشود بآن سخن
مگر صابران را
پس فرو بردیم قارون را و سرای او را بزمین پس نبود
برای او هیچ گروهی
که نصرت دهند او را بغیر خدا
ونبود خود از انتقام کشندگان
و بامداد کردند
آنانکه آرزو میکردند منزلت او را
دیروز میگفتند
ای عجب که خدا کشاده میکند رزق
را برای هر که خواهد از بندگان خویش
و تنگ می سازد
اگر نه آن بودی که خدا انعام کرد
بر ما هر آئینه فرو بردی ما را ای عجب
رستگار نمیشوند کافران این سرای
باز پسین مقرر میکنیم آنرا برای آنانکه
نمی خواهند تکبر
در زمین و نه فساد و حسن عاقبت

موضح القرآن

کہنے لگے جو طالب تھے دنیا کی زندگی کے
اے کسی طرح
ہمکو ملے جیسا کچھ ملا ہے قارون کو
بیشک اسکی بڑی قسمت ہے
اور بولے جنکو ملی تھی بوجھ
اے خرابی تمہاری اللہ کا دیا ثواب
بہتر ہے انکو جو یقین لائے اور کیا
بھلا کام
اور یہ بات انہی کے دل میں پڑتی ہے
جو سہنے والے ہیں پھر دھنسایا
ہم نے اسکو اور اسکے گھر کو زمین میں پھر نہوئی
اسکی کوئی جماعت
جو مدد کرتی اسکی اللہ کے سوا
اور نہ وہ بدلا سکا اور صبح کو لگے کہنے
جو کل شام چاہتے تھے اسکا سا درجہ
ارے خرابی یہ تو اللہ کھولتا ہے روزی
جسکو چاہے اپنے بندوں میں
اور ماپ کر دیتا ہے
اگر نہ احسان کرتا ہم پر اللہ
تو ہمکو دھنسا دیتا ارے خرابی یہ تو
بھلا نہیں پاتے منکر وہ گھر
پچھلا ہے ہم دینگے وہ انکو جو نہیں
چاہتے چڑھنا
ملک میں اور نہ بگاڑ ڈالنا اور آخر
بھلا ہے

[illegible]

لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَلَا يَصُدُّنَّكَ
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۘ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

جلالین

الْمَحْمُوْدَةُ (لِلْمُتَّقِيْنَ) عِقَابَ اللّٰهِ بِعَمَلِ الطَّاعَاتِ (مَنْ
جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا) ثَوَابٌ بِسَبَبِهَا وَهُوَ عَشْرُ
اَمْثَالِهَا (وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
اِلَّا) جَزَاءَ (مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) اَيْ مِثْلَهٗ (اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ) اَنْزَلَهٗ (لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ) اِلٰى مَكَّةَ وَكَانَ
اشْتَاقَهَا (قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ) نَزَلَ جَوَابًا لِقَوْلِ كُفَّارِ مَكَّةَ لَهٗ اِنَّكَ فِيْ ضَلَالٍ
اَيْ فَهُوَ الْجَائِيْ بِالْهُدٰى وَهُمْ فِي الضَّلَالِ وَاَعْلَمُ بِمَعْنٰى
عَالِمٌ (وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ) الْقُرْاٰنُ
(اِلَّا) لٰكِنْ اُلْقِيَ اِلَيْكَ (رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا)
مُعِيْنًا (لِّلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰى دِيْنِهِمُ الَّذِيْ دَعَوْكَ اِلَيْهِ (وَلَا
يَصُدُّنَّكَ) اَصْلُهٗ يَصُدُّوْنَنَّكَ حُذِفَتْ نُوْنُ الرَّفْعِ
لِلْجَازِمِ وَالْوَاوُ الْفَاعِلُ لِالْتِقَائِهَا مَعَ النُّوْنِ السَّاكِنَةِ
(عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ) اَيْ لَا تَرْجِعْ اِلَيْهِمْ
فِيْ ذٰلِكَ (وَادْعُ) النَّاسَ (اِلٰى رَبِّكَ) بِتَوْحِيْدِهٖ وَعِبَادَتِهٖ (وَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ) بِاِعَانَتِهِمْ وَلَمْ يُؤَثِّرِ الْجَازِمُ فِي الْفِعْلِ
لِبِنَائِهٖ (وَلَا تَدْعُ) تَعْبُدْ (مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ) اِلَّا اِيَّاهُ (لَهُ الْحُكْمُ) الْقَضَاءُ النَّافِذُ
(وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ) بِالنُّشُوْرِ مِنَ الْقُبُوْرِ

فتح الرحمن

پرہیزگاران راست ہرگز
بیارد نیکی پس او راست بہتر از آن
و ہر کہ بیارد بدی پس جزا داده نشوند آنانکہ بعمل آوردند [illegible]
الا مجیب آنچہ میکردند ہر آئینہ خدائیکہ نازل کرد
بر تو قرآن را البتہ باز گرداننده است ترا بسوی جای باز گشت یعنی حرم
بگو پروردگار من داناتر است بانکہ آورد ہدایت را و بہر کہ وی در
گمراہی ظاہر است
و توقع نمیداشتی کہ فرود آورده شود بسوی تو کتاب قرآن
لیکن فرو فرستاده شد بسبب رحمتی از پروردگار تو پس ہرگز مباش مددگار
کافران
باز ندارند کافران ترا
و از تبلیغ آیات خدا بعد از آنکہ فرود آورده شد بسوی تو
و دعوت کن بسوی پروردگار خویش
و ہرگز مباش از مشرکان
و مخوان با خدا معبود دیگر نیست ہیچ معبود بجز او ہر
چیز ہلاک شونده است مگر ذات او مر او راست فرمان روائی
و بسوی او باز گردانیده شوید

موضح القرآن

ڈر والوں کا انت جو کوئی
لایا بھلائی اسکو ملنا ہے اس سے بہتر
اور جو کوئی لایا برائی سو برائیاں کرنے والے
وہی سزا پاویں گے جو کرتے تھے جس شخص نے حکم بھیجا
تجھ پر قرآن کا وہ پھیر لانے والا ہے تجھ کو پہلی جگہ
تو کہہ میرا رب خوب جانتا ہے کون لایا راہ کی سوجھ اور کون پڑا ہے
صریح بہکاوے میں
اور تو توقع نہ رکھتا تھا کہ اتاری جاوے تجھ پر کتاب
مگر مہر ہو کر تیرے رب کی طرف سے سو تو نہ ہو مددگار
کافروں کا اور نہ ہو
کہ وہ تجھ کو روک دیں
اللہ کے حکموں سے جب اتر چکے تیری طرف
اور بلا اپنے رب کی طرف اور ہرگز
نہ ہو شریک والوں میں
اور مت پکار اللہ کے سوا اور حاکم کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا ہر
چیز فنا ہے مگر اسکا منہ اسی کا حکم ہے
اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے

سورۃ العنکبوت ٢٩

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ ۚ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۞ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۞ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۞ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ

خمس

جلالین

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(الٓمّٓ) اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِهٖ (اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا) اَيْ بِقَوْلِهِمْ (اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ) يُخْتَبَرُوْنَ بِمَا يَتَبَيَّنُ بِهٖ حَقِيْقَةُ اِيْمَانِهِمْ نَزَلَ فِيْ جَمَاعَةٍ اٰمَنُوْا فَاٰذَاهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ (وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا) فِيْ اِيْمَانِهِمْ عِلْمَ مُشَاهَدَةٍ (وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ) فِيْهِ (اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ) الشِّرْكَ وَالْمَعَاصِيَ (اَنْ يَّسْبِقُوْنَا) يَفُوْتُوْنَا فَلَا نَنْتَقِمُ مِنْهُمْ (سَاۗءَ) بِئْسَ (مَا) الَّذِيْ (يَحْكُمُوْنَ) حُكْمُهُمْ هٰذَا (مَنْ كَانَ يَرْجُوْا) يَخَافُ (لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ) بِهٖ (لَاٰتٍ) فَلْيَسْتَعِدَّ لَهٗ (وَهُوَ السَّمِيْعُ) لِاَقْوَالِ الْعِبَادِ (الْعَلِيْمُ) بِاَفْعَالِهِمْ (وَمَنْ جَاهَدَ) جِهَادَ حَرْبٍ اَوْ نَفْسٍ (فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ) لِاَنَّ مَنْفَعَةَ جِهَادِهٖ لَهٗ لَا لِلّٰهِ (اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ) الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْمَلٰۗئِكَةِ وَعَنْ عِبَادَتِهِمْ (وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ) بِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ (وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ) بِمَعْنٰى حَسَنٍ وَنَصْبُهٗ بِنَزْعِ الْخَافِضِ الْبَاۗءِ (الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) وَهُوَ الصّٰلِحٰتُ (وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا) اَيْ اِيْصَاۗءً ذَا حُسْنٍ بِاَنْ يَّبَرَّهُمَا (وَاِنْ جَاهَدٰكَ

فتح الرحمن

سورۂ عنکبوت مکی است و آن شصت و نہ آیت است

بنام خدای بخشایندہ مہربان

آیا پنداشتند مردمان کہ گذاشتہ شوند بمجرد آنکہ گویند ایمان آوردیم و ایشان امتحان کردہ نشوند

و ہر آئینہ امتحان کردیم آنانرا کہ پیش از ایشان بودند پس البتہ تمیز بکند خدا آنانرا کہ راست گفتند و البتہ تمیز کند دروغ گویان

آیا گمان کردند آنانکہ عمل آوردند عملہا ناشایستہ را کہ پیش دستی کنند بر ما چہ بد است آنچہ حکم میکنند

ہر کہ امید ملاقات خدا دارد پس ہر آئینہ میعاد خدا البتہ آمدنی است و اوست شنوا دانا و ہر کہ جہاد کند

جز این نیست کہ جہاد میکند برای نفع خویش

ہر آئینہ خدا بی نیاز است از عالمہا

و آنانکہ ایمان آوردند و کارہای شایستہ کردند البتہ محو کنیم از ایشان گناہان ایشانرا و البتہ جزا دہیم ایشانرا بہ نیکوترین آنچہ میکردند

و امر کردیم آدمی را نسبت بمادر و پدر وی

بنیک معاملہ کردن و اگر کوشش کنند با تو ای انسان

موضح القرآن

سورۂ عنکبوت مکی ہے انہتر آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

کیا یہ سمجھے ہیں لوگ کہ چھوٹ جاوینگے اتنا کہکر کہ ہم یقین لاتے اور انکو جانچ نہ لیگا

اور ہم نے جانچا ہے انکو جو ان سے پہلے تھے سو البتہ معلوم کریگا اللہ جو لوگ سچے ہیں اور البتہ معلوم کریگا جو جھوٹے

کیا یہ سمجھے ہیں جو لوگ کرتے ہیں برائیاں کہ ہم سے بچ جاویں بری بات

چکاتے ہیں جو کوئی توقع رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی سو اللہ کا وعدہ آتا ہے اور وہ ہے سنتا جانتا اور جو کوئی محنت اٹھاوے

سو اٹھاتا ہے اپنے ہی واسطے

اللہ کو پروا نہیں جہان والوں کی

اور جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام ہم اتار دینگے ان سے برائیاں انکی اور بدلا دینگے ان کو بہتر سے بہتر

کاموں کا جو کرتے تھے اور ہم نے تاکید کر دیا انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلے رہنا اور اگر وہ تجھ سے

العنكبوت ٢٩

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِن جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ
مِنْ خَطَايَاهُم مِّن شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ

عشر

جلالين

(لتشرك بي ما ليس لك به) بإشراكه (علم) موافقة للواقع
فلا مفهوم له (فلا تطعهما) في الإشراك (إليّ مرجعكم
فأنبئكم بما كنتم تعملون) فأجازيكم به (والذين آمنوا
وعملوا الصالحات لندخلنهم في الصالحين) الأنبياء
والأولياء بأن نحشرهم معهم (ومن الناس من يقول
آمنا بالله فإذا أوذي في الله جعل فتنة الناس) أي أذاهم
له (كعذاب الله) في الخوف منه فيطيعهم فينافق (ولئن)
لام قسم (جاء نصر) للمؤمنين (من ربك) فغنموا (ليقولن)
حذف منه نون الرفع لتوالي النونات والواو ضمير
الجمع لالتقاء الساكنين (إنا كنا معكم) في الإيمان فأشركونا
في الغنيمة قال الله تعالى (أوليس الله بأعلم) أي بعالم
(بما في صدور العالمين) بقلوبهم من الإيمان والنفاق
بلى (وليعلمن الله الذين آمنوا) بقلوبهم (وليعلمن المنافقين)
فيجازي الفريقين واللام في الفعلين لام قسم (وقال الذين
كفروا للذين آمنوا اتبعوا سبيلنا) طريقنا في ديننا (ولنحمل
خطاياكم) في اتباعنا إن كانت والأمر بمعنى الخبر
قال تعالى (وما هم بحاملين من خطاياهم من شيء إنهم
لكاذبون) في ذلك (وليحملن أثقالهم) أوزارهم (وأثقالا
مع أثقالهم) بقولهم للمؤمنين اتبعوا سبيلنا وإضلالهم

فتح الرحمن

تا شریک آری با من آنچه نیست ترا بحقیقت آن دانشی
پس فرمان بردار ایشان مکن بسوی من است بازگشت شما
پس خبر دهم شما را بآنچه میکردید وآنانکه ایمان آوردند
وکارهای شایسته کردند البته در آریم ایشان را در زمرهٔ شایستگان
واز مردمان کسی هست که میگوید
ایمان آوردیم بخدا پس چون رنج داده شود در راه خدا گرداند رنج دادن مردم را
مانند عذاب خدا واگر
بیاید فتحی از پروردگار تو گویند
هر آئینه ما با شما بودیم
آیا نیست خدا داناتر
بآنچه در سینهای عالمهاست
والبته ممتاز کند خدا آنانرا که ایمان آوردند والبته ممتاز کند منافقان را
وگفتند
کافران مسلمانان را پیروی راه ما کنید وباید که ما برداریم
گناهان شما را
ونیستند ایشان بردارنده چیزی از گناهان
هر آئینه ایشان دروغ گویانند والبته بردارند بارهای خویش را وبارها
همراه بارهای خویش

موضح القرآن

کہ تو شریک کرے میرا جس کی تجھ کو خبر نہیں
تو ان کا کہنا مان مجھ تک پھر آنا ہے تم کو
سو میں بتا دونگا تم کو جو تم کرتے تھے
اور جو لوگ یقین لائے اور بھلے کام کیے ہم ان کو داخل کرینگے نیک لوگوں میں
اور ایک لوگ ہیں کہ کہتے ہیں
یقین لائے ہم اللہ پر پھر جب اس کو ایذا پہنچی اللہ کی راہ میں کرنے لگا لوگوں کا ستانا
برابر اللہ کی مار کے اور اگر
آ پہنچی مدد تیرے رب کی طرف سے کہنے لگیں
ہم تو تمہارے ساتھ تھے
کیا یوں نہیں اللہ خوب خبردار ہے
جو کچھ جیوں میں ہے جہان والوں کے
اور البتہ معلوم کریگا اللہ جو لوگ یقین لائے ہیں اور البتہ معلوم کریگا جو دغاباز ہیں
اور کہنے لگے
منکر ایمان والوں کو تم چلو ہماری راہ اور ہم اٹھا لیں
تمہارے گناہ
اور وہ کچھ نہ اٹھاوینگے ان کے گناہ
وہ جھوٹے ہیں اور البتہ اٹھاوینگے اپنے بوجھ اور کتنے بوجھ
ساتھ اپنے بوجھ کے

قوله تعالى ومن الناس من يقول — این آیت نازل شد در شان منافقان ... نزول آیت در شان عیاش بن ابی ربیعه ... [illegible]

وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا
خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ
اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ

جلالين

من اثقالهم (وليسألن يوم القيمة عما كانوا يفترون) يكذبون على الله سؤال توبيخ واللام في الفعلين لام قسم وحذف فاعلهما الواو ونون الرفع (ولقد ارسلنا نوحا الى قومه) وعمره اربعون سنة او اكثر (فلبث فيهم الف سنة الا خمسين عاما) يدعوهم الى توحيد الله فكذبوه (فاخذهم الطوفان) اي الماء الكثير طاف بهم وعلاهم فغرقوا (وهم ظالمون) مشركون (فانجيناه) اي نوحا (واصحاب السفينة) اي الذين كانوا معه فيها (وجعلناها اية) عبرة (للعالمين) لمن بعدهم من الناس ان عصوا رسلهم وعاش نوح بعد الطوفان ستين سنة او اكثر حتى كثر الناس (و) اذكر (ابراهيم اذ قال لقومه اعبدوا الله واتقوه) خافوا عقابه (ذلكم خير لكم) مما انتم عليه من عبادة الاصنام (ان كنتم تعلمون) الخير من غيره (انما تعبدون من دون الله) اي غيره (اوثانا وتخلقون افكا) تقولون كذبا ان الاوثان شركاء الله (ان الذين تعبدون من دون الله لا يملكون لكم رزقا) لا يقدرون ان يرزقوكم (فابتغوا عند الله الرزق) اطلبوه منه (واعبدوه واشكروا له اليه ترجعون وان تكذبوا) اي تكذبوني يا اهل مكة (فقد كذب امم من قبلكم)

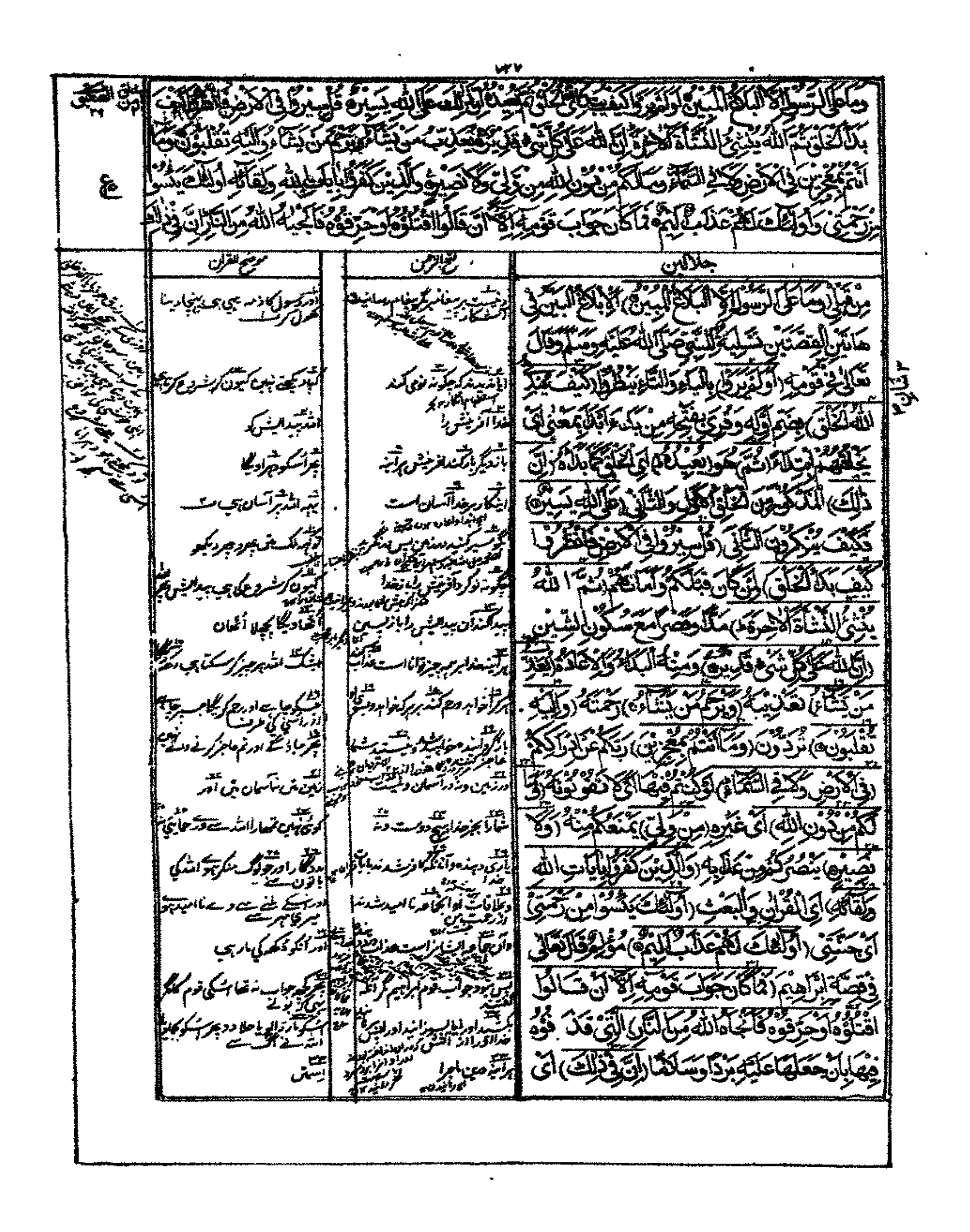
فتح الرحمن

والبته سوال کرده شوند روز قیامت از آنچه افترا میکردند
و هر آئینه فرستادیم نوح را بسوی قوم او پس توقف کرد میان ایشان هزار سال مگر پنجاه سال پس گرفت ایشان را طوفان و ایشان ستمگار بودند پس نجات دادیم نوح را و اهل کشتی را و ساختیم کشتی را نشانه برای عالمها
و فرستادیم ابراهیم را وقتیکه گفت بقوم خود پرستش خدا کنید و بترسید از وی این بهتر است شما را اگر شما می دانید
جز این نیست که می پرستید بجز خدا بتان را و بر می بندید دروغ را هر آئینه آنانکه
پرستش میکنید بجز خدا نمی توانند برای شما روزی دادن
پس طلب کنید نزدیک خدا روزی را
و پرستش او کنید و شکر او بجا آرید بسوی او بازگردانیده خواهید شد و اگر دروغ شمرده بودید
پس هر آئینه دروغ شمرده بودند امتهای پیش از شما

موضح القرآن

اور البتہ ان سے پوچھ ہوگی قیامت کے دن جو باتیں جھوٹ بناتے تھے
اور ہم نے بھیجا نوح کو
اسکی قوم پاس پھر رہا ان میں ہزار برس
پچاس برس کم پھر پکڑا انکو
طوفان نے اور وہ
گنہگار تھے پھر بچا دیا ہم نے اسکو
اور جہاز والوں کو اور رکھا ہم نے جہاز نشانی
جہان والوں کو
اور ابراہیم کو جب کہا اپنی قوم کو بندگی کرو اللہ کی
اور اسکا ڈر رکھو یہ بہتر ہے تمکو
اگر تم سمجھ رکھتے ہو
تم جو پوجتے ہو اللہ کے سوا سو یہی تھان ہیں اور بناتے ہو
جھوٹی باتیں بیشک جنکو
پوجتے ہو اللہ کے سوا مالک نہیں تمہاری روزی کے
سو تم ڈھونڈو اللہ کے یہاں روزی
اور اسکی بندگی کرو اور اسکا حق مانو اسی کی طرف پھر جاؤگے اور اگر تم جھٹلاؤ گے
سو جھٹلا چکے ہیں بہت فرقے تم سے پہلے

[illegible]



امن خلق ۲۱

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝ وَمَا
أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا
مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

ع

جلالین

من قبل (وما على الرسول إلا البلاغ المبين) الإبلاغ البين في هاتين القصتين تسلية للنبي صلى الله عليه وسلم وقال تعالى في قومه (أولم يروا) بالياء والتاء ينظروا (كيف يبدئ الله الخلق) هو بضم أوله وقرئ بفتحه من بدأ وأبدأ بمعنى أي يخلقهم ابتداء (ثم) هو (يعيده) أي الخلق كما بدأه (إن ذلك) المذكور من الخلق الأول والثاني (على الله يسير) فكيف ينكرون الثاني (قل سيروا في الأرض فانظروا كيف بدأ الخلق) لمن كان قبلكم وأماتهم (ثم الله ينشئ النشأة الآخرة) مدًّا وقصرًا مع سكون الشين (إن الله على كل شيء قدير) ومنه البدء والإعادة (يعذب من يشاء) تعذيبه (ويرحم من يشاء) رحمته (وإليه تقلبون) تردون (وما أنتم بمعجزين) ربكم عن إدراككم (في الأرض ولا في السماء) لو كنتم فيها أي لا تفوتونه (وما لكم من دون الله) أي غيره (من ولي) يمنعكم منه (ولا نصير) ينصركم من عذابه (والذين كفروا بآيات الله ولقائه) أي القرآن والبعث (أولئك يئسوا من رحمتي) أي جنتي (وأولئك لهم عذاب أليم) مؤلم. قال تعالى في قصة إبراهيم (فما كان جواب قومه إلا أن قالوا اقتلوه أو حرقوه فأنجاه الله من النار) التي قذفوه فيها بأن جعلها عليه بردًا وسلامًا (إن في ذلك) أي

فتح الرحمن

و نیست بر پیغامبر مگر پیغام رسانیدن آشکارا
آیا ندیدند که چگونه نو پیدا می‌کند خدا آفرینش را
باز دیگر بار می‌گرداند آفرینش را
هر آئینه این کار بر خدا آسان است
بگو سیر کنید در زمین پس بنگرید
چگونه نو پیدا کرد آفرینش را باز خدا
پیدا کند پیدائش بار آخرین
هر آئینه خدا بر همه چیز توانا است عذاب کند
هر کرا خواهد و رحم کند بر هر که خواهد و بسوی او
بازگردانیده خواهید شد و نیستید شما عاجز کنندگان
در زمین و نه در آسمان و نیست
شما را بجز خدا هیچ دوست و نه
یاری دهنده و آنانکه کافر شدند به آیات خدا
و ملاقات او آن جماعه ناامید شدند از رحمت من
و آن جماعه ایشان راست عذاب دردناک
پس نبود جواب قوم ابراهیم مگر آنکه گفتند
بکشید او را یا بسوزانید او را پس خلاص کرد
خدا او را از آتش
هر آئینه درین ماجرا

موضح القرآن

اور رسول کا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر۔
کیا دیکھتے نہیں کیونکر شروع کرتا ہے
اللہ پیدائش کو
پھر اسکو دہرا دیگا
یہ اللہ پر آسان ہے
تو کہہ ملک میں پھرو پھر دیکھو
کیونکر شروع کی ہے پیدائش پھر
اللہ اٹھا دیگا پچھلا اٹھان
بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے دکھ دے
جس کو چاہے اور رحم کریگا جس پر چاہے
اور اسی کی طرف
پھر جاؤ گے اور تم عاجز کرنے والے نہیں
زمین میں نہ آسمان میں اور
کوئی نہیں تمہارا اللہ سے ورے حمایتی نہ
مددگار اور جو لوگ منکر ہوئے اللہ کی
باتوں سے
اور اسکے ملنے سے وے ناامید ہوئے
میری مہر سے
اور انکو دکھ کی مار ہے
پھر کچھ جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر
یہی کہ بولے
اسکو مار ڈالو یا جلا دو پھر اسکو بچا دیا
اللہ نے آگ سے
اس میں

أمن خلق ٢٠ العنكبوت ٢٩ — خمس

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

جلالين

إنجائه منها (لآيات) هي عدم تأثيرها فيه مع عظمها وإخمادها وإنشاء روض مكانها في زمن يسير (لقوم يؤمنون) يصدقون بتوحيد الله وقدرته لأنهم المنتفعون بها (وقال) إبراهيم (إنما اتخذتم من دون الله أوثانا) تعبدونها وما مصدرية (مودة بينكم) خبر إن وعلى قراءة النصب مفعول له وما كافة المعنى تواددتم على عبادتها (في الحياة الدنيا ثم يوم القيامة يكفر بعضكم ببعض) يتبرأ القادة من الأتباع (ويلعن بعضكم بعضا) يلعن الأتباع القادة (ومأواكم) مصيركم جميعا (النار وما لكم من ناصرين) مانعين منها (فآمن له) صدق بإبراهيم (لوط) وهو ابن أخيه هاران (وقال) إبراهيم (إني مهاجر) من قومي (إلى ربي) أي إلى حيث أمرني ربي وهجر قومه وهاجر من سواد العراق إلى الشام (إنه هو العزيز) في ملكه (الحكيم) في خلقه (ووهبنا له) بعد إسماعيل (إسحاق ويعقوب) بعد إسحاق (وجعلنا في ذريته النبوة) فكل الأنبياء بعد إبراهيم من ذريته (والكتاب) بمعنى الكتب أي التوراة والإنجيل والزبور والفرقان (وآتيناه أجره في الدنيا) وهو الثناء الحسن في كل أهل الأديان (وإنه في الآخرة لمن الصالحين) الذين لهم الدرجات العلى (و) اذكر (لوطا إذ قال لقومه إنكم) بتحقيق الهمزتين وتسهيل

فتح الرحمن

نشانهاست

برای گروهی

که باور میدارند

وگفت ابراهیم جز این نیست که بت گرفته اید بجز خدا

برای جهت دوستی در میان خویش

در زندگانی دنیا باز روز قیامت

نامعتقد شود بعض شما ببعض ولعنت کند بعض شما بعض را وجای شما

دوزخ است ونیست شما را هیچ یاری دهنده

پس باور داشت ابراهیم را لوط

وگفت ابراهیم هر آینه من هجرت کننده ام بسوی پروردگار خویش

هر آینه وی غالب باحکمت است

وعطا کردیم او را اسحاق ویعقوب

ومقرر داشتیم در اولاد وی پیغامبری

وکتاب را

ودادیم او را مزد او در

دنیا وهر آینه او در

آخرت از شایستگان است

ولوط را وقتی که گفت بقوم خود هر آینه شما

موضح القرآن

نشانیاں ہیں

ان لوگوں کو

جو یقین لاتے ہیں

اور بولا جو ٹھہرائے ہیں تم نے اللہ کے سوائے

بتوں کے تھان سو دوستی کر کر آپس میں

دنیا کی زندگی میں پھر دن قیامت کے

منکر ہو جاؤ گے ایک سے ایک اور پھٹکار دے گے

ایک کو ایک اور ٹھکانا تمہارا

آگ ہے اور کوئی نہیں تمہارا مددگار

پھر مانا اسکو لوط نے

اور بولا میں وطن چھوڑتا ہوں اپنے رب کی طرف

بے شک وہی ہے زبردست حکمت والا

اور دیا ہم نے اسکو اسحق اور یعقوب

اور رکھی اسکی اولاد میں پیغمبری

اور کتاب

اور دیا ہم نے اسکو اسکا نیگ

دنیا میں اور وہ

آخرت میں نیکوں سے ہے

اور لوط کو جب کہا اپنی قوم کو تم

قوله پس باور داشت… پس گرویده تصدیق کرد مر او را لوط علیه السلام… [illegible]

[illegible]

لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ
إِلَّا أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ
قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ
الْغَابِرِينَ ۝ وَلَمَّا أَن جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ

عشر

جلالين

الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين في الموضعين (لتأتون الفاحشة) اى ادبار الرجال (ما سبقكم بها من احد من العالمين) الانس والجن (ائنكم لتأتون الرجال وتقطعون السبيل) طريق المارة بفعلكم الفاحشة بمن يمر بكم فترك الناس الممر بكم (وتأتون في ناديكم) متحدثكم (المنكر) فعل الفاحشة بعضكم ببعض (فما كان جواب قومه الا ان قالوا ائتنا بعذاب الله ان كنت من الصادقين) في استقباح ذلك وان العذاب نازل بفاعليه (قال رب انصرني) بتحقيق قولي في انزال العذاب (على القوم المفسدين) العاصين بإتيان الرجال فاستجاب الله دعاءه (ولما جاءت رسلنا ابراهيم بالبشرى) باسحاق ويعقوب بعده (قالوا انا مهلكوا اهل هذه القرية) اى قرية لوط (ان اهلها كانوا ظالمين) (قال) ابراهيم (ان فيها لوطا قالوا) اى الرسل (نحن اعلم بمن فيها لننجينه) بالتخفيف والتشديد (واهله الا امرأته كانت من الغابرين) الباقين في العذاب (ولما ان جاءت رسلنا لوطا سيء بهم) حزن بسببهم (وضاق بهم ذرعا) صدرا لانهم حسان الوجوه في صورة اضياف فخاف عليهم قومه فاعلموه بانهم رسل ربه (وقالوا لا تخف ولا تحزن انا منجوك) بالتشديد

فتح الرحمن

بعمل مى آريد كار بيحيائى را که پيش دستی نکرده است بر شما بسوی آن
هيچ کس از عالمها آيا شما بقصد شهوت مى آئيد بمردان
و قطع طريق ميکنيد
و بعمل مى آريد در مجلس خويش
کار ناپسنديده
پس نبود جواب قوم او مگر آنکه گفتند بيار پيش ما عذاب خدا را
اگر هستی از راست گويان
گفت اى پروردگار من نصرت ده مرا
بر قوم مفسدان
و وقتيکه آوردند فرستادگان ما پيش ابراهيم
مژده را گفتند هر آينه ما هلاک کننده
اهل اين ديه ايم هر آينه اهل اين ديه ستمگار بودند
گفت ابراهيم هر آينه در اينجا لوط است
گفتند ما
دانا تريم بهر که آنجاست البته خلاص کنيم او را و اهل او را
الا زن وى باشد از باقى ماندگان
و وقتيکه آمدند فرستادگان ما پيش لوط اندوهگين گرديد بسبب ايشان
و تنگدل شد بسبب ايشان
و گفتند آن فرستادگان مترس و اندوه مخور هر آينه ما نجات دهنده تو

موضح القرآن

آتے ہو بیحیائی کے کام پر تم سے پہلے نہیں کیا
کسی نے جہان میں کیا تم دوڑتے ہو مردوں پر
اور راہ مارتے ہو
اور کرتے ہو اپنی مجلس میں
برا کام
پھر کچھ جواب نہ تھا اسکی قوم کا مگر یہی کہ بولے لے آ ہم پر آفت اللہ کی
اگر تو سچا ہے
بولا اے رب میری مدد کر
ان شریر لوگوں پر
اور جب پہنچے ہمارے بھیجے ابراہیم پاس
خوشخبری لیکر بولے ہمکو کھپانا ہے
اس بستی کے لوگ ہیں اسکے لوگ ہو رہے گنہگار
بولا اسمیں لوط ہے وہ بولے ہمکو
خوب معلوم ہے جو کوئی اسمیں ہے ہم بچا لینگے اسکو اور اسکے گھر والوں کو
مگر اسکی عورت رہی رہ جانے والوں میں
اور جب پہنچے ہمارے بھیجے لوط پاس ناخوش ہوا انکو دیکھ کر
اور خفا ہوا دل سے
اور وے بولے تو نہ ڈر اور غم نہ کھا ہم بچا لیں تجھکو

وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝
وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ وَعَادًا وَثَمُودَ وَقَدْ
تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَسَاكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ۝ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ
وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ۝ فَكُلًّا

جلالین

والتخفیف (وأهلك إلا امرأتك كانت من الغابرين)
ونصب أهلك عطفا على محل الكاف (إنا منزلون)
بالتشديد والتخفيف (على أهل هذه القرية رجزا)
عذابا (من السماء بما) بالفعل الذي (كانوا يفسقون)
به أي بسبب فسقهم (ولقد تركنا منها آية بينة)
ظاهرة هي آثار خرابها (لقوم يعقلون) يتدبرون (و)
أرسلنا (إلى مدين أخاهم شعيبا فقال يا قوم اعبدوا
الله وارجوا اليوم الآخر) اخشوه هو يوم القيامة (ولا
تعثوا في الأرض مفسدين) حال مؤكدة لعاملها من
عثي بكسر المثلثة أفسد (فكذبوه فأخذتهم الرجفة)
الزلزلة الشديدة (فأصبحوا في دارهم جاثمين)
باركين على الركب ميتين (و) أهلكنا (عادا وثمودا) بالصرف
وتركه بمعنى الحي والقبيلة (وقد تبين لكم) إهلاكهم
(من مساكنهم) بالحجر واليمن (وزين لهم الشيطان
أعمالهم) من الكفر والمعاصي (فصدهم عن السبيل)
سبيل الحق (وكانوا مستبصرين) ذوي بصائر (و)
أهلكنا (قارون وفرعون وهامان ولقد جاءهم موسى)
من قبل (بالبينات) بالحجج الظاهرات (فاستكبروا في
الأرض وما كانوا سابقين) فائتين عذابنا (فكلا من)

فتح الرحمن

وآل ترا ایم مگر زن ترا باشد از باقی ماندگان
هر آئینه ما فرود آرنده ایم
بر اهل این دیه عقوبتی را
از آسمان بسبب آنکه بدکاری میکردند
و هر آئینه گذاشتیم از ان دیه نشانه واضح
برای گروهی که درمی یابند
و فرستادیم بسوی مدین برادر ایشان شعیب را پس گفت ای قوم من عبادت
خدا کنید و توقع دارید روز بازپسین را
و مشوید در زمین فساد کنان
پس دروغی داشتند او را پس در گرفت ایشان را زلزله
پس بامداد کردند در خانهای خویش مرده افتاده
و هلاک کردیم عاد و ثمود را
و هر آئینه واضح شده است شمارا
بعض مساکن ایشان و آراسته ساخت
بود برای ایشان شیطان
کردارهای ایشان را پس باز داشت
ایشان را از راه
و ایشان بینا بودند و هلاک کردیم
قارون و فرعون و هامان را و هر آئینه
آمده بود بایشان موسی
با نشانهای واضح پس تکبر کردند در
زمین و نبودند سبقت کنندگان پس

موضح القرآن

اور تیرے گھر کو مگر تیری عورت
رہ گئی رہنے والوں میں ہم
اتارنی ہے
اس بستی والوں پر ایک آفت
آسمان سے اس پر کہ بیشک بے حکم
ہو رہے تھے
اور چھوڑ رکھا ہم نے اس کا نشان
نظر آتا
بوجھتے لوگوں کو اور بھیجا
مدین پاس ان کا بھائی شعیب پھر
بولا اے قوم بندگی کرو
اللہ کی اور توقع رکھو پچھلے دن کی
اور مت
پھرو زمین میں خرابی مچاتے
پھر اس کو جھٹلایا تو پکڑا ان کو بھونچال نے
صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے
اور عاد کو اور ثمود کو
اور تم پر کھل چکا ہے
ان کے گھروں سے اور رجھایا ان کو
شیطان نے
ان کے کاموں پر پھر روک دیا
ان کو راہ سے
اور تھے ہوشیار رہتے اور
قارون اور فرعون اور ہامان کو
اور ان پاس پہنچا موسیٰ
کھلے نشان لیکر پھر بڑائی کرنے لگے
ملک میں اور نہ تھے چھوٹ جانے والے
پھر سب کو

أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ
أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ
اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن
شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ

ع ١٧

جلالين

المذكورين (اخذنا بذنبه فمنهم من ارسلنا عليه حاصبا) ريحا عاصفا فيها حصباء كقوم لوط (ومنهم من اخذته الصيحة) كثمود (ومنهم من خسفنا به الارض) كقارون (ومنهم من اغرقنا) كقوم نوح وفرعون وقومه (وما كان الله ليظلمهم) فيعذبهم بغير ذنب (ولكن كانوا انفسهم يظلمون) بارتكاب الذنب (مثل الذين اتخذوا من دون الله اولياء) اي اصناما يرجون نفعها (كمثل العنكبوت اتخذت بيتا) لنفسها تاوي اليه (وان اوهن) اضعف (البيوت لبيت العنكبوت) لا يدفع عنها حرا ولا بردا كذلك الاصنام لا تنفع عابديها (لو كانوا يعلمون) ذلك ما عبدوها (ان الله يعلم ما) بمعنى الذي (يدعون) يعبدون بالياء والتاء (من دونه) غيره (من شيء وهو العزيز) في ملكه (الحكيم) في صنعه (وتلك الامثال) في القرآن (نضربها) نجعلها (للناس وما يعقلها) اي يفهمها (الا العالمون) المتدبرون (خلق الله السموات والارض بالحق) اي محقا (ان في ذلك لآية) دالة على قدرته تعالى (للمؤمنين) خصوا بالذكر لانهم المنتفعون بها في الايمان بخلاف الكافرين (اتل ما اوحي اليك من الكتاب) القرآن (واقم الصلوة ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنكر)

فتح الرحمن

گرفتار ساختیم بوبال گناهش هر یکی را پس از ایشان کسی بود که فرستادیم بروی باد سنگبار

و از ایشان کسی بود که گرفت او را آواز سخت و از ایشان کسی بود که فرو بردیمش بزمین

و از ایشان کسی بود که غرق ساختیم

و هرگز ممکن نبود که خدا ظلم کند برایشان ولیکن

ایشان بر خویشتن ستم میکردند

داستان آنانکه دوستان گرفته اند بجز خدا

همچون داستان عنکبوت است که فرا گرفت خانه

و هر آینه سست ترین خانها خانهٔ عنکبوت است

اگر

می دانستند هر آینه خدای داند حال چیزی که

می پرستند بجز وی

از هر چه باشد و اوست غالب با حکمت

و این داستانها بیان می کنیم آنرا برای مردمان و نه

می فهمد آنرا مگر دانایان آفرید

خدا آسمانها و زمین را بتدبیر درست هر آینه درین کار نشانه است

برای مسلمانان

بخوان آنچه وحی فرستاده شد بسوی تو از

کتاب و برپا دار نماز را هر آینه نماز منع می کند از کار بیحیائی و فعل ناپسندیده

موضح القرآن

پھر سب کو پکڑا ہم نے اپنے اپنے گناہ پر پھر کوئی تھا کہ اس پر بھیجا

پتھراؤ باد سے اور کوئی تھا

کہ اسکو پکڑا چنگھاڑ نے اور کوئی تھا کہ دھنسا دیا ہم نے زمین میں

اور کوئی تھا کہ اسکو ڈبا دیا

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے

پر تھے وے اپنا آپ برا کرتے کہاوت انکی

جنہوں نے پکڑے اللہ کو چھوڑ کر اور حمایتی

جیسے کہاوت مکڑی کی بنا لیا اسنے ایک گھر

اور سب گھروں میں بودا سو مکڑی کا گھر

اگر انکو

سمجھ ہوتی اللہ جانتا ہے جسکو

وے پکارتے ہیں اسکے سوائے

کوئی چیز ہو اور وہ زبردست ہے حکمتوں والا اور

یہ کہاوتیں بٹھاتے ہیں ہم لوگوں کے واسطے اور

انکو بوجھتے ہیں وہی جنکو سمجھ ہے

اللہ نے بنائے آسمان اور زمین جیسے چاہئیں اس میں پتا ہے

یقین لانے والوں کو

تو پڑھ جو اتری تیری طرف

کتاب اور کھڑی رکھ نماز بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی سے اور بری

[illegible]

[illegible]

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۞ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا
بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۞ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۞ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ
وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۞ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا

جلالین

شرعاً اي من شانها ذلك ما دام المرء (وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ) من غيره من الطاعات (وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ) فيجازيكم به (وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ) اي المجادلة التي (هِيَ اَحْسَنُ) كالدعاء الى الله باياته والتنبيه على حججه (اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ) بان حاربوا وابوا ان يقروا بالجزية فجادلوهم بالسيف حتى يسلموا او يعطوا الجزية (وَقُوْلُوْٓا) لمن قبل الاقرار بالجزية اذا اخبروكم بشيء مما في كتبهم (اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ) ولا تصدقوهم ولا تكذبوهم في ذلك (وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ) مطيعون (وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ) القرآن اي كما انزلنا اليهم التوراة وغيرها (فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ) التوراة كعبد الله بن سلام وغيره (يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ) بالقرآن (وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ) اي اهل مكة (مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ) بعد ظهورها (اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ) اي اليهود وظهر لهم ان القرآن حق والجائي به محق وجحدوا ذلك (وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ) اي القرآن (مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا) اي لو كنت قارئا كاتبا (لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ) اي اليهود فيك وقالوا الذي في التوراة انه امي لا يقرأ ولا يكتب (بَلْ هُوَ) اي القرآن الذي جئت به (اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ) اي المؤمنين يحفظونه (وَمَا

فتح الرحمن

وهر آئینه یاد کردِ خدا بزرگترست از همه
و خدا می داند آنچه میکنید
و مکابره مکنید با اهل کتاب الا بخصلتی که
وی نیک است
مگر با آنکه ستم کردند از ایشان
و بگوئید
ایمان آوردیم بآنچه فرود آورده شد بسوی ما
و بآنچه فرود آورده شد بسوی شما
و معبود ما و معبود شما یکی است و ما او را منقاد شدیم
و چنانکه کتابهای سابق فرود آورده بودیم
همچنان فرود آوردیم بسوی تو کتاب
پس آنانکه دادیم ایشانرا کتاب
ایمان می آرند بآن
و از جمع ایشان کسی هست که ایمان می آرد بآن
و انکار نمی کنند
آیات ما مگر کافران
و نمی خواندی پیش از نزول قرآن هیچ کتاب
را و نمی نوشتی هیچ کتابی بدست راست خود
آنگاه در شک می افتادند اهل باطل
بلکه قرآن آیات روشن است محفوظ
در سینهای آنانکه داده شد ایشانرا علم و

موضح القرآن

اور اللہ کی یاد ہے سب سے بڑی
اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو
اور جھگڑا نہ کرو کتاب والوں سے مگر
اس طرح پر
جو بہتر ہو
مگر جو اُن میں بے انصاف ہیں
اور یوں کہو
کہ ہم مانتے ہیں جو اترا ہمکو اور اترا تمکو
اور بندگی ہماری تمہاری ایک کو ہے
اور ہم اُسی کے حکم پر چلتے ہیں
اور ویسی ہی ہم نے اتاری تجھ پر کتاب
سو جنکو ہم نے کتاب دی ہے
وے اسکو مانتے ہیں
اور ان لوگوں میں بھی کتنے ہیں کہ
اسکو مانتے ہیں اور منکر وہی ہیں
ہماری باتوں سے جو بے حکم ہیں
اور تو
پڑھتا نہ تھا اس سے پہلے کوئی کتاب
اور نہ لکھتا تھا اپنے داہنے ہاتھ سے
تو البتہ شبہ لاتے یہ جھوٹے
بلکہ یہ قرآن آیتیں ہیں صاف
سینے میں اُن کے جنکو ملی ہے سمجھ

يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُسَمًّى لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ

جلالین

(يجحد بآياتنا إلا الظالمون) اليهود جحدوها بعد ظهورها لهم (وقالوا) أي كفار مكة (لولا) هلا (أنزل عليه) على محمد (آية من ربه) وفي قراءة آيات كناقة صالح وعصا موسى ومائدة عيسى (قل) لهم (إنما الآيات عند الله) ينزلها كما يشاء (وإنما أنا نذير مبين) مظهر إنذاري بالنار أهل المعصية (أولم يكفهم) فيما طلبوه (أنا أنزلنا عليك الكتاب) القرآن (يتلى عليهم) فهو آية مستمرة لا انقضاء لها بخلاف ما ذكر من الآيات (إن في ذلك) الكتاب (لرحمة وذكرى) عظة (لقوم يؤمنون قل كفى بالله بيني وبينكم شهيدا) بصدقي (يعلم ما في السموات والأرض) ومنه حالي وحالكم (والذين آمنوا بالباطل) وهو ما يعبد من دون الله (وكفروا بالله) منكم (أولئك هم الخاسرون) في صفقتهم حيث اشتروا الكفر بالإيمان (ويستعجلونك بالعذاب ولولا أجل مسمى) له (لجاءهم العذاب) عاجلا (وليأتينهم بغتة وهم لا يشعرون) بوقت إتيانه (يستعجلونك بالعذاب) في الدنيا (وإن جهنم لمحيطة بالكافرين يوم يغشاهم العذاب من فوقهم ومن تحت أرجلهم ويقول) فيه بالنون أي نأمر بالقول وبالياء أي يقول الموكل بالعذاب (ذوقوا ما كنتم

فتح الرحمن

انکار نمی کند آیات ما را مگر ستمکاران. و گفتند چرا فرود آورده نشد بر وی نشانها از جانب پروردگار وی. بگو جز این نیست که نشانها نزدیک خداست و جز این نیست که من بیم کننده ظاهرم. آیا کفایت نکرد ایشان را آنکه فرود آوردیم بر تو کتاب که خوانده میشود بر ایشان هر آینه درین رحمت است و پند برای گروهی که باور دارند. بگو بس است خدا میان من و میان شما گواه میداند آنچه در آسمانها و زمین است و آنانکه ایمان آورده اند بباطل و کافر شده اند بخدا ایشان زیانکارانند. و شتاب می طلبند از تو عذاب را و اگر نبودی میعادی معین هر آینه آمدی بدیشان عذاب و البته بیاید بدیشان ناگهان و ایشان خبر ندارند. شتاب می طلبند از تو عذاب را و هر آینه دوزخ فرو گیرنده است کافران را. روزی که بپوشد ایشان را عذاب از بالای ایشان و از زیر پایهای ایشان و گوید بچشید جزای آنچه

موضح القرآن

منکر نہیں ہماری باتوں سے مگر وہی جو بے انصاف ہیں۔ اور کہتے ہیں کیوں نہ اتریں اس پر نشانیاں اس کے رب سے۔ تو کہہ نشانیاں تو ہیں اختیار میں اللہ کے اور میں تو یہی سنانے والا ہوں کھول کر۔ کیا ان کو بس نہیں کہ ہم نے تجھ پر اتاری کتاب کہ ان پر پڑھی جاتی ہے بیشک اس میں رحمت ہے اور سمجھانا ان لوگوں کو جو مانتے ہیں۔ تو کہہ بس ہے اللہ میرے تمہارے بیچ گواہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ اور جو لوگ یقین لاتے ہیں جھوٹ پر اور منکر ہوئے ہیں اللہ سے وہی ہیں ٹوٹے میں۔ اور شتاب مانگتے ہیں تجھ سے آفت اور اگر نہ ہوتا ایک وعدہ ٹھہرا ہوا تو آ پہنچتی ان پر آفت اور آوے گی ان پر اچانک اور ان کو خبر نہ ہو گی۔ شتاب مانگتے ہیں تجھ سے عذاب اور دوزخ گھیر رہی ہے منکروں کو۔ جس دن گھیر لے گا ان کو عذاب ان کے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے اور کہے گا چکھو جیسا کچھ

[illegible]

تعملون ۞ يا عبادي الذين آمنوا إن أرضي واسعة فإياي فاعبدون ۞ كل نفس ذائقة الموت ثم إلينا ترجعون ۞ والذين آمنوا وعملوا
الصالحات لنبوئنهم من الجنة غرفا تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها نعم أجر العاملين ۞ الذين صبروا وعلى ربهم
يتوكلون ۞ وكأين من دابة لا تحمل رزقها الله يرزقها وإياكم وهو السميع العليم ۞ ولئن سألتهم من خلق السماوات والأرض وسخر
الشمس والقمر ليقولن الله فأنى يؤفكون ۞ الله يبسط الرزق لمن يشاء من عباده ويقدر له إن الله بكل

عشر

جلالين

تعملون ۞) أي جزاءه فلا تعوقونا (يا عبادي الذين آمنوا إن أرضي واسعة فإياي فاعبدون ۞) في أي أرض تيسرت فيها العبادة بأن تهاجروا إليها من أرض لم تتيسر فيها نزل في ضعفاء مسلمي مكة كانوا في ضيق من إظهار الإسلام بها (كل نفس ذائقة الموت ثم إلينا ترجعون ۞) بالتاء والياء بعد البعث (والذين آمنوا وعملوا الصالحات لنبوئنهم) ننزلنهم وفي قراءة بالمثلثة بعد النون من الثواء الإقامة وتعديته إلى غرف بحذف في (من الجنة غرفا تجري من تحتها الأنهار خالدين) مقدرين الخلود (فيها نعم أجر العاملين ۞) هذا الأجر هم (الذين صبروا) على أذى المشركين والهجرة لإظهار الدين (وعلى ربهم يتوكلون ۞) فيرزقهم من حيث لا يحتسبون (وكأين) كم (من دابة لا تحمل رزقها) لضعفها (الله يرزقها وإياكم) أيها المهاجرون وإن لم يكن معكم زاد ولا نفقة (وهو السميع) لأقوالكم (العليم ۞) بضمائركم (ولئن) لام قسم (سألتهم) أي الكفار (من خلق السماوات والأرض وسخر الشمس والقمر ليقولن الله فأنى يؤفكون ۞) يصرفون عن توحيده بعد إقرارهم بذلك (الله يبسط الرزق) يوسعه (لمن يشاء من عباده) امتحانا (ويقدر) يضيق (له) بعد البسط أي لمن يشاء ابتلاء (إن الله بكل

فتح الرحمن

بیکردید ای بندگان مسلمان من
هر آئینه زمین من کشاده است پس مرا بخصوص عبادت کنید
هر شخصی چشنده مرگ است باز بسوی ما گردانیده شوید
و آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند البته فرود آریم ایشانرا
از بهشت محلهای بلند میرود
زیر آن جویها جاوید آنجا نیک مزد
این عمل کنندگان آنانکه صبر کردند
و بر پروردگار خویش توکل میکنند
و بسا جانور که بر نمیدارد روزی خود را
خدا روزی میدهد او را و شما را
و اوست شنوا دانا
و اگر سوال کنی ایشانرا که کیست آنکه آفرید
آسمانها و زمین و رام گردانید آفتاب و ماه را البته گویند آن خداست
پس از کجا جهت گردانیده می شوند
خدا فراخ میکند روزی برای هر که خواهد
از بندگان خویش و تنگ می سازد برای هر که خواهد
هر آئینه خدا بهر

موضح القرآن

جو کرتے تھے اب اے بندو میرے جو یقین لائے ہو
میری زمین کشادہ ہے سو مجھی کو بندگی کرو
جو جی ہے سو چکھیگا موت پھر ہماری طرف پھر آؤ گے
اور جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو ہم جگہ دینگے
بہشت میں جھروکے نیچے بہتی
نہریں سدا رہیں انمیں خوب نیگ ہے
کام والوں کو جو ٹھہرے رہے
اور اپنے رب پر بھروسا کیا
اور کتنے جانور ہیں جو اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی
اللہ روزی دیتا ہے انکو اور تمکو
اور وہی ہے سنتا جانتا
اور جو تو لوگوں سے پوچھے کس نے بنائے
آسمان اور زمین اور کام لگائے سورج اور چاند تو کہیں اللہ
پھر کہاں سے الٹے جاتے ہیں
اللہ پھیلاتا ہے روزی جسکے واسطے چاہے
اپنے بندوں میں اور ماپ کر دیتا ہے جسکو چاہے
بیشک اللہ ہر

توکل می کنند مومنان که این آیتها شنیده ... از اسباب معیشت مهیا نه شد چگونه توان رفت آیت اللہ کو کائن من دابۃ
الا بہ سبب ...

اتل ما اوحی ۲۱ العنكبوت

ع

خمس

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝
فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ
وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

جلالین

شَيْءٍ عَلِيمٌ) وَمِنْهُ مَحَلُّ الْبَسْطِ وَالتَّضْيِيقِ (وَلَئِنْ) لَامُ قَسَمٍ
(سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ) فَكَيْفَ يُشْرِكُونَ بِهِ
(قُلْ) لَهُمْ (الْحَمْدُ لِلَّهِ) عَلَى ثُبُوتِ الْحُجَّةِ عَلَيْكُمْ (بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ) تَنَاقُضَهُمْ فِي ذَلِكَ (وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ
الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ) وَأَمَّا الْقُرَبُ فَمِنْ أُمُورِ الْآخِرَةِ
لِظُهُورِ ثَمَرَتِهَا فِيهَا (وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ) بِمَعْنَى
الْحَيَاةِ (لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ) ذَلِكَ مَا آثَرُوا الدُّنْيَا عَلَيْهَا (فَإِذَا
رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) أَيِ الدُّعَاءَ
أَيْ لَا يَدْعُونَ مَعَهُ غَيْرَهُ لِأَنَّهُمْ فِي شِدَّةٍ وَلَا يَكْشِفُهَا إِلَّا
هُوَ (فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ) بِهِ (لِيَكْفُرُوا
بِمَا آتَيْنَاهُمْ) مِنَ النِّعْمَةِ (وَلِيَتَمَتَّعُوا) بِاجْتِمَاعِهِمْ عَلَى
عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِسُكُونِ اللَّامِ أَمْرُ
تَهْدِيدٍ (فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ) عَاقِبَةَ ذَلِكَ (أَوَلَمْ
يَرَوْا) يَعْلَمُوا (أَنَّا جَعَلْنَا) بَلَدَهُمْ مَكَّةَ (حَرَمًا آمِنًا
وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ) قَتْلًا وَسَبْيًا دُونَهُمْ
(أَفَبِالْبَاطِلِ) الصَّنَمِ (يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ)
بِإِشْرَاكِهِمْ (وَمَنْ أَظْلَمُ) أَيْ لَا أَحَدَ أَظْلَمُ (مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا)
بِأَنْ أَشْرَكَ بِهِ (أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ) النَّبِيِّ أَوِ الْكِتَابِ
(لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى) مَأْوًى

فتح الرحمن

چیز دانا است

و اگر سوال کنی ازیشان کیست آنکه فرود آورد از آسمان آب پس زنده ساخت بآن زمین را بعد از مردن آن البته گویند آن خدا است

بگو ستایش خدا راست بلکه

بیشترین ایشان نمی فهمند و نیست این زندگانی

دنیا مگر بازی و بیهوده

و هر آئینه سرای آخرت همونست سرای زندگانی

اگر می دانستند پس چون

سوار شوند در کشتی دعا کنند خدا را خالص کنان برای وی عبادت را

پس وقتیکه نجات داد ایشان را بسوی خشکی ناگاه ایشان شرک می آرند

تا عاقبت ناسپاسی کنند بآنچه دادیم ایشان را و تا بهره مند شوند

پس خواهند دانست

آیا ندیدند که ما ساختیم حرم را جای امن و ربوده میشوند مردمان از گرداگرد ایشان

آیا بباطل ایمان می آرند و بنعمت خدا کافر میشوند

و کیست ستمکار تر از کسیکه افترا کرد بر خدا دروغ را

یا دروغ داشت سخن راست را

چون بیامد بوی آیا نیست در دوزخ جای

موضح القرآن

چیز سے خبردار ہے۔ اور جو

تو پوچھے اُنسے کس نے اُتارا آسمان سے پانی پھر جلا دیا اُس سے زمین کو اُسکے مرے پیچھے تو کہیں اللہ نے

تو کہہ سب خوبی اللہ کو ہے پر

بہت لوگ نہیں بوجھتے۔ اور یہ

دنیا کا جینا تو یہی ہے جی بہلانا اور کھیلنا

اور پچھلا گھر جو ہے سو وہی ہے جینا

اگر اُنکو سمجھ رکھتے پھر جب

سوار ہوئے کشتی میں پکارنے لگے اللہ کو نری اُسی پر رکھکر نیت

پھر جب بچا لایا اُنکو زمین کی طرف اُسی وقت لگے شریک بنانے کہ منکر ہوں ہمارے دیے سے اور مزے اُڑاتے رہیں

سو آگے جان لینگے کیا نہیں

دیکھتے کہ ہم نے رکھدی ہے پناہ کی جگہ امن کی

اور لوگ اُچکے جاتے ہیں اُنکے آس پاس سے

کیا جھوٹ پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا احسان نہیں مانتے

اور اُس سے بے انصاف کون جو باندھے اللہ پر جھوٹ

یا جھٹلاوے سچی بات کو

جب اُس تک پہنچے کیا دوزخ میں

[illegible]

مثوى للكافرين ۝ والذين جاهدوا فينا لنهدينهم سبلنا وإن الله لمع المحسنين ۝

سورة الروم مكية وهي ستون أو تسع وخمسون آية — بسم الله الرحمن الرحيم — ستون آية وستة ركوعات

الم ۝ غلبت الروم ۝ في أدنى الأرض وهم من بعد غلبهم سيغلبون ۝ في بضع سنين لله الأمر من قبل ومن بعد ويومئذ يفرح المؤمنون ۝ بنصر الله

جلالین

مأوى (للكافرين) أي فيها ذلك وهو منهم (والذين جاهدوا فينا) في حقنا (لنهدينهم سبلنا) أي طرق السير إلينا (وإن الله لمع المحسنين) المؤمنين بالنصر والعون

سورة الروم مكية وهي ستون أو تسع وخمسون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(الم) الله أعلم بمراده به (غلبت الروم) وهم أهل كتاب غلبتها فارس وليسوا أهل كتاب بل يعبدون الأوثان ففرح كفار مكة بذلك وقالوا للمسلمين نحن نغلبكم كما غلبت فارس الروم (في أدنى الأرض) أي أقرب أرض الروم إلى فارس بالجزيرة التقى فيها الجيشان والبادي بالغزو الفارس (وهم) أي الروم (من بعد غلبهم) أضيف المصدر إلى المفعول أي غلبة فارس إياهم (سيغلبون) فارس (في بضع سنين) هو ما بين الثلاث إلى التسع أو العشر فالتقى الجيشان في السنة السابعة من الالتقاء الأول وغلبت الروم فارس (لله الأمر من قبل ومن بعد) أي من قبل غلب الروم ومن بعده المعنى أن غلبة فارس أولا وغلبة الروم ثانيا بأمر الله أي إرادته (ويومئذ) أي يوم تغلب الروم (يفرح المؤمنون بنصر الله) إياهم على فارس وقد فرحوا بذلك وعلموا به يوم وقوعه يوم بدر بنزول جبريل بذلك فيه مع فرحهم بنصرهم

فتح الرحمن

کافران را جایگاه
و آنانکه جهاد کردند در راه ما البته دلالت کنیم ایشان را به راههای خود
و هر آئینه خدا با نیکوکاران است
سورهٔ روم مکی است و آن پنجاه و نه آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
الم
مغلوب شدند قوم روم
در نزدیک‌ترین زمین یعنی در سرحد خود
و ایشان بعد از مغلوب شدن خود
غالب خواهند آمد
در چند سال
خدا راست فرمان پیش ازین و پس ازین
و آن روز
شادمان شوند مسلمانان به نصرت خدا

موضح القرآن

منکروں کو اور جنہوں نے
محنت کی ہمارے واسطے ہم سجھا دیں گے ان کو اپنی راہیں
اور بے شک اللہ ساتھ ہے نیکی والوں کے
سورت روم مکی ہے ساٹھ آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
الم
دب گئے ہیں روم
لگتے ملک میں
اور وے اس دبنے پیچھے
اب غالب ہوں گے
کئی برس میں
اللہ کے ہاتھ ہے کام پہلے اور پیچھے
اور اس دن
خوش ہوں گے مسلمان اللہ کی مدد سے

يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ۝ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

جلالین

على المشركين فيه (ينصر من يشاء وهو العزيز) الغالب (الرحيم) بالمؤمنين (وعد الله) مصدر بدل من اللفظ بفعله والأصل وعدهم الله النصر (لا يخلف الله وعده ولكن أكثر الناس) أي كفار مكة (لا يعلمون) وعده تعالى بنصرهم (يعلمون ظاهرا من الحياة الدنيا) أي معاشها من التجارة والزراعة والبناء والغرس وغير ذلك (وهم عن الآخرة هم غافلون) إعادة هم تأكيد (أولم يتفكروا في أنفسهم) ليرجعوا عن غفلتهم (ما خلق الله السموات والأرض وما بينهما إلا بالحق و أجل مسمى) لذلك يعني عند انتهائه وبعده البعث (وإن كثيرا من الناس) أي كفار مكة (بلقاء ربهم لكافرون) أي لا يؤمنون بالبعث بعد الموت (أولم يسيروا في الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم) من الأمم وهي إهلاكهم بتكذيبهم رسلهم (كانوا أشد منهم قوة) كعاد وثمود (وأثاروا الأرض) حرثوها وقلبوها للزرع والغرس (وعمروها أكثر مما عمروها) أي كفار مكة (وجاءتهم رسلهم بالبينات) بالحجج الظاهرات (فما كان الله ليظلمهم) بإهلاكهم بغير جرم (ولكن كانوا أنفسهم يظلمون) بتكذيبهم رسلهم

فتح الرحمن

یاری می دهد هر کرا خواهد و اوست غالب مهربان. وعده کرده است خدا وعده را، خلاف نمیکند خدا وعده خود را، ولیکن بیشترین مردمان نمیدانند. میدانند ظاهری را از زندگانی دنیا، و ایشان از آخرت بیخبران اند. آیا تامل نکردند در ضمیر خود؟ نیافریده است خدا آسمانها و زمین را و آنچه درمیان این هردو است مگر به تدبیر درست و به میعادی مقرر. و هر آئینه بسیاری از مردمان به ملاقات پروردگار خویش نامعتقد اند. آیا سیر نکردند در زمین پس بنگرند چگونه شد عاقبت آنانکه پیش از ایشان بودند؟ بودند توانا تر از ایشان و شورانیدند زمین را و آباد کردند آنرا بیشتر از آباد کردن ایشان آنرا، و آمدند بدیشان پیغمبران ایشان با نشانها روشن، پس نبود خدا که ستم کند بر ایشان ولیکن بر خویشتن ستم میکردند.

موضح القرآن

مدد کرتا ہے جس کی چاہے، اور وہی ہے زبردست رحم والا۔ اللہ کا وعدہ ہوا، خلاف نہ کریگا اللہ اپنا وعدہ، لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔ جانتے ہیں اوپر اوپر دنیا کا جینا، اور وہ لوگ آخرت سے خبر نہیں رکھتے۔ کیا دھیان نہیں کرتے اپنے جی میں، اللہ نے جو بنائے آسمان زمین اور جو ان کے بیچ ہے سو ٹھیک ساز پر، اور ٹھہرے وعدے پر، اور بہت لوگ اپنے رب کا ملنا نہیں مانتے۔ کیا پھرے نہیں ملک میں جو دیکھیں آخر کیسا ہوا ان سے اگلوں کا؟ زیادہ تھے ان سے زور میں، اور زمین اٹھائی اور بسائی ان کے بسانے سے زیادہ، اور پہنچے ان پاس رسول ان کے لے کر کھلے حکم، پھر اللہ نہ تھا ان پر ظلم کرنے والا، لیکن وہ اپنا آپ برا کرتے تھے۔

ابتداء الروم

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاؤُا السُّوْأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ
خمس تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاؤُا السُّوْأَىٰ) تأنيث الاسوأ الاقبح خبر كان على رفع عاقبة واسم كان على نصب عاقبة والمراد بها جهنم واساءتهم (أَنْ) اى بان (كَذَّبُوا	باز شد حال بد عاقبت آنکه ان باشد که بدی کردند بجهت کافر شدن ...	پھر ہوا انجام برا کرنے والوں کا برا
بِآيَاتِ اللّٰهِ) القرآن (وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ) اى ينشئ خلق الناس (ثُمَّ يُعِيدُهُ) اى خلقهم بعد موتهم (ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ) بالتاء والياء (وَيَوْمَ	سبب آنکه دروغ داشتند آیات خدا را و بآن استهزای کردند خدا نو میکند آفرینش باز دوباره کندش باز بسوی او گردانیده شوید و روزیکه	اس پر کہ جھٹلائیں باتیں اللہ کی اور ان پر ٹھٹھے کرتے تھے اللہ بناتا ہے پہلی پھر اس کو دہرا دیگا پھر اسی کی طرف پھر جاؤ گے اور جس دن
تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ) يسكت المشركون لانقطاع حجتهم (وَلَمْ يَكُنْ) اى لا يكون (لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ) ممن اشركوا بالله وهم الاصنام ليشفعوا لهم (شُفَعَاءُ وَكَانُوا) اى يكونون (بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ) اى متبرئين منهم	قائم شود قیامت ملزم شده خاموش شوند گناهگاران و نباشد برای ایشان از شریکان ایشان هیچ شفاعت کننده و باشند بشریکان خویش نا معتقد	اٹھے گی قیامت آس ٹوٹ رہ جاوینگے گنہگار اور نہ ہوں گے ان کے شریکوں میں کوئی ان کے سفارش والے اور ہو جاویں گے اپنے شریکوں سے منکر
(وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ) تاكيد (يَتَفَرَّقُونَ ۝) اى المؤمنون والكافرون (فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ) جنة (يُحْبَرُونَ) يسرون	و روزیکه قائم شود قیامت آن روز پراگنده شوند مردمان اما آنانکه ایمان آوردند و کردند کارهای شایسته پس ایشان در بهشت خوشحال کرده شوند	اور جس دن اٹھیگی قیامت اس دن لوگ بھانت بھانت ہو جاوینگے سو جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام سو وے باغ میں ہیں ان کی آؤ بھگت ہوتی ہے
(وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا) القرآن (وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ) البعث وغيره (فَأُولٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝	و اما آنانکه کافر شدند و دروغ داشتند آیات ما را و ملاقات آخرت را پس ایشان در عذاب حاضر کردگان اند	اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں اور ملنا پچھلے گھر کا سو عذاب میں پکڑے آئے ہیں
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ) اى سبحوا الله بمعنى صلوا (حِينَ تُمْسُونَ) اى تدخلون فى المساء وفيه صلاتان المغرب والعشاء (وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝) تدخلون فى الصباح وفيه صلاة الصبح	پس پاکیست خدا را وقتیکه شام میکنید و وقتیکه بصباح در می آئید	سو پاک اللہ کی یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو

قوله تعالى ويوم تقوم الساعة ... [illegible]
[illegible]
[illegible]

الروم ٣٠ — آیات — ع

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ۝ وَمِنْ
آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ ۝

جلالين

(وله الحمد في السموات والارض) اعتراض ومعناه يحمده اهلهما (وعشيا) عطف على حين وفيه صلاة العصر (وحين تظهرون) تدخلون في الظهيرة وفيه صلاة الظهر (يخرج الحي من الميت) كالانسان من النطفة والطائر من البيضة (ويخرج الميت) النطفة والبيضة (من الحي ويحيي الارض) بالنبات (بعد موتها) اي يبسها (وكذلك) الاخراج (تخرجون) من القبور بالبناء للفاعل وللمفعول (ومن اياته) تعالى الدالة على قدرته تعالى (ان خلقكم من تراب) اي اصلكم ادم (ثم اذا انتم بشر) من دم ولحم (تنتشرون) في الارض (ومن اياته ان خلق لكم من انفسكم ازواجا) فخلقت حوى من ضلع ادم وسائر النساء (لتسكنوا اليها) وتالفوها (وجعل بينكم) جميعا (مودة ورحمة ان في ذلك) المذكور (لايات لقوم يتفكرون) في صنع الله تعالى (ومن اياته خلق السموات والارض واختلاف السنتكم) اي لغاتكم من عربية وعجمية وغيرها (والوانكم) من بياض وسواد وغيرهما وانتم اولاد رجل واحد وامرأة واحدة (ان في ذلك لايات) دالات على قدرته تعالى (للعالمين) بفتح اللام وكسرها اي ذوي العقول واولي العلم

فتح الرحمن

و مر او راست ستایش در آسمانها و زمین
و آخر روز
و هنگامیکه در وقت زوال می درآیید
بیرون می آرد زنده را از مرده
و بیرون می آرد مرده را
از زنده و زنده میسازد زمین را پس از مردن وی
و همچنین بیرون آورده خواهید شد
و از نشانهای خدا
آنست که آفرید شما را
از خاک باز ناگهان شما مردم شده
جابجا پراگنده شده و از نشانهای او آنست که بیافرید
برای شما از جنس شما زنان را
تا آرام گیرید بسوی ایشان
و نهاد در میان شما دوستی و مهربانی
هر آئینه درین کار نشانهاست برای گروهی که تأمل کنند
و از نشانهای اوست آفریدن آسمانها و زمین و مختلف بودن زبانهای شما
و رنگهای شما
هر آئینه
درین کار نشانهاست دانشمندان را

موضح القرآن

اور اسی کی خوبی ہے آسمان و زمین میں
اور پچھلے وقت
اور جب دوپہر ہووے
نکالتا ہے جیتا مردے سے
اور نکالتا ہے مردہ
جیتے سے اور جلاتا ہے زمین کو
اس کے مرے پیچھے اور اسی طرح تم نکالے جاؤگے
اور اسکی نشانیوں سے
یہ کہ تم کو بنایا
مٹی سے پھر اب تم انسان ہو
پھیل پڑے اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ بنا دیے
تم کو تمہارے قسم سے جوڑے
کہ چین پکڑو ان کے پاس
اور رکھا تمہارے بیچ پیار اور مہر
البتہ اس میں
بہت پتے ہیں ان لوگوں کو جو دھیان کرتے ہیں
اور اسکی نشانیوں سے ہے بنانا آسمان زمین کا اور بھانت بھانت بولیاں تمہاری
اور رنگ
اس میں
بہت پتے ہیں بوجھنے والوں کو

[illegible]

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ۝ وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ هَل لَّكُم

جلالين

(وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) بإرادته تعالى راحة لكم (وَابْتِغَاؤُكُم) بالنهار (مِّن فَضْلِهِ) أي تصرفكم في طلب المعيشة بإرادته (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ) سماع تدبر واعتبار (وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُم) أي إراءتكم (الْبَرْقَ خَوْفًا) للمسافر من الصواعق (وَطَمَعًا) للمقيم في المطر (وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا) أي يبسها بأن تنبت (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ) المذكور (لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ) يتدبرون (وَمِنْ آيَاتِهِ أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ) بإرادته من غير عمد (ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ) بأن ينفخ إسرافيل في الصور للبعث من القبور (إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ) منها أحياء فخروجكم منها بدعوة من آياته تعالى (وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) عبيدا وملكا (كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ) مطيعون (وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ) للناس (ثُمَّ يُعِيدُهُ) بعد هلاكهم (وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ) من البدء بالنظر إلى ما عند المخاطبين من أن إعادة الشيء أسهل من ابتدائه وإلا فهما عند الله تعالى سواء في السهولة (وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) أي الصفة العليا وهي أنه لا إله إلا هو (وَهُوَ الْعَزِيزُ) في ملكه (الْحَكِيمُ) في خلقه (ضَرَبَ) جعل (لَكُم) أيها المشركون (مَّثَلًا) كائنا (مِّنْ أَنفُسِكُمْ) وهو (هَل لَّكُم

فتح الرحمن

واز نشانهای اوست خفتن شما در شب و روز
وطلب کردن شما از فضل او
هر آئینه درین کار نشانهاست برای قومی که می شنوند
واز نشانهای اوست که می نماید بشما
برق را از برای ترسانیدن و رغبت دادن
و فرود می آرد از آسمان آب پس زنده می کند بسبب آن زمین را بعد مردن او
هر آئینه درین کار نشانهاست
برای قومی که می فهمند واز نشانهای اوست که برپاست آسمان
و زمین بحکم او باز چون بخواند شما را یکبار
ناگهان شما از زمین برآئید
و مر اوراست هر که در آسمانها و زمین است
همه برای او فرمانبردار اند و اوست آنکه
می آفریند ابتدا باز دوباره کند ش و این دوباره کردن
آسان تر است بروی
و مر اوراست صفت بلند تر در آسمانها
و زمین و اوست
غالب با حکمت بیان کرد برای شما
داستانی از حال شما آیا هست برای

موضح القرآن

اور اسکی نشانیوں سے ہے تمہارا سونا رات کو اور دن میں
اور تلاش کرنا اسکے فضل سے
اس میں بہت پتے ہیں انکو جو سنتے ہیں
اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ دکھاتا ہے تمکو
بجلی ڈر اور امید کے لئے
اور اتارتا ہے آسمان سے پانی پھر جلاتا ہے اس سے زمین کو مرے پیچھے
اس میں بہت پتے ہیں
ان لوگوں کو جو بوجھتے ہیں اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ کھڑا ہے آسمان
زمین اسکے حکم سے پھر جب پکاریگا تمکو ایک بار
زمین سے
تبھی تم نکل پڑو گے
اور اسی کے ہیں جو کوئی ہیں آسمان و زمین میں
سب اسکے حکم کے تابع ہیں اور وہی ہے جو
پہلی بار بناتا ہے پھر اسکو دہراویگا اور وہ
آسان ہے اس پر
اور اسکی کہاوت سب سے اوپر آسمان
زمین میں اور وہی ہے
زبردست حکمتوں والا بتائی تمہارے لئے
ایک کہاوت تمہارے اندر سے تمہارے

الروم

عشر

مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ فَأَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ

جلالین

مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أي من مماليككم (مِنْ شُرَكَاءَ) لكم (فِيمَا رَزَقْنَاكُمْ) من الأموال وغيرها (فَأَنْتُمْ) وهم (فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ) أي أمثالكم من الأحرار والاستفهام بمعنى النفي المعنى ليس مماليككم شركاء لكم إلى آخره عندكم فكيف تجعلون بعض مماليك الله شركاء له (كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ) نبينها مثل ذلك التفصيل (لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ) يتدبرون (بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا) بالإشراك (أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ) أي لا هادي له (وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ) مانعين من عذاب الله (فَأَقِمْ) يا محمد (وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا) مائلا إليه أي أخلص دينك لله أنت ومن تبعك (فِطْرَتَ اللَّهِ) خلقته (الَّتِي فَطَرَ) خلق (النَّاسَ عَلَيْهَا) وهي دينه أي الزموها (لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ) لدينه أي لا تبدلوه بأن تشركوا (ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ) المستقيم توحيد الله (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ) أي كفار مكة (لَا يَعْلَمُونَ) توحيد الله (مُنِيبِينَ) راجعين (إِلَيْهِ) تعالى فيما أمر به ونهى عنه حال من فاعل أقم وما أريد به أي أقيموا (وَاتَّقُوهُ) خافوه (وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنَ الَّذِينَ) بدل بإعادة الجار (فَرَّقُوا دِينَهُمْ) باختلافهم فيما يعبدونه (وَكَانُوا شِيَعًا) فرقا في ذلك (كُلُّ حِزْبٍ)

فتح الرحمن

از بندگانی که مالک ایشان است دست شما شریک هیچ در آنچه عطا کردیم شما را تا شما در آن برابر باشید
بیم کنید از ایشان مانند ترسیدن از قوم خویش

همچنین بیان می کنیم نشانها را
برای قومی که فهم دارند
بلکه پیروی کردند ستمگاران خواهش نفس خود را بغیر علم پس کیست که راه نماید کسی را که
گمراه کرد خدا و نیست ایشان را هیچ یاری دهنده
پس راست کن روی خود را برای دین حنیف شده
لازم گیرید آفرینش خدا را که پیدا کرد مردمان را بر وی
نیست تبدیل کردن آفرینش خدا را
این است دین راست
ولیکن اکثر مردمان نمی دانند
رجوع کنید رجوع کرده بسوی وی
و بترسید از وی
و برپا دارید نماز را و مباشید از شرک آرندگان
از آنانکه پراگنده ساختند دین خود را
و شدند گروه گروه هر گروهی

موضح القرآن

تمہارے ہاتھ کے مال ہیں اُن میں کوئی ساجھی تمہارا ہماری دی روزی میں کہ تم سب اس میں
برابر ہو خطرہ رکھو اُنکا جیسے خطرہ رکھو اپنوں کا

یوں کھول کر بیان کرتے ہیں ہم پتے
اُن لوگوں کو جو بوجھتے ہیں بلکہ چلے ہیں بے انصاف
اپنے چاؤ پر بے سمجھے سو کون سمجھاوے جس کو
اللہ نے بھٹکایا اور کوئی نہیں ان کا مددگار
سو تو سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر ایک طرف کا ہو کر
وہی تراش اللہ کی جس پر تراشا لوگوں کو
بدلنا نہیں اللہ کے بنائے کو
یہی ہے دین سیدھا
لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے
سب رجوع ہو کر اسکی طرف
اور اُسی سے ڈرتے رہو
اور کھڑی رکھو نماز اور مت ہو شرک والوں میں
جنہوں نے پھوٹ ڈالی اپنے دین میں
اور ہو گئے بہت جتھے ہر فرقہ

اتل ما اوحی ۲۱ الروم ۳۰ خمس

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا
بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ۝ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ

جلالین

منهم (بما لديهم) عندهم (فرحون) مسرورون وفي قراءة فارقوا أي تركوا دينهم الذي أمروا به (وإذا مس الناس) أي كفار مكة (ضر) شدة (دعوا ربهم منيبين) راجعين (إليه) دون غيره (ثم إذا أذاقهم منه رحمة) بالمطر (إذا فريق منهم بربهم يشركون ۝ ليكفروا بما آتيناهم) أريد به التهديد (فتمتعوا فسوف تعلمون) عاقبة تمتعكم فيه التفات عن الغيبة (أم) بمعنى همزة الإنكار (أنزلنا عليهم سلطاناً) حجة وكتاباً (فهو يتكلم) تكلم دلالة (بما كانوا به يشركون) أي يأمرهم بالإشراك لا (وإذا أذقنا الناس) كفار مكة وغيرهم (رحمة) نعمة (فرحوا بها) فرح بطر (وإن تصبهم سيئة) شدة (بما قدمت أيديهم إذا هم يقنطون) ييأسون من الرحمة ومن شأن المؤمن أن يشكر عند النعمة ويرجو ربه عند الشدة (أولم يروا) يعلموا (أن الله يبسط الرزق) يوسعه (لمن يشاء) امتحاناً (ويقدر) يضيقه لمن يشاء ابتلاء (إن في ذلك لآيات لقوم يؤمنون) بها (فآت ذا القربى) القرابة (حقه) من البر والصلة (والمسكين وابن السبيل) المسافر من الصدقة وأمة النبي صلى الله عليه وسلم تبع له في ذلك (ذلك خير للذين يريدون وجه الله) أي ثوابه بما يعملون (وأولئك

فتح الرحمن

به آنچه نزدیک اوست خورسند است
و چون برسد
مردمان را سختی بخوانند پروردگار خود را رجوع کرده
بسوی وی باز چون بچشاند ایشان را از جانب خود آسایشی
ناگهان طایفه از ایشان به پروردگار خویش شریک مقرر کنند عاقبت حال ایشان آنکه ناسپاسی کنند با آنچه عطا کردیم ایشان را پس بهره مند شوید زود حقیقت حال خواهید دانست
آیا (همزه انکاری است)
فرود آورده‌ایم بر ایشان دلیلی پس آن دلیل بیان می‌کند برای ایشان آن
آنچه با خدا شریک می‌آرند
و چون بچشانیم مردمان را بخشایشی
شادمان شوند بآن و اگر برسد بدیشان سختی بسبب آنچه
پیش فرستاده است دست ایشان ناگهان ایشان ناامید شوند
آیا ندیدند که خدا کشاده می‌کند روزی
برای هرکه خواهد و تنگ می‌سازد برای هرکه خواهد
هرآئینه درین مقدمه نشانها است برای گروهی که ایمان می‌آرند پس بده ای مخاطب
خویشاوند را حق وی و مسکین را
و رهگذری را
این دادن بهتر است برای کسانیکه
می‌طلبند روی خدا را و ایشان

موضح القرآن

جو اپنے پاس ہے اس پر ریجھ رہے ہیں
اور جب لگے
لوگوں کو کچھ سختی پکاریں اپنے رب کو اسی طرف رجوع ہو کر
پھر جہاں چکھائی انکو اپنی طرف سے کچھ مہر
تبھی ایک لوگ ان میں اپنے رب کا شریک لگے بتانے کہ منکر ہو جاویں ہمارے دئے سے سو کام چلا لو اب آگے جان لوگے
کیا
ہم نے انپر اتاری ہے کوئی سند سو وہ بولتی ہے
جو یہ شریک بتاتے ہیں
اور جب چکھاویں ہم لوگوں کو کچھ مہر
اس پر ریجھے لگیں اور اگر آپڑے ان پر کچھ برائی
بدلے اپنے ہاتھوں کے بھیجے پر تبھی آس توڑ دیویں
کیا نہیں دیکھ چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی
جس پر چاہے اور ناپ کر دیتا ہے
اس میں پتے ہیں ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں سو تو دے
ناتے والے کو اسکا حق اور محتاج کو
اور مسافر کو
یہ بہتر ہے انکو جو لوگ
چاہتے ہیں اللہ کا منہ اور وہی ہیں

قوله تا ناسپاسی کنند ... [illegible]

الروم ٣٩

هم المفلحون ○ وما آتيتم من ربا ليربوا في أموال الناس فلا يربوا عند الله وما آتيتم من زكوة تريدون وجه الله فأولئك هم المضعفون ○ الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم يميتكم ثم يحييكم هل من شركائكم من يفعل من ذلكم من شيء سبحانه وتعالى عما يشركون ○ ظهر الفساد في البر والبحر بما كسبت أيدي الناس ليذيقهم بعض الذي عملوا لعلهم يرجعون ○ قل سيروا في الأرض فانظروا كيف كان عاقبة الذين من قبل كان أكثرهم مشركين ○ فأقم وجهك للدين القيم من قبل أن يأتي يوم لا مرد له من الله يومئذ يصدعون ○

ع عشر

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
جنکا بھلا ہی اور جو دیتے ہو بیاج	ایشان اند رستگار و آنچه داده باشید از سود	هُمُ الْمُفْلِحُونَ) الفائزون (وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا) بأن يعطي شيء هبة أو هدية ليطلب أكثر منه فسمي باسم المطلوب من الزيادة في المعاملة (لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ) المعطين أي يزيد (فَلَا يَرْبُو) يزكو (عِنْدَ اللَّهِ) أي لا ثواب فيه للمعطين (وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ) صدقة (تُرِيدُونَ) بها (وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ) ثوابهم بما أرادوه فيه التفات عن الخطاب (اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ) ممن أشركتموهم بالله (مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ) لا (سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ) به (ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ) أي القفار بقحط المطر وقلة النبات (وَالْبَحْرِ) أي البلاد التي على الأنهار بقلة مائها (بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ) من المعاصي (لِيُذِيقَهُمْ) بالنون والياء (بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا) أي عقوبته (لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ) يتوبون (قُلْ) لكفار مكة (سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ) فأهلكوا بإشراكهم ومساكنهم ومنازلهم خاوية (فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ) دين الإسلام (مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ) هو يوم القيامة (يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ)
کو بڑھتا رہے لوگوں کے مال میں	تا بیفزاید در اموال مردمان	
وہ نہیں بڑھتا اللہ کے یہاں	پس نمی افزاید نزدیک خدا	
اور جو دیتے ہو پاک دل سے چاہ کر	و آنچه داده باشید از صدقه طلب کنان	
منہ اللہ کا سو وہی ہیں جنکے دونے ہوئے	روی خدا را پس ایشان اند دو چند کنندگان	
اللہ وہ ہی جسنے تم کو بنایا	خدا آنست که بیافرید شما را	
پھر تمکو روزی دی پھر تمکو مارتا ہی پھر تمکو جلاویگا کوئی ہی تمھارے شریکوں میں	باز روزی داد شما را باز میرانید شما را باز زنده گرداند شما را آیا از شریکان شما	
جو کرسکے ان کاموں میں ایک کام بھی	کسے هست که بکند ازین کار چیزی پاکی او راست	
اور بہت اوپر ہی اس سے جو شریک بتاتے ہیں کھل پڑی ہی خرابی جنگل میں	و بلند تر است از آنچه شریک می آرند پیدا شد فساد در بیابان	
اور دریا میں	و در دریا	
لوگوں کے ہاتھ کی کمائی سے	بسبب آنچه عمل آورده است دستهای مردمان	
چکھایا چاہیے انکو کچھ مزہ ان کے کیے کام کا	تا بچشاند ایشان را جزای بعض آنچه عمل کرده اند	
کہ شاید وہ پھر آویں تو کہہ	بود که ایشان باز گردند بگو	
پھرو ملک میں تو دیکھو آخر کیسا ہوا پہلوں کا	سیر کنید در زمین پس بنگرید چگونه بود انجام آنانکه پیش از ایشان	
بہت ان میں تھے شریک والے	بودند بیشترین ایشان مشرکان	
سو تو سیدھا کر اپنا منہ سیدھی راہ پر	پس راست کن روی خود را برای دین راست	
اس سے پہلے کہ آ پہنچے ایک دن جسکو پھرنا نہیں اللہ کی طرف سے اس دن لوگ جدا جدا ہونگے	پیش از آنکه بیاید روزی که باز گشتن نیست آنرا از جانب خدا آن روز متفرق شوند	

الإسلام

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ
الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

جلالین

فيه ادغام التاء في الاصل في الصاد يتفرقون بعد الحساب
الى الجنة والنار (من كفر فعليه كفره) وبال كفره وهو النار
(ومن عمل صالحا فلانفسهم يمهدون) يوطئون منازلهم
في الجنة (ليجزي) متعلق بيصدعون (الذين آمنوا و
عملوا الصالحات من فضله) يثيبهم (انه لا يحب
الكافرين) اي يعاقبهم (ومن آياته) تعالى (ان يرسل
الرياح مبشرات) بمعنى لتبشركم بالمطر (وليذيقكم
بها (من رحمته) المطر والخصب (ولتجري الفلك) السفن
بها (بامره) بارادته (ولتبتغوا) تطلبوا (من فضله)
الرزق بالتجارة في البحر (ولعلكم تشكرون) هذه النعم
يا اهل مكة فتوحدونه (ولقد ارسلنا من قبلك
رسلا الى قومهم فجاؤهم بالبينات) بالحجج الواضحات
على صدقهم في رسالتهم اليهم فكذبوهم (فانتقمنا
من الذين اجرموا) اهلكنا الذين كذبوهم (وكان حقا
علينا نصر المؤمنين) على الكافرين باهلاكهم وانجاء
المؤمنين (الله الذي يرسل الرياح فتثير سحابا) تزعجه
(فيبسطه في السماء كيف يشاء) من قلة وكثرة (ويجعله
كسفا) بفتح السين وسكونها قطعا متفرقة (فترى
الودق) المطر (يخرج من خلاله) اي وسطه (فاذا اصا
ب به) بالودق (من يشاء من عباده اذا هم يستبشرون)

فتح الرحمن

هر که کافر شد پس برو بدی است کفر او
و هر که کرده باشد کار شایسته پس این جماعت برای خویشتن آرامگاه راست می کنند
تا جزا دهد خدا آنانرا که ایمان آوردند و
کارهای شایسته کردند از فضل خود هر آئینه وی دوست نمی دارد
کافران را و از نشانهای خدا آنست که می فرستد
بادهای مژده دهنده و تا بچشاند شما را
از رحمت خود یعنی باران و برای آنکه بروند کشتیها
بحکم وی و برای آنکه روزی طلب کنید از فضل او
و برای آنکه شما شکر کنید
و هر آئینه فرستادیم پیش از تو
پیغامبران را بسوی قوم ایشان پس آوردند پیش قوم خود نشانها
پس انتقام کشیدیم از آنانکه نافرمانی کردند و بود
نصرت مسلمانان لازم بر ما
خدا آنست که می فرستد بادها را پس برانگیزانند ابر را
پس می گستراند آن ابر را در آسمان چنانکه خواهد و می گرداندش
پاره پاره پس می بینی
قطرات باران که بیرون می آید از میان آن
پس چون رسانندش
بهر که خواهد از بندگان خود ناگهان ایشان شادمان میشوند

موضح القرآن

جو منکر ہوا سو اس پر پڑے اس کا منکر ہونا
اور جو کوئی کرے بھلے کام سو اپنی راہ سنوارتے ہیں
تا کہ وہ بدلا دے اُن کو جو یقین لائے اور
کئے بھلے کام اپنے فضل سے بیشک اُس کو نہیں بھاتے
انکار والے اور اُس کی نشانیوں میں
ایک یہ کہ چلاتا ہے باویں خوشخبری لانے والیاں اور
تا چکھاوے تم کو کچھ اپنی مہر کا اور تا چلیں جہاز
اُس کے حکم سے اور تا تلاش کرو اُس کے فضل سے
اور شاید تم حق مانو
اور ہم بھیج چکے ہیں تجھ سے پہلے
کتنے رسول اپنی اپنی قوم پاس پھر آئے اُن پاس نشانیاں لیکر
پھر بدلا لیا ہم نے اُن سے
جو گنہگار تھے اور حق ہے
ہم پر مدد ایمان والوں کی
اللہ ہے جو چلاتا ہے باویں پھر ابھارتی ہیں بدلی
پھر پھیلاتا ہے اُس کو آسمان میں جس طرح چاہے اور رکھتا ہے اُس کو
تہ پر تہ پھر تو دیکھے
مینہ نکلتا اُس کے بیچ سے پھر جب اُس کو پہنچایا
جس کو چاہے اپنے بندوں میں
تبھی وے لگے خوشیاں کرنے

الروم ۲۱ | عشر | ع

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ۝ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ
لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ
يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ
ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

جلالین

يستبشرون
يفرحون بالمطر (وإن) قد (كانوا من قبل أن ينزل عليهم
من قبله) تأكيد (لمبلسين) آيسين من إنزاله (فانظر
إلى أثر) وفي قراءة آثار (رحمت الله) أي نعمته بالمطر (كيف
يحيي الأرض بعد موتها) أي يبسها بأن تنبت (إن ذلك
لمحيي الأرض (لمحيي الموتى وهو على كل شيء قدير)
ولئن) لام قسم (أرسلنا ريحا) مضرة على نبات (فرأوه مصفرا
لظلوا) صاروا جواب القسم (من بعده) أي بعد
اصفراره (يكفرون) يجحدون النعمة بالمطر (فإنك
لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء إذا) بتحقيق الهمزتين
وتسهيل الثانية وبين الياء (ولوا مدبرين وما أنت
بهادي العمي عن ضلالتهم إن) ما (تسمع) سماع إفهام
وقبول (إلا من يؤمن بآياتنا) القرآن (فهم مسلمون)
مخلصون بتوحيد الله (الله الذي خلقكم من ضعف)
ماء مهين (ثم جعل من بعد ضعف) آخر وهو ضعف
الطفولية (قوة) أي قوة الشباب (ثم جعل من بعد
قوة ضعفا وشيبة) ضعف الكبر وشيب الهرم والضعف
في الثلاثة بضم أوله وفتحه (يخلق ما يشاء) من الضعف
والقوة والشباب والشيبة (وهو العليم) بتدبير خلقه
(القدير) على ما يشاء (ويوم تقوم الساعة يقسم) يحلف

فتح الرحمن

اگرچه بودند پیش از آنکه فرود آورده شود بر ایشان باران
قبل از ظهور سحاب ناامید شونده پس
در نگر
بسوی آثار رحمت خدا چگونه
زنده می کند زمین را بعد مرده بودن آن
هر آئینه وی
البته زنده کننده مردگان است و او
بر همه چیز توانا است
و هر آئینه اگر فرستیم بادی پس بینند
آن کشت را زرد شده
البته شوند بعد از آن
ناسپاسی کننده پس هر آئینه تو
نمی شنوانی مردگان را و نمی شنوانی
کران را آواز خواندن چون
روی بگردانند پشت داده و نیستی تو
راه نماینده کوران از گمراهی ایشان
نمی شنوانی
مگر کسی را که باور می دارد آیات ما را
پس آن جماعه انقیاد کننده اند
خدا آنست که آفرید شما را از ابتدای
ناتوانی
باز داد شما را بعد از ناتوانی
توانائی باز داد بعد از
توانائی ناتوانی و سفید موئی
می آفریند هر چه میخواهد
و او ست دانا
توانا و روزیکه قایم شود قیامت
سوگند خورند

موضح القرآن

اور پہلے ہو رہے تھے اسکے اترنے سے
پہلے ہی ناامید سو دیکھ
اللہ کی مہر کے نشان کیونکر
جلاتا ہے زمین کو اسکے مرنے پیچھے
بیشک وہی
مردوں کا جلانے والا اور وہ ہر چیز کر سکتا
اور اگر ہم بھیجیں ایک باؤ پھر دیکھیں
وہ کھیتی زرد پڑ گئی
تو لگیں اس پیچھے
ناشکری کرنے سو تو
سنا نہیں سکتا مردوں کو اور نہیں
سنا سکتا بہروں کو پکارنا جب
پھریں پیٹھ دیکر اور نہ تو
راہ سجھاوے اندھوں کو ان کے بھٹکنے
سے تو تو سناوے اسکو
جو یقین مانے ہماری باتیں سو وے
مسلمان ہوتے ہیں
اللہ ہی جسنے بنایا ہے تمکو کم زوری سے
پھر دیا کم زوری پیچھے زور
پھر دی زور پیچھے
کم زوری اور سفید بال
بناتا ہے جو چاہے
اور وہ سب جانتا ہے
کر سکتا اور جس دن اٹھ کھڑی ہوگی قیامت
قسمیں کھا ویں گے

اتل ما اوحي ٢١ — الروم

الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ
إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۝ كَذَٰلِكَ
يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ۝

عشر ١٠

جلالين

(الْمُجْرِمُونَ) الكافرون (مَا لَبِثُوا) في القبور (غَيْرَ
سَاعَةٍ) قال تعالى (كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ) يصرفون عن الحق
بالبعث كما صرفوا عن الصدق في مدة اللبث (وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ) من الملائكة وغيرهم (لَقَدْ لَبِثْتُمْ
فِي كِتَابِ اللَّهِ) فيما كتبه في سابق علمه (إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ
فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ) الذي أنكرتموه (وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ
لَا تَعْلَمُونَ) وقوعه (فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ) بالياء والتاء
(الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ) في إنكارهم له (وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُونَ) لا يطلب منهم العتبى أي الرجوع
إلى ما يرضي الله (وَلَقَدْ ضَرَبْنَا) جعلنا (لِلنَّاسِ فِي
هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ) تنبيهاً لهم (وَلَئِن) لام قسم
(جِئْتَهُم) يا محمد (بِآيَةٍ) مثل العصا واليد لموسى
(لَّيَقُولَنَّ) حذف منه نون الرفع لتوالي النونات
والواو ضمير الجمع لالتقاء الساكنين (الَّذِينَ كَفَرُوا)
منهم (إِنْ) ما (أَنتُمْ) أي محمد وأصحابه (إِلَّا مُبْطِلُونَ)
أصحاب أباطيل (كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ) التوحيد كما طبع على قلوب
هؤلاء (فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ) بنصرك عليهم (حَقٌّ
وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ) بالبعث أي لا يحملنك
على الخفة والطيش بترك الصبر أي لا تتركه

فتح الرحمن

گناہگاران که توقف نکردند در دنیا بجز یک ساعت
همچنین از راه برگردانیده می‌شدند
و گویند آنانکه
علم و ایمان داده شد هر آئینه توقف کرده اید
بر وفق کتاب خدا تا روز رستخیز
پس اینست روز رستخیز لیکن شما
نمی‌دانستید پس آن روز سود ندهد
ظالمان را عذر خواهی ایشان و نه از ایشان
توبه طلب کرده شود
و هر آئینه بیان کردیم برای مردمان
درین قرآن هر داستانی را و اگر
بیاری پیش ایشان نشانه
گویند
کافران
نیستید شما مگر بیهوده گوئی
همچنین مهر می‌نهد خدا بر دل
آنانکه نمی‌دانند
پس صبر کن هر آئینه وعدهٔ خدا راست است
و سبک نکنند ترا آنانکه یقین نمی‌آرند

موضح القرآن

گناہگار کہ ہم نہیں رہے
ایک گھڑی سے زیادہ اسی طرح تھے الٹے جاتے
اور کہیں گے جنکو ملی
سمجھ اور یقین تمہارا ٹھہراؤ تھا
اللہ کے لکھے میں جی اٹھنے کے دن تک
سو یہ ہے جی اٹھنے کا دن پر تم نہ تھے
جانتے سو اس دن کام نہ آوے گی
ان گنہگاروں کو تقصیر بخشوانی اور نہ ان سے
کوئی منانا چاہے
اور ہم نے بٹھائی ہے
اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت اور جو
تو لاوے ان پاس آیت
تو مقرر کہیں
وے منکر
تم سب جھوٹ بناتے ہو
یوں مہر کرتا ہے اللہ ان کے دلوں پر
جو سمجھ نہیں رکھتے
سو تو ٹھہرا رہ بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے
اور اچھال نہ دیں تجھ کو جو یقین نہیں لاتے

مروی است از آنحضرت صلی الله علیه وسلم که هر که سورهٔ روم را بخواند [illegible] ... کذا فی البیضاوی

الٓمٓ ما لقمان ٣٠ ٢١ — خمس

سورة لقمان مكية اربع وثلثون اية وقيل ثلث وثلثون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمٓ ۝ تلك ايات الكتاب الحكيم ۝ هدى ورحمة للمحسنين ۝ الذين يقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة وهم بالاخرة هم يوقنون ۝ اولئك على هدى من ربهم واولئك هم المفلحون ۝ ومن الناس من يشترى لهو الحديث ليضل عن سبيل الله بغير علم ويتخذها هزوا اولئك لهم عذاب مهين ۝ واذا تتلى عليه اياتنا ولى مستكبرا كان لم يسمعها كان في اذنيه وقرا

جلالين

سورة لقمان مكية الا ولو ان ما في الارض من شجرة اقلام الايتين فمدنيتان وهي اربع وثلاثون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمٓ الله اعلم بمراده به (تلك) اى هذه الايات (ايات الكتاب) القرآن (الحكيم) ذى الحكمة والاضافة بمعنى من هو (هدى ورحمة) بالرفع (للمحسنين) وفى قراءة العامة بالنصب حالا من الايات العامل فيها [illegible] تلك من معنى الاشارة (الذين يقيمون الصلوة) [illegible] للمحسنين (ويؤتون الزكوة وهم بالاخرة هم يوقنون) هم الثانى تاكيد (اولئك على هدى من ربهم واولئك هم المفلحون) الفائزون (ومن الناس من يشترى لهو الحديث) اى ما يلهى منه عما يعنى (ليضل) بفتح الياء وضمها (عن سبيل الله) طريق الاسلام (بغير علم ويتخذها) بالنصب عطفا على يضل وبالرفع عطفا على يشترى (هزوا) مهزوا بها (اولئك لهم عذاب مهين) ذو اهانة (واذا تتلى عليه اياتنا) القرآن (ولى مستكبرا) متكبرا عن الايمان (كان لم يسمعها كان في اذنيه وقرا) صمما وجملتا التشبيه حالان من ضمير ولى او الثانية بيان للاولى

فتح الرحمن

سورهٔ لقمان مكي است

وآن سي وچهار آيت است

بنام خداوند بخشاينده مهربان

الٓمٓ

اين آيتهاي كتاب باحكمت است (قرآن كريم)

هدايت وبخشايش شده براي نيكوكاران

آنانكه برپا مي دارند نماز را

ومي دهند زكوة را وايشان باخرت

يقين مي دارند ايشان بر هدايت اند

از پروردگار ايشان وايشان ايشانند رستگاران

واز مردمان كسي هست كه مي ستاند سخني كه براي بازي است يعني مثل قصه رستم

تا گمراه كند مردم را از راه خدا

بغير علم وتمسخر كرد راه خدا را

ايشانراست عذاب خوار كننده

وچون خوانده شود

برين شخص آيات ما روي گرداند تكبر كنان (قرآن)

گويا نشنيده است آنرا گويا در هردو گوش وي گراني است

موضح القرآن

سورت لقمان مكي ہے

چونتيس آيت كي

شروع الله كے نام سے جو بڑا مہربان نہايت رحم والا

يہ

باتيں ہيں پكی كتاب كی

سوجھ اور مہر نيكی والوں كو

جو كھڑی ركھتے ہيں نماز

اور ديتے ہيں زكوة اور وے ہيں جو آخرت كو

وے يقين كرتے ہيں وے ہيں سوجھ پر

اپنے رب كی طرف سے اور وے ہيں جنكا بھلا ہے اور ايك

لوگ ہيں كہ خريدار ہيں كھيل كی باتوں كے

تا بچلاويں الله كی راہ سے

بن سمجھے اور ٹھہراويں اسكو

ہنسی

وے جو ہيں انكو ذلت كی مار ہے اور جب سنائے

اسكو ہماری باتيں پيٹھ دے جاوے غرور سے

گويا انكو سنا ہی نہيں گويا اسكے دو كانوں بہرا پن ہے

قوله تعالى ومن الناس من يشترى [illegible] آورده اند كه نضر بن حارث [illegible] تجارت جانب فارس رفته [illegible] فرو [illegible] سليمان [illegible] ملوك عجم [illegible]

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝
هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا

جلالین

(فبشره) أعلمه (بعذاب أليم) مؤلم وذكر البشارة تهكم به وهو النضر بن الحارث كان يأتي الحيرة يتجر فيشتري كتب أخبار الأعاجم ويحدث بها أهل مكة ويقول إن محمدا يحدثكم أحاديث عاد وثمود وأنا أحدثكم أحاديث فارس والروم فيستملحون حديثه ويتركون استماع القرآن (إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم جنات النعيم خالدين فيها) حال مقدرة أي مقدرا خلودهم فيها إذا دخلوها (وعد الله حقا) أي وعدهم الله ذلك وحقه حقا (وهو العزيز) الذي لا يغلبه شيء فيمنعه عن إنجاز وعده ووعيده (الحكيم) الذي لا يضع شيئا إلا في محله (خلق السموات بغير عمد ترونها) أي العمد جمع عماد وهو الأسطوانة وهو صادق بأن لا عمد أصلا (وألقى في الأرض رواسي) جبالا مرتفعة (أن) لا (تميد) تتحرك (بكم وبث فيها من كل دابة وأنزلنا) فيه التفات عن الغيبة (من السماء ماء فأنبتنا فيها من كل زوج كريم) صنف حسن (هذا خلق الله) أي مخلوقه (فأروني) أخبروني يا أهل مكة (ماذا خلق الذين من دونه) غيره أي آلهتكم حتى أشركتموها به تعالى وما استفهام إنكار مبتدأ وذا بمعنى الذي بصلته خبره وأروني معلق عن العمل وما بعده سد مسد المفعولين (بل) للانتقال (الظالمون في ضلال مبين) بين بإشراككم وأنتم منهم (ولقد آتينا

فتح الرحمن

پس مژده ده اورا بعذاب درد دهنده

هر آئینه آنانکه ایمان آوردند وکردار های شایسته کردند ایشان راست بهشتهای نعمت

جاویدان آنجا

وعده داده خدا وعده راست

واوست غالب

باحکمت

آفرید آسمانها بغیر ستونها که می بینید آنرا

وافکند در زمین کوهها برای احتراز آنکه بجنباند شما را

وپراگنده کرد در زمین از هر نوع جانوری وفرود آوردیم

از آسمان آب پس رویانیدیم در زمین از هر جنس نیکو

این آفریده خداست پس بنمائید مرا

چه چیز آفریده اند آنانکه بجز وی اند (استفهام انکاری)

بلکه ستمگاران در گمراهی

ظاهر اند وهر آئینه عطا کردیم

موضح القرآن

سو خوشخبری دے اس کو دکھ والی مار کی

جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو ہیں نعمت کے باغ

رہا کریں ان میں

ہو چکا وعدہ اللہ کا سچا

اور وہی ہے زبردست

حکمتوں والا

بنائے آسمان بن ٹیکے ... دیکھتے ہو

اور ڈالے زمین پر

بوجھ کہ تم کو لے کر جھک نہ پڑے

اور بکھیرے اس میں سب طرح کے جانور اور اتارا ہم نے

آسمان سے پانی پھر اگائے زمین میں ہر قسم کے جوڑے خاصے

یہ کچھ بنایا ہے اللہ کا اب دکھاؤ مجھ کو

کیا بنایا ہے اوروں نے جو اس کے سوا ہیں

کوئی نہیں پر بے انصاف صریح بہکے ہیں

اور ہم نے دی ہے

لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ ڼ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ
اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا
فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

خمس

جلالين

لقمان الحكمة) منها العلم والديانة والاصابة في القول وحكمه كثيرة مأثورة كان يفتي قبل بعثة داود وادرك زمنه واخذ عنه العلم وترك الفتيا وقال في ذلك الا اكتفي اذا كفيت وقيل له اي الناس شر قال الذي لا يبالي ان رآه الناس مسيئا (ان) اي وقلنا له ان (اشكر لله) على ما اعطاك من الحكمة (ومن يشكر فانما يشكر لنفسه) لان ثواب شكره له (ومن كفر) النعمة (فان الله غني) عن خلقه (حميد) محمود في صنعه (و) اذكر (اذ قال لقمان لابنه وهو يعظه يابني) تصغير اشفاق (لا تشرك بالله ان الشرك) بالله (لظلم عظيم) فرجع اليه واسلم (ووصينا الانسان بوالديه) امرناه ان يبرهما (حملته امه) فوهنت (وهنا على وهن) اي ضعفت للحمل وضعفت للطلق وضعفت للولادة (وفصاله) فطامه (في عامين) وقلنا له (ان اشكر لي ولوالديك الي المصير) اي المرجع (وان جاهداك على ان تشرك بي ما ليس لك به علم) موافقة للواقع (فلا تطعهما وصاحبهما في الدنيا معروفا) اي بالمعروف البر والصلة (واتبع سبيل) طريق (من اناب) رجع (الي) بالطاعة (ثم الي مرجعكم فانبئكم بما كنتم تعملون) فاجازيكم عليه وجملة الوصية وما بعدها

فتح الرحمن

لقمان را حکمت ... و اکثر علما برآنند که پیغمبر نبود بلکه حکیم بود
گفتیم شکر کن خدای را
و هر که شکر کند پس جز این نیست که شکر کند برای نفع خود
و هر که ناسپاسی کند پس هرآینه خدا بی نیاز
ستوده کار است و یاد کن چون
گفت لقمان پسر خود را و وی پند میداد آن پسر را ای پسرک من
شریک مقرر مکن با خدا هرآینه شرک ستمی بزرگ است
و حکم فرمودیم آدمی را به نسبت پدر و مادر وی
در شکم برداشته است وی را مادر وی در حال سستی بالای سستی
و باز گرفتن وی از شیر در دو سال است بایں مضمون که شکر گذاری کن مرا
و پدر و مادر خود را بسوی من است بازگشت
و اگر کوشش کنند با تو بر آنکه شریک مقرر کنی با من چیزی را که نیست ترا بحقیقت آن دانشی
پس فرمان مبر ایشان را و صحبت دار با ایشان در دنیا بوجه پسندیده
و پیروی کن راه کسی که رجوع دارد
بسوی من باز بسوی من است بازگشت شما پس خبر دهم شما را بآنچه
میکردید

موضح القرآن

لقمان کو عقلمندی
کہ حق مان اللہ کا
اور جو کوئی حق مانیگا تو مانیگا اپنے بھلے کو
اور جو کوئی منکر ہوگا تو اللہ بے پروا ہے
سب خوبیوں سراہا اور جب
کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو جب اسکو سمجھانے لگا اے بیٹے
شریک نہ ٹھہرائیو اللہ کا بے شک شریک بنانا بڑی بے انصافی ہے
اور ہم نے تاکید کیا انسان کو اسکے ماں باپ کے واسطے
پیٹ میں رکھا اسکو اسکی ماں نے تھک تھک کر
اور دودھ چھڑانا اسکا دو برس میں کہ حق مان میرا
اور اپنے ماں باپ کا آخر مجھی تک آنا ہے اور اگر وہ تجھ سے اڑیں
اس پر کہ شریک مان میرا جو تجھ کو معلوم نہیں
تو انکا کہنا نہ مان اور ساتھ دے انکا دنیا میں دستور سے
اور راہ چل اسکی جو رجوع ہوا
میری طرف پھر مجھی طرف ہے تم کو پھر آنا پھر میں جتا دونگا تم کو جو کچھ تم
کرتے تھے

اتل ما اوحی ۲۱ لقمان ۳۱

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ؀ يٰبُنَيَّ اَقِمِ
الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ؀ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي
الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْـتَالٍ فَخُــوْرٍ ؀ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ
الْحَمِيْرِ ؀ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً

ع ۱۲

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اے بیٹے اگر کوئی چیز ہو	گفت لقمان اے پسرک من بدرستیکہ خطیئہ اگر باشد	اعتراض (يٰبُنَيَّ اِنَّهَا) اي الخصلة السيئة (اِنْ تَكُ
برابر رائی کے دانے کے پھر ہووے کسی پتھر میں یا آسمانوں میں	بسنگ دانہ از سپندان پس باشد درمیان سنگی یا در آسمانہا	مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ
یا زمین میں لا حاضر کرے	یا در زمین بہر حال حاضر کند	اَوْ فِي الْاَرْضِ) اي في اخفى مكان من ذلك (يَاْتِ
اسکو اللہ بیشک اللہ چھپے جانتا ہے	آنرا خدا ہر آئینہ خدا باریک بین	بِهَا اللّٰهُ) فيحاسب عليها (اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ) باستخراجها
خبردار ہے اے بیٹے کھڑی رکھ نماز اور سکھا بھلی بات	خبردار است اے پسرک من برپادار نماز را و بفرما بکار پسندیدہ	(خَبِيْرٌ) بمكانها (يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
اور منع کر برائی سے اور سہار جو تجھ پر پڑے	و منع کن از ناپسندیدہ و صبر کن بر آنچہ برسد ترا	وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ) بسبب الامر
بیشک یہ ہیں ہمت کے کام	ہر آئینہ این مقدمہ از کارہای مقصود است	والنهي (اِنَّ ذٰلِكَ) المذكور (مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ)
اور اپنے گال نہ پھلا	و متاب	اي معزوماتها التي يعزم عليها لوجوبها (وَلَا تُصَعِّرْ)
لوگوں کی طرف	رخسارۂ خود را از طرف مردمان یعنی بتکبر	وفي قراءة تصاعر (خَدَّكَ لِلنَّاسِ) لا تمل وجهك
اور مت چل زمین پر اتراتا	و مرو در زمین خرامان	عنهم تكبرا (وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا) اي خيلاء
بیشک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اتراتا بڑائیاں کرنے والا	ہر آئینہ خدا دوست نمی دارد ہر نازندۂ خود ستاینده را	(اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ) متبختر في مشيه (فَخُوْرٍ)
اور چل بیچ کی چال	و میانہ روی کن در رفتار خود	على الناس (وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ) توسط فيه
		بين الدبيب والاسراع وعليك السكينة والوقار
اور نیچی کر اپنی آواز بیشک بری سے بری آواز	و فرود آر آواز خود را ہر آئینہ بدترین آوازہا	(وَاغْضُضْ) اخفض (مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ)
گدھوں کی آواز ہے	آواز خران است	اقبحها (لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ) اوله زفير وآخره شهيق
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کام لگائے تمہارے جو کچھ ہے	آیا ندیدہ اید کہ خدا رام گردانید برای شما آنچہ در	(اَلَمْ تَرَوْا) تعلموا يا مخاطبين (اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
آسمان	آسمانہا است	السَّمٰوٰتِ) من الشمس والقمر والنجوم لتنتفعوا
و زمین میں	و آنچہ در زمین است	بها (وَمَا فِي الْاَرْضِ) من الثمار والانهار والدواب
اور بھردیں تم کو اپنی نعمتیں کھلی	و تمام فرود آورد بر شما نعمتہای خود را آشکارا	(وَاَسْبَغَ) اوسع واتم (عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً) هي حسن
اور چھپی	و پنہان	الصورة وتسوية الاعضاء وغير ذلك (وَّبَاطِنَةً) هي

[illegible]

اتل ما اوحی ٢١ — لقمان ٣١

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ (نصف)
الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ (خمس)

جلالین

المعروفة وغيرها (ومن الناس) أي أهل مكة (من يجادل في الله بغير علم ولا هدى) من رسول (ولا كتاب منير) أنزله الله بل بالتقليد (وإذا قيل لهم اتبعوا ما أنزل الله قالوا بل نتبع ما وجدنا عليه آباءنا) قال تعالى (أ) يتبعونه (ولو كان الشيطان يدعوهم إلى عذاب السعير) أي موجباته لا (ومن يسلم وجهه إلى الله) أي يقبل على طاعته (وهو محسن) موحد (فقد استمسك بالعروة الوثقى) بالطرف الأوثق الذي لا يخاف انقطاعه (وإلى الله عاقبة الأمور) مرجعها (ومن كفر فلا يحزنك) يا محمد (كفره) لا يهمنك كفره (إلينا مرجعهم فننبئهم بما عملوا إن الله عليم بذات الصدور) أي بما فيها كغيره فمجاز عليه (نمتعهم في الدنيا (قليلا) أيام حياتهم (ثم نضطرهم) في الآخرة (إلى عذاب غليظ) وهو عذاب النار لا يجدون عنه محيصا (ولئن) لام قسم (سألتهم من خلق السموات والأرض ليقولن الله) حذف منه نون الرفع لتوالي الأمثال وواو الضمير لالتقاء الساكنين (قل الحمد لله) على ظهور الحجة عليهم بالتوحيد (بل أكثرهم لا) يعلمون) وجوبه عليهم (لله ما في السموات و الأرض) ملكا وخلقا وعبيدا فلا يستحق العبادة فيهما غيره (إن الله هو الغني) عن خلقه (الحميد) المحمود في صنعه

فتح الرحمن

و از مردمان کسی هست که مکابره میکند در باب خدا بغیر دانش و بغیر هدایت و بغیر کتاب روشن. و چون گفته شود ایشان را پیروی کنید آنچه فرود آورده است خدا گویند بلکه پیروی کنیم چیزی را که یافتیم بر آن پدران خود را آیا پیروی میکنند اگرچه شیطان بخواند ایشان را بسوی عذاب دوزخ. و هر که منقاد سازد روی خود را بسوی خدا و او نیکوکار است پس بدرستی چنگ زد بدستاویز محکم و بسوی خدا است عاقبت کارها. و هر که کافر شود پس اندوهگین نکند ترا کفر او بسوی ماست رجوع ایشان پس خبر دهیم ایشان را بآنچه کردند هر آینه خدا داناست بمضمون سینه ها. بهره مند میسازیم ایشان را اندکی باز بیچاره سازیم ایشان را بسوی عذاب سخت. و اگر سوال کنی ازیشان کیست که بیافرید آسمانها و زمین را البته گویند خدا بگو ستایش خدا راست بلکه اکثر ایشان نمیدانند. خدای راست آنچه در آسمانها و زمین است هر آینه خدا اوست بی نیاز ستوده.

موضح القرآن

اور ایک لوگ وے ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں بن خبر اور بن سوجھ اور بن کتاب چمکتی۔ اور جب ان کو کہئے چلو اس حکم پر جو اتارا اللہ نے کہیں نہیں ہم تو چلیں گے جس پر پایا اپنے باپ دادوں کو بھلا اور جو شیطان بلاتا ہو ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف تو بھی۔ اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف اور وہ ہو نیکی پر سو اس نے پکڑ لیا مضبوط کڑا اور اللہ کی طرف ہے آخر ہر کام کا۔ اور جو کوئی منکر ہوا تو تو غم نہ کھا اس کے انکار سے ہماری طرف پھر آنا ہے ان کو پھر ہم جتا دیں گے جو انہوں نے کیا ہے البتہ اللہ جانتا ہے جو بات ہے جیوں میں۔ کام چلا دیں گے ہم ان کا تھوڑے دنوں پھر پکڑ بلاویں گے ہم ان کو گاڑھے مار کی طرف۔ اور جو تو پوچھے ان سے کس نے بنائے آسمان اور زمین تو کہیں اللہ نے تو کہہ سب خوبی اللہ کو پر بہت لوگ وے سمجھ نہیں رکھتے۔ اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں و زمین میں بیشک اللہ وہی ہے بے پروا سب خوبیوں سراہا۔

[illegible]

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ۝ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ
الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ ع عشر
لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

جلالین

(وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ) عطف على اسم أن (يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ) مداد (مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ) المعبر بها عن معلوماته بكتبها بتلك الأقلام بذلك المداد ولا بأكثر من ذلك لأن معلوماته تعالى غير متناهية (إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ) لا يعجزه شيء (حَكِيمٌ) لا يخرج شيء عن علمه وحكمته (مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ) خلقا وبعثا لأنه بكلمة كن فيكون (إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ) يسمع كل مسموع (بَصِيرٌ) يبصر كل مبصر لا يشغله شيء عن شيء (أَلَمْ تَرَ) تعلم يا مخاطبا (أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ) يدخل (اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ) يدخله (فِي اللَّيْلِ) فيزيد كل منهما بما نقص من الآخر (وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ) منهما (يَجْرِي) في فلكه (إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى) يوم القيامة (وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ذَٰلِكَ) المذكور (بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ) الثابت (وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ) بالياء والتاء يعبدون (مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ) الزائل (وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ) على خلقه بالقهر (الْكَبِيرُ) العظيم (أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ) السفن (تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ) يا مخاطبين بذلك (مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ) عبرا (لِكُلِّ صَبَّارٍ) عن معاصي الله (شَكُورٍ) لنعمه

فتح الرحمن

و اگر آنچه در زمین است از درختان قلمها شوند و دریا سیاهی بود، مدد کند آنرا بعد از این دریا هفت دریای دیگر به پایان نرسند سخنان خدا یعنی معلومات او. هرآئینه خدا غالب با حکمت است. نیست آفریدن شما و نه برانگیختن شما الا مانند آفریدن و برانگیختن یک تن. هرآئینه خدا شنوا بیناست. آیا ندیدی که خدا در می آرد شب را در روز و در می آرد روز را در شب. و رام گردانید آفتاب و ماه را هر یکی می رود تا میعادی معین و آیا ندیدی که خدا بآنچه می کنید خبردار است. این کار بسبب آنست که خدا همونست ثابت و بسبب آنست که آنچه می پرستند بجز وی باطل است. و بسبب آنست که خدا همونست بلند مرتبه بزرگ قدر. آیا ندیدی که کشتی می رود در دریا بنعمت خدا تا بنماید شما را بعض نشانهای خویش هرآئینه درین مقدمه نشانهاست هر صبر کننده سپاس دارنده را

موضح القرآن

اور اگر جتنے درخت ہیں زمین میں قلم ہوں اور سمندر اسکی سیاہی اسکے پیچھے سات سمندر نہ نبڑیں باتیں اللہ کی بیشک اللہ زبردست ہے حکمتوں والا تم سب کا بنانا اور مرے پیچھے جلانا وہی جیسا ایک جی کا بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ پیٹھاتا ہے رات کو دن میں اور پیٹھاتا ہے دن کو رات میں اور کام لگا دیے ہیں سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے وعدے تک اور یہ کہ اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو یہ اس پر کہ اللہ وہی ہے ٹھیک اور جو پکارتے ہیں اسکے سوائے سو ہی جھوٹ اور اللہ وہی ہے سب سے اوپر بڑا تو نے نہ دیکھا کہ جہاز چلتے ہیں سمندر میں اللہ کی نعمت لیکر کہ دکھاوے تمکو کچھ اپنی قدرتیں البتہ اسمیں پتے ہیں ہر ٹھہرنے والے حق بوجھنے والے کو

[illegible]

اتل ما اوحي ٢١

وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُورٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

خمس ع

جلالين

وَإِذَا غَشِيَهُمْ أي علا الكفار (مَوْجٌ كَالظُّلَلِ) كالجبال التي تظل من تحتها (دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) أي الدعاء بأن ينجيهم أي لا يدعون معه غيره (فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ) متوسط بين الكفر والإيمان ومنهم باق على كفره (وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا) ومنها الإنجاء من الموج (إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ) غدار (كَفُورٍ) لنعم الله (يَا أَيُّهَا النَّاسُ) أي أهل مكة (اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي) يغني (وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ) فيه شيئا (وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ) فيه (شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ) بالبعث (حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا) فتقعدوا عن الإسلام (وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ) في حلمه وإمهاله (الْغَرُورُ) الشيطان (إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) متى تقوم (وَيُنَزِّلُ) بالتخفيف والتشديد (الْغَيْثَ) بوقت يعلمه (وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ) أذكر أم أنثى ولا يعلم واحدا من الثلاثة إلا غير الله تعالى (وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا) من خير أو شر ويعلمه الله (وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ) ويعلمه الله (إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ) بكل شيء (خَبِيرٌ) بباطنه كظاهره روى البخاري عن ابن عمر حديث مفاتيح الغيب خمسة إن الله عنده علم الساعة إلى آخر السورة

سورة السجدة مكية ثلاثون آية

فتح الرحمن

و چون در گیرد ایشان را موج مانند سایبانها
بخوانند خدا را خالص کرده برای او عبادت را
پس آنگاه
که نجات داد ایشان را بسوی بیابان
پس بعض ایشان میانه رو باشند
و انکار نمیکند آیات ما را
مگر هر عهد شکننده ناسپاس
ای مردمان بترسید از پروردگار خویش و حذر کنید
از روزی که کفایت نکند هیچ پدر بجای پسر خویش
و نه فرزندی کفایت کننده باشد بجای پدر خود چیزی را هر آینه وعده
خدا راست است پس فریب ندهد شما را زندگانی دنیا
و فریب ندهد شما را در مقدمه خدا شیطان فریبنده
هر آینه خدا نزدیک اوست علم قیامت
و فرو می فرستد باران را
و میداند آنچه در شکم حامله باشد
و نمیداند هیچ شخصی که چه کار خواهد کرد فردا
و نمیداند هیچ شخصی که بکدام زمین خواهد مرد
هر آینه خدا دانا خبردار است

سوره سجده مکی است و آن سی آیت است

موضح القرآن

اور جب سر پر آوے ان کے لہر جیسے بدلیاں
پکاریں اللہ کو نری کر کر اسی کو بندگی
پھر جب
بچا دیا ان کو جنگل کی طرف تو کوئی ہوتا ان میں بیچ کی چال پر
اور منکر وہی ہوتے ہیں ہماری قدرتوں سے
جو قول کے جھوٹے ہیں حق نہ ماننے والے
لوگو بچتے رہو اپنے رب سے اور ڈرو
اس دن سے کہ کام نہ آوے کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے
اور نہ کوئی بیٹا ہو جو کام آوے اپنے باپ کی جگہ کچھ بھی
اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے سو تم کو نہ بہکاوے دنیا کا جینا
اور نہ دھوکا دے اللہ کے نام سے وہ دغاباز
اللہ جو ہے اسی پاس ہے قیامت کی خبر اور
اتارتا ہے مینہ
اور جانتا ہے جو کچھ ہے ماں کے پیٹ میں
اور کوئی جی نہیں جانتا کہ کل کیا کمائے گا
اور کوئی جی نہیں جانتا کس زمین میں مرے گا
تحقیق اللہ ہے سب جانتا خبردار

سورت سجدہ مکی ہے تیس آیت کی

[illegible]

السجدة ۳۲ آياتها ۳۰

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ
نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ

خمس

جلالين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ اللهُ اعلم بمراده به (تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ) القرآن مبتدأ (لَا رَيْبَ) شك (فِيْهِ) خبر اول (مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ) خبر ثان (اَمْ) بل (يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ) محمد لا (بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ) به (قَوْمًا مَّآ) نافية (اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ) بانذارك (اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ) اولها الاحد وآخرها الجمعة (ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ) وهو في اللغة سرير الملك استواء يليق به (مَا لَكُمْ) يا كفار مكة (مِّنْ دُوْنِهٖ) غيره (مِنْ وَّلِيٍّ) اسم ما بزيادة من اي ناصر (وَّلَا شَفِيْعٍ) يدفع عنكم عذابه (اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ) هذا فتؤمنون (يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ) مدة الدنيا (ثُمَّ يَعْرُجُ) يرجع الامر والتدبير (اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ) في الدنيا وفي سورة سأل خمسين الف سنة وهو يوم القيامة لشدة اهواله بالنسبة الى الكافر واما المؤمن فيكون اخف عليه من صلاة مكتوبة يصليها في الدنيا كما جاء في الحديث (ذٰلِكَ) الخالق المدبر (عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ) اي ما غاب عن الخلق وما حضر (الْعَزِيْزُ) المنيع في ملكه (الرَّحِيْمُ) باهل طاعته (الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ)

فتح الرحمن

بنام خداوند بخشاینده مهربان

فرود آوردن کتاب هیچ شبهه نیست در آن از جانب پروردگار عالمها است

آیا میگویند بربافته است آنرا

بلکه وی راست است از جانب پروردگار تو تا بترسانی قومی را که نیامده است بایشان هیچ ترساننده پیش از تو تا بود که ایشان راه یابند

خدا آنست که بیافرید آسمانها و زمین و آنچه میان اینهاست در شش روز باز قرار گرفت برعرش

نیست شما را بجز وی هیچ دوستی و نه شفاعت کننده

آیا پند پذیری نمیشوید تدبیر میکند کار را فرود آورده از آسمان بسوی زمین باز بالا میرود آن کار بسوی خدا در روزیکه هست مقدار آن هزار سال از آنچه حساب میکنید شما

اینست عالم دانندهٔ نهان و آشکار غالب مهربان آنکه به نیکوترین وجه ساخت هر چیزی را

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اتارا کتاب کا ہے اس میں کچھ دھوکا نہیں جہان کے صاحب سے

کیا کہتے ہیں یہ جوڑ لایا کوئی نہیں

ٹھیک ہے تیرے رب کی طرف سے کہ تو ڈر سنا دے ایک لوگوں کو جنکو نہیں آیا کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے شاید وہ راہ پر آویں

اللہ ہے جس نے بنایا آسمان و زمین اور جو ان کے بیچ ہے چھ دن میں پھر قائم ہوا عرش پر

کوئی نہیں تمہارا اسکے سوائے حمایتی نہ سفارشی

پھر کیا تم سوچ نہیں کرتے تدبیر سے اتارتا ہے کام آسمان سے زمین تک پھر چڑھتا ہے اسکی طرف ایک دن میں جسکا لیکھا ہزار برس کا ہے تمہاری گنتی میں

یہ ہے جاننے والا چھپے اور کھلے کا زبردست رحم والا جس نے خوب بنائی جو چیز

[illegible]

اتل ما اوحی ۲۱ — السجدة ۳۲ — عشر — ع ۱۵

خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ۝ قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ
مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَى إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا

جلالین

خلقه) بفتح اللام فعلا ماضيا صفة وبسكونها بدل اشتمال (وبدأ خلق الانسان) آدم (من طين ۝ ثم جعل نسله) ذريته (من سلالة) علقة (من ماء مهين ۝) ضعيف هو النطفة (ثم سواه) اى خلق آدم (ونفخ فيه من روحه) اى جعله حيا حساسا بعد ان كان جمادا (وجعل لكم) اى لذريته (السمع) بمعنى الاسماع (والابصار والافئدة) القلوب (قليلا ما تشكرون ۝) ما زائدة مؤكدة للقلة (وقالوا) اى منكروا البعث (أإذا ضللنا في الارض) غبنا فيها بان صرنا ترابا مختلطا بترابها (أإنا لفي خلق جديد ۝) استفهام انكار بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين في الموضعين قال تعالى (بل هم بلقاء ربهم) بالبعث (كافرون ۝ قل) لهم (يتوفاكم ملك الموت الذي وكل بكم) اى يقبض ارواحكم (ثم الى ربكم ترجعون ۝) احياء فيجازيكم باعمالكم (ولو ترى اذ المجرمون) الكافرون (ناكسوا رءوسهم عند ربهم) مطاطئوها حياء يقولون (ربنا ابصرنا) ما انكرنا من البعث (وسمعنا) منك تصديق الرسل فيما كذبناهم فيه (فارجعنا) الى الدنيا (نعمل صالحا) فيها (انا موقنون ۝) الآن فما ينفعهم ذلك ولا يرجعون وجواب لو لرأيت امرا فظيعا قال تعالى (ولو شئنا لآتينا كل نفس هداها) فتهتدي بالايمان والطاعة باختيار منها

فتح الرحمن

را آفریدن
و شروع کرد آفرینش آدمی را از گل باز پیدا کرد
نسل او را از خلاصه از آب خوار
باز درست اندام کرد او را و در دمید
در وی روح خود
و پیدا کرد برای شما گوش و
چشمها و دلها اندکی شکر میکنید
و گفتند آیا چون
گم شویم در زمین
آیا ما در آفرینش نو خواهیم بود
بلکه ایشان بملاقات پروردگار خویش
کافر اند بگو قبض روح شما میکند
ملک الموت که گماشته شده است
بر شما باز بسوی پروردگار خویش گردانیده
شوید و تعجب کنی اگر در نگری وقتیکه گناهگاران
سر افگنده باشند نزدیک پروردگار
خویش گویند ای پروردگار ما
دیدیم و شنیدیم
پس باز گردان ما را تا بکنیم
کار شایسته هر آینه ما یقین کننده ایم
و اگر میخواستیم البته میدادیم هر
شخصی را هدایت او

موضح القرآن

بنائی
اور شروع کی انسان کی پیدائش
ایک گارے سے پھر بنائی
اسکی اولاد نچڑے پانی بے قدر سے
پھر اسکو برابر کیا اور پھونکی
اسمیں اپنی جان میں سے
اور بنا دئے تمکو کان اور
آنکھیں اور دل تم تھوڑا شکر کرتے ہو
اور کہتے ہیں کیا جب
ہم رل گئے زمین میں
کیا ہمکو نیا بننا ہے
کوئی نہیں وے اپنے رب کی ملاقات
منکر ہیں تو کہہ بھر لیتا ہے تمکو فرشتہ
موت کا جو تم پر تعینات ہے
پھر اپنے رب کی طرف پھر جاؤ گے
اور کبھی تو دیکھے جسوقت منکر سر ڈالے
ہونگے
اپنے رب کے پاس اے رب
ہمنے دیکھ لیا اور سن لیا
اب ہمکو پھر بھیج ہم کریں
بھلائی ہمکو یقین آیا
اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر
جی کو سوجھ اسکی راہ کی

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ

جلالین

(وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي) وهو (لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ) ويقول لهم الخزنة إذا دخلوها (فَذُوقُوا) العذاب (بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا) أي بترككم الإيمان به (إِنَّا نَسِينَاكُمْ) تركناكم في العذاب (وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ) الدائم (بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ) من الكفر والتكذيب (إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا) القرآن (الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا) وعظوا (بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا) متلبسين (بِحَمْدِ رَبِّهِمْ) أي قالوا سبحان الله وبحمده (وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ) عن الإيمان والطاعة (تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ) ترتفع (عَنِ الْمَضَاجِعِ) مواضع الاضطجاع بفرشها لصلاتهم بالليل تهجدا (يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا) من عقابه (وَطَمَعًا) في رحمته (وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ) يتصدقون (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ) خبئ (لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ) ما تقر به أعينهم وفي قراءة بسكون الياء مضارع (جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ) أي المؤمنون والفاسقون (أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوٰى نُزُلًا) هو ما يعد للضيف (بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا) بالكفر والتكذيب (فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ

فتح الرحمن

ولیکن ثابت شد وعده از جانب من که البته پر کنم دوزخ را از جنیان وآدمیان همه یکجا

پس بچشید این عذاب بسبب آنکه فراموش کردید ملاقات این روز خود را هر آئینه ما نیز فراموش کردیم شما را و بچشید عذاب دائم بسبب آنچه میکردید

جز این نیست که ایمان می آرند بآیات ما آنانکه چون پند داده میشوند بآن افتند سجده کنان و بپاکی یاد کنند باستائش پروردگار خویش و ایشان تکبر نمیکنند

دوری میکند پهلوهای ایشان از خوابگاه میخوانند پروردگار خود را بترس و امید و از آنچه روزی دادیم ایشان را خرج میکنند

پس هیچ کس نمیداند آنچه پنهان داشته شد برای ایشان از خنکی چشم پاداش داده شد بآنچه میکردند

آیا کسی که مسلمان باشد مانند کسی است که فاسق باشد برابر نمی شوند

اما آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند پس ایشان راست بهشتهای جای باش بطریق مهمانی بسبب آنچه میکردند

واما آنانکه فاسق شدند پس جای ایشان دوزخ است هرگاه خواهند که بیرون آیند از آنجا باز گردانیده شوند در آن و گفته شود بایشان بچشید عذاب

موضح القرآن

لیکن ٹھیک پڑی میری کہی بات کہ مجھ کو بھرنی ہے دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے

سو اب چکھو مزہ جیسے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کا ملنا ہم نے بھلا دیا تم کو اور چکھو مار سدا کی بدلا اپنے کیے کا

ہماری باتوں کو مانتے وے ہیں کہ جب ان کو سمجھائیے ان سے گر پڑیں سجدہ کر کر اور پاک ذات کو یاد کریں اپنے رب کی خوبیوں سے اور وے بڑائی نہیں کرتے

جدی رہتی ہیں ان کی کروٹیں اپنے سونے کی جگہ سے پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں

سو کسی جی کو معلوم نہیں جو چھپا دھرا ہے ان کے واسطے ٹھنڈک آنکھوں کی بدلا اس کا جو کرتے تھے

بھلا ایک جو ہے ایمان پر برابر ہے اس کے جو بے حکم ہے نہیں برابر ہوتے

سو جو یقین لائے اور کیے بھلے کام سو ان کو باغ ہیں رہنے کے مہمانی اس پر جو کرتے تھے

اور جو بے حکم ہوئے سو ان کا گھر آگ ہے جب چاہیں کہ نکل پڑیں اس سے پھر دیے جاویں اس میں اور کہیے ان کو چکھو

[illegible]

السجدة ٣٢ ع ثلثة

خمس

عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا
تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝

جلالين

عذاب النار الذي كنتم به تكذبون ولنذيقنهم من العذاب الأدنى) عذاب الدنيا بالقتل والأسر والجدب سنين والأمراض (دون) قبل (العذاب الأكبر) عذاب الآخرة (لعلهم) أي من بقي منهم (يرجعون) إلى الإيمان (ومن أظلم ممن ذكر بآيات ربه) القرآن (ثم أعرض عنها) أي لا أحد أظلم منه (إنا من المجرمين) أي المشركين (منتقمون ولقد آتينا موسى الكتاب) التوراة (فلا تكن في مرية) شك (من لقائه) وقد التقيا ليلة الإسراء (وجعلناه) أي موسى أو الكتاب (هدى) هاديا (لبني إسرائيل وجعلنا منهم أئمة) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية ياء قادة (يهدون) الناس (بأمرنا لما صبروا) على دينهم وعلى البلاء من عدوهم (وكانوا بآياتنا) الدالة على قدرتنا ووحدانيتنا (يوقنون) وفي قراءة بكسر اللام وتخفيف الميم (إن ربك هو يفصل بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون) من أمر الدين (أولم يهد لهم كم أهلكنا) أي تبين لأهل مكة إهلاكنا كثيرا (من قبلهم من القرون) الأمم بكفرهم (يمشون) حال من ضمير لهم (في مساكنهم) في أسفارهم إلى الشام وغيرها فيعتبروا (إن في ذلك لآيات) دلالات على قدرتنا (أفلا يسمعون)

فتح الرحمن

عذاب آتش که آنرا دروغ می‌داشتید والبته بچشانیم ایشان را از عذاب
نزدیک‌تر
پیش از عذاب بزرگ‌تر بود
تا ایشان باز گردند
و کیست ستمکارتر از کسی که پند داده شد بآیات پروردگار خویش باز روی بگردانید از آن
هر آئینه ما از گنهگاران انتقام کشنده‌ایم
و هر آئینه دادیم موسی را کتاب پس مباش در شبهه
از ملاقات قرآن و ساختیم موسی را
هدایت برای بنی اسرائیل
و پیدا کردیم از ایشان پیشوایان
که راه می‌نمودند بفرمان ما وقتیکه صبر کردند
و بودند بآیات ما
یقین می‌آوردند
هر آئینه پروردگار تو فیصل کند میان ایشان روز قیامت در آنچه
اندر آن اختلاف می‌کردند
آیا بیان نکرد برای ایشان که چه قدر هلاک کردیم
بیش ازیشان [illegible]
قرنهای [illegible]
خانهای آن جماعت [illegible]
هر آئینه در این نشانهاست آیا نمی‌شنوند

موضح القرآن

آگ کی مار جس کو تم جھٹلاتے تھے اور البتہ چکھاویں گے ہم اُن کو تھوڑا سا عذاب
ورے اس بڑے عذاب سے
کہ شاید وہ پھر آویں
اور کون بے انصاف اس سے جس کو سمجھایا اس کے رب کی باتوں سے پھر اُن سے منہ موڑے
مقرر ہم کو اُن گنہگاروں سے بدلا لینا ہے
اور ہم نے دی ہے موسیٰ کو کتاب سو تو مت رہ دھوکے میں
اس کے ملنے سے اور رکھا ہم نے
سوجھ بنی اسرائیل کو
اور کئے ہم نے اُن میں سردار
جو راہ چلاتے ہمارے حکم سے جب وے ٹھہرے رہے
اور رہے ہماری باتوں پر
یقین کرتے
تیرا رب جو ہے وہی چکاوے گا اُن میں دن قیامت کے جس بات میں
وے جھوٹ رہے ہیں کیا اُن کو سوجھ نہ آئی اس سے کہ کتنی کھپا دیں ہم نے
اُن سے پہلے
سنگتیں پھرتے ہیں
اُن کے گھروں میں
اس میں بہت پتے ہیں کیا وے سنتے نہیں

[illegible]

الم السجدة
ع ثلثه

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا
الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ۝

سورة الاحزاب مدنية ثلث وسبعون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ والف ومائتان وثمانون كلمة

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ

جلالین

سماع تدبر واتعاظ (أولم يروا أنا نسوق الماء إلى
الأرض الجرز) اليابسة التي لا نبات فيها (فنخرج
به زرعا تأكل منه أنعامهم وأنفسهم أفلا يبصرون)
هذا فيعلمون أنا نقدر على إعادتهم (ويقولون) للمؤمنين
(متى هذا الفتح) بيننا وبينكم (إن كنتم
صادقين. قل يوم الفتح) بإنزال العذاب بهم (لا
ينفع الذين كفروا إيمانهم ولا هم ينظرون) يمهلون
لتوبة أو معذرة (فأعرض عنهم وانتظر) إنزال
العذاب بهم (إنهم منتظرون) بك حادث موت
أو قتل فيستريحون منك وهذا قبل الأمر بقتالهم

سورة الأحزاب مدنية ثلاث وسبعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يا أيها النبي اتق الله) دم على تقواه (ولا تطع الكافرين
والمنافقين) فيما يخالف شريعتك (إن الله كان
عليما) بما يكون قبل كونه (حكيما) فيما يخلقه
(واتبع ما يوحى إليك من ربك) أي القرآن (إن الله كان
بما تعملون خبيرا) وفي قراءة بالفوقانية (وتوكل على الله)
في أمرك (وكفى بالله وكيلا) حافظا لك وأمته تبع له في
ذلك كله (ما جعل الله لرجل من قلبين في جوفه) ردا
على من قال من الكفار إن له قلبين يعقل بكل منهما أفضل

فتح الرحمن

آیا ندیدند که ما روان کنیم آب را بسوی
زمین بی گیاه تا بیرون آریم
بسبب آن زراعت را بخورند ازان زراعت
چارپایان ایشان و خود ایشان آیا نمی بینند
و میگویند [illegible]
کی خواهد بود این فتح اگر
راست گوئید بگو روز فتح
سود ندهد کافران را ایمان آوردن ایشان ونه
ایشان را مهلت داده شود [illegible]
پس روی بگردان از ایشان و منتظر باش
هر آئینه ایشان نیز منتظر اند
[illegible]
سورهٔ احزاب مدنی است هفتاد و سه آیت است
بنام خداوند بخشاینده مهربان
ای پیغامبر بترس از خدا و فرمان مبر کافران را
و منافقان را هر آئینه خداست
دانا با حکمت
و پیروی کن چیزی را که وحی فرستاده میشود بسوی
تو از جانب پروردگار تو هر آئینه خداست
بآنچه میکنید خبردار و توکل کن بر خدا
و خدا کافیست کارساز
نیافریده است خدا ایشان برای هیچ مردی دو
دل در داخل شکم او
[illegible]

موضح القرآن

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم ہانک دیتے ہیں پانی
ایک چٹیل زمین کی طرف پھر نکالتے ہیں
اس سے کھیتی کہ کھاتے ہیں اس میں سے انکے چوپائے
اور آپ پھر کیا دیکھتے نہیں
اور کہتے ہیں
کب ہے یہ فیصلہ اگر تم
سچے ہو تو کہہ فیصلے کے دن
کام نہ آویگا منکروں کو انکا یقین لانا اور
نہ انکو ڈھیل ملیگی
سو تو خیال چھوڑ انکا اور راہ دیکھ
وے بھی راہ دیکھتے ہیں
سورت احزاب مدنی ہے تہتر آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
اے نبی ڈر اللہ سے اور کہا نمان منکروں کا
اور دغا بازوں کا مقرر اللہ ہے
سب جانتا حکمتوں والا
اور چل اسی پر جو حکم آوے تجھکو تیرے رب سے
مقرر اللہ
تمہارے کام کی خبر رکھتا ہے اور بھروسا رکھ
اللہ پر
اور اللہ بس ہے کام بنانیوالا
اللہ نے رکھے نہیں کسی مرد کے دو دل اسکے
اندر

[illegible]

سورۃ الاحزاب — خمس

وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ
وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ
فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا
النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
اور نہیں کیا تمہاری جوروں کو جنکو ماں کہہ بیٹھے سچ تمہاری مائیں اور نہیں کیا تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے یہ تمہاری بات ہے اپنے منہ کی	و نگردانیده است آن زنان شما را که ظهار میکنید یعنی زنانی را که میگوئید انت علی کظهر امی با ایشان مادران شما و نگردانیده است پسر خواندگان شما را پسران شما این سخن شما است که میگوئید بدهان خویش	من عقل (وما جعل أزواجكم اللائي) بهمزة وياء وبلا ياء (تظاهرون) بلا ألف قبل الهاء وبها والتاء الثانية في الأصل مدغمة في الظاء (منهن) يقول الواحد مثلا لزوجته أنت علي كظهر أمي (أمهاتكم) أي كالأمهات في تحريمها بذلك المعد في الجاهلية طلاقا وإنما تجب به الكفارة بشرطه كما ذكر في سورة المجادلة (وما جعل أدعياءكم) جمع دعي وهو من يدعى لغير أبيه ابنا له (أبناءكم) حقيقة (ذلكم قولكم بأفواهكم) أي اليهود والمنافقين قالوا لما تزوج النبي صلى الله عليه وسلم زينب بنت جحش التي كانت امرأة زيد بن حارثة الذي تبناه النبي صلى الله عليه وسلم قالوا تزوج محمد امرأة ابنه فأكذبهم الله في ذلك
اور اللہ کہتا ہے ٹھیک بات اور وہی سجھاتا ہے راہ پکارو لے پالکوں کو انکے باپ کا کر یہی پورا انصاف ہے اللہ کے یہاں پھر اگر نہ جانتے ہو انکے باپکو تو تمہارے بھائی ہیں دین میں اور رفیق ہیں اور گناہ نہیں تم پر جس چیز میں چوک جاؤ پر وہ جو دل سے ارادہ کیا اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان نبی سے لگاؤ ہے ایمان والوں کو زیادہ اپنی جان سے اور اسکی عورتیں انکی مائیں ہیں اور ناتے والے	و خدا میگوید سخن راست و او دلالت میکند راه را نسبت کنید پسر خواندگان را به پدران ایشان این راست تر است نزدیک خدا پس اگر ندانید پدران ایشان را پس برادران شما اند در دین و آزاد کردگان شما اند و نیست بر شما گناهی در آنچه خطا کرده باشید لیکن گناه آن است که قصد کرد دلهای شما و هست خدا آمرزنده مهربان پیغامبر سزاوار تر است بمؤمنان از ذات ایشان و زنان پیغامبر مادران ایشان اند یعنی در حرمت نکاح و خداوندان قرابت	(والله يقول الحق) في ذلك (وهو يهدي السبيل) سبيل الحق لكن (ادعوهم لآبائهم هو أقسط) أعدل (عند الله فإن لم تعلموا آباءهم فإخوانكم في الدين ومواليكم) بنو عمكم (وليس عليكم جناح فيما أخطأتم به) في ذلك (ولكن) في (ما تعمدت قلوبكم) فيه وهو بعد النهي (وكان الله غفورا) لما كان من قولكم قبل النهي (رحيما) بكم في ذلك (النبي أولى بالمؤمنين من أنفسهم) فيما دعاهم إليه ودعتهم أنفسهم إلى خلافه (وأزواجه أمهاتهم) في حرمة نكاحهن عليهم (وأولو الأرحام)

[illegible]

بعضهم أولى ببعض في كتاب الله من المؤمنين والمهاجرين إلا أن تفعلوا إلى أوليائكم معروفا كان ذلك في الكتاب مسطورا ﴿٦﴾ وإذ أخذنا من النبيين ميثاقهم ومنك ومن نوح وإبراهيم وموسى وعيسى ابن مريم وأخذنا منهم ميثاقا غليظا ﴿٧﴾ ليسأل الصادقين عن صدقهم وأعد للكافرين عذابا أليما ﴿٨﴾ يا أيها الذين آمنوا اذكروا نعمة الله عليكم إذ جاءتكم جنود فأرسلنا عليهم ريحا وجنودا لم تروها وكان الله بما تعملون بصيرا ﴿٩﴾

ع ۱۸

جلالين

ذوو القرابات (بعضهم أولى ببعض) في الإرث (في كتاب الله من المؤمنين والمهاجرين) أي من الإرث بالإيمان والهجرة الذي كان أول الإسلام فنسخ (إلا) لكن (أن تفعلوا إلى أوليائكم معروفا) بوصية فجائز (كان ذلك) أي نسخ الإرث بالإيمان والهجرة بإرث ذوي الأرحام (في الكتاب مسطورا) وأريد بالكتاب في الموضعين اللوح المحفوظ (و) اذكر (إذ أخذنا من النبيين ميثاقهم) حين أخرجوا من صلب آدم كالذر جمع ذرة وهي أصغر النمل (ومنك ومن نوح وإبراهيم وموسى وعيسى ابن مريم) بأن يعبدوا الله ويدعوا الناس إلى عبادته وذكر الخمسة من عطف الخاص على العام (وأخذنا منهم ميثاقا غليظا) شديدا بالوفاء بما حملوه وهو اليمين بالله تعالى ثم أخذ الميثاق (ليسأل) الله (الصادقين عن صدقهم) في تبليغ الرسالة تبكيتا للكافرين بهم (وأعد) تعالى (للكافرين) بهم (عذابا أليما) مؤلما هو عطف على أخذنا (يا أيها الذين آمنوا اذكروا نعمة الله عليكم إذ جاءتكم جنود) من الكفار متحزبون أيام حفر الخندق (فأرسلنا عليهم ريحا وجنودا لم تروها) ملائكة (وكان الله بما تعملون) بالتاء من حفر الخندق وبالياء من تحزيب المشركين (بصيرا)

فتح الرحمن

بعض ایشان نزدیک تر است به بعض در حکم خدا از مسلمانان و هجرت کنندگان لیکن آنکه بکنید بسوی دوستان خود رعایتی این حکم در لوح محفوظ نوشته شده است و یاد کن چون گرفتیم از پیغامبران عهد ایشان را و از تو گرفتیم و از نوح و ابراهیم و موسی و عیسی پسر مریم و گرفتیم از ایشان عهد محکم تا سوال کند خدا تعالی راست گویان را از راستی ایشان و مهیا کرده است برای کافران عذاب درد دهنده ای مسلمانان یاد کنید نعمت خدا را بر خویش وقتی که آمد بر شما لشکرها پس فرستادیم برایشان باد را و لشکرها که ندیدید آنرا و هست خدا آنچه میکنید بینا

موضح القرآن

ایک دوسرے سے لگاؤ رکھتے ہیں اللہ کے حکم میں زیادہ سب ایمان والوں اور وطن چھوڑنے والوں سے مگر یہ کہ کیا چاہو اپنے رفیقوں سے احسان یہ ہے کتاب میں لکھا اور جب لیا ہم نے نبیوں سے ان کا قرار اور تجھ سے اور نوح سے اور ابراہیم اور موسی اور عیسی سے جو بیٹا مریم کا اور لیا ہم نے ان سے گاڑھا قرار تا پوچھے اللہ سچوں سے ان کا سچ اور رکھی ہے منکروں کو دکھ کی مار اے ایمان والو یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر جب تم پر آئیں فوجیں پھر ہم نے بھیجی ان پر باؤ اور وہ فوجیں جو تم نے نہیں دیکھیں اور ہے اللہ جو کرتے ہو دیکھتا

إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ۝ هُنَالِكَ الى الآخر ٣٣
ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ
إِلَّا غُرُورًا ۝ وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا
عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا

جلالین

(إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ) من أعلى الوادي وأسفله من المشرق والمغرب (وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ) مالت عن كل شيء إلى عدوها من كل جانب (وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ) جمع حنجرة وهي منتهى الحلقوم من شدة الخوف (وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا) المختلفة بالنصر واليأس (هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ) اختبروا ليتبين المخلص من غيره (وَزُلْزِلُوا) حركوا (زِلْزَالًا شَدِيدًا) من شدة الفزع (و) اذكر (إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ) ضعف اعتقاد (مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ) بالنصر (إِلَّا غُرُورًا) باطلا (وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ) أي المنافقين (يَا أَهْلَ يَثْرِبَ) هي أرض المدينة ولم تنصرف للعلمية ووزن الفعل (لَا مُقَامَ لَكُمْ) بضم الميم وفتحها أي لا إقامة ولا مكانة (فَارْجِعُوا) إلى منازلكم من المدينة وكانوا خرجوا مع النبي صلى الله عليه وسلم إلى سلع جبل خارج المدينة للقتال (وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ) في الرجوع (يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ) غير حصينة يخشى عليها قال تعالى (وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِن) ما (يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا) من القتال (وَلَوْ دُخِلَتْ) أي المدينة (عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا) نواحيها (ثُمَّ سُئِلُوا) أي سألهم الداخلون (الْفِتْنَةَ) الشرك (لَآتَوْهَا)

فتح الرحمن

چون آمدند بر شما از جانب بالای شما و از جانب پائین شما
و چون خیره ماند دیده ها
و رسید دلها
بحنجره گردن
و گمان میکردید بنسبت خدا گمانها مختلف
آنجا امتحان کرده شد مسلمانان را
و جنبانیده شدند جنبانیدن سخت
و چون گفتند منافقان و آنانکه در دل ایشان بیماری است وعده نداد ما را خدا و رسول او مگر فریب
و چون گفتند طائفه از ایشان
ای اهل مدینه
هیچ جای قرار نیست شما را
پس باز گردید
و دستوری می طلبند
گروهی از ایشان از جناب پیغامبر میگفتند هرآئینه خانهای ما نامحفوظ است
و نیست آن خانها نامحفوظ
نمی خواهند مگر گریختن را و اگر درآمده شود
بر ایشان از نواحی آن شهر
باز طلب کرده شود از ایشان
فتنه جنگی البته بدهند آن را

موضح القرآن

جب آئے تم پر اوپر کی طرف سے اور نیچے سے
اور جب دگ گئیں آنکھیں
اور پہنچے دل
گلوں تک
اور اٹکلنے لگے تم اللہ پر کئی کئی اٹکلیں
وہاں جانچے گئے ایمان والے
اور جھڑجھڑائے گئے زور کا جھڑجھڑانا
اور جب کہنے لگے منافق اور جن کے دل میں
روگ ہے جو وعدہ دیا تھا ہم کو اللہ نے اور اس کے رسول نے
سب فریب تھا اور جب کہنے لگے ایک لوگ ان میں
اے یثرب والو
تم کو ٹھکانا نہیں
سو پھر چلو
اور رخصت مانگنے لگے
ایک لوگ ان میں نبی سے کہنے لگے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں
اور وہ کھلے نہیں پڑے
کچھ نہیں اور بھاگ جانا چاہتے اور اگر شہر میں کوئی پیٹھ آوے
اس کے کناروں سے پھر ان سے چاہے
دین سے بچلنا تو لے لیں

قوله تعالى اذ جاؤكم [illegible]

الاحزاب

وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾ قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾

جلالين

بالمدّ والقصر أي أعطوها وفعلوها (وما تلبثوا بها إلا يسيرا) (ولقد كانوا عاهدوا الله من قبل لا يولون الأدبار وكان عهد الله مسئولا) عن الوفاء به (قل لن ينفعكم الفرار إن فررتم من الموت أو القتل وإذا) إن فررتم (لا تمتعون) في الدنيا بعد فراركم (إلا قليلا) بقية آجالكم (قل من ذا الذي يعصمكم) يجيركم (من الله إن أراد بكم سوءا) هلاكا وهزيمة (أو) يصيبكم بسوء إن (أراد بكم رحمة) خيرا (ولا يجدون لهم من دون الله) أي غيره (وليا) ينفعهم (ولا نصيرا) يدفع الضر عنهم (قد يعلم الله المعوقين) المثبطين (منكم والقائلين لإخوانهم هلم) تعالوا (إلينا ولا يأتون البأس) القتال (إلا قليلا) رياء وسمعة (أشحة عليكم) بالمعاونة جمع شحيح وهو حال من ضمير يأتون (فإذا جاء الخوف رأيتهم ينظرون إليك تدور أعينهم كالذي) كنظر الذي أو كدوران الذي (يغشى عليه من الموت) أي سكراته (فإذا ذهب الخوف) وحيزت الغنائم (سلقوكم) آذوكم أو ضربوكم (بألسنة حداد أشحة على الخير) أي الغنيمة يطلبونها (أولئك لم يؤمنوا) حقيقة (فأحبط الله أعمالهم وكان ذلك) الإحباط (على الله يسيرا)

فتح الرحمن

و توقف نمی کردند بدر دادن آن مگر اندکی و هر آئینه عهد بسته بودند با خدا پیش ازین که نگردانند پشت را و هست عهد خدا پرسیده شده بگو سود نکند شما را گریختن اگر بگریزید از مرگ یا کشته شدن و آنگاه بهره مند ساخته نشوید مگر اندکی بگو کیست آنکه نگاه دارد شما را از خدا اگر خواهد بشما بدی یا خواهد بشما بخشایش و نیابند برای خویش بجز خدا دوستی و نه یاری دهنده هر آئینه میداند خدا بازدارندگان از شما و گویندگان برادران خویش را که بیائید بسوی ما و حاضر نمیشوند کارزار را مگر اندکی بخل کنان بر شما پس چون بیاید ترس بینی ایشان را که مینگرند بسوی تو میگردد چشمهای ایشان مانند کسیکه بیهوشی کرده شود از مرگ پس چون برود ترس زبان درازی کنند بشما بزبانهای تیز بخل کنان بر مال [illegible] این جماعت ایمان نیاورده اند پس ناچیز ساخت خدا کردارهای ایشان را و هست این کار بر خدا آسان

موضح القرآن

اور دیر نہ کریں اس میں مگر تھوڑی اور اقرار کر چکے تھے اللہ سے آگے کو نہ پھیریں گے پیٹھ اور اللہ کے اقرار کی پوچھ ہوتی ہے تو کہہ کام نہ آوے گا تم کو بھاگنا اگر بھاگو گے مرنے سے یا مارے جانے سے اور تب بھی پھل نہ پاؤ گے مگر تھوڑے دنوں تو کہہ کون ہے کہ تم کو بچاوے اللہ سے اگر چاہے تم پر برائی یا چاہے تم پر مہر اور نہ پاویں گے اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ مددگار اللہ جانتا ہے جو تم میں اٹکاتے ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو چلے آؤ ہماری طرف اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کبھی دریغ رکھتے ہیں تمہاری طرف سے پھر جب آوے ڈر کا وقت تو دیکھے وہ تکتے ہیں تیری طرف پھرتی ہیں آنکھیں انکی جیسے کسی پر آوے بیہوشی موت کی پھر جب جاتا رہے ڈر کا وقت چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز تیز زبانوں سے [illegible] مال پر وہ لوگ یقین نہیں لائے پھر اکارت کر دیے اللہ نے انکے کیے اور یہ اللہ پر آسان ہے

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا
فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝ لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝
وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝
مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝
لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

جلالین

بإرادته (يحسبون الاحزاب) من الكفار (لم يذهبوا) الى مكة لخوفهم منهم (وان يأت الاحزاب) كرة اخرى (يودوا لو انهم بادون في الاعراب) اى كائنون في البادية (يسألون عن انبائكم) اخباركم مع الكفار (ولو كانوا فيكم) هذه الكرة (ما قاتلوا الا قليلا) رياء وخوفا من التعيير (لقد كان لكم في رسول الله اسوة) بكسر الهمزة وضمها (حسنة) اقتداء به في القتال والثبات في مواطنه (لمن) بدل من لكم (كان يرجو الله) يخافه (واليوم الآخر وذكر الله كثيرا) بخلاف من ليس كذلك (ولما رأى المؤمنون الاحزاب) من الكفار (قالوا هذا ما وعدنا الله ورسوله) من الابتلاء والنصر (وصدق الله ورسوله) في الوعد (وما زادهم) ذلك (الا ايمانا) تصديقا بوعد الله (وتسليما) لامره (من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه) من الثبات مع النبي صلى الله عليه وسلم (فمنهم من قضى نحبه) مات او قتل في سبيل الله (ومنهم من ينتظر) ذلك (وما بدلوا تبديلا) في العهد وهم بخلاف حال المنافقين (ليجزي الله الصادقين بصدقهم ويعذب المنافقين ان شاء) بان يميتهم على نفاقهم (او يتوب عليهم ان الله كان غفورا) لمن تاب (رحيما) به

فتح الرحمن

می پندارند که لشکرهای کفار نرفته اند
و اگر بیایند لشکرها تمنا کنند
کاش ایشان صحرانشین بودندی میان اعراب
سوال میکردند از اخبار شما و اگر باشند در میان شما
جنگ نکنند مگر اندکی
هر آئینه هست شما را به پیغامبر خدا پیروی
نیک
کسی را که توقع میداشت ثواب خدا
و توقع میداشت روز آخر را و یاد کرد خدا را بسیار
و چون دیدند مسلمانان لشکرها را گفتند
این ست آنچه وعده داده بود ما را
خدا و پیغامبر او و راست گفت خدا و رسول او
و نیفزود ایشان را مگر باور داشتن و گردن نهادن
از مسلمانان مردانی هستند که راست کردند
آنچه عهد بسته بودند با خدا بر آن
پس از ایشان کسی هست که بانجام رسانید نذر خود را و از ایشان کسی هست
که انتظار میکشد و تبدیل نکردند هیچ تبدیل کردنی
تا جزا دهد خدا راستگویان را بسبب راستی ایشان
و عذاب کند منافقان را اگر خواهد یا رجوع کند بر ایشان
هر آئینه خدا هست آمرزنده مهربان

موضح القرآن

جانتے ہیں فوجیں نہیں گئیں
اور اگر آ جاویں فوجیں تو آرزو کریں
کسی طرح باہر نکلے ہوں گانوں میں
پوچھا کریں تمہاری خبریں اور اگر ہوویں
تم میں تو لڑائی نہ کریں مگر تھوڑی سی ف
تم کو بھلی تھی سیکھنی رسول کی چال
اس کو جو کوئی امید رکھتا ہے اللہ کی
اور پچھلے دن کی اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت سا
اور جب دیکھیں مسلمانوں نے فوجیں بولے
یہ وہی ہے جو وعدہ دیا تھا ہم کو
اللہ نے اور اس کے رسول نے اور سچ کہا اللہ نے
اور اس کے رسول نے
اور ان کو اور بڑھا یقین
اور اطاعت ف ایمان والوں میں کتنے مرد
ہیں کہ سچ کر دکھایا
جس بات کا قول کیا تھا اللہ سے
پھر کوئی ہے ان میں کہ پورا کر چکا اپنا ذمہ
اور کوئی ہے ان میں
راہ دیکھتا اور بدلا نہیں ایک ذرہ ف
تا بدلا دے اللہ سچوں کو ان کے سچ کا
اور عذاب کرے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ ڈالے
ان کے دل پر بیشک اللہ ہے بخشنے والا مہربان

الاحزاب ۳۳

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ
ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۝
وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ
إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ
رَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ

عشر

جلالین

(وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِينَ كَفَرُوا) أي الأحزاب (بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا) مرادهم من الظفر بالمؤمنين (وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ) بالريح والملائكة (وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا) على إيجاد ما يريده (عَزِيزًا) غالبا على أمره (وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ) أي قريظة (مِنْ صَيَاصِيهِمْ) حصونهم جمع صيصة وهو ما يتحصن به (وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ) الخوف (فَرِيقًا تَقْتُلُونَ) منهم وهم المقاتلة (وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا) منهم أي الذراري (وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطَئُوهَا) بعد وهي خيبر أخذت بعد قريظة (وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا) يا أيها النبي قل لأزواجك وهن تسع وطلبن منه من زينة الدنيا ما ليس عنده (إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ) أي متعة الطلاق (وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا) أطلقكن من غير ضرار (وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ) أي الجنة (فَإِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ) بإرادة الآخرة (أَجْرًا عَظِيمًا) أي الجنة فاخترن الآخرة على الدنيا (يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ) بفتح الياء وكسرها أي بينت أو هي بينة

فتح الرحمن

وباز گردانید خدا کافران را با خشم ایشان نیافتند هیچ فائده. وکفایت کرد خدا از طرف مسلمانان جنگ را. و هست خدا توانا غالب. و فرود آورد آنان را که مددگاری ایشان کرده بودند از اهل کتاب یعنی قریظه را از قلعه های ایشان. و افگند در دل ایشان ترس. طائفه را می‌کشتید و اسیر می‌کردید طائفه را. و وارث ساخت شما را بزمین ایشان و خانه های ایشان و اموال ایشان و بزمینی که پا ننهاده بودید آنجا. و هست خدا بر همه چیز توانا. ای پیغامبر بگو بزنان خود اگر هستید که می‌خواهید زندگانی دنیا و آرایش آن پس بیائید تا بهره مند سازم شما را و رخصت کنم شما را رخصت کردن نیک. و اگر هستید که می‌خواهید خدا را و پیغامبر او را و سرای آخرت را پس هر آئینه خدا آماده ساخته است نیکوکاران را از شما مزد بزرگ. ای زنان پیغامبر هر که بیارد از شما بی‌حیائی ظاهر

موضح القرآن

اور پھیر دیا اللہ نے منکروں کو اپنے غصے میں بھرے ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی اور سر پر لی اللہ نے مسلمانوں کی لڑائی اور ہے اللہ زور آور زبردست۔ اور اتار دیا ان کو جو ان کے رفیق ہوئے کتاب والوں میں ان کے گڑھوں سے اور ڈالی ان کے دل میں دھاک کتنوں کو تم جان سے مارنے لگے اور کتنوں کو قید کیا۔ اور تم کو وارث کیا ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مال کا اور ایک زمین کا جس پر تم نے قدم نہیں رکھا اور ہے اللہ سب چیز کر سکتا۔ اے نبی کہہ اپنی عورتوں کو اگر تم چاہتی ہو دنیا کا جینا اور یہاں کی رونق تو آؤ کچھ فائدہ دوں تم کو اور رخصت کروں بھلی طرح سے رخصت۔ اور اگر تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور پچھلے گھر کو تو اللہ نے رکھ چھوڑا ہے ان کو جو تم میں نیکی پر ہیں بڑا ثواب۔ اے نبی کی عورتو جو کوئی تم میں کرے بے حیائی صریح

يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِينَ
الزَّكٰوةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(يُضَاعَفْ) وَفِي قِرَاءَةٍ يُضَعَّفُ بِالتَّشْدِيدِ وَفِي أُخْرٰى نُضَعِّفُ بِالنُّونِ مَعَهُ وَنَصْبِ الْعَذَابِ (لَهَا الْعَذَابُ	دو چند کرده شود وی را عذاب	دونی ہو اسکو مار
ضِعْفَيْنِ) ضِعْفَيْ عَذَابِ غَيْرِهِنَّ أَيْ مِثْلَيْهِ (وَكَانَ ذٰلِكَ	دو چندان و هست این مقدمه	دہری اور ہے یہ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا وَمَنْ يَّقْنُتْ) يُطِعْ (مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُولِهٖ	بر خدا آسان و هر که فرمانبرداری کند از شما خدا و پیغامبر او را	اللہ پر آسان اور جو کوئی تم میں اطاعت کرے اللہ کی اور رسول کی
وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ) أَيْ مِثْلَيْ ثَوَابِ غَيْرِهِنَّ مِنَ النِّسَاءِ وَفِي قِرَاءَةٍ بِالتَّحْتَانِيَّةِ فِي تَعْمَلْ وَنُؤْتِهَا (وَأَعْتَدْنَا	و بکند کار نیک بدهیم او را مزد او دو بار و مهیا کنیم	اور کرے کام نیک دیں ہم اسکو نیگ دوبارا اور رکھی ہے ہمنے
لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا) فِي الْجَنَّةِ زِيَادَةً (يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ) كَجَمَاعَةٍ (مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ) اللّٰهَ فَإِنَّكُنَّ أَعْظَمُ	برای او روزی نیک ای زنان پیغامبر نیستید مانند هر کدام از سائر زنان اگر پرهیزگاری ورزید	اسکے واسطے روزی عزت کی اے نبی کی عورتو تم نہیں ہو جیسے ہر کوئی عورتیں اگر تم ڈر رکھو
(فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ) لِلرِّجَالِ (فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهٖ مَرَضٌ) نِفَاقٌ (وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا) مِنْ غَيْرِ خُضُوعٍ	پس لا میت مکنید در سخن گفتن که طمع کند کسی که در دل او بیماری است و بگوئید سخن نیکو	سو تم دب کر نہ کہو بات پھر لالچ کرے کوئی جسکے دل میں روگ ہے اور کہو بات معقول
(وَقَرْنَ) بِكَسْرِ الْقَافِ وَفَتْحِهَا (فِي بُيُوتِكُنَّ) مِنَ الْقَرَارِ وَأَصْلُهُ اِقْرِرْنَ بِكَسْرِ الرَّاءِ وَفَتْحِهَا مِنْ قَرِرْتُ بِفَتْحِ الرَّاءِ وَكَسْرِهَا نُقِلَتْ حَرَكَةُ الرَّاءِ إِلَى الْقَافِ وَحُذِفَتْ مَعَ هَمْزَةِ الْوَصْلِ	و بمانید در خانهای خویش	اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں
(وَلَا تَبَرَّجْنَ) بِتَرْكِ إِحْدَى التَّائَيْنِ مِنْ أَصْلِهٖ (تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى) أَيْ مَا قَبْلَ الْإِسْلَامِ مِنْ إِظْهَارِ النِّسَاءِ مَحَاسِنَهُنَّ لِلرِّجَالِ وَالْإِظْهَارُ بَعْدَ الْإِسْلَامِ مَذْكُورٌ فِي اٰيَةِ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا	و اظهار تجمل مکنید مانند اظهار تجمل کردن در جاهلیت نخستین	اور دکھاتی نہ پھرو جیسا دکھانا دستور تھا پہلے وقت نادانی کے
(وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِينَ الزَّكٰوةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ	و برپا دارید نماز را و بدهید زکوة را و فرمانبرداری کنید خدا و رسول او را	اور کھڑی رکھو نماز اور دیتی رہو زکوۃ اور اطاعت میں رہو اللہ اور رسول کی
إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) الْإِثْمَ يَا (أَهْلَ الْبَيْتِ) أَيْ نِسَاءَ النَّبِيِّ (وَيُطَهِّرَكُمْ) مِنْهُ (تَطْهِيرًا)	جز این نیست که میخواهد خدا که دور کند از شما پلیدی را ای اهل بیت و تا پاک کند شما را پاک کردنی	اللہ یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے گندی باتیں اس گھر والیو اور ستھرا کرے تم کو ستھرائی سے

[illegible]

ربع الجزء ۲۲ ع

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ
وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ
خمس وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝

جلالین

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ) الْقُرْآنِ (وَالْحِكْمَةِ) السُّنَّةِ (إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا) بِأَوْلِيَائِهِ (خَبِيرًا) بِجَمِيعِ خَلْقِهِ (إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ) الْمُطِيعَاتِ (وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ) فِي الْإِيمَانِ (وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ) عَلَى الطَّاعَاتِ (وَالْخَاشِعِينَ) الْمُتَوَاضِعِينَ (وَالْخَاشِعَاتِ) الْمُتَوَاضِعَاتِ (وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ) عَنِ الْحَرَامِ (وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً) لِلْمَعَاصِي (وَأَجْرًا عَظِيمًا) عَلَى الطَّاعَاتِ (وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (لَهُمُ الْخِيَرَةُ) أَيِ الْاخْتِيَارُ (مِنْ أَمْرِهِمْ) خِلَافَ أَمْرِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ وَأُخْتِهِ زَيْنَبَ خَطَبَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنَى لِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فَكَرِهَا ذَٰلِكَ حِينَ عَلِمَا لِظَنِّهِمَا قَبْلُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا لِنَفْسِهِ ثُمَّ رَضِيَا لِلْآيَةِ (وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا) بَيِّنًا فَزَوَّجَهَا النَّبِيُّ لِزَيْدٍ ثُمَّ وَقَعَ بَصَرُهُ عَلَيْهَا بَعْدَ حِينٍ فَوَقَعَ فِي نَفْسِهِ حُبُّهَا وَفِي نَفْسِ

فتح الرحمن

و یاد کنید آنچه خوانده می شود در خانهای شما از آیتهای خدا و از حکمت هر آئینه خدا هست لطف کننده خبردار

هر آئینه مردان مسلمان و زنان مسلمان و مردان باور دارنده و زنان باور دارنده

و مردان طاعت کننده و زنان طاعت کننده و مردان راست گوینده و زنان راست گوینده و مردان شکیبائی کننده و زنان شکیبائی کننده

و مردان فروتنی نماینده و زنان فروتنی نماینده و مردان صدقه دهنده و زنان صدقه دهنده

و مردان روزه دارنده و زنان روزه دارنده و مردان محافظت کننده شرمگاه خود را و زنان محافظت کننده و مردان یاد کننده خدا را بسیاری و زنان یاد کننده

مهیا کرده است خدا تعالی برای ایشان آمرزش و مزد بزرگ

و نیست هیچ مومن و نه هیچ مومنه را چون مقرر کند خدا کاری و رسول او آنکه باشد ایشان را اختیار

در آن کار خویش

و هر که نافرمانی کند خدا و رسول او را پس هر آئینه گمراه شد گمراهی ظاهر

موضح القرآن

اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی باتیں اور عقلمندی مقرر اللہ ہے بھید جانتا خبردار

تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں

اور بندگی کرنے والے مرد اور بندگی کرنے والی عورتیں اور سچے مرد

اور سچی عورتیں اور محنت سہنے والے مرد اور محنت سہنے والی عورتیں

اور دبے رہنے والے مرد اور دبے رہنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں

اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور تھامنے والے مرد اپنی شہوت کی جگہ اور تھامنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو بہت سا اور یاد کرنے والی عورتیں

رکھی ہے اللہ نے ان کے واسطے معافی اور نیگ بڑا

اور کام نہیں کسی ایمان دار مرد کا نہ عورت کا جب ٹھہرا دے اللہ اور اسکا رسول کچھ کام کہ انکو رہے اختیار اپنے کام کا

اور جو کوئی بے حکم چلا اللہ کے اور اسکے رسول کے سو راہ بھولا صریح چوک کر

نصف الاحزاب ۲۲

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ
مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ
اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ سُنَّةَ اللّٰهِ
فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۝ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ

جلالین

زيد كرهتها ثم قال للنبي صلى الله عليه وسلم اريد فراقها فقال امسك عليك زوجك كما قال تعالى (واذ) منصوب باذكر (تقول للذي انعم الله عليه) بالاسلام (وانعمت عليه) بالاعتاق وهو زيد بن حارثة كان من سبي الجاهلية اشتراه رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل البعثة واعتقه وتبناه (امسك عليك زوجك واتق الله) في امر طلاقها (وتخفي في نفسك ما الله مبديه) مظهره من محبتها وان لو فارقها زيد تزوجتها (وتخشى الناس) ان يقولوا تزوج محمد زوجة ابنه (والله احق ان تخشاه) في كل شيء وتزوجكها ولا عليك من قول الناس ثم طلقها زيد وانقضت عدتها قال الله تعالى (فلما قضى زيد منها وطرا) حاجة (زوجناكها) فدخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم بغير اذن واشبع المسلمين خبزا ولحما (لكي لا يكون على المؤمنين حرج في ازواج ادعيائهم اذا قضوا منهن وطرا وكان امر الله) مقضيه (مفعولا ما كان على النبي من حرج فيما فرض) احل (الله له سنة الله) اي كسنة الله فنصب بنزع الخافض (في الذين خلوا من قبل) من الانبياء ان لا حرج عليهم في ذلك توسعة لهم في النكاح (وكان امر الله) فعله (قدرا مقدورا) مقضيا (الذين) نعت للذين قبله (يبلغون رسالات الله ويخشونه ولا يخشون احدا الا الله) فلا يخشون مقالة الناس فيما احل الله لهم

فتح الرحمن

و یاد کن چون

می گفتی با شخصی که انعام کرده است خدا براو و نیز انعام کرده تو بروی

که نگاه دار بر خود زن خود را و بترس از خدا

و پنهان میکردی در ضمیر خویش آنچه خدا پدید آرنده اوست

و میترسیدی از مردمان

و خدا سزاوار تراست باآنکه بترسی ازوی

پس وقتیکه بانجام رسانید زید از زینب حاجت را یعنے طلاق داد او

بزنی دادیم ترا زینب

تا نباشد بر مسلمانان هیچ تنگی در

نکاح کردن زنان پسر خواندگان خود چون باخر رسانند ازایشان حاجت را و هست فرمان خدا کرده شده

نیست بر پیغمبر هیچ تنگی در آنچه حلال ساخته است خدا

برای او مانند آئین خدا در حق

آنانکه گذشتند پیش ازین

و هست کار خدا اندازه مقرر کرده شده پیش از وجود

مانند آئین خدا در حق آنانکه میرسانند پیغامهای خدارا

و میترسند ازوی و نمی ترسند از هیچکس مگر از خدا

موضح القرآن

اور جب

تو کہنے لگا اُس شخص کو جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو نے احسان کیا

رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو کو اور ڈر اللہ سے

اور تو چھپاتا تھا اپنے دل میں ایک چیز جو اللہ اسکو کھولا چاہتا ہے

اور تو ڈرتا تھا لوگوں سے

اور اللہ سے زیادہ چاہئے ڈرنا تجھکو

پھر جب زید تمام کر چکا اُس عورت سے اپنی غرض

ہمنے وہ تیرے نکاح میں دی

تا نرہے سب مسلمانوں کو گناہ

نکاح کر لینا جوروؤں سے اپنے لے پالکوں کی جب وے تمام کریں اُنسے اپنی غرض اور ہے اللہ کا حکم کرنا

نبی پر کچھ مضائقہ نہیں اس بات میں جو ٹھہرا دی اللہ نے

اُسکے واسطے دستور رہا ہے اللہ کا

اُن لوگوں میں جو گذرے پہلے

اور ہے حکم اللہ کا مقرر ٹھہر چکا

وے جو پہنچاتے ہیں پیغام اللہ کے

اور ڈرتے ہیں اُس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے

[illegible]

سورة الاحزاب ٣٣ — ع عشر — خمس

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

جلالين

(وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا) حافظا لأعمال خلقه ومحاسبهم (مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ) فليس أبا زيد أي والده فلا يحرم عليه التزوج بزوجته زينب (وَلَٰكِن) كان (رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ) فلا يكون له ابن رجل بعده يكون نبيا وفي قراءة بفتح التاء كآلة الختم أي به ختموا (وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا) منه بأن لا نبي بعده وإذا نزل السيد عيسى يحكم بشريعته (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا) أول النهار وآخره (هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ) أي يرحمكم (وَمَلَائِكَتُهُ) أي يستغفرون لكم (لِيُخْرِجَكُم) ليديم إخراجه إياكم (مِّنَ الظُّلُمَاتِ) أي الكفر (إِلَى النُّورِ) أي الإيمان (وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا تَحِيَّتُهُمْ) منه تعالى (يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ) بلسان الملائكة (وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا) هو الجنة (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا) على من أرسلت إليهم (وَمُبَشِّرًا) من صدقك بالجنة (وَنَذِيرًا) منذرا من كذبك بالنار (وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ) إلى طاعته (بِإِذْنِهِ) بأمره (وَسِرَاجًا مُّنِيرًا) أي مثله في الاهتداء به (وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا) هو الجنة (وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ) فيما يخالف شريعتك

فتح الرحمن

وبس است خدا حساب کننده
نیست محمد پدر هیچ کس از مردان شما
ولیکن پیغامبر
خدا است و مهر پیغامبران است یعنی
از روی هیچ پیغامبر نباشد
و هست
خدا بهر چیز دانا
ای مسلمانان یاد کنید خدارا
یاد کردن بسیار و بپاکی بجو آرید او را
صبح و شام
او ست آنکه رحمت می فرستد بر شما
و دعای رحمت می کنند برشما فرشتگان او
تا برآورد شمارا از
تاریکیها بسوی روشنی و هست خدا
بمسلمانان مهربان
دعای خیر ایشان یعنی از جانب خدا
و فرشتگان روزیکه ملاقات کنند بخدا
سلام است
و آماده کرده است برای ایشان مزد نیک
ای پیغامبر
هر آئینه ما فرستادیم ترا گواهی دهنده و مژده
رساننده
و ترساننده
و خواننده بسوی خدا بحکم او
و چراغ روشن و بشارت ده
مسلمانان را بآنکه ایشان را باشد از جانب
خدا بخشش بزرگ
و فرمان مبر کافران را و منافقان را

موضح القرآن

اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا
محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں سے
لیکن رسول ہے
اللہ کا اور مہر سب نبیوں پر
اور ہے
اللہ سب چیز جانتا
اے ایمان والو یاد کرو اللہ کو
بہت سی یاد اور پاکی بولو اسکی صبح
اور شام
وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر
اور اسکے فرشتے
کہ نکالے تمکو
اندھیروں سے اجالے میں اور ہے
ایمان والوں پر
مہربان دعا انکی جس دن اس سے
ملیں گے سلام ہے
اور رکھا ہے ان کے واسطے نیگ
عزت کا
اے نبی
ہم نے تجھکو بھیجا بتانے والا اور خوشی
سنانے والا
اور ڈر سنانے والا
اور بلانے والا اللہ کی طرف اسکے
حکم سے
اور چراغ چمکتا اور خوشی سنا
ایمان والوں کو کہ ان کو ہے اللہ کی
طرف سے بڑی بزرگی
اور کہا نمان منکروں کا اور دغابازوں کا

قوله تعالى ما كان محمد — چون از اینجا معلوم شد که متبنی حکم پسر صلبی ندارد پس الله تعالی دفع اعتراض مشرکین میفرماید که می گفتند که محمد با حلیله پسر خود یعنی زید نکاح کرد جواب این است
ما كان محمد الآية كذا في الخطيب قوله خدا بهر چیز دانا [illegible] بعد از آن حضرت و چون از آسمان عیسی علیه السلام نزول فرماید حکم کند بر طبق شریعت آن حضرت
[illegible] قوله خدا تعالی برای نفس [illegible] بیان [illegible] قول خود و كان الله بكل شيء عليما [illegible] ماست [illegible] پس فرمود يا ايها النبي
[illegible] قوله تعالی هو الذي [illegible] ان الله وملائكته يصلون الآية نازل شد [illegible] یا رسول الله [illegible] تعالی بشرکت در حالیکه

وَدَعْ أَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ
وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۤ خَالِصَةً
لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ

[illegible]

جلالین

(وَدَعْ) اُتْرُكْ (اَذٰىهُمْ) لَا تُجَازِهِمْ عَلَيْهِ اِلٰى اَنْ تُؤْمَرَ فِيْهِمْ
بِاَمْرٍ (وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ) فَهُوَ كَافِيْكَ (وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا)
مُفَوَّضًا اِلَيْهِ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ
ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ تُمَاسُّوْ
اَيْ تُجَامِعُوْهُنَّ (فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا)
تُحْصُوْنَهَا بِالْاَقْرَاءِ اَوْ غَيْرِهَا (فَمَتِّعُوْهُنَّ) اَعْطُوْهُنَّ مَا
يَسْتَمْتِعْنَ بِهٖ اَيْ اِنْ لَمْ يُسَمَّ لَهُنَّ صَدُقَاتٌ وَاِلَّا فَلَهُنَّ
نِصْفُ الْمُسَمّٰى فَقَطْ قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رض وَعَلَيْهِ الشَّافِعِيُّ
(وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا) خَلُّوْا سَبِيْلَهُنَّ مِنْ غَيْرِ
اِضْرَارٍ (يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ
اُجُوْرَهُنَّ) مُهُوْرَهُنَّ (وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ
اللّٰهُ عَلَيْكَ) مِنَ الْكُفَّارِ بِالسَّبْيِ كَصَفِيَّةَ وَجُوَيْرِيَةَ (وَ
بَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ
خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ) بِخِلَافِ مَنْ لَّمْ يُهَاجِرْنَ
(وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ
يَّسْتَنْكِحَهَا) يَطْلُبُ نِكَاحَهَا بِغَيْرِ صَدَاقٍ (خَالِصَةً لَّكَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ) اَلنِّكَاحُ بِلَفْظِ الْهِبَةِ مِنْ غَيْرِ صَدَاقٍ
(قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ) اَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ (فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ)
مِنَ الْاَحْكَامِ بِاَنْ لَّا يَزِيْدُوْا عَلٰى اَرْبَعِ نِسْوَةٍ وَلَا يَتَزَوَّجُوْا اِلَّا

فتح الرحمن

و از نظر اعتبار بگذار رنجانیدن ایشان
و توکل کن بر خدا و بس است خدا کارساز
ای مسلمانان چون نکاح کنید زنان مومنه را
باز طلاق دهید ایشان را پیش از آنکه دست رسانید بایشان
پس نیست شما را بر زنان هیچ عدتی که بشمار آرید آن را
پس متعه دهید این مطلقات را
[illegible]
و بگذارید ایشان را گذاشتن نیکو
ای پیغامبر ما حلال کردیم برای تو زنان تو را که دادی کابین ایشان
و آنچه مالک شده است دست تو از آنچه
غنیمت ساخته است خدا بر تو
و دختران عم تو و دختران عمهای تو و دختران خال تو و دختران خالهای تو آنانکه هجرت کرده اند با تو
و حلال کردیم زن مسلمان را اگر ببخشد خود را برای پیغامبر بغیر مهر در نکاح اگر خواهد پیغامبر که نکاح کند آن را خاص برای تو
بجز مسلمانان
هر آئینه دانستیم آنچه فرض ساختیم بر ایشان در حق زنان ایشان

موضح القرآن

اور چھوڑ دے انکا ستانا
اور بھروسا کر اللہ پر اور اللہ بس ہے کام بنانے والا
اے ایمان والو جب تم نکاح کرو مسلمان عورتوں کو
پھر ان کو چھوڑ دو پہلے اس سے کہ ان کو ہاتھ لگاؤ
سو ان پر تم کو حق نہیں عدت میں بٹھانا کہ گنتی پوری کراؤ
سو دو ان کو کچھ فائدہ
اور رخصت کرو بھلی طرح سے
اے نبی ہم نے حلال رکھیں تجھ کو تیری عورتیں جنکے
مہر تو دے چکا اور جو مال ہو تیرے ہاتھ کا جو ہاتھ لگا دے
تجھ کو اللہ اور
تیرے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور
تیرے خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے وطن چھوڑا تیرے ساتھ
اور کوئی عورت ہو مسلمان اگر بخشے اپنی جان نبی کو اگر
چاہے نبی کہ اسکو نکاح میں لے یہ نری تجھی کو
سوائے سب مسلمانوں کے
ہم کو معلوم ہے جو ٹھہرا دیا ہم نے ان پر انکی عورتوں میں

[illegible]

[illegible]

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ
تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ
كُلُّهُنَّ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ
مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

جلالین

وتسرى) في (ما ملكت أيمانهم) من الإماء بشراء وغيره بأن تكون الأمة ممن تحل لمالكها كالكتابية بخلاف المجوسية والوثنية وأن تستبرأ قبل الوطء (لكيلا) متعلق بما قبل ذلك (يكون عليك حرج) ضيق في النكاح (وكان الله غفورا) لما يعسر التحرز عنه (رحيما) بالتوسعة في ذلك (ترجي) بالهمزة والياء بدله تؤخر (من تشاء منهن) أي أزواجك عن نوبتها (وتؤوي) تضم (إليك من تشاء) منهن فتأتيها (ومن ابتغيت) طلبت (ممن عزلت) من القسمة (فلا جناح عليك) في طلبها وضمها إليك خيّر في ذلك بعد أن كان القسم واجبا عليه (ذلك) التخيير (أدنى) أقرب إلى (أن تقر أعينهن ولا يحزن ويرضين بما آتيتهن) ما ذكر المخير فيه (كلهن) تأكيد للفاعل في يرضين (والله يعلم ما في قلوبكم) من أمر النساء والميل إلى بعضهن وإنما خيرناك فيهن تيسيرا عليك في كل ما أردت (وكان الله عليما) بخلقه (حليما) عن عقابهم (لا يحل) بالتاء والياء (لك النساء من بعد) بعد التسع اللاتي اخترنك (ولا أن تبدل) بترك إحدى التاءين في الأصل (بهن من أزواج) بأن تطلقهن أو بعضهن وتنكح بدل من طلقت (ولو أعجبك حسنهن إلا ما ملكت

فتح الرحمن

و در حق کنیزکانیکه مالک آنست دست ایشان
تا نباشد
سهل کردیم تا نباشد
بر تو هیچ تنگی
و هست خدا آمرزنده مهربان
موقوف داری هرکرا خواهی از ایشان
و جای دهی
نزدیک خویش هرکرا خواهی و اگر خواهش کنی زنی را
از آنجمله که یکسو کرده بودی پس نیست هیچ گناه بر تو
این تفویض دادن نزدیک ترست
به آنکه خنک شود چشمهای ایشان و اندوه نخورند و خوشنود
شوند بآنچه بدهی ایشانرا
همه ایشان
و خدا میداند آنچه در دلهای شماست
و هست خدا دانا بردبار
حلال نیستند ترا زنان بعد از آن
و حلال نیست آنکه بدل کنی
بجای ایشان زنان دیگر را
اگرچه بشگفت آرد ترا حسن ایشان مگر آنچه مالک شد

موضح القرآن

اور ان کے ہاتھ کے مال میں
تا نہ رہے
تجھ پر تنگی
اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان
پیچھے رکھ دے تو جس کو چاہے
ان میں اور جگہ دے
اپنے پاس جس کو چاہے اور جس کو جی چاہے تیرا
ان میں سے جو کنارہ کر دیا تھا نہیں تو کچھ گناہ نہیں تجھ پر
اس میں لگتا ہے
کہ ٹھنڈی رہیں آنکھیں انکی اور غم نہ کھاویں
اور راضی رہیں جو تو نے دیا
سب ان
اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے
اور ہے اللہ سب جانتا تحمل والا
حلال نہیں تجھ کو عورتیں اس پیچھے
اور نہ یہ کہ ان کے بدلے
اور کر لے عورتیں
اگرچہ خوش لگے تجھ کو ان کی صورت مگر جو مال ہو

[illegible]

يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۞ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا ۞ إِن تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۞ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

جلالین

يمينك من الإماء فتحل لك وقد ملك بعدهن مارية القبطية وولدت له إبراهيم ومات في حياته (وكان الله على كل شيء رقيبا) حفيظا (يا أيها الذين آمنوا لا تدخلوا بيوت النبي إلا أن يؤذن لكم) في الدخول بالدعاء (إلى طعام) فتدخلوا (غير ناظرين) منتظرين (إناه) نضجه مصدر أنى يأني (ولكن إذا دعيتم فادخلوا فإذا طعمتم فانتشروا ولا) تمكثوا (مستأنسين لحديث) من بعضكم لبعض (إن ذلكم) المكث (كان يؤذي النبي فيستحيي منكم) أن يخرجكم (والله لا يستحيي من الحق) أن يخرجكم أي لا يترك بيانه وقرئ يستحي بياء واحدة (وإذا سألتموهن) أي أزواج النبي (متاعا فاسألوهن من وراء حجاب) ستر (ذلكم أطهر لقلوبكم وقلوبهن) من الخواطر المريبة (وما كان لكم أن تؤذوا رسول الله) بشيء (ولا أن تنكحوا أزواجه من بعده أبدا إن ذلكم كان عند الله) ذنبا (عظيما) (إن تبدوا شيئا أو تخفوه) من نكاحهن بعده (فإن الله كان بكل شيء عليما) فيجازيكم عليه (لا جناح عليهن في آبائهن ولا أبنائهن ولا إخوانهن ولا أبناء إخوانهن ولا أبناء أخواتهن ولا نسائهن) أي المؤمنات (ولا ما ملكت أيمانهن) من الإماء والعبيد أن يروهن ويكلموهن من غير حجاب

فتح الرحمن

موضح القرآن

جو مال ہو تیرے ہاتھ کا
اور ہے اللہ
ہر چیز پر نگہبان اے ایمان والو مت جاؤ
گھر میں نبی کے مگر جو تم کو حکم ہو
کھانے کے واسطے نہ راہ دیکھنے والے اس کے پکنے کی
لیکن جب بلائے جاؤ تب جاؤ پھر جب کھا چکو تو
آپ آپ کو چلے جاؤ اور نہ آپس میں جی لگا کر باتوں میں
اس بات سے تمہاری تکلیف تھی نبی کو پھر تم سے شرم کرتا ہے
اور اللہ شرم نہیں کرتا ٹھیک بات بتانے میں
اور جب مانگنے جاؤ بیبیوں سے
کچھ چیز کام کی تو مانگ لو پردے کے باہر سے
اس میں خوب ستھرائی ہے تمہارے دل کو اور ان کے دل کو
اور تم کو نہیں پہنچتا کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو
اور نہ یہ کہ نکاح کرو اس کی عورتوں سے اس کے پیچھے کبھی البتہ یہ بات تمہاری اللہ کے یہاں بڑا گناہ ہے
اگر کھول کر کہو کسی چیز کو یا اس کو چھپاؤ تو اللہ ہر چیز جانتا ہے گناہ نہیں ان عورتوں کو
اپنے باپوں کے سامنے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے
اور نہ اپنی عورتوں کے
اور نہ اپنے ہاتھ کے مال کے

وَاتَّقِينَ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ
جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ

ع

جلالین

(وَاتَّقِينَ اللّٰهَ) فيما أمرتن به (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا) لا يخفى عليه شيء (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ) محمد صلى الله عليه وسلم (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا) أي قولوا اللهم صل على محمد وسلم (اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ) وهم الكفار يصفون الله بما هو منزه عنه من الولد والشريك ويكذبون رسله (لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ) أبعدهم (وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا) ذا إهانة وهو النار (وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا) يرمونهم بغير ما عملوا (فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا) تحملوا كذبا (وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا) بينا (يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ) جمع جلباب وهي الملاءة التي تشتمل بها المرأة أي يرخين بعضها على الوجوه إذا خرجن لحاجتهن إلا عينا واحدة (ذٰلِكَ اَدْنٰٓى) أقرب إلى (اَنْ يُّعْرَفْنَ) بأنهن حرائر (فَلَا يُؤْذَيْنَ) بالتعرض لهن بخلاف الإماء فلا يغطين وجوههن فكان المنافقون يتعرضون لهن (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا) لما سلف منهن من ترك الستر (رَّحِيْمًا) بهن إذ سترهن (لَئِنْ) لام قسم (لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ) عن نفاقهم (وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ) بالزنا (وَّالْمُرْجِفُوْنَ)

فتح الرحمن

و بترسید ای زنان از خدا هرآینه خدا هست بر همه چیز حاضر
هرآینه خدا و فرشتگان او درود میفرستند بر پیغامبر
ای مسلمانان درود فرستید بروی و سلام گویید سلام گفتنی
هرآینه آنانکه ایذا میدهند خدا را و پیغامبر او را
لعنت کرد خدا ایشان را در دنیا و آخرت
و مهیا ساخت برای ایشان عذاب خوار کننده
و آنانکه ایذا میدهند مردان مسلمان را و زنان مسلمان را بغیر گناهی که کرده باشند
هرآینه برداشتند بهتان را
و گناه ظاهر را
ای پیغامبر بگو زنان خود را و دختران خود را و زنان مسلمانان را که فرو گذارند بر روی خویش چادرهای خود را
این نزدیک تر است بآنکه شناخته شوند پس ایذا داده نشوند
و هست خدا آمرزنده مهربان
اگر باز نایستند منافقان
و آنانکه در دلهای ایشان بیماری هست و خبر مبالغه کنندگان

موضح القرآن

اور ڈرتی رہو اللہ سے بیشک اللہ کے سامنے ہے ہر چیز
اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر
اے ایمان والو رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہکر
جو لوگ ستاتے ہیں اللہ کو اور اسکے رسول کو
انکو پھٹکارا اللہ نے دنیا میں اور آخرت میں
اور رکھی ہے ان کے واسطے ذلت کی مار
اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو بے کئے کام
تو اٹھایا انہوں نے بوجھ جھوٹ کا اور صریح گناہ کا
اے نبی کہدے اپنی عورتوں کو
اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمانوں کی عورتوں کو نیچے لٹکا لیا کریں اپنے اوپر تھوڑی سی اپنی چادریں
اس میں بہت قریب ہے کہ پہچانی پڑیں تو کوئی ان کو نہ ستاوے
اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان
اگر باز نہ آئے منافق
اور جنکے دل میں روگ ہے اور جھوٹی اڑانے والے

فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ ۚ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝
سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝ خمس
وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

جلالین

(في المدينة) للمؤمنين بقولهم قد أتاكم العدو وسراياكم قتلوا أو هزموا (لنغرينك بهم) لنسلطنك عليهم (ثم لا يجاورونك) يساكنونك (فيها إلا قليلا) ثم يخرجون (ملعونين) مبعدين عن الرحمة (أينما ثقفوا) وجدوا (أخذوا وقتلوا تقتيلا) أي الحكم فيهم هذا على جهة الأمر به (سنة الله) أي سن الله ذلك (في الذين خلوا من قبل) من الأمم الماضية في منافقيهم المرجفين المؤمنين (ولن تجد لسنة الله تبديلا) منه (يسألك الناس) أي أهل مكة (عن الساعة) متى تكون (قل إنما علمها عند الله وما يدريك) يعلمك بها أي أنت لا تعلمها (لعل الساعة تكون) توجد (قريبا إن الله لعن الكافرين) أبعدهم (وأعد لهم سعيرا) نارا شديدة يدخلونها (خالدين) مقدرا خلودهم (فيها أبدا لا يجدون وليا) يحفظهم عنها (ولا نصيرا) يدفعها عنهم (يوم تقلب وجوههم في النار يقولون يا) للتنبيه (ليتنا أطعنا الله وأطعنا الرسولا وقالوا) أي الأتباع منهم (ربنا إنا أطعنا سادتنا) وفي قراءة ساداتنا جمع الجمع (وكبراءنا فأضلونا السبيلا) طريق الهدى (ربنا آتهم ضعفين من العذاب) أي مثلي عذابنا (والعنهم) عذبهم

فتح الرحمن

در مدینه یعنی اگر دست بازنکشند البته برانگیزانیم ترا بر ایشان باز همسایه نباشند با تو در مدینه مگر زمانی اندک لعنت کرده شدگان هرجا که یافته شوند اسیر کرده شوند و کشته شوند بسیار مانند روش خدا در آنانکه گذشتند پیش ازین و هرگز نیابی روش خدا را تبدیلی سوال میکنند ترا مردمان از قیامت بگو جز این نیست که معرفت آن نزدیک خداست و چه چیز خبردار کرد ترا شاید که قیامت موجود شود نزدیک هر آئینه خدا لعنت کرده است کافران را و آماده ساخته است برای ایشان آتش جاویدان همیشه مانند آنجا نیابند هیچ دوستی و نه یاری روزی که گردانیده شود روی ایشان در آتش گویند ای کاش ما فرمان می بردیم خدا را و فرمان می بردیم پیغامبر را و گویند ای پروردگار ما هر آئینه ما فرمان بردیم سرداران خود را و بزرگان خود را پس گمراه ساختند ما را از راه ای پروردگار ما بده ایشان را دو چند از عذاب و لعنت کن ایشان را

موضح القرآن

مدینے میں تو ہم لگا دیں گے تجھ کو ان کے پیچھے پھر نہ رہنے پاویں گے تیرے ساتھ اس شہر میں مگر تھوڑے دنوں پھٹکارے گئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور مارے گئے جان سے دستور پڑا ہوا ہے اللہ کا ان لوگوں میں جو آگے ہو چکے ہیں اور تو نہ دیکھیگا اللہ کی چال بدلتی لوگ پوچھتے ہیں تجھ سے قیامت کو تو کہہ اسکی خبر ہے اللہ ہی پاس اور تو کیا جانے شاید وہ گھڑی پاس ہی ہو بیشک اللہ نے پھٹکارا ہے منکروں کو اور رکھی ہے ان کے واسطے دہکتی آگ رہا کریں اس میں ہمیشہ نہ پاویں کوئی حمایتی نہ مددگار جس دن اوندھے ڈالے جاویں انکے منہ آگ میں کہیں گے کسی طرح ہم نے کہا مانا ہوتا اللہ کا اور کہا مانا ہوتا رسول کا اور کہیں گے اے رب ہم نے کہا مانا اپنے سرداروں کا اور اپنے بڑوں کا پھر انہوں نے بچلا دیا ہم کو راہ سے اے رب انکو دے دونی مار اور پھٹکار دے ان کو

لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ
مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللَّهُ

جلالين

(لعنا كبيرا) عدده وفي قراءة بالموحدة أي عظيما (يا أيها الذين آمنوا لا تكونوا) مع نبيكم (كالذين آذوا موسى) بقولهم مثلا ما يمنعه أن يغتسل معنا إلا أنه آدر (فبرأه الله مما قالوا) بأن وضع ثوبه على حجر ليغتسل ففر الحجر به حتى وقف بين ملأ من بني إسرائيل فأدركه موسى فأخذ ثوبه فاستتر به فرأوه لا أدرة به وهي نفخة في الخصية (وكان عند الله وجيها) ذا جاه ومما أوذي به نبينا صلى الله عليه وسلم أنه قسم قسما فقال رجل هذه قسمة ما أريد بها وجه الله فغضب النبي صلى الله عليه وسلم من ذلك وقال يرحم الله موسى لقد أوذي بأكثر من هذا فصبر رواه البخاري (يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا) صوابا (يصلح لكم أعمالكم) يتقبلها (ويغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد فاز فوزا عظيما) نال غاية مطلوبه (إنا عرضنا الأمانة) الصلوات وغيرها مما في فعلها من الثواب وتركها من العقاب (على السماوات والأرض والجبال) بأن خلق فيها فهما ونطقا (فأبين أن يحملنها وأشفقن) خفن (منها وحملها الإنسان) آدم بعد عرضها عليه (إنه كان ظلوما) لنفسه بما حمله (جهولا) به (ليعذب الله) اللام متعلقة بعرضنا المترتب عليه حمل آدم

فتح الرحمن

لعنتی سخت

ای مسلمانان مباشید مانند آنانکه

رنجانیدند موسی را

پس پاک ساخت خدا تعالی او را از آنچه گفته بودند

و بود موسی نزدیک خدا

با آبرو

وقت غسل ستر نمی کرد حال بنی اسرائیل گفتند او در خصیه نقصان دارد روزی اتفاق بر کناره آب غسل میکرد و جامهای خود در سنگ نهاده بود بفرمان خدا تعالی آن سنگ روان شد و موسی عقب سنگ دوید تا آنکه بر جماعه بنی اسرائیل عریان دیده شد گفتند ادرة ندارد و ادرة انتفاخ خصیه را گویند

ای مسلمانان بترسید از خدا و بگوئید سخن استوار

تا اصلاح آرد

کردار شما را و بیامرزد برای شما گناهان شما را و هر که فرمان برد خدا

و رسول او را پس بر آئینه مطلب یاب شد بفیروزی بزرگ

بر آئینه ما پیش آوردیم امانت را

بر آسمانها و بر زمین

و بر کوهها پس قبول نکردند که بردارند آنرا

و ترسیدند از ان و برداشت آنرا آدمی

بر آئینه وی هست ستمکار نادان

تا منجر شود آخر کار آنکه عذاب کند خدا تعالی

موضح القرآن

بڑی پھٹکار

اے ایمان والو تم مت ہو ویسے جنہوں نے

ستایا موسیٰ کو

پھر بے عیب دکھایا اسکو اللہ نے انکے کہنے سے

اور تھا اللہ کے وقن

آبرو رکھتا

اے ایمان والو

ڈرتے رہو اللہ سے اور کہو بات سیدھی سنوار دے تمکو

تمہارے کام اور بخشے تمکو تمہارے گناہ اور جو کوئی کہنے پر چلا اللہ کے

اور اسکے رسول کے اسنے پائی بڑی مراد

ہمنے دکھائی امانت

آسمان کو اور زمین کو

اور پہاڑوں کو پھر کسی نے قبول نہ کیا کہ اسکو اٹھاویں

اور اس سے ڈر گئے اور اٹھالیا اسکو انسان نے

یہ ہے بڑا بے ترس ناداں

تا کہ عذاب کرے اللہ کو

ٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱلْمُنَٰفِقَٰتِ وَٱلْمُشْرِكِينَ وَٱلْمُشْرِكَٰتِ وَيَتُوبَ ٱللَّهُ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ع

سورة السبا مكية وهي اربع وخمسون اية بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ وثمانمائة وثلث وثمانون كلمة وثلثة الاف

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ وَلَهُ ٱلْحَمْدُ فِى ٱلْءَاخِرَةِ وَهُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْخَبِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ ٱلرَّحِيمُ ٱلْغَفُورُ ۝ وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَا تَأْتِينَا ٱلسَّاعَةُ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّى لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَٰلِمِ ٱلْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَلَا فِى ٱلْأَرْضِ وَلَآ أَصْغَرُ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكْبَرُ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ۝

ع السبا

جلالين

(المنافقين والمنافقات والمشركين والمشركات) المضيعين الامانة (ويتوب الله على المؤمنين والمؤمنات) المؤدين للامانة (وكان الله غفورا) للمؤمنين (رحيما) بهم

سورة السبا مكية الا ويرى الذين اوتوا العلم الاية

وهي اربع او خمس وخمسون اية

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

(الحمد لله) حمد تعالى نفسه بذلك والمراد به الثناء بمضمونه من ثبوت الحمد وهو الوصف بالجميل لله (الذي له ما في السموات وما في الارض) ملكا وخلقا وعبيدا (وله الحمد في الاخرة) كالدنيا يحمده اولياؤه اذا دخلوا الجنة (وهو الحكيم) في صنعه (الخبير) بخلقه (يعلم ما يلج) يدخل (في الارض) كماء وغيره (وما يخرج منها) كنبات وغيره (وما ينزل من السماء) من رزق وغيره (وما يعرج) يصعد (فيها) من عمل وغيره (وهو الرحيم) باوليائه (الغفور) لهم (وقال الذين كفروا لا تاتينا الساعة) القيامة (قل) لهم (بلى وربي لتاتينكم عالم الغيب) بالجر صفة والرفع خبر مبتدا وفي قراءة علام بالجر (لا يعزب) يغيب (عنه مثقال) وزن (ذرة) اصغر نملة (في السموات ولا في الارض ولا اصغر من ذلك ولا اكبر الا في كتاب مبين)

فتح الرحمن

مردان منافق وزنان منافق را وعذاب دهد مردان مشرک وزنان مشرک را

ورحمت رجوع کند خدا بر مردان مسلمان وزنان مسلمان

وهست خدا آمرزنده مهربان

سوره سبا مکی است

پنجاه وچهار یا پنج آیت است

بنام خداى بخشاینده مهربان

همه ستایش

خدا را است

که هست او را است آنچه در آسمانها است وآنچه در زمین است

ومر او راست ستایش در آخرت

واوست با حکمت آگاه

می داند آنچه در می آید بزمین وآنچه

بر می آید از وی وآنچه فرود می آید از آسمان

وآنچه بالا میرود در وی

واوست مهربان آمرزنده وگفتند کافران

نخواهد آمد بما قیامت بگو آری

قسم به پروردگار من البته خواهد آمد بشما

پروردگار دانندهٔ پوشیده است

غائب نمیشود از وی هم وزن ذره

در آسمانها ونه در زمین ونیست خردتر از آن ونه بزرگتر مگر ثبت است در کتاب ظاهر

موضح القرآن

منافق مردوں کو اور عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو

اور معاف کرے اللہ ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان

سورت سبا مکی ہے

چوون آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

سب خوبی

اللہ کی ہے

جس کا ہے جو کچھ ہے آسمان وزمین میں

اور اسی کی تعریف ہے آخرت میں

اور وہی ہے حکمتوں والا سب جانتا

جانتا ہے جو پیٹھتا ہے زمین میں اور جو

نکلتا ہے اس سے اور جو اترتا ہے آسمان سے

اور جو چڑھتا ہے اس میں

اور وہی ہے رحم والا بخشتا

اور کہنے لگے منکر

نہ آوے گی ہم پر وہ گھڑی تو کہہ کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی البتہ آوے گی تم پر

اس چھپے جاننے والے کی

غائب نہیں ہو سکتا اس سے کچھ ذرہ بھر

آسمانوں میں نہ زمین میں اور کوئی چیز نہیں اس سے چھوٹی نہ اس سے بڑی جو نہیں ہے کھلی کتاب میں

سورة السبا

خمس

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ
الْحَمِيدِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۝ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم

جلالين

بيّن هو اللوح المحفوظ (ليجزي) فيها (الذين آمنوا وعملوا الصالحات أولئك لهم مغفرة ورزق كريم) حسن في الجنة (والذين سعوا في) إبطال (آياتنا) القرآن (معجزين) وفي قراءة هنا وفيما يأتي معاجزين أي مقدرين عجزنا أو مسابقين لنا فيفوتونا لظنهم أن لا بعث ولا عقاب (أولئك لهم عذاب من رجز) سيء العذاب (أليم) مؤلم بالجر والرفع صفة لرجز وعذاب (ويرى) يعلم (الذين أوتوا العلم) مؤمنو أهل الكتاب عبد الله بن سلام وأصحابه (الذي أنزل إليك من ربك) أي القرآن (هو) فصل (الحق ويهدي إلى صراط) طريق (العزيز الحميد) أي الله ذي العزة المحمودة (وقال الذين كفروا) أي قال بعضهم على جهة التعجب لبعض (هل ندلكم على رجل) هو محمد (ينبئكم) يخبركم أنكم (إذا مزقتم) قطعتم (كل ممزق) بمعنى تمزيق (إنكم لفي خلق جديد أفترى) بفتح الهمزة للاستفهام واستغني بها عن همزة الوصل (على الله كذبا) في ذلك (أم به جنة) جنون تخيل به ذلك قال تعالى (بل الذين لا يؤمنون بالآخرة) المشتملة على البعث والعذاب (في العذاب) فيها (والضلال البعيد) من الحق في الدنيا (أفلم يروا) ينظروا (إلى ما بين أيديهم وما خلفهم) ما فوقهم وما

فتح الرحمن

تا جزا دهد آنانرا که ایمان آوردند و عمل کردند کارهای شایسته آنجماعت ایشانراست آمرزش و روزی گرامی

و آنانکه سعی کردند در آیات ما

مقابله کنان

آنجماعت ایشانراست عذابی از عقوبت

درد دهنده و می بینند

آنانکه داده شده است ایشانرا علم

چیزی را که فرود آورده شد بسوی تو از جانب پروردگار تو

راست و دلالت کننده بسوی راه خدا

غالب ستوده کار و گفتند

کافران بایکدیگر

آیا دلالت کنیم شما را بر مردی که خبر میدهد شما را

چون پاره پاره کرده شوید تمام پاره پاره شدن هر آینه شما در آفرینش نو باشید آیا بر بسته است

بر خدا دروغ را یا با او جنونی هست

بلکه آنانکه ایمان نمی آرند

بآخرة در عقوبت باشند

و در گمراهی دور اند آیا ندیدند

بسوی آنچه پیش روی ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است

موضح القرآن

تا بدلا دیوے انکو جو یقین لاۓ اور

کیئے بھلے کام وے جو ہیں ان کو معافی اور روزی عزت کی

اور جو لوگ دوڑے ہماری باتوں کے

ہرانے کو

انکو بلا کی مار ہے

دکھ والی اور دیکھ لیتے

جنکو ملی ہے سمجھ

کہ جو تجھ پر اترا تیرے رب سے

وہی ٹھیک ہے اور سجھاتا ہے راہ

اس زبردست خوبیوں والے کی

اور کہنے لگے منکر

ہم بتادیں تم کو ایک مرد کہ تم کو خبر دیتا ہے

جب تم پھٹ کر ہوجاؤ ٹکڑے ٹکڑے

تم کو نیا بننا پایا ہے

باندھا اللہ پر جھوٹ یا اسکو سودا ہے

کوئی نہیں پر جو یقین نہیں رکھتے

آخرت کا آفت میں ہیں

اور دور پڑے غلطی میں سو دیکھتے نہیں

جو کچھ ان کے آگے ہے اور پیچھے ہے

يقفت. حسبا ومن ع ۲۲ ۲۳ عشر

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنْ نَشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۞ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ
مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ۞ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۞
وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
آسمان اور زمین اگر ہم چاہیں دھسا دیں ان کو زمین میں یا گرا دیں ان پر ٹکڑا آسمان سے اس میں پتا ہے ہر بندے کو جو رجوع رکھتا ہے اور ہم نے دی ہے داؤد کو اپنی طرف سے بڑائی اے پہاڑو رجوع سے پڑھو اس کے ساتھ اور اڑتے جانورو اور نرم کر دیا ہم نے اس کے آگے لوہا کہ بنا کشادہ زرہیں اور اندازے سے جوڑ کڑیاں اور کرو تم سب کام بھلا جو کرتے ہو میں دیکھتا ہوں اور سلیمان کے آگے باؤ صبح کی منزل اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی منزل ایک مہینہ اور بہا دیا ہم نے اس کے واسطے چشمہ پگھلے تانبے کا اور جنوں میں سے کتنے لوگ جو محنت کرتے اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے اور جو کوئی پھرے ان میں ہمارے حکم سے چکھا دیں ہم اس کو آگ کی مار	از آسمان و زمین اگر خواہیم فرو بریم ایشان را بزمین یا بیفگنیم بر ایشان پارہ از آسمان ہر آئینہ درین کار نشانہ است ہر بندۂ رجوع کنندہ را و ہر آئینہ دادیم داؤد را از نزدیک خود بزرگی گفتیم ای کوہہا باز گردید ہمراہ او و مسخر ساختیم مرغان را و نرم گردانیدیم برای او آہن را فرمودیم کہ بساز زرہہای کشادہ و اندازہ نگہدار در بافتن حلقہا و ای اہل بیت داؤد عمل آرید کردار شایستہ ہر آئینہ من بانچہ می کنید بینا ام و مسخر ساختیم برای سلیمان باد را سیر اول روز او یکماہہ راہ بود و سیر آخر روز او یکماہہ راہ بود و روان ساختیم برای او چشمۂ مس و مسخر ساختیم از دیوان کسی را کہ کار میکرد پیش او بحکم پروردگار خویش و ہر کہ کجی کند از دیوان از حکم ما بچشانیم او را بارہ از عقوبت دوزخ	(تحتهم من السماء والأرض إن نشأ نخسف بهم الأرض أو نسقط عليهم كسفاً) بسكون السين وفتحها قطعة (من السماء) وفي قراءة في الأفعال الثلاثة بالياء (إن في ذلك) المرئي (لآية لكل عبد منيب) راجع إلى ربه تدل على قدرة الله تعالى على البعث وما يشاء (ولقد آتينا داود منا فضلاً) نبوة وكتاباً وقلنا (يا جبال أوبي) رجعي (معه) بالتسبيح (والطير) بالنصب عطفاً على محل الجبال أي ودعوناها تسبح معه (وألنا له الحديد) فكان في يده كالعجين وقلنا (أن اعمل) منه (سابغات) دروعاً كوامل يجرها لابسها على الأرض (وقدر في السرد) أي نسج الدروع قيل لصانعها سراد أي اجعله بحيث يتناسب حلقه (واعملوا) أي آل داود معه (صالحاً إني بما تعملون بصير) فأجازيكم به (و) سخرنا (لسليمان الريح) وفي قراءة بالرفع بتقدير تسخير (غدوها) سيرها من الغدوة بمعنى الصباح إلى الزوال (شهر ورواحها) سيرها من الزوال إلى الغروب (شهر) أي مسيرته (وأسلنا) أذبنا (له عين القطر) أي النحاس فأجريت ثلاثة أيام بلياليهن كجري الماء وعمل الناس إلى اليوم مما أعطي سليمان (ومن الجن من يعمل بين يديه بإذن) بأمر (ربه ومن يزغ) يعدل (منهم عن أمرنا) له بطاعته (نذقه من عذاب السعير) النار في الآخرة وقيل في الدنيا بأن يضربه

قوله تعالى ولقد آتينا ... [illegible]

السبا ۲۲

يعملون له ما يشاء من محاريب وتماثيل وجفان كالجواب وقدور راسيات اعملوا آل داود شكرا وقليل من عبادي الشكور فلما قضينا عليه الموت ما دلهم على موته الا دابة الارض تاكل منساته فلما خر تبينت الجن ان لو كانوا يعلمون الغيب ما لبثوا في

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
ملك بسوط منها ضربة تحرقه (يعملون له ما يشاء	پیش ساختند برای او آنچه میخواست	بناتے اسکے واسطے جو چاہتا
من محاريب) ابنية مرتفعة يصعد اليها بدرج	از قلعها	قلعے
(وتماثيل) جمع تمثال وهو كل شيء مثلته كشيء	و تصورتها	اور تصویریں
اى صورا من نحاس وزجاج ورخام ولم يكن اتخاذ		
الصور حراما فى شريعته (وجفان) جمع جفنة	و کاسها	اور لگن
(كالجواب) جمع جابية وهى حوض كبير يجتمع	بقدر حوضها	جیسے تالاب
على الجفنة الف رجل ياكلون منها (وقدور راسيات)	و دیگها ثابت در جای خود	اور دیگیں چولھوں پر جمے
ثابتات لها قوائم لا تتحرك عن اماكنها تتخذ من		
الجبال باليمن يصعد اليها بالسلالم وقلنا (اعملوا)	گفتیم بعمل آرید	عمل کرو
يا (آل داود) بطاعة الله (شكرا) له على ما آتاكم	ای کسان داؤد سپاس داری را	داؤد کے گھر والو حق مان کر
(وقليل من عبادي الشكور) العامل بطاعتي	و اندکی هست از بندگان من شکر گذارنده	اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں حق ماننے والے
شكرا لنعمتي (فلما قضينا عليه) على سليمان (الموت)	پس چون مقرر کردیم بر وی مرگ	پھر جب تقدیر کی ہم نے اسپر موت
اى مات ومكث قائما على عصاه حولا ميتا والجن		
تعمل تلك الاعمال الشاقة على عادتها لا تشعر بموته		
حتى اكلت الارضة عصاه فخر ميتا (ما دلهم على	دلالت نکرد دیوان را بر	نہ جتایا انکو
موته الا دابة الارض) مصدر ارضت الخشبة	موت او مگر کرم چوب خواره	اسکا مرنا مگر کیڑے نے
بالبناء للمفعول اكلتها الارضة (تاكل منساته)	که میخورد عصا سلیمان را	گھن کیڑا کھاتا رہا اسکا عصا
بالهمزة وتركه بالف عصاه لانها ينسا يطرد		
ويزجر بها (فلما خر) ميتا (تبينت الجن) انكشف	پس چون بیفتاد واضح شد پیش دیوان	پھر جب وہ گر پڑا معلوم کیا جنوں نے
لهم (ان) مخففة اى انهم (لو كانوا يعلمون الغيب)	که اگر میدانستند غیب را	کہ اگر خبر رکھتے ہوتے غیب کی
ومنه ما غاب عنهم من موت سليمان (ما لبثوا فى)	درنگ نمی کردند	نہ رہتے

[illegible]

الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴿﴾ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

جلالین

(الْعَذَابِ الْمُهِينِ) العمل الشاق لهم لظنهم حياته بخلاف ظنهم علم الغيب وعلم كونه سنة بحساب ما أكلته الأرضة من العصا بعد موته يوماً وليلة مثلاً (لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ) بالصرف وعدمه قبيلة سميت باسم جد لهم من العرب (فِي مَسْكَنِهِمْ) باليمن (آيَةٌ) علامة دالة على قدرة الله (جَنَّتَانِ) بدل (عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ) عن يمين واديهم وشماله وقيل لهم (كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ) على ما رزقكم من النعمة في أرض سبأ (بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ) ليس بها سباخ ولا بعوضة ولا ذبابة ولا برغوث ولا عقرب ولا حية ويمر الغريب بها وفي ثيابه قمل فيموت لطيب هوائها (وَ) الله (رَبٌّ غَفُورٌ) (فَأَعْرَضُوا) عن شكره وكفروا (فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ) جمع عرمة وهو ما يمسك الماء من بناء وغيره إلى وقت حاجته أي سيل واديهم الممسوك بما ذكر فأغرق جنتيهم وأموالهم (وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ) تثنية ذوات مفرد على الأصل (أُكُلٍ خَمْطٍ) مر بشع بإضافة أكل بمعنى مأكول وتركها ويعطف عليه (وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ذَٰلِكَ) التبديل (جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا) بكفرهم (وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ) بالياء والنون مع كسر الزاي ونصب الكفور أي ما يناقش إلا هو (وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ) بين سبأ وهم باليمن

فتح الرحمن

عذاب خوار کننده
هر آئینه
بود قوم سبا را
درجای باشیدن ایشان نشانه
دو بوستان از جانب راست و از جانب چپ
گفتیم بخورید از رزق
پروردگار خویش و شکر گوئید او را
شما را شهری است پاکیزه
و پروردگاری آمرزگار
پس روی گردانیدند از شکر پس فرستادیم بر ایشان
سیلی که بند کرده شده بود
و عوض دادیم ایشان را بجای دو بوستان ایشان
دو بوستانی که خداوند میوهٔ
بدمزه
و شاخ و سدر درخت گز و چیزی اندک از درخت کنار این سزا دادیم ایشان را
بسبب ناسپاسی ایشان و سزا نمی‌دهیم مگر ناسپاس را
و پیدا کردیم میان ایشان

موضح القرآن

ذلّت کی تکلیف میں ف
قوم سبا کو تھی
انکی بستی میں نشانی
دو باغ داہنے اور بائیں
کھاؤ روزی
اپنے رب کی اور اسکا شکر کرو
دیس ہے پاکیزہ
اور رب ہے
گناہ بخشتا ف پھر دھیان میں نہ لائے پھر
بھیجا ہم نے ان پر
نالا زور کا
اور دیئے انکو بدلے ان دو باغوں کے
اور دو باغ جنمیں کچھ ایک میوہ
کسیلا
اور جھاؤ اور کچھ بیر تھوڑے سے یہ بدلہ دیا ہم نے انکو
اس پر کہ ناشکری کی اور ہم یہ بدلا اسیکو دیتے ہیں جو ناشکر ہو
اور رکھی تھیں ہمنے بیچ

نصف ٢٢

وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۝ فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ
إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۝

عشر

جلالین

(وبين القرى التي باركنا فيها) بالماء والشجر وهي قرى
الشام التي يسيرون إليها للتجارة (قرى ظاهرة)
متواصلة من اليمن إلى الشام (وقدرنا فيها السير)
بحيث يقيلون في واحدة ويبيتون في أخرى إلى
انتهاء سفرهم ولا يحتاجون فيه إلى حمل زاد وماء
وقلنا (سيروا فيها ليالي وأياما آمنين) لا تخافون
في ليل ولا نهار (فقالوا ربنا باعد) وفي قراءة بعّد
(بين أسفارنا) إلى الشام اجعلها مفاوز ليتطاولوا
على الفقراء بركوب الرواحل وحمل الزاد والماء فبطروا
النعمة (وظلموا أنفسهم) بالكفر (فجعلناهم
أحاديث) لمن بعدهم في ذلك (ومزقناهم كل
ممزق) فرقناهم في البلاد كل التفريق (إن في ذلك)
المذكور (لآيات) عبرا (لكل صبار) عن المعاصي
(شكور) على النعم (ولقد صدق) بالتخفيف
والتشديد (عليهم) أي الكفار منهم سبأ (إبليس
ظنه) أنهم بإغوائه يتبعونه (فاتبعوه) فصدق
بالتخفيف في ظنه أو صدّق بالتشديد ظنه أي
وجده صادقا (إلا) بمعنى لكن (فريقا من المؤمنين)
للبيان أي هم المؤمنون لم يتبعوه (وما كان له
عليهم من سلطان) تسليط (إلا لنعلم) علم
ظهور (من يؤمن بالآخرة ممن هو منها في شك)

فتح الرحمن

و ساختیم میان ایشان و میان دیههائی که برکت نهاده ایم در آنها
دیههای متصل بیکدیگر
و مقرر کردیم در آن دیهها آمد و رفت را
گفتیم سیر کنید در آن دیهها شبها و روزها ایمن شده
پس گفتند یعنی بزبان حال ای پروردگار ما دوری پیدا کن
در میان سفرهای ما
و ستم کردند بر خویشتن پس گردانیدیم ایشان را
افسانها و پاره پاره ساختیم ایشان را
پاره پاره ساختن هر آینه درین ماجرا
نشانهاست هر صبر کننده
شکر گوینده را و هر آینه راست یافت
شیطان در حق ایشان
گمان خود را پس پیروی او کردند
مگر گروهی اندک از مومنان
و نبود شیطان را بر ایشان
هیچ غلبه لیکن مبتلا گردانیدیم تا بدانیم
کسی را که ایمان می آرد باخرت از آنکه وی
در شبهه است از وی

موضح القرآن

اور ان بستیوں میں جہاں ہم نے برکت رکھی تھی
بستیاں راہ پر نظر آتیں
اور منزلیں ٹھہرا دیں ہم نے ان میں چلنے کی
پھرو ان میں راتوں اور دنوں امن سے
پھر کہنے لگے اے رب فرق ڈال
ہمارے سفروں میں
اور آپنا برا کیا پھر کر ڈالا ہم نے انکو
کہانیاں اور چیر کر کر ڈالا
ٹکڑے اس میں
پتے ہیں ہر ٹھہرنے والے کو
جو حق سمجھے اور سچ کر دکھائی
ان پر ابلیس نے
اپنی اٹکل پھر اسی کی راہ چلے
مگر تھوڑے سے ایمان دار
اور اسکا
ان پر کچھ زور نہ تھا مگر اتنے واسطے
کہ معلوم کریں ہم
کون یقین لاتا ہے آخرت پر الگ
اس سے جو رہتا ہے اسکی طرف سے

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي
الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ
عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ
اِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا

السبا ٢٣

نصف

خمس

جلالین

فيجازي كلا منهما (وربك على كل شيء حفيظ) رقيب (قل) يا محمد لكفار مكة (ادعوا الذين زعمتم) اي زعمتموهم آلهة (من دون الله) اي غيره ليشفعوكم بزعمكم قال تعالى فيهم (لا يملكون مثقال) وزن (ذرة) من خير او شر (في السموات ولا في الارض وما لهم فيهما من شرك) شركة (وما له) تعالى (منهم) من الآلهة (من ظهير) معين (ولا تنفع الشفاعة عنده) تعالى رد لقولهم ان آلهتهم تشفع عنده (الا لمن اذن له) بفتح الهمزة وضمها فيها (حتى اذا فزع) بالبناء للفاعل وللمفعول (عن قلوبهم) كشف عنها الفزع بالاذن فيها (قالوا) قال بعضهم لبعض استبشارا (ماذا قال ربكم) فيها (قالوا القول (الحق) اي قد اذن فيها (وهو العلي) فوق خلقه بالقهر (الكبير) العظيم (قل من يرزقكم من السموات) المطر (والارض) النبات (قل الله) ان لم يقولوه لا جواب غيره (وانا او اياكم) اي احد الفريقين (لعلى هدى او في ضلال مبين) بين في الابهام تلطف بهم داع الى الايمان اذا وفقوا له (قل لا تسألون عما اجرمنا) اذنبنا (ولا نسأل عما تعملون) لانا بريئون منكم (قل يجمع بيننا ربنا) يوم القيامة

فتح الرحمن

و پروردگار تو بر هر چیز نگاهبان است

بگو بخوانید آنانرا

که گمان میکنید بجز خدا

مالک نیستند هموزن

یک ذره در آسمانها و نه در زمین

و نیست ایشانرا در آسمان و زمین هیچ شرکتی و نیست خدا را

از ایشان هیچ یاری دهنده و سود نکند

درخواست نزدیک خدا تعالی

مگر برای کسیکه دستوری داده باشد برای او از اهل محشر مضطرب شوند

تا آنگاه که اضطراب دور کرده آید از

دل ایشان گویند

چه چیز فرموده است پروردگار شما

گویند فرموده است سخن راست و اوست بلند مرتبه

بزرگ قدر بگو کیست که روزی می دهد شما را

از جانب آسمانها و زمین باز بگو خدا می دهد

و هر آئینه ما یا شما

بر هدایت ایم در گمراهی ظاهر

بگو سوال کرده نخواهد شد شما از

گناه ما و سوال کرده نخواهد شد ما را از آنچه شما می کنید

بگو جمع خواهد کرد پروردگار ما میان ما

موضح القرآن

اور تیرا رب ہر چیز پر نگاہبان ہے

تو کہہ پکارو ان کو جنکو

گمان کرتے ہو سوائے اللہ کے

وے نہیں مالک

ایک ذرہ بھر کے آسمانوں میں نہ زمین میں

اور نہ انکا ان دونوں میں ساجھا اور نہ

انمیں کوئی اسکا مددگار اور کام نہیں آتی

سفارش اسکے پاس

مگر اسکو جسکے واسطے حکم کر دیا

یہانتک کہ جب گھبراہٹ اٹھا دی جاوے

ان کے دل سے کہیں

کیا فرمایا تمہارے رب نے

وے کہیں جو واجبی ہے اور وہی ہے سب سے اوپر بڑا

تو کہہ کون روزی دیتا ہے

آسمان سے اور زمین سے بتلا اللہ

اور یا ہم یا تم

بیشک سوجھ پر ہیں یا پڑے بھٹکتے صریح

تو کہہ تم سے نہ پوچھینگے جو

ہم نے گناہ کیے اور ہم سے نہ پوچھینگے جو تم کرتے ہو

تو کہہ جمع کریگا ہم سب کو رب ہمارا

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَمَا
أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا ع
بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ
اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ

جلالين

(ثُمَّ يَفْتَحُ) يحكم (بَيْنَنَا بِالْحَقِّ) فيدخل المحقين الجنة والمبطلين النار (وَهُوَ الْفَتَّاحُ) الحاكم (الْعَلِيمُ) بما يحكم به (قُلْ أَرُونِيَ) أعلموني (الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ) في العبادة (كَلَّا) ردع لهم عن اعتقاد شريك له (بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ) الغالب على أمره (الْحَكِيمُ) في تدبيره لخلقه فلا يكون له شريك في ملكه (وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً) حال من الناس قدم للاهتمام به (لِلنَّاسِ بَشِيرًا) مبشرا للمؤمنين بالجنة (وَنَذِيرًا) منذرا للكافرين بالعذاب (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ) أي كفار مكة (لَا يَعْلَمُونَ) (وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ) بالعذاب (إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ) فيه (قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ) عليه وهو يوم القيامة (وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا) من أهل مكة (لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ) أي تقدمه كالتوراة والإنجيل الدالين على البعث لإنكارهم له قال تعالى فيهم (وَلَوْ تَرَىٰ) يا محمد (إِذِ الظَّالِمُونَ) الكافرون (مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا) الأتباع (لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا) الرؤساء (لَوْلَا أَنْتُمْ) صددتمونا عن الإيمان (لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ) بالنبي (قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ

فتح الرحمن

باز حکم کند میان ما و شما براستی
و اوست حکم کننده دانا
بگو بنمائید مرا آنانکه ایشان را لاحق کرده اید بخدا شریک ساخته
نه چنین است بلکه
خدا اوست غالب با حکمت
و نفرستادیم ترا الا
برای مردمان همه ایشان مژده دهنده
و ترساننده
و لیکن اکثر مردمان نمیدانند
و میگویند کی خواهد آمد این وعده اگر هستید راست گویان
بگو شما راست وعده روزی که باز پس نمانید از آن ساعتی و نه
پیش دستی کنید و گفتند
کافران هرگز ایمان نیاریم باین قرآن و بآن کتاب
که پیش از وی بود
و تعجب بکنی اگر ببینی
چون ستمگاران ایستاده کرده شوند نزدیک پروردگار خویش باز میگردانند
بعض ایشان بسوی بعض سخن را میگویند کسانیکه ناتوان کرده شدند
آنانرا که سرکشی کردند اگر نمی بودید شما
هر آئینه مسلمان می شدیم گفتند
سرکشان بناتوانان آیا ما باز داشتیم شما را از

موضح القرآن

پھر فیصلہ کریگا ہم میں انصاف کا
اور وہی ہے نباڑ چکانیوالا سب جانتا
تو کہہ مجھکو دکھاؤ تو جنکو اس سے ملاتے ہو ساجھی ٹھہرا کر
کوئی نہیں
وہی اللہ ہے زبردست حکمتوں والا
اور تجکو جو ہمنے بھیجا سو
سارے لوگوں کے واسطے خوشی
اور ڈر سنانے کو
ولیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے
اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو
تو کہہ تمکو وعدہ ہے ایک دن کا نہ دیر کروگے اس سے ایک گھڑی نہ
شتابی اور کہنے لگے
منکر ہم ہرگز نہ مانینگے یہ قرآن اور نہ اس
سے اگلا
اور کبھی تو دیکھے
جب گنہگار کھڑے کیے گئے ہیں اپنے رب کے پاس
ایک دوسرے پر ڈالتی ہے بات کہتے ہیں جنکو کمزور سمجھا تھا
بڑائی کرنیوالوں کو تم نہ ہوتے تو
ہم ایمان دار ہوتے کہنے لگے
بڑائی کرنیوالے کمزور کیے گئوں کو کیا ہمنے روکا تمکو

[illegible]

الجزء ٢٢ السبا

الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ
بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۙ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

خمس ع

جلالین

الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ) لا (بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ) فِي اَنْفُسِكُمْ
(وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ) اَيْ مَكْرٌ فِيْهِمَا مِنْكُمْ بِنَا (اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ
بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا) شُرَكَاءَ (وَاَسَرُّوْا) اَيِ الْفَرِيْقَانِ
(النَّدَامَةَ) عَلٰى تَرْكِ الْاِيْمَانِ (لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ) اَيْ
اَخْفَاهَا كُلٌّ عَنْ رَفِيْقِهٖ مَخَافَةَ التَّعْيِيْرِ (وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ
فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) فِي النَّارِ (هَلْ) مَا (يُجْزَوْنَ اِلَّا)
جَزَاءَ (مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) فِي الدُّنْيَا (وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ
مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ) رُؤَسَاؤُهَا الْمُتَنَعِّمُوْنَ
(اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا
وَّاَوْلَادًا) مِمَّنْ اٰمَنَ (وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ) يُوَسِّعُهٗ (لِمَنْ يَّشَآءُ) اِمْتِحَانًا (وَيَقْدِرُ) يُضَيِّقُهٗ
لِمَنْ يَّشَاءُ اِبْتِلَاءً (وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ) اَيْ كُفَّارَ مَكَّةَ (لَا
يَعْلَمُوْنَ) ذٰلِكَ (وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ
عِنْدَنَا زُلْفٰٓى) قُرْبٰى اَيْ تَقْرِيْبًا (اِلَّا) لٰكِنْ (مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا) اَيْ جَزَاءُ
الْعَمَلِ الْحَسَنَةِ مَثَلًا بِعَشْرٍ فَاَكْثَرَ (وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ)
مِنَ الْجَنَّةِ (اٰمِنُوْنَ) مِنَ الْمَوْتِ وَغَيْرِهٖ وَفِيْ قِرَاءَةٍ الْغُرْفَةِ
وَهِيَ بِمَعْنَى الْجَمْعِ (وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا)

فتح الرحمن ترجمہ

آیا ما باز داشتیم شما را از راه بعد از آنکه آمد بشما بلکه شما بودید گناہگار
و گفتند ناتوانان بسرکشان نه بلکہ باز داشت ما را مکر شب
و روز چون می فرمودید ما را که کافر شویم
بخدا و مقرر کنیم برای او همتایان و پنهان کردند در دل ندامت
ایشان
چون دیدند عذاب را
و بنهادیم طوقها
در گردن کافران جزا داده نمیشوند مگر
بموافق آنچه میکردند و نفرستادیم در هیچ دیهی
بیم کننده را مگر گفتند منعمان آن دیه
هر آئینه ما بآنچه فرستاده شده است شما بآن
نا معتقدیم و گفتند ما زیاده تریم باعتبار اموال
و اولاد و نیستیم ما عذاب کرده شده بگو هر آئینه
پروردگار من گشاده می کند
روزی را برای هر که خواهد و تنگ میسازد برای هر که خواهد
ولیکن اکثر مردمان نمی
دانند و نیست اموال شما و نه اولاد شما آن
چیزی که مقرب گرداند شما را
نزدیک ما بمرتبه قربت لیکن مقرب آنست که
ایمان آورد و کرد کار نیکو
پس ایشان ایشانراست جزا دو
چندان مقابله آنچه عمل کردند
و ایشان در کوشکهای بلند
ایمن باشند از موت و غیر آن
و آنانکه سعی میکنند در رد آیات ما

موضح القرآن

کیا ہم نے روکا تم کو سوجھ کی بات سے تمھارے پاس پہنچے پیچھے کوئی
نہیں تمہی تھے گنہگار
اور کہنے لگے کمزور کئے گئے بڑائی کرنیوالوں کو
کوئی نہیں پر فریب سے رات
دن کے جب تم ہمکو حکم کرتے کہ ہم نہ مانیں
اللہ کو اور ٹھہراویں اسکے ساتھ برابر کے اور
چھپے چھپے
پچھتانے لگے جب دیکھا عذاب
اور ہمنے ڈالے ہیں طوق
گردنوں میں منکروں کے وہی بدلا پاتے ہیں
جو کرتے تھے اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں
کوئی ڈرانیوالا مگر کہنے لگے وہاں کے آسودہ لوگ
جو تمھارے ہاتھ بھیجا ہم نہیں مانتے اور کہنے
لگے ہمکو زیادہ ہیں مال
اور اولاد اور ہم پر آفت نہیں آنی تو کہہ
میرا رب ہی جو پھیلا دیتا ہی
روزی جسکو چاہے اور ماپ کر دیتا ہی
لیکن بہت لوگ
سمجھ نہیں رکھتے اور نہ تمھارے مال اور نہ
تمھاری اولاد وہ نہیں کہ نزدیک کر دیں
ہمارے پاس تمھارا درجہ پر جو کوئی یقین
لایا اور بھلا کام کیا
سو انکو ہی بدلا دونا انکے کئے پر
اور وے جھروکھوں میں
بیٹھے ہیں خاطر جمع سے
اور جو لوگ دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے

[illegible]

معٰجزین اولٰئک فی العذاب محضرون ۝ قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشاء من عباده ویقدر له وما انفقتم
من شیء فهو یخلفه وهو خیر الرٰزقین ۝ ویوم یحشرهم جمیعا ثم یقول للملٰئکة اهٰؤلاء ایاکم کانوا یعبدون ۝
قالوا سبحٰنک انت ولینا من دونهم بل کانوا یعبدون الجن اکثرهم بهم مؤمنون ۝ فالیوم لا یملک بعضکم لبعض
نفعا ولا ضرا ونقول للذین ظلموا ذوقوا عذاب النار التی کنتم بها تکذبون ۝ واذا تتلی علیهم اٰیٰتنا بینٰت قالوا
ماهٰذا الا رجل یرید ان یصدکم عما کان یعبد اٰباؤکم وقالوا ما هٰذا الا افک مفتری وقال الذین کفروا للحق

جلالین

القرآن بالابطال (معٰجزين) لنا مقدّرين عجزنا وانهم يفوتوننا (اولٰئك في العذاب محضرون قل ان ربي يبسط الرزق) يوسّعه (لمن يشاء من عباده) امتحانا (ويقدر) يضيّقه (له) بعد البسط ولمن يشاء ابتلاء (وما انفقتم من شيء) في الخير (فهو يخلفه وهو خير الرٰزقين) يقال كل انسان يرزق عائلته اي من رزق الله (و) اذكر (يوم يحشرهم جميعا) المشركين (ثم يقول للملٰئكة اهٰؤلاء اياكم) بتحقيق الهمزتين وابدال الاولى ياء واسقاطها (كانوا يعبدون قالوا سبحٰنك) تنزيها لك عن الشريك (انت ولينا من دونهم) اي لا موالاة بيننا وبينهم من جهتنا (بل) للانتقال (كانوا يعبدون الجن) الشياطين اي يطيعونهم في عبادتهم ايانا (اكثرهم بهم مؤمنون) مصدقون فيما يقولون لهم قال تعالى (فاليوم لا يملك بعضكم لبعض) اي بعض المعبودين لبعض العابدين (نفعا) شفاعة (ولا ضرا) تعذيبا (ونقول للذين ظلموا) كفروا (ذوقوا عذاب النار التي كنتم بها تكذبون واذا تتلى عليهم اٰيٰتنا) من القرآن (بيّنٰت) واضحات بلسان نبينا محمد (قالوا ما هٰذا الا رجل يريد ان يصدكم عما كان يعبد اٰباؤكم) من الاصنام (وقالوا ما هٰذا) اي القرآن (الا افك) كذب (مفترى) على الله (وقال الذين كفروا للحق) القرآن

فتح الرحمن

مقابله کنان
ایشان در عذاب حاضر کرده باشند
بگو هر آئینه پروردگار من
فراخ می‌کند روزی را برای هر که خواهد از بندگان خود
و تنگ می‌سازد برای هر که خواهد
و هر چه خرج کنید از هر جنس که باشد پس خدا عوض آن دهد
و او بهترین روزی‌دهندگان است
و روزیکه برانگیزد خدا ایشان را همه یکجا
باز گوید فرشتگان را آیا این جماعت شما را
عبادت می‌کردند
دوستان گویند پاکی تراست تو کارساز مائی
سوای ایشان
بلکه عبادت می‌کردند دیوان را
اکثر ایشان بدیوان اعتقاد کرده
پس امروز نتواند بعض شما
برای بعض سود رسانیدن
و نه زیان کردن و گوئیم ستمگاران را بچشید عذاب
آتشی که بآن دروغ می‌داشتید
و چون خوانده شود برایشان آیات ما روشن آمده گویند نیست این شخص مگر مردی که میخواهد
باز دارد شما را از آنچه می‌پرستیدند پدران شما و گویند نیست این مگر دروغی بافته و گویند کافران سخن راست را

موضح القرآن

ہرانے کو
وے عذاب میں پکڑے آتے ہیں
تو کہہ میرا رب
پھیلا دیتا ہے روزی جسکو چاہے اپنے بندوں میں
اور ناپ کر دیتا ہے اسکو
اور جو خرچ کرتے ہو کچھ چیز وہ اسکا عوض دیتا ہے
اور وہ بہتر روزی دینے والا
اور جس دن جمع کریگا ان سب کو
پھر کہیگا فرشتوں کو کیا یہ لوگ تھے تم کو
پوجتے
وے بولے پاک ذات ہے تیری ہم تیری طرف ہیں
نہ انکی طرف
نہیں پر پوجتے تھے جنوں کو
یہ اکثر انہیں پر یقین رکھتے ہیں
سو آج تم مالک نہیں ایک
دوسرے کے بھلے کے
نہ برے کے اور کہینگے ہم گنہگاروں کو چکھو تکلیف
اس آگ کی جسکو تم جھوٹ بتاتے تھے
اور جب پڑھی جاویں ان پاس ہماری آیتیں کھلی کہیں اور نہیں مگر یہ ایک مرد ہے چاہتا ہے
روکے تمکو ان سے جنکو پوجتے رہے تمہارے باپ دادے اور کہیں اور نہیں یہ مگر جھوٹ باندھا ہوا اور کہنے لگے منکر سچی بات کو

ع خمس

لما جاءهم إن هذا إلا سحر مبين ۝ وما آتيناهم من كتب يدرسونها وما أرسلنا إليهم قبلك من نذير ۝ وكذب الذين من قبلهم وما بلغوا معشار ما آتيناهم فكذبوا رسلي فكيف كان نكير ۝ قل إنما أعظكم بواحدة أن تقوموا لله مثنى وفرادى ثم تتفكروا ما بصاحبكم من جنة إن هو إلا نذير لكم بين يدي عذاب شديد ۝ قل ما سألتكم من أجر فهو لكم إن أجري إلا على الله وهو على كل شيء شهيد ۝ قل إن ربي يقذف بالحق علام الغيوب ۝ قل جاء الحق وما يبدئ الباطل وما يعيد ۝ قل إن ضللت فإنما أضل على نفسي

جلالين

(لما جاءهم إن) ما (هذا إلا سحر مبين) بين قال تعالى (وما آتيناهم من كتب يدرسونها وما أرسلنا إليهم قبلك من نذير) فمن أين كذبوك (وكذب الذين من قبلهم وما بلغوا) أي هؤلاء (معشار ما آتيناهم) من القوة وطول العمر وكثرة المال (فكذبوا رسلي) إليهم (فكيف كان نكير) إنكاري عليهم بالعقوبة والإهلاك أي هو واقع موقعه (قل إنما أعظكم بواحدة) هي (أن تقوموا لله) أي لأجله (مثنى) أي اثنين اثنين (وفرادى) أي واحدا واحدا (ثم تتفكروا) فتعلموا (ما بصاحبكم) محمد (من جنة) جنون (إن) ما (هو إلا نذير لكم بين يدي) أي قبل (عذاب شديد) في الآخرة إن عصيتموه (قل) لهم (ما سألتكم) على الإنذار والتبليغ (من أجر فهو لكم) أي لا أسألكم عليه أجرا (إن أجري) ما ثوابي (إلا على الله وهو على كل شيء شهيد) مطلع يعلم صدقي (قل إن ربي يقذف بالحق) يلقيه إلى أنبيائه (علام الغيوب) ما غاب عن خلقه في السموات والأرض (قل جاء الحق) الإسلام (وما يبدئ الباطل) الكفر (وما يعيد) أي لم يبق له أثر (قل إن ضللت) عن الحق (فإنما أضل على نفسي) أي إثم ضلالي عليها

فتح الرحمن

چون بیاید بدیشان نیست این مگر سحر ظاهر
و نداده بودیم ایشان را هیچ کتابها که بخوانند آنرا و نفرستاده بودیم بسوی ایشان پیش از تو هیچ ترساننده
و بدروغ داشتند آنانکه پیش از ایشان بودند
و این مشرکان نرسیده اند بده یک از آنچه داده بودیم پیشینیان را
پس بدروغ نسبت کردند پیغامبران مرا
پس چگونه بود عقوبت من
بگو جز این نیست که پند میدهم شما را بیک خصلت آنکه برخیزید برای خدا دوگان دوگان و یک یک
باز تامل کنید که نیست باین یار شما هیچ جنونی نیست او مگر بیم کننده برای شما
پیش از آمدن عذاب سخت
بگو آنچه سوال کرده باشم از شما از جنس مزد پس آن شمار است
نیست مزد من مگر بر خدا و او بر همه چیز خبردار است
بگو هر آینه پروردگار من می افگند وحی راست را
آن پروردگار داننده پوشیده است
بگو آمد سخن راست و آفریدن نو نکند معبود باطل
و نه دیگر بار آفریند بگو اگر گمراه شدم
پس جز این نیست که گمراه می شوم بر نفس خود

موضح القرآن

جب پہنچی ان تک اور نہیں یہ مگر جادو ہے صریح
اور ہم نے نہیں دیں انکو کچھ کتابیں جسکو پڑھتے ہوں اور بھیجا نہیں ان پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا
اور جھٹلایا ہے ان سے اگلوں نے
اور یہ نہیں پہنچے دسویں حصے کو جو ہم نے دیا تھا ان کو
پھر جھٹلایا میرے بھیجوں کو تو کیسا ہوا انکار میرا
تو کہہ میں تو ایک ہی نصیحت کرتا ہوں تم کو کہ اٹھ کھڑے ہو اللہ کے نام پر دو دو اور ایک ایک
پھر دھیان کرو تمہارے رفیق کو کچھ سودا نہیں یہ تو ایک ڈرانیوالا ہے تم کو آگے ایک سخت آفت کے
تو کہہ جو میں نے تم سے مانگا ہو کچھ نیگ سو تمہی کو میرا نیگ ہے اللہ پر اور اسکے سامنے ہے ہر چیز
تو کہہ میرا رب پھینکتا جاتا ہے سچا دین وہ جاننے والا سب چھپی چیزوں کا
تو کہہ آیا دین سچا اور جھوٹھ کسی چیز کو نہ پیدا کرتا نہ پھیر لاتا
اور جو میں بہکا تو یہی کہ بہکوں گا اپنے برے کو

[illegible]

وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ وَ
قَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ
بَعِيدٍ ۝ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ۝ ع

سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَسَبْعُمِائَةٍ وَسَبْعٌ وَسَبْعُونَ كَلِمَةً

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي) مِنَ الْقُرْآنِ وَالْحِكْمَةِ (إِنَّهُ سَمِيعٌ) لِلدُّعَاءِ (قَرِيبٌ وَلَوْ تَرَىٰ) يَا مُحَمَّدُ (إِذْ فَزِعُوا) عِنْدَ الْبَعْثِ لَرَأَيْتَ أَمْرًا عَظِيمًا (فَلَا فَوْتَ) لَهُمْ مِنَّا أَيْ لَا يَفُوتُونَنَا (وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ) أَيِ الْقُبُورِ	و اگر راه یابم پس بسبب آنست که وحی فرستد بسوی من پروردگار من هر آئینه وی شنوا نزدیک است و عجب کنی اگر بہ بینی چون مضطرب شوند پس نباشد گریز از عذاب و گرفته شوند از جانب نزدیک	اور اگر میں سوجھا ہوں تو اس سبب سے کہ وحی بھیجتا ہے مجھ کو میرا رب وہ سب سنتا ہے نزدیک اور کبھی تو دیکھے جب یہ گھبراویں پھر بھاگ نہیں بچتے اور پکڑے آئے نزدیک جگہ سے
(وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ) أَيْ بِمُحَمَّدٍ وَالْقُرْآنِ (وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ) بِالْوَاوِ وَبِالْهَمْزَةِ بَدَلَهَا أَيْ تَنَاوُلُ الْإِيمَانِ (مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ) عَنْ مَحَلِّهِ إِذْ هُمْ فِي الْآخِرَةِ وَمَحَلُّهُ فِي الدُّنْيَا	و گویند ایمان آوردیم بقرآن و از کجا بود ایشان را دست آوردن ایمان از جای دور یعنی محال شد و حال آنکه	اور کہنے لگے اس کو یقین مانا اور اب کہاں ان کا ہاتھ پہنچ سکتا ہے دور جگہ سے
(وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ) فِي الدُّنْيَا (وَيَقْذِفُونَ) يَرْمُونَ (بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ) أَيْ بِمَا غَابَ عِلْمُهُ عَنْهُمْ غَيْبَةً بَعِيدَةً حَيْثُ قَالُوا فِي النَّبِيِّ سَاحِرٌ شَاعِرٌ كَاهِنٌ وَفِي الْقُرْآنِ سِحْرٌ شِعْرٌ كِهَانَةٌ	کافر بودند بقرآن پیش ازین و می انداختند نادیده را از مکان دور	اور اس سے منکر ہو چکے ہیں آگے سے اور پھینکتے رہے بن دیکھے نشانے پر دور جگہ سے
(وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ) مِنَ الْإِيمَانِ أَيْ قَبُولِهِ (كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم) أَشْبَاهِهِمْ فِي الْكُفْرِ (مِن قَبْلُ) أَيْ قَبْلَهُمْ (إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ) مُوقِعِ الرِّيبَةِ لَهُمْ فِيمَا آمَنُوا بِهِ الْآنَ وَلَمْ يَعْتَدُّوا بِدَلَائِلِهِ فِي الدُّنْيَا	و جدائی افکنده شد میان ایشان و میان آنچه می خواستند چنانچه کرده شد بمثال ایشان پیش ازین هر آئینه ایشان بودند در شک قوی	اور اٹکاؤ پڑ گیا ان میں اور جو انکی جی چاہے جیسا کیا گیا ہے ان کے راہ والوں سے پہلے وے لوگ تھے دھوکے میں جو چین نہ لینے دیتا
سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ وَأَرْبَعُونَ آيَةً	سورهٔ فاطر مکی است و آن چهل و پنج آیت است	سورت ملائکہ کی ہے پینتالیس آیت کی
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	بنام خداوند بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
(الْحَمْدُ لِلَّهِ) حَمِدَ تَعَالَىٰ نَفْسَهُ بِذَٰلِكَ كَمَا بُيِّنَ فِي أَوَّلِ سَبَإٍ	همه ستایش خدا راست	سب خوبی اللہ کو ہے
(فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) خَالِقِهِمَا عَلَىٰ غَيْرِ مِثَالٍ سَبَقَ	آفریننده آسمانها و زمین	جس نے بنا نکالے آسمان و زمین
(جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا) إِلَى الْأَنْبِيَاءِ (أُولِي أَجْنِحَةٍ)	سازنده فرشتگان را پیغامبر سازنده ...	جس نے ٹھہرائے فرشتے پیغام لانے والے جن کے پر ہیں

[illegible]

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ
لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ
اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا

وقف غفران — فاطر

خمس

جلالین

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ) فِي الْمَلٰئِكَةِ وَغَيْرِهَا
(مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ) كَرِزْقٍ وَمَطَرٍ (فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ)
مِنْ ذٰلِكَ (فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ) اَيْ بَعْدَ اِمْسَاكِهٖ
(وَهُوَ الْعَزِيْزُ) الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ (الْحَكِيْمُ) فِيْ فِعْلِهٖ
(يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ) اَيْ اَهْلَ مَكَّةَ (اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ)
بِاِسْكَانِكُمُ الْحَرَمَ وَمَنْعِ الْغَارَاتِ عَنْكُمْ (هَلْ مِنْ خَالِقٍ)
مِنْ زَائِدَةٌ وَخَالِقٍ مُبْتَدَأٌ (غَيْرُ اللّٰهِ) بِالرَّفْعِ وَالْجَرِّ
نَعْتُ الْخَالِقِ لَفْظًا وَمَحَلًّا وَخَبَرُ الْمُبْتَدَاِ (يَرْزُقُكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ) الْمَطَرَ (وَ) مِنَ (الْاَرْضِ) النَّبَاتَ وَالْاِسْتِفْهَامُ
لِلتَّقْرِيْرِ اَيْ لَا خَالِقَ رَازِقَ غَيْرُهٗ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ)
مِنْ اَيْنَ تُصْرَفُوْنَ عَنْ تَوْحِيْدِهٖ مَعَ اِقْرَارِكُمْ بِاَنَّهُ الْخَالِقُ
الرَّازِقُ (وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ) يَا مُحَمَّدُ فِيْ مَجِيْئِكَ بِالتَّوْحِيْدِ
وَالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْعِقَابِ (فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِكَ) فِيْ ذٰلِكَ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرُوْا (وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ) فِي الْاٰخِرَةِ فَيُجَازِي الْمُكَذِّبِيْنَ وَيَنْصُرُ الْمُرْسَلِيْنَ
(يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ) بِالْبَعْثِ وَغَيْرِهٖ (حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا) عَنِ الْاِيْمَانِ بِذٰلِكَ
(وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ) فِيْ حِلْمِهٖ وَاِمْهَالِهٖ (الْغَرُوْرُ) الشَّيْطٰنُ
(اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا)

فتح الرحمن

دو دوگان و سه گان سه گان و چهار چهار گان زیاده می کند در آفرینش
آنچه خواهد هر آئینه خدا بر همه چیز توانا است
آنچه بکشاید خدا برای مردمان
از رحمت پس هیچ بند کننده نیست آنرا و آنچه بند کند
پس هیچ کشاینده نیست آنرا بعد از وی یعنی جز وی
و اوست غالب با حکمت
ای مردمان یاد کنید نعمت خدا را بر خویش
آیا هیچ آفریننده هست
غیر خدا
روزی می دهد شما را از جانب
آسمان و زمین
نیست هیچ معبود مگر وی پس از کجا گردانیده می شوید
و اگر به دروغ نسبت کنند ترا
پس هر آئینه به دروغ نسبت کرده شدند پیغامبران پیش از تو و بسوی خدا باز گردانیده می شود
کارها
ای مردمان هر آئینه وعده خدا راست است
پس فریفته نکند شما را زندگانی دنیا
و فریفته نکند شما را بنسبت خدا شیطان فریب دهنده
هر آئینه شیطان شما را دشمن است پس او را دشمن گیرید

موضح القرآن

دو دو اور تین تین اور چار چار بڑھاتا ہے پیدائش میں
جو چاہے بے شک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے جو کچھ کھول دے اللہ لوگوں پر
مہر تو کوئی نہیں اسکو روکنے والا اور جو روک رکھے
تو کوئی نہیں اسکو بھیجنے والا اسکے سوائے
اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا
لوگو یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر
کوئی ہے بنانے والا
اللہ کے سوائے
روزی دیتا تمکو
آسمان و زمین سے
کوئی حاکم نہیں مگر وہ پھر کہاں الٹے جاتے ہو
اور اگر تجھکو جھٹلاویں
تو جھٹلائے گئے کتنے رسول
تجھ سے پہلے اور اللہ تک پہنچتے ہیں
سب کام
لوگو بے شک وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے
سو نہ بہکاوے تمکو دنیا کا جینا
اور نہ دغا دے تمکو اللہ کے نام سے وہ دغا باز
تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے سو تم بھی رکھو اسکو دشمن

ع

إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ
فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ
الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ

جلالين

بطاعة الله ولا تطيعوه (إنما يدعو حزبه) أتباعه في الكفر (ليكونوا من أصحاب السعير) النار الشديدة (الذين كفروا لهم عذاب شديد والذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم مغفرة وأجر كبير) هذا بيان ما لموافقي الشيطان وما لمخالفيه ونزل في أبي جهل وغيره (أفمن زين له سوء عمله) بالتمويه (فرآه حسنا) من مبتدأ خبره كمن هداه الله لا دل عليه (فإن الله يضل من يشاء ويهدي من يشاء فلا تذهب نفسك عليهم) على المزين لهم (حسرات) باغتمامك أن لا يؤمنوا (إن الله عليم بما يصنعون) فيجازيهم عليه (والله الذي أرسل الرياح) وفي قراءة الريح (فتثير سحابا) المضارع لحكاية الحال الماضية أي تزعجه (فسقناه) فيه التفات عن الغيبة (إلى بلد ميت) بالتخفيف والتشديد لا نبات بها (فأحيينا به الأرض) من البلد (بعد موتها) يبسها أي أنبتنا به الزرع والكلأ (كذلك النشور) أي البعث والإحياء (من كان يريد العزة فلله العزة جميعا) أي في الدنيا والآخرة فلا تنال منه إلا بطاعته فليطعه (إليه يصعد الكلم الطيب) يعلمه وهو لا إله إلا الله ونحوها (والعمل الصالح يرفعه) يقبله (والذين

فتح الرحمن

جز این نیست که میخواند شیطان گروه خود را
تا باشند از اهل دوزخ
آنانکه کافر شدند ایشانرا است عذاب سخت و آنانکه ایمان آوردند و کردند
کارهای شایسته ایشانرا است آمرزش و مزد بزرگ
آیا کسیکه
آراسته کرده شد برای او عمل زشت او پس نیک دید آنرا
پس هرآئینه خدا گمراه می کند هر کرا خواهد
و راه می نماید هر کرا خواهد پس باید که هلاک نشود نفس تو بر ایشان
از روی دریغ هرآئینه خدا
داناست بآنچه می کنند و خدا آنست که فرستاد
بادها را پس برانگیخت آن بادها ابر را
پس روان کردیم ابر را
بسوی شهر مرده
پس زنده ساختیم بآن ابر زمین را بعد مرده بودن آن
همچنین خواهد بود برانگیختن مردگان
هر که خواهد ارجمندی پس خدای راست ارجمندی همه یکجا
بسوی او بالا میرود سخن پاک
و عمل صالح بلند میگرداند آنرا

موضح القرآن

وہ تو بلاتا ہی اپنے گروہ کو
اسی واسطے کہ ہوویں دوزخ والوں میں
جو منکر ہوئے انکو سخت مار ہے اور جو یقین لائے اور کئے
بھلے کام انکو معافی ہے اور بڑا نیگ
بھلا ایک شخص
کہ بھلی سمجھائی اسکو اسکے کام کی برائی پھر دیکھا اسنے اسکو بھلی
کیونکہ اللہ بھٹکاتا ہے جسکو چاہے
اور سمجھاتا ہے جسکو چاہے سو تیرا جی نہ جاتا رہے ان پر
پچتا پچتا کر اللہ کو
معلوم ہے جو کرتے ہیں اور اللہ ہے جس نے چلائی ہیں
باویں پھر ابھارتی ہیں بدلی
پھر ہانک لے گئے ہم اسکو
ایک مرگئے دیس کو
پھر جلا دی ہمنے اس سے زمین اسکے مرگئے پیچھے
اسی طرح ہے جی اٹھنا
جسکو چاہئے عزت تو اللہ کی ہے عزت ساری
اسکی طرف چڑھتا ہے کلام ستھرا
اور کام نیک اسکو اٹھا لیتا ہے
اور جو لوگ

[illegible]

يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ﴿١٠﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ
وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ

جلالين

(يمكرون) المكرات (السيئات) بالنبي في دار الندوة من تقييده او قتله او اخراجه كما ذكر في الانفال (لهم عذاب شديد ومكر اولئك هو يبور) يهلك (والله خلقكم من تراب) بخلق ابيكم آدم منه (ثم من نطفة) اي مني بخلق ذريته منها (ثم جعلكم ازواجا) ذكورا واناثا (وما تحمل من انثى ولا تضع الا بعلمه) حال اي معلومة له (وما يعمر من معمر) اي ما يزاد في عمر طويل العمر (ولا ينقص من عمره) اي ذلك المعمر او معمر آخر (الا في كتاب) هو اللوح المحفوظ (ان ذلك على الله يسير) هين (وما يستوي البحران هذا عذب فرات) شديد العذوبة (سائغ شرابه) شربه (وهذا ملح اجاج) شديد الملوحة (ومن كل) منهما (تاكلون لحما طريا) هو السمك (وتستخرجون) من الملح وقيل منهما (حلية تلبسونها) هي اللؤلؤ والمرجان (وترى) تبصر (الفلك) السفن (فيه) في كل منهما (مواخر) تمخر الماء اي تشقه بجريها فيه مقبلة ومدبرة بريح واحدة (لتبتغوا) تطلبوا (من فضله) تعالى بالتجارة (ولعلكم تشكرون) الله على ذلك (يولج) يدخل الله (الليل في النهار) فيزيد (ويولج النهار) يدخله (في الليل) فيزيد (وسخر

فتح الرحمن

می اندیشند فتنها

ایشان راست عذاب سخت وبداندیشی ایشان همون نابود شود
وخدا آفرید شما را از خاک باز
از نطفه باز گردانید شما را جفت مرد وزن
و بار نمی گیرد هیچ زنی و نمی نهد مگر بعلم او
و زندگانی داده نمی شود هیچ دراز عمری
و کم کرده نمیشود از عمر وی
الا ثبت است در کتاب هر آئینه این کار
بر خدا آسان است و برابر نیستند یعنی یکسان نمی شوند باختلاط دو دریا
یکی شیرین در نهایت شیرینی است خوشگوار است آب او
و این دیگر شور به تلخی مائل است و از هر یکی
می خورید گوشت تازه و بیرون می آرید
زیوری که می پوشید آنرا
و می بینید کشتیها را در دریا
شگافنده آب
تا روزی طلب کنید از
فضل او و تا بود که شما شکر گوئید
در می آرد شب را در روز
و در می آرد روز را در شب و رام ساخت

موضح القرآن

داؤ فکر میں برائیوں کے

انکو سخت مار ہے اور انکا داؤ وہی ٹوٹیگا

اور اللہ نے تمکو بنایا مٹی سے پھر

بوند پانی سے پھر بنائے تمکو جوڑے جوڑے

اور نہیں رہتا پیٹ کسی مادہ کو اور نہ وہ جنتی ہے بن اسکی خبر کے

اور نہ عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا

اور نہ گھٹتی ہے کسی کی عمر

مگر لکھا ہے کتاب میں بیشک

اللہ پر آسان ہے اور برابر نہیں دو دریا یہ

میٹھا ہے پیاس بجھاتا پینے میں رچتا

اور یہ کھارا کڑوا اور دونوں میں سے

کھاتے ہو گوشت تازہ اور نکالتے ہو

گہنا جسکو پہنتے ہو

اور تو دیکھے جہاز اسمیں

چلتے ہیں پھاڑتے

تا تلاش کرو

اسکے فضل سے اور شاید تم حق مانو

رات پیٹھاتا ہے دن میں

اور دن پیٹھاتا ہے رات میں اور کام لگایا

فوائد — نسبت ساخت صورت صلی اللہ علیہ وسلم در دار الندوہ ... [illegible] ... در سورۃ انفال مذکور شد ... [illegible]

ع
خمس

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهٖ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۚ اِنْ تَدْعُوهُمْ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۞ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۞ وَمَا ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ۞ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۗ
اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَمَنْ تَزَكّٰى

جلالین

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ مِنْهُمَا (يَجْرِي) فِي فَلَكِهٖ (لِاَجَلٍ مُسَمًّى) يَوْمَ الْقِيَامَةِ (ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ) تَعْبُدُونَ (مِنْ دُونِهٖ) اَيْ غَيْرِهٖ وَهُمُ الْاَصْنَامُ (مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ) لِفَافَةِ النَّوَاةِ (اِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا) فَرْضًا (مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ) مَا اَجَابُوكُمْ (وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ) بِاِشْرَاكِكُمْ اِيَّاهُمْ مَعَ اللّٰهِ اَيْ يَتَبَرَّؤُونَ مِنْكُمْ وَمِنْ عِبَادَتِكُمْ اِيَّاهُمْ (وَلَا يُنَبِّئُكَ) بِاَحْوَالِ الدَّارَيْنِ (مِثْلُ خَبِيرٍ) عَالِمٍ وَهُوَ اللّٰهُ تَعَالٰى (يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ) بِكُلِّ حَالٍ (وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ) عَنْ خَلْقِهٖ (الْحَمِيدُ) الْمَحْمُودُ فِي صُنْعِهٖ بِهِمْ (اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ) بَدَلَكُمْ (وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ) شَدِيدٍ (وَلَا تَزِرُ) نَفْسٌ (وَازِرَةٌ) اٰثِمَةٌ اَيْ لَا تَحْمِلُ (وِزْرَ) نَفْسٍ (اُخْرٰى وَاِنْ تَدْعُ) نَفْسٌ (مُثْقَلَةٌ) بِالْوِزْرِ (اِلٰى حِمْلِهَا) مِنْهُ اَحَدًا لِيَحْمِلَ بَعْضَهُ (لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ) الْمَدْعُوُّ (ذَا قُرْبٰى) قَرَابَةٍ كَالْاَبِ وَالْاِبْنِ وَعَدَمُ الْحَمْلِ فِي الشِّقَّيْنِ حُكْمٌ مِنَ اللّٰهِ (اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ) اَيْ يَخَافُونَهُ وَمَا رَاَوْهُ لِاَنَّهُمُ الْمُنْتَفِعُونَ بِالْاِنْذَارِ (وَاَقَامُوا) اَدَامُوا (الصَّلٰوةَ وَمَنْ تَزَكّٰى) تَطَهَّرَ مِنَ الشِّرْكِ وَغَيْرِهٖ

فتح الرحمن

آفتاب و ماه را، هر یکی میرود بمیعادی معین. این است خدا پروردگار شما، او راست پادشاهی. و آنانکه می پرستید بجز وی مالک نمی شوند مقدار پوست خسته. اگر بخوانید ایشان را نشنوند خواندن شما را، و اگر بفرض بشنوند قبول نکنند گفته شما، و روز قیامت منکر شوند شریک مقرر کردن شما را. و خبر ندهد ترا مانند خبردار. ای مردمان شمائید محتاج بسوی خدا، و خدا همون است بی احتیاج ستوده کار. اگر خواهد نابود سازد شما را و بیارد آفرینش نو. و نیست این کار بر خدا دشوار. و بر ندارد هیچ بردارنده بار دیگری را، و اگر بخواند نفسی گرانبار کسی را بسوی بار خویش برداشته نشود از آن بار چیزی اگرچه آنکس خداوند خویشی باشد. جز این نیست که بیم میکنی آنان را که میترسند از پروردگار خویش غائبانه و برپا داشتند نماز. و هر که پاک شد

موضح القرآن

سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرے وعدے پر۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب اسی کے لئے بادشاہی ہے۔ اور جنکو تم پکارتے ہو اسکے سوا مالک نہیں ایک چھلکے کے۔ اگر تم ان کو پکارو سنتے نہیں تمہاری پکار اور اگر سنیں پہنچیں نہیں تمہارے کام پر اور دن قیامت کے منکر ہونگے تمہارے شریک ٹھہرانے سے۔ اور کوئی نہ بتاوے گا تجھکو جیسا بتاوے خبر رکھنے والا۔ لوگو تم ہو محتاج اللہ کی طرف اور اللہ وہی ہے بے پروا سب خوبیوں سراہا۔ اگر چاہے تمکو لیجاوے اور لے آوے ایک نئی خلقت۔ اور یہ اللہ پر مشکل نہیں۔ اور نہ اٹھاوے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ اور اگر پکارے کوئی بوجھوں مرتا اپنا بوجھ بٹانے کو کوئی نہ اٹھاوے اس میں سے کچھ اگرچہ ہو ناتے والا۔ تو تو ڈر سنا دیتا ہے انکو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور کھڑی رکھتے ہیں نماز۔ اور جو کوئی سنورے گا

[illegible]
[illegible]

فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۝

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ۝ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۝ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ ع ١٣

أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

جلالين

(فإنما يتزكى لنفسه) فصلاحه مختص به (وإلى الله المصير) المرجع فيجزي بالعمل في الآخرة (وما يستوي الأعمى والبصير) الكافر والمؤمن (ولا الظلمات) الكفر (ولا النور) الإيمان (ولا الظل ولا الحرور) الجنة والنار (وما يستوي الأحياء ولا الأموات) المؤمنون والكفار وزيادة لا في الثلاثة تأكيد (إن الله يسمع من يشاء) هدايته فيجيبه بالإيمان (وما أنت بمسمع من في القبور) أي الكفار شبههم بالموتى فلا يجيبون (إن) ما (أنت إلا نذير) منذر لهم (إنا أرسلناك بالحق) بالهدى (بشيرا) من أجاب إليه (ونذيرا) من لم يجب إليه (وإن) ما (من أمة إلا خلا) سلف (فيها نذير) نبي ينذرها (وإن يكذبوك) أي أهل مكة (فقد كذب الذين من قبلهم جاءتهم رسلهم بالبينات) المعجزات (وبالزبر) كصحف إبراهيم (وبالكتاب المنير) هو التوراة والإنجيل فاصبر كما صبروا (ثم أخذت الذين كفروا) بتكذيبهم (فكيف كان نكير) إنكاري عليهم بالعقوبة والإهلاك أي هو واقع موقعه (ألم تر) تعلم (أن الله أنزل من السماء ماء فأخرجنا) فيه التفات عن الغيبة (به ثمرات مختلفا ألوانها) كأخضر وأحمر وأصفر وغيرها (ومن الجبال جدد) جمع جدة طريق في الجبل وغيره (بيض وحمر وصفر مختلف ألوانها) بالشدة والضعف

فتح الرحمن

پس جز این نیست که پاک می‌شود برای نفع خویش و بسوی خداست بازگشت

و برابر نیست نابینا و بینا

و نه تاریکیها و نه روشنی

و نه سایه و نه باد گرم و برابر نمی‌شوند زندگان

و مردگان

هر آئینه خدا می‌شنواند هر کرا خواهد و نیستی

تو شنوانندهٔ کسی که در گور باشد

نیستی تو مگر ترسانندهٔ هر آئینه ما فرستادیم ترا

بدین راست بشارت دهنده و بیم کننده

و نیست هیچ امتی مگر گذشته است در ان بیم کننده

و اگر دروغ نسبت کنند ترا پس هر آئینه دروغ داشته بودند

آنانکه پیش از ایشان بودند آمده بود بدیشان پیغامبران ایشان بنشانهای واضح

و بنامهای الهی و بکتاب روشن

باز گرفتار کردم کافران را

پس چگونه بود عقوبت من

آیا ندیدی که خدا

فرود آورد از آسمان آب پس بر آوردیم بسبب آن

میوه‌ای گوناگون رنگ آن

و از کوهها راههاست گوناگون رنگ و طایفهٔ سفید

و طایفهٔ سرخ

موضح القرآن

تو جو کوئی سنوریگا اپنے بھلے کو اور اللہ کی طرف پھر جانا

اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا

اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا

اور نہ سایہ نہ لو اور برابر نہیں جیتے

نہ مردے

اللہ سناتا ہے جسکو چاہے اور

تو نہیں سنانے والا قبر میں پڑے ہوؤں کو

تو تو یہی ہے ڈر کی خبر پہنچانے والا ہم نے بھیجا ہے تجھکو

سچا دین دیکر خوشی اور ڈر سناتا

اور کوئی فرقہ نہیں جسمیں نہیں ہو چکا کوئی ڈر سنانے والا

اور اگر تجھکو جھٹلا دیں تو آگے جھٹلا چکے ہیں

جو ان سے اگلے تھے پہنچے ان پاس رسول انکے لیکر کھلی باتیں

اور ورق اور چمکتی کتاب

پھر پکڑا میں نے منکروں کو

تو کیوں کر ہوا انکار میرا

تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے

اتارا آسمان سے پانی پھر ہم نے نکالے اس سے

میوے طرح طرح انکے رنگ

اور پہاڑوں میں گھاٹیاں سفید

اور سرخ طرح طرح ان کے رنگ

وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ
تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ
فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

جلالین

(وَغَرَابِيبُ سُودٌ) عطف على جدد اى صخور
شديدة السواد يقال كثيرا اسود غربيب وقليلا
غربيب اسود (وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ
أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ) كاختلاف الثمار والجبال (إِنَّمَا
يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ) بخلاف الجهال ككفار
مكة (إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ) فى ملكه (غَفُورٌ) لذنوب عباده
المؤمنين (إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ) يقرءون (كِتَابَ اللَّهِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ) اداموها (وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً) زكوة وغيرها (يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ) تهلك
(لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ) ثواب اعمالهم المذكورة (وَيَزِيدَهُمْ
مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ) لذنوبهم (شَكُورٌ) لطاعتهم
(وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ) القرآن (هُوَ الْحَقُّ
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ) تقدمه من الكتب (إِنَّ
اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ) عالم بالبواطن والظواهر
(ثُمَّ أَوْرَثْنَا) اعطينا (الْكِتَابَ) القرآن (الَّذِينَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا) وهم امتك (فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ
لِنَفْسِهِ) بالتقصير فى العمل به (وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ)
يعمل به فى اغلب الاوقات (وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ)
يضم الى العمل به التعليم والارشاد الى العمل (بِإِذْنِ اللَّهِ)

فتح الرحمن

وطائفہ سیاہ در نہایت سیاہی
و از مردمان و جانوران و چہارپایان گوناگون است رنگ او ہمچنان جز این نیست
کہ می ترسند از خدا عالمان از بندگان او
ہر آئینہ خدا غالب آمرزندہ است
ہر آئینہ آنانکہ تلاوت می کنند کتاب خدا را
و برپا داشتند نماز را و خرج کردند از آنچہ روزی دادیم ایشان را پنہان و آشکارا
امید دارند سوداگری را کہ ہرگز ہلاک نشود
تا تمام بدہد بسوی ایشان مزد ایشان را و زیادہ دہد ایشان را از فضل خود ہر آئینہ وی آمرزندہ قدردان است
و آنچہ وحی فرستادیم بسوی تو از قرآن ہمان راست است
باور دارندہ آنچہ پیش از وی است ہر آئینہ
خدا بہ بندگان خود خبردار بیناست
باز میراث دادیم قرآن را بآنانکہ
برگزیدیم ایشان را از بندگان خود پس بعض ایشان ستمگار است
بر نفس خود و بعض ایشان میانہ رو است
و بعض ایشان سبقت کنندہ است بسوی نیکیہا
بتوفیق خدا

موضح القرآن

اور بھجنگ کالے
اور آدمیوں میں اور کیڑوں میں اور چوپایوں میں کتنی رنگ ہیں اسی طرح
اللہ سے ڈرتے وہی ہیں اسکے بندوں میں جنکو سمجھ ہے
تحقیق اللہ زبردست ہے بخشنے والا
جو لوگ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی
اور سیدھی کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں کچھ ہمارا دیا چھپے
اور کھلے امیدوار ہیں ایک بیوپار کے جو کبھی نہ ٹوٹے
تا پورے دے انکو نیگ ان کے اور بڑھتی دے
اپنے فضل سے تحقیق وہ بخشنے والا قبول کرتا
اور جو ہم نے تجھ پر اتاری کتاب وہی ٹھیک ہے
سچا کرتی آپ سے اگلے کو مقرر
اللہ اپنے بندوں سے خبر رکھتا ہے دیکھتا
پھر ہم نے وارث کئے کتاب کے وہ جو
چن لئے اپنے بندوں میں سے پھر کوئی ان میں برا کرتا ہے
اپنی جان کا اور کوئی ان میں بیچ کی چال پر
اور کوئی ان میں آگے بڑھ گیا لیکر خوبیاں
اللہ کے حکم سے

[illegible]

ومن يقنت ۲۲ فاطر ۳۵

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا
حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۚ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا
نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ — خمس
نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ
تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝ إِنَّ اللّٰهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ — ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
بإرادته (ذٰلك) أي إيراثهم الكتاب (هو الفضل الكبير)	اینست فضل بزرگ	یہی ہے بڑی بزرگی
(جنات عدن) إقامة (يدخلونها) أي الثلاثة بالبناء	بوستانهای همیشه ماندن در آیند آنجا	باغ ہیں بسنے کے جنمیں جاویںگے
للفاعل والمفعول خبر جنات المبتدأ (يحلون) خبر ثان	زیور داده شوند آنجا	وہاں گہنا پہناویںگے انکو
(فيها من) بعض (أساور من ذهب ولؤلؤا) المرصع	از قسم دستوانها از طلا و مروارید	کنگن سونے کے اور موتی
بالذهب (ولباسهم فيها حرير وقالوا الحمد لله الذي	و لباس ایشان آنجا ابریشم است	اور انکی پوشاک ہے وہاں ریشمی اور کہتے ہیں شکر اللہ کا جس نے
أذهب عنا الحزن) جميعه (إن ربنا لغفور) للذنوب	دور کرد از ما اندوه را هر آینه پروردگار ما آمرزنده	دور کیا ہم سے غم بیشک ہمارا رب بخشنے والا ہے
(شكور) للطاعات (الذي أحلنا دار المقامة) أي	قدرشناس است آنکه فرود آورد ما را در سرای اقامت	قبول کرنے والا جس نے اتارا ہمکو بسنے کے گھر میں
الإقامة (من فضله لا يمسنا فيها نصب) تعب (ولا	از فضل خود نرسد ما را آنجا هیچ رنجی و نه	اپنے فضل سے نہ پہنچے ہم کو اس میں مشقت اور نہ
يمسنا فيها لغوب) إعياء من التعب لعدم التكليف	رسد ما را آنجا هیچ ماندگی	پہنچے ہمکو اس میں تھکنا
فيها وذكر الثاني التابع للأول للتصريح بنفيه (والذين	و آنانکه	اور جو
كفروا لهم نار جهنم لا يقضى عليهم) بالموت (فيموتوا)	کافر شدند ایشانراست آتش دوزخ حکم کرده نمیشود بر ایشان	منکر ہیں انکو ہے آگ دوزخ کی نہ ان پر حکم پہنچے کہ مر جاویں
يستريحوا (ولا يخفف عنهم من عذابها) طرفة عين	تا بمیرند و سبک کرده نشود از ایشان از عذاب دوزخ	اور نہ ان پر ہلکی ہو وہاں کی کچھ کلفت
(كذلك) كما جزيناهم (نجزي كل كفور) كافر بالياء والنون	همچنین سزا میدهیم هر ناسپاس را	یہی سزا دیتے ہیں ہم ہر ناشکر کو
المفتوحة مع كسر الزاي ونصب كل (وهم يصطرخون	و ایشان در دوزخ فریاد کنند	اور وے چلاتے ہیں
فيها) يستغيثون بشدة وعويل يقولون (ربنا أخرجنا	در آنجا که ای پروردگار ما بیرون آر ما را	اس میں اے رب ہمکو نکال
منها نعمل صالحا غير الذي كنا نعمل) فيقال لهم (أولم	تا بکنیم کار شایسته بجز آنچه میکردیم	کہ ہم کچھ بھلا کر لیں وہ نہیں جو کرتے تھے
نعمركم ما) وقتا (يتذكر فيه من تذكر وجاءكم النذير)	آیا عمر ندادیم شما را آنقدر که پند پذیرد در آن هرکه پند پذیرد و آمد بشما ترساننده	کیا ہم نے عمر نہ دی تھی تم کو جتنے میں سوچ لے جسکو سوچنا ہو اور پہنچا تم کو ڈر سنانے والا
الرسول فما أجبتم (فذوقوا فما للظالمين) الكافرين (من	پس بچشید پس نیست ستمکاران را هیچ یاری دهنده	اب چکھو کہ کوئی نہیں گنہگاروں کا مددگار
نصير) يدفع العذاب عنهم (إن الله عالم غيب السماوات	هر آینه خدا داننده پوشیده آسمانها و زمین است	اللہ بھید جاننے والا ہے آسمانوں کا
والأرض إنه عليم بذات الصدور) بما في القلوب فعلمه	هر آینه وی داناست بمکنون سینه ها	اور زمین کا اسکو خوب معلوم ہے جو بات ہے دلوں میں

[illegible]

بقية سورة فاطر ٣٥

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ
إِلَّا خَسَارًا قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ
كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ

جلالين

بغيره أولى بالنظر إلى حال الناس (هو الذي جعلكم خلائف
في الأرض) جمع خليفة أي يخلف بعضكم بعضاً (فمن
كفر منكم فعليه كفره) أي وبال كفره (ولا يزيد الكافرين
كفرهم عند ربهم إلا مقتاً) غضباً (ولا يزيد الكافرين
كفرهم إلا خساراً) للآخرة (قل أرأيتم شركاءكم الذين
تدعون) تعبدون (من دون الله) أي غيره وهم
الأصنام الذين زعمتم أنهم شركاء الله تعالى (أروني)
أخبروني (ماذا خلقوا من الأرض أم لهم شرك) شركة
مع الله (في) خلق (السماوات أم آتيناهم كتاباً فهم
على بينة) حجة (منه) بأن لهم معي شركة لا شيء من
ذلك (بل إن) ما (يعد الظالمون) الكافرون (بعضهم
بعضاً إلا غروراً) باطلاً بقولهم الأصنام تشفع لهم
(إن الله يمسك السماوات والأرض أن تزولا) أي يمنعهما
من الزوال (ولئن) لام قسم (زالتا إن) ما (أمسكهما)
يمسكهما (من أحد من بعده) أي سواه (إنه كان حليماً
غفوراً) في تأخير عقاب الكفار (وأقسموا) أي كفار
مكة (بالله جهد أيمانهم) أي غاية اجتهادهم فيها
(لئن جاءهم نذير) رسول (ليكونن أهدى من إحدى الأمم)
اليهود والنصارى وغيرهم أي أي واحدة منها لما رأوا
من تكذيب بعضهم بعضاً إذ قالت اليهود ليست النصارى

فتح الرحمن

وی آنست که گردانید شمارا جانشین
در زمین پس هر که
کافر شود ضرر بروی است کفر او و نمی افزاید در حق کافران
کفر ایشان نزدیک پروردگار ایشان مگر غضب را و نمی افزاید در حق کافران
کفر ایشان مگر زیان را بگو آیا دیدید شریکان مقرر کرده خود را آنانکه
می پرستید سوای خدا
بنمائید مرا
چه چیز آفریده اند از زمین یا ایشان را است شرکتی
در آسمانها نه بلکه آیا داده ایم ایشان را کتابی پس ایشان
برحجت اند از آن
بلکه وعده نمی دهند ستمکاران بعض از ایشان
بعض را مگر بطریق فریفتن
هر آئینه خدا نگاه می دارد آسمانها و زمین را از آنکه از جای خود ملغزند
و اگر بلغزند نگاه ندارد این هر دو را
هیچ کس بعد از خدا یعنی غیر خدا هر آئینه
هست وی بردبار
آمرزگار و قسم خوردند
بخدا سخت ترین قسمهای خود
که اگر بیاید بایشان ترساننده البته
خواهند بود راه یافته تر از هر یک امت

موضح القرآن

وہی ہے جسنے کیا تم کو قائم مقام
زمین میں پھر جو کوئی
ناشکری کرے تو اس پر پڑے اسکی ناشکری
اور منکروں کو نہ بڑھیگی
ان کے انکار سے ان کے رب کے یہاں
مگر بیزاری اور منکروں کو نہ بڑھیگا
انکا سے مگر نقصان بھلا تو کہو بھلا
دیکھو اپنے شریکوں کو جن کو
پکارتے ہو اللہ کے سوا
دکھاؤ تو مجھکو
کیا بنایا انھوں نے زمین میں یا کچھ انکا
ساجھا ہے
آسمانوں میں یا ہمنے دی ہے انکو کوئی
کتاب سو یہ
سند رکھتے ہیں اسکی
کوئی نہیں پر جو وعدہ بتاتے ہیں
گنہگار ایک
دوسرے کو سب فریب ہے
تحقیق اللہ تھام رہا ہے آسمانوں اور زمین
کو کہ ٹل نہ جاویں
اور اگر ٹل جاویں تو کوئی نہ تھام سکے انکو
اسکے سوا وہ ہے تحمل والا
بخشتا اور قسم کھاتے تھے
اللہ کی تاکید کی قسمیں اپنی
اگر آویگا ان پاس کوئی ڈر سنانے
والا البتہ بہتر راہ چلینگے اور کسی ایک امت سے

[illegible]

یقفت ۲۲ فاطر ۳۵

فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ
يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي
الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي
السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن
يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

ع ۱۸ خمس

جلالین

عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ (فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مَّا زَادَهُمْ) مَجِيئُهُ (إِلَّا نُفُورًا) تَبَاعُدًا عَنِ الْهُدَىٰ (اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ) عَنِ الْإِيمَانِ مَفْعُولٌ لَهُ (وَمَكْرَ) الْعَمَلِ (السَّيِّئِ) مِنَ الشِّرْكِ وَغَيْرِهِ (وَلَا يَحِيقُ) يُحِيطُ (الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ) وَهُوَ الْمَاكِرُ وَوَصْفُ الْمَكْرِ بِالسَّيِّئِ أَصْلٌ وَإِضَافَتُهُ إِلَيْهِ قَبْلُ اسْتِعْمَالٌ آخَرُ قُدِّرَ فِيهِ مُضَافٌ حَذَرًا مِنَ الْإِضَافَةِ إِلَى الصِّفَةِ (فَهَلْ يَنظُرُونَ) يَنْتَظِرُونَ (إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ) سُنَّةَ اللهِ فِيهِمْ مِنْ تَعْذِيبِهِمْ بِتَكْذِيبِهِمْ رُسُلَهُمْ (فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا) أَيْ لَا يُبَدَّلُ بِالْعَذَابِ غَيْرُهُ وَلَا يُحَوَّلُ إِلَىٰ غَيْرِ مُسْتَحِقِّهِ (أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً) فَأَهْلَكَهُمُ اللهُ بِتَكْذِيبِهِمْ رُسُلَهُمْ (وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ) يَسْبِقُهُ وَيَفُوتُهُ (فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا) بِالْأَشْيَاءِ كُلِّهَا (قَدِيرًا) عَلَيْهَا (وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا) مِنَ الْمَعَاصِي (مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا) أَيِ الْأَرْضِ (مِن دَابَّةٍ) نَسَمَةٍ تَدِبُّ عَلَيْهَا (وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى) أَيْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا) فَيُجَازِيهِمْ عَلَىٰ أَعْمَالِهِمْ بِإِثَابَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَعِقَابِ الْكَافِرِينَ

فتح الرحمن

پس چون
آمد بدیشان ترساننده زیاده نگردد در حق ایشان
مگر رمیدن را بسبب سرکشی در زمین
و زیاده نگرود مگر به اندیشی قبیح را
و فرود نمی آید وبال اندیشی قبیح مگر بر اهل او
پس منتظر نیستند مگر آیین عقوبت پیشینیان
پس نخواهی یافت
آیین خدا را تبدیلی و نخواهی یافت آیین خدا را تغیری
آیا سیر نکرده اند در زمین تا ببینند که چگونه شد سرانجام آنانکه
پیش از ایشان بودند و آن جماعه بودند زیاده تر از ایشان در قوت
و هرگز نیست که عاجز کند خدا را چیزی
در آسمانها و نه در زمین هر آینه او است
دانا توانا و اگر گرفتار کردی خدا
مردمان را بسزای آنچه میکردند نگذاشتی بر پشت زمین
هیچ جانوری را ولیکن موقوف میدارد ایشان را تا میعادی معین
پس چون آمد میعاد ایشان پس هر آینه خدا هست به بندگان خود بینا

موضح القرآن

پھر جب
آیا اُن پاس ڈر سنانے والا اور زیادہ ہوا اُن کا
بدکنا۔ غرور کرنا ملک میں
اور داؤ کرنا بُرے کام کا
اور بُرائی کا داؤ اُلٹیگا اُنھیں داؤ والوں پر
پھر اب وہی راہ دیکھتے ہیں اگلوں کے دستور کی
سو تو نہ پاویگا
اللہ کا دستور بدلتا اور نہ پاویگا اللہ کا دستور ٹلتا
کیا پھرے نہیں ملک میں کہ دیکھیں آخر کیسا ہوا اُنکا جو
اُن سے پہلے تھے اور تھے اُن سے سخت زور میں
اور اللہ وہ نہیں جسکو تھکاوے کوئی چیز
آسمانوں میں اور نہ زمین میں وہ
سب جانتا ہے کر سکتا اور اگر پکڑ کرے
لوگوں کو اُنکی کمائی پر نہ چھوڑے زمین کی پیٹھ پر
ایک بھی چلنے والا پر اُنکو ڈھیل دیتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے وعدے تک
پھر جب آیا اُنکا وعدہ تو اللہ کی نگاہ میں ہیں اُسکے سب بندے

[illegible]

سورة يس مكية وهي ثلث وثمانون اية بسم الله الرحمن الرحيم وقيل اثنتان وثمانون اية

يسٓ ۚ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۙ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۙ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۙ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۚ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۚ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

یس
خمس

جلالين

سورة يس مكية الا قوله واذا قيل لهم انفقوا الاية او مدنية ثنتان وثمانون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يس) الله اعلم بمراده به (والقرآن الحكيم) المحكم بعجيب النظم وبديع المعاني (انك) يا محمد (لمن المرسلين على) متعلق بما قبله (صراط مستقيم) اي طريق الانبياء قبلك التوحيد والهدى والتاكيد بالقسم وغيره رد لقول الكفار له لست مرسلا (تنزيل العزيز) في ملكه (الرحيم) بخلقه خبر مبتدأ مقدر اي القرآن (لتنذر) به (قوما) متعلق بتنزيل (ما انذر اباؤهم) اي لم ينذروا في زمن الفترة (فهم) اي القوم (غافلون) عن الايمان والرشد (لقد حق القول) وجب (على اكثرهم) بالعذاب (فهم لا يؤمنون) اي الاكثر (انا جعلنا في اعناقهم اغلالا) بان تضم اليها الايدي لان الغل يجمع اليد الى العنق (فهي) اي الايدي مجموعة (الى الاذقان) جمع ذقن وهو مجمع اللحيين (فهم مقمحون) رافعون رؤسهم لا يستطيعون خفضها وهذا تمثيل والمراد انهم لا يذعنون للايمان ولا يخفضون رؤسهم له (وجعلنا من بين ايديهم سدا ومن خلفهم سدا) بفتح السين وضمها في الموضعين (فاغشيناهم)

فتح الرحمن

سورهٔ يس مكي است

وآن هشتاد و سه آيت است

بنام خداوند بخشنده مهربان

قسم بقرآن باحكمت

هر آئينه تو از

[illegible]

بيغامبراني بر راه راستی

[illegible]

فرو فرستادهٔ غالب مهربان فرو فرستادنی

تا بترسانی قومی را

كه ترسانيده نشده اند پدران ايشان

پس ايشان غافلان اند

هر آئينه ثابت شد وعدهٔ عذاب بر اكثر ايشان

پس ايشان ايمان نيارند هر آئينه ما ساختيم در گردن ايشان

طوقها

پس آن طوقها تا زنخ باشد

پس ايشان سر بالا كردگانند

[illegible]

و ساختيم پيش روی ايشان ديواری و پس پشت ايشان

ديواری باز پوشيديم ايشان را

موضح القرآن

سورهٔ يس مكی ہے

تراسی آيت كی

شروع اللہ كے نام سے جو بہت مہربان نہايت رحم والا

قسم ہے اس پکے قرآن كی

تو تحقيق ہے

بھیجے ہوؤں میں سے اوپر سیدھی راہ کے

اتارا زبردست رحم والے كا

كہ تو ڈراوے ايک لوگوں كو

كہ ڈر نہیں سنا انكے باپ دادوں نے

سو وے خبر نہیں ركھتے

ثابت ہو چكی ہے بات اُن بہتوں پر

سو وے نہ مانینگے ہم نے ڈالے ہیں اُن كے گردنوں میں

طوق

سو وے ہیں ٹھوڑيوں تک

پھر اُنكے سر الل رہے ہیں

اور بنائے ہم نے اُن كے آگے ديوار اور اُن كے پیچھے

ديوار پھر اوپر سے ڈھانک ديا

[illegible]

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاۤءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْ
اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَاۤءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ

يٰسۤ — ربع — خمس

جلالين

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ) تمثيل ايضا لسد طرق الايمان عليهم
(وَسَوَاۤءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ) بتحقيق الهمزتين وابدال
الثانية الفا وتسهيلها وادخال الف بين المسهلة والاخرى
وتركه (اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ) ينفع
انذارك (مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ) القرآن (وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ)
خافه ولم يره (فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝) هو الجنة
(اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى) للبعث (وَنَكْتُبُ) في اللوح
المحفوظ (مَا قَدَّمُوْا) في حياتهم من خير وشر ليجازوا
عليه (وَاٰثَارَهُمْ) ما استن به بعدهم (وَكُلَّ شَيْءٍ) نصب
بفعل يفسره (اَحْصَيْنٰهُ) ضبطناه (فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝)
كتاب بيّن هو اللوح المحفوظ (وَاضْرِبْ) اجعل
(لَهُمْ مَّثَلًا) مفعول اول (اَصْحٰبَ) مفعول ثان (الْقَرْيَةِ)
انطاكية (اِذْ جَاۤءَهَا) الى آخره بدل اشتمال من اصحاب
القرية (الْمُرْسَلُوْنَ ۝) اي رسل عيسى (اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا) الى آخره بدل من اذ الاولى (فَعَزَّزْنَا)
بالتخفيف والتشديد قوينا الاثنين (بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا
اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَاۤ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا
يَعْلَمُ) جار مجرى القسم وزيد التاكيد به وباللام على ما
قبله لزيادة الانكار في (اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ)

فتح الرحمن

پس ایشان نمی بینند مترجم گوید این دو آیت تمثیل و تصویرست یاس ایشان را از رستگاری
و برابر است بر ایشان که بیم کنی ایشان را
یا بیم نکنی ایشان را ایمان نیارند جز این نیست که بیم رسانی
کسی را که پیروی پند کند و ترسد از خدا غایبانه
پس بشارت ده او را بآمرزش و مزد گرامی
هر آئینه ما زنده می گردانیم مردگان را و می نویسیم
آنچه پیش فرستادند یعنی از اعمال خیر و شر
و می نویسیم نقش اقدام ایشان را و هر چیز را
احاطه کردیم در کتاب ظاهر یعنی لوح
و بیان کن
برای ایشان داستان قصه اهل دیه
چون آمدند بآن دیه
پیغامبران آنگاه که فرستادیم بسوی ایشان
دو کس را پس بدروغ نسبت کردند ایشان را پس قوت دادیم
بسیومی پس گفتند
هر آئینه ما بسوی شما فرستادگانیم
گفتند نیستید شما مگر آدمی مانند ما
و فرو نفرستاده است خدا هیچ چیز را نیستید مگر دروغ گو
گفتند پروردگار ما می داند
که هر آئینه ما بسوی شما فرستادگانیم
و نیست بر ما مگر پیغام رسانیدن

موضح القرآن

سو انکو نہیں سوجھتا۔
اور برابر ہے انکو تو نے ڈرایا
یا نہ ڈرایا یقین نہیں کرتے تو تو ڈر سناوے
اسکو جو چلے سمجھانے پر اور ڈرے رحمن سے بن دیکھے۔
سو اسکو دے خوشخبری معافی کی اور عزت کے نیگ کی
ہم ہیں جو جلاتے ہیں مردے اور لکھتے ہیں
جو آگے بھیج چکے
اور انکے پیچھے نشانی رہی اور ہر چیز
گن لی ہمنے ایک کھلی کتاب اصلی میں
اور بیان کر
ان کے واسطے ایک کہاوت اس گانوں کے لوگوں کی
جب آئے اسمیں
بھیجے ہوئے جب بھیجے ہمنے انکی طرف
دو کو تو جھٹلایا پھر ہمنے زور دیا
تیسرے سے تب کہا
ہم تمہاری طرف آئے ہیں بھیجے
وے بولے تم تو یہی آدمی ہو جیسے ہم
اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم سارے جھوٹ کہتے ہو کہا ہمارا رب
جانتا ہے
ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے آئے ہیں اور ہمارا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا

المبين ۝ قالوا إنا تطيرنا بكم لئن لم تنتهوا لنرجمنكم وليمسنكم منا عذاب أليم ۝ قالوا طائركم معكم أئن ذكرتم
بل أنتم قوم مسرفون ۝ وجاء من أقصا المدينة رجل يسعى قال يقوم اتبعوا المرسلين ۝ اتبعوا من لا يسألكم
أجرا وهم مهتدون ۝ وما لي لا أعبد الذي فطرني وإليه ترجعون ۝ أأتخذ من دونه آلهة إن يردن
الرحمن بضر لا تغن عني

يس — عشر — الجزء الثالث والعشرين

جلالين

المبين) التبليغ البين الظاهر بالأدلة الواضحة وهي إبراء
الأكمه والأبرص والمريض وإحياء الميت (قالوا إنا تطيرنا)
تشاءمنا (بكم) لانقطاع المطر عنا بسببكم (لئن) لام
قسم (لم تنتهوا لنرجمنكم) بالحجارة (وليمسنكم منا عذاب
أليم) مؤلم (قالوا طائركم) شؤمكم (معكم) بكفركم
(أئن) همزة استفهام دخلت على إن الشرطية وفي
همزتيها التحقيق والتسهيل وإدخال ألف بينها
بوجهيها وبين الأخرى (ذكرتم) وعظتم وخوفتم و
جوابه الشرط محذوف أي تطيرتم وكفرتم وهو محل
الاستفهام والمراد به التوبيخ (بل أنتم قوم مسرفون)
متجاوزون الحد بشرككم (وجاء من أقصى المدينة
رجل) هو حبيب النجار كان قد آمن بالرسل ومنزله
بأقصى البلد (يسعى) يشتد عدوا لما سمع بتكذيب
القوم الرسل (قال يا قوم اتبعوا المرسلين ۝ اتبعوا)
تأكيد للأول (من لا يسألكم أجرا على رسالته (وهم
مهتدون) فقيل له أنت على دينهم فقال (وما لي
لا أعبد الذي فطرني) خلقني أي لا مانع لي من عبادته
الموجود مقتضيها وأنتم كذلك (وإليه ترجعون)
بعد الموت فيجازيكم بكفركم (أأتخذ) في الهمزتين منه
ما تقدم في أأنذرتهم وهو استفهام بمعنى النفي (من
دونه) أي غيره (آلهة) أصناما (إن يردن الرحمن بضر لا تغن عني

فتح الرحمن

ظاهر [illegible]
گفتند هرآئینه ما شگون بد گرفتیم
بشما اگر [illegible]
باز نه ایستید سنگسار کنیم شما را و البته برسد
بشما از جانب ما عقوبت
درد دهنده گفتند شگون بد شما همراه شماست
ایا اگر [illegible]
پند داده شود شما را شگون بد می‌کنید
بلکه شما گروهی از حد گذشته اید
و آمد از دورترین محلها و آن شهر
مردی [illegible]
شتابان
گفت ای قوم من پیروی کنید آن فرستادگان را
پیروی کنید
کسی را که نمی‌طلبد از شما هیچ مزدی
راه یافتگانند و چیست مرا
که عبادت نکنم معبودی را که بیافریده مرا
و بسوی او باز گردانیده خواهید شد
آیا [illegible]
بگیرم بجز وی خدایانی اگر خواهد بمن خدای
[illegible]

موضح القرآن

کھول کر
بولے ہم نے نامبارک دیکھا
تمکو اگر
تم نہ چھوڑو گے تو ہم تمکو سنگسار کرینگے اور تمکو لگیگی ہمارے ہاتھ سے
دکھ کی مار کہنے لگے تمھاری نامبارکی تمھارے ساتھ ہے
کیا اس سے
کہ تمکو سمجھایا
کوئی نہیں پر تم لوگ ہو حد پر نہیں رہتے
اور آیا شہر کے پرلے سرے سے
ایک مرد
دوڑتا
بولا اے قوم چلو راہ پر ان بھیجے ہوؤں کے چلو راہ پر ایکی
جو تم سے نیگ نہیں مانگتے اور
راہ سوجھے ہوئے ہیں اور مجھکو کیا ہے
کہ بندگی نہ کروں اسکی جسنے مجھکو بنایا
اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے
بھلا میں پکڑوں
اسکے سوائے اوروں کو پوجنا کہ اگر مجھپر چاہے رحمن تکلیف کچھ کام نہ آوے

[illegible]

وما لي ٢٢ | يس

شفاعتهم شيئا ولا ينقذون ۝ اني اذا لفي ضلال مبين ۝ اني امنت بربكم فاسمعون ۝ قيل ادخل الجنة قال يليت
قومي يعلمون ۝ بما غفر لي ربي وجعلني من المكرمين ۝ وما انزلنا على قومه من بعده من جند من السماء وما
كنا منزلين ۝ ان كانت الا صيحة واحدة فاذا هم خامدون ۝ يحسرة على العباد ما ياتيهم من رسول الا كانوا به
يستهزءون ۝ الم يروا كم اهلكنا قبلهم من القرون انهم

عشر

موضح القرآن		فتح الرحمن	جلالين
انکی سفارش اور نہ وے مجھکو چھڑا دو		شفاعت ایشان چیزی را وایشان خلاص کنند مرا	شفاعتهم التي زعمتموها (شيئا ولا ينقذون) صفة
تو تو میں بھٹکا ہوں صریح		هر آئینه من آنگاه در گمراهی ظاهر باشم	الهة (اني اذا) ان عبدت غير الله (لفي ضلال مبين)
میں یقین لایا تمھارے رب پر مجھسے سن لو		هر آئینه من ایمان آوردم به پروردگار شما پس بشنوید از من	بين (اني امنت بربكم فاسمعون) اي اسمعوا قولي
حکم ہوا کہ چلا جا بہشت میں		گفته شد او را در آی به بهشت	فرجموه فمات (قيل) له عند موته (ادخل الجنة)
بولا کسی طرح میری قوم		گفت ای کاش قوم من	وقيل دخلها حيا (قال يا) حرف تنبيه (ليت قومي)
معلوم کریں کہ بخشا مجھکو میرے رب نے اور کیا		بدانندکه بخشید مرا پروردگار من وساخت مرا از	يعلمون ۝ بما غفر لي ربي) بغفرانه (وجعلني من
عزت والوں میں اور اتارا نہیں ہمنے اسکی قوم پر		نوازش یافتگان و فرود نیاوردیم بر قوم او	المكرمين ۝ وما) نافية (انزلنا على قومه) اي حبيب
اسکے پیچھے کوئی فوج آسمان سے		بعد از وی هیچ لشکری از آسمان	من بعده) بعد موته (من جند من السماء) اي
اور ہم اتارا نہیں کرتے		ونیستیم ما فرود آرنده	ملائكة لاهلاكهم (وما كنا منزلين ۝) ملائكة
بس تھی ایک چنگھاڑ		نبود عقوبت ایشان مگر یک فریاد تند	لاهلاك احد (ان) ما (كانت) عقوبتهم (الا صيحة
پھر تبھی سب سرد ہو رہے		پس ناگهان ایشان چون آتش فرومرده	واحدة) صاح بهم جبريل (فاذا هم خامدون ۝)
کیا افسوس ہے بندوں پر		ای وای بر بندگان	ساكتون ميتون (يحسرة على العباد) هؤلاء ونحوهم
			ممن كذبوا الرسل فاهلكوا وهي شدة التألم ونداؤها
نہیں آیا اُن پاس کوئی رسول		نمی آید بدیشان هیچ فرستاده	مجاز اي هذا اوانك فاحضري (ما ياتيهم من رسول
جس سے ٹھٹھا نہیں کرتے		مگر باو تمسخر میکردند	الا كانوا به يستهزءون ۝) مسوق لبيان سببها لاشتماله
			على استهزائهم المؤدي الى اهلاكهم المسبب عنه الحسرة
کیا نہیں دیکھتے		آیا ندیدند	(الم يروا) اي اهل مكة القائلون للنبي لست مرسلا
کتنی		چه قدر	والاستفهام للتقرير اي علموا (كم) خبرية بمعنى كثيرا
			معمولة لما بعدها معلقة ما قبلها عن العمل والمعنى
کھپا چکے ہم اُن سے پہلے سنگتیں کر دیے		هلاک ساختیم پیش از ایشان طبقات مردمان را	انا (اهلكنا قبلهم) كثيرا (من القرون) الامم (انهم)

ومالي يس ٢٣ ع ٢

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا
يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

خمس

جلالين

أي المهلكين (إليهم) أي المكذبين (لا يرجعون) أفلا
يعتبرون بهم وأنهم إلخ بدل مما قبله برعاية
المعنى المذكور (وإن) نافية أو مخففة (كل) أي كل
الخلائق مبتدأ (لما) بالتشديد بمعنى إلا أو بالتخفيف
فاللام فارقة وما مزيدة (جميع) خبر المبتدأ أي
مجموعون (لدينا) عندنا في الموقف بعد بعثهم
(محضرون) للحساب خبر ثان (وآية لهم) على البعث
خبر مقدم (الأرض الميتة) بالتخفيف والتشديد
(أحييناها) بالماء مبتدأ (وأخرجنا منها حبا) كالحنطة
(فمنه يأكلون ۝ وجعلنا فيها جنات) بساتين (من
نخيل وأعناب وفجرنا فيها من العيون) أي بعضها
(ليأكلوا من ثمره) بفتحتين وضمتين أي ثمر المذكور من
النخيل وغيره (وما عملته أيديهم) أي لم تعمل الثمر
(أفلا يشكرون) أنعمه تعالى عليهم (سبحان الذي خلق
الأزواج) الأصناف (كلها مما تنبت الأرض) من
الحبوب وغيرها (ومن أنفسهم) من الذكور والإناث
(ومما لا يعلمون) من المخلوقات الغريبة العجيبة
(وآية لهم) على القدرة العظيمة (الليل نسلخ) نفصل
(منه النهار فإذا هم مظلمون) داخلون في الظلام
(والشمس تجري) إلخ من جملة الآية لهم أو آية أخرى

فتح الرحمن

سوی ایشان باز نمی آیند
ونیست هر یکی
مگر
جمع آورده
نزدیک ما
حاضر کرده شده ونشانه است برای
ایشان زمین مرده
زنده گردانیدیم آن را وبیرون آوردیم از آن دانه
پس از آن دانه میخورند
ودر بستانها
ودر جنات خرما ودرختان انگور وروان
ساختیم در آن بوستان چشمه
تا بخورند از میوه آنچه مذکور شد
ونساخته است میوه را دست ایشان
آیا شکر نمی کنند پاک است آنکه آفرید
اصناف را تمام از آنچه میرویانید زمین
واز نفس آدمیان
واز آنچه ایشان نمی دانند
ونشانه است ایشان را شب جدا میکنیم از وی
روز را پس ناگهان ایشان در
تاریکی آمیدگان باشند
وآفتاب میرود

موضح القرآن

کہ وہ ان پاس پھر نہیں آتے
اور جتنے ہیں سارے ان میں کوئی نہیں
جو
اکٹھے ہو کر آویں
ہمارے پاس
پکڑے آتے اور ایک نشانی ہے ان کو
زمین مردہ
جلا دیا ہم نے اس کو نکالا اس سے
اناج
سو اسی میں سے کھاتے ہیں
اور بنائے اس میں باغ
کھجور کے اور انگور کے اور بہائے
اس میں چشمے
کہ کھاویں اس کے میووں سے
اور وہ بنایا نہیں ان کے ہاتھوں نے
پھر کیوں شکر نہیں کرتے پاک ذات ہے
جس نے بنائے
جوڑے سب چیز کے اس قسم سے
جو اگتا ہے زمین میں
اور آپ ان میں
اور ان چیزوں میں جن کو خبر نہیں
اور ایک نشانی ہے ان کو رات کھینچ لیتے ہیں ہم
اس سے دن تو تبھی یہ رہ گئے
اندھیرے میں
اور سورج چلا جاتا ہے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا
الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا
حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ۝

جلالين

والقمر كذلك (لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا) أي إليه لا تتجاوزه (ذلك)
أي جريها (تقدير العزيز) في ملكه (العليم) بخلقه
(والقمر) بالرفع والنصب وهو منصوب بفعل يفسره
ما بعده (قدرناه) من حيث سيره (منازل) ثمانية
وعشرين منزلا في ثمان وعشرين ليلة من كل شهر
ويستتر ليلتين إن كان الشهر ثلاثين يوما وليلة إن كان
تسعة وعشرين يوما (حتى عاد) في آخر منازله في رأي
العين (كالعرجون القديم) أي كعود الشماريخ إذا
عتق فإنه يدق ويتقوس ويصفر (لا الشمس ينبغي)
يسهل (لها أن تدرك القمر) فتجتمع معه في الليل
(ولا الليل سابق النهار) فلا يأتي قبل انقضائه (وكل)
تنوينه عوض عن المضاف إليه من الشمس والقمر
والنجوم (في فلك) مستدير (يسبحون) يسيرون
نزلوا منزلة العقلاء (وآية لهم) على قدرتنا (أنا
حملنا ذريتهم) وفي قراءة ذرياتهم أي آباءهم الأصول
(في الفلك) أي سفينة نوح (المشحون) المملوء (و
خلقنا لهم من مثله) أي مثل فلك نوح وهو ما
عملوه على شكله من السفن الصغار والكبار بتعليم
الله تعالى (ما يركبون) فيه (وإن نشأ نغرقهم) مع
إيجاد السفن (فلا صريخ) مغيث (لهم ولا هم ينقذون)

فتح الرحمن

برای قرارگاه اوست این است
اندازه خدای غالب دانا
و ماه
مقرر کردیم برای او منزلها
تا آنکه باز گردد
بشکل شاخ کهنه
نه آفتاب میسر شود
که دریابد ماه را
و نه شب سبقت کننده است بر روز
و همه در آسمانی سیر می کنند
و نشانه هست ایشان را آنکه ما
بر داشتیم قوم بنی آدم را
در کشتی پر کرده شده
و آفریدیم برای ایشان مانند کشتی
آنچه سواری می شوند بر آن
و اگر خواهیم غرق کنیم ایشان را
پس هیچ فریادرس نباشد برای ایشان
و نه ایشان رها کرده شوند

موضح القرآن

ایک ٹھہرے راہ پر
سادھا ہے اس زبردست باخبر کا
اور چاند کو
ہم نے بانٹ دیں منزلیں
یہاں تک کہ پھر آ رہا
جیسے ٹہنی پرانی
نہ سورج کو پہنچے کہ پکڑ لے چاند کو
اور نہ رات آگے بڑھے دن سے
اور ہر کوئی ایک گھیرے میں پھرتے ہیں
اور ایک نشانی ہے ان کو کہ ہم نے
اٹھائی ان کی نسل
اس بھری کشتی میں اور
بنا دی ہم نے ان کو اسی طرح کی
جس پر چڑھتے ہیں اور اگر ہم چاہیں
ڈبا دیں ان کو
پھر کوئی نہ پہنچے ان کی فریاد کو اور نہ وہ
خلاص کیے جاویں

[illegible]

ومالی ۲۳ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِم
مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝
ع عشر مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

جلالین

ينجون (إلا رحمة منا ومتاعا إلى حين) أي لا ينجيهم إلا رحمة منا لهم وتمتيعنا إياهم بلذاتهم إلى انقضاء آجالهم (وإذا قيل لهم اتقوا ما بين أيديكم) من عذاب الدنيا كغيركم (وما خلفكم) من عذاب الآخرة (لعلكم ترحمون) أعرضوا (وما تأتيهم من آية من آيات ربهم إلا كانوا عنها معرضين) (وإذا قيل) أي قال فقراء الصحابة لهم (أنفقوا علينا مما رزقكم الله) من الأموال (قال الذين كفروا للذين آمنوا) استهزاء بهم (أنطعم من لو يشاء الله أطعمه) في معتقدكم هذا (إن) ما (أنتم) في قولكم لنا ذلك مع معتقدكم هذا (إلا في ضلال مبين) بين وللتصريح بكفرهم موقع عظيم (ويقولون متى هذا الوعد) بالبعث (إن كنتم صادقين) فيه قال تعالى (ما ينظرون) أي ينتظرون (إلا صيحة واحدة) وهي نفخة إسرافيل الأولى (تأخذهم وهم يخصمون) بالتشديد أصله يختصمون نقلت حركة التاء إلى الخاء وأدغمت في الصاد أي وهم في غفلة عنها بتخاصم وتبايع وأكل وشرب وغير ذلك وفي قراءة يخصمون كيضربون أي يخصم بعضهم بعضا (فلا يستطيعون توصية) أي أن يوصوا (ولا إلى أهلهم يرجعون) من أسواقهم وأشغالهم بل يموتون

فتح الرحمن

لیکن رحمت کردیم از جانب خود و بهره مند ساختیم تا مدتی

و چون گفته شود ایشان را بترسید از آنچه پیش روی شماست و آنچه پس پشت شماست تا بر شما رحم کرده شود

و نمی آید بدیشان هیچ نشانه از نشانه های پروردگار ایشان مگر هستند

از آن روگردان باشند و چون گفته شود ایشان را خرج کنید از آنچه روزی داده است شما را خدا

گویند کافران مسلمانان را آیا طعام دهیم کسی را که اگر خواستی خدا طعام دادی او را

نیستید شما مگر در گمراهی ظاهر

و میگویند کافران کی باشد این وعده اگر راست گویند

انتظار نمی کشند مگر یک نعره را که بگیرد ایشان را و ایشان خصومت کنند

۲۳ پس نتوانند وصیت کردن و نه

۲۵ با اهل خود باز گردند

موضح القرآن

مگر ہم اپنی مہر سے اور کام چلانے کو ایک وقت تک

اور جب کہئے انکو بچو اپنے سامنے آتے سے اور اپنے پیچھے چھوڑے سے شاید تم پر رحم ہو

اور کوئی حکم نہیں پہنچتا انکو اپنے رب کے حکموں سے جس سے

ٹلا نہیں رہتے ۔ اور جب کہئے انکو خرچ کرو کچھ اللہ کا دیا کہتے ہیں

منکر ایمان والوں کو کیوں کھلا دیں ایسے کو کہ اللہ چاہتا تو اسکو کھلاتا تم لوگ تو

نرے بہک رہے ہو صریح ۔

اور کہتے ہیں کب ہے

یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

یہی راہ دیکھتے ہیں ایک چنگھاڑ کی جو انکو پکڑ لیگی جب آپس میں جھگڑ رہے ہونگے ۔

۲۳ پھر نہ سکینگے کہ کچھ کہہ مریں اور نہ

۲۵ اپنے گھر کو پھر جاوینگے ۔

ومالي ٢٣ يس ٣٦

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ
عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فيها (ونفخ في الصور) هو قرن النفخة الثانية للبعث	ودمیده شود در صور	اور پھونکا جاوے نرسنگا
وبين النفختين أربعون سنة (فإذا هم) أي المقبورون	پس ناگهان ایشان	پھر تبھی وے
(من الأجداث) القبور (إلى ربهم ينسلون) يخرجون	از قبرها بسوی پروردگار خویش شتابند	قبروں سے اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے
بسرعة (قالوا) أي الكفار منهم (يا) للتنبيه (ويلنا)	گویند ای وای برما	کہیں گے اے خرابی ہماری
هلاكنا وهو مصدر لا فعل له من لفظه (من بعثنا	که برخیزانید ما را	کس نے اٹھا دیا ہم کو
من مرقدنا) لأنهم كانوا بين النفختين نائمين لم يعذبوا	از خوابگاه ما آری	نیند کی جگہ سے
(هذا) أي البعث (ما) أي الذي (وعد به) الرحمن	این همان است که وعده داده بود خدا	یہ وہ ہے جو وعدہ دیا تھا رحمن نے
وصدق فيه (المرسلون) أقروا حين لا ينفعهم	و راست گفتند پیغامبران	اور سچ کہا تھا بھیجے ہوؤں نے
الإقرار وقيل يقال لهم ذلك (إن) ما (كانت إلا صيحة	نباشد این واقعه مگر نعرهٔ تنها	یہی ہوگی ایک چنگھاڑ
واحدة فإذا هم جميع لدينا) عندنا (محضرون)	پس ناگهان ایشان جمع آورده نزدیک ما حاضر کرده شده باشند	پھر تبھی وے سارے ہمارے پاس پکڑے آئے
(فاليوم لا تظلم نفس شيئا ولا تجزون إلا) جزاء (ما كنتم	پس امروز ستم کرده نشود هیچ نفسی را ... و جزا داده نشوید الا بآنچه میکردید	پھر آج کے دن ظلم نہ ہوگا کسی جی پر کچھ اور وہی بدلا پاؤ گے جو
تعملون إن أصحاب الجنة اليوم في شغل) بسكون الغين	هر آینه اهل بهشت امروز در کاری	کرتے تھے۔ تحقیق بہشت کے لوگ آج ایک دھندے میں ہیں
وضمها عما فيه أهل النار مما يتلذذون به كافتضاض		
الأبكار لا شغل يتعبون فيه لأن الجنة لا نصب فيها		
(فاكهون) ناعمون خبر ثان لإن والأول في شغل	شادمانان اند	باتیں کرتے
(هم) مبتدأ (وأزواجهم في ظلال) جمع ظلة أو ظل	ایشان و زنان ایشان در سایها	وے اور انکی عورتیں سایوں میں
خبر أي لا تصيبهم الشمس (على الأرائك) جمع أريكة	بر تختها	تختوں پر بیٹھے ہیں
وهي السرير في الحجلة أو الفرش فيها (متكئون)	تکیه زده نشسته	تکیے لگا کے
خبر ثان متعلق على (لهم فيها فاكهة ولهم) فيها (ما	ایشان راست در بهشت میوه و ایشان راست آنچه	انکو وہاں ہے میوہ اور انکے لئے ہے جو
يدعون) يتمنون (سلام) مبتدأ (قولا) أي بالقول خبره	طلب کنند گفته شود سلام باد	مانگیں یعنی سلام بولنا ہے

[illegible]

مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ الی یس
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ خمس
لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ ع

جلالین

(مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ) اَيْ يَقُوْلُ لَهُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ (وَ) يَقُوْلُ (امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ) اَيِ انْفَرِدُوْا عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ عِنْدَ اخْتِلَاطِهِمْ بِهِمْ (اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ) اٰمُرُكُمْ (يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ) عَلٰى لِسَانِ رُسُلِيْ (اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ) لَا تُطِيْعُوْهُ (اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ) بَيِّنُ الْعَدَاوَةِ (وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ) وَحِّدُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْنِيْ (هٰذَا صِرَاطٌ) طَرِيْقٌ (مُّسْتَقِيْمٌ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا) خَلْقًا جَمْعُ جَبِيْلٍ كَقَدِيْمٍ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِضَمِّ الْبَاءِ (كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ) عَدَاوَتَهٗ وَاِضْلَالَهٗ اَوْ مَا حَلَّ بِهِمْ مِّنَ الْعَذَابِ فَتُؤْمِنُوْنَ وَيُقَالُ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ) بِهَا (اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ) اَيِ الْكُفَّارِ لِقَوْلِهِمْ وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ (وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ) وَغَيْرُهَا (بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ) فَكُلُّ عُضْوٍ يَنْطِقُ بِمَا صَدَرَ مِنْهُ (وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ) لَاَعْمَيْنَاهَا طَمْسًا (فَاسْتَبَقُوْا) اِبْتَدَرُوا (الصِّرَاطَ) الطَّرِيْقَ ذَاهِبِيْنَ كَعَادَتِهِمْ (فَاَنّٰى) فَكَيْفَ (يُبْصِرُوْنَ) حِيْنَئِذٍ اَيْ لَا يُبْصِرُوْنَ (وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ) قِرَدَةً وَّخَنَازِيْرَ اَوْ حِجَارَةً (عَلٰى مَكَانَتِهِمْ) وَفِيْ قِرَاءَةٍ مَكَانَاتِهِمْ جَمْعُ مَكَانَةٍ بِمَعْنٰى مَكَانٍ اَيْ فِيْ مَنَازِلِهِمْ (فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ) اَيْ لَمْ يَقْدِرُوْا

فتح الرحمن

از جانب پروردگار مهربان گفته شود. و جدا شوید امروز ای گناهگاران. آیا حکم نفرستاده بودم بسوی شما ای اولاد آدم که پرستش شیطان نکنید هر آئینه وی شما را دشمن آشکار است. و بپرستید مرا این است راه راست. و هر آئینه گمراه ساخت شیطان از قوم شما خلق بسیار را آیا نمی دانستید. این آن دوزخ است که وعده داده می شدید. در آئید به آن امروز بسبب کافر بودن خود. امروز مهر می نهیم بر دهان ایشان و سخن گویند با ما دستهای ایشان و گواهی دهند پایهای ایشان بآنچه میکردند. و اگر خواهیم نابود کنیم چشم ایشان را پس سبقت کنند سوی راه پس چگونه ببینند. و اگر خواهیم مسخ کنیم ایشان را بر جای ایشان پس نتوانند گذشتن از آنجا و باز نگردند.

موضح القرآن

رب مہربان سے۔ اور تم الگ ہو جاؤ آج اے گنہگارو۔ میں نے کہہ رکھا تھا تم کو اے آدم کی اولاد کہ نہ پوجیو شیطان کو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ پوجو مجھ کو، یہ راہ سیدھی ہے۔ اور وہ بہکا لے گیا تم میں سے بہت خلق کو، پھر کیا تم کو بوجھ نہ تھی۔ یہ دوزخ ہے جس کا تم کو وعدہ تھا۔ پیٹھو اس میں آج کے دن بدلا اپنے کفر کا۔ آج ہم مہر کر دیں گے ان کے منہ پر، اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ، اور بتا دیں گے ان کے پاؤں جو کچھ وے کماتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں مٹا دیں ان کی آنکھیں، پھر دوڑیں راہ چلنے کو پھر کہاں سے سوجھے۔ اور اگر ہم چاہیں صورت بدل دیں ان کی جہاں کے تہاں، پھر نہ سکیں آگے چلنے اور نہ وے الٹے پھریں۔

[illegible]

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝
وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝

وما لی یٰس
عشر

جلالین

على الذهاب والمجيء (ومن نعمره) باطالة اجله (ننكسه) وفي قراءة بالتشديد من التنكيس (في الخلق) اي خلقه فيكون بعد قوته وشبابه ضعيفا وهرما (افلا يعقلون) ان القادر على ذلك المعلوم عندهم قادر على البعث فيؤمنون وفي قراءة بالتاء (وما علمناه) اي النبي (الشعر) رد لقولهم ان ما اتى به من القرآن شعر (وما ينبغي) يسهل (له) الشعر (ان هو) ليس الذي اتى به (الا ذكر) عظة (وقرآن مبين) مظهر للاحكام وغيرها (لينذر) بالياء والتاء به (من كان حيا) يعقل ما يخاطب به وهم المؤمنون (ويحق القول) بالعذاب (على الكافرين) وهم كالميتين لا يعقلون ما يخاطبون به (اولم يروا) يعلموا والاستفهام للتقرير والواو الداخلة عليها للعطف (انا خلقنا لهم) في جملة الناس (مما عملت ايدينا) اي عملناه بلا شريك ولا معين (انعاما) هي الابل والبقر والغنم (فهم لها مالكون) ضابطون (وذللناها) سخرناها (لهم فمنها ركوبهم) مركوبهم (ومنها يأكلون) ولهم فيها منافع كاصوافها واوبارها واشعارها (ومشارب) من لبنها جمع مشرب بمعنى شرب او موضعه (افلا يشكرون) المنعم عليهم بها فيؤمنون اي ما فعلوا ذلك (واتخذوا من دون الله) اي غيره (آلهة) اصناما يعبدونها (لعلهم ينصرون)

فتح الرحمن

و هر کرا عمر دراز می‌دهیم نگونسار کنیمش
در آفرینش
آیا در نمی‌یابند
و نیاموختیم این پیغامبر را شعر
و لائق نیست او را
نیست این مگر پند و قرآن
آشکارا
تا بترساند هر کرا که زنده باشد
و ثابت شود وعده عذاب بر کافران
آیا ندیدند
که ما آفریدیم برای ایشان
از آنچه ساخته است دست ما
چهارپایان را پس ایشان آنرا مالک اند
و رام ساختیم چهارپایان را برای ایشان پس بعض از آن شتر سواری ایشان است
و بعض از آن می‌خورند و ایشان راست در چهارپایان منفعتها
و آشامیدنی‌ها
آیا شکر نمی‌گذارند
و گرفتند سوای خدا
معبودان را تا بود که ایشان یاری داده شوند

موضح القرآن

اور جسکو ہم بوڑھا کریں اوندھا کریں
خلقت میں
پھر کیا بوجھ نہیں رکھتے
اور ہمنے نہیں سکھایا اسکو شعر کہنا
اور یہ اسکے لائق نہیں
یہ تو نری سمجھوتی ہے اور قرآن ہے
صاف تا ڈر سناوے
اسکو جس میں جان ہو اور ثابت ہو
بات منکروں پر
کیا اور نہیں دیکھتے وے
کہ ہمنے بنا دیے انکو
جو بنا ہے اس سے کہ ہمارے ہاتھوں نے چوپائے
پھر وے اُن کے مالک ہیں
اور عاجز کر دیا انکو اُن کے آگے پھر اُن میں کوئی ہے اُنکی سواری
اور کسی کو کھاتے ہیں اور انکو ان میں فائدے ہیں
اور پینے کے گھاٹ
پھر کیوں نہیں شکر کرتے
اور پکڑتے ہیں اللہ کے سوا
اور حاکم شاید انکو مدد پہنچے۔

وما لي ٢٢

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝
أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي
الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ
الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝

عشر

جلالين

يعبدون من غير الله بشفاعة آلهتهم بزعمهم (لا
يستطيعون) أي آلهتهم نزلوا منزلة العقلاء (نصرهم
وهم) أي آلهتهم من الأصنام (لهم جند) بزعمهم
نصرهم (محضرون) في النار معهم (فلا يحزنك
قولهم) لك لست مرسلا وغير ذلك (إنا نعلم ما يسرون
وما يعلنون) من ذلك وغيره فنجازيهم عليه (أولم
ير الإنسان) يعلم وهو العاص بن وائل (أنا خلقناه
من نطفة) مني إلى أن صيرناه شديدا قويا (فإذا هو
خصيم) شديد الخصومة لنا (مبين) بينها في نفي البعث
(وضرب لنا مثلا) في ذلك (ونسي خلقه) من المني
وهو أغرب من مثله (قال من يحيي العظام وهي رميم)
أي بالية ولم يقل بالتاء لأنه اسم لا صفة روي أنه أخذ
عظما رميما ففتته وقال للنبي صلى الله عليه وسلم أترى
يحيي الله هذا بعد ما بلي ورم فقال صلى الله عليه وسلم
نعم ويدخلك النار (قل يحييها الذي أنشأها أول مرة
وهو بكل خلق) أي مخلوق (عليم) مجملا ومفصلا
قبل خلقه وبعد خلقه (الذي جعل لكم) في جملة
الناس (من الشجر الأخضر) المرخ والعفار أو كل شجر إلا
العناب (نارا فإذا أنتم منه توقدون) تقدحون
وهذا دال على القدرة على البعث فإنه جمع فيه بين الماء

فتح الرحمن

نتوانند یاری کردن ایشان را
و این بتان برای ایشان لشکری حاضر کرده شده اند
پس اندوهگین نکند ترا
سخن ایشان هر آئینه ما میدانیم آنچه پنهان میکنند
و آنچه آشکارا مینمایند
آیا ندیده است آدمی که آفریدیم او را
از نطفه پس ناگهان وی
خصومت کننده آشکار است
و بیان آورد برای ما داستانی و فراموش کرد آفرینش خود را
گفت کی زنده کند استخوانها را در حالتی که پوسیده شده باشند
بگو زنده کند آنها را آنکه آفرید اول بار
و او بهر قسم آفرینش داناست
آنکه پیدا کرد برای شما
از درخت سبز
آتش پس ناگهان شما ازان درخت آتش می افروزید

موضح القرآن

نہ سکینگے انکی مدد کرنے
اور یہ انکی فوج ہوکر
پکڑے آوینگے اب تو غم نکھا
انکی بات سے ہم جانتے ہیں جو چھپاتے ہیں
اور جو کھولتے ہیں کیا
دیکھا نہیں آدمی کہ ہمنے اسکو بنایا
ایک بوند سے پھر تبھی وہ ہوگیا
جھگڑتا بولتا
اور بٹھاتا ہے ہم پر کہاوت اور بھول گیا اپنی پیدائش
کہنے لگا کون جلاویگا ہڈیاں جب کھوکھری ہوگئیں
تو کہہ ان کو جلاویگا جسنے بنایا انکو پہلی بار
اور وہ سب بنانا جانتا ہے
جسنے بنا دی تمکو
سبز درخت سے
آگ پھر اب تم اس سے سلگاتے ہو

[illegible]

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

سورة الصافات مكية وهي مائة واحدى واثنتان وثمانون آية — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ۝ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

جلالين

والثمر والخشب فلا الماء يطفي النار ولا النار تحرق الخشب (أوليس الذي خلق السموات والأرض) مع عظمهما (بقادر على أن يخلق مثلهم) أي الأناسي في الصغر (بلى) أي هو قادر على ذلك أجاب نفسه (وهو الخلاق) الكثير الخلق (العليم) بكل شيء (إنما أمره) شأنه (إذا أراد شيئا) أي خلق شيء (أن يقول له كن فيكون) أي فهو يكون وفي قراءة بالنصب عطفا على يقول (فسبحان الذي بيده ملكوت) ملك زيدت الواو والتاء للمبالغة أي القدرة على (كل شيء وإليه ترجعون) تردون في الآخرة.

سورة والصافات مكية مائة واثنتان وثمانون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(والصافات صفا) الملائكة تصف نفوسها في العبادة أو أجنحتها في الهواء تنتظر ما تؤمر به (فالزاجرات زجرا) الملائكة تزجر السحاب أي تسوقه (فالتاليات) جماعة قراء القرآن تتلوه (ذكرا) مصدر من معنى التاليات (إن إلهكم) يا أهل مكة (لواحد رب السموات والأرض وما بينهما ورب المشارق) أي والمغارب للشمس لها كل يوم مشرق ومغرب (إنا زينا السماء الدنيا)

فتح الرحمن

آیا نیست آنکه آفرید آسمانها و زمین را [illegible] توانا بر آنکه آفریند مانند ایشان [illegible]

آری و هموست آفریننده دانا جز این نیست فرمان خدا

چون بخواهد آفریدن چیزی اینست که گوید بشو پس می شود

پس پاک است آنکه بدست اوست پادشاهی

هر چیز و بسوی او باز گردانیده شوید

سوره صافات مکی است و آن یکصد و هشتاد و دو آیت است

بنام خداوند بخشاینده مهربان

قسم بجماعتی از ملائکه صف بسته [illegible]

پس قسم بجماعتیکه سخت [illegible] [illegible]

پس قسم بجماعتیکه تلاوت می کنند [illegible] الهی را

تلاوت کردنی

هر آینه معبود شما یکی است او پروردگار آسمانها و زمین است

و آنچه در میان اینهاست و او پروردگار مشرقها است [illegible]

هر آینه ما آرایش دادیم آسمان دنیا را

موضح القرآن

کیا جسنے بنائے آسمان اور زمین نہیں سکتا کہ بناوے ویسے اور

کیون نہین اور وہ ہے

اصل بنانے والا سب جانتا اسکا حکم یہی ہے

کہ جب چاہے کسی چیز کو کہے ہو وہ ہو جاوے

سو پاک ہے وہ ذات جسکے ہاتھ حکومت

ہر چیز کی اور اسی کی طرف پھر جاؤگے

سورہ صافات مکی ہے ایک سو بیاسی آیت کی

شروع اللہ کے نام جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر

پھر پڑھنے والوں کی

یاد کر

بیشک حاکم تمہارا ایک ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا

اور جو ان کے بیچ ہے اور رب مشرقوں کا

ہمنے رونق دی ورے آسمان کو

[illegible]

روایت از ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ [illegible] سورہ یس [illegible]
[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] سورہ یس [illegible] پروردگار [illegible]
[illegible] مشرق [illegible] ہر روز [illegible] وکذا فی البیضاوی

ومالي والصافات ٣٧ عشر

بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۝

جلالين

بزينةٍ الكواكب ۝) بضوئها او بها والاضافة للبيان كقراءة تنوين زينة المبينة بالكواكب (وحفظا) منصوب بفعل مقدر اي حفظناها بالشهب (من كل) متعلق بالمقدر (شيطان مارد ۝) عات خارج عن الطاعة (لا يسمعون) اي الشياطين مستأنف وسماعهم هو في المعنى المحفوظ عنه (الى الملإ الاعلى) الملائكة في السماء وعدي السماع بالى لتضمنه معنى الاصغاء وفي قراءة بتشديد الميم والسين اصله يتسمعون ادغمت التاء في السين (ويقذفون) اي الشياطين بالشهب (من كل جانب ۝) من آفاق السماء (دحورا) مصدر دحره اي طرده وابعده وهو مفعول له (ولهم في الآخرة (عذاب واصب ۝) دائم (الا من خطف الخطفة) مصدر اي المرة والاستثناء من ضمير يسمعون اي لا يسمع الا الشيطان الذي سمع الكلمة من الملائكة فاخذها بسرعة (فاتبعه شهاب) كوكب مضيء (ثاقب ۝) يثقبه او يحرقه او يخبله (فاستفتهم) استخبر كفار مكة تقريرا او توبيخا (اهم اشد خلقا ام من خلقنا) من الملائكة والسموات والارضين وما فيهما وفي الاتيان بمن تغليب العقلاء (انا خلقناهم) اي اصلهم آدم (من طين لازب ۝) لازم يلصق باليد المعنى ان خلقهم ضعيف فلا يتكبروا بانكار النبي والقرآن المؤدي

فتح الرحمن

بزینت ستارہا
و نگاہداشتیم
از ہر
شیطان سرکش
مقصد آنکہ گوش نہ نہند شیاطین
بسوی ملاء اعلی
و انداختہ می شوند بسوی ایشان شہاب
از ہر جانب بجہت راندن ایشان
و ایشان را ست
عذاب دایم مگر کسے کہ بربائد
یک کلمہ را از کلمات ملاء اعلی بیکبار ربودن
پس در پی او افتد شعلہ
سوزندہ پس استفسار کن از ایشان
آیا ایشان سخت تر اند در آفرینش یا کسے کہ ما آفریدہ ایم یعنی ملائکہ و جن و سمٰوات و غیر آن
ہر آئینہ ما آفریدیم ایشان را
از گل چسپندہ

موضح القرآن

تاروں کی زینت سے
اور بچاؤ بنایا
ہر
شیطان سرکش سے
سُن نہیں سکتے
اوپر کی مجلس تک
اور پھینکے جاتے ہیں
ہر طرف سے ہانکنے کو
اور انکو
مار ہے ہمیشہ مگر جو اچک لایا
جھپٹ سے
پھر پیچھے لگا اسکے انگارا
چمکتا اب پوچھ ان سے
یہ مشکل ہیں بنانے یا جتنی خلق ہم نے بنائی
ہم ہی نے انکو بنایا ہے
ایک گارے چپکتے سے

آورده اند که رکانه بن رید ... [illegible] ... از روی تعنیف و تخفیف علم عبادت می [illegible]
که با استفتهم [illegible]

وما لي ٢٣ — الصافات ٣٧ — ع

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ أَإِذَا
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ احْشُرُوا الَّذِينَ
ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ

جلالين

إلى إهلاكهم اليسير (بل) للانتقال من غرض إلى آخر وهو
الإخبار بحاله وحالهم (عجبت) بفتح التاء خطابا للنبي
أي من تكذيبهم إياك (و) هم (يسخرون) من تعجبك
(وإذا ذكروا) وعظوا بالقرآن (لا يذكرون) لا
يتعظون (وإذا رأوا آية) كانشقاق القمر (يستسخرون)
يستهزؤن بها (وقالوا) فيها (إن) ما (هذا إلا سحر
مبين) بين وقالوا منكرين للبعث (أإذا متنا وكنا
ترابا وعظاما أإنا لمبعوثون) في الهمزتين في الموضعين
التحقيق وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين
(أو آباؤنا الأولون) بسكون الواو عطفا بأو وبفتحها
والهمزة للاستفهام والعطف بالواو والمعطوف عليه
محل إن واسمها أو الضمير في لمبعوثون والفاصل همزة
الاستفهام (قل نعم) تبعثون (وأنتم داخرون)
صاغرون (فإنما هي) ضمير مبهم يفسره ما بعده (زجرة)
أي صيحة (واحدة فإذا هم) أي الخلائق أحياء (ينظرون)
ما يفعل بهم (وقالوا) أي الكفار (يا) للتنبيه (ويلنا)
هلاكنا وهو مصدر لا فعل له من لفظه ويقول لهم
الملائكة (هذا يوم الدين) أي الحساب والجزاء
(هذا يوم الفصل) بين الخلائق (الذي كنتم به
تكذبون) ويقال للملائكة (احشروا الذين ظلموا)
أنفسهم بالشرك (وأزواجهم) قرناءهم من الشياطين

فتح الرحمن

بلکہ
تعجب کردی یعنے از حال کافران
وایشان تمسخر میکنند
وچون پند داده شوند پند نگیرند
وچون ببینند نشانہ را تمسخر کنند
وگفتند نیست این مگر سحر ظاهر
آیا چون بمیریم وشویم خاکی واستخوانی چند آیا برانگیخته شویم
آیا پدران نخستین ما برانگیخته شوند
بگو آری وشما خوار باشید
پس جز این نیست که آن برانگیختن یک نعره باشد
پس ایشان ناگہان بنگرند
وگویند ای وای بر ما
اینست روز جزا
گفته شود این است روز فیصل کردن قضایا که آنرا
بعد ازین ندا کرده شود برانگیزید ای ملائکہ ستمگاران را
با همراهان ایشان یعنے با شیاطین
والله اعلم

موضح القرآن

بلکہ
تو رہتا ہے اچنبھے میں
اور وے کرتے ہیں ٹھٹھے
اور جب سمجھائے نہیں سوجھتے
اور جب دیکھیں کچھ نشانی ہنسی میں ڈال دیتے ہیں
اور کہتے ہیں اور کچھ نہیں یہ جادو
بھلا کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے
مٹی اور ہڈیاں کیا ہم کو پھر اٹھانا ہے
اور ہمارے باپ دادوں کو اگلے
تو کہہ ہاں اور تم ذلیل ہوگے
سو وہ تو یہی ہے ایک جھڑکی
پھر تبھی یہ لگیں گے دیکھنے
اور کہیں گے اے خرابی ہماری
یہ آیا دن جزا کا
یہ ہے دن فیصلے کا جسکو تم
جھٹلاتے تھے جمع کرو گنہگاروں کو
اور انکی جوروں کو

در معالم آورده که کافران حضرت رسالت [illegible]

وقفوهم ۲۴ ع ربع عشر

وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ
الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۝ قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا
مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ۝ فَأَغْوَيْنَاكُمْ
إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝

جلالین

(وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ) أي غيره من الأوثان (فَاهْدُوهُمْ) دلوهم وسوقوهم (إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ) طريق النار (وَقِفُوهُمْ) احبسوهم عند الصراط (إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ) عن جميع أقوالهم وأفعالهم ويقال لهم توبيخا (مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ) لا ينصر بعضكم بعضا كحالكم في الدنيا ويقال عنهم (بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ) منقادون أذلاء (وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ) يتلاومون ويتخاصمون (قَالُوا) أي الأتباع منهم للمتبوعين (إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ) عن الجهة التي كنا نأمنكم منها بحلفكم أنكم على الحق فصدقناكم واتبعناكم المعنى أنكم أضللتمونا (قَالُوا) أي المتبوعون لهم (بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ) وإنما يصدق الإضلال منا أن لو كنتم مؤمنين فرجعتم عن الإيمان إلينا (وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ) قوة وقدرة نقهركم على متابعتنا (بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ) ضالين مثلنا (فَحَقَّ) وجب (عَلَيْنَا) جميعا (قَوْلُ رَبِّنَا) بالعذاب أي قوله لأملأن جهنم من الجنة والناس أجمعين (إِنَّا) جميعا (لَذَائِقُونَ) العذاب بذلك القول ونشأ عنه قولهم (فَأَغْوَيْنَاكُمْ) المعلل بقولهم (إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ) قال تعالى (فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ) يوم القيامة (فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ) لاشتراكهم في الغواية (إِنَّا كَذَٰلِكَ) كما نفعل بهؤلاء (نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ) غير

فتح الرحمن

وآنچه می پرستیدند بجز خدا

پس دلالت کنید ایشان را بسوی راه دوزخ

وباز دارید ایشان را هر آئینه ایشان سوال کرده خواهند شد

چیست شما را که

بایکدیگر یاری نمیکنید

بلکه ایشان امروز گردن نهادگانند

وروی آوردند بعض ایشان بر بعض بایکدیگر سوال کنان

گویند هر آئینه شما می آمدید پیش ما از

جانب راست یعنی واز جانب چپ نیز بجهت گمراه کردن والله اعلم

گویند

بلکه شما نبودید مسلمانان

ونبود مارا هیچ تسلطی بر شما

بلکه شما بودید گروهی از حد گذشته

پس لازم شد بر ما سخن پروردگار ما

هر آئینه ما چشنده عذاب باشیم

پس گمراه کردیم شمارا

هر آئینه ما گمراه بودیم پس بتحقیق ایشان آن روز

در عذاب باهم شریک باشند

هر آئینه ما چنین میکنیم با گنهگاران

موضح القرآن

اور جو کچھ پوجتے تھے اللہ کے سوائے

پھر چلاؤ انکو راہ پر دوزخ کی

اور کھڑا رکھو انکو ان سے پوچھنا ہے

کیا ہوا تمکو

ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

کوئی نہیں وہ آج پکڑ آئے ہیں اور

منہ کیا بعضوں نے بعضوں کی طرف لگے پوچھنے

بولے تم ہی تھے کہ آتے تھے ہم پر

داہنے سے

وے بولے

کوئی نہیں پر تم ہی نہ تھے یقین لانے والے

اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا

پر تھے تم لوگ بے حد چلنے والے

سو ثابت ہوئی ہم پر بات ہمارے رب کی

ہمکو مزہ چکھنا ہے

پھر ہم نے تمکو گمراہ کیا

ہم تھے آپ گمراہ سو وے اس دن

تکلیف میں شریک ہیں

ہم ایسا کچھ کرتے ہیں گنہگاروں سے

الصّٰفّٰت ٣٧ ومالي ٢٣

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۝ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ۝

عشر

خمس

جلالین

هؤلاء أي نفعل بهم التابع منهم والمتبوع (إنهم) أي هؤلاء بقرينة ما بعده (كانوا إذا قيل لهم لا إله إلا الله يستكبرون ويقولون أئنا) في همزتيه ما تقدم (لتاركوا آلهتنا لشاعر مجنون) أي لأجل قول محمد قال تعالى (بل جاء بالحق وصدق المرسلين) الجائين به وهو أن لا إله إلا الله (إنكم) فيه التفات (لذائقوا العذاب الأليم وما تجزون إلا) جزاء (ما كنتم تعملون إلا عباد الله المخلصين) أي المؤمنين استثناء منقطع أي ذكر جزاؤهم في قوله (أولئك لهم) في الجنة (رزق معلوم) بكرة وعشيا (فواكه) بدل أو بيان للرزق وهي ما يؤكل تلذذا لا لحفظ صحة لأن أهل الجنة مستغنون عن حفظها بخلق أجسامهم للأبد (وهم مكرمون) بثواب الله (في جنات النعيم على سرر متقابلين) لا يرى بعضهم قفا بعض (يطاف عليهم) على كل منهم (بكأس) هو الإناء بشرابه (من معين) من خمر تجري على وجه الأرض كأنهار الماء (بيضاء) أشد بياضا من اللبن (لذة) لذيذة (للشاربين) بخلاف خمر الدنيا فإنها كريهة عند الشرب (لا فيها غول) ما يغتال عقولهم (ولا هم عنها ينزفون)

فتح الرحمن

هرآئینه ایشان

چون گفته می‌شد بدیشان که نیست معبودی مگر خدا سرکشی می‌کردند

و می‌گفتند آیا ما ترک کنندهٔ معبودان خود باشیم برای گفتهٔ شاعری

دیوانه ملکه آورده است سخن درست را و باور داشته است

پیغامبران را هرآئینه شما

چشندهٔ عذاب درد دهنده باشید و جزا داده نخواهید شد مگر

بحسب آنچه میکردید لیکن بندگان خالص ساختهٔ خدا

آنجماعه ایشان راست

روزی مقرر انواع میوه‌ها

و ایشان

نواختگان اند در بهشت‌های نعمت بر تختها روبروی یکدیگر

گردانیده می‌شود بر ایشان

جامی از شراب جاری

سفید رنگ لذت دهنده

نوشندگان را

نه در آن شراب تباهکاری باشد

و نه ایشان از آن شراب مست شوند

موضح القرآن

وے

تھے کہ جب اُن سے کوئی کہتا کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے تو غرور کرتے

اور کہتے کیا ہم چھوڑ دینگے اپنے ٹھاکروں کو کہے سے ایک شاعر

دیوانے کے کوئی نہیں وہ لایا ہے سچا دین اور سچ مانا ہے

سب رسولوں کو بے شک تم کو

چکھنی دکھ والی مار اور وہی بدلا پاؤ گے

جو کچھ تم کرتے تھے مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے ہوئے

جو ہیں انکو

روزی ہے مقرر میوے

اور انکی

عزت ہے باغوں میں نعمت کے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے

لوگ لئے پھرتے ہیں اُن کے پاس

پیالہ شراب ستھری کا

سفید رنگ مزہ دیتی

پینے والوں کو

نہ اُس میں سر پھرتا ہے

اور نہ اُس سے بہکتے ہیں

ومالي والصافات

خمس

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۝ يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ۝ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝ قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۝ إِلَّا

جلالين

بفتح الزاي وكسرها من نزف الشارب وأنزف أي
يسكرون بخلاف خمر الدنيا (وعندهم قاصرات
الطرف) حابسات الأعين على أزواجهن لا ينظرن
إلى غيرهم لحسنهم عندهن (عين) ضخام الأعين
حسانها (كأنهن) في اللون (بيض) للنعام (مكنون)
مستور بريشه لا يصل إليه غبار ولونه وهو البياض
في صفرة أحسن ألوان النساء (فأقبل بعضهم) بعض
أهل الجنة (على بعض يتساءلون) عما مر بهم في الدنيا
(قال قائل منهم إني كان لي قرين) صاحب ينكر البعث
(يقول) لي تبكيتا (أإنك لمن المصدقين) بالبعث
(أإذا متنا وكنا ترابا وعظاما أإنا) في الهمزتين في ثلاثة
مواضع ما تقدم (لمدينون) مجزيون ومحاسبون
أنكر ذلك أيضا (قال) ذلك القائل لإخوانه (هل أنتم
مطلعون) معي إلى النار لننظر حاله فيقولون لا (فاطلع)
ذلك القائل من بعض كوى الجنة (فرآه) أي رأى قرينه
(في سواء الجحيم) أي وسط النار (قال) له تشميتا
(تالله إن) مخففة من الثقيلة (كدت) قاربت
(لتردين) لتهلكني بإغوائك (ولولا نعمة ربي) أي
إنعامه علي بالإيمان (لكنت من المحضرين) معك
في النار ويقول أهل الجنة (أفما نحن بميتين ۝ إلا

فتح الرحمن

ونزدیک ایشان زنان فرود آرندهٔ
چشم باشند
فراخ چشمان
گویا ایشان بیضهٔ شتر مرغ اند پرده پوشیده اند
پس روی آرند بعض اهل بهشت
بر بعض یکدیگر استفسار کنان
گفت گوینده از ایشان هر آئینه بود مرا همنشینی
گفت آیا تو از باور دارندگانی
آیا چون بمیریم و شویم خاک و استخوانی چند آیا
جزا داده خواهیم شد
باز گفت آیا مشرف میشوید
پس مشرف شد پس دید آن همنشین خود را
در وسط دوزخ گفت
بخدا هر آئینه نزدیک بودی
که هلاک کنی مرا و اگر نبودی بخشش پروردگار من
هر آئینه شدمی از حاضر کردگان در عذاب
آیا نیستیم ما مرده شونده مگر

موضح القرآن

اور اُن کے پاس ہیں عورتیں نیچے
نگاہ رکھتیاں
بڑی آنکھوں والیاں
گویا وے انڈے ہیں چھپے دھرے
پھر منہ کیا ایک نے
دوسرے کی طرف لگے پوچھنے
بولا ایک بولنے والا اُنمیں مجھکو تھا ایک ساتھی
کہتا کیا تو یقین کرتا ہے
کیا جب ہم مرگئے اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہمکو بدلا ملنا ہے
کہنے لگا بھلا تم
جھانک کر دیکھو گے۔ پھر جھانکا
تو اسکو دیکھا
بیچوں بیچ دوزخ کے۔ بولا
قسم اللہ کی تو تو لگا تھا
کہ مجھکو گڑھے میں ڈالے اور اگر نہ ہوتا میرے رب کا فضل
تو میں بھی ہوتا انمیں جو پکڑے آئے
کیا اب ہمکو نہیں مرنا مگر

مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۝ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ۝ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۝ فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۝ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝	ومالي الصافات خمس عشر

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ) أي التي في الدنيا (وما نحن بمعذبين) هو استفهام تلذذ وتحدث بنعمة الله تعالى من تأبيد الحياة وعدم التعذيب (إن هذا) الذي ذكر لأهل الجنة (لهو الفوز العظيم لمثل هذا فليعمل العاملون) قيل يقال لهم ذلك وقيل هم يقولونه (أذلك) المذكور لهم (خير نزلا) وهو ما يعد للنازل من ضيف وغيره (أم شجرة الزقوم) المعدة لأهل النار وهي من أخبث الشجر المر بتهامة ينبتها الله في الجحيم كما سيأتي (إنا جعلناها) بذلك (فتنة للظالمين) أي الكافرين من أهل مكة إذ قالوا النار تحرق الشجر فكيف تنبته (إنها شجرة تخرج في أصل الجحيم) أي قعر جهنم وأغصانها ترتفع إلى دركاتها (طلعها) المشبه بطلع النخل (كأنه رءوس الشياطين) أي الحيات القبيحة المنظر (فإنهم) أي الكفار (لآكلون منها) مع قبحها لشدة جوعهم (فمالئون منها البطون ثم إن لهم عليها لشوبا من حميم) أي ماء حار يشربونه فيختلط بالمأكول منها فيصير شوبا له (ثم إن مرجعهم لإلى الجحيم) يفيد أنهم يخرجون منها لشرب الحميم وأنه خارجها (إنهم ألفوا) وجدوا (آباءهم ضالين فهم على آثارهم يهرعون)	جز موت نخستين و نيستيم ما عذاب كرده شدگان ۔ هر آئينه اين است فيروزى بزرگ ۔ براى مانند اين نعمت بايد كه عمل كنند عمل كنندگان ۔ آيا اين نعمت مذكور بهتر است از روى مهمانى يا درخت زقوم ۔ هر آئينه ما ساختيم زقوم را عقوبتى براى ستمگاران ۔ هر آئينه وى درختى است كه برمى آيد در قعر دوزخ ۔ خوشهاى آن مانند سرهاى شياطين است ۔ پس هر آئينه دوزخيان بخورند از آن درخت پس پر كنند از آن شكمها ۔ باز هر آئينه ايشان را بر آن طعام آميختنى باشد از آب گرم ۔ باز هر آئينه بازگشت ايشان بسوى دوزخ بود ۔ هر آئينه ايشان يافتند پدران خود را گمراه ۔ پس ايشان بر پى پدران خود دوانيده ميشوند	جو پہلی بار مر چکے اور ہم کو تکلیف نہیں پہنچنی ۔ بیشک یہی ہے بڑی مراد ملنی ۔ ایسی چیزوں کے واسطے چاہیے محنت کریں محنت کرنے والے ۔ بھلا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت سیندھ کا ۔ ہم نے اسکو رکھا ہے خرابی ظالموں کی ۔ وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا ہے دوزخ کی جڑ میں ۔ اسکا خوشہ جیسے سر شیطانوں کے ۔ سو وہ کھاوینگے اسمیں سے پھر بھرینگے اس سے پیٹ ۔ پھر انکو اسپر ملونی جلتے پانی کی ۔ پھر انکو پھر جانا آگ کے ڈھیر میں ۔ انہوں نے پایا اپنے باپ دادوں کو بہکے ہوئے سو وے انہیں کے قدموں پر دوڑتے جاتے ہیں

[illegible]

ومالی والصافات
ع خمس

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
اور بہک چکے ہیں	وہر آئینہ گمراہ شدہ بودند	يُهْرَعُونَ إِلَى اتِّبَاعِهِمْ فَيُسْرِعُونَ إِلَيْهِ (وَلَقَدْ ضَلَّ
ان سے آگے بہت لوگ پہلے	پیش ازین اکثر پیشینیان وہر آئینہ	قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ) مِنَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ (وَلَقَدْ
بھیجے ہیں ان میں ڈر سنانے والے اب دیکھ	فرستادیم درمیان ایشان ترسانندگان	أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ) مِنَ الرُّسُلِ مُخَوِّفِينَ (فَانْظُرْ
کیسا ہوا آخر ڈرائے ہوؤں کا	چگونہ شد انجام بیم کردگان	كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ) الْكَافِرِينَ أَيْ عَاقِبَتُهُمُ
مگر جو بندے اللہ کے ہیں چنے	مگر بندگان خالص ساختۂ خدا	الْعَذَابُ (إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ) أَيِ الْمُؤْمِنِينَ
		فَإِنَّهُمْ نَجَوْا مِنَ الْعَذَابِ لِإِخْلَاصِهِمْ فِي الْعِبَادَةِ
اور	وہر آئینہ	أَوْ لِأَنَّ اللَّهَ أَخْلَصَهُمْ لَهَا عَلَىٰ قِرَاءَةِ فَتْحِ اللَّامِ (وَلَقَدْ
ہمکو پکارا تھا نوح نے سو کیا خوب	آواز داد ما را نوح پس نیک	نَادَانَا نُوحٌ) بِقَوْلِهِ رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (فَلَنِعْمَ
پہنچنے والے ہیں پکار پر	قبول کنندۂ دعائیم	الْمُجِيبُونَ) لَهُ نَحْنُ أَيْ دَعَانَا عَلَىٰ قَوْمِهِ فَأَهْلَكْنَاهُمْ
اور بچا دیا اسکو اور اسکے گھر کو اس بڑی گھبراہٹ سے	و رہانیدیم او را و کسان او را از اندوہ بزرگ	بِالْغَرَقِ (وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ) أَيِ الْغَرَقِ
اور رکھی اسکی اولاد وہی رہ جانے والی	و ساختیم اولاد او را ایشان را فقط باقی ماندہ	(وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ) فَالنَّاسُ كُلُّهُمْ مِنْ
		نَسْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ لَهُ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ سَامٌ وَهُوَ
		أَبُو الْعَرَبِ وَفَارِسَ وَالرُّومِ وَحَامٌ أَبُو السُّودَانِ وَيَافِثُ
		أَبُو التُّرْكِ وَالْخَزَرِ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَمَا هُنَالِكَ
اور باقی رکھا ہمنے اس پر پچھلی خلق میں	وگذاشتیم بروے ثنا و نیک در پسینیان	(وَتَرَكْنَا) أَبْقَيْنَا (عَلَيْهِ) ثَنَاءً حَسَنًا (فِي الْآخِرِينَ)
کہ سلام ہے	سلام باد بر	مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأُمَمِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (سَلَامٌ) مِنَّا (عَلَىٰ
نوح پر سارے جہان والوں میں ہم یوں بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو	نوح در عالمہا ہر آئینہ ما چنین جزا میدہیم نیکوکاران را	نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّا كَذَٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُمْ (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
وہ ہے ہمارے بندوں ایمان داروں میں پھر ڈبا دیا ہمنے دوسروں کو	ہر آئینہ او از بندگان گرویدۂ ماست باز غرق ساختیم دیگران را	إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ) كُفَّارَ
اور اسی کی راہ والوں میں ہے	وہر آئینہ از اتباع نوح	قَوْمِهِ (وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ) أَيْ مِمَّنْ تَابَعَهُ فِي أَصْلِ الدِّينِ
ابراہیم	بود ابراہیم	(لَإِبْرَاهِيمَ) وَإِنْ طَالَ الزَّمَانُ بَيْنَهُمَا وَهُوَ أَلْفَانِ

[illegible]

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ۝
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝

عشر

جلالین

وستمائة واربعون سنة وكان بينهما هود و
صالح (اذ جاء) اى تابعه وقت مجيئه (ربه
بقلب سليم) من الشك وغيره (اذ قال) فى هذه
الحالة المستمرة له (لابيه وقومه) موبخا (ماذا)
ما الذى (تعبدون ءائفكا) فى همزتيه ما تقدم
(الهة دون الله تريدون) وافكا مفعول له
والهة مفعول به لتريدون والافك اسوأ
الكذب اى اتعبدون غير الله (فما ظنكم برب
العالمين) اذ عبدتم غيره انه يترككم بلا عقاب
لا وكانوا نجامين فخرجوا الى عيد لهم وتركوا
طعامهم عند اصنامهم زعموا التبرك عليه
فاذا رجعوا اكلوه وقالوا للسيد ابراهيم اخرج
معنا (فنظر نظرة فى النجوم) ايهاما لهم انه يعتمد
عليها ليتبعوه (فقال انى سقيم) عليل اى ساسقم (فتولوا
عنه) الى عيدهم (مدبرين فراغ) مال فى خفية (الى الهتهم)
وهى الاصنام وعندها الطعام (فقال) استهزاء (الا تاكلون)
فلم ينطقوا فقال (ما لكم لا تنطقون) فلم يجب (فراغ عليهم
ضربا باليمين) بالقوة فكسرها فبلغ قومه ممن راه
(فاقبلوا اليه يزفون) اى يسرعون المشى فقالوا نحن نعبدها
انت تكسرها (قال) لهم موبخا (اتعبدون ما تنحتون) من الحجارة
وغيرها اصناما (والله خلقكم وما تعملون) من نحتكم ومنحوتكم
فاعبدوه وحده وما مصدرية وقيل موصولة وقيل موصوفة

فتح الرحمن

چون آمد پیش پروردگار خود
بدل بی‌عیب چون گفت
به پدر خود و بقوم خود چه چیز را
عبادت می‌کنید آیا به دروغ
معبودان را بجز خدا میجوئید

پس چیست گمان شما به پروردگار
عالمها

پس درنگریست ابراهیم یکبار نگریستنی
در ستارها
پس گفت هر آئینه من بیمار خواهم شد پس
بازگشتند
از وی پشت گردانیده پس پنهان شد
بسوی معبودان ایشان
پس گفت آیا چیزی نمی‌خورید
چیست شما را که سخن نمی‌گوئید پس
شد بر ایشان
میزد زدنی بقوت

پس متوجه آوردند به ابراهیم شتابکنان

ابراهیم گفت آیا می‌پرستید چیزی را که خود
می‌تراشید
و خدا پیدا کرد شما را و آنچه می‌کنید

موضح القرآن

جب آیا اپنے رب پاس
لیکر دل نِروگا۔ جب کہا
اپنے باپ کو اور اُسکی قوم کو تم کیا
پوجتے ہو کیوں جھوٹھ بنائے
حاکموں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو

پھر کیا خیال کیا ہے تمنے
جہان کے صاحب کو

پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں
پھر کہا میں بیمار ہوں پھر اُلٹے گئے
اُس سے پیٹھ دیکر پھر جا گھسا
اُن کے بتوں میں
پھر بولا تم کیوں نہیں کھاتے
تم کو کیا ہے کہ نہیں بولتے پھر گھسا
اُن پر
مارتا داہنے ہاتھ سے
پھر لوگ آئے اُس پر دوڑ کر گھبراتے
بولا کیوں پوجتے ہو جو آپ تراشتے
اور اللہ نے بنایا تمکو اور جو بناتے
ہو

ومالی ۲۳ عشر

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۝ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي
مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ
يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۝ وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا

جلالین

(قالوا) بينهم (ابنوا له بنياناً) فاملؤوه حطباً واضرموه بالنار فإذا التهب (فألقوه في الجحيم) النار الشديدة (فأرادوا به كيداً) بإلقائه في النار لتهلكه (فجعلناهم الأسفلين) المقهورين فخرج من النار سالماً (وقال إني ذاهب إلى ربي) مهاجر إليه من دار الكفر (سيهدين) إلى حيث أمرني ربي بالمصير إليه وهو الشام فلما وصل إلى الأرض المقدسة قال (رب هب لي) ولداً (من الصالحين) (فبشرناه بغلام حليم) ذي حلم كثير (فلما بلغ معه السعي) أي أن يسعى معه ويعينه قيل بلغ سبع سنين وقيل ثلاث عشرة سنة (قال يا بني إني أرى) أي رأيت (في المنام أني أذبحك) ورؤيا الأنبياء حق وأفعالهم بأمر الله تعالى (فانظر ماذا ترى) من الرأي شاوره ليأنس بالذبح وينقاد للأمر به (قال يا أبت) التاء عوض عن ياء الإضافة (افعل ما تؤمر) به (ستجدني إن شاء الله من الصابرين) على ذلك (فلما أسلما) خضعا وانقادا لأمر الله (وتله للجبين) صرعه عليه ولكل إنسان جبينان بينهما الجبهة وكان ذلك بمنى وأمرّ السكين على حلقه فلم تعمل شيئاً بمانع من القدرة الإلهية (وناديناه أن يا إبراهيم قد صدقت الرؤيا) بما أتيت به مما أمكنك من أمر الذبح أي يكفيك ذلك فجملة

فتح الرحمن

گفتند با یکدیگر بنا کنید برای ابراهیم عمارتی یعنی جای آتش سوختن جمع نمائید والله اعلم
پس بیفکنید او را در آتش بسیار
پس قصد کردند با او بدسگالی را پس ساختیم ایشان را فروتران
و گفت ابراهیم که هر آئینه من روندہ ام بسوی پروردگار خود راه خواهد نمود مرا
ای پروردگار من عطا کن مرا فرزندی از شایستگان
پس بشارت دادیم او را بنوجوانی بردبار
پس چون رسید آن طفل بآن سن که سعی تواند کرد همراه والد خود
ابراهیم گفت ای پسرک من هر آئینه من می بینم بخواب که من ذبح می کنم ترا
پس درنگر چه چیز بخاطر تو می رسد
گفت ای پدر من
بکن آنچه فرموده می شود ترا
خواهی یافت مرا اگر خواسته است خدا از شکیبائی کنندگان
پس چون منقاد شدند هر دو و بیفکند فرزند را بجانب پیشانی
وآواز دادیم ابراهیم را که ای
ابراهیم هر آئینه راست کردی خواب

موضح القرآن

بولے چنو اسکے واسطے ایک عمارت
پھر ڈالو اسکو آگ کی ڈھیر میں
پھر چاہنے لگے اسپر برا داؤ پھر ہمنے ڈالا انہیں کو نیچے
اور بولا میں
جاتا ہوں اپنے رب کی طرف وہ مجھکو راہ دیگا
اے رب بخش مجھکو کوئی نیک بیٹا
پھر خوشخبری دی ہمنے اسکو ایک لڑکے کی جو ہوگا تحمل والا پھر جب پہنچا اسکے ساتھ دوڑنے کو
کہا اے بیٹے میں دیکھتا ہوں
خواب میں کہ تجھکو ذبح کرتا ہوں
پھر دیکھ تو تو کیا دیکھتا ہے
بولا اے باپ
کر ڈال جو تجھکو حکم ہوتا ہے
تو پائیگا مجھکو اگر اللہ نے چاہا سہار نے والا
پھر جب دونوں نے حکم مانا اور پچھاڑا اسکو ماتھے کے بل
اور ہمنے پکارا اسکو یوں کہ اے
ابراہیم تو نے سچ کر دکھایا خواب

ومالي والصافات
عشر
ع

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ
عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ
وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝

جلالين

نَادَيْنَاهُ جواب لَمَّا بزيادة الواو (إِنَّا كَذَٰلِكَ) كما جزيناك (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ) لأنفسهم بامتثال الأمر بإفراج الشدة عنهم (إِنَّ هَٰذَا) الذبح المأمور به (لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ) أي الاختبار الظاهر (وَفَدَيْنَاهُ) أي المأمور بذبحه وهو إسماعيل أو إسحاق قولان (بِذِبْحٍ) بكبش (عَظِيمٍ) من الجنة وهو الذي قربه هابيل جاء به جبريل عليه السلام فذبحه السيد إبراهيم مكبرا (وَتَرَكْنَا) أبقينا (عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ) ثناء حسنا (سَلَامٌ) منا (عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ) كَذَٰلِكَ كما جزيناه (نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ) لأنفسهم (إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ) استدل بذلك على أن الذبيح غيره (نَبِيًّا) حال مقدرة أي يوجد مقدرا نبوته (مِنَ الصَّالِحِينَ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ) بتكثير ذريته (وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ) ولده بجعلنا أكثر الأنبياء من نسله (وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ) مؤمن (وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ) كافر (مُبِينٌ) بين الكفر (وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ) بالنبوة (وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا) بني إسرائيل (مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ) أي استعباد فرعون إياهم (وَنَصَرْنَاهُمْ) على القبط (فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ) البليغ

فتح الرحمن

هر آئينه ما همچنين
جزا ميدهيم نيكوكاران را
هر آئينه اين
امتحان ظاهر است و عوض او داديم
گوسپندى بجاى ذبح بزرگ جثه
و گذاشتيم بر وى ثناء نيك
در پسينيان سلام است بر ابراهيم
همچنين جزا ميدهيم نيكوكاران را
هر آئينه وى از بندگان گرويده است
و بشارت داديم او را باسحاق
پيغامبرى
از شايستگان و بركت داديم بر او
و بر اسحاق
و از اولاد ايشان بعض نيكوكار است
و بعضى ستم كننده بر خويش آشكارا است و هر آئينه ما احسان كرديم
بر موسى و هارون و نجات داديم ايشان را و قوم ايشان را
از اندوه بزرگ
و نصرت داديم ايشان را پس شدند ايشان
غالبان و داديم ايشان را كتاب واضح

موضح القرآن

ہم یوں
دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو
بیشک یہی ہے
صریح جانچنا اور اسکا بدلا دیا ہمنے
ذبح کو بڑا
اور باقی رکھا ہمنے اس پر
پچھلی خلقت میں کہ سلام ہے ابراہیم پر
ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو
وہ ہے ہمارے بندوں میں ایماندار
اور خوشخبری دی ہمنے اسکو اسحاق کی جو نبی ہوگا
نیک بختوں میں اور برکت دی ہمنے اس پر
اور اسحاق پر
اور دونوں کی اولاد میں نیکی والے
اور بدکار بھی ہیں اپنے حق میں صریح اور ہمنے احسان کیا
موسی اور ہارون پر اور بچا دیا ہمنے انکو اور انکی قوم کو
اس بڑی گھبراہٹ سے
اور انکی مدد کی ہمنے تو رہے وہی زبر
اور دی انکو کتاب واضح

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۙ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ لُوْطًا

(ربع الحزب — خمس عشر)

جلالین

الْبَيَانِ فِيْمَا اَتٰى بِهٖ مِنَ الْحُدُوْدِ وَالْاَحْكَامِ وَغَيْرِهَا وَهُوَ التَّوْرٰىةُ (وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ) الطَّرِيْقَ (الْمُسْتَقِيْمَ ۝ وَتَرَكْنَا) اَبْقَيْنَا (عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ) ثَنَاءً حَسَنًا (سَلٰمٌ) مِنَّا (عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُمَا (نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ اِلْيَاسَ) بِالْهَمْزَةِ اَوَّلَهُ وَتَرْكِهَا (لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝) قِيْلَ هُوَ ابْنُ اَخِيْ مُوْسٰى وَقِيْلَ غَيْرُهُ وَاُرْسِلَ اِلٰى قَوْمٍ بِبَعْلَبَكَّ وَنَوَاحِيْهَا (اِذْ) مَنْصُوْبٌ بِاذْكُرْ مُقَدَّرًا (قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝) اللّٰهَ (اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا) اِسْمُ صَنَمٍ لَهُمْ مِنْ ذَهَبٍ وَبِهٖ سُمِّيَ الْبَلَدُ اَيْضًا مُضَافًا اِلٰى بَكٍّ اَيْ اَتَعْبُدُوْنَهٗ (وَتَذَرُوْنَ) تَتْرُكُوْنَ (اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝) فَلَا تَعْبُدُوْنَهٗ (اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝) بِرَفْعِ الثَّلَاثَةِ عَلٰى اِضْمَارِ هُوَ وَبِنَصْبِهَا عَلَى الْبَدَلِ مِنْ اَحْسَنَ (فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝) فِي النَّارِ (اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝) اَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُمْ فَاِنَّهُمْ نَجَوْا مِنْهَا (وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝) ثَنَاءً حَسَنًا (سَلٰمٌ) مِنَّا (عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝) هُوَ اِلْيَاسُ الْمُتَقَدِّمُ ذِكْرُهٗ وَقِيْلَ هُوَ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ فَجُمِعُوْا مَعَهٗ تَغْلِيْبًا كَقَوْلِهِمْ لِلْمُهَلَّبِ وَقَوْمِهٖ الْمُهَلَّبُوْنَ وَعَلٰى قِرَاءَةِ اٰلِ يَاسِيْنَ بِالْمَدِّ اَيْ اَهْلِهٖ الْمُرَادُ بِهٖ اِلْيَاسُ اَيْضًا (اِنَّا كَذٰلِكَ) كَمَا جَزَيْنَاهُ (نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ لُوْطًا

فتح الرحمن

و دلالت کردیم ایشانرا براه راست
و باقی گذاشتیم
بر ایشان ثناء نیک در پسینیان سلام باد بر موسی و
هارون هر آئینه ما همچنین جزا میدهیم نیکوکاران را هر آئینه ایشان
از بندگان گرویده ما اند و هر آئینه الیاس
از فرستادگان بود
چون
گفت بقوم خود آیا پرهیزگاری نمیکنید
آیا می پرستید بعل را و بعل نام بتی است
و ترک میکنید نیکوترین آفرینندگان را
یعنی ترک میکنید خدا را پروردگار شما
و پروردگار پدران نخستین شما
پس دروغی پنداشتند او را
پس هر آئینه ایشان حاضر کرده شدگانند یعنی در دوزخ مگر بندگان خالص کرده خدا
و گذاشتیم بر الیاس ثناء نیک در
پسینیان سلام باد بر الیاس
هر آئینه ما همچنین
جزا میدهیم نیکوکاران را هر آئینه وی
از بندگان گرویده ما و هر آئینه لوط

موضح القرآن

اور سمجھائی انکو سیدھی راہ اور
باقی رکھا
ان پر پچھلی خلق میں کہ سلام ہے موسیٰ اور
ہارون پر ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی
کرنے والوں کو وے دونوں ہیں
ہمارے بندوں ایمان داروں میں اور تحقیق
الیاس ہے
رسولوں میں
جب
کہا اپنی قوم کو کیا تم کو ڈر نہیں کیا
تم پکارتے ہو بعل کو
اور چھوڑتے ہو بہتر بنانے والے کو
جو اللہ ہے رب تمہارا اور رب تمہارے
اگلے باپ دادوں کا
پھر اسکو جھٹلایا
سو وہ پکڑے آتے ہیں مگر جو بندے
اللہ کے ہیں چنے
اور باقی رکھا اسپر
پچھلی خلق میں کہ سلام ہے الیاس پر
ہم یوں
دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو
وہ ہے ہمارے بندوں ایمان داروں میں اور

وما لي والصافات
ع نصف عشر

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم
مُّصْبِحِينَ ﴿﴾ وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿﴾
فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿﴾ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿﴾ فَنَبَذْنَاهُ
بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿﴾

جلالین

(لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ) اُذْكُرْ (إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ إِلَّا
عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ) أَيِ الْبَاقِينَ فِي الْعَذَابِ (ثُمَّ دَمَّرْنَا)
أَهْلَكْنَا (الْآخَرِينَ) كُفَّارَ قَوْمِهِ (وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ)
عَلَى آثَارِهِمْ وَمَنَازِلِهِمْ فِي أَسْفَارِكُمْ (مُصْبِحِينَ) أَيْ
وَقْتَ الصَّبَاحِ يَعْنِي بِالنَّهَارِ (وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ)
يَا أَهْلَ مَكَّةَ مَا حَلَّ بِهِمْ فَتَعْتَبِرُونَ بِهِ (وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِينَ إِذْ أَبَقَ) هَرَبَ (إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ) السَّفِينَةِ
الْمَمْلُوءَةِ حِينَ غَاضَبَ قَوْمَهُ لَمَّا لَمْ يَنْزِلْ بِهِمُ الْعَذَابُ
الَّذِي وَعَدَهُمْ بِهِ فَرَكِبَ السَّفِينَةَ فَوَقَفَتْ فِي لُجَّةِ الْبَحْرِ
فَقَالَ الْمَلَّاحُونَ هُنَا عَبْدٌ أَبَقَ مِنْ سَيِّدِهِ تُظْهِرُهُ
الْقُرْعَةُ (فَسَاهَمَ) قَارَعَ أَهْلَ السَّفِينَةِ (فَكَانَ مِنَ
الْمُدْحَضِينَ) الْمَغْلُوبِينَ بِالْقُرْعَةِ فَأَلْقَوْهُ فِي الْبَحْرِ
(فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ) ابْتَلَعَهُ (وَهُوَ مُلِيمٌ) أَيْ آتٍ
بِمَا يُلَامُ عَلَيْهِ مِنْ ذَهَابِهِ إِلَى الْبَحْرِ وَرُكُوبِهِ السَّفِينَةَ
بِلَا إِذْنٍ مِنْ رَبِّهِ (فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ) الذَّاكِرِينَ
بِقَوْلِهِ كَثِيرًا فِي بَطْنِ الْحُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ)
لَصَارَ بَطْنُ الْحُوتِ لَهُ قَبْرًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (فَنَبَذْنَاهُ) أَلْقَيْنَاهُ
مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ (بِالْعَرَاءِ) بِوَجْهِ الْأَرْضِ أَيِ السَّاحِلِ مِنْ
يَوْمِهِ أَوْ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ أَوْ سَبْعَةِ أَيَّامٍ أَوْ عِشْرِينَ
أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا (وَهُوَ سَقِيمٌ) عَلِيلٌ كَالْفَرْخِ الْمُمَعَّطِ

فتح الرحمن

از فرستادگان. یاد کن چون نجات دادیم او را و اهل خانه او را همه یکجا.
مگر پیرزنی که بود از باقی ماندگان در عذاب.
باز هلاک ساختیم دیگران را.
و هر آئینه شما گذر می کنید بر مساکن آن قوم صبح کنان.
و بوقت شب. آیا در نمی یابید.
و هر آئینه یونس بود از فرستادگان.
چون گریخت بسوی کشتی پر کرده شده.
پس قرعه انداخت با اهل کشتی پس شد از مغلوبان.
پس فرو برد او را ماهی و او کننده بود کاری که موجب ملامت باشد.
پس اگر نه آن بودی که وی از تسبیح کنندگان می بود.
هر آئینه می ماند در شکم ماهی تا روزی که مردمان برانگیخته شوند.
پس بر زمین بی گیاه انداختیم او را.
و او بیمار بود.

موضح القرآن

رسولوں میں سے۔ جب بچا دیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو سارے۔
مگر ایک بڑھیا رہ گئی رہنے والوں میں۔
پھر اکھاڑ مارا ہم نے اور دوسروں کو۔
اور تم گذرتے ہو اُن پر صبح کے وقت۔
اور رات کو۔ پھر کیا نہیں بوجھتے۔
اور تحقیق یونس بھی رسولوں میں ہے۔
جب بھاگ کر پہنچا اس بھری کشتی پر۔
پھر قرعہ ڈلوایا تو ہو گیا الزام کھایا۔
پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے اور وہ اُلاہنا کھایا ہوا تھا۔
پھر اگر نہ ہوتا کہ وہ تھا یاد کرتا پاک ذات اسکو۔
تو رہتا اسکے پیٹ میں جس دن تک مردے جیویں۔
پھر ڈال دیا ہم نے اسکو چٹیل میدان میں۔
اور وہ بیمار تھا۔

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ۝ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ
أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝
وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ
مُّبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ

عشر
خمس

جلالين

(وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ) وهو القرع تظله وهي
بساق على خلاف العادة في القرع معجزة له وكانت تأتيه
وعلة صباحا ومساء يشرب من لبنها حتى قوي (و
أرسلناه) بعد ذلك كقبله إلى قومه بنينوى من
أرض الموصل (إلى مائة ألف أو) بل (يزيدون) عشرين
أو ثلاثين أو سبعين ألفا (فآمنوا) عند معاينة العذاب
الموعودين به (فمتعناهم) أبقيناهم ممتعين بما لهم
(إلى حين) تنقضي آجالهم فيه (فاستفتهم) استخبر
كفار مكة توبيخا لهم (ألربك البنات) بزعمهم أن الملائكة
بنات الله (ولهم البنون) فيختصون بالأبناء (أم
خلقنا الملائكة إناثا وهم شاهدون) خلقنا فيقولون
ذلك (ألا إنهم من إفكهم) كذبهم (ليقولون ولد
الله) بقولهم الملائكة بنات الله (وإنهم لكاذبون) فيه
(أصطفى) بفتح الهمزة للاستفهام واستغني بها عن همزة
الوصل فحذفت أي اختار (البنات على البنين ما لكم
كيف تحكمون) هذا الحكم الفاسد (أفلا تذكرون)
بإدغام التاء في الذال أنه تعالى منزه عن الولد (أم لكم
سلطان مبين) حجة واضحة أن لله ولدا (فأتوا
بكتابكم) التوراة فأروني ذلك فيه (إن كنتم
صادقين) في قولكم ذلك (وجعلوا) أي المشركون
(بينه) تعالى (وبين الجنة) أي الملائكة لاجتنابهم

فتح الرحمن

ورویانیدیم برسر او درختی از قسم کدو
وفرستادیم او را بسوی صد هزار یا بیشتر ازان باشند
پس ایمان آوردند
پس بهره مند ساختیم ایشان را تا مدتی
پس استفسار کن از مشرکان
آیا پروردگار ترا دختران است
و ایشان را پسران
آیا آفریدیم فرشتگان را دختران و ایشان حاضر بودند
آگاه باش ایشان از دروغ گوئی خود میگویند که زاده است
خدای تعالی و ایشان دروغگویانند
آیا اختیار کرد
دختران را بر پسران
چیست شما را
چگونه حکم میکنید
آیا اندیشه نمی کنید
آیا شما را
حجتی واضح است پس بیارید
کتاب خود را اگر هستید
راستگویان
و مقرر کردند کافران میان خدای تعالی و میان جنیان

موضح القرآن

اور اگایا ہم نے اس پر ایک درخت بیل کا
اور بھیجا
لاکھ آدمیوں پر یا زیادہ
پھر وے یقین لائے
پھر ہم نے اُنکو برتنے دیا
ایک وقت تک اب ان سے پوچھ
کیا تیرے رب کے یہاں بیٹیاں ہیں
اور اُن کے یہاں بیٹے
یا ہم نے بنایا فرشتوں کو عورت اور وے دیکھتے تھے
سنتا ہے وے اپنا جھوٹ بنایا کہتے ہیں کہ
اللہ کی اولاد ہوئی اور وے بیشک جھوٹے ہیں
کیا اس نے پسند کیں
بیٹیاں بیٹوں سے
کیا ہوا ہے تم کو
کیسا انصاف کرتے ہو
کیا تم دھیان نہیں کرتے
یا تم پاس
کوئی سند ہے کھلی تو لاؤ
اپنی کتاب اگر ہو تم
سچے
اور ٹھہرایا ہے
اس میں اور جنوں میں

نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝
مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝
وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَكَفَرُوا بِهِ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ
سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۝ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

خمس عشر

جلالين

عن الابصار (نسبا) بقولهم انها بنات الله (ولقد علمت
الجنة انهم) اى قائلى ذلك (لمحضرون) للنار يعذبون
فيها (سبحان الله) تنزيها له (عما يصفون) بان لله ولدا
(الا عباد الله المخلصين) اى المؤمنين استثناء
منقطع اى فانهم ينزهون الله عما يصفه هؤلاء (فانكم
وما تعبدون) من الاصنام (ما انتم عليه) اى على
معبودكم وعليه متعلق بقوله (بفاتنين) اى احدا
(الا من هو صال الجحيم) فى علم الله تعالى قال جبريل
للنبى صلى الله عليه وسلم (وما منا) معشر الملائكة
احد (الا له مقام معلوم) فى السموات يعبد الله
سبحانه وتعالى فيه لا يتجاوزه (وانا لنحن الصافون)
اقدامنا فى الصلاة (وانا لنحن المسبحون) المنزهون
الله عما لا يليق به (وان) مخففة من الثقيلة (كانوا)
اى كفار مكة (ليقولون لو ان عندنا ذكرا) كتابا
(من الاولين) اى من كتب الامم الماضين (لكنا عباد
الله المخلصين) العبادة له قال تعالى (فكفروا به)
اى بالكتاب الذى جاءهم وهو القرآن الاشرف
من تلك الكتب (فسوف يعلمون) عاقبة كفرهم
(ولقد سبقت كلمتنا) بالنصر (لعبادنا المرسلين)
وهى لاغلبن انا ورسلى او هى قوله (انهم لهم المنصورون)
(وان جندنا) اى المؤمنين (لهم الغالبون) الكفار

فتح الرحمن

خویشی و هر آئینه دانسته اند
جنیان که ایشان البته حاضر کرده خواهند شد یعنی برای حساب و عذاب
پاکیست خدا را از آنچه بیان می کنند
مگر بندگان خالص کرده خدا یعنی بیان مخلصان موافق واقع است
پس هر آئینه شما ای کافران
و آنچه می پرستید یعنی بتان نیستید همه گمراه کننده برای عبادت آن معبود باطل
مگر کسی را که او در آینده دوزخ است در علم الہی
فرشتگان گفتند و نیست هیچ کس از ما
مگر او را جائیست معین
و هر آئینه ما صف کشندگانیم
و هر آئینه ما تسبیح کنندگانیم
و هر آئینه کافران
می گفتند اگر بودی پیش ما خبری
از پیشینیان البته می شدیم بندگان
خالص ساخته خدا پس کافر شدند بوی
پس خواهند دانست عاقبت کار را
و هر آئینه سابقا صادر شده وعده ما برای بندگان فرستاده خویش
هر آئینه ایشان ایشان اند نصرت داده شده
و هر آئینه لشکر ما ایشان اند غالب

موضح القرآن

ناتا۔ اور
جنوں کو معلوم ہے کہ وہ پکڑے آتے ہیں
اللہ نرالا ہے ان باتوں سے جو بتاتے ہیں
مگر جو بندے ہیں اللہ کے چنے
سو تم
اور جنکو پوجتے ہو اسکے ہاتھ سے
بہکا نہیں دے سکتے
مگر اسی کو جو پہنچنے والا ہے آگ میں
اور ہم میں
جو ہے اسکو ایک ٹھکانا ہے مقرر
اور ہم جو ہیں ہم ہی ہیں قطار باندھنے والے
اور ہم جو ہیں ہم ہی ہیں پاکی بولنے والے
اور یہ تو
کہتے تھے اگر ہم پاس احوال ہوتا
پہلے لوگوں کا تو ہم ہوتے بندے
اللہ کے چنے ہوئے سو اس سے منکر ہوئے
اب آگے جان لینگے
اور پہلے ہو چکا ہمارا حکم اپنے بندوں کے حق میں جو رسول ہیں
بیشک انھیں کو مدد ہوتی ہے
اور ہمارا لشکر جو ہے بیشک وہی زبر ہیں

[illegible]

وقال الذين ٢٣ عشر ع١٠

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ۝ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سورة ص مكية وهي ست او ثمان وثمانون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ص ۚ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ

جلالين

بالحجة والنصرة عليهم في الدنيا وان لم ينتصر بعض منهم في الدنيا ففي الآخرة (فتول عنهم) اعرض عن كفار مكة (حتى حين) تؤمر فيه بقتالهم (وابصرهم) اذا نزل بهم العذاب (فسوف يبصرون) عاقبة كفرهم فقالوا استهزاء متى نزول العذاب قال تعالى تهديدا لهم (افبعذابنا يستعجلون فاذا نزل بساحتهم) بفنائهم قال الفراء العرب تكتفي بذكر الساحة عن القوم (فساء) صباحا (صباح المنذرين) فيه اقامة الظاهر مقام المضمر (وتول عنهم حتى حين وابصر فسوف يبصرون) كرره تاكيدا لتهديدهم وتسلية له صلى الله عليه وسلم (سبحان ربك رب العزة) الغلبة (عما يصفون) بان له ولدا (وسلام على المرسلين) المبلغين عن الله التوحيد والشرائع (والحمد لله رب العالمين) على نصرهم وهلاك الكافرين

سورة ص مكية ست او ثمان وثمانون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(ص) الله اعلم بمراده به (والقرآن ذي الذكر) اي البيان او الشرف وجواب هذا القسم محذوف اي ما الامر كما قال كفار مكة من تعدد الآلهة (بل الذين كفروا) من اهل مكة (في عزة) حمية وتكبر عن الايمان

فتح الرحمن

پس روی بگردان از ایشان تا مدتی
وبنگر ایشان را [illegible]
پس ایشان نیز خواهند دید
[illegible]
آیا این کافران عذاب ما را شتاب می طلبند پس چون فرود آید عذاب
بمیدان ایشان
[illegible]
بد باشد صبح آن بیم کردگان
و روی بگردان از ایشان تا مدتی
[illegible]
وبنگر ایشان را پس ایشان نیز خواهند دید
پاکیست پروردگار ترا خداوند
غلبه از آنچه این جماعه بیان می کنند
وسلام باد
بر فرستادگان خدا
[illegible]
وستایش خدای راست پروردگار عالمها
سوره ص مکی است وآن هشتاد وهشت آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
قسم بقرآن خداوند پند که آنجا بیان دعوات نیکی راست
[illegible]
بلکه
کافران در سرکشی [illegible]

موضح القرآن

سو تو ان سے پھر آ
ایک وقت تک اور انکو دیکھتا رہ
کہ آگے دیکھ لینگے
کیا ہماری آفت شتاب مانگتے ہیں پھر جب آ اتریگی
ان کے میدان میں
تو بری صبح ہوگی ڈرائے گیونکی
اور پھر آ انسے ایک وقت تک
اور دیکھتا رہ اب آگے دیکھ لینگے
پاک ذات ہے تیرے رب کی
وہ عزت کا صاحب پاک ہے ان باتوں سے جو کرتے ہیں اور سلام ہے
رسولوں پر
اور سب خوبی اللہ کو ہے جو رب سارے جہان کا
سورہ ص مکی ہے اٹھاسی آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
قسم ہے اس قرآن سمجھانے والے کی
بلکہ جو لوگ
منکر ہیں غرور میں ہیں

[illegible]

وحالی ص

وَّشِقَاقٍ ۞ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۞ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ
وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۞ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۞ وَانْطَلَقَ
الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۞ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ
هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۞ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا

جلالین

(وَشِقَاقٍ) خلاف وعداوة للنبي صلى الله عليه وسلم (كم) أي كثيرا (أهلكنا من قبلهم من قرن) أي أمة من الأمم الماضية (فنادوا) حين نزول العذاب بهم (ولات حين مناص) أي ليس الحين حين فرار والتاء زائدة والجملة حال من فاعل نادوا أي استغاثوا والحال أن لا مهرب ولا منجى وما اعتبر بهم كفار مكة (وعجبوا أن جاءهم منذر منهم) رسول من أنفسهم ينذرهم ويخوفهم بالنار بعد البعث وهو النبي صلى الله عليه وسلم (وقال الكافرون) فيه وضع الظاهر موضع المضمر (هذا ساحر كذاب أجعل الآلهة إلها واحدا) حيث قال لهم قولوا لا إله إلا الله أي كيف يسع الخلق كلهم إله واحد (إن هذا لشيء عجاب) عجيب (وانطلق الملأ منهم) من مجلس اجتماعهم عند أبي طالب وسماعهم فيه من النبي صلى الله عليه وسلم قولوا لا إله إلا الله (أن امشوا) أي يقول بعضهم لبعض امشوا (واصبروا على آلهتكم) اثبتوا على عبادتها (إن هذا) المذكور من التوحيد (لشيء يراد) منا (ما سمعنا بهذا في الملة الآخرة) أي ملة عيسى (إن) ما (هذا إلا اختلاق) كذب (أأنزل) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وإدخال ألف بينهما على الوجهين وتركه (عليه) على محمد (الذكر) القرآن (من بيننا) وليس بأكبرنا ولا أشرفنا أي لم ينزل عليه قال تعالى

فتح الرحمن

و مخالفت اند
بسیار هلاک کردیم پیش از ایشان از قرنها
پس فریاد بر آوردند و نبود
آن وقت وقت خلاص
و تعجب کردند از آنکه
بیامد بایشان بیم کننده از قوم ایشان
و گفتند کافران
این شخص جادوگر دروغ گوست
آیا گردانید خدایان را یک معبود
هر آئینه این چیزیست عجیب
و روان شدند اشراف قوم از ایشان بگفتن بیکدیگر
که بروید
و شکیبائی کنید بر معبودان خود هر آئینه این چیزی است که اراده کرده شده است
نشنیدیم این را در دین پسین
نیست این مگر دروغ ساخته
آیا فرود آورده شده بر وی قرآن از میان ما

موضح القرآن

اور مقابلے میں
بہت کھپا دیں ہم نے ان سے پہلے سنگتیں
پھر لگے پکارنے اور
وقت نہ رہا خلاصی کا
اور اچنبھا کرنے لگے اس پر کہ
آیا ان کو ایک ڈر سنانے والا انہیں میں سے
اور کہنے لگے منکر
یہ جادوگر ہے جھوٹا کیا اس نے کر دی اتنوں کی بندگی کے بدل ایک ہی کی بندگی
یہ بھی ہے بڑی تعجب کی بات
اور چل کھڑے ہوئے کتنے پنچ ان میں
کہ چلو
اور تھمے رہو اپنے ٹھاکروں پر بیشک اس بات میں
کچھ غرض ہے یہ نہیں سنا ہم نے
اس پچھلے دین میں اور کچھ نہیں یہ
بنائی بات ہے کیا اسی پر اتری
سمجھوتی ہم سب میں سے

وما لي من

عشر

ع ٣

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي ۖ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ﴿٨﴾ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ﴿٩﴾ أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾ جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ۚ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾

جلالين

(بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي) وحيي اي القرآن حيث كذبوا الجائي به (بَل لَّمَّا) لم (يَذُوقُوا عَذَابِ) ولو ذاقوه لصدقوا النبي صلى الله عليه وسلم فيما جاء به ولا ينفعهم التصديق حينئذ (أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ) الغالب (الْوَهَّابِ) من النبوة وغيرها فيعطونها من شاؤا (أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا) ان زعموا ذلك (فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ) الموصلة الى السماء فيأتوا بالوحي فيخصوا به من شاؤا وام في الموضعين بمعنى همزة الانكار (جُندٌ مَّا) اي هم جند حقير (هُنَالِكَ) اي في تكذيبهم لك (مَهْزُومٌ) صفة جند (مِّنَ الْأَحْزَابِ) صفة جند ايضا اي من جنس الاحزاب المتحزبين على الانبياء قبلك واولئك قد قهروا واهلكوا فكذلك يهلك هؤلاء (كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ) تانيث قوم باعتبار المعنى (وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ) كان يتد لكل من يغضب عليه اربعة اوتاد يشد اليها يديه ورجليه ويعذبه (وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ) اي الغيضة وهم قوم شعيب عليه الصلاة والسلام (أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ إِن) ما (كُلٌّ) من الاحزاب (إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ) لانهم اذا كذبوا واحدا منهم فقد كذبوا جميعهم لان دعوتهم واحدة وهي دعوة التوحيد (فَحَقَّ) وجب (عِقَابِ)

فتح الرحمن

بلکه این کافران در شک اند از پند من

بلکه هنوز نچشیده اند عذاب مرا

آیا نزدیک ایشان است خزانهای رحمت پروردگار تو غالب بخشنده

آیا ایشان راست پادشاهی آسمانها و زمین وآنچه درمیان اینهاست پس باید که بالا روند در رسنها

لشکری هست اینجا هزیمت آمده از گروههای شکست داده شده

دروغ داشتند پیش از ایشان قوم نوح وعاد وفرعون خداوند میخها یعنی بخار بیخ بسته تعذیب میکرد

وثمود وقوم لوط وساکنان ایکه

این جماعتها

نیست هیچ کس از ایشان مگر دروغ داشت پیغامبران را

پس بوجود آمد عقوبت من

موضح القرآن

کوئی نہیں انکو دھوکا ہے میری نصیحت میں

کوئی نہیں ابھی چکھی نہیں میری مار

کیا اُن کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کی مہر کے جو زبردست ہے بخشنے والا

یا اُنکی حکومت ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جو اُن کے بیچ ہے تو چاہیئے چڑھ جاویں رسیاں تان کر

ایک لشکر یہ بھی وہاں تباہ ہوا اُن سب لشکروں میں سے

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور فرعون میخوں والا

اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ کے لوگ وہ ہے فوجیں

یہ جتنے تھے سب نے جھٹلایا رسولوں کو

پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا

ومالي ص

وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝

عشر

جلالين

(وما ينظر) ينتظر (هؤلاء) اي كفار مكة (الا صيحة واحدة) هي نفخة القيامة تحل بهم العذاب (ما لها من فواق) بفتح الفاء وضمها رجوع (وقالوا) لما نزل فاما من اوتي كتابه بيمينه الخ (ربنا عجل لنا قطنا) اي كتاب اعمالنا (قبل يوم الحساب) قالوا ذلك استهزاء قال تعالى (اصبر على ما يقولون واذكر عبدنا داود ذا الايد) اي القوة في العبادة كان يصوم يوما ويفطر يوما ويقوم نصف الليل وينام ثلثه ويقوم سدسه (انه اواب) رجاع الى مرضات الله (انا سخرنا الجبال معه يسبحن) بتسبيحه (بالعشي) وقت صلاة العشاء (والاشراق) وقت صلاة الضحى وهو ان تشرق الشمس ويتناهى ضوءها (و) سخرنا (الطير محشورة) مجموعة اليه تسبح معه (كل) من الجبال والطير (له اواب) رجاع الى الطاعة بالتسبيح (وشددنا ملكه) قويناه بالحرس والجنود كان يحرس محرابه كل ليلة ثلاثون الف رجل (وآتيناه الحكمة) النبوة والاصابة في الامور (وفصل الخطاب) البيان الشافي في كل قصد (وهل) معنى الاستفهام هنا التعجيب والتشويق الى استماع ما بعده (اتاك) يا محمد (نبؤ الخصم اذ تسوروا المحراب) محراب داود اي مسجده حيث منعوا الدخول عليه من الباب لشغله بالعبادة اي خبرهم

فتح الرحمن

وانتظار نمی‌برند کافران مگر یک نعره را یعنی نفخهٔ قیامت که نباشد آن را هیچ توقف

وگفتند بطریق استهزا

ای پروردگار ما شتاب ده ما را نصیب ما را از عقوبت پیش از روز حساب

صبر کن بر آنچه میگویند و یاد کن بندهٔ ما داود خداوند قوت را (ای قوت در عبادت)

هرآئینه او

رجوع کننده بود یعنی بسوی خدا هرآئینه رام ساختیم همراه او کوهها را تسبیح میگفتند بوقت شام

وصباح (صبح)

ورام ساختیم مرغان را باهم آورده

هریکی برای او

فرمان بردار او بود و محکم کردیم پادشاهی او را

ودادیمش حکمت (نبوت)

وسخن واضح

وآیا

آمده است پیش تو خبر گروه خصومت کننده آنگاه که ... از دیوار جسته داخل شدند مسجد

موضح القرآن

اور راہ نہیں دیکھتے یہ لوگ مگر ایک چنگھاڑ کی

جو بیچ میں دم نہ لیگی

اور کہتے ہیں

اے رب شتاب دے ہمکو چٹھی ہماری

پہلے حساب کے دن سے

تو سہتا رہ اسپر جو کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو ہاتھ کے بل والا

وہ تھا

رجوع رہنے والا ہمنے تابع کئے پہاڑ اسکے ساتھ پاکی بولتے شام کو

اور صبح کو

اور اڑتے جانور جمع ہوکر

سب تھے اسکے آگے

رجوع رہتے اور زور دیا ہمنے اسکی سلطنت کو

اور دی اسکو تدبیر

اور فیصلہ بات کا

اور

پہنچی ہے تجھکو خبر دعوے والوں کی جب

دیوار کود کر آئے عبادتخانے میں

قوله ... خداوند قوت یعنی ای قوت در عبادت روزه می داشت یکروز و افطار ... [illegible]

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ
وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ فَغَفَرْنَا

سجدة

جلالین

(وَخَصْمُهُمْ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ) نَحْنُ (خَصْمَانِ) قِيلَ فَرِيقَانِ لِيُطَابِقَ مَا قَبْلَهُ مِنْ ضَمِيرِ الْجَمْعِ وَقِيلَ اثْنَانِ وَالضَّمِيرُ بِمَعْنَاهُمَا وَالْخَصْمُ يُطْلَقُ عَلَى الْوَاحِدِ وَأَكْثَرَ وَهُمَا مَلَكَانِ جَاءَا فِي صُورَةِ خَصْمَيْنِ وَقَعَ لَهُمَا مَا ذُكِرَ عَلَىٰ سَبِيلِ الْفَرْضِ لِتَنْبِيهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَىٰ مَا وَقَعَ مِنْهُ وَكَانَ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ امْرَأَةً وَطَلَبَ امْرَأَةَ شَخْصٍ لَيْسَ لَهُ غَيْرُهَا وَتَزَوَّجَهَا وَدَخَلَ بِهَا (بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ) تَجُرْ (وَاهْدِنَا) أَرْشِدْنَا (إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ) وَسَطِ الطَّرِيقِ الصَّوَابِ (إِنَّ هَٰذَا أَخِي) أَيْ عَلَىٰ دِينِي (لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً) يُعَبَّرُ بِهَا عَنِ الْمَرْأَةِ (وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا) أَيْ اجْعَلْنِي كَافِلَهَا (وَعَزَّنِي) غَلَبَنِي (فِي الْخِطَابِ) أَيِ الْجِدَالِ وَأَقَرَّهُ الْآخَرُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ (قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ) لِيَضُمَّهَا (إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ) الشُّرَكَاءِ (لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ) مَا لِتَأْكِيدِ الْقِلَّةِ فَقَالَ الْمَلَكَانِ صَاعِدَيْنِ فِي صُورَتَيْهِمَا إِلَى السَّمَاءِ قَضَى الرَّجُلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ فَتَنَبَّهَ دَاوُدُ قَالَ تَعَالَىٰ (وَظَنَّ) أَيْ أَيْقَنَ (دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ) أَوْقَعْنَاهُ فِي فِتْنَةٍ أَيْ بَلِيَّةٍ بِمَحَبَّتِهِ تِلْكَ الْمَرْأَةَ (فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا) أَيْ سَاجِدًا (وَأَنَابَ ۩ فَغَفَرْنَا)

فتح الرحمن

چون در آمدند بر داؤد پس بترسید از ایشان گفتند مترس ما دو خصومت کننده ایم

ستم کرده است بعض ما بر بعض پس حکم کن درمیان ما براستی و جور مکن و دلالت کن ما را براه راست

تحقیق این شخص برادر من است او راست نود و نه میش و مرا یک میش است پس گفت این شخص بسپار این یک میش را و درشتی کرد با من در سخن گفتن

گفت داؤد هر آئینه ستم کرد بر تو بطلب میش تو تا بهم آرد به میشهای خود و هر آئینه بسیاری از شرکا ستم می کنند بعض ایشان بر بعضے مگر آنانکه ایمان آوردند و کارهای شائسته کردند و اندک اند ایشان

و شناخت داؤد که ما آزموده ایم او را

پس طلب آمرزش کرد از پروردگار خود و بیفتاد سجده کنان و باز گشت بخدا

موضح القرآن

جب گھس آئے داؤد پاس تو ان سے گھبرایا وے بولے مت گھبرا - ہم دو جھگڑتے ہیں

زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر سو فیصلہ کر دے ہم میں انصاف کا اور دور نہ ڈال بات کو اور بتا دے ہمکو سیدھی راہ

یہ جو ہے بھائی ہے میرا اسکے یہاں ہیں ننانوے دنبیاں اور میرے یہاں ایک دنبی ہے پھر کہتا ہے حوالے کر مجھکو وہ اور زبردستی کرتا ہے مجھ سے بات میں

بولا وہ بے انصافی کرتا ہے تجھ پر کہ مانگتا ہے تیری دنبی ملانے کو اپنی دنبیوں میں اور اکثر شریک زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر مگر جو یقین لائے ہیں اور نیک کام کئے اور تھوڑے لوگ ہیں ایسے

اور خیال کیا داؤد نے کہ ہمنے اسکو جانچا

پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے اور گرا جھک کر اور رجوع ہوا

لَهُ ذٰلِكَ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۞ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ ومالي ص
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۞ ع ۲
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۭ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۞ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ
لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۞ عشر

جلالين

(لَهُ ذٰلِكَ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى) اى زيادة خير فى الدنيا
(وَحُسْنَ مَاٰبٍ) مرجع فى الآخرة (يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ
خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ) تدبر امر الناس (فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى) اى هوى النفس (فَيُضِلَّكَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ) اى عن الدلائل الدالة على توحيده (اِنَّ الَّذِيْنَ
يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) اى عن الايمان بالله (لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا) بنسيانهم (يَوْمَ الْحِسَابِ) المرتب
عليه تركهم الايمان ولو ايقنوا بيوم الحساب لآمنوا
فى الدنيا (وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا)
اى عبثا (ذٰلِكَ) اى خلق ما ذكر لا لشيء (ظَنُّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا) من اهل مكة (فَوَيْلٌ) واد (لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ
النَّارِ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ
فِى الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ) نزل لما قال كفار
مكة للمؤمنين انا نعطى فى الآخرة مثل ما تعطون وام
بمعنى همزة الانكار (كِتٰبٌ) خبر مبتدأ محذوف اى هذا (اَنْزَلْنٰهُ
اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا) اصله يتدبروا ادغمت التاء
فى الدال (اٰيٰتِهٖ) ينظروا فى معانيها فيؤمنوا (وَلِيَتَذَكَّرَ)
يتعظ (اُولُوا الْاَلْبَابِ) اصحاب العقول (وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ
سُلَيْمٰنَ) ابنه (نِعْمَ الْعَبْدُ) اى سليمان (اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ)
رجاع فى التسبيح والذكر فى جميع الاوقات

فتح الرحمن

و او را نزد ما قرب است و نیک انجامی
ای داود هر آئینه ما ساختیم ترا خلیفه
پادشاه در زمین پس حکم کن میان مردمان براستی
و پیروی مکن خواهش نفس را که گمراه کند ترا
از راه خدا هر آئینه آنانکه
گمراه می شوند از راه خدا ایشان راست عذاب
سخت بسبب آنکه فراموش کردند روز حساب را
و نیافریدیم آسمان و زمین را و آنچه درمیان ایشانست بیهوده
این گمان کافرانست
پس وای کافرانرا از آتش دوزخ
آیا گردانیم مسلمانان و نیکوکاران را مانند تباهکاران در زمین
یا گردانیم پرهیزگاران را مانند بدکاران
این قرآن کتابیست بابرکت فرود آوردیم او را
بسوی تو تا تأمل کنند
در آیات او و تا پند گیرند
خداوندان خرد و عطا کردیم داود را
سلیمان نیکو بنده بود هر آئینه او رجوع کننده بود

موضح القرآن

اس کو وہ کام اور اس کو ہمارے پاس مرتبہ ہے
اور اچھا ٹھکانا اے داؤد ہم نے کیا تجھ کو
نائب ملک میں سو تو حکومت کر لوگوں میں
انصاف سے اور نہ چل جی کی چاہ پر پھر تجھ کو بچلا دے
اللہ کی راہ سے مقرر جو لوگ
بچلتے ہیں اللہ کی راہ سے ان کو
سخت مار ہے اس پر کہ بھلا دیا دن حساب کا
اور ہم نے نہیں بنایا آسمان زمین کو اور جو ان کے بیچ ہے نکما
یہ خیال ہے ان کا جو
منکر ہیں سو خرابی ہے منکروں کو
آگ سے کیا ہم کر دینگے ایمان والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں برابر ان کے جو خرابی ڈالتے ہیں ملک میں
یا کر دینگے ہم ڈر والوں کو برابر ڈھیٹھ لوگوں کے
ایک کتاب ہے جو اتاری ہم نے
تیری طرف برکت کی تا دھیان کریں لوگ
اس کی باتیں اور تا سمجھیں
عقل والے اور دیا ہم نے داؤد کو
سلیمان بہت خوب بندہ وہ ہے رجوع رہنے والا

قوله تعالى ام نجعل الذين۔ نازل شد این آیت چون گفتند کفار که [illegible] عطا کرده خواهید شد [illegible]

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝
رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا

جلالین

(إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ) هو ما بعد الزوال (الصَّافِنَاتُ)
الخيل جمع صافنة وهي القائمة على ثلاث وإقامة الأخرى
على طرف الحافر وهي من صفن يصفن صفونا (الْجِيَادُ)
جمع جواد وهو السابق المعنى أنها إذا استوقفت سكنت
وإن ركضت سبقت وكانت ألف فرس عرضت عليه
بعد أن صلى الظهر لإرادته الجهاد عليها لعدو فعند
بلوغ العرض تسعمائة منها غربت الشمس ولم يكن صلى العصر
فاغتم (فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ) أي أردت (حُبَّ الْخَيْرِ) أي
الخيل (عَنْ ذِكْرِ رَبِّي) أي صلاة العصر (حَتَّى تَوَارَتْ)
أي الشمس (بِالْحِجَابِ) أي استترت بما يحجبها عن
الأبصار (رُدُّوهَا عَلَيَّ) أي الخيل المعروضة فردوها
(فَطَفِقَ مَسْحًا) بالسيف (بِالسُّوقِ) جمع ساق (وَالْأَعْنَاقِ)
أي ذبحها وقطع أرجلها تقربا إلى الله تعالى حيث اشتغل
عن الصلاة وتصدق بلحمها فعوضه الله خيرا منها
وأسرع وهي الريح تجري بأمره كيف شاء (وَلَقَدْ فَتَنَّا
سُلَيْمَانَ) ابتليناه بسلب ملكه وذلك لتزوجه
بامرأة هواها وكانت تعبد الصنم في داره من غير علمه
وكان ملكه في خاتمه فنزعه مرة عند إرادة الخلاء
ووضعه عند امرأته المسماة بالأمينة على عادته
فجاءها جني في صورة سليمان فأخذه منها (وَأَلْقَيْنَا
عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا) هو ذلك الجني وهو صخر أو غيره
جلس على كرسي سليمان وعكفت عليه الطير وغيرها

فتح الرحمن

یاد کن چون نموده شد او را وقت بیگاه اسپان
بعد از زوال ۱۲

تیزرو

پس گفت هر آئینه دوست داشتم این اسپان را از قبیل محبت مال
از ذکر پروردگار خود تا آنکه پنهان شد آفتاب
در پرده یعنی نماز عصر فوت شد
باز گردانید این اسپان را بر من
پس شروع کرد دست رسانیدن بساقها و گردنها یعنی ذبح کرد

و هر آئینه آزمودیم
سلیمان را

و انداختیم
بر تخت او کالبدی

موضح القرآن

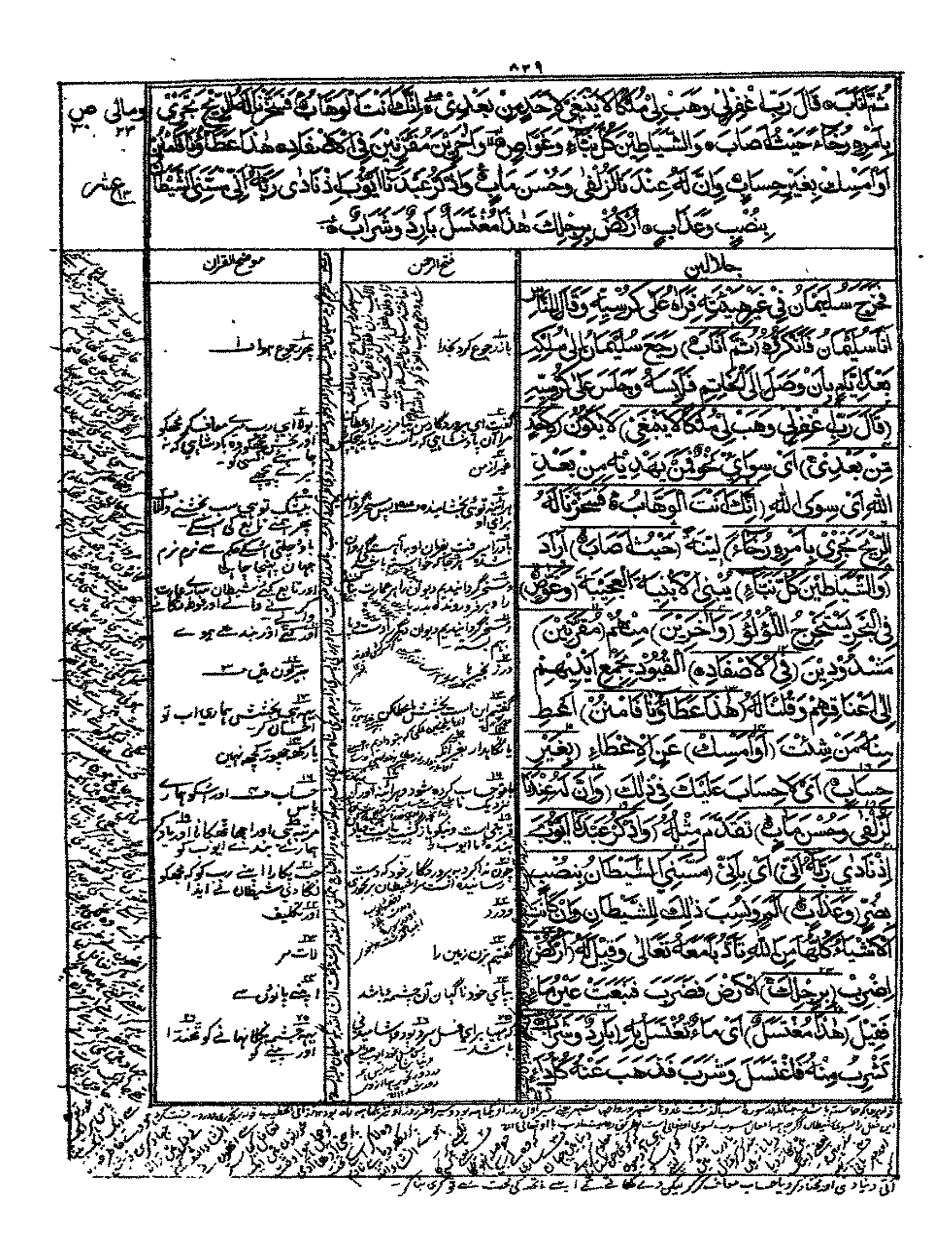
جب دکھانے کو آئے اس کے سامنے شام کو گھوڑے

خاصے

تو بولا میں نے چاہی محبت مال کی
اپنے رب کی یاد سے یہاں تک کہ چھپ گیا
اوٹ میں
پھیر لاؤ انکو میرے پاس
پھر لگا جھاڑنے پنڈلیاں اور گردنیں

اور ہم نے جانچا
سلیمان کو

اور ڈال دیا
اس کے تخت پر ایک دھڑ



ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝

وَمَالِيَ ص ۲۳ ۳۰

ع ۱۳ عشر

جلالین

فخرج سليمان في غيبته فرأه على كرسيه وقال الناس انا سليمان فانكروه (ثم اناب) رجع سليمان الى ملكه بعد ايام بان وصل الى الخاتم فلبسه وجلس على كرسيه (قال رب اغفر لي وهب لي ملكا لا ينبغي) لا يكون (لاحد من بعدي) اى سواى نحو فمن يهديه من بعد الله اى سوى الله (انك انت الوهاب ۝ فسخرنا له الريح تجري بامره رخاء) لينة (حيث اصاب) اراد (والشياطين كل بناء) يبني الابنية العجيبة (وغواص) في البحر يستخرج اللؤلؤ (واخرين) منهم (مقرنين) مشدودين (في الاصفاد) القيود جمع ايديهم الى اعناقهم وقلنا له (هذا عطاؤنا فامنن) اعط منه من شئت (او امسك) عن الاعطاء (بغير حساب) اى لا حساب عليك في ذلك (وان له عندنا لزلفى وحسن ماب) تقدم مثله (واذكر عبدنا ايوب اذ نادى ربه اني) اى بانى (مسني الشيطان بنصب) بضر (وعذاب) الم ونسب ذلك للشيطان وان كانت الاشياء كلها من الله تادبا معه تعالى وقيل له (اركض) اضرب (برجلك) الارض فضربت فنبعت عين ماء فقيل (هذا مغتسل) اى ماء تغتسل به (بارد وشراب) تشرب منه فاغتسل وشرب فذهب عنه كل داء

فتح الرحمن

باز رجوع کرد بخدا

گفت ای پروردگار من بیامرز مرا و ببخش مرا آن پادشاهی که راست نیاید هیچکس را غیر از من

هر آئینه توئی بخشاینده پس مسخر گردانیدیم برای او باد را میرفت بفرمان او بآهستگی هر جا که خواستی

و مسخر گردانیدیم دیوان را هر عمارت بنا و هر غوطه زننده در دریا

و مسخر گردانیدیم دیوان دیگر را دست بهم بسته در زنجیرها

گفتیم این است بخشش ما پس احسان کن یا نگاه دار بغیر آنکه

بازخواست کرده شود و هر آئینه او را نزدیک ما قربی است و نیکو بازگشت

و یاد کن بنده ما ایوب را چون ندا کرد پروردگار خود را که دست رسانیده است شیطان بمن بخستگی و درد

گفتیم بزن زمین را بپای خود ناگهان آن چشمه پیدا شد

گفتیم این آبی است برای غسل سرد بود و نوشا میدنی باشد

موضح القرآن

پھر رجوع ہوا ف

بولا اے رب میرے معاف کر مجھکو اور بخش مجھکو وہ بادشاہی کہ نہ چاہیئے کسی کو میرے پیچھے

بیشک تو ہی ہے سب بخشنے والا

پھر ہمنے تابع کی اسکے باؤ چلتی اسکے حکم سے نرم نرم جہاں پہنچنا چاہتا

اور تابع کئے شیطان سارے عمارت کرنے والے اور غوطہ لگانے والے

اور کتنے اور جکڑے ہوئے بیڑیوں میں

یہ ہے بخشش ہماری اب تو احسان کر یا رکھ چھوڑ کچھ نہیں حساب

اور اسکو ہمارے پاس مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا

اور یاد کر ہمارے بندے ایوب کو جب پکارا اپنے رب کو کہ مجھکو لگا دی شیطان نے ایذا اور تکلیف

لات مار اپنے پاؤں سے

یہ چشمہ نکلا نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو

ووهبنا له اهله ومثلهم معهم رحمة منا وذكرى لاولى الالباب ۞ وخذ بيدك ضغثا فاضرب به ولا تحنث انا وجدناه صابرا نعم العبد انه اواب ۞ واذكر عبادنا ابراهيم واسحاق ويعقوب اولى الايدى والابصار ۞ انا اخلصناهم بخالصة ذكرى الدار ۞ وانهم عندنا لمن المصطفين الاخيار ۞ واذكر اسمعيل واليسع وذا الكفل وكل من الاخيار ۞ هذا ذكر وان للمتقين لحسن مآب ۞

وبالي ص پ خمس

كان بظاهره وباطنه (ووهبنا له اهله ومثلهم معهم) اى احيا الله له من مات من اولاده ورزقه مثلهم (رحمة) نعمة (منا وذكرى) عظة (لاولى الالباب) لاصحاب العقول (وخذ بيدك ضغثا) هو حزمة من حشيش او قضبان (فاضرب به) زوجتك وقد كان حلف ليضربنها مائة ضربة لابطائها عليه يوما (ولا تحنث) بترك ضربها فاخذ مائة عود من الاذخر او غيره فضربها به ضربة واحدة (انا وجدناه صابرا نعم العبد) ايوب (انه اواب) رجاع الى الله تعالى (واذكر عبادنا ابرهيم واسحاق ويعقوب اولى الايدى) اصحاب القوى فى العبادة (والابصار) البصائر فى الدين وفى قراءة عبدنا وابراهيم بيان له وما بعده عطف على عبدنا (انا اخلصناهم بخالصة) هى (ذكرى الدار) الآخرة اى ذكرها والعمل لها وفى قراءة بالاضافة وهى للبيان (وانهم عندنا لمن المصطفين) المختارين (الاخيار) جمع خير بالتشديد (واذكر اسمعيل واليسع) هو نبى واللام زائدة (وذا الكفل) اختلف فى نبوته قيل كفل مائة نبى فروا اليه من القتل (وكل) اى كلهم (من الاخيار) جمع خير بالتثقيل (هذا ذكر) لهم بالثناء الجميل هنا (وان للمتقين) الشاملين لهم (لحسن مآب) مرجع

موضح القرآن	فتح الرحمن
اور دیئے ہم نے اسکو اسکے گھر والے اور ان کے برابر ان کے ساتھ اپنی طرف کی مہر سے	وعطا کردیم او را اہل خانۂ او و مانند ایشان ہمراہ ایشان بخشایش از نزد ما
اور یاد رہنے کو عقل والوں کو	و پند برای خداوندان خرد
اور پکڑ اپنے ہاتھوں میں سینکوں کا مٹھا	و گفتیم بگیر بدست خود دستۂ شاخہا
پھر اس سے مارا	پس بزن بآن یعنی زن خود را
اور قسم میں جھوٹا نہ ہوا	و خلاف سوگند مکن
ہم نے پایا اسکو سہارنے والا بہت خوب بندہ	ہر آئینہ یافتیم او را شکیبا نیک بندہ بود
وہی رجوع رہنے والا	ہر آئینہ او رجوع کنندہ بود
اور یاد کر ہمارے بندوں کو ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب ہاتھوں والے	و یاد کن بندگان ما ابراہیم و اسحاق و یعقوب را صاحب دستہا
اور آنکھوں والے	و چشمہا یعنے علم و عمل مرد دیکھا … و اللہ اعلم
ہم نے امتیاز دیا انکو ایک چنی بات کا	ہر آئینہ ما گزیدہ ساختیم ایشان را برای خصلتی پاک
وہ یاد اس گھر کی	کہ یاد کرد آخرت است
اور وہ سب ہمارے پاس ہیں	و ہر آئینہ ایشان نزدیک ما از
چنے نیک لوگوں میں	برگزیدگان نیکان بودند
اور یاد کر اسمٰعیل کو اور الیسع کو	و یاد کن اسماعیل و الیسع
اور ذوالکفل کو	و ذا الکفل را
اور ہر ایک تھا خوبی والا	و ہر یک از نیکان بودند
یہ ایک مذکور ہو چکا	این قرآن پندی است
اور تحقیق ڈر والوں کو ہے اچھا ٹھکانا	و ہر آئینہ پرہیزگاران را نیکو بازگشت است

[illegible]

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝	وما لي ص خمس عشر

جلالين

في الآخرة (جنات عدن) بدل أو عطف بيان لحسن مآب (مفتحة لهم الأبواب) منها (متكئين فيها) على الأرائك (يدعون فيها بفاكهة كثيرة وشراب) (وعندهم قاصرات الطرف) حابسات العين على أزواجهن (أتراب) أسنانهن واحدة وهن بنات ثلاث وثلاثين سنة جمع ترب (هذا) المذكور (ما توعدون) بالغيبة وبالخطاب التفاتا (ليوم الحساب) أي لأجله (إن هذا لرزقنا ما له من نفاد) أي انقطاع والجملة حال من رزقنا أو خبر ثان لإن أي دائما أو دائم (هذا) المذكور للمؤمنين (وإن للطاغين) مستأنف (لشر مآب) (جهنم يصلونها) يدخلونها (فبئس المهاد) الفراش (هذا) أي العذاب المفهوم مما بعده (فليذوقوه حميم) أي ماء حار محرق (وغساق) بالتخفيف والتشديد ما يسيل من صديد أهل النار (وآخر) بالجمع والإفراد (من شكله) أي مثل المذكور من الحميم والغساق (أزواج) أصناف أي عذابهم من أنواع مختلفة ويقال لهم عند دخولهم النار بأتباعهم (هذا فوج) جمع (مقتحم) داخل (معكم) النار بشدة فيقول المتبوعون (لا مرحبا بهم) أي لا سعة عليهم (إنهم صالوا النار) (قالوا) أي الأتباع (بل أنتم لا مرحبا بكم أنتم قدمتموه) أي الكفر (لنا فبئس القرار)

فتح الرحمن

بوستانهای دائمی است
گشاده کرده است برای ایشان دروازها
تکیه کنندگان
در آنجا می طلبند آنجا میوه بسیار را
و شراب را و نزدیک ایشان باشند زنان فرود دارندهٔ چشم
هم عمر با یکدیگر
اینست
آنچه وعده داده می شود شما را
در روز حساب هر آئینه این رزق ماست نیست آن را هیچ زوال
این است و هر آئینه از حد گذرندگان راست
بد بازگشتی باشد که دوزخ است در آیند آنجا
پس بد آرامگاه است این عذاب است
آب گرم است و ریم
پس باید که بچشند آن را
و عذابی دیگر است مانند این
انواع مختلف
چون متبوعان را گفته شود این گروهی است
در آینده با آتش همراه شما متبوعان
هیچ کشادگی مباد ایشان را هر آئینه ایشان در آیندگان اند با آتش
تابعان گویند بلکه شما هیچ کشادگی مباد شما را
شما پیش آورده اید کفر را برای ما
پس بد قرارگاهی است دوزخ

موضح القرآن

باغ ہیں بسنے کے
کھول رکھے ان کے واسطے دروازے
بیٹھے تکیہ لگائے
ان میں منگواتے ہیں میوے بہت
اور شراب اور ان کے پاس عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں
ایک عمر کی
یہ وہ ہے
جو تم کو وعدہ ملتا ہے
حساب کے دن پر یہ ہے روزی ہماری دی اس کو نہیں نبڑنا
یہ سن چکے اور تحقیق شریروں کے واسطے ہے
برا ٹھکانا دوزخ ہے جس میں پیٹھیں گے
سو کیا بری طیاری ہے یہ ہے
اب اس کو چکھیں گرم پانی اور پیپ
اور کچھ اسی شکل کی
طرح طرح کی چیزیں
یہ ایک فوج ہے
دھسی آتی ہے تمہارے ساتھ
جگہ نہ ملیو ان کو یہ ہیں پیٹھنے والے آگ میں
وے بولے بلکہ تم ہی ہو جگہ نہ ملیو تم کو
تمہیں لائے ہو یہ بلا ہم پر سو کیا برا ٹھہراؤ ہے

وما لي ٣ ع عشر

قالوا ربنا من قدم لنا هذا فزده عذابا ضعفا في النار ﴿٦١﴾ وقالوا ما لنا لا نرى رجالا كنا نعدهم من الأشرار ﴿٦٢﴾ أتخذناهم
سخريا أم زاغت عنهم الأبصار ﴿٦٣﴾ إن ذلك لحق تخاصم أهل النار ﴿٦٤﴾ قل إنما أنا منذر وما من إله إلا الله الواحد القهار ﴿٦٥﴾ رب
السموات والأرض وما بينهما العزيز الغفار ﴿٦٦﴾ قل هو نبأ عظيم ﴿٦٧﴾ أنتم عنه معرضون ﴿٦٨﴾ ما كان لي من علم بالملإ الأعلى إذ
يختصمون ﴿٦٩﴾ إن يوحى إلي إلا أنما أنا نذير مبين ﴿٧٠﴾ إذ قال ربك للملائكة إني خالق بشرا من طين ﴿٧١﴾ فإذا سويته ونفخت فيه من روحي

جلالين

لنا وقولهم للنار (قالوا) أيضا (ربنا من قدم لنا هذا فزده عذابا ضعفا) أي مثل عذابه على كفره (في النار) (وقالوا) أي كفار مكة وهم في النار (ما لنا لا نرى رجالا كنا نعدهم) في الدنيا (من الأشرار أتخذناهم سخريا) بضم السين وكسرها أي كنا نسخر بهم في الدنيا والياء للنسب أي مفقودون هم (أم زاغت) مالت (عنهم الأبصار) فلم نرهم وهم فقراء المسلمين كعمار وبلال وصهيب وسلمان (إن ذلك لحق) واجب وقوعه وهو (تخاصم أهل النار) كما تقدم (قل) يا محمد لكفار مكة (إنما أنا منذر) مخوف بالنار (وما من إله إلا الله الواحد القهار) لخلقه (رب السموات والأرض وما بينهما العزيز) الغالب على أمره (الغفار) لأوليائه (قل) لهم (هو نبأ عظيم أنتم عنه معرضون) أي القرآن الذي أنبأتكم به وجئتكم فيه بما لا يعلم إلا بوحي وهو قوله (ما كان لي من علم بالملإ الأعلى) أي الملائكة (إذ يختصمون) في شأن آدم حين قال الله إني جاعل في الأرض خليفة الخ (إن) ما (يوحى إلي إلا أنما أنا) أي إني (نذير مبين) بين الإنذار اذكر (إذ قال ربك للملائكة إني خالق بشر من طين) هو آدم (فإذا سويته) أتممته (ونفخت) أجريت (فيه من روحي)

فتح الرحمن

گویند ای پروردگار ما هر که آورده است پیش ما این عقوبت را پس زیاده کن وی را عقوبت دوچند در آتش۔ و گویند چیست ما را که نمی بینیم مردانی را که بودیم ایشان را از بدان می شمردیم۔ آیا گرفتیم ایشان را بتمسخر یا کج شده است از ایشان دیده ها۔ هر آئینه این راست است خصومت کردن اهل دوزخ با یکدیگر۔ بگو جز این نیست که من ترساننده ام و نیست هیچ معبودی مگر خدای یگانه با قوت۔ پروردگار آسمانها و زمین و آنچه میان آنهاست غالب آمرزگار۔ بگو این خبری بزرگ است شما از وی روی گردانیده اید۔ نبود مرا هیچ دانش بحال جماعت بلند قدر از فرشتگان وقتی که با یکدیگر سوال و جواب میکنند۔ وحی فرستاده نمی شود بسوی من مگر آنکه من ترساننده آشکارم۔ یاد کن چون گفت پروردگار تو به فرشتگان هر آئینه من آفریننده آدمی ام از گل۔ پس چون راست کنم او را و بدمم در وی از روح خود

موضح القرآن

بولے اے رب جس نے ہم کو یہ آگے رکھا سو اس کو بڑھتی دے دونی مار آگ میں۔ اور کہیں گے کیا ہوا کہ ہم نہیں دیکھتے ان مردوں کو کہ ہم ان کو گنتے تھے برے لوگوں میں۔ کیا ہم نے ان کو ٹھٹھے میں پکڑا یا چوک گئیں ان سے آنکھیں۔ یہ بات ٹھیک ہونی ہے جھگڑا آپس میں دوزخیوں کا۔ تو کہہ میں تو یہی ہوں ڈر سنانے والا اور حاکم کوئی نہیں مگر اللہ اکیلا دباؤ والا۔ رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے زبردست گناہ بخشنے والا۔ تو کہہ یہ ایک بڑی خبر ہے کہ تم اس سے دھیان نہیں کرتے۔ مجھ کو کچھ خبر نہ تھی اوپر کی مجلس کی جب آپس میں تکرار کرتے ہیں۔ مجھ کو تو یہی حکم آتا ہے کہ اور نہیں میں ڈر سنانے والا ہوں کھول کر۔ جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو میں بناتا ہوں ایک انسان مٹی کا۔ پھر جب ٹھیک بنا چکوں اور پھونکوں اس میں ایک اپنی جان

ف [illegible]

فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ
أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝
إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝

ومالي ص
خمس
عشر

جلالین

فصار حيا وإضافة الروح إليه تشريف لآدم والروح جسم لطيف يحيى به الإنسان بنفوذه فيه (فقعوا له ساجدين) سجود تحية بالانحناء (فسجد الملائكة كلهم أجمعون) فيه تأكيدان (إلا إبليس) هو أبو الجن كان بين الملائكة (استكبر وكان من الكافرين) في علم الله تعالى (قال يا إبليس ما منعك أن تسجد لما خلقت بيدي) أي توليت خلقه وهذا تشريف لآدم فإن كل مخلوق تولى الله خلقه (أستكبرت) الآن عن السجود استفهام توبيخ (أم كنت من العالين) المتكبرين فتكبرت عن السجود لكونك منهم (قال أنا خير منه خلقتني من نار وخلقته من طين) (قال فاخرج منها) أي من الجنة وقيل من السماوات (فإنك رجيم) مطرود (وإن عليك لعنتي إلى يوم الدين) الجزاء (قال رب فأنظرني إلى يوم يبعثون) أي الناس (قال فإنك من المنظرين إلى يوم الوقت المعلوم) وقت النفخة الأولى (قال فبعزتك لأغوينهم أجمعين إلا عبادك منهم المخلصين) أي المؤمنين (قال فالحق والحق أقول) بنصبهما ورفع الأول ونصب الثاني فنصبه بالفعل بعده ونصب الأول قيل بالفعل المذكور

فتح الرحمن

پس در افتید برای او سجده کنان
پس سجده کردند فرشتگان همه یکجا مگر شیطان
سرکشی کرد و شد از کافران
گفت خدا ای شیطان چه چیز باز داشت ترا از آنکه سجده کنی چیزی را که آفریدم بدو دست خود
آیا تکبر کردی
یا بحقیقت هستی از بلند قدران
گفت من بهترم از وی آفریدی مرا از آتش و آفریدی او را از گل
گفت بیرون شو از بهشت پس هرآینه تو رانده شده و هرآینه بر تو لعنت من است تا روز جزا
گفت ای پروردگار من پس مهلت ده مرا تا آن روز که برانگیخته شوند مردمان
گفت هرآینه تو از مهلت دادگانی تا روز آن وقت معین
گفت شیطان پس قسم بعزت تو گمراه کنم ایشان را همه یکجا
مگر آن بندگان تو که خالص کرده شده‌اند از ایشان
گفت پس راست است و سخن راست میگویم

موضح القرآن

تم گر پڑو اس کے آگے سجدے میں
پھر سجدہ کیا فرشتوں نے سارے اکٹھے مگر ابلیس نے
غرور کیا اور تھا وہ منکروں میں
فرمایا اے ابلیس تجھ کو کیا اٹکاؤ ہوا کہ سجدہ کرے اس چیز کو جو میں نے بنائی اپنے دو ہاتھوں سے
یہ تو نے غرور کیا
یا تو بڑا تھا درجے میں
بولا
میں بہتر ہوں اس سے مجھ کو بنایا تو نے آگ سے اور اس کو بنایا مٹی سے
فرمایا تو نکل یہاں سے کہ تو مردود ہوا اور تجھ پر میری پھٹکار ہے اس جزا کے دن تک
بولا اے رب مجھ کو ڈھیل دے جس دن تک مردے جیویں
فرمایا تو تجھ کو ڈھیل ہے اسی وقت کے دن تک جو معلوم ہے
بولا تو قسم ہے تیری عزت کی میں گمراہ کروں گا ان سب کو
مگر جو بندے ہیں تیرے ان میں چنے
فرمایا تو ٹھیک بات یہ ہے
اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں

ومالي ص ٢٣ ع ٥

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

سورة الزمر مكية وهي خمس وسبعون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ واثنتان وسبعون آية والرعملة

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ

جلالين

وَقِيلَ عَلَى الْمَصْدَرِ أَيْ أَحُقُّ الْحَقَّ وَقِيلَ عَلَى نَزْعِ حَرْفِ الْقَسَمِ وَرَفْعُهُ عَلَى أَنَّهُ مُبْتَدَأٌ مَحْذُوفُ الْخَبَرِ أَيْ فَالْحَقُّ مِنِّي وَقِيلَ فَالْحَقُّ قَسَمِي وَجَوَابُ الْقَسَمِ (لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ) بِذُرِّيَّتِكَ (وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ) مِنَ النَّاسِ (أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ) عَلَى تَبْلِيغِ الرِّسَالَةِ (مِنْ أَجْرٍ) جُعْلٍ (وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝) الْمُتَقَوِّلِينَ الْقُرْآنَ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي (إِنْ هُوَ) أَيْ مَا الْقُرْآنُ (إِلَّا ذِكْرٌ) عِظَةٌ (لِلْعَالَمِينَ ۝) الْإِنْسِ وَالْجِنِّ دُونَ الْمَلَائِكَةِ (وَلَتَعْلَمُنَّ) يَا كُفَّارَ مَكَّةَ (نَبَأَهُ) خَبَرَ صِدْقِهِ (بَعْدَ حِينٍ ۝) أَيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلِمَ بِمَعْنَى عَرَفَ وَاللَّامُ قَبْلَهَا لَامُ قَسَمٍ مُقَدَّرٍ أَيْ وَاللَّهِ

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ إِلَّا قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ فَمَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(تَنْزِيلُ الْكِتَابِ) الْقُرْآنِ مُبْتَدَأٌ (مِنَ اللَّهِ) خَبَرُهُ (الْعَزِيزِ) فِي مُلْكِهِ (الْحَكِيمِ ۝) فِي صُنْعِهِ (إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ) يَا مُحَمَّدُ (الْكِتَابَ بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِأَنْزَلَ (فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝) مِنَ الشِّرْكِ أَيْ مُوَحِّدًا لَهُ (أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ) لَا يَسْتَحِقُّهُ غَيْرُهُ (وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ) الْأَصْنَامَ (أَوْلِيَاءَ) وَهُمْ كُفَّارُ مَكَّةَ قَالُوا (مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ)

فتح الرحمن

البته پر کنم دوزخ را [illegible]

از تو و از آنکه پیروی تو کنند از ایشان همه یکجا

بگو سوال نمیکنم شما را بر تبلیغ قرآن هیچ مزدی را و نیستم از تکلف کنندگان

نیست قرآن مگر پندی عالمها را

و البته خواهید دانست ماصدق آنرا بعد زمانی

[illegible]

سوره زمر مکی است

و آن هفتاد و پنج آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

فرو فرستادن این کتاب از نزد خدای غالب با حکمت است

هر آئینه ما فرو فرستادیم بسوی تو این کتاب را براستی پس عبادت کن خدا را خالص کرده برای او پرستش را

آگاه باش مر خدا راست پرستش خالص

و آنانکه گرفتند بجز خدا دوستان

گفتند عبادت نمی کنیم ایشان را مگر برای آنکه نزدیک سازند ما را بخدا

موضح القرآن

مجھکو بھرنا دوزخ

تجھسے اور جو اُنمیں تیری راہ چلینگے

سارے تو کہہ میں مانگتا نہیں تم سے اُسپر

کچھ نیگ اور میں نہیں آپ کو بنانے والا

یہہ تو ایک سمجھوتی ہے

سارے جہان والون کو اور معلوم کرلوگے

اُسکا احوال تھوڑی دیر پیچھے

سورت زمر کی ہے

پچھتر آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُتارا ہے کتاب کا اللہ سے جو زبردست ہے

حکمتون والا ہمنے اُتاری ہے تیری طرف کتاب

ٹھیک سو بندگی کر اللہ کی نری کر کے اُسکے واسطے بندگی

سنتا ہے اللہ ہی کو ہے بندگی نری

اور جنھون نے پکڑے ہیں اُس سے ورے حمایتی

کہ ہم اُنکو پوجتے ہیں اسواسطے کہ ہمکو پہنچا دیں اللہ کی طرف [illegible]

[illegible]

الزمر

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ
مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ
عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا
زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ

خمس

جلالين

قربى مصدر بمعنى تقريبا (إن الله يحكم بينهم) وبين المسلمين (فيما هم فيه يختلفون) من أمر الدين فيدخل المؤمنين الجنة والكافرين النار (إن الله لا يهدي من هو كاذب) في نسبة الولد إلى الله (كفار) بعبادته غير الله (لو أراد الله أن يتخذ ولدا) كما قالوا اتخذ الرحمن ولدا (لاصطفى مما يخلق ما يشاء) واتخذه ولدا غير من قالوا الملائكة بنات الله وعزير ابن الله والمسيح ابن الله (سبحانه) تنزيها له عن اتخاذ الولد (هو الله الواحد القهار) لخلقه (خلق السماوات والأرض بالحق) متعلق بخلق (يكور) يدخل (الليل على النهار) فيزيد (ويكور النهار) يدخله (على الليل) فيزيد (وسخر الشمس والقمر كل يجري) في فلكه (لأجل مسمى) ليوم القيامة (ألا هو العزيز) الغالب على أمره المنتقم من أعدائه (الغفار) لأوليائه (خلقكم من نفس واحدة) أي آدم (ثم جعل منها زوجها) حواء (وأنزل لكم من الأنعام) الإبل والبقر والغنم الضأن والمعز (ثمانية أزواج) من كل زوجين ذكر وأنثى كما بين في سورة الأنعام (يخلقكم في بطون أمهاتكم خلقا من بعد خلق) أي نطفا ثم علقا ثم مضغا

فتح الرحمن

هر آئینه خدا حکم می کند میان ایشان
در آنچه ایشان در آن اختلاف دارند
هر آئینه خدا راه نمی نماید کسی را که
دروغ گوی ناسپاس است
اگر خواستی خدا که فرزند گیرد
البته برگزیدی از آنچه خلق کرده است چیزی که می خواست
پاکی اوراست
همون است خدای یگانه با قوت
آفرید آسمانها
و زمین بتدبیر درست می پیچاند شب را
بر روز و می پیچاند روز را بر شب
و رام ساخت آفتاب و ماه را هر یکی میرود تا میعادی معین
آگاه باش همون است غالب
آمرزنده
آفرید شما را از یک شخص باز
پیدا کرد از آن شخص زنش را و فرو فرستاد برای شما
از چهارپایان
هشت قسم یعنی نر و ماده از شتر و گاو و گوسفند و بز
می آفریند شما را در شکم مادران شما
یک نوع آفریدن بعد از آفریدن دیگر

موضح القرآن

بیشک اللہ چکا دیگا انمیں
جس چیز میں جھگڑ رہے ہیں
البتہ اللہ راہ نہیں دیتا اسکو جو ہو
جھوٹا حق نہ ماننے والا
اگر اللہ چاہتا کہ اولاد کرلے
تو چن لیتا اپنے خلق میں جو چاہتا
وہ پاک ہے
وہی ہے اللہ اکیلا دباؤ والا
بنائے آسمان
اور زمین ٹھیک لپیٹتا ہے رات کو
دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر
اور کام لگائے سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہے ایک
ٹھہری مدت پر سنتا ہے وہی ہے زبردست
گناہ بخشنے والا
بنایا تمکو ایک جی سے پھر
بنایا اسی سے اسکا جوڑا اور اتارے تمہارے واسطے
چوپایوں کے
آٹھ نر مادہ
بناتا ہے تمکو ماں کے پیٹ میں
طرح پر طرح بنایا

چون ثابت شد ... [illegible] ... خلق السموات والارض ۱۲ خطیب

ومالي ٢٣

فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ
لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نَسِيَ مَا
كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝
أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ

جلالین

(فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ) هِيَ ظُلْمَةُ الْبَطْنِ وَظُلْمَةُ الرَّحِمِ
وَظُلْمَةُ الْمَشِيمَةِ (ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا
هُوَ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ) عَنْ عِبَادَتِهِ إِلَى عِبَادَةِ غَيْرِهِ (إِنْ
تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ)
وَإِنْ أَرَادَهُ مِنْ بَعْضِهِمْ (وَإِنْ تَشْكُرُوا) اللَّهَ فَتُؤْمِنُوا
(يَرْضَهُ) بِسُكُونِ الْهَاءِ وَضَمِّهَا مَعَ إِشْبَاعٍ وَدُونِهِ أَيِ
الشُّكْرَ (لَكُمْ وَلَا تَزِرُ) نَفْسٌ (وَازِرَةٌ وِزْرَ) نَفْسٍ
(أُخْرَىٰ) أَيْ لَا تَحْمِلُهُ (ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ) بِمَا فِي
الْقُلُوبِ (وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ) أَيِ الْكَافِرَ (ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ
مُنِيبًا) رَاجِعًا (إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً) أَعْطَاهُ إِنْعَامًا
(مِنْهُ نَسِيَ) تَرَكَ (مَا كَانَ يَدْعُو) يَتَضَرَّعُ (إِلَيْهِ
مِنْ قَبْلُ) وَهُوَ اللَّهُ فَمَا فِي مَوْضِعِ مَنْ (وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا)
شُرَكَاءَ (لِيُضِلَّ) بِفَتْحِ الْيَاءِ وَضَمِّهَا (عَنْ سَبِيلِهِ)
دِينِ الْإِسْلَامِ (قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا) بَقِيَّةَ أَجَلِكَ
(إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ أَمَّنْ) بِتَخْفِيفِ الْمِيمِ (هُوَ
قَانِتٌ) قَائِمٌ بِوَظَائِفِ الطَّاعَاتِ (آنَاءَ اللَّيْلِ) سَاعَاتِهِ
(سَاجِدًا وَقَائِمًا) فِي الصَّلَاةِ (يَحْذَرُ الْآخِرَةَ) أَيْ يَخَافُ
عَذَابَهَا (وَيَرْجُو رَحْمَةَ) جَنَّةَ (رَبِّهِ) كَمَنْ هُوَ عَاصٍ

فتح الرحمن

در تاریکیہا سہ گانہ یعنے مشیمہ و رحم و بطن از شرح علم
این است خدا پروردگار شما مر او راست پادشاہی نیست ہیچ معبود مگر وے
پس از کجا گردانیدہ می شوید اگر
ناسپاسی کنید پس ہر آئینہ خدا بی نیاز است از شما و نمی پسندد در حق بندگان خود ناسپاسی را
و اگر سپاسداری کنید
پسند کند آنرا برای شما
و بر ندارد ہیچ بردارندہ بار دیگری را
باز بسوی پروردگار شما است بازگشت شما پس خبر دہد شما را
بآنچہ میکردید ہر آئینہ او داناست بآنچہ در سینہا
و چون برسد آدمی را رنجی دعا کند پروردگار خود را
رجوع کردہ بسوی او باز چون عطا کند او را نعمتی
از نزدیک خود فراموش سازد آنچہ دعا میکرد بجہت او
پیش ازین و مقرر کند برای خدا ہمسران
تا گمراہ کند از راہ خدا
بگو بہرہ مند باش بکفر خود اندکے
ہر آئینہ تو از اہل دوزخی آیا کسیکہ
عبادت کنندہ است در ساعتہا از شب
سجدہ کنان و ایستادہ می ترسد از آخرت
و امید میدارد رحمت پروردگار خود را

موضح القرآن

تین اندھیروں کے بیچ میں
وہ اللہ ہے رب تمہارا اسی کا راج ہے کسی کی بندگی نہیں سوا اسکے پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو
تم منکر ہوگے تو اللہ پروا نہیں رکھتا تمہاری اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کی منکری
اور اگر حق مانوگے
تو اسے تمہارے لئے پسند کریگا
اور نہ اٹھاویگا کوئی اٹھانیوالا بوجھ
دوسرے کا پھر اپنے رب کی طرف تم کو پھر جانا ہے تو وہ جتا دیگا تمکو
جو کرتے تھے مقرر اسکو خبر ہے جیوں کی بات کی
اور جب لگے انسان کو سختی پکارے اپنے رب کو
رجوع ہو کر اسکی طرف پھر جب بخشے اسکو نعمت
اپنی طرف سے بھول جاتا ہے جو پکارتا تھا اس کام کو
پہلے سے اور ٹھہرادے اللہ کے برابر اوروں کو
تا بہکاوے اسکی راہ سے
تو کہہ برت لے اپنے انکار کے ساتھ تھوڑے سے دنوں
بیشک تو ہے آگ والوں میں
بھلا ایک جو بندگی میں لگا ہے گھڑیوں رات کی
سجدہ کرتا اور کھڑا ہے خطرہ رکھتا ہے آخرت کا
اور امید رکھتا ہے اپنے رب کی مہر کی

[illegible]

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ۝ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝

(حاشیہ: ومالی الزمر — عشر — خمس)

جلالین

بالكفر او غيره وفي قراءة أمَّن فأم بمعنى بل والهمزة (قل هل يستوي الذين يعلمون والذين لا يعلمون) أي لا يستويان كما لا يستوي العالم والجاهل (إنما يتذكر) يتعظ (أولوا الألباب) أصحاب العقول (قل يا عباد الذين آمنوا اتقوا ربكم) أي عذابه بأن تطيعوه (للذين أحسنوا في هذه الدنيا) بالطاعة (حسنة) هي الجنة (وأرض الله واسعة) فهاجروا إليها من بين الكفار ومشاهدة المنكرات (إنما يوفى الصابرون) على الطاعة وما يبتلون به (أجرهم بغير حساب) بغير مكيال ولا ميزان (قل إني أمرت أن أعبد الله مخلصا له الدين) من الشرك (وأمرت لأن) أي بأن (أكون أول المسلمين) من هذه الأمة (قل إني أخاف إن عصيت ربي عذاب يوم عظيم) (قل الله أعبد مخلصا له ديني) من الشرك (فاعبدوا ما شئتم من دونه) غيره فيه تهديد لهم وإيذان بأنهم لا يعبدون الله تعالى (قل إن الخاسرين الذين خسروا أنفسهم وأهليهم يوم القيامة) بتخليد الأنفس في النار وبعدم وصولهم إلى الحور المعدة لهم في الجنة لو آمنوا (ألا ذلك هو الخسران المبين) البين

ترجمہ [illegible]

بگو آیا برابری شوند آنانکه می دانند و آنانکه نمی دانند [illegible] جز این نیست که پند پذیری شوند [illegible]

خداوندان خرد، بگو ای بندگان من [illegible]

که ایمان آورده اید بترسید [illegible] پروردگار خود را [illegible] که نیکو کاری کردند درین دنیا حالت نیک [illegible]

و زمین خدا کشاده است [illegible]

جز این نیست که تمام داده می شود صابران را [illegible]

مزد ایشان بی شمار درین آیت [illegible] است بهجرت [illegible]

بگو هر آئینه فرموده شده مرا که عبادت کنم خدا را [illegible]

خالص ساخته برای او پرستش [illegible] فرموده مرا [illegible]

باشم نخستین مسلمانان بگو هر آئینه من میترسم

اگر نافرمانی کنم پروردگار خود را از عذاب روز بزرگ، بگو خدا را عبادت میکنم

خالص ساخته برای او پرستش خود را [illegible] پس عبادت کنید هر که را خواهید [illegible]

بجز خدا

بگو هر آئینه زیان کاران آنانند که [illegible] دادند [illegible]

خویشتن را و اهل خود را روز قیامت [illegible] بشناس [illegible]

[illegible] این است زیان [illegible]

موضح القرآن

تو کہہ کوئی برابر ہوتے ہیں سمجھ والے اور بے سمجھ

وہی سوچتے ہیں

جنکو عقل ہے تو کہہ اے بندو میرے

جو یقین لائے ہو ڈرو اپنے رب سے جنہوں نے

نیکی کی اس دنیا میں انکو ہے بھلائی

اور زمین اللہ کی کشادہ ہے

ٹھہرنے والوں ہی کو ملتا ہے

انکا نیگ بن گنت

تو کہہ مجھکو حکم ہے کہ بندگی کروں اللہ کی

نری کر کر اسکی بندگی اور حکم ہے کہ

میں ہوں سب سے پہلے حکم بردار تو کہہ میں ڈرتا ہوں

اگر حکم نہ مانوں اپنے رب کا ایک بڑے دن کی مار سے تو کہہ میں تو اللہ کو پوجتا ہوں

نری کر کر اپنی بندگی اسکی واسطے اب تم پوجو جسکو چاہو

اسکے سوائے

تو کہہ بڑے ہارے وہی جو ہار بیٹھے

اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن

[illegible] یہی ہے صریح ٹوٹا۔

[illegible]

ومالی ۲۳ الزمر

لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا
الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن
فِي النَّارِ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا
يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ
ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ع ١٢

جلالین

(لهم من فوقهم ظلل) طباق (من النار ومن تحتهم ظلل)
من النار (ذلك يخوف الله به عباده) أي المؤمنين ليتقوه
يدل عليه (يا عباد فاتقون والذين اجتنبوا الطاغوت)
الأوثان (أن يعبدوها وأنابوا) أقبلوا (إلى الله لهم البشرى)
بالجنة (فبشر عباد الذين يستمعون القول فيتبعون
أحسنه) وهو ما فيه صلاحهم (أولئك الذين هداهم الله
وأولئك هم أولو الألباب) أصحاب العقول (أفمن حق
عليه كلمة العذاب) أي لأملأن جهنم الآية (أفأنت تنقذ)
تخرج (من في النار) جواب الشرط وأقيم فيه الظاهر مقام
المضمر والهمزة للإنكار والمعنى لا تقدر على هدايته فتنقذه من
النار (لكن الذين اتقوا ربهم) بأن أطاعوه (لهم غرف من
فوقها غرف مبنية تجري من تحتها الأنهار) أي من تحت
الغرف الفوقانية والتحتانية (وعد الله) منصوب بفعله
المقدر (لا يخلف الله الميعاد) وعده (ألم تر) تعلم (أن الله
أنزل من السماء ماء فسلكه ينابيع) أدخله أمكنة نبع (في
الأرض ثم يخرج به زرعا مختلفا ألوانه ثم يهيج) ييبس
(فتراه) بعد الخضرة مثلا (مصفرا ثم يجعله حطاما)
فتاتا (إن في ذلك لذكرى) تذكيرا (لأولي الألباب)
يتذكرون به لدلالته على وحدانية الله وقدرته

فتح الرحمن

ایشان را از بالای ایشان سایبانها باشند از آتش و از زیر ایشان نیز مثل سایبانها
این عذاب میترساند خدا ازان بندگان خود را
ای بندگان من بترسید از من و آنانکه احتراز کردند از بت
از آنکه عبادت کنند او را و رجوع کردند بسوی خدا ایشان راست بشارت
پس مژده ده آن بندگان مرا که میشنوند سخن را پس پیروی مینمایند
نیکوترین آنرا آن گروه آنست که راه نموده است ایشان را خدا
و ایشانند خداوندان خرد پس آیا کسیکه ثابت شد
بروی وعدهٔ عذاب آیا تو خلاص توانی کرد
آن دوزخی را
لیکن آنانکه ترسیدند از پروردگار خود ایشان راست محلها و بلند
بالای آن محلها دیگر عمارت کرده شده میرود زیر آن جویها
وعده کرده است خدا تعالی
خلاف نمیکند خدا وعدهٔ خود را آیا ندیدی که خدا
فرو فرستاد از آسمان آبی پس درآورد آنرا بچشمه سارها در
زمین باز بیرون آرد بسبب آن کشت را گوناگون الوان او باز خشک میشود
پس می بینی آنرا زرد شده باز میکند آنرا ریزه ریزه
هرآئینه درین مقدمه پندی است خداوندان خرد را

موضح القرآن

ان کے واسطے اوپر سے بادل ہیں آگ کے اور ان کے نیچے سے بادل
اس چیز سے ڈراتا ہے اللہ اپنے بندوں کو
اے بندو میرے مجھ سے ڈرو اور جو لوگ بچے [illegible] سے
کہ انکو پوجیں اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف انکو ہے خوشخبری
سو تو خوشی سنا میرے بندوں کو جو سنتے ہیں بات پھر چلتے ہیں
اس کے نیک پر وہی ہیں جنکو راہ دی اللہ نے
اور وہی ہیں عقل والے بھلا جس پر ٹھیک ہو چکا
عذاب کا حکم بھلا تو خلاص کریگا
آگ میں پڑے کو
لیکن جو ڈرتے رہے اپنے رب سے انکو ہیں جھروکے
اوپر اور جھروکے چنے ہوئے اُن کے نیچے چلتی ہیں ندیاں
وعدہ ہوا اللہ کا
اللہ خلاف نہیں کرتا وعدہ تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے
اتارا آسمان سے پانی پھر چلایا وہ پانی چشموں میں
زمین کے پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی کئی رنگ پر لئے پھر آتی ہے تیاری پر
تو تو دیکھے اس کا رنگ زرد پھر کر ڈالتا ہے اسکو چورا
بیشک اس میں نصیحت ہے عقلمندوں کو

[illegible]

ومالی ۲۴

أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ ۝ اللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ
تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ
سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ خمس

جلالین

(أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ) فَاهْتَدَى (فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ) كَمَنْ طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ دَلَّ عَلَى هَذَا (فَوَيْلٌ) كَلِمَةُ عَذَابٍ (لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللّٰهِ) أَيْ عَنْ قَبُولِ الْقُرْآنِ (أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ) بَيِّنٍ (اللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا) بَدَلٌ مِنْ أَحْسَنَ أَيْ قُرْآنًا (مُّتَشَابِهًا) أَيْ يُشْبِهُ بَعْضُهُ بَعْضًا فِي النَّظْمِ وَغَيْرِهِ (مَّثَانِيَ) ثُنِّيَ فِيهِ الْوَعْدُ وَالْوَعِيدُ وَغَيْرُهُمَا (تَقْشَعِرُّ مِنْهُ) تَرْتَعِدُ عِنْدَ ذِكْرِ وَعِيدِهِ (جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ) يَخَافُونَ (رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ) تَطْمَئِنُّ (جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ) أَيْ عِنْدَ ذِكْرِ وَعْدِهِ (ذَٰلِكَ) أَيِ الْكِتَابُ (هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ أَفَمَن يَتَّقِي) يَلْقَى (بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) أَيْ أَشَدَّهُ بِأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ مَغْلُولَةً يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ كَمَنْ أَمِنَ مِنْهُ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ (وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ) أَيْ كُفَّارِ مَكَّةَ (ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ) أَيْ جَزَاءَهُ (كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ) رُسُلَهُمْ فِي إِتْيَانِ الْعَذَابِ (فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ) مِنْ جِهَةٍ لَا تَخْطُرُ بِبَالِهِمْ (فَأَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ) الذُّلَّ وَالْهَوَانَ مِنَ الْمَسْخِ وَالْقَتْلِ وَغَيْرِهِمَا (فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا) أَيِ الْمُكَذِّبُونَ (يَعْلَمُونَ) عَذَابَهَا مَا كَذَّبُوا

فتح الرحمن

آیا کسیکه گشاده کرده است خدا سینهٔ او را برای دین اسلام پس او بر روشنی است از جانب پروردگار خود مانند سخت دلان است
پس وای آنان را که سخت است دل ایشان از یاد کردن خدا
آن جماعت در گمراهی ظاهرند خدا نازل کرد بهترین سخن
کتابی که بعض او مانند دیگر است
آیات دو تو یعنی وعده با وعید
موی بر تن خیزد از شنیدن آن پوست آنانکه میترسند از پروردگار خود
باز نرم میشود پوست ایشان و دل ایشان نزدیک یاد کردن خدا
این است هدایت خدا راه می نماید بآن هر کرا خواهد
و هر کرا گمراه کند خدا نیست او را هیچ راه نماینده آیا کسیکه احتراز میکند بروی خود از سختی عذاب روز قیامت [illegible] شاید که عذاب را بآن نگاه دارد مانند اهل نجات باشد
و گفته شود ستمکاران را بچشید جزای آنچه میکردید
دروغ نسبت کردند آنانکه پیش از ایشان بودند
پس بیامد بدیشان عذاب از جائیکه نمی دانستند
پس چشانید ایشان را خدا خواری
در زندگانی
دنیا و هر آئینه عقوبت آخرت سخت تر است اگر می دانستند

موضح القرآن

بھلا جسکا سینہ کھول دیا اللہ نے مسلمانی پر سو وہ اُجالے میں ہے اپنے رب کی طرف سے سو خرابی ہے
اُنکو جنکے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے
وہ پڑے پھرتے ہیں بہکے صریح
اللہ نے اُتاری بہتر بات کتاب آپس میں ملتی
دُھرائی ہوئی
بال کھڑے ہوتے ہیں اُس سے
کھال پر اُن لوگوں کے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہوتی ہیں اُنکی کھالیں اور اُن کے دل اللہ کی یاد پر
یہ ہے راہ دینا اللہ کا اس طرح راہ دیتا ہے جسکو چاہے
اور جسکو راہ بھلاوے اللہ اسکو کوئی نہیں سجھانے والا بھلا ایک وہ جو روکتا ہے اپنے منہ پر بُرا عذاب دن قیامت کے
اور کہیگا بے انصافوں کو چکھو جو تم کماتے تھے
جھٹلا چکے ہیں اُن سے اگلے
پھر پہنچا اُن پر عذاب جہاں سے خبر نہیں رکھتے تھے
پھر چکھائی اُنکو اللہ نے رسوائی
دنیا کے جیتے اور آخرت کا عذاب اور بڑا ہے اگر اُنکو سمجھ رکھتے۔

[illegible]

وما لي ٢٣

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۝ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ

جلالین

(ولقد ضربنا) جعلنا (للناس في هذا القرآن من كل مثل لعلهم يتذكرون) يتعظون (قرآنا عربيا) حال مؤكدة (غير ذي عوج) أي لبس واختلاف (لعلهم يتقون) الكفر (ضرب الله) للمشرك والموحد (مثلا رجلا) بدل من مثلا (فيه شركاء متشاكسون) متنازعون سيئة أخلاقهم (ورجلا سلما) خالصا (لرجل هل يستويان مثلا) تمييز أي لا يستوي العبد لجماعة والعبد لواحد فإن الأول إذا طلب منه كل من مالكيه خدمته في وقت واحد تحير فيمن يخدمه منهم وهذا مثل للمشرك والثاني مثل للموحد (الحمد لله) وحده (بل أكثرهم) أهل مكة (لا يعلمون) ما يصيرون إليه من العذاب فيشركون (إنك) خطاب للنبي (ميت وإنهم ميتون) ستموت ويموتون فلا شماتة بالموت نزلت لما استبطؤا موته صلى الله عليه وسلم (ثم إنكم) أيها الناس فيما بينكم من المظالم (يوم القيامة عند ربكم تختصمون) (فمن) أي لا أحد (أظلم ممن كذب على الله) بنسبة الشريك والولد إليه (وكذب بالصدق) بالقرآن (إذ جاءه أليس في جهنم مثوى) مأوى (للكافرين) بلى (والذي جاء بالصدق) هو النبي صلى الله عليه وسلم (وصدق به)

فتح الرحمن

و هر آئینه بیان کردیم برای آدمیان درین قرآن از هر نوع داستان بود که ایشان پند گیرند فرود آوردیم قرآن عربی بی عیب بود که ایشان پرهیزگاری کنند بیان کرد خدا داستانی بنده که در وی شریکان مختلف اند و بنده مسلم برای مردی آیا برابر اند در صفت ستایش خدا راست بلکه اکثر ایشان نمی دانند هر آئینه تو مردنی و هر آئینه ایشان مردنی اند باز هر آئینه شما روز قیامت نزد پروردگار خویش با یکدیگر خصومت خواهید کرد پس کیست ستمگارتر از کسی که دروغ بست بر خدا و دروغ داشت دین راست را چون بیامد باو آیا نیست در دوزخ جای کافران و آنکه آورد دین درست را و آنکه باور داشت آنرا

موضح القرآن

اور ہم نے بٹھائی لوگوں کو اس قرآن میں سب چیز کی کہاوت کہ شاید وہ سوچیں قرآن عربی زبان کا جس میں کجی نہیں کہ شاید وہ بچ کر چلیں اللہ نے بتائی ایک کہاوت ایک مرد ہے کہ اس میں کئی شریک ہیں ضدی اور ایک مرد ہے پورا ایک شخص کا کوئی برابر ہوتی ہے انکی کہاوت سب خوبی اللہ کو ہے پر وہ بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے بیشک تو بھی مرتا ہے اور وے بھی مرتے ہیں پھر مقرر تم دن قیامت کے اپنے رب کے آگے جھگڑو گے پھر اس سے ظالم کون جس نے جھوٹ کہا اللہ پر اور جھٹلایا سچی بات کو جب پہنچی اس پاس کیا نہیں دوزخ میں ٹھکانا منکروں کا اور جو لایا سچی بات اور سچ مانا جس نے اسکو

فمن اظلم الزمر ٣٩ | خمس | عشر

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم
بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَمَن
يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ
مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾

هُمُ الْمُؤْمِنُونَ فَالَّذِي بِمَعْنَى الَّذِينَ (أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ)
الشِّرْكَ (لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ)
لِأَنْفُسِهِمْ بِإِيمَانِهِمْ (لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا
وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ) أَسْوَأَ
وَأَحْسَنَ بِمَعْنَى السَّيِّئِ وَالْحَسَنِ (أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ)
أَيِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى (وَيُخَوِّفُونَكَ) الْخِطَابُ
لَهُ (بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ) أَيِ الْأَصْنَامِ أَنْ تَقْتُلَهُ أَوْ تُخَبِّلَهُ
(وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ
فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ) غَالِبٍ عَلَى أَمْرِهِ (ذِي
انْتِقَامٍ) مِنْ أَعْدَائِهِ بَلَى (وَلَئِن) لَامُ قَسَمٍ (سَأَلْتَهُم
مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُم
مَّا تَدْعُونَ) تَعْبُدُونَ (مِن دُونِ اللَّهِ) أَيِ الْأَصْنَامِ
(إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ) لَا (أَوْ
أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ) مِنْهُ (هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ) لَا
وَفِي قِرَاءَةٍ بِالْإِضَافَةِ فِيهِمَا (قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ) يَثِقُ الْوَاثِقُونَ (قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا
عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ) حَالَتِكُمْ (إِنِّي عَامِلٌ) عَلَى حَالَتِي (فَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ مَنْ) مَوْصُولَةٌ مَفْعُولُ الْعِلْمِ (يَأْتِيهِ عَذَابٌ
يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ) يَنْزِلُ (عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ) دَائِمٌ

فتح الرحمن

ایشان اند متقیان
ایشان راست آنچه خواهند نزدیک پروردگار ایشان این است جزای نیکوکاران
تا دور کند خدا از ایشان بدترین آنچه کرده اند و جزا دهد ایشان را به مزد ایشان به حسب بهترین آنچه می کردند
آیا نیست خدا کفایت کننده بنده خود را و می ترسانند ترا به آنانکه سوای اویند
و هر کرا گمراه کند خدا پس نیست او را هیچ راه نماینده و هر کرا راه نماید خدا پس نیست او را هیچ گمراه کننده
آیا نیست خدا غالب صاحب انتقام
و اگر بپرسی ازیشان که آفرید آسمانها و زمین را البته گویند خدا بگو آیا دیدید آنچه می پرستید بجز خدا
اگر خواهد خدا در حق من سختی را آیا این بتان دور کننده سختی او باشند
یا اگر خواهد در حق من بخشایشی آیا این بتان بازدارنده بخشایش او باشند
بگو بس است مرا خدا بروی توکل می کنند توکل کنندگان
بگو ای قوم من عمل کنید بر وضع خود هر آینه من نیز عمل کننده ام
پس خواهید دانست کسی را که بیاید به وی عذابی که رسوا کند او را و فرود آید بر وی عذاب دائم

موضح القرآن

وہی لوگ ہیں ڈر والے
ان کو ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس یہ ہے بدلا نیکی والوں کا
تا اتارے اللہ ان سے برے کام جو کیے تھے
اور بدلے میں دے ان کو نیگ بہتر کاموں کا جو کرتے تھے
کیا اللہ بس نہیں اپنے بندے کو
اور تجھ کو ڈراتے ہیں
ان سے جو اس کے سوا ہیں
اور جس کو راہ بھلا دے اللہ تو کوئی نہیں اس کو راہ سجھانے والا اور جس کو راہ سجھاوے اللہ
تو اس کو کوئی نہیں بھلانے والا کیا نہیں اللہ زبردست
بدلا لینے والا اور جو تو ان سے پوچھے
کس نے بنائے آسمان اور زمین تو کہیں اللہ نے تو کہہ بھلا دیکھو تو
جن کو پوجتے ہو اللہ کے سوائے
اگر چاہے اللہ مجھ پر کچھ تکلیف تو وہ ہیں کھول دیں تکلیف اس کی ڈالی
یا وہ چاہے مجھ پر مہر تو وہ ہیں کہ روک دیں اس کی مہر
تو کہہ مجھ کو بس ہے اللہ اسی پر
بھروسا رکھتے ہیں بھروسا رکھنے والے تو کہہ اے قوم کام کیے جاؤ
اپنی جگہ میں بھی کام کرتا ہوں اب آگے
جان لوگے کس پر آتی ہے آفت
کہ اس کو رسوا کرے اور اترتی ہے اس پر مار سدا کی

[illegible]

[illegible]

فمن اظلم ۲۴ | ۳۹ | ع ۲ | خمس

إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم
بِوَكِيلٍ ۝ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا
وَلَا يَعْقِلُونَ ۝ قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جلالین

هو عذاب النار وقد أخزاهم الله ببدر (إنا أنزلنا عليك
الكتاب للناس بالحق) متعلق بأنزل (فمن اهتدى فلنفسه)
اهتداؤه (ومن ضل فإنما يضل عليها وما أنت عليهم
بوكيل) فتجبرهم على الهدى (الله يتوفى الأنفس حين موتها
و) يتوفى (التي لم تمت في منامها) أي يتوفاها وقت
النوم (فيمسك التي قضى عليها الموت ويرسل الأخرى
إلى أجل مسمى) أي وقت موتها والمرسلة نفس التمييز
تبقى بدونها نفس الحياة بخلاف العكس (إن في ذلك) المذكور
(لآيات) دلالات (لقوم يتفكرون) فيعلمون أن القادر
على ذلك قادر على البعث وقريش لم يتفكروا في ذلك
(أم) بل (اتخذوا من دون الله) أي الأصنام آلهة
(شفعاء) عند الله بزعمهم (قل) لهم (أ) يشفعون
(ولو كانوا لا يملكون شيئا) من الشفاعة وغيرها (ولا
يعقلون) أنكم تعبدونهم ولا غير ذلك لا (قل لله
الشفاعة جميعا) أي هو مختص بها فلا يشفع أحد إلا
بإذنه (له ملك السماوات والأرض ثم إليه ترجعون)
(وإذا ذكر الله وحده) أي دون آلهتهم (اشمأزت)
نفرت وانقبضت (قلوب الذين لا يؤمنون بالآخرة
وإذا ذكر الذين من دونه) أي الأصنام (إذا هم يستبشرون)
(قل اللهم) بمعنى يا الله (فاطر السماوات والأرض) مبدعهما

فتح الرحمن

هر آئینه ما فرود آوردیم بر تو
کتاب را برای مردمان براستی پس هر که
راه یافت پس نفع او راست
و هر که گمراه شد پس جز این نیست که گمراه
می‌شود بر زیان خود و نیستی تو بر ایشان نگهبان
خدا قبض ارواح می‌کند وقت موت آن
و آن روح که نمرده است قبض آن وقت خواب آن
پس نگاه می‌دارد آن را که حکم کرده است بر وی مرگ را
و می‌فرستد روح دیگر را
تا وقتی معین
هر آئینه درین مقدمه
نشانهاست برای قومی که تأمل می‌کنند
آیا ساخته‌اند بجز خدا شفاعت کنندگان
بگو آیا اگرچه باشند
که اختیار ندارند چیزی را
و نفهمند بگو خدای راست
شفاعت همه یکجا
مر او راست پادشاهی آسمانها و زمین
باز بسوی او گردانیده خواهید شد
و چون یاد کرده شود خدا تنها منقبض شود
دل آنانکه ایمان نمی‌آرند به آخرت
و چون یاد کرده شوند آنانکه بجز وی اند
آنگاه ایشان شادمانی کنند
بگو بار خدایا ای پیدا کننده آسمانها

موضح القرآن

ہم نے اتاری تجھ پر
کتاب لوگوں کے واسطے سچا دین
سو جو کوئی راہ پر آیا سو اپنے
بھلے کو اور جو کوئی بہکا سو یہی کہ بہکا اپنے
برے کو اور تجھ پر نہیں ان کا
ذمہ۔ اللہ کھینچ لیتا ہے جانیں
جب وقت ہو ان کے مرنے کا
اور جو نہیں مریں ان کی نیند میں
پھر رکھ چھوڑتا ہے جن پر مرنا ٹھہرایا
اور بھیج دیتا ہے دوسروں کو
ایک ٹھہرے وعدے تک
اس بات میں
پتے ہیں ان لوگوں کو جو دھیان کریں
کیا انہوں نے پکڑے ہیں اللہ کے
سوائے
کوئی سفارش والے تو کہہ
اگرچہ ان کو اختیار نہ ہو کسی چیز کا اور نہ
سمجھ تو کہہ اللہ کے اختیار ہے
سفارش ساری
اسی کا راج ہے آسمان و زمین میں
پھر اسی کی طرف پھر جاؤ گے
اور جب نام لیجئے اللہ کا سرا
رک جاتے ہیں
دل ان کے جو یقین نہیں رکھتے
پچھلے گھر کا
اور جب نام لیجئے اس کے سوا اوروں کا
تبھی وہ لگتے ہیں خوشیاں کرنے
تو کہہ یا اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں

[illegible]

فمن اظلم — الزمر

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَ — عشر
الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

جلالین

(عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ) مَا غَابَ وَمَا شُوهِدَ (أَنْتَ
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ) مِنْ
أَمْرِ الدِّينِ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ (وَلَوْ
أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ
لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا)
ظَهَرَ (لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ)
يَظُنُّونَ (وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ) نَزَلَ
(بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ) أَيِ الْعَذَابُ (فَإِذَا
مَسَّ الْإِنْسَانَ) الْجِنْسَ (ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ)
أَعْطَيْنَاهُ (نِعْمَةً) إِنْعَامًا (مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى
عِلْمٍ) مِنَ اللَّهِ بِأَنِّي لَهُ أَهْلٌ (بَلْ هِيَ) أَيِ الْقَوْلَةُ
(فِتْنَةٌ) بَلِيَّةٌ يُبْتَلَى بِهَا الْعَبْدُ (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ) أَنَّ التَّخْوِيلَ اسْتِدْرَاجٌ وَامْتِحَانٌ (قَدْ
قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ) مِنَ الْأُمَمِ كَقَارُونَ وَقَوْمِهِ
الرَّاضِينَ بِهَا (فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا) أَيْ جَزَاؤُهَا (وَالَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ) أَيْ قُرَيْشٍ (سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ
مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ) بِفَائِتِينَ عَذَابَنَا فَقُحِطُوا
سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ (أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ)
يُوَسِّعُهُ (لِمَنْ يَشَاءُ) امْتِحَانًا (وَيَقْدِرُ) يُضَيِّقُهُ لِمَنْ يَشَاءُ ابْتِلَاءً

فتح الرحمن

دانندهٔ نهان و آشکارا تو
حکم کنی میان بندگان خود در چیزی که ایشان در آن اختلاف می‌کردند
و اگر باشد
ستمگاران را آنچه در زمین است همه یکجا و مانند آن همراه آن
البته عوض خود دهند آن را بسبب سختی عذاب روز قیامت و ظاهر شود
ایشان را از جانب خدا آنچه گمان نمیداشتند
و ظاهر شود ایشان را جزای بدیهای آنچه کرده بودند و فرو گیرد
ایشان را آنچه بدان استهزا میکردند
پس چون برسد آدمی را سختی بخواند ما را پس چون
عطا کنیم او را نعمتی از طرف خود گوید جز این نیست که داده شده است این نعمت مرا
با دانشی که من داشتم بلکه این نعمت
آزمایشی است و لیکن اکثر ایشان نمیدانند
هرآینه گفتند این کلمه را کسانی که پیش از ایشان بودند
پس دفع نکرد از سر ایشان بلا را آنچه میکردند
پس رسید به ایشان عقوبتهای آنچه کردند و آنانکه
ستم کردند ازین جماعت خواهد رسید به ایشان عقوبتهای آنچه
میکردند و نیستند ایشان عاجز کننده
آیا ندانسته‌اند که خدا فراخ میسازد رزق را
برای هرکه بخواهد و تنگ می‌کند

موضح القرآن

جاننے والے چھپے اور کھلے کے تو ہی
فیصلہ کرے اپنے بندوں میں جس چیز میں وے جھگڑ رہے تھے
اور
اگر گنہگاروں کے پاس ہو جتنا کچھ زمین میں ہے سارا اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ
سب دے ڈالیں اپنی چھڑوائی میں بری طرح کی مار سے دن قیامت کے
اور نظر آیا انکو اللہ کی طرف سے جو خیال نہ رکھتے تھے
اور نظر آئے انکو برے کام اپنے جو کماتے تھے اور الٹ پڑا
ان پر جس چیز پر ٹھٹھا کرتے تھے
سو جب لگے آدمی کو کچھ تکلیف ہمکو پکارے پھر جب ہم بخشیں اسکو
کوئی نعمت اپنی طرف سے کہے یہ تو مجھکو ملی جو آگے سے
معلوم تھی کوئی نہیں یہ
جانچ ہے پر وے بہت لوگ
نہیں سمجھتے
کہہ چکے ہیں یہ بات ان سے اگلے
پھر کچھ کام نہ آیا انکو جو کماتے تھے
پھر پڑیں ان پر برائیاں جو کمائی تھیں
اور جو گنہگار ہیں ان میں سے ان پر بھی اب پڑتی ہیں برائیاں
جو کمائی ہیں اور وے نہیں تھکانے والے
اور کیا نہیں جان چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی
جسکو چاہے اور ماپ کر دیتا ہے

فمن اظلم ۲۴ الزمر ۳۹

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝ وَ
اتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ خمس
مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ
لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

جلالین

(إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ) به (قُلْ يَا عِبَادِيَ
الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا) بكسر النون
وفتحها وقرئ بضمها تيأسوا (مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا) لمن تاب من الشرك (إِنَّهُ هُوَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا) ارجعوا (إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا)
اخلصوا العمل (لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا
تُنْصَرُونَ) بمنعه ان لم تتوبوا (وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا
أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ) هو القرآن (مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ) قبل اتيانه
بوقته بادروا اليه قبل (أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَا)
اصله حسرتي اي ندامتي (عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ)
اي طاعته (وَإِنْ) مخففة من الثقيلة اي واني (كُنْتُ
لَمِنَ السَّاخِرِينَ) بدينه وكتابه (أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ
هَدَانِي) بالطاعة اي فاهتديت (لَكُنْتُ مِنَ
الْمُتَّقِينَ) عذابه (أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ
أَنَّ لِي كَرَّةً) رجعة الى الدنيا (فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ)
المؤمنين فيقال له من قبل الله (بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي)
القرآن وهي سبب الهداية (فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ)
تكبرت عن الايمان بها (وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ)

فتح الرحمن

هر آئینه درین کار نشانهاست قوی را که ایمان می آرند بگو از طرف من ای بندگان من که بر نفس خود ستم کرده اید
که نا امید مشوید از رحمت خدا هر آئینه خدا
می آمرزد گناهان را همه یکجا هر آئینه خدا آمرزگار مهربان است
و رجوع کنید بسوی پروردگار خویش و منقاد شوید او را پیش از آنکه بیاید بشما عقوبت باز
مدد کرده نشوید و پیروی کنید نیکوترین آنچه
فرو فرستاده شد بسوی شما از جانب پروردگار شما پیش از آنکه بیاید بشما
عذاب ناگهان و شما خبردار نباشید
از جهت آنکه بگوید نفسی ای پشیمانی
بر تقصیر کردن من در حق خدا
و هر آئینه من بودم
از تمسخر کنندگان یا گوید اگر خدا
هدایت کردی مرا البته می شدم از
متقیان یا گوید وقتیکه معاینه کند عذاب را کاش
مرا رجعی باشد یعنی بدنیا تا باشم از نیکوکاران
آری هر آئینه آمد پیش تو آیات
پس دروغ داشتی آنرا و تکبر کردی
و شدی از کافران و روز قیامت

موضح القرآن

البتہ اسمیں پتے ہیں ان لوگوں کو جو مانتے ہیں تو کہہ اے بندو میرے
جنہوں نے زیادتی کی اپنی جان پر نہ آس توڑو
اللہ کی مہر سے بیشک اللہ
بخشتا ہے سب گناہ وہ جو ہے وہی ہے
گناہ معاف کرنے والا مہربان اور رجوع ہو اپنے رب کی طرف اور اسکی حکم برداری کرو
پہلے اس سے کہ آوے تم پر عذاب پھر کوئی
تمہاری مدد نہ آویگا اور چلو بہتر بات پر جو
اتری تمکو تمہارے رب سے پہلے اس سے کہ پہنچے تم پر
عذاب اچانک اور تم کو خبر نہو
کبھی کہنے لگے کوئی جی اے افسوس
اس پر کہ میں نے کمی کی اللہ کی طرف سے
اور میں تو
ہنستا ہی رہا یا کہنے لگے اگر اللہ مجھکو
راہ دیتا تو میں ہوتا
ڈر والوں میں یا کہنے لگے جب دیکھے عذاب کسی طرح
مجھکو پھر جانا ہو تو میں ہوں نیکی والوں میں
کیوں نہیں پہنچ چکے تھے تجھکو میرے حکم
پھر تو نے انکو جھٹلایا اور غرور کیا
اور تو تھا منکروں میں اور قیامت کے دن

[illegible]

تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللّٰهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ لَّهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝ وَلَقَدْ أُوحِيَ
إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ
وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ

ع ٤ خمس

جلالین

تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللّٰهِ) بِنِسْبَةِ الشَّرِيكِ وَالْوَلَدِ
إِلَيْهِ (وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى) مَأْوًى
(لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝) عَنِ الْإِيمَانِ بَلَى (وَيُنَجِّي اللّٰهُ) مِنْ جَهَنَّمَ
(الَّذِينَ اتَّقَوْا) الشِّرْكَ (بِمَفَازَتِهِمْ) أَيْ بِمَكَانِ فَوْزِهِمْ
مِنَ الْجَنَّةِ بِأَنْ يُجْعَلُوا فِيهِ (لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ۝ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ)
مُتَصَرِّفٌ فِيهِ كَيْفَ يَشَاءُ (لَّهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ) أَيْ مَفَاتِيحُ خَزَائِنِهِمَا مِنَ الْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ
وَغَيْرِهِمَا (وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ) الْقُرْآنِ (أُولَٰئِكَ
هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝) مُتَّصِلٌ بِقَوْلِهِ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِينَ
اتَّقَوْا إِلَخْ وَمَا بَيْنَهُمَا اعْتِرَاضٌ (قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُونِّي
أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝) غَيْرَ مَنْصُوبٌ بِأَعْبُدُ
الْمَعْمُولِ لِتَأْمُرُونِّي بِتَقْدِيرِ أَنْ بِنُونٍ وَاحِدَةٍ وَبِنُونَيْنِ
بِإِدْغَامٍ وَفَكٍّ (وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن
قَبْلِكَ) وَاللّٰهِ (لَئِنْ أَشْرَكْتَ) يَا مُحَمَّدُ فَرْضًا (لَيَحْبَطَنَّ
عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللّٰهَ) وَحْدَهُ
(فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ۝) إِنْعَامَهُ عَلَيْكَ (وَمَا
قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) مَا عَرَفُوهُ حَقَّ مَعْرِفَتِهِ
أَوْ مَا عَظَّمُوهُ حَقَّ عَظَمَتِهِ حِينَ أَشْرَكُوا بِهِ غَيْرَهُ

فتح الرحمن

ببینی آنانرا که دروغ بستند بر خدا
روی ایشان سیاه شده است آیا نیست در دوزخ جای متکبران را
و نجات دهد خدا متقیان را قرین رستگاری خویش
نرسد بدیشان سختی و نه ایشان اندوهگین شوند
خدا آفریننده هر چیز است و او بر هر چیز متصرف است
مر او راست کلید های آسمان
و زمین
و آنانکه کافر شدند بسخنان خدا
ایشان اند زیانکاران
بگو آیا بغیر خدا میفرمائید مرا که پرستش کنم
ای نادانان
و هر آئینه وحی فرستاده شد بتو و بسوی آنانکه پیش از تو بودند که اگر شریک خدا مقرر کنی البته نابود گردد عمل تو و البته شوی از زیانکاران
بلکه خدا را عبادت کن و بشو از سپاس داران
و نشناختند خدا را حق شناختن او

موضح القرآن

تو دیکھے اُنکو جو جھوٹھ بولتے ہیں اللہ پر
اُن کے منہ سیاہ کیا نہیں دوزخ میں ٹھکانا
غرور والوں کو اور بچاویگا اللہ
اُنکو جنھوں نے ڈر رکھا اُن کے بچاؤ کی جگہ
نہ لگے اُن کو برائی اور نہ وہ غم کھاویں
اللہ بنانے والا ہے ہر چیز کا اور وہ ہر چیز کا ذمہ لیتا ہے
اُسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی
اور زمین کی
اور جو منکر ہوئے ہیں اللہ کی باتوں سے جو ہیں
وہی ہیں ٹوٹے میں پڑے
تو کہہ اب اللہ کے سوا کسی کو بتاتے ہو
کہ پوجوں اے نادانو
اور حکم ہو چکا ہے تجھ کو اور تجھ سے
اگلوں کو اگر تو نے شریک مانا اکارت جاویں گے
تیرے کیے اور تو ہوگا ٹوٹے میں نہ بلکہ اللہ ہی کو
پوج اور رہ حق ماننے والوں میں
اور نہیں
سمجھے اللہ کو جتنا وہ کچھ ہے۔

[illegible]

فمن اظلم ۲۴

والارض جميعا قبضته يوم القيمة والسموت مطويت بيمينه سبحنه وتعالى عما يشركون ونفخ في الصور فصعق من في السموت
ومن في الارض الا من شاء الله ثم نفخ فيه اخرى فاذا هم قيام ينظرون واشرقت الارض بنور ربها ووضع الكتب وجاىء
بالنبيين والشهداء وقضي بينهم بالحق وهم لا يظلمون ووفيت كل نفس ما عملت وهو اعلم بما يفعلون وسيق الذين
كفروا الى جهنم زمرا حتى اذا جاءوها فتحت ابوابها وقال لهم خزنتها الم ياتكم رسل منكم يتلون عليكم ايت
ربكم وينذرونكم لقاء يومكم هذا قالوا بلى ولكن حقت كلمة

ع عشر

جلالین

(والارض جميعا) حال اي السبع (قبضته) اي مقبوضة
له اي في ملكه وتصرفه (يوم القيمة والسموات مطويات)
مجموعات (بيمينه) بقدرته (سبحانه وتعالى
عما يشركون) معه (ونفخ في الصور) النفخة الاولى
(فصعق) مات (من في السموات ومن في الارض الا
من شاء الله) من الحور والولدان وغيرهما (ثم نفخ
فيه اخرى فاذا هم) اي جميع الخلائق الموتى
(قيام ينظرون) ينتظرون ما يفعل بهم (واشرقت
الارض) اضاءت (بنور ربها) حين يتجلى لفصل
القضاء (ووضع الكتاب) كتاب الاعمال للحساب
(وجيء بالنبيين والشهداء) اي امة محمد صلى الله
عليه وسلم يشهدون للرسل بالبلاغ (وقضي بينهم
بالحق) اي العدل (وهم لا يظلمون) شيئا (ووفيت
كل نفس ما عملت) اي جزاءه (وهو اعلم) اي عالم (بما
يفعلون) فلا يحتاج الى شاهد (وسيق الذين كفروا) بعنف
(الى جهنم زمرا) جماعات متفرقة (حتى اذا جاءوها
فتحت ابوابها) جواب اذا (وقال لهم خزنتها الم ياتكم
رسل منكم يتلون عليكم آيات ربكم) القرآن وغيره (و
ينذرونكم لقاء يومكم هذا قالوا بلى ولكن حقت كلمة

فتح الرحمن

و زمین همه یکجا مشت او باشد
روز قیامت و آسمانها پیچیده شوند
بدست راست او پاکی او راست و برتر است
از آنچه شریک او مقرر میکنند و دمیده
شود در صور پس بیهوش گردد هرکه در آسمانهاست و هرکه در زمین است
مگر آنکه
خدا خواسته است و دمیده شود
در صور بار دیگر پس ناگهان ایشان
استادگان باشند نگران و روشن شود
زمین بنور پروردگار خود
و نهاده شود نامه اعمال
و آورده شود پیغامبران را و گواهان را
و حکم کرده شود میان آدمیان
براستی و ایشان ستم کرده نشوند
و داده شود
هر شخصی را جزای آنچه کرده است و خدا
دانا تر است با آنچه
میکنند و رانده شوند کافران
بسوی دوزخ گروه گروه تا وقتی که برسند نزدیک آن
گشاده شود درهای آن و گویند
ایشان را نگهبانان دوزخ آیا نیامده بودند
بشما پیغامبران از جنس شما که میخواندند
بر شما آیات پروردگار شما و میترسانیدند
شما را از ملاقات این روز شما گفتند آری ولیکن ثابت شد حکم

موضح القرآن

اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اسکی
قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہیں
اسکے داہنے ہاتھ میں وہ پاک ہے اور
بہت اوپر ہے
اس سے کہ شریک بتاتے ہیں
اور پھونکا گیا صور
پھر بیہوش ہو گرا جو کوئی ہے آسمانوں
میں اور زمین میں مگر
جسکو اللہ نے چاہا پھر پھونکا گیا
دوسری بار پھر تبھی
کھڑے ہو گئے دیکھنے لگے اور چمکی
زمین اپنے رب کے نور سے
اور لا دھرا دفتر
اور حاضر آئے پیغمبر اور گواہ
اور فیصلہ ہوا ان پر
انصاف سے اور انہیں ظلم نہ ہوگا
اور پورا ملا
ہر جی کو جو کیا اس نے اور اسکو
خوب خبر ہے جو
کرتے ہیں اور ہانکے گئے جو
منکر تھے
دوزخ کو جتھے جتھے یہاں تک کہ
جب
پہنچے کھل گئے دروازے اور کہنے لگے
ان کو داروغہ اسکے کیا نہ پہنچے تھے
رسول تم میں کے سناتے تم کو باتیں
تمہارے رب کی اور
ڈراتے تمکو اس تمہارے دن کی ملاقات
سے بولے کیوں نہیں پر ثابت ہوا حکم

[illegible]

ومن اظلم ۲۴ الزمر ۳۹

العذاب على الكافرين ۝ قيل ادخلوا ابواب جهنم خالدين فيها فبئس مثوى المتكبرين ۝ وسيق الذين اتقوا ربهم الى الجنة زمرا حتى اذا جاءوها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها سلام عليكم طبتم فادخلوها خالدين ۝ وقالوا الحمد لله الذي صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ من الجنة حيث نشاء فنعم اجر العاملين ۝ وترى الملائكة حافين من حول العرش يسبحون بحمد ربهم وقضي بينهم بالحق وقيل الحمد لله رب العالمين ۝

ع الربع

جلالین

العذاب) اي كلمة جهنم الآية (على الكافرين ۝ قيل ادخلوا ابواب جهنم خالدين) مقدرين الخلود (فيها فبئس مثوى) مأوى (المتكبرين ۝) جهنم (وسيق الذين اتقوا ربهم) بلطف (الى الجنة زمرا حتى اذا جاءوها وفتحت ابوابها) الواو فيه للحال بتقدير قد (وقال لهم خزنتها سلام عليكم طبتم) حال (فادخلوها خالدين ۝) مقدرين الخلود فيها وجواب اذا مقدر اي دخلوها وسوقهم وفتح الابواب قبل مجيئهم تكرمة لهم وسوق الكفار وفتح ابواب جهنم عند مجيئهم ليبقى حرها اليهم اهانة لهم (وقالوا) عطف على دخلوها المقدر (الحمد لله الذي صدقنا وعده) بالجنة (واورثنا الارض) اي ارض الجنة (نتبوأ) ننزل (من الجنة حيث نشاء) لانها كلها لا يختار فيها مكان على مكان (فنعم اجر العاملين ۝) الجنة (وترى الملائكة حافين) حال (من حول العرش) من كل جانب منه (يسبحون) حال من ضمير حافين (بحمد ربهم) ملابسين للحمد اي يقولون سبحان الله وبحمده (وقضي بينهم) بين جميع الخلائق (بالحق) اي العدل فيدخل المؤمنون الجنة والكافرون النار (وقيل الحمد لله رب العالمين ۝) ختم استقرار الفريقين بالحمد من الملائكة

فتح الرحمن

عذاب بر کافران گفته شود در آئید بدروازهای دوزخ جاویدان
پس بد جای متکبران است دوزخ
و رانده کرده شوند آنانکه ترسیدند از پروردگار خویش سوی بهشت گروه گروه
تا وقتیکه بیایند نزدیک بهشت و وا کرده شود دروازهای آن
و گویند ایشان را نگاهبانان بهشت سلام بر شما باد
خوشحال شدید پس در آئید به بهشت جاویدان
و گویند
ستایش خدای راست که راست کرد با ما وعده خود را و عطا کرد ما را زمین جای میگیریم از بهشت هر جا که خواهیم
پس نیک مزد کارکنندگان است بهشت
و بینی فرشتگان را گرد گرفته حوالی عرش
تسبیح میگویند همراه ستایش پروردگار خویش
و حکم کرده شود میان ایشان براستی
و گفته شود ستایش خدای راست پروردگار عالمها

موضح القرآن

عذاب کا منکروں پر حکم ہوا
کہ پیٹھو دروازوں میں دوزخ کے سدا رہنے کو
سو کیا بری جگہ ہے رہنے کی غرور والوں کو
اور ہانکے گئے جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے بہشت کو گروہ گروہ
یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر اور کھولے گئے اس کے دروازے
اور کہنے لگے ان کو داروغہ اس کے سلام پہنچے تم کو
تم لوگ پاکیزہ ہو سو پیٹھو اس میں سدا رہنے کو
اور وے بولے
شکر اللہ کا جس نے سچ کیا ہم سے اپنا وعدہ اور وارث کیا ہم کو اس زمین کا گھر کر لیں بہشت میں جہاں چاہیں
سو کیا خوب بدلا ہے محنت کرنے والوں کا
اور تو دیکھے فرشتے گھر رہے ہیں عرش کے گرد
پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں
اور فیصلہ ہوا ان میں انصاف کا
اور یہی بات ہوئی کہ سب خوبی اللہ کو جو صاحب سارے جہان کا

فمن اظلم ٢٤ — الغافر ٤٠

سورة المؤمن مكية وهي خمس وثمانون آية — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ثمانون اثنتا الف وصلوة وتسع وتسعون كلمة

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ

كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۟ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ

جلالين

سُوْرَةُ غَافِرٍ مَكِّيَّةٌ اِلَّا الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ الْاٰيَتَيْنِ
خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(حٰمٓ) اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ بِهٖ (تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ) الْقُرْاٰنِ
مُبْتَدَاٌ (مِنَ اللّٰهِ) خَبَرُهٗ (الْعَزِيْزِ) فِيْ مُلْكِهٖ (الْعَلِيْمِ)
بِخَلْقِهٖ (غَافِرِ الذَّنْبِ) لِلْمُؤْمِنِيْنَ (وَقَابِلِ التَّوْبِ)
لَهُمْ مَصْدَرٌ (شَدِيْدِ الْعِقَابِ) لِلْكٰفِرِيْنَ اَيْ مُشَدِّدِهٖ
(ذِي الطَّوْلِ) اَيِ الْاِنْعَامِ الْوَاسِعِ وَهُوَ مَوْصُوْفٌ
عَلَى الدَّوَامِ بِكُلٍّ مِّنْ هٰذِهِ الصِّفَاتِ فَاِضَافَةُ الْمُشْتَقِّ
مِنْهَا لِلتَّعْرِيْفِ كَالْاَخِيْرَةِ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ) الْمَرْجِعُ (مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ) الْقُرْاٰنِ
(اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ (فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ
فِي الْبِلَادِ) لِلْمَعَاشِ سَالِمِيْنَ فَاِنَّ عَاقِبَتَهُمُ النَّارُ
(كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ ٢ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ) كَعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَغَيْرِهِمَا (مِنْۢ
بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ) يَقْتُلُوْهُ
(وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا) يُزِيْلُوْا (بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ)
بِالْعِقَابِ (فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ) لَهُمْ اَيْ هُوَ وَاقِعٌ
مَوْقِعَهٗ (وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ) اَيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ
الْاٰيَةَ (عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ) بَدَلٌ
مِّنْ كَلِمَةِ (اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ) مُبْتَدَاٌ (وَمَنْ حَوْلَهٗ)

فتح الرحمن

سورۂ غافر یا مؤمن مکی است
و آن ہشتاد و پنج آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
فرو فرستادن کتاب — قرآن
از جانب خدای غالب داناست
آمرزندهٔ گناه و پذیرندهٔ توبه — برای مومنان
سخت کنندهٔ عقوبت — برای کافران
خداوند توانگری
نیست هیچ معبود دیگر او بسوی اوست بازگشت
مکابره می کنند در آیتهای خدا
مگر کافران پس غره مکند ترا آمد و رفت
در شهرها
دروغ داشتند پیش از ایشان قوم نوح
و جماعتها دیگر پس از ایشان
و قصد کرد هر جماعتی به پیغامبر خود تا بگیرند او را
و مکابره کردند بشبهات بیهوده تا
تا جنبش کنند بآن سخن درست را
پس گرفتم ایشان را
پس چگونه بود عقوبت من
و همچنین ثابت شد حکم پروردگار تو
بر کافران که ایشان اهل دوزخ اند
آنانکه برمیدارند عرش را و آنانکه گرداگرد
عرش اند

موضح القرآن

سورت مومن کی ہے
بچاسی آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
اتارا کتاب کا
اللہ سے ہے جو زبردست ہے خبردار
گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنا
سخت مار دینا
مقدور والا صاحب
کسی کی بندگی نہیں سوا اسکے اسی کی طرف
پھر جانا ہے وہی جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں
جو منکر ہیں سو تو نہ بہک اسپر کہ چلتے پھرتے ہیں
شہروں میں
جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے قوم نوح کی اور کتنے فرقے
ان سے پیچھے اور ارادہ کیا ہر امت نے اپنے رسول پر کہ اسکو پکڑ لیں
اور لانے لگے جھوٹے جھگڑے کہ اس سے ڈگا دیں سچا دین پھر میں نے انکو پکڑا
تو کیسی ہوی میری سزا دینی
اور ویسی ہی ٹھیک ہو چکی بات تیرے رب کی
منکروں پر کہ یہ ہیں دوزخ والے
جو لوگ اٹھا رہے ہیں عرش کو اور جو اسکے گرد ہیں

[illegible]

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ
لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ
صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ
فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ
تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

ع

جلالین

عطف عليه (يسبحون) خبره (بحمد ربهم) ملابسين للحمد أي يقولون سبحان الله وبحمده (ويؤمنون به) تعالى ببصائرهم أي يصدقون بوحدانيته تعالى (ويستغفرون للذين آمنوا) يقولون (ربنا وسعت كل شيء رحمة وعلما) أي وسعت رحمتك كل شيء وعلمك كل شيء (فاغفر للذين تابوا) من الشرك (واتبعوا سبيلك) دين الإسلام (وقهم عذاب الجحيم) النار (ربنا وأدخلهم جنات عدن) إقامة (التي وعدتهم ومن صلح) عطف على هم في وعدتهم أو في أدخلهم (من آبائهم وأزواجهم وذرياتهم إنك أنت العزيز الحكيم) في صنعه (وقهم السيئات) أي عذابها (ومن تق السيئات يومئذ) يوم القيامة (فقد رحمته وذلك هو الفوز العظيم) (إن الذين كفروا ينادون) من قبل الملائكة وهم يمقتون أنفسهم عند دخولهم النار (لمقت الله) إياكم (أكبر من مقتكم أنفسكم إذ تدعون) في الدنيا (إلى الإيمان فتكفرون قالوا ربنا أمتنا اثنتين) إماتتين (وأحييتنا اثنتين) إحياءتين لأنهم كانوا نطفا أمواتا فأحيوا ثم أميتوا ثم أحيوا للبعث (فاعترفنا بذنوبنا) بكفرنا بالبعث (فهل

فتح الرحمن

تسبیح میگویند همراه ستایش پروردگار خود
و ایمان می آرند باو
و آمرزش میخواهند برای مومنان میگویند ای پروردگار ما فرا گرفتی هر چیز را بخشایش و دانش
پس بیامرز آنان را که توبه کردند و پیروی راه تو کردند و نگاه دار ایشانرا از عذاب دوزخ
ای پروردگار ما و در آر ایشانرا به بوستانهای همیشه ماندن که وعده کرده بایشان و در آر نیز هر که شایسته کار باشد
از پدران ایشان و زنان ایشان و فرزندان ایشان هر آئینه توئی غالب با حکمت
و نگاه دار ایشانرا از عقوبتها
و هر کرا نگاه داری از عقوبتها در آن روز پس بخشایش کردی وی را و این است پیروزی بزرگ
هر آئینه آنانکه کافر شدند ندا کرده شوند
که دشمنی خدا
زیاده است از دشمنی شما با نفس خود چون خوانده میشدید بسوی ایمان پس کافر میشدید
گویند ای پروردگار ما میرانیدی ما را دو بار و زنده گردانیدی ما را دو بار
پس اقرار کردیم بگناهان خود پس آیا

موضح القرآن

پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں
اور اس پر یقین رکھتے ہیں
اور گناہ بخشواتے ہیں ایمان والوں کے اے رب ہمارے
ہر چیز سمائی ہے تیری مہر اور خبر میں
سو معاف کر انکو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ اور بچا انکو آگ کی مار سے
اے رب ہمارے اور داخل کر انکو سدا بسنے کے باغوں میں جنکا وعدہ دیا تو نے انکو اور جو کوئی نیک ہو
ان کے باپوں میں اور عورتوں میں اور اولاد میں بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا
اور بچا انکو برائیوں سے
اور جسکو تو بچاوے برائیوں سے اس دن اس پر مہر کی تو نے اور یہی ہے بڑی مراد ملنی
جو لوگ منکر ہیں انکو پکار کر کہینگے
اللہ بیزار ہوتا تھا
زیادہ اس سے جو تم بیزار ہوئے ہو اپنے جی سے جب تم کو بلاتے تھے یقین لانے کو پھر تم منکر ہوتے
بولے اے رب ہمارے تو نے ہمکو موت دی دوبارہ اور زندگی دی دوبارہ
اب ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے

فوائد الفا… | خمس

إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ۝ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

جلالین

(إِلَىٰ خُرُوجٍ) مِنَ النَّارِ وَالرُّجُوعِ إِلَى الدُّنْيَا لِنُطِيعَ رَبَّنَا (مِن سَبِيلٍ) طَرِيقٍ وَجَوَابُهُمْ لَا (ذَٰلِكُم) أَيِ الْعَذَابُ الَّذِي أَنْتُمْ فِيهِ (بِأَنَّهُ) أَيْ بِسَبَبِ أَنَّهُ فِي الدُّنْيَا (إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ) بِتَوْحِيدِهِ (وَإِن يُشْرَكْ بِهِ) يُجْعَلْ لَهُ شَرِيكٌ (تُؤْمِنُوا) تُصَدِّقُوا بِالْإِشْرَاكِ (فَالْحُكْمُ) فِي تَعْذِيبِكُمْ (لِلَّهِ الْعَلِيِّ) عَلَى خَلْقِهِ (الْكَبِيرِ) الْعَظِيمِ (هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ) دَلَائِلَ تَوْحِيدِهِ (وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا) بِالْمَطَرِ (وَمَا يَتَذَكَّرُ) يَتَّعِظُ (إِلَّا مَن يُنِيبُ) يَرْجِعُ عَنِ الشِّرْكِ (فَادْعُوا اللَّهَ) اعْبُدُوهُ (مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) مِنَ الشِّرْكِ (وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ) إِخْلَاصَكُمْ مِنْهُ (رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ) أَيِ اللَّهُ عَظِيمُ الصِّفَاتِ أَوْ رَافِعُ دَرَجَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْجَنَّةِ (ذُو الْعَرْشِ) خَالِقُهُ (يُلْقِي الرُّوحَ) الْوَحْيَ (مِنْ أَمْرِهِ) أَيْ قَوْلِهِ (عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ) يُخَوِّفَ الْمُلْقَى عَلَيْهِ النَّاسَ (يَوْمَ التَّلَاقِ) بِحَذْفِ الْيَاءِ وَإِثْبَاتِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِتَلَاقِي أَهْلِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالْعَابِدِ وَالْمَعْبُودِ وَالظَّالِمِ وَالْمَظْلُومِ فِيهِ (يَوْمَ هُم بَارِزُونَ) خَارِجُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ (لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ) يَقُولُهُ تَعَالَى وَيُجِيبُ نَفْسَهُ (لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ) أَيْ لِخَلْقِهِ (الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ)

بسوی برآمدن هیچ راهی هست؟ این عذاب بسبب آنست که چون یاد کرده می‌شد خدا تنها انکار می‌کردید و اگر شریک او مقرر کرده می‌شد باور می‌داشتید پس فرمان خدا راست بلند قدر بزرگوار. اوست آنکه می‌نماید شما را نشانهای خود و فرو می‌فرستد برای شما از آسمان رزق را و پند نمی‌پذیرد مگر کسیکه رجوع میکند. پس بخوانید خدا را خالص ساخته برای او عبادت را اگرچه ناخوش دارند کافران. اوست بلند کننده مرتبها خداوند عرش می‌اندازد وحی را از فرمان خود بر هر که خواهد از بندگان خود تا بترساند آن بنده از روز ملاقات. روزیکه ایشان بیرون آینده باشند پوشیده نباشد بر خدا از ایشان چیزی. خدا فرماید کراست پادشاهی امروز؟ خود جواب دهد مر خدای یگانه غالب را. امروز جزا داده شود هر شخصی را بحسب آنچه کرده بود. هیچ ستم نیست امروز هر آئینه خدا زود حساب کننده است.

موضح القرآن

نکلنے کو کوئی راہ. یہ تم پر اسواسطے کہ جب کسی نے پکارا اللہ کو اکیلا تو تم منکر ہوتے اور جب اسکے ساتھ شریک پکارے تو تم یقین لانے لگے اب حکم وہی جو اللہ کرے سب سے اوپر بڑا. وہی ہے تم کو دکھاتا اپنی نشانیاں اور اتارتا تمہارے واسطے آسمان سے روزی اور سوچ وہی کرے جو رجوع رہتا ہو. سو پکارو اللہ کو نری کر کر اسکے واسطے بندگی اور پڑے برا مانیں منکر. صاحب اونچے درجوں کا مالک تخت کا اتارتا ہے بھید کی بات اپنے حکم سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں کہ وہ ڈراوے ملاقات کے دن سے. جس دن وے لوگ نکل کھڑے ہونگے چھپی نہ رہیگی اللہ پر انکی کوئی چیز کسکا راج ہے اس دن؟ اللہ کا جو اکیلا ہے دباؤ والا. آج بدلا پاویگا ہر جی جیسا کمایا. ظلم نہیں آج. بیشک اللہ شتاب لینے والا ہے حساب.

منزل ٦ المؤمن ٤٠ ع

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ

ع عشر

جلالین

يحاسب جميع الخلق في قدر نصف نهار من أيام الدنيا لحديث بذلك (وأنذرهم يوم الآزفة) يوم القيامة من أزف الرحيل قرب (إذ القلوب) ترتفع خوفاً (لدى) عند (الحناجر كاظمين) ممتلئين غماً حال من القلوب عوملت بالجمع بالياء والنون معاملة أصحابها (ما للظالمين من حميم) محب (ولا شفيع يطاع) لا مفهوم للوصف إذ لا شفيع لهم أصلاً فما لنا من شافعين أو له مفهوم بناء على زعمهم أن لهم شفعاء أي لو شفعوا فرضاً لم يقبلوا (يعلم) أي الله (خائنة الأعين) بمسارقتها النظر إلى محرم (وما تخفي الصدور) القلوب (والله يقضي بالحق والذين يدعون) يعبدون أي كفار مكة بالياء والتاء (من دونه) وهم الأصنام (لا يقضون بشيء) فكيف يكونون شركاء لله (إن الله هو السميع) لأقوالهم (البصير) بأفعالهم (أولم يسيروا في الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين كانوا من قبلهم كانوا هم أشد منهم قوة) وفي قراءة منكم (وآثاراً في الأرض) من مصانع وقصور (فأخذهم الله) أهلكهم (بذنوبهم وما كان لهم من الله من واق) عذابه (ذلك بأنهم كانت تأتيهم رسلهم بالبينات) بالمعجزات الظاهرات (فكفروا فأخذهم الله)

فتح الرحمن

و بترسان ایشان را از روز قیامت آنگاه که دلها نزدیک چنبر گردن باشند پر شده از غم نیست ستمگاران را هیچ دوستی و نه شفاعت کننده که سخن او قبول کرده شود۔ میداند خدا خیانت چشمها را و آنچه نهان میدارند سینها و خدا حکم می کند براستی و آنانکه کافران می پرستند بجز خدا هیچ حکم نمیکنند بچیزی هرآئینه خدا همونست شنوا بینا آیا سیر نکرده اند در زمین تا بنگرند چگونه بود آخر کار آنانکه پیش از ایشان بودند بودند زیاده تر از ایشان بقوت و بنشانها در زمین پس گرفتار کرد ایشان را خدا بگناهان ایشان و نبود ایشان را از خدا هیچ پناه دهنده این عقوبت بسبب آنست که می آمدند بایشان پیغامبران ایشان بنشانها پس کافر شدند پس گرفتار کرد ایشان را خدا

موضح القرآن

اور خبر سنا دے انکو نزدیک آنیوالے دن کی جس وقت دل پہنچینگے گلوں کو تو دبا رہے ہونگے کوئی نہیں گنہگاروں کا دوست نہ کوئی سفارشی جسکی بات مانی جاوے وہ جانتا ہے چوری کی نگاہ اور جو چھپا ہے سینوں میں اور اللہ چکاتا ہے انصاف سے اور جنکو پکارتے ہیں اسکے سوا نہیں چکاتے کچھ بیشک اللہ جو ہے وہی ہے سنتا دیکھتا۔ کیا پھرے نہیں ملک میں کہ دیکھیں آخر کیسا ہوا انکا جو تھے ان سے پہلے وے تھے ان سے سخت زور میں اور نشان چھوڑ گئے زمین میں پھر انکو پکڑا اللہ نے انکے گناہوں پر اور نہوا انکو اللہ سے کوئی بچانیوالا یہ اس پر کہ ان پاس آتے تھے رسول انکے نشانیاں لیکر پھر منکر ہوئے پھر انکو پکڑا اللہ نے

فمن اظلم الفیٰ ۲۴

خمس ع

إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا
سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا
كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ
أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ
رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ
وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ برهان بيّن ظاهر إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا هو سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ بالصدق مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا استبقوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ هلاك وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ لأنهم كانوا يكفونه عن قتله وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ ليمنعه مني إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ من عبادتكم إياي فتتبعونه وَأَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝ من قتل وغيره وفي قراءة أو وفي أخرى بفتح الياء والهاء وضم الدال وَقَالَ مُوسَىٰ لقومه وقد سمع ذلك إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ قيل هو ابن عمه يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن لأن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ بالمعجزات الظاهرات مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ أي ضرر كذبه وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ به من العذاب عاجلا إِنَّ اللَّهَ	هر آئینه خدا توانا و سخت عقوبت است و هر آئینه فرستادیم موسی را با نشانهای خود و حجت ظاهر بسوی فرعون و هامان و قارون پس گفتند جادوگر دروغگوی است پس چون آورد پیغام راست از نزدیک ما گفتند بکشید فرزندان آنانکه ایمان آوردند همراه وی و زنده گذارید دختران ایشان را و نیست حیله سازی کافران مگر در تباهی و گفت فرعون ای یاران بگذارید مرا تا بکشم موسی را و باید که دعا کند بجناب پروردگار خود هر آئینه من می ترسم از آنکه بدل کند دین شما را یا پدید آرد در زمین فساد را و گفت موسی هر آئینه من پناه گرفتم به پروردگار خود و پروردگار شما از شر هر تکبری که باور نمی دارد روز حساب را و گفت مردی مسلمان از خویشان فرعون که پنهان می داشت ایمان خود را آیا می کشید مردی را بسبب آنکه میگوید پروردگار من خداست و هر آئینه آورد است پیش شما نشانها از جانب پروردگار شما و اگر بالفرض دروغگوی باشد پس وبال بر او است دروغ او و اگر راستگوی باشد البته برسد بشما بعض آنچه وعده می دهد شما را هر آئینه	بیشک وہ زور آور ہے سخت مار دینے والا اور ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر اور کھلی سند فرعون اور ہامان اور قارون پاس پھر کہنے لگے یہ جادوگر ہے جھوٹا پھر جب پہنچا اُن پاس لیکر سچی بات ہمارے پاس سے بولے مار ڈالو بیٹے اُن کے جو یقین لائے ہیں اسکے ساتھ اور جیتی رکھو انکی عورتیں اور جو داؤ ہے منکروں کا سو غلطی ہی ہے۔ اور بولا فرعون مجھکو چھوڑو کہ مار ڈالوں موسیٰ کو اور پکارے اپنے رب کو میں ڈرتا ہوں کہ بگاڑ دے تمہاری راہ یا پھیلادے ملک میں خرابی اور کہا موسیٰ نے میں پناہ لے چکا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی ہر غرور والے سے جو یقین نہیں لاتا حساب کے دن پر اور بولا ایک مرد ایماندار فرعون کے لوگوں میں جو چھپاتا تھا ایمان کیا مارے ڈالتے ہو ایک مرد کو اس پر کہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور لایا ہے تم پاس کھلی نشانیاں تمہارے رب کی اور اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر پڑیگا اسکا جھوٹ اور اگر وہ سچا ہوگا تو تم پر پڑیگا کوئی وعدہ جو دیتا ہے بیشک اللہ

[illegible]

فمن اظلم الخامس عشر

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ
مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَأْبِ
قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۝ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تُوَلُّونَ
مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ

جلالين

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ) مشرك (كَذَّابٌ) مفتر (يَا قَوْمِ
لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ) غالبين حال (فِي الْأَرْضِ) أرض
مصر (فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ) عذابه إن قتلتم
أولياءه (إِنْ جَاءَنَا) أي لا ناصر لنا (قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ
إِلَّا مَا أَرَى) أي ما أشير عليكم إلا بما أشير به على نفسي
وهو قتل موسى (وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ)
طريق الصواب (وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ) أي يوم حزب بعد حزب
(مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ)
مثل بدل من مثل قبله أي مثل جزاء عادة من كفر قبلكم
من تعذيبهم في الدنيا (وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ
وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ) بحذف الياء
وإثباتها أي يوم القيامة يكثر فيه نداء أصحاب
الجنة أصحاب النار وبالعكس والنداء بالسعادة لأهلها
وغير ذلك (يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ) عن موقف
الحساب إلى النار (مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ) أي من عذابه (مِنْ
عَاصِمٍ) مانع (وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ وَ
لَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ) أي قبل موسى وهو
يوسف بن يعقوب في قول عمّر إلى زمان موسى
أو يوسف بن إبراهيم بن يوسف بن يعقوب في قول

فتح الرحمن

راه نمی نماید کسی را که باشد از حد گذرنده دروغگوی
ای قوم من شما راست پادشاهی امروز غالب شده در زمین
پس که نصرت دهد ما را از عذاب خدا اگر بیاید بما
گفت فرعون نمی نمایم شما را مگر آنچه می بینم
و دلالت نمیکنم شما را مگر براه راستی
وگفت شخصی که ایمان آورده بود ای قوم من هرآینه من میترسم بر شما از مانند روز جماعتهای پیشین
مانند صورت حال قوم نوح و عاد و ثمود و آنانکه بعد از ایشان بودند
وخدا اراده ستم نمیکند بر بندگان
وای قوم من هرآینه من میترسم بر شما از روز آواز دادن یکدیگر
روزیکه روی بگردانید پشت داده
نبود شما را از خدا هیچ نگاهدارنده
وهرکرا گمراه سازد خدا پس نیست او را هیچ راه نماینده
وهرآینه آمده بود بشما یوسف پیش ازین

موضح القرآن

راہ نہیں دیتا اسکو جو ہووے بے لحاظ جھوٹا
اے قوم میری تمہارا راج ہے آج چڑھ رہے ہو ملک میں
پھر کون مدد کریگا ہماری اللہ کی آفت سے
اگر آ گئی ہم پر بولا فرعون میں وہی سمجھاتا ہوں تمکو جو سوجھا مجھکو
اور وہی راہ بتاتا ہوں جسمیں بھلائی ہے
اور کہا اس ایمان دار نے اے قوم میری میں ڈرتا ہوں کہ آوے تم پر دن ان فرقوں کا
جیسے بری قوم نوح کی اور عاد اور ثمود کی اور جو ان سے پیچھے ہوئے
اور اللہ بے انصافی نہیں چاہتا بندوں پر
اور اے قوم میری مجھ کو ڈر ہے تم پر ہانک پکار کے دن کا
جس دن بھاگوگے پیٹھ دیکر
کوئی نہیں تمکو اللہ سے بچانے والا
اور جسکو غلطائے اللہ اسکو کوئی نہیں سمجھانے والا
اور تم پاس آچکا ہے یوسف اس سے پہلے

فمن اظلم ٢٤

بالبينات فما زلتم في شك مما جاءكم به حتى اذا هلك قلتم لن يبعث الله من بعده رسولا كذلك يضل الله
من هو مسرف مرتاب ۝ الذين يجادلون في آيات الله بغير سلطان اتاهم كبر مقتا عند الله وعند الذين
آمنوا كذلك يطبع الله على كل قلب متكبر جبار ۝ وقال فرعون يا هامان ابن لي صرحا لعلي ابلغ
الاسباب ۝ اسباب السموات فاطلع الى اله موسى واني لاظنه كاذبا وكذلك زين لفرعون سوء عمله
وصد عن السبيل وما كيد فرعون الا في تباب ۝ وقال الذي آمن يا قوم اتبعون اهدكم

خمس

ع

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
کھلی باتیں لیکر پھر تم رہے دھوکے ہی میں ان چیزوں سے جو وہ لایا تمہارے پاس یہاں تک کہ جب مر گیا کہنے لگے ہرگز نہ بھیجے گا اللہ اسکے بعد کوئی رسول اسی طرح بہکاتا ہے اللہ اسکو جو ہو زیادتی والا شک کرتا ہوا وے جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں بغیر کسی سند کے جو پہنچی ہو انکو بڑی بیزاری ہے اللہ کے یہاں اور ایمانداروں کے یہاں اسی طرح مہر کرتا ہے اللہ ہر دل پر غرور والے سرکش کے اور بولا فرعون کہ اے ہامان بنا میرے واسطے ایک محل شاید میں پہنچوں رستوں میں رستوں میں آسمانوں کے پھر جھانک دیکھوں موسیٰ کے معبود کو اور میری اٹکل میں تو وہ جھوٹا ہے اور اسی طرح بھلے دکھائے فرعون کو اسکے برے کام اور روکا گیا راہ سے اور جو داؤ تھا فرعون کا سو تباہ ہونے کے واسطے اور کہا اس ایماندار نے اے قوم میری راہ چلو پہنچا دوں تمکو	بنشانها پس همیشه در شک بودید از آنچه آورده بود پیش شما تا آنکه چون بمرد گفتید هرگز نخواهد فرستاد خدا بعد وی پیغامبری را همچنین گمراه میکند خدای هر کرا که از حد گذرنده شک آرنده باشد آنانکه مکابره میکنند در آیات خدا بغیر حجتی که آمده باشد پیش ایشان سخت ناپسند است این مکابره نزدیک خدا و نزدیک آنانکه ایمان آورده اند همچنین مهر مینهد خدا بر هر دل متکبر سرکش و گفت فرعون ای هامان عمارت کن برای من کوشکی تا برسم به این راهها راههای آسمانها تا در نگرم بسوی پروردگار موسی و هر آئینه من دروغگو می‌پندارمش و همچنین آراسته شد در نظر فرعون عمل بد او و باز داشته شد از راه و نبود حیله ساختن فرعون مگر در زیان و گفت آنکه ایمان آورده بود ای قوم من پیروی من کنید تا دلالت کنم شما را	(بالبينات) بالمعجزات الظاهرات (فما زلتم في شك مما جاءكم به حتى اذا هلك قلتم) من غير برهان (لن يبعث الله من بعده رسولا) اي فلن تزالوا كافرين بيوسف وغيره (كذلك) اي مثل اضلالكم (يضل الله من هو مسرف) مشرك (مرتاب) شاك فيما شهدت به البينات (الذين يجادلون في آيات الله) معجزاته مبتدأ (بغير سلطان) برهان (اتاهم كبر) جدالهم خبر المبتدا (مقتا عند الله وعند الذين آمنوا كذلك) اي مثل اضلالهم (يطبع) يختم (الله) بالضلال (على كل قلب متكبر جبار) بتنوين قلب ودونه ومتى تكبر القلب تكبر صاحبه وبالعكس وكل على القراءتين لعموم الضلال جميع القلب لا لعموم القلوب (وقال فرعون يا هامان ابن لي صرحا) بناء عاليا (لعلي ابلغ الاسباب اسباب السموات) طرقها الموصلة اليها (فاطلع) بالرفع عطفا على ابلغ وبالنصب جوابا لابن (الى اله موسى واني لاظنه) اي موسى (كاذبا) في ان له الها غيري قال فرعون ذلك تمويها (وكذلك زين لفرعون سوء عمله وصد عن السبيل) طريق الهدى بفتح الصاد وضمها (وما كيد فرعون الا في تباب) خسار (وقال الذي آمن يا قوم اتبعون) باثبات الياء وحذفها (اهدكم

سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا فمن اظلم الغ ۲۴ ۳۱ ۱ ۲۴

مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ نصف

وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَوٰةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا

أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ

الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَاهُ اللَّهُ خمس

سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
نیکی کی راہ اے قوم یہ جو زندگی ہے دنیا کی برتنا ہے اور وہ گھر جو ہے بچلا وہی ہے ٹھہراؤ کا جو کوئی کرے برائی تو وہی بدلا پاویگا اسکے برابر اور جس نے کی بھلائی مرد ہو یا عورت اور وہ یقین رکھتا ہو سو وے لوگ جاوینگے بہشت میں روزی پاوینگے وہاں بے شمار اور اے قوم مجھکو کیا ہوا ہے بلاتا ہوں تمکو بچاؤ کی طرف اور تم بلاتے ہو مجھکو آگ کی طرف تم بلاتے ہو مجھکو کہ منکر ہوؤں اللہ سے اور شریک ٹھہراؤں اسکا جو مجھکو معلوم نہیں اور میں بلاتا ہوں تمکو اس زبردست گناہ بخشنے والے کی طرف آپ ہی ہوا کہ جسکی طرف مجھکو بلاتے ہو اسکا بلاوا کہیں نہیں دنیا میں نہ آخرت میں اور یہ کہ ہمکو پھر جانا ہے اللہ پاس اور یہ کہ زیادتی والے وہی ہیں دوزخ کے لوگ سو آگے یاد کروگے جو میں کہتا ہوں تمکو اور میں سونپتا ہوں اپنا کام اللہ کو بیشک اللہ کی نگاہ میں ہیں سب بندے پھر بچا لیا اسکو اللہ نے بُرے داؤں سے جو کرتے تھے اور الٹ پڑا فرعون والوں پر بری طرح کا عذاب آگ ہے کہ دکھا دیتے ہیں انکو صبح اور شام اور جس دن قائم ہوگی قیامت	براہ راست ای قوم من جز این نیست کہ این زندگانی دنیا بہرہ مندی است و ہر آئینہ آخرت ہمونست سرای قرار ہر کہ بکند کار بد پس جزا دادہ نخواہد شد الا مانند آن و ہر کہ بکند کار شائستہ خواہ از جنس مرد خواہ از جنس زن و وی مؤمن بود پس آن جماعہ در آیند در بہشت رزق دادہ شود آنجا ایشان را بیشمار وای قوم من چیست مرا کہ میخوانم شما را بسوی نجات و شما میخوانید مرا بسوی دوزخ میخوانید مرا بسوی آنکہ کافر شوم بخدا و شریک او مقرر کنم چیزی کہ نیست مرا بحقیقت آن علم و من میخوانم شما را بسوی خدای غالب آمرزگار ہر آئینہ چیزیکہ شما میخوانید مرا بسوی آن نیست آن چیز را قبول کردن دعا نزدیک دنیا و نہ در آخرت و آنکہ بازگشت ما بسوی خدا است و آنکہ از حد گذشتگان ایشانند اہل دوزخ پس یاد خواہید کرد آنچہ میگویم شما را و میسپارم کار خود را بخدا ہر آئینہ خدا بینا است باحوال بندگان پس نگاہداشت او را خدا از سختی بدسگالی ایشان و فرود آمد بکسان فرعون عذاب سخت آتش است کہ حاضر کردہ میشوند بر آتش بامداد و شبانگاہ و روزیکہ قائم شود قیامت	سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ تقدم (يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ) تمتع يزول (وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ) بضم الياء وفتح الخاء وبالعكس (يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝) رزقا واسعا بلا تبعة (وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَوٰةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ) الغالب على امره (الْغَفَّارِ) لمن تاب (لَا جَرَمَ) حقا (أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ) لاعبده (لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا) اي استجابة دعوة (وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا) مرجعنا (إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ) الكافرين (هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُونَ) اذا عاينتم العذاب (مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝) قال ذلك لما توعدوه بمخالفة دينهم (فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا) به من القتل (وَحَاقَ) نزل (بِآلِ فِرْعَوْنَ) قومه معه (سُوءُ الْعَذَابِ ۝) الغرق ثم (النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا) يحرقون بها (غُدُوًّا وَعَشِيًّا) صباحا ومساء (وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ)

[illegible]

ادْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَادْعُوا
ع وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝ يَوْمَ لَا
يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا

جلالين

يقال (ادخلوا) يا (آل فرعون) وفي قراءة بفتح الهمزة وكسر الخاء أمر للملائكة (أشد العذاب) عذاب جهنم (و) اذكر (إذ يتحاجون) يتخاصم الكفار (في النار فيقول الضعفاء للذين استكبروا إنا كنا لكم تبعا) جمع تابع (فهل أنتم مغنون) دافعون (عنا نصيبا) جزءا (من النار قال الذين استكبروا إنا كل فيها إن الله قد حكم بين العباد) فأدخل المؤمنين الجنة والكافرين النار (وقال الذين في النار لخزنة جهنم ادعوا ربكم يخفف عنا يوما) أي قدر يوم (من العذاب قالوا) أي الخزنة تهكما (أولم تك تأتيكم رسلكم بالبينات) بالمعجزات الظاهرات (قالوا بلى) أي فكفرنا بهم (قالوا فادعوا) أنتم فإنا لا نشفع للكافر قال تعالى (وما دعاء الكافرين إلا في ضلال) انعدام (إنا لننصر رسلنا والذين آمنوا في الحيوة الدنيا ويوم يقوم الأشهاد) جمع شاهد وهم الملائكة يشهدون للرسل بالبلاغ وعلى الكفار بالتكذيب (يوم لا ينفع) بالتاء والياء (الظالمين معذرتهم) عذرهم لو اعتذروا (ولهم اللعنة) أي البعد من الرحمة (ولهم سوء الدار) الآخرة أي شدة عذابها (ولقد آتينا موسى الهدى) التورية والمعجزات (وأورثنا)

فتح الرحمن

گوییم در آرید خویشان فرعون را در سخت ترین عذاب و یاد کن چون باهم مکابره کنند در دوزخ پس گویند ناتوانان سرکشان را هر آئینه ما تابع بودیم شما را پس آیا شما دفع کننده اید از ما یک حصه از آتش گویند سرکشان هر آئینه ما همه در آتشیم هر آئینه خدا فیصل کرده است در میان بندگان و گویند آنانکه در آتش اند نگاهبانان دوزخ را دعا کنید بجناب پروردگار خویش تا سبک کند از ما یک روز از عذاب گویند نگاهبانان آیا نمی آمدند شما را پیغامبران شما با معجزه ها گفتند آری نگاهبانان گویند پس دعا کنید و نیست دعای کافران مگر در ضلال هر آئینه ما نصرت میدهیم پیغامبران خود را و آنانکه ایمان آوردند در زندگانی دنیا و در روزیکه قائم شوند گواهان روزیکه سود ندهد ستمکاران را عذر آوردن ایشان و ایشان راست لعنت و ایشان راست عقوبت آن سرای و دادیم موسی را هدایت و وارث کردیم

موضح القرآن

داخل کرو فرعون والوں کو سخت سے سخت عذاب میں اور جب آپس میں جھگڑیں گے آگ میں پھر کہیں گے کمزور غرور کرنے والوں کو ہم تھے تمہارے پیچھے پھر کچھ تم ہم پر سے اٹھا لو حصہ آگ کا کہیں گے جو غرور کرتے تھے ہم سبھی پڑے ہیں اس میں اللہ فیصلہ کر چکا بندوں میں اور کہیں گے جو لوگ پڑے ہیں آگ میں دوزخ کے داروغوں کو مانگو اپنے رب سے کہ ہم پر سے ہلکا کرے ایک دن تھوڑا عذاب وہ بولے کیا نہ آتے تھے تم پاس رسول تمہارے کھلے نشان لیکر کہیں گے کیوں نہیں بولے پھر پکارو اور کچھ نہیں پکارنا کافروں کا مگر بھٹکنا ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی دنیا کے جیتے اور جب کھڑے ہوں گے گواہ جس دن کام نہ آویں منکروں کو ان کے بہانے اور انکو پھٹکار ہے اور انکو برا گھر اور ہم نے دی موسیٰ کو راہ کی سوجھ اور وارث کیا

فمن اظلم ۲۴

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ ۝ ہُدًی وَّذِکْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰہِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىہُمْ اِنْ فِیْ صُدُوْرِہِمْ اِلَّا کِبْرٌ
مَّا ہُمْ بِبَالِغِیْہِ ۝ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ
اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ قَلِیْلًا مَّا
تَتَذَکَّرُوْنَ ۝ اِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْہَا وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

جلالین

بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ) مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی (الْکِتٰبَ) التَّوْرٰۃَ (ہُدًی) ہَادِیًا (وَّذِکْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ) تَذْکِرَۃً لِاَصْحَابِ الْعُقُوْلِ (فَاصْبِرْ) یَا مُحَمَّدُ (اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ) بِنَصْرِ اَوْلِیَائِہٖ (حَقٌّ) وَاَنْتَ وَمَنْ تَبِعَکَ مِنْہُمْ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ) لِیَسْتَنَّ بِکَ (وَسَبِّحْ) صَلِّ مُلْتَبِسًا (بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِیِّ) ہُوَ مِنْ بَعْدِ الزَّوَالِ (وَالْاِبْکَارِ) الصَّلَوٰتِ الْخَمْسَ (اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْ اٰیٰتِ اللّٰہِ) الْقُرْاٰنِ (بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ) بُرْہَانٍ (اَتٰىہُمْ اِنْ) مَا (فِیْ صُدُوْرِہِمْ اِلَّا کِبْرٌ) تَکَبُّرٌ وَطَمَعٌ اَنْ یَعْلُوْا عَلَیْکَ (مَا ہُمْ بِبَالِغِیْہِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ) مِنْ شَرِّہِمْ (اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیْعُ) لِاَقْوَالِہِمْ (الْبَصِیْرُ) بِاَحْوَالِہِمْ وَنَزَلَ فِیْ مُنْکِرِی الْبَعْثِ (لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) اِبْتِدَاءً (اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ) مَرَّۃً ثَانِیَۃً وَہِیَ الْاِعَادَۃُ (وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ) اَیِ الْکُفَّارِ (لَا یَعْلَمُوْنَ) ذٰلِکَ فَہُمْ کَالْاَعْمٰی وَمَنْ یَعْلَمُہٗ کَالْبَصِیْرِ (وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ وَ) لَا (الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ) وَہُوَ الْمُحْسِنُ (وَلَا الْمُسِیْٓءُ) فِیْہِ زِیَادَۃُ لَا (قَلِیْلًا مَّا تَتَذَکَّرُوْنَ) یَتَّعِظُوْنَ بِالْیَاءِ وَالتَّاءِ اَیْ تَذَکُّرُہُمْ قَلِیْلٌ جِدًّا (اِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ) شَکَّ (فِیْہَا وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ) بِہَا (وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ)

فتح الرحمن

بنی اسرائیل را
برای راہنمودن و پند دادن خداوندان خرد را
پس صبر کن ہر آئینہ وعدۂ خدا راست است و آمرزش طلب کن برای گناہ خود
و تسبیح گوی با ستائش پروردگار خود شبانگاہ و بامداد
آنانکہ مکابرہ میکنند در آیتہای خدا بغیر حجتے
آمدہ باشد بایشان نیست در سینہ ایشان مگر ارادۂ تکبر
کہ نیستند ایشان رسندہ بآن پس پناہ طلب کن
از خدا ہر آئینہ خدا ہمون است شنوا بینا
ہر آئینہ آفریدن آسمانہا و زمین بزرگتر است از آفریدن آدمیان
ولیکن اکثر مردمان نمی دانند
و برابر نیستند
نابینا و بینا و برابر نیستند آنانکہ ایمان آوردند و کارہای شائستہ کردند و بدکار
اندکی
پند پذیری میشوید
ہر آئینہ قیامت آمدنی است نیست شک در ان ولیکن اکثر مردمان ایمان نمی آرند
و گفت پروردگار شما دعا کنید مرا تا قبول کنم دعای شما

موضح القرآن

بنی اسرائیل کو کتاب کا
سجھانی اور سمجھانی عقلمندوں کو
سو تو ٹھہرا رہ بے شک اللہ کا وعدہ
ٹھیک ہے اور بخشوا اپنا گناہ
اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں شام کو
اور صبح کو
جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کے باتوں میں بغیر کچھ سند کے
جو پہنچی ہو اُن کو اور کچھ نہیں اُنکے جی میں غرور ہے
کہ کبھی نہ پہنچیں گے اُس تک سو تو پناہ مانگ
اللہ کی وہی ہے سنتا دیکھتا
البتہ پیدا کرنا آسمان اور زمین کا بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے
لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے
اور برابر نہیں
اندھا اور دیکھتا اور نہ ایمان والے جو بھلے کام کرتے ہیں
اور نہ بدکار تم تھوڑا
سوچ کرتے ہو
تحقیق وہ گھڑی آنی ہے اُس میں دھوکا نہیں لیکن بہت لوگ نہیں مانتے
اور کہتا ہے تمہارا رب مجھ کو پکارو کہ پہنچوں تمہاری پکار کو

فمن اظلم ع

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ
لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ خمس
قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

جلالين

أي عبادتي بقرينة ما بعده (إن الذين يستكبرون
عن عبادتي سيدخلون) بفتح الياء وضم الخاء وبالعكس
(جهنم داخرين) صاغرين (الله الذي جعل لكم الليل لتسكنوا
فيه والنهار مبصرا) إسناد الإبصار إليه مجازي لأنه يبصر
فيه (إن الله لذو فضل على الناس ولكن أكثر الناس لا يشكرون)
الله فلا يؤمنون (ذلكم الله ربكم خالق كل شيء لا إله إلا هو
فأنى تؤفكون) فكيف تصرفون عن الإيمان مع قيام
البرهان (كذلك يؤفك) أي مثل إفك هؤلاء إفك (الذين
كانوا بآيات الله) معجزاته (يجحدون الله الذي جعل لكم
الأرض قرارا والسماء بناء) سقفا (وصوركم فأحسن
صوركم ورزقكم من الطيبات ذلكم الله ربكم فتبارك
الله رب العالمين هو الحي لا إله إلا هو فادعوه) اعبدوه
(مخلصين له الدين) من الشرك (الحمد لله رب العالمين)
(قل إني نهيت أن أعبد الذين تدعون) تعبدون (من
دون الله لما جاءني البينات) دلائل التوحيد (من ربي
وأمرت أن أسلم لرب العالمين هو الذي خلقكم من
تراب) بخلق أبيكم آدم منه (ثم من نطفة) مني (ثم
من علقة) دم غليظ (ثم يخرجكم طفلا) بمعنى أطفالا

فتح الرحمن

هر آئینه آنانکه سرکشی میکنند از عبادت من درآیند بدوزخ خوار شده. خدا آنست که آفرید برای شما شب تا آرام گیرید در آن و آفرید روز را روشن کننده هر آئینه خدا خداوند فضل است بر مردمان ولیکن اکثر مردمان شکر نمیکنند. این است خدا پروردگار شما آفریننده هر چیز نیست هیچ معبود مگر وی پس از کجا برگردانیده میشوید. همچنین برگردانیده میشوند آنانکه بآیات خدا انکار میکردند. خدا آنست که ساخت برای شما زمین را قرارگاه و آسمان را سقف و صورت شما بست پس نیکو ساخت صورتهای شما و روزی داد شما را از پاکیزه ها این است خدا پروردگار شما پس بسیار با برکت است خدا پروردگار عالمیان. وی است زنده نیست هیچ معبود مگر وی پس بخوانید او را خالص ساخته برای او عبادت را ستایش خدا راست پروردگار عالمیان. بگو هر آئینه من منع کرده شده ام از آنکه عبادت کنم آنانرا که می پرستید بجز خدا وقتیکه آمد بمن نشانه های روشن از پروردگار من و فرموده شده ام که منقاد شوم پروردگار عالمیان را. وی آنست که آفرید شما را از خاک باز از نطفه باز از خون بسته باز بیرون می آرد شما را کودک شده

موضح القرآن

بیشک جو لوگ بڑائی کرتے ہیں میری بندگی سے اب پیٹھینگے دوزخ میں ذلیل ہو کر۔ اللہ ہے جس نے بنا دی تمکو رات کہ اسمیں چین پکڑو اور دن دیا دکھاتا۔ اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر لیکن بہت لوگ حق نہیں مانتے۔ وہ اللہ ہے رب تمہارا ہر چیز بنانے والا کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو۔ اسی طرح پھرے جاتے ہیں جو لوگ اللہ کی باتوں سے منکر ہوتے رہتے۔ اللہ ہے جس نے بنا دی تمکو زمین ٹھہراؤ اور آسمان عمارت اور صورت کھینچی تو اچھی بنائی تمہاری صورتیں اور روزی دی تمکو ستھری چیزوں سے وہ اللہ ہے رب تمہارا سو بڑی برکت اللہ کی جو رب ہے سارے جہان کا۔ وہ ہے جیتا [illegible] کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا سو اسکو پکارو نرے اسکے ہو کر سب خوبی اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا۔ تو کہہ مجھکو منع ہوا کہ پوجوں جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا جب پہنچ چکیں مجھکو کھلی نشانیاں میرے رب سے اور مجھکو حکم ہوا کہ تابع رہوں جہان کے صاحب کا۔ وہی ہے جس نے بنایا تمکو خاک سے پھر پانی کی بوند سے پھر لہو کی پھٹکی سے پھر تمکو نکالتا ہے لڑکا

منزل الم العنا

ع
عشر

ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ
يُصْرَفُونَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ
وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ
قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ

جلالین

(ثم) يبقيكم (لتبلغوا أشدكم) تكامل قوتكم من الثلاثين سنة إلى الأربعين (ثم لتكونوا شيوخا) بضم الشين وكسرها (ومنكم من يتوفى من قبل) أي قبل الأشد والشيخوخة فعل ذلك بكم لتعيشوا (ولتبلغوا أجلا مسمى) وقتا محدودا (ولعلكم تعقلون) دلائل التوحيد فتؤمنون (هو الذي يحيي ويميت فإذا قضى أمرا) أراد إيجاد شيء (فإنما يقول له كن فيكون) بضم النون وفتحها بتقدير أن أي يوجد عقب الإرادة التي هي معنى القول المذكور (ألم تر إلى الذين يجادلون في آيات الله) القرآن (أنى) كيف (يصرفون) عن الإيمان (الذين كذبوا بالكتاب) القرآن (وبما أرسلنا به رسلنا) من التوحيد والبعث وهم كفار مكة (فسوف يعلمون) عقوبة تكذيبهم (إذ الأغلال في أعناقهم) إذ بمعنى إذا (والسلاسل) عطف على الأغلال فتكون في الأعناق أو مبتدأ خبره محذوف أي في أرجلهم أو خبره (يسحبون) أي يجرون بها (في الحميم) أي جهنم (ثم في النار يسجرون) يوقدون (ثم قيل لهم) تبكيتا (أينما كنتم تشركون من دون الله) معه وهي الأصنام (قالوا ضلوا) غابوا (عنا) فلا نراهم (بل لم نكن ندعو من قبل شيئا) أنكروا عبادتهم إياها ثم أحضرت

فتح الرحمن

باز تا برسید بنهایت قوت خود
باز تا باشید پیران
و بعضی از شما کسی است که قبض روح او کرده شود پیش ازین
و تا برسید بمیعادی معین و تا بود که شما دریابید
اوست آنکه زنده می کند و می میراند
چون بیافریند چیزی را جز این نیست که می گوید او را بشو
پس می شود
آیا ندیدی بسوی آنانکه مجادله می کنند در آیات خدا از کجا گردانیده می شوند
آنانکه دروغ شمردند کتاب را و آنچه فرستادیم به آن پیغامبران خود را
پس خواهند دانست وقتیکه طوقها در گردن ایشان باشد
و زنجیرها
کشیده شوند
در آب گرم باز در آتش برافروخته شوند
باز گفته شود ایشان را کجا است آنچه شریک مقرر میکردید
بجز خدا گویند گم شدند از نظر ما
بلکه هرگز نمی پرستیدیم پیش ازین چیزی را

موضح القرآن

پھر جب تک پہنچو اپنے زور کو
پھر جب تک ہو جاؤ بوڑھے
اور کوئی تم میں مر لیا پہلے اس سے
اور جب تک پہنچو لکھے وعدہ تک اور شاید تم بوجھو
وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے
پھر جب حکم کرے کسی کام کو تو یہی کہے اس کو کہ ہو
وہ ہو جاتا ہے
تو نے نہ دیکھے جو
جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں کہاں سے پھیرے جاتے ہیں
جنہوں نے جھٹلائی یہ کتاب اور جو بھیجا
اپنے رسولوں کے ساتھ سو آخر
جانیں گے جب طوق پڑے ہوں ان کی گردنوں میں
اور زنجیریں
گھسیٹے جاتے ہیں
جلتے پانی میں پھر آگ میں ان کو جھونکنا
پھر ان کو کہا جاوے کہاں گئے جن کو تم شریک بتاتے تھے
اللہ کے سوائے بولے ہم سے کھوئے گئے
کوئی نہیں ہم نہ پکارتے تھے پہلے کسی چیز کو

فمن اظلم ٢٤

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ ع

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
قال تعالى انكم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم اي وقودها (كذلك) اي مثل اضلال هؤلاء المكذبين (يضل الله الكافرين) ويقال لهم ايضا (ذلكم) العذاب (بما كنتم تفرحون في الارض بغير الحق) من الاشراك وانكار البعث (وبما كنتم تمرحون) تتوسعون في الفرح (ادخلوا ابواب جهنم خالدين فيها فبئس مثوى) مأوى (المتكبرين فاصبر ان وعد الله) بعذابهم (حق فاما نرينك) فيه ان الشرطية مدغمة وما زائدة تؤكد معنى الشرط اول الفعل والنون تؤكد آخره (بعض الذي نعدهم) به من العذاب في حياتك وجواب الشرط محذوف اي فذاك (او نتوفينك) قبل تعذيبهم (فالينا يرجعون) فنعذبهم اشد العذاب فالجواب المذكور للمعطوف فقط (ولقد ارسلنا رسلا من قبلك منهم من قصصنا عليك ومنهم من لم نقصص عليك) روي انه تعالى بعث ثمانية آلاف نبي اربعة آلاف نبي من بني اسرائيل واربعة آلاف نبي من سائر الناس (وما كان لرسول منهم ان ياتي باية الا باذن الله) لانهم عبيد مربوبون (فاذا جاء امر الله) بنزول العذاب على الكفار (قضي) بين الرسل ومكذبيها (بالحق وخسر هنالك المبطلون) اي ظهر القضاء	همچنین گمراه می‌کند خدا کافران را ۔ این عقوبت بسبب آنست که شادمانی می‌کردید در زمین بناحق و بسبب آنست که اترا می‌کردید ۔ درآئید به دروازه‌های دوزخ جاوید ماندگان آنجا پس بد جای است جای متکبران ۔ پس صبر کن هرآئینه وعده خدا راست است پس اگر بنمائیم ترا بعض آنچه وعده می‌دهیم ایشان را یا بمیرانیم ترا پس بسوی ما باز گردانیده شوند ۔ و هرآئینه فرستادیم پیغامبران را پیش از تو بعض از ایشان کسی است که قصه او خواندیم بر تو و بعض از ایشان کسی است که نخواندیم قصه او بر تو ۔ و نبود هیچ پیغامبری را که بیارد معجزه مگر بفرمان خدا پس وقتیکه بیاید فرمان خدا فیصل کرده شود براستی و زیانکار شوند آنجا بیهوده گویان ۔	اسی طرح اللہ بچلاتا ہے منکروں کو ۔ یہ بدلا ہے اسکا جو تم رہتے تھے اتراتے زمین میں ناحق اور اسکا جو تم اتراتے تھے ۔ پیٹھو دروازوں میں دوزخ کے سدا رہنے کو ۔ سو بری ہے جگہ غرور والوں کی ۔ سو تو ٹھہرا رہ بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے ۔ پھر اگر ہم تجھ کو دکھلا دیں کوئی وعدہ جو ان کو دیتے ہیں یا تجھ کو بھر لیں پھر ہماری طرف پھر آویں گے ۔ اور ہم نے بھیجے ہیں بہت رسول تجھ سے پہلے کوئی ان میں ہیں کہ سنایا ہم نے تجھ کو ان کا احوال اور کوئی ہیں کہ نہیں سنایا تجھ کو ان کا احوال ۔ اور کسی رسول کو مقدور نہ تھا کہ لے آتا کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے پھر جب آیا حکم اللہ کا فیصلہ ہوگیا انصاف سے اور ٹوٹے میں آئے اس جگہ جھوٹے ۔

[illegible]

فمن اظلم ٢٤ ٢٢ عشر

اللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَ
عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللّٰهِ تُنْكِرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ
وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ

جلالین

وَالْخُسْرَانُ لِلنَّاسِ وَهُمْ خَاسِرُونَ فِي كُلِّ وَقْتٍ قَبْلَ ذٰلِكَ (اللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ) قِيلَ الْإِبِلُ هُنَا خَاصَّةً وَالظَّاهِرُ وَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ (لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ) مِنَ الدَّرِّ وَالنَّسْلِ وَالْوَبَرِ وَالصُّوفِ (وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ) هِيَ حَمْلُ الْأَثْقَالِ إِلَى الْبِلَادِ (وَعَلَيْهَا) فِي الْبَرِّ (وَعَلَى الْفُلْكِ) السُّفُنِ فِي الْبَحْرِ (تُحْمَلُونَ ۝ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللّٰهِ) الدَّالَّةِ عَلَى وَحْدَانِيَّتِهِ (تُنْكِرُونَ ۝) اِسْتِفْهَامُ تَوْبِيخٍ وَتَذْكِيرُ أَيٍّ أَشْهَرُ مِنْ تَأْنِيثِهِ (أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ) مِنْ مَصَانِعَ وَقُصُورٍ (فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ) الْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ (فَرِحُوا) أَيِ الْكُفَّارُ (بِمَا عِنْدَهُمْ) أَيِ الرُّسُلِ (مِنَ الْعِلْمِ) فَرَحَ اسْتِهْزَاءٍ وَضَحِكٍ مُنْكِرِينَ لَهُ (وَحَاقَ) نَزَلَ (بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝) أَيِ الْعَذَابُ (فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا) أَيْ شِدَّةَ عَذَابِنَا (قَالُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ) نَصْبُهُ عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ مِنْ لَفْظِهِ

فتح الرحمن

خدای آنست که آفرید برای شما چهارپایان را
تا سوار شوید بر بعض آنها و بعض آنها را
میخورید و شما را در چهارپایان منفعتهاست
و تا برسید سوار شده بر آنها بمقصدی که در سینه‌های شما مستقر شده است
و بر چهارپایان و بر کشتیها
برداشته میشوید و خدای مینماید شما را نشانهای خود پس کدام یک نشانهای خدا را
انکار میکنید
آیا سیر نکرده‌اند در زمین
تا بنگرند چگونه بود انجام کار آنانکه پیش از ایشان بودند
بیشتر از ایشان و زیاده در قوت و در نشانها در زمین
پس دفع نکرد از ایشان آنچه میکردند
پس وقتیکه آمدند پیغامبران ایشان با معجزه‌ها
شاد شدند بآنچه نزدیک ایشان بود از دانش یعنی علم معاش
و درگرفت ایشان را آنچه
بدان استهزا میکردند پس وقتیکه دیدند عقوبت ما
گفتند باور داشتیم بخدا تنها و منکر شدیم بآنچه
بوی شریک مقرر میکردیم پس نبود که نفع دهد ایشان را ایمان ایشان وقتیکه
دیدند عقوبت ما
آئین خدا

موضح القرآن

اللہ ہے جسنے بنا دیئے تمکو چوپائے
تا سواری کرو کتنوں پر اور کتنوں کو
کھاتے ہو اور اُنمیں تمکو بہت فائدے ہیں
اور تا پہنچو اُن پر چڑھ کر کسی کام کو جو تمہارے جی میں ہو
اور اُن پر اور کشتی پر
لدے پھرتے ہو اور دکھاتا ہے تمکو اپنی نشانیاں پھر کون کون نشانیاں اللہ کی نہ مانوگے
کیا پھرے نہیں ملک میں
کہ دیکھتے آخر کیسا ہوا اُن سے پہلوں کا وے تھے
اُن سے زیادہ اور زور میں سخت اور نشانیوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین پر
پھر کام نہ آیا اُن کو جو وے کماتے تھے
پھر جب پہنچے اُن پاس رسول اُن کے کھلی نشانیاں لیکر
ریجھنے لگے اُس پر جو اُن کے پاس تھی خبر
اور الٹ پڑی اُن پر جس چیز
پر ٹھٹھا کرتے تھے پھر جب دیکھی اُنھوں نے ہماری آفت
بولے ہم یقین لائے اللہ اکیلے پر اور چھوڑ دیں جو چیزیں
شریک بتاتے تھے پھر نہوا کام آتا اُن کو یقین لانا اُنکا جس وقت دیکھ چکے ہمارا عذاب
رسم پڑی ہوئی اللہ کی۔

سنت کرده شده است خدا [illegible] که در جهان گذشته که هرگاه عذاب خدا [illegible] ایمان از و قبول نکند [illegible] ایمان الیاس [illegible] حضرت صلی الله علیه وسلم [illegible] سوره مومن [illegible] استغفار کند [illegible]

سورة حم السجدة مكية وهي ثلاث او اربع وخمسون آية وسبعمائة

الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ۝

فيها فصلت ١٣ ٤٦ — خمس ع ثلث

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم ۝ تَنزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ
أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِن بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ
حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَامِلُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ
وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ

جلالين

(الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ) فِي الْأُمَمِ أَنْ لَا يَنْفَعَهُمُ الْإِيمَانُ وَقْتَ نُزُولِ الْعَذَابِ (وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ۝) تَبَيَّنَ خُسْرَانُهُمْ لِكُلِّ أَحَدٍ وَهُمْ خَاسِرُونَ فِي كُلِّ وَقْتٍ قَبْلَ ذَٰلِكَ

سُورَةُ فُصِّلَتْ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(حم) اللَّهُ أَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِهِ (تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ) مُبْتَدَأٌ (كِتَابٌ) خَبَرُهُ (فُصِّلَتْ آيَاتُهُ) بُيِّنَتْ بِالْأَحْكَامِ وَالْقَصَصِ وَالْمَوَاعِظِ (قُرْآنًا عَرَبِيًّا) حَالٌ مِنْ كِتَابٍ بِصِفَتِهِ (لِقَوْمٍ) مُتَعَلِّقٌ بِفُصِّلَتْ (يَعْلَمُونَ) يَفْهَمُونَ ذَٰلِكَ وَهُمُ الْعَرَبُ (بَشِيرًا) صِفَةُ قُرْآنًا (وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝) سَمَاعَ قَبُولٍ (وَقَالُوا) لِلنَّبِيِّ (قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ) أَغْطِيَةٍ (مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ) ثِقَلٌ (وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ) خِلَافٌ فِي الدِّينِ (فَاعْمَلْ) عَلَىٰ دِينِكَ (إِنَّنَا عَامِلُونَ ۝) عَلَىٰ دِينِنَا (قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ) بِالْإِيمَانِ وَالطَّاعَةِ (وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ) كَلِمَةُ عَذَابٍ (لِلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ

فتح الرحمن

که گذشته است در بندگان او ... و زیان کار شده آنجا کافران

سورهٔ فصلت مکی است و آن پنجاه و سه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

این فرو فرستادن است از جانب خدای بخشاینده مهربان

این کتابی است واضح ساخته شد آیات او ... در حالیکه قرآن عربی است

برای قومیکه می‌دانند

در حالیکه مژده دهنده و ترسانند است پس روی گردان شدند اکثر ایشان پس ایشان نمی‌شنوند

و گفتند دلهای ما در پرده است از آنچه میخوانی ما را بسوی آن و در گوش ما گرانی است و میان ما و میان تو حجابیست

پس کار کن هر آینه ما کار کننده ایم

بگو جز این نیست که من آدمی ام مانند شما وحی کرده می‌شود بسوی من که جز این نیست که معبود شما معبود یگانه است پس راست روید بسوی او و طلب آمرزش کنید از وی و وای آن مشرکان را که نمی‌دهند

موضح القرآن

جو چلی آئی ہی اپنے بندوں میں اور خراب ہوئے اس جگہ منکر

سورت اتوات کی ہی چوّن آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اتارا ہوا ہی بڑے مہربان رحم والے سے

کتاب ہے کہ جدی جدی کی ہیں اسکی آیتیں

قرآن عربی زبان کا

ایک سمجھ والے لوگوں کو

سناتا خوشی اور ڈر پھر دھیان نہیں کیا

ان بہت لوگوں نے پھر وے نہیں سنتے اور کہتے ہیں

ہمارے دل غلاف میں ہیں اس بات سے جس طرف ہمکو تو بلاتا ہے اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے تیرے بیچ میں اوٹ ہے

سو تو اپنا کام کر ہم اپنا کام کرتے ہیں

تو کہہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم حکم آتا ہے مجھکو کہ تم پر بندگی ایک حاکم کی ہے

سو سیدھے رہو اسکی طرف اور اس سے گناہ بخشواؤ

اور خرابی ہے شریک والوں کو جو نہیں دیتے

الزكوٰة وهم بالآخرة هم كافرون ﴿٧﴾ إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم أجر غير ممنون ﴿٨﴾ قل أئنكم لتكفرون بالذي خلق الأرض في يومين وتجعلون له أندادا ذلك رب العالمين ﴿٩﴾ وجعل فيها رواسي من فوقها وبارك فيها وقدر فيها أقواتها في أربعة أيام سواء للسائلين ﴿١٠﴾ ثم استوى إلى السماء وهي دخان فقال لها وللأرض ائتيا طوعا أو كرها قالتا أتينا طائعين ﴿١١﴾ فقضاهن

جلالین

الزكوٰة وهم بالآخرة هم كافرون) تأكيد (إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم أجر غير ممنون) مقطوع (قل أئنكم) بتحقيق الهمزة الثانية وتسهيلها وإدخال ألف بينها بوجهيها وبين الأولى (لتكفرون بالذي خلق الأرض في يومين) الأحد والاثنين (وتجعلون له أندادا) شركاء (ذلك رب) مالك (العالمين) جمع عالم وهو ما سوى الله وجمع لاختلاف أنواعه بالياء والنون تغليبا للعقلاء (وجعل) مستأنف ولا يجوز عطفه على صلة الذي للفاصل الأجنبي (فيها رواسي) جبالا ثوابت (من فوقها وبارك فيها) بكثرة المياه والزروع والضروع (وقدر) قسم (فيها أقواتها) للناس والبهائم (في) تمام (أربعة أيام) أي الجعل وما ذكر معه في يوم الثلاثاء والأربعاء (سواء) منصوب على المصدر أي استوت الأربعة استواء لا تزيد ولا تنقص (للسائلين) عن خلق الأرض بما فيها (ثم استوى) قصد (إلى السماء وهي دخان) بخار مرتفع (فقال لها وللأرض ائتيا) إلى مرادي منكما (طوعا أو كرها) في موضع الحال أي طائعتين أو مكرهتين (قالتا أتينا) بمن فينا (طائعين) فيه تغليب المذكر العاقل أو نزلتا لخطابهما منزلته (فقضاهن) الضمير يرجع إلى السماء لأنها في معنى الجمع الآيلة إليه أي صيرها

فتح الرحمن

زکوٰة را وایشان بآخرت نامعتقد اند. هر آئینه آنانکه ایمان آوردند وکارهای شایسته کردند ایشان راست مزد غیر مقطوع. بگو آیا شما نامعتقد می شوید بکسی که آفرید زمین را در دو روز و مقرر میکنید برای او همتایان آن است پروردگار عالمها. و بیافرید در زمین کوهها بالای آن و برکت نهاد در زمین و اندازه کرد در وی روزیهای اهل آن را در تمام چهار روز پاسخ واضح کرده شد برای سوال کنندگان. باز متوجه شد بسوی آسمان و آن دود بود پس گفت او را و زمین را بیائید بخوشی یا بناخوشی گفتند هر دو آمدیم بخوشی. پس ساخت

موضح القرآن

زکوٰة اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔ البتہ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو نیگ ہے جو موقوف نہ ہو۔ تو کہہ کیا تم منکر ہو اس سے جس نے بنائی زمین دو دن میں اور برابر کرتے ہو اس کے ساتھ اوروں کو وہ ہے رب جہان کا۔ اور رکھے اس میں بوجھ اوپر سے اور برکت رکھی اس کے اندر اور ٹھہرائیں اس میں خوراکیں اس کی چار دن میں پورا ہوا پوچھنے والوں کو۔ پھر چڑھا آسمان کی طرف اور وہ دھواں ہو رہا تھا پھر کہا اس کو اور زمین کو آؤ دونو خوشی سے یا زور سے وے بولے ہم آئے خوشی سے۔ پھر ٹھہرا دیے

[illegible]

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُکُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۭ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِکَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ کٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ
اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ

جلالین

(سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ) الخمیس والجمعة فرغ منها فی آخر ساعة منه وفیها خلق آدم ولذلک لم یقل ههنا سواء ووافق ما ههنا آیات خلق السموات والارض فی ستة ایام (وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا) الذی امر به من فیها من الطاعة والعبادة (وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ) بنجوم (وَحِفْظًا) منصوب بفعله المقدر ای حفظناها عن استراق الشیاطین السمع بالشهب (ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ) فی ملکه (الْعَلِیْمِ) بخلقه (فَاِنْ اَعْرَضُوْا) ای کفار مکة عن الایمان بعد هذا البیان (فَقُلْ اَنْذَرْتُکُمْ) خوفتکم (صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ) ای عذابا یهلککم مثل الذی اهلکهم (اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ) ای مقبلین علیهم ومدبرین عنهم (اَنْ) ای بان (لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِکَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ) علی زعمکم (کٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا) لما خوفوا بالعذاب (مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً) ای لا احد کان واحدهم یقلع الصخرة العظیمة من الجبل یجعلها حیث یشاء (اَوَلَمْ یَرَوْا) یعلموا (اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا) المعجزات (یَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا)

فتح الرحمن

هفت آسمان را در دو روز دیگر

و وحی فرستاد در هر آسمانی تدبیر آنرا

و آراستیم آسمان دنیا را

بچراغها یعنی ستارهها و نگاه داشتیم یعنی از شیاطین

اینست تدبیر خدای غالب دانا پس اگر روی گردان شوند

بگو ترسانیدم شما را از عقوبتی مانند عقوبت عاد و ثمود وقتیکه

آمدند بایشان پیغامبران از پیش روی ایشان و از پس پشت ایشان که

عبادت مکنید مگر خدای را گفتند اگر خواستی پروردگار ما فرو فرستادی فرشتگان را

پس ما بآنچه فرستاده شده اید بدان نا معتقدیم

اما قوم عاد پس تکبر کردند در زمین بناحق و گفتند

کیست زیاده تر از ما بقوت

آیا ندیدند که آن خدا آنکه بیافرید ایشان را او زیاده تر است

از ایشان بقوت و ایشان بآیات ما انکار میکردند پس فرستادیم

موضح القرآن

سات آسمان دو دن میں

اور اتارا ہر آسمان میں حکم اسکا

اور رونق دی ہم نے ورلے آسمان کو

چراغوں سے اور نگہبانی

یہ سادھا ہے زور آور خبردار کا۔ پھر اگر وے ٹلا دیں

تو تو کہہ میں نے خبر سنا دی تمکو ایک کڑاکے کی جیسا کڑاکا آیا عاد اور ثمود پر جب

آئے ان کے پاس رسول آگے سے اور پیچھے سے کہ نہ

پوجو کسی کو سوائے اللہ کے کہنے لگے اگر ہمارا رب چاہتا تو اتارتا فرشتے سو ہم

تمہارے ہاتھ بھیجا نہیں مانتے سو وے جو عاد تھے

غرور کرنے لگے ملک میں ناحق کا اور کہنے لگے

کون ہے ہم سے زیادہ زور میں

کیا دیکھتے نہیں کہ اللہ جسنے انکو بنایا وہ زیادہ ہے

ان سے زور میں اور تھے ہماری نشانیوں سے منکر۔ پھر بھیجی ہم نے

[illegible]

عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ
لَا يُنْصَرُونَ ۝ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا ع
مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا
قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ

جلالین

عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا) بَارِدَةً شَدِيدَةَ الصَّوْتِ بِلَا
مَطَرٍ (فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ) بِكَسْرِ الْحَاءِ وَسُكُونِهَا مَشْئُومَاتٍ
عَلَيْهِمْ (لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ) الذُّلِّ (فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ) أَشَدُّ (وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ)
بِمَنْعِهِ عَنْهُمْ (وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ) بَيَّنَّا لَهُمْ طَرِيقَ
الْهُدَىٰ (فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ) اخْتَارُوا الْكُفْرَ (عَلَى الْهُدَىٰ
فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ) الْمُهِينِ (بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا) مِنْهَا (الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ)
اللَّهَ (وَ) اذْكُرْ (يَوْمَ يُحْشَرُ) بِالْيَاءِ وَالنُّونِ الْمَفْتُوحَةِ
وَضَمِّ الشِّينِ وَفَتْحِ الْهَمْزَةِ (أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ)
يُسَاقُونَ (حَتَّىٰ إِذَا مَا) زَائِدَةٌ (جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ
سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا
لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي
أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ) أَيْ أَرَادَ نُطْقَهُ (وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝) قِيلَ هُوَ مِنْ كَلَامِ الْجُلُودِ وَقِيلَ هُوَ مِنْ
كَلَامِ اللَّهِ تَعَالَى كَالَّذِي بَعْدَهُ وَمَوْقِعُهُ تَقْرِيبٌ مِمَّا قَبْلَهُ
بِأَنَّ الْقَادِرَ عَلَى إِنْشَائِكُمُ ابْتِدَاءً وَإِعَادَتِكُمْ بَعْدَ الْمَوْتِ
أَحْيَاءً قَادِرٌ عَلَى إِنْطَاقِ جُلُودِكُمْ وَأَعْضَائِكُمْ (وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَتِرُونَ) عِنْدَ ارْتِكَابِكُمُ الْفَوَاحِشَ مِنْ (أَنْ يَشْهَدَ

فتح الرحمٰن

بر ایشان بادی تند
در روزهای شوم
تا بچشانیم ایشان را عذاب رسوائی در زندگانی دنیا
و هر آئینه عذاب آخرت سخت رسوا کننده است و ایشان نصرت داده نشوند
و اما ثمود پس راه نمودیم ایشان را
پس اختیار کردند نابینائی را بر راه یافتن
پس در گرفت ایشان را صاعقهٔ عقوبت عذاب خواری بسبب آنچه
میکردند و نجات دادیم آنان را که ایمان آورده بودند و پرهیزگاری میکردند
و آن روز که برانگیخته شوند
دشمنان خدا بسوی آتش پس ایشان باز داشته شوند
تا وقتیکه بیایند نزدیک دوزخ گواهی دهد بر ایشان
گوش ایشان و چشم ایشان و پوست ایشان باآنچه میکردند
و گویند پوستهای خود را چرا گواهی دادید بر ما
گویند گویا کرد ما را آن خدا که گویا کرده است هر چیز را و او بیافرید شما را اول بار
و بسوی او باز گردانیده شوید
و نبودید که پرده
میکردید از ترس آنکه گواهی دهد

موضح القرآن

اُن پر باؤ بڑے زور کی
کئی دن مصیبت کے
کہ چکھاویں اُنکو رسوائی کی مار دنیا کے جیتے
اور آخرت کی مار تو پوری رسوائی ہے اور اُنکو کہیں مدد نہیں
اور وہ جو ثمود تھے سو ہم نے اُنکو راہ بتائی
پھر اُن کو خوش لگا اندھے رہنا سوجھنے سے
پھر پکڑا اُن کو کڑاکے نے ذلت کی مار کے بدلا اُسکا جو
کماتے تھے اور بچا دئیے جو یقین لاتے تھے اور بچ چلتے تھے
اور جس دن جمع ہوویں
دشمن اللہ کے دوزخ پر پھر انکی مسلیں بندھیں گی
یہاں تک کہ جب پہنچیں اس پر بتا دینگے اُنکو
اُن کے کان اور انکی آنکھیں اور اُن کے چمڑے جو کچھ وے کرتے تھے
اور وے کہیں گے اپنے چمڑوں کو تم نے کیوں بتایا ہمکو
وے بولے ہمکو بلوایا اللہ نے جس نے بلوایا ہے ہر چیز کو اور اُسی نے بنایا تمکو پہلی بار
اور اُسی کی طرف پھر جاتے ہو
اور تم پردہ نہ کرتے تھے اس سے کہ تمکو بتا دینگے

ومن اظلم ۲۴ فصلت ۴۱

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي
ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ۝
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ ع خمس
فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ

جلالین

عليكم سمعكم ولا أبصاركم ولا جلودكم لأنكم لم توقنوا بالبعث (ولكن ظننتم) عند استتاركم (أن الله لا يعلم كثيرا مما تعملون ۝ وذلكم) مبتدأ (ظنكم) بدل منه (الذي ظننتم بربكم) نعت والخبر (أرداكم) أي أهلككم (فأصبحتم من الخاسرين ۝ فإن يصبروا) على العذاب (فالنار مثوى) منزل (لهم وإن يستعتبوا) يطلبوا العتبى أي الرضى (فما هم من المعتبين ۝) المرضيين (وقيضنا) سببنا (لهم قرناء) من الشياطين (فزينوا لهم ما بين أيديهم) من أمر الدنيا واتباع الشهوات (وما خلفهم) من أمر الآخرة بقولهم لا بعث ولا حساب (وحق عليهم القول) بالعذاب وهو لأملأن جهنم الآية (في) جملة (أمم قد خلت) هلكت (من قبلهم من الجن والإنس إنهم كانوا خاسرين ۝ وقال الذين كفروا) عند قراءة النبي صلى الله عليه وسلم (لا تسمعوا لهذا القرآن والغوا فيه) ائتوا باللغط ونحوه وصيحوا في زمن قراءته (لعلكم تغلبون ۝) فيسكت عن القراءة قال الله تعالى فيهم (فلنذيقن الذين كفروا عذابا شديدا ولنجزينهم أسوأ الذي كانوا يعملون ۝) أي أقبح جزاء عملهم (ذلك) أي العذاب

فتح الرحمن

بر شما گوش شما و چشمهای شما و پوست شما ولیکن پنداشتید که خدا نمی داند بسیاری از آنچه میکنید و این گمان شما که گمان کردید به پروردگار خویش هلاک کرد شما را پس گشتید از زیانکاران پس اگر صبر کنند آتش جای ایشان است و اگر عفو طلبند نیستند از عفو کرده شدگان و برگماشتیم برای ایشان همنشینان از شیاطین پس آراسته کردند برای ایشان آنچه پیش روی ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است و ثابت شد بر ایشان وعده عذاب در امتهای که گذشته اند پیش از ایشان از جن و آدمیان هرآئینه ایشان زیانکار بودند و گفتند کافران مشنوید این قرآن را و سخن بیهوده گوئید در اثنای خواندن آن بود که شما غالب شوید پس البته بچشانیم کافران را عذاب سخت و البته جزا دهیم ایشان را بدترین آنچه میکردند

موضح القرآن

تم کو بتا دیکھے تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہارے چمڑے پر تم کو یہ خیال تھا کہ اللہ نہیں جانتا بہت چیزیں جو کرتے ہو اور یہ وہی تمہارا خیال ہے جو رکھتے تھے اپنے رب کے حق میں اسی نے تم کو کھپایا پھر آج رہ گئے ٹوٹے میں پھر اگر وے صبر کریں تو آگ ان کا گھر ہے اور اگر وے منایا چاہیں تو ان کو کوئی نہیں مناتا اور لگا دیے ہم نے ان پر ساتھی پھر انہوں نے بھلا دکھایا ان کو جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے اور ٹھیک پڑی ان پر بات ان سب فرقوں میں جو ہو چکے ہیں ان سے آگے جنوں کے اور آدمیوں کے وے تھے ٹوٹے والے اور کہنے لگے منکر مت سنو اس قرآن کے سننے کو اور بک بک کرو اس کے پڑھنے میں شاید تم غالب ہو سو ہم کو ضرور چکھانی منکروں کو سخت مار اور ان کو بدلا دینا ہے برے سے برے کاموں کا جو کرتے تھے یہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ
عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝ وَمَنْ اَحْسَنُ
قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

عشر

ع ۹

جلالین

الشديد وأسوأ الجزاء (جزاء أعداء الله) بتحقيق
الهمزة الثانية وإبدالها واوا (النار) عطف بيان
للجزاء المخبر به عن ذلك (لهم فيها دار الخلد) أي إقامة
لا انتقال منها (جزاء) منصوب على المصدر بفعله
المقدر (بما كانوا بآياتنا) القرآن (يجحدون ۝ وقال
الذين كفروا) في النار (ربنا أرنا اللذين أضلانا من الجن
والإنس) أي إبليس وقابيل اللذين سنّا الكفر
والقتل (نجعلهما تحت أقدامنا) في النار (ليكونا
من الأسفلين ۝) أي أشد عذابا منا (إن الذين قالوا
ربنا الله ثم استقاموا) على التوحيد وغيره مما
وجب عليهم (تتنزل عليهم الملائكة) عند الموت
(أن) أي بأن (لا تخافوا) من الموت وما بعده (ولا
تحزنوا) على ما خلفتم من أهل وولد فنحن نخلفكم فيه
(وأبشروا بالجنة التي كنتم توعدون ۝ نحن أولياؤكم في
الحيوة الدنيا) أي نحفظكم فيها (وفي الآخرة) أي نكون معكم فيها
حتى تدخلوا الجنة (ولكم فيها ما تشتهي أنفسكم ولكم فيها
ما تدّعون ۝) تطلبون (نزلا) رزقا مهيأ منصوب بجعل
مقدر (من غفور رحيم ۝) أي الله (ومن أحسن) أي
لا أحد أحسن (قولا ممن دعا إلى الله) بالتوحيد
(وعمل صالحا وقال إنني من المسلمين ۝)

فتح الرحمن

جزای دشمنان خدا
آتش است
ایشان را در آنجا منزل علی الدوام
بپاداش
بسبب آنکه بآیات ما انکار می‌کردند
و گفتند کافران ای پروردگار ما بنما ما را آن دو فریق که گمراه ساختند ما را از جنس جن و از جنس آدمی
تا درآریم آن هر دو را زیر قدم خود تا باشند از فروترینان
هرآئینه آنانکه گفتند
پروردگار ما خداست باز ثابت ماندند
فرود می‌آیند بر ایشان فرشتگان
که مترسید
و اندوه مخورید
و خوشحال شوید به بهشتی که شما را وعده داده می‌شد
ما دوستان شمائیم در زندگانی دنیا و در آخرت نیز
و شما راست در آنجا آنچه بطلبد نفس شما و شما راست آنجا
آنچه درخواست کنید بطریق مهمانی
از جانب خدای آمرزگار مهربان
و کیست نیکوتر بحسب سخن از شخصی که دعوت کرد مردمان را بسوی خدا
و کار شایسته کرد و گفت هرآئینه من از مسلمانانم

موضح القرآن

سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی
آگ
انکو اس میں گھر ہے سدا کا
بدلا
اسکا جو ہماری باتوں سے انکار کرتے تھے
اور کہنے لگے منکر اے رب ہمارے ہمکو دکھا دونوں کو جنہوں نے ہمکو بہکایا جن میں سے
اور جو آدمی
ڈالیں ہم انکو اپنے پانوں کے نیچے کہ رہیں نیچے
تحقیق جنہوں نے کہا
رب ہمارا اللہ ہے پھر اسی پر ٹھہرے رہے
ان پر اترتے ہیں فرشتے
کہ تم نہ ڈرو اور نہ
غم کھاؤ
اور خوشی سنو اس بہشت کی جسکا تمکو وعدہ تھا ہم ہیں تمہارے رفیق
دنیا میں اور آخرت میں
اور تمکو وہاں ہے جو چاہے جی تمہارا
اور تمکو وہاں ہے
جو مانگو مہمانی ہے
اس بخشنے والے مہربان سے اور اس سے بہتر
کس کی بات جس نے بلایا اللہ کی طرف
اور کیا نیک کام اور کہا میں حکم بردار ہوں

نو ٹام فصلت

خمس

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ
صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَمِنْ آيَاتِهِ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا
فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ

جلالین

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ فِي جُزْئِيَّاتِهِمَا لِأَنَّ بَعْضَهُمَا
فَوْقَ بَعْضٍ (ادْفَعْ) أَيِ السَّيِّئَةَ (بِالَّتِي) أَيِ الْخَصْلَةِ الَّتِي
(هِيَ أَحْسَنُ) كَالْغَضَبِ بِالصَّبْرِ وَالْجَهْلِ بِالْحِلْمِ وَالْإِسَاءَةِ
بِالْعَفْوِ (فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ)
أَيْ فَيَصِيرُ عَدُوُّكَ كَالصَّدِيقِ الْقَرِيبِ فِي مَحَبَّتِهِ إِذَا فَعَلْتَ
ذَلِكَ فَالَّذِي مُبْتَدَأٌ وَكَأَنَّهُ الْخَبَرُ وَإِذَا ظَرْفٌ لِمَعْنَى التَّشْبِيهِ
(وَمَا يُلَقَّاهَا) أَيْ يُؤْتَى الْخَصْلَةَ الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (إِلَّا
الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ) ثَوَابٍ (عَظِيمٍ
وَإِمَّا) فِيهِ إِدْغَامُ نُونِ إِنِ الشَّرْطِيَّةِ فِي مَا الزَّائِدَةِ (يَنْزَغَنَّكَ
مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ) أَيْ إِنْ يَصْرِفْكَ عَنِ الْخَصْلَةِ وَغَيْرِهَا
مِنَ الْخَيْرِ صَارِفٌ (فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ) جَوَابُ الشَّرْطِ وَجَوَابُ
الْأَمْرِ مَحْذُوفٌ أَيْ يَدْفَعُهُ عَنْكَ (إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ)
لِلْقَوْلِ (الْعَلِيمُ) بِالْفِعْلِ (وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا
لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ) أَيِ الْآيَاتِ الْأَرْبَعَ (إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ
تَعْبُدُونَ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا) عَنِ السُّجُودِ لِلَّهِ وَحْدَهُ
(فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ) أَيِ الْمَلَائِكَةُ (يُسَبِّحُونَ) يُصَلُّونَ
(لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ) لَا يَمَلُّونَ (وَمِنْ
آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً) يَابِسَةً لَا نَبَاتَ فِيهَا
(فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ) تَحَرَّكَتْ (وَرَبَتْ)

فتح الرحمن

و برابر نیست نیکی و بدی
مقابله کن بدی را بخصلتی
آنکه آن بهتر است
پس ناگاه آن کس که میان تو و میان وی دشمنی است گویا وی دوست خویشاوند است
و فرا گرفته نمی شوند این خصلت مگر
آنانکه صبر کردند و فرا گرفته نمی شود این خصلت مگر صاحب نصیب بزرگ
و اگر برانگیزد ترا
وسوسه از گرداننده آمده از جانب شیطان
پس پناه طلب کن بخدا
هر آئینه خدا همون است شنوا
دانا و از نشانهای اوست شب و روز
و آفتاب و ماه سجده مکنید آفتاب را و نه ماه را و سجده کنید
خدای را که آفریده است این چیزها را اگر او را
عبادت میکنید پس اگر تکبر کنند کافران پس باک نیست
آنانکه نزدیک پروردگار تواند تسبیح میگویند
او را در شب و روز و ایشان مانده نمی شوند
و از نشانهای اوست که می بینی زمین را افسرده
پس چون فرود آوردیم بر آن آب بجنبش آمد و بلند شد

موضح القرآن

اور برابر نہیں نیکی نہ بدی
جواب میں تو کہہ اس سے
جو بہتر
پھر جو تو دیکھے تو جس میں تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی جیسے دوستدار ہے ناتے والا
اور یہ بات ملتی ہے انہیں کو
جو ٹھہراؤ رکھتے ہیں اور یہ بات ملتی ہے اسکو جس کی بڑی قسمت ہے
اور کبھی جو کچ لگے تجھ کو
شیطان کے چوکنے سے
تو پناہ پکڑ اللہ کی
بیشک وہی ہے سنتا
جانتا اور اس کی قدرت کے نمونے ہیں رات اور دن
اور سورج اور چاند سجدہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ کرو
اللہ کو جس نے انکو بنائے اگر تم اسی کو
پوجتے ہو پھر اگر غرور کریں
تو جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں پاکی بولتے ہیں
اس کی رات اور دن اور وہ نہیں تھکتے
اور اس کی نشانی یہ کہ تو دیکھتا ہے زمین کو دبی پڑی
پھر جب اتارا ہم نے اس پر پانی تازی ہوئی اور ابھری

إِنَّ الَّذِيٓ أَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ إِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي
النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَّنْ يَّأْتِيٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۙ إِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ
وَإِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيزٌ ۝ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۖ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ
قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَّذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۖ ءَاَعْجَمِيٌّ
وَّعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِيٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝ ع

جلالين

اهتزت وعلت (إن الذي أحياها لمحيي الموتى إنه على كل
شيء قدير إن الذين يلحدون) من ألحد ولحد (في آياتنا)
القرآن بالتكذيب (لا يخفون علينا) فنجازيهم (أفمن يلقى
في النار خير أم من يأتي آمنا يوم القيامة اعملوا ما شئتم
إنه بما تعملون بصير) تهديد لهم (إن الذين كفروا
بالذكر) القرآن (لما جاءهم) نجازيهم (وإنه لكتاب
عزيز) منيع (لا يأتيه الباطل من بين يديه ولا من
خلفه) أي ليس قبله كتاب يكذبه ولا بعده (تنزيل
من حكيم حميد) أي الله المحمود في أمره (ما يقال لك)
من التكذيب (إلا) مثل (ما قد قيل للرسل من قبلك
إن ربك لذو مغفرة) للمؤمنين (وذو عقاب أليم)
للكافرين (ولو جعلناه) أي الذكر (قرآنا أعجميا لقالوا
لولا) هلا (فصلت) بينت (آياته) حتى نفهمها (أ)
قرآن (أعجمي و) نبي (عربي) استفهام إنكار منهم
بتحقيق الهمزة الثانية وقلبها ألفا بإشباع ودونه (قل
هو للذين آمنوا هدى) من الضلالة (وشفاء) من الجهل
(والذين لا يؤمنون في آذانهم وقر) ثقل فلا يسمعونه
(وهو عليهم عمى) فلا يفهمونه (أولئك ينادون من
مكان بعيد) أي هم كالمنادى من مكان بعيد لا يسمع

فتح الرحمن

هر آئینه آنکه زنده کرده است زمین را البته زنده کننده مردگان است هر آئینه وی بر همه چیز تواناست
هر آئینه آنانکه کجروی میکنند در آیات ما پوشیده نیستند از ما
آیا کسیکه انداخته شود در آتش بهتر است یا کسیکه بیاید ایمن شده روز قیامت بکنید هرچه خواهید
هر آئینه خدا بآنچه میکنید بیناست
هر آئینه آنانکه کافر شدند بقرآن وقتیکه آمد بایشان پوشیده نیستند از ما و تحقیق وی کتابیست گرامی
قدر نمی آید بوی باطل از پیش روی او و نه از پس پشت او فرستاده شده است
از خدای دانای ستوده گفته نمیشود ترا مگر آنچه گفته شده بود پیغامبران را پیش از تو
هر آئینه پروردگار تو خداوند آمرزش است و خداوند عقوبت درد دهنده است
و اگر میساختیم این کتاب را قرآنی بزبان عجم هر آئینه میگفتند کافران عرب
چرا واضح کرده نشد آیات او آیا قرآن عجمی است و مخاطب عربی
بگو
این قرآن مسلمانان را هدایت و شفاست
و آنانکه ایمان نمی آرند در گوش ایشان گرانی است
و آن قرآن بر ایشان کوری است
ایشان ندا کرده میشوند از جای دور

موضح القرآن

بیشک جسنے اسکو جلایا وہ جلاویگا مردے وہ سب
چیز کر سکتا ہے جو لوگ ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں
ہم سے چھپے نہیں بھلا ایک جو پڑتا ہے
آگ میں بہتر یا ایک جو آوے امن سے دن قیامت کے کرے جاؤ جو چاہو
بیشک جو کرتے ہو وہ دیکھتا ہے جو لوگ منکر ہوئے
نصیحت سے جب ان پاس آئی اور وہ بڑی کتاب ہے
نادر اسپر جھوٹ کا دخل نہیں آگے سے نہ
پیچھے سے اتاری ہوئی ہے
حکمتوں والے سب خوبیوں سراہے کی تجھ کو وہی کہتے ہیں
جو کہہ چکا ہے سب رسولوں سے تجھ سے پہلے
تیرے رب کے ہاں معافی بھی ہے اور سزا بھی ہے دکھ والی
اور اگر ہم اسکو کرتے قرآن اوپری زبان کا تو کہتے
اسکی باتیں کیوں نہ کھولی گئیں کیا
اوپری زبان کی کتاب اور عرب کا آدمی
تو کہہ
یہ ایمان والوں کو سوجھ ہے اور روگ کا دفع
اور جو یقین نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے
اور یہ ان کو اندھاپا ہے ان کو پکارتے ہیں
دور کی جگہ سے

[illegible]

الجزء ٢٥ — فصلت ٤١

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَ
مَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا
مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ لَا يَسْــَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اور ہم نے دی تھی موسی کو کتاب	وهر آئینه دادیم موسی را کتاب	وكأنهم مما يلذذ به (ولقد آتينا موسى الكتاب) التوراة
پھر اسمیں پھوٹ پڑ گئی	پس اختلاف کرده شد دران	(فاختلف فيه) بالتصديق والتكذيب كالقرآن
اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے نکل چکی تیرے رب سے	واگر نبودی کلمه که سابق صادر شده از پروردگار تو	(ولولا كلمة سبقت من ربك) بتأخير الحساب والجزاء
تو ان میں فیصلہ ہو جاتا	البته فیصل کرده شدی در میان ایشان	للخلائق الى يوم القيامة (لقضي بينهم) في الدنيا فيما
اور ان کو دھوکا ہے اس میں شبہ میں	وهر آئینه ایشان در شک	اختلفوا فيه (وانهم) اي المكذبين به (لفي شك منه
جو کوئی بھلا کام کرے سو اپنے واسطے	از وی اند که در تردد افگنده است، هر که بکند کار نیک پس نفع او راست	مريب) موقع الريبة (من عمل صالحا فلنفسه) عمل
اور جو کوئی برائی کرے سو اسی پر	و هر که بدکاری کند پس وبال بر وی	(ومن اساء فعليها) اي فضرر اساءته على نفسه
اور تیرا رب ایسا نہیں کہ ظلم کرے بندوں پر	و نیست پروردگار تو ستم کننده بر بندگان	(وما ربك بظلام للعبيد) اي بذي ظلم لقوله ان
اسی کی طرف حوالہ ہے خبر قیامت کی	بسوی خدا حواله کرده می شود معرفت قیامت	الله لا يظلم مثقال ذرة (اليه يرد علم الساعة) متى
اور کوئی میوہ نہیں جو نکلتے ہیں	و بیرون نمی آید اجناس میوه	تكون لا يعلمه غيره (وما تخرج من ثمرة) وفي قراءة
اپنے غلافوں سے	از غلافهای خود	ثمرات (من اكمامها) اوعيتها جمع كم بكسر الكاف
اور نہیں رہتا کسی مادہ کو پیٹ اور نہ وہ جنتی ہے جس کی اس کو خبر نہیں، اور جس دن	و در شکم بار نمیگیرد هیچ زنی و نمی نهد بار شکم را مگر بدانست او	الا بعلمه (وما تحمل من انثى ولا تضع الا بعلمه ويوم
ان کو پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک	و آن روز که آواز دهد ایشان را که کجا اند شریکان من	يناديهم اين شركاءي قالوا اذناك) اي اعلمناك
بولیں گے ہم نے تجھ کو کہہ سنایا، ہم میں کوئی نہیں اقرار کرتا	گویند خبر دادیم ترا نیست از ما هیچ کس اثبات کننده	الآن (ما منا من شهيد) اي شاهد بان لك شريكا
اور چوک گیا ان سے جو پکارتے تھے	و گم شد از نظر ایشان آنچه می پرستیدند	(وضل) غاب (عنهم ما كانوا يدعون) يعبدون
پہلے اور اٹکلے	پیش ازین و دانستند	(من قبل) في الدنيا من الاصنام (وظنوا) ايقنوا
کہ ان کو نہیں خلاصی	که نیست ایشان را هیچ مخلصی	(ما لهم من محيص) مهرب من العذاب والنفي
		في الموضعين معلق عن العمل وقيل حرف النفي سد مسد
نہیں تھکتا آدمی مانگنے سے بھلائی	مانده نمی شود آدمی از طلب خیر	المفعولين (لا يسئم الانسان من دعاء الخير)
اور اگر لگ جاوے اسکو برائی	و اگر برسد او را سختی	اي لا يزال يسأل ربه المال والصحة وغيرهما (وان مسه الشر)

فيئوس قنوط ۝ ولئن اذقناه رحمة منا من بعد ضراء مسته ليقولن هذا لي وما اظن الساعة قائمة ولئن رجعت الى ربي ان لي عنده للحسنى فلننبئن الذين كفروا بما عملوا ولنذيقنهم من عذاب غليظ ۝ واذا انعمنا على الانسان اعرض ونا بجانبه واذا مسه الشر فذو دعاء عريض ۝ قل ارايتم ان كان من عند الله ثم كفرتم به من اضل ممن هو في شقاق بعيد ۝ سنريهم اياتنا في الافاق وفي انفسهم حتى يتبين لهم انه الحق

جلالين

الفقر والشدة (فيئوس قنوط ۝) من رحمة الله وهذا وما بعده في الكافرين (ولئن) لام قسم (اذقناه) آتيناه (رحمة) غنى وصحة (منا من بعد ضراء) شدة وبلاء (مسته ليقولن هذا لي) اي بعملي (وما اظن الساعة قائمة ولئن) لام قسم (رجعت الى ربي ان لي عنده للحسنى) اي الجنة (فلننبئن الذين كفروا بما عملوا ولنذيقنهم من عذاب غليظ) شديد واللام في الفعلين لام قسم (واذا انعمنا على الانسان) الجنس (اعرض) عن الشكر (ونا بجانبه ۝) ثنى عطفه متبختراً وفي قراءة بتقديم الهمزة (واذا مسه الشر فذو دعاء عريض ۝) كثير (قل ارايتم ان كان) اي القرآن (من عند الله) كما قال النبي صلى الله عليه وسلم (ثم كفرتم به من) اي لا احد (اضل ممن هو في شقاق) خلاف (بعيد ۝) عن الحق اوقع هذا موقع منكم بياناً لحالهم (سنريهم آياتنا في الآفاق) اقطار السموات والارض من النيرات والنباتات والاشجار (وفي انفسهم) من لطيف الصنعة وبديع الحكمة (حتى يتبين لهم انه) اي القرآن (الحق) المنزل من الله بالبعث والحساب والعقاب فيعاقبون على كفرهم به وبالجائي به

فتح الرحمن

پس ناامید قطع برنده امید است. واگر بچشانیم او را بخشایشی از جانب خود بعد از سختی که رسیده باشد بوی گوید این حق من است ونمی پندارم که قیامت قائم شود واگر گردانیده شوم بسوی پروردگار خود هر آئینه مرا نزدیک او حالت نیک باشد. پس البته خبردار کنیم کافران را بآنچه کرده اند والبته بچشانیم ایشان را از عقوبت سخت۔ وچون انعام کنیم بر آدمی روی بگرداند ودور شود بطرف خود رفته. وچون برسد شر بوی پس خداوند دعای دراز. بگو آیا دیدید اگر باشد قرآن از جانب خدا باز کافر شوید بوی کیست گمراه تر از کسی که او باشد در مخالفت دور از صواب. خواهیم نمود ایشان را نشانهای خود در اطراف عالم ودر نفس ایشان تا آنکه واضح شود بر ایشان که این سخن راست است

موضح القرآن

تو آس توڑ بیٹھے ناامید ہو کر۔ اور ہم اگر چکھا دیں اس کو کچھ اپنی مہر پیچھے ایک تکلیف کے جو پہنچی تھی اس کو تو کہنے لگے یہ ہے میرے لائق اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت ہونی ہے اور اگر میں پھر گیا اپنے رب کی طرف بیشک میرے ہے اس کے پاس خوبی۔ سو ہم جتا دیں گے منکروں کو جو انہوں نے کیا ہے اور چکھا دیں گے ان کو مار گاڑھی۔ اور جب ہم نعمت بھیجیں انسان پر ٹلا جاوے اور موڑ لے اپنی کروٹ اور جب لگے اس کو برائی تو دعائیں کرے چوڑی۔ تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر یہ ہو اللہ کے پاس سے پھر تم نے اس کو نہ مانا اس سے بہکا کون جو دور چلا جاوے مخالف ہو کر۔ اب ہم دکھاویں گے ان کو اپنے نمونے دنیا میں اور آپ ان کی جان میں یہاں تک کہ کھل جاوے ان پر کہ یہ ٹھیک ہے

[illegible]

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝

ع

سورة حم عسق تسمى الشورى بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ مكية وهي ثلث وخمسون اية

حم ۝ عسق ۝ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ

خمس

جلالین

(أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ) فاعل يكف (أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ) بدل منه اي اولم يكفهم في صدقك ان ربك لا يغيب عنه شيء ما (أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ) شك (مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ) لانكارهم البعث (أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ) علما وقدرة فيجازيهم بكفرهم

سورة الشورى مكية الا قوله ام يقولون افترى الآية والا قل لا اسالكم الآيات الاربع ثلاث وخمسون اية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(حم عسق) الله اعلم بمراده به (كَذَٰلِكَ) اي مثل ذلك الايحاء (يُوحِي إِلَيْكَ وَ) اوحى (إِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ) فاعل الايحاء (الْعَزِيزُ) في ملكه (الْحَكِيمُ) في صنعه (لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) ملكا وخلقا وعبيدا (وَهُوَ الْعَلِيُّ) على خلقه (الْعَظِيمُ) الكبير (تَكَادُ) بالتاء والياء (السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ) بالنون وفي قراءة بالتاء والتشديد (مِن فَوْقِهِنَّ) اي تنشق كل واحدة فوق التي تليها من عظمته تعالى (وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ) اي ملابسين للحمد (وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ) من المؤمنين (أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ) لاوليائه (الرَّحِيمُ) بهم (وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ) اي الاصنام (أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ) محصي (عَلَيْهِمْ) ليجازيهم (وَمَا أَنتَ

فتح الرحمن

آیا بس نیست پروردگار تو که او بر همه چیز مطلع است

آگاه شو هر آئینه ایشان در شبهه اند از طرف ملاقات پروردگار خویش

آگاه شو هر آئینه خدا همه چیز را در گیرنده است

سوره شوری مکی است و آن پنجاه و سه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

حم عسق

همچنین وحی می فرستد بسوی تو و بسوی آنانکه پیش از تو بودند

خدای غالب با حکمت

او راست آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است

و اوست بلند مرتبه بزرگ قدر

نزدیک است آسمانها که بشگافند

از جانب بالای خود یعنی از هیبت الهی والله اعلم

و فرشتگان تسبیح میگویند همراه حمد

پروردگار خویش و آمرزش طلب میکنند برای آنانکه در زمین اند

آگاه شو هر آئینه خدا ای اوست آمرزگار مهربان

و آنانکه دوستان گرفتند بجز خدای

خدا نگاهبان است بر ایشان و نیستی تو

موضح القرآن

کیا تیرا رب تھوڑا ہے ہر چیز پر گواہ

سنتا ہے وے دھوکے میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے

سنتا ہے وہ گھیر رہا ہے ہر چیز کو

سورت شوری کی ہے ترپن آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اسی طرح

وحی بھیجتا ہے تیری طرف اور تجھ سے پہلوں کی طرف

اللہ زبردست ہے حکمت والا

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

اور وہی ہے سب سے اوپر بڑا

قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں

اوپر سے

اور فرشتے پاکی بولتے ہیں خوبیاں اپنے رب کی اور گناہ بخشواتے ہیں زمین والوں کے

سنتا ہے وہی ہے معاف کرنے والا مہربان

اور جنہوں نے پکڑے ہیں اس کے سوائے رفیق

اللہ کو وے یاد ہیں اور تجھ پر نہیں ان کا ذمہ

عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ
فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَ
الظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ فَاطِرُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

ربع

جلالین

عليهم بوكيل) تحصل المطلوب منهم ما عليك إلا
البلاغ (وكذلك) مثل ذلك الإيحاء (أوحينا إليك
قرآنا عربيا لتنذر) تخوف (أم القرى ومن حولها) أي
أهل مكة وسائر الناس (وتنذر) الناس (يوم الجمع)
أي يوم القيامة يجمع فيه الخلق (لا ريب) شك (فيه
فريق) منهم (في الجنة وفريق في السعير) النار (ولو
شاء الله لجعلهم أمة واحدة) أي على دين واحد
وهو الإسلام (ولكن يدخل من يشاء في رحمته
والظالمون) الكافرون (ما لهم من ولي ولا نصير)
يدفع عنهم العذاب (أم اتخذوا من دونه) أي
الأصنام (أولياء) أم منقطعة بمعنى بل التي للانتقال
والهمزة للإنكار أي ليس المتخذون أولياء (فالله
هو الولي) أي الناصر للمؤمنين والفاء لمجرد العطف
(وهو يحيي الموتى وهو على كل شيء قدير وما اختلفتم
مع الكفار (فيه من شيء) من الدين وغيره (فحكمه
مردود (إلى الله) يوم القيامة يفصل بينكم قل لهم
(ذلكم الله ربي عليه توكلت وإليه أنيب) أرجع
(فاطر السماوات والأرض) مبدعهما (جعل لكم من
أنفسكم أزواجا) حيث خلق حواء من ضلع آدم

فتح الرحمن

بر ایشان متعهد [illegible]
و همچنین وحی فرستادیم بسوی تو
قرآن عربی تا بترسانی اهل مکه را و آنکه گرد آن است و بترسانی از روز قیامت
هیچ شبهه نیست در آن
گروهی در بهشت باشند و گروهی در دوزخ
و اگر خواستی خدا ساختی ایشان را یک امت
و لیکن در می آرد هر کرا خواهد در رحمت خود
و ستمگاران نیست ایشان را هیچ کارساز و نه یاری دهنده
آیا دوستان گرفتند بجز خدا
استفهام برای انکار بروجه توبیخ است
پس خدا
همون است کارساز
و همون زنده می کند مردگان را و او بر همه چیز توانا است
و آن هرچه باشد پس حکم کردن او حواله بخدا است
این است خدا پروردگار من بر وی توکل کردم و بسوی او رجوع می کنم
آفریننده آسمانها و زمین است پیدا کرد برای شما از
جنس شما زنان را

موضح القرآن

ان کا ذمہ
اور اسی طرح اتارا ہم نے تجھ پر
قرآن عربی زبان کا کہ تو ڈر سناوے بڑے گاؤں کو اور اس کے آس پاس والوں کو
اور خبر سناوے جمع ہونے کے دن کی
اس میں دھوکا نہیں
ایک فرقہ بہشت میں اور ایک فرقہ آگ میں دہکتی
اور اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو کرتا ایک فرقہ
پر وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہے اپنی مہر میں
اور گنہگار جو ہیں ان کا کوئی نہیں رفیق نہ مددگار
کیا انہوں نے پکڑے ہیں اس سے ورے
کام بنانے والے
سو اللہ جو ہے
وہی کام بنانے والا
اور وہی جلاتا ہے مردے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے
اور جس بات میں جھگڑتے ہو تم لوگ کوئی چیز ہو اس کی چکوتی ہے اللہ کے حوالے
وہ اللہ ہے رب میرا اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع رہوں
بنا نکالنے والا آسمانوں کا اور زمین کا بنا دیے تم کو
تمہاری جنس سے جوڑے

قوله [illegible] ... پس [illegible] کارساز [illegible] ایشان [illegible]
[illegible] ابو سعود

وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ

جلالين

(ومن الأنعام أزواجا) ذكورا وإناثا (يذرؤكم) بالمعجمة يخلقكم (فيه) في الجعل المذكور أي يكثركم بسببه بالتوالد والضمير للأناسي والأنعام بالتغليب (ليس كمثله شيء) الكاف زائدة لأنه تعالى لا مثل له (وهو السميع) لما يقال (البصير) بما يفعل (له مقاليد السماوات والأرض) أي مفاتيح خزائنهما من المطر والنبات وغيرهما (يبسط الرزق) يوسعه (لمن يشاء) امتحانا (ويقدر) يضيقه لمن يشاء ابتلاء (إنه بكل شيء عليم. شرع لكم من الدين ما وصى به نوحا) هو أول أنبياء الشريعة (والذي أوحينا إليك وما وصينا به إبراهيم وموسى وعيسى أن أقيموا الدين ولا تتفرقوا فيه) هذا هو المشروع الموصى به والموحى إلى محمد صلى الله عليه وسلم وهو التوحيد (كبر على المشركين ما تدعوهم إليه) من التوحيد (الله يجتبي إليه) أي التوحيد (من يشاء ويهدي إليه من ينيب) يقبل على طاعته (وما تفرقوا) أي أهل الأديان في الدين بأن وحد بعض وكفر بعض (إلا من بعد ما جاءهم العلم) بالتوحيد (بغيا) من الكافرين (بينهم ولولا كلمة سبقت من ربك) بتأخير الجزاء (إلى أجل مسمى) يوم القيامة (لقضي بينهم) بتعذيب الكافرين في الدنيا (وإن

فتح الرحمن

و بیافرید از جنس چهارپایان اقسام چند، پراگنده می‌کند شما را درین آفرینش، نیست مانند او چیزی، و وی شنوا بیناست، او راست کلیدهای آسمانها و زمین، گشاده می‌کند روزی را برای هر که خواهد و تنگ می‌کند، هر آئینه او بهر چیز داناست، مقرر کرد برای شما از دین آنچه امر کرده بود بآن نوح را و آنچه وحی فرستادیم بسوی تو و آنچه امر کردیم بآن ابراهیم را و موسی را و عیسی را باین مضمون که قائم کنید دین را و متفرق نشوید در آن، دشوار آمد بر مشرکان آنچه میخوانی ایشان را بسوی آن، خدا برمیگزیند بسوی خود هر که خواهد و راه می‌نماید بسوی خود کسی را که رجوع کند، و پراگنده نشدند مگر بعد از آنکه آمد بدیشان دانش از روی حسد در میان خود، و اگر نبودی سخنی که سابق صادر شد از پروردگار تو تا میعادی معین هر آئینه فیصله کرده شدی میان ایشان، و

موضح القرآن

اور چوپایوں میں سے جوڑے، بکھیرتا ہے تم کو اسی میں، نہیں اس کی طرح کا سا کوئی، اور وہی ہے سنتا دیکھتا، اسی پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی، پھیلا دیتا ہے روزی جس کو چاہے اور ماپ دیتا ہے، وہ ہر چیز کی خبر رکھتا ہے، راہ ڈال دی تم کو دین میں وہی جو کہہ دیا تھا نوح کو اور جو حکم بھیجا ہم نے تیری طرف اور جو کہہ دیا ہم نے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو یہ کہ قائم رکھو دین اور پھوٹ نہ ڈالو اس میں، بھاری ہے شریک والوں کو جس طرف تو بلاتا ہے ان کو، اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہے اور راہ دیتا ہے اپنی طرف اس کو جو رجوع لاوے، اور پھوٹ جو ڈالی سو سمجھ آئے پیچھے آپس کی ضد سے، اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ نکل چکی تیرے رب سے ایک ٹھہرے وعدہ تک تو فیصلہ ہو جاتا ان میں، اور

[illegible]

خمس

الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ
وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا
حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ
دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا
يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ

جلالين

(الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ) وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ (لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ) مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مُرِيبٍ) مُوقِعِ الرِّيبَةِ (فَلِذَٰلِكَ) التَّوْحِيدِ (فَادْعُ) يَا مُحَمَّدُ النَّاسَ (وَاسْتَقِمْ) عَلَيْهِ (كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ) فِي تَرْكِهِ (وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ) أَيْ بِأَنْ أَعْدِلَ (بَيْنَكُمْ) فِي الْحُكْمِ (اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ) فَكُلٌّ يُجَازَىٰ بِعَمَلِهِ (لَا حُجَّةَ) خُصُومَةَ (بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) هَٰذَا قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرَ بِالْجِهَادِ (اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا) فِي الْمَعَادِ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ (وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ) الْمَرْجِعُ (وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي) دِينِ (اللَّهِ) نَبِيِّهِ (مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ) بِالْإِيمَانِ لِظُهُورِ مُعْجِزَتِهِ وَهُمُ الْيَهُودُ (حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ) بَاطِلَةٌ (عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ) الْقُرْآنَ (بِالْحَقِّ) مُتَعَلِّقٌ بِأَنْزَلَ (وَالْمِيزَانَ) الْعَدْلَ (وَمَا يُدْرِيكَ) يُعْلِمُكَ (لَعَلَّ السَّاعَةَ) أَيْ إِتْيَانَهَا (قَرِيبٌ) وَلَعَلَّ مُعَلِّقٌ لِلْفِعْلِ عَنِ الْعَمَلِ وَمَا بَعْدَهُ سَدَّ مَسَدَّ الْمَفْعُولَيْنِ (يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا) يَقُولُونَ مَتَىٰ تَأْتِي ظَنًّا مِنْهُمْ أَنَّهَا غَيْرُ آتِيَةٍ (وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ) خَائِفُونَ

فتح الرحمن

و آنانکه داده شد ایشانرا کتاب بعد از انبیا در شبهه قوی اند از دین. پس بسوی این دعوت کن و قائم باش چنانکه فرموده شد ترا و پیروی مکن خواهش ایشانرا و بگو ایمان آوردم بآنچه فرود آورده خدا از کتاب و فرموده شد مرا که انصاف کنم میان شما خدا پروردگار ماست و پروردگار شماست ما را عملهای ما است و شما را عملهای شما است هیچ گفتگو نیست میان ما و میان شما خدا جمع کند میان ما و میان شما و بسوی اوست بازگشت و آنانکه گفتگو میکنند در دین خدا بعد از آنکه قبول کرده شد ... مکابره ایشان باطل است نزدیک پروردگار ایشان و بر ایشان خشم است و ایشانرا عذاب سخت است خدای آنست که فرود آورد کتاب براستی و ترازو را و چه چیز مطلع ساخت ترا بر حقیقت امر شاید که قیامت نزدیک باشد در طلب میکنند قیامت را آنانکه ایمان ندارند بدان و آنانکه باور داشته اند ترسانند از آن

موضح القرآن

اور جنکو ہاتھ لگی ہے کتاب انکے پیچھے وہ اسکی طرف سے دھوکے میں ہیں جو چین نہیں دیتا سو تو اسی طرف بلا اور قائم رہ جیسا فرما دیا اور نہ چل انکی چاہ پر اور کہہ میں یقین لایا ہر کتاب پر جو اتاری اللہ نے اور مجھکو حکم ہے کہ انصاف کروں تمہارے بیچ اللہ رب ہے ہمارا اور تمہارا ہمکو ملتے ہیں ہمارے کام اور تمکو تمہارے کام کچھ جھگڑا نہیں ہم میں اور تم میں اللہ اکٹھا کریگا ہم سب کو اور اسی کی طرف پھر جانا ہے اور جو لوگ جھگڑا ڈالتے ہیں اللہ کی بات میں جب خلق اسکو مان چکی انکا جھگڑا باطل ہے انکے رب کے یہاں اور ان پر غصہ ہے اور انکو سخت مار ہے اللہ وہی ہے جسنے اتاری کتاب سچے دین پر اور ترازو اور تجھکو کیا خبر ہے شاید وہ گھڑی پاس ہو شتابی کرتے ہیں اسکی جو یقین نہیں رکھتے اسپر اور جو یقین رکھتے ہیں وہ اسکا ڈر رکھتے ہیں

[illegible]

ع عشر

مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ
الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ
مِن نَّصِيبٍ ۝ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ
وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ

جلالين

(مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ) يجادلون (فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ) برهم وفاجرهم حيث لم يهلكهم جوعا بمعاصيهم (يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ) من كل منهم ما يشاء (وَهُوَ الْقَوِيُّ) على مراده (الْعَزِيزُ) الغالب على أمره (مَن كَانَ يُرِيدُ) بعمله (حَرْثَ الْآخِرَةِ) أي كسبها وهو الثواب (نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ) بالتضعيف فيه الحسنة إلى العشرة وأكثر (وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا) بلا تضعيف ما قسم له (وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ أَمْ) بل (لَهُمْ) لكفار مكة (شُرَكَاءُ) هم شياطينهم (شَرَعُوا) أي الشركاء (لَهُم) للكفار (مِّنَ الدِّينِ) الفاسد (مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ) كالشرك وإنكار البعث (وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ) أي القضاء السابق بأن الجزاء في يوم القيامة (لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ) وبين المؤمنين بالتعذيب لهم في الدنيا (وَإِنَّ الظَّالِمِينَ) الكافرين (لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ) مؤلم (تَرَى الظَّالِمِينَ) يوم القيامة (مُشْفِقِينَ) خائفين (مِمَّا كَسَبُوا) في الدنيا من السيئات أن يجازوا عليها (وَهُوَ) أي الجزاء عليها (وَاقِعٌ بِهِمْ) يوم القيامة لا محالة (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ) أنزهها

فتح الرحمن

ازان و میدانند که آن راست است آگاه شو هرآئینه آنانکه مکابره میکنند در آمدن قیامت هرائینه در گمراهی دور اند خدای مهربان است به بندگان خود

روزی میدهد هرکرا خواهد و اوست توانای

غالب هرکه خواسته باشد

کشت آخرت بیفزائیم برای او در کشت او

و هرکه خواسته باشد کشت دنیا بدهیم اورا بعض دنیا و نیست اورا در آخرت هیچ نصیب

آیا ایشانرا شریکان هستند که مقرر کرده

برای ایشان از دین آنچه نفرموده است آنرا خدای و اگر نبودی وعده فیصل کردن

البته فیصل کرده میشد میان ایشان و هرائینه

ستمگاران ایشان راست عذاب درد دهنده

بینی ستمگاران را ترسان از جزای آنچه عمل آورده اند

و آن

البته رسنده است بایشان و آنانکه ایمان آورده اند

و کارهای شایسته کرده اند در سبزه زار بوستانها باشند

موضح القرآن

اور جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہے سنتا ہے جو لوگ جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے آنے میں وے بہک گئے ہیں دور

اللہ نرمی رکھتا ہے اپنے بندوں پر

روزی دیتا ہے جسکو چاہے اور وہی ہے زور آور

زبردست

جو کوئی چاہتا ہو آخرت کی کھیتی بڑھا دیں ہم اسکو اسکی کھیتی

اور جو کوئی چاہتا ہو دنیا کی کھیتی اسکو دیں ہم کچھ اسمیں سے اور اسکو کچھ نہیں آخرت میں حصہ

کیا ان کے اور شریک ہیں کہ راہ ڈالی ہے

انھوں نے ان کے واسطے دین کی جو حکم نہیں دیا اللہ نے اور اگر نہ ہوتی بات فیصلے کی

تو فیصلہ ہو جاتا

ان میں اور بیشک

جو گنہگار ہیں انکو دکھ کی مار ہے

تو دیکھے گنہگار ڈرتے ہونگے اپنی کمائی سے

اور وہ

پڑتا ہی ہے ان پر اور جو یقین لائے

اور بھلے کام کیے باغوں میں ہیں بہشت کے

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَإِنْ يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا

ربع

جلالین

بالنسبة الی من دونهم (لهم ما یشاءون عند ربهم ذلک هو الفضل الکبیر ذلک الذی یبشر الله) من البشارة مخففا ومثقلا به (عباده الذین آمنوا وعملوا الصالحات قل لا اسألکم علیه) ای علی تبلیغ الرسالة (اجرا الا المودة فی القربی) استثناء منقطع ای لکن اسألکم ان تودوا قرابتی التی هی قرابتکم ایضا فان له فی کل بطن من قریش قرابة (ومن یقترف) یکتسب (حسنة) طاعة (نزد له فیها حسنا) بتضعیفها (ان الله غفور) للذنوب (شکور) للقلیل فیضاعفه (ام) بل (یقولون افتری علی الله کذبا) بنسبة القرآن الی الله تعالی (فان یشإ الله یختم) یربط (علی قلبک) بالصبر علی اذاهم بهذا القول وغیره وقد فعل (ویمح الله الباطل) الذی قالوه (ویحق الحق) یثبته (بکلماته) المنزلة علی نبیه (انه علیم بذات الصدور) بما فی القلوب (وهو الذی یقبل التوبة عن عباده) منهم (ویعفو عن السیئات) المتاب عنها (ویعلم ما تفعلون) بالیاء والتاء (ویستجیب الذین آمنوا وعملوا الصالحات) یجیبهم الی ما یسألون (ویزیدهم من فضله والکافرون لهم عذاب شدید ولو بسط الله الرزق لعباده) جمیعهم (لبغوا) جمیعهم

فتح الرحمن

ایشان را باشد آنچه درخواست کنند نزدیک پروردگار خویش
این است فضل بزرگ. این آن است که مژده می دهد خدا
آن بندگان خود را که ایمان آورده اند و کارهای شایسته کرده اند
بگو نمی طلبم از شما بر تبلیغ قرآن مزدی لیکن باید که بخشش کنید دوستی
در میان خویشاوندان یعنی این مسئله رحم کنید و ایذا مرسانید
و هر که بکند نیکی بیفزائیم برای او در آن نیکی را
هر آئینه خدا آمرزگار قدر شناس است
آیا میگویند پیغمبر افترا کرده است بر خدا دروغ را پس اگر خواهد خدا مهر نهد بر دل تو
و نابود می سازد خدا ناپسندیده را و ثابت می کند درست را
بسخنان خود هر آئینه خدا داناست بآنچه در سینه هاست
و اوست آنکه قبول می کند توبه را از بندگان خود و درمیگذرد از بدیها
و میداند آنچه میکنید و قبول می کند دعای آنانکه ایمان آورده اند و کارهای شایسته کرده اند
و زیاده می دهد ایشان را از فضل خود و کافران ایشان راست عذاب سخت
و اگر فراخ کردی خدا رزق را برای بندگان خود البته فساد میکردند

موضح القرآن

ان کو ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس
یہی ہے بڑی بزرگی یہ ہے جو خوشخبری دیتا ہے اللہ
اپنے ان بندوں کو جو یقین لائے اور کئے بھلے کام
تو کہہ میں مانگتا نہیں تم سے اس پر کچھ نیگ مگر دوستی چاہیے ناتے میں
اور جو کوئی کمائے گا نیکی اس کو ہم بڑھا دیں اس کے بیچ خوبی بیشک اللہ معاف کرتا ہے حق ماننے والا
کیا کہتے ہیں اس نے باندھا اللہ پر جھوٹ سو اگر اللہ چاہے مہر کر دے تیرے دل پر
اور مٹاتا ہے اللہ جھوٹ کو اور ثابت کرتا ہے سچ کو اپنی باتوں سے اس کو معلوم ہے جو ہے دلوں میں
اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں سے اور معاف کرتا ہے برائیاں
اور جانتا ہے جو کرتے ہو اور دعا سنتا ہے
ایمان والوں کی جو بھلے کام کرتے ہیں
اور بڑھتی دیتا ہے ان کو اپنے فضل سے اور جو منکر ہیں ان کو سخت مار ہے
اور اگر پھیلا دے اللہ روزی اپنے بندوں کو تو دھوم اٹھا دیں

[illegible]

الشورى ٤٢

فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝ وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۝ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ

ع عشر

جلالين

أي طغوا في الأرض (ولكن ينزل) بالتخفيف وضده من الأرزاق (بقدر ما يشاء) فيبسطها لبعض عباده دون بعض وينشأ عن البسط البغي (إنه بعباده خبير بصير) (وهو الذي ينزل الغيث) المطر (من بعد ما قنطوا) يئسوا من نزوله (وينشر رحمته) يبسط مطره (وهو الولي) المحسن للمؤمنين (الحميد) المحمود عندهم (ومن آياته خلق السماوات والأرض و) خلق (ما بث) فرق ونشر (فيهما من دابة) هي ما يدب على الأرض من الناس وغيرهم (وهو على جمعهم) للحشر (إذا يشاء قدير) في الضمير تغليب العاقل على غيره (وما أصابكم) خطاب للمؤمنين (من مصيبة) بلية وشدة (فبما كسبت أيديكم) أي كسبتم من الذنوب وعبر بالأيدي لأن أكثر الأفعال تزاول بها (ويعفو عن كثير) منها فلا يجازي عليه وهو تعالى أكرم من أن يثني الجزاء في الآخرة وأما غير المذنبين فما يصيبهم في الدنيا لرفع درجاتهم في الآخرة (وما أنتم) يا مشركين (بمعجزين) الله هربا (في الأرض) فتفوتونه (وما لكم من دون الله) أي غيره (من ولي ولا نصير) يدفع عذابه عنكم (ومن آياته الجوار) السفن (في البحر كالأعلام) كالجبال في العظم (إن يشأ يسكن الريح فيظللن) يصرن (رواكد)

فتح الرحمن

در زمین ولیکن فرود می آرد باندازه آنچه خواهد هر آئینه وی به بندگان خود دانا بیناست و اوست آنکه فرود می آرد باران بعد از آنکه ناامید شوند و پراگنده می سازد رحمت خود را و اوست کارساز ستوده کار و از نشانهای اوست آفریدن آسمانها و زمین است و آنچه پراگنده کرده است در میان این هر دو از جانوران و او بر جمع آوردن ایشان وقتیکه خواهد توانا است و هرچه برسد شما را از مصیبت پس بسبب گناهی است که بعمل آورده دستهای شما و در میگذرد از بسیاری و نیستید شما عاجز کننده در زمین و نیست شما را بجز خدا هیچ کارسازی و نه نصرت دهنده و از نشانهای اوست کشتیها در دریا مانند کوهها اگر خواهد باز دارد باد را پس ایستاده شوند کشتیها

موضح القرآن

ملک میں پر اتارتا ہے ماپ کر جتنی چاہتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے دیکھتا اور وہی ہے جو اتارتا ہے مینہ پیچھے اس سے کہ آس توڑ چکے اور پھیلاتا ہے اپنی مہر اور وہی ہے کام بنانے والا سراہا اور اس کی نشانیوں میں ہے بنانا آسمانوں کا اور زمین کا اور جتنے بکھیرے ہیں ان میں جانور اور وہ جب چاہے ان سب کو اکٹھا کر سکتا ہے اور جو تم پر پڑے کوئی سختی سو بدلا ہے اس کا جو کمایا تمہارے ہاتھوں نے اور معاف کرتا ہے بہت سے اور تم تھکانے والے نہیں بھاگ کر زمین میں اور کوئی نہیں تمہارا اللہ کے سوائے کام بنانے والا نہ مددگار اور ایک اس کی نشانی ہے چلتے ہیں جہاز دریا میں جیسے پہاڑ اگر چاہے تھام دے باو کو پھر رہ جاویں سارے دن ٹھہرے

[illegible]

عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ۝ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ
فِي آيَاتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ۝ فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا
وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ
اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ -

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
اسکی پیٹھ پر مقرر اسمیں پتے ہیں ہر ٹھہرنے والے کو جو حق مانے یا تباہ کر دے انکو انکی کمائی سے اور معاف بھی کرے بہتوں کو اور جان لیویں جو جھگڑتے ہیں ہماری قدرتوں میں انکو نہیں کہیں بچنے کی جگہ سو جو ملا ہے تمکو کچھ چیز سو برتنا ہے دنیا کے جیتے اور جو اللہ کے ہاں ہے بہتر ہے اور رہنے والا واسطے ایمان والوں کے جو اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں اور جو بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بےحیائی سے اور جب غصہ آوے وے معاف کرتے ہیں اور جنہوں نے حکم مانا اپنے رب کا اور کھڑی کی نماز اور انکا کام مشورت آپس کی اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں	بر پشت دریا هر آئینه درین مقدمه نشانهاست هر صبر کننده شکر گزار را یا خواهد هلاک کند اهل کشتیها را بسبب آنچه کرده اند و در میگذرد از تقصیرات بسیار تا انتقام کشد ازایشان و تا بدانند آنانکه خصومت میکنند در آیات ما که نیست ایشان را هیچ خلاص پس آنچه داده شده است شما را از هر جنس بهره اندک زندگانی دنیا است وآنچه نزدیک خدا است بهتر است و پاینده تر است برای آنانکه ایمان آوردند و بر پروردگار خود توکل میکنند وبرای آنانکه پرهیز میکنند از کبائر گناه و از بیحیائی ها و چون خشم می آید ایشان را ایشان آمرزش میکنند و آنانکه قبول کردند فرمان پروردگار خود را و بر پا داشتند نماز را و کار ایشان به مشورت باشد با یکدیگر و از آنچه روزی دادیم ایشان را خرج می کنند	ثوابت لا تجري (على ظهره إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور) هو المؤمن يصبر في الشدة ويشكر في الرخاء (أو يوبقهن) عطف على يسكن أي يغرقهن بعصف الريح بأهلهن (بما كسبوا) أي أهلهن من الذنوب (ويعف عن كثير) منها فلا يغرق أهلها (ويعلم) بالرفع مستأنف وبالنصب معطوف على تعليل مقدر أي يغرقهم لينتقم منهم ويعلم (الذين يجادلون في آياتنا ما لهم من محيص) مهرب من العذاب وجملة النفي سدت مسد مفعولي يعلم والنفي معلق عن العمل (فما أوتيتم) خطاب للمؤمنين وغيرهم (من شيء) من أثاث الدنيا (فمتاع الحياة الدنيا) يتمتع به فيها ثم يزول (وما عند الله) من الثواب (خير وأبقى للذين آمنوا وعلى ربهم يتوكلون) ويعطف عليه (والذين يجتنبون كبائر الإثم والفواحش) موجبات الحدود من عطف البعض على الكل (وإذا ما غضبوا هم يغفرون) يتجاوزون (والذين استجابوا لربهم) أجابوه إلى ما دعاهم إليه من التوحيد والعبادة (وأقاموا الصلاة) أداموها (وأمرهم) الذي يبدو لهم (شورى بينهم) يتشاورون فيه ولا يعجلون (ومما رزقناهم) أعطيناهم (ينفقون) في طاعة الله ومن ذكر صنف

[illegible]

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ۝ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ۝ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ

عشر

ع

الجلالين

(وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ) الظُّلْمُ (هُمْ يَنتَصِرُونَ) صِنْفٌ أَيْ يَنْتَقِمُونَ مِمَّنْ ظَلَمَهُمْ بِمِثْلِ ظُلْمِهِ كَمَا قَالَ تَعَالَى (وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا) سُمِّيَتِ الثَّانِيَةُ سَيِّئَةً لِمُشَابَهَتِهَا لِلْأُولَى فِي الصُّورَةِ وَهٰذَا ظَاهِرٌ فِيمَا يُقْتَصُّ فِيهِ مِنَ الْجِرَاحَاتِ قَالَ بَعْضُهُمْ وَإِذَا قَالَ لَهُ أَخْزَاكَ اللّٰهُ فَيُجِيبُهُ أَخْزَاكَ اللّٰهُ (فَمَنْ عَفَا) عَنْ ظَالِمِهِ (وَأَصْلَحَ) الْوُدَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَعْفُوِّ عَنْهُ (فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ) أَيْ إِنَّ اللّٰهَ يَأْجُرُهُ لَا مَحَالَةَ (إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ) أَيِ الْبَادِئِينَ بِالظُّلْمِ فَيَتَرَتَّبُ عَلَيْهِمْ عِقَابُهُ (وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ) أَيْ ظُلْمِ الظَّالِمِ إِيَّاهُ (فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ) مُؤَاخَذَةٍ (إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ) يَعْمَلُونَ (فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ) بِالْمَعَاصِي (أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ) مُؤْلِمٌ (وَلَمَن صَبَرَ) فَلَمْ يَنْتَصِرْ (وَغَفَرَ) تَجَاوَزَ (إِنَّ ذَٰلِكَ) الصَّبْرَ وَالتَّجَاوُزَ (لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ) أَيْ مَعْزُومَاتِهَا بِمَعْنَى الْمَطْلُوبَاتِ شَرْعًا (وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ) أَيْ أَحَدٍ يَلِي هِدَايَتَهُ بَعْدَ إِضْلَالِ اللّٰهِ إِيَّاهُ (وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ) إِلَى الدُّنْيَا (مِّن سَبِيلٍ) طَرِيقٍ (وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا) أَيِ النَّارِ (خَاشِعِينَ) خَائِفِينَ مُتَوَاضِعِينَ (مِنَ الذُّلِّ)

فتح الرحمن

و آنانکه چون برسد ایشان را تعدی ایشان انتقام می‌کشند
و سزای بدی بدی است مانند آن
پس هر که درگذرد و نیکوکاری کند پس مزد او بر خداست هر آئینه خدا دوست نمی‌دارد ستمکاران را
و هر آئینه کسیکه انتقام کشد بعد مظلوم شدن خود پس آن جماعت نیست بر ایشان هیچ راه الزام
جز این نیست که راه الزام بر آنان است که ظلم می‌کنند بر مردمان و فساد می‌کنند در زمین بناحق آن جماعت ایشان راست عذاب درد دهنده
و هر آئینه هر که صبر کند و بیامرزد هر آئینه این از کارهای مقصود است
و هر که گمراه کند خدای پس نیست او را هیچ کارسازی بعد از وی
و می‌بینی ستمکاران را چون معاینه کنند عذاب را می‌گویند آیا هیچ سوی بازگشتن راهی هست
و می‌بینی ایشان را عرض کرده شوند بر دوزخ متواضع شده از خواری

موضح القرآن

اور وے لوگ کہ جب اُن پر ہووے چڑھائی تو وہ بدلا لیتے ہیں
اور برائی کا بدلا ہے برائی ویسی ہی
پھر جو کوئی معاف کرے اور سنوار کرے سو اس کا ثواب ہے اللہ کے ذمے بیشک اس کو خوش نہیں آتے گنہگار
اور جو کوئی بدلا لے اپنے ظلم پر اُن پر نہیں الزام
الزام تو اُن پر جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں ناحق اُن لوگوں کو ہے دکھ کی مار
اور البتہ جس نے سہا اور معاف کیا بیشک یہ کام ہمت کے ہیں
اور جس کو راہ نہ دے اللہ تو کوئی نہیں اس کا کام بنانے والا اس کے سوائے
اور تو دیکھے گنہگاروں کو جس وقت دیکھیں گے عذاب کہتے ہیں کسی طرح پھر جانے کی بھی ہوگی کوئی راہ
اور تو دیکھے اُن کو سامنے لائے جاتے ہیں اس کے دبے ہوئے ذلت سے

يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا
إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ
سَبِيلٍ ۝ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ۝
فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ
بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۝ لِلَّهِ

جلالين

(يَنْظُرُونَ) إليها (مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ) ضعيف النظر مسارقة ومن ابتدائية أو بمعنى الباء (وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) بتخليدهم في النار وعدم وصولهم إلى الحور المعدة لهم في الجنة لو آمنوا والموصول خبر إن (أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ) الكافرين (فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ) دائم هو من مقول الله تعالى (وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ) أي غيره يدفع عذابه عنهم (وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ) طريق إلى الحق في الدنيا وإلى الجنة في الآخرة (اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ) أجيبوه بالتوحيد والعبادة (مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ) هو يوم القيامة (لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ) أي أنه إذا أتى به لا يرده (مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ) تلجؤون إليه (يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ) إنكار لذنوبكم (فَإِنْ أَعْرَضُوا) عن الإجابة (فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا) تحفظ أعمالهم بأن توافق المطلوب منهم (إِنْ) ما (عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ) وهذا قبل الأمر بالجهاد (وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً) نعمة كالغنى والصحة (فَرِحَ بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ) الضمير للإنسان باعتبار الجنس (سَيِّئَةٌ) بلاء (بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ) أي قدموه وعبر بالأيدي لأن أكثر الأفعال تزاول بها (فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ) للنعمة (لِلَّهِ

فتح الرحمن

می نگرند بگوشهٔ چشم پنهان. و گفتند اهل ایمان هر آئینه زیانکاران آنانند که در زیان انداختند خویشتن را و کسان خود را روز قیامت. آگاه شو هر آئینه ستمگاران در عذاب دائم باشند. و نباشند ایشان را کارسازان که نصرت دهند ایشان را بجز خدای. و هر کرا گمراه کند خدای نیست او را هیچ راهی. قبول کنید پروردگار خود را پیش از آنکه بیاید روزی که بازگشتن نیست آنرا از جانب خدای. نیست شما را هیچ پناه آن روز و نیست شما را هیچ انکاری. پس اگر روی بگردانند پس نفرستاده ایم ترا بر ایشان نگهبان. نیست بر تو مگر پیغام رسانیدن. و هر آئینه ما چون بچشانیم آدمی را از جانب خود بخششی شادمان شود بآن. و اگر برسد ایشان را سختی بسبب آنچه پیش فرستاده است دستهای ایشان پس آدمی ناسپاس است.

موضح القرآن

دیکھتے ہیں چھپی نگاہ سے۔ اور کہتے ہیں جو ایماندار تھے بیشک ٹوٹے والے وہی ہیں جنہوں نے گنوائی اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن۔ سنتا ہے گنہگار رہے ہیں دکھ کی مار میں۔ اور کوئی نہ ہوئے اُن کے حمایتی جو مدد کرتے اُن کی اللہ کے سوائے۔ اور جس کو بھٹکا دے اللہ اُسکو کہیں نہیں راہ۔ مانو اپنے رب کا حکم اُس سے پہلے کہ آوے ایک دن جو پھرنا نہیں اللہ کے ہاں سے نہ ملیگا تم کو بچاؤ اُس دن اور نہ ملیگا مکر جانا۔ پھر اگر وے ٹلا دیں تو تجھ کو نہیں بھیجا اُن پر نگہبان۔ تیرا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا۔ اور ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے مہر پھولتا ہے اُس سے۔ اور اگر پہنچتی ہے اُن کو کچھ برائی بدلا اپنی کمائی کا تو انسان ہے برا ناشکر۔ اللہ کا

سوند

فوائد [illegible]

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

جلالين

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ من الاولاد (اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ) (اَوْ يُزَوِّجُهُمْ) اي يجعلهم (ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا) فلا يلد ولا يولد له (اِنَّهٗ عَلِيْمٌ) بما يخلق (قَدِيْرٌ) على ما يشاء (وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا) ان يوحي اليه (وَحْيًا) في المنام او بالهام (اَوْ) الا (مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ) بان يسمعه كلامه ولا يراه كما وقع لموسى عليه السلام (اَوْ) الا ان (يُرْسِلَ رَسُوْلًا) ملكا كجبريل (فَيُوْحِيَ) الرسول الى المرسل اليه اي يكلمه (بِاِذْنِهٖ) اي الله (مَا يَشَآءُ) الله (اِنَّهٗ عَلِيٌّ) عن صفات المحدثين (حَكِيْمٌ) في صنعه (وَكَذٰلِكَ) اي مثل ايحائنا الى غيرك من الرسل (اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ) يا محمد (رُوْحًا) هو القرآن به تحيى القلوب (مِّنْ اَمْرِنَا) الذي نوحيه اليك (مَا كُنْتَ تَدْرِيْ) تعرف قبل الوحي اليك (مَا الْكِتٰبُ) القرآن (وَلَا الْاِيْمَانُ) اي شرائعه ومعالمه والنفي معلق للفعل عن العمل او ما بعده سد مسد المفعولين (وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ) اي الروح او الكتاب (نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ) تدعو بالوحي اليك (اِلٰى صِرَاطٍ) طريق (مُّسْتَقِيْمٍ) دين الاسلام (صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

فتح الرحمن

پادشاهی آسمانها و زمین خدای راست می آفریند هرچه خواهد عطا میکند هرکه را خواهد دختران و عطا میکند هرکه را خواهد پسران یا جمع میکند برای ایشان پسران و دختران و میسازد هرکه را خواهد نازاینده هر آئینه وی داناست توانا و ممکن نیست هیچ آدمی را که سخن گوید با او خدا مگر باشارت یا از پس پرده یا بفرستد فرشته را پس نازل کند بحکم خدا آنچه خواهد هرآئینه وی بلند مرتبه است با حکمت است و همچنین وحی فرستادیم بسوی تو قرآن را از کلام خود نمی دانستی که چیست کتاب و نه میدانستی که چیست ایمان ولیکن ساخته ایم وحی را روشنی راه می نمائیم بآن هرکرا خواهیم از بندگان خویش و هر آئینه تو هدایت میکنی بسوی راه راست راه خدا آنکه او راست آنچه

موضح القرآن

اللہ کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں پیدا کرتا ہے جو چاہے بخشتا ہے جس کو چاہے بیٹیاں اور بخشتا ہے جس کو چاہے بیٹے یا ان کو دیتا ہے جوڑے بیٹے اور بیٹیاں اور کر دیتا ہے جس کو چاہے بانجھ وہی ہے سب جانتا کر سکتا اور کسی آدمی کی طاقت نہیں کہ اس سے باتیں کرے اللہ مگر اشارے سے یا پردے کے پیچھے سے یا بھیجے کوئی پیغام لانے والا پھر پہنچا دے اس کے حکم سے جو چاہے وہ سب سے اوپر ہے حکمتوں والا اور اسی طرح بھیجا ہم نے تیری طرف ایک فرشتہ اپنے حکم سے تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب نہ ایمان پر ہم نے رکھی ہے یہ روشنی اس سے راہ دیتے ہیں جس کو چاہیں اپنے بندوں میں اور البتہ تو سمجھاتا ہے سیدھی راہ راہ اللہ کی جس کا ہے جو کچھ ہے

[illegible]

سورة الزخرف مكية ‌ السموات وما في الأرض ألا إلى الله تصير الأمور ۝ وهي تسع وثمانون آية وثمانمائة وست وأربعون كلمة

بسم الله الرحمن الرحيم

حم ۝ والكتاب المبين ۝ إنا جعلناه قرآنا عربيا لعلكم تعقلون ۝ وإنه في أم الكتاب لدينا لعلي حكيم ۝ أفنضرب عنكم الذكر صفحا أن كنتم قوما مسرفين ۝ وكم أرسلنا من نبي في الأولين ۝ وما يأتيهم من نبي إلا كانوا به يستهزءون ۝ فأهلكنا أشد منهم بطشا ومضى مثل الأولين ۝

الربع ع

خمس

جلالين

(لله ما في) السموات وما في الأرض) ملكا وخلقا وعبيدا (ألا إلى الله تصير الأمور) ترجع

سورة الزخرف مكية وقيل إلا واسأل من أرسلنا الآية تسع وثمانون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(حم) الله أعلم بمراده به (والكتاب) القرآن (المبين) المظهر طريق الهدى وما يحتاج إليه من الشريعة (إنا جعلناه) أوجدنا الكتاب (قرآنا عربيا) بلغة العرب (لعلكم) يا أهل مكة (تعقلون) تفهمون معانيه (وإنه) مثبت (في أم الكتاب) أصل الكتب أي اللوح المحفوظ (لدينا) بدل عندنا (لعلي) على الكتب قبله (حكيم) ذو حكمة بالغة (أفنضرب) نمسك (عنكم الذكر) القرآن (صفحا) إمساكا فلا تؤمرون ولا تنهون لأجل (إن كنتم قوما مسرفين) مشركين لا (وكم أرسلنا من نبي في الأولين وما) كان (يأتيهم) أتاهم (من نبي إلا كانوا به يستهزءون) كاستهزاء قومك بك وهذا تسلية له صلى الله عليه وسلم (فأهلكنا أشد منهم) من قومك (بطشا) قوة (ومضى) سبق في آيات (مثل الأولين) صفتهم في الإهلاك فعاقبة قومك كذلك

فتح الرحمن

آسمانها است وآنچه در زمین است آگاه باشید بسوی خدا بازمی‌گردند کارها

سورة زخرف مکی است هشتاد ونه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بکتاب واضح هر آینه ما ساخته‌ایم این کتاب را کلام عربی بود که شما بفهمید

وهر آینه این کتاب ثبت است در لوح نزدیک ما هر آینه این کتاب بلند قدر باحکمت است

آیا باز داریم از شما این پند را اعراض کرده برای آنکه هستید گروهی از حد درگذرنده

وبسیار فرستادیم از پیغامبران در پیشینیان ونمی آمد بایشان هیچ پیغامبری الا باوی استهزا می‌کردند

پس هلاک کردیم سخت‌تر را از ایشان در قوت [illegible]

موضح القرآن

آسمانوں میں اور زمین میں سنتا ہے اللہ ہی تک پہنچتے ہیں کام

سورت زخرف مکی ہے نواسی آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے اس کتاب واضح کی ہم نے رکھا اسکو قرآن عربی زبان کا شاید تم بوجھو

اور یہ بڑی کتاب میں ہم پاس ہے اونچا حکم کیا

پھیر دینگے ہم تمھاری طرف سے یہ سمجھوتی مونڈ کر اس سے کہ تم ہو لوگ حد پر نہیں رہتے

اور بہت بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلوں میں اور نہیں آتا ان لوگوں کو کوئی نبی پیغام لانے والا جس سے ٹھٹھا نہیں کرتے

پھر کھپا دئے ہم نے ان سے سخت زور والے اور چلی آتی ہے کہاوت پہلوں کی

مروی است از آنحضرت صلی الله علیه وسلم که هر کرا [illegible] سوره حم [illegible]

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ
لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ
تُخْرَجُونَ ۝ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ عشر
ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا
إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ۝ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝ خمس ع

جلالین

(وَلَئِن) لام قسم (سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ) حذف منه نون الرفع لتوالي النونات وواو الضمير لالتقاء الساكنين (خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝) آخر جوابهم اي الله ذو العزة والعلم زاد تعالى (الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا) فراشا كالمهد للصبي (وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا) طرقا (لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝) الى مقاصدكم في اسفاركم (وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ) اي بقدر حاجتكم اليه ولم ينزله طوفانا (فَأَنشَرْنَا) احيينا (بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَٰلِكَ) اي مثل هذا الاحياء (تُخْرَجُونَ) من قبوركم احياء (وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ) الاصناف (كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ) السفن (وَالْأَنْعَامِ) كالابل (مَا تَرْكَبُونَ ۝) حذف العائد اختصارا وهو مجرور في الاول اي فيه منصوب في الثاني (لِتَسْتَوُوا) لتستقروا (عَلَىٰ ظُهُورِهِ) ذكر الضمير وجمع الظهر نظرا للفظ ما ومعناها (ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝) مطيقين (وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ۝) لمنصرفون (وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا) حيث قالوا الملائكة بنات الله لان الولد جزء الوالد والملائكة من عباد الله (إِنَّ الْإِنسَانَ) القائل ذلك (لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝) بين ظاهر الكفر

فتح الرحمن

واگر سوال کنی از ایشان که که آفرید آسمانها و زمین را البته گویند بیافرید اینها را خدای غالب دانا
وی آنست که ساخت برای شما زمین را بستر و ساخت برای شما در زمین راهها بود که شما راه یابید
و وی آنست که فرود آورد از آسمان آب را باندازه پس زنده کردیم بآن شهر مرده را همچنین بر آورده خواهید شد
و وی آنست که بیافرید اقسام همه آن و ساخت برای شما از کشتیها و از چهارپایان چیزی که بر آن سوار میشوید تا راست بنشینید بر پشت مرکوب
باز یاد کنید نعمت پروردگار خود را وقتی که راست نشینید بر آن و بگوئید پاکی خدای راست که رام ساخت برای ما این مرکوب را و نبودیم بر آن توانا و هر آئینه ما بسوی پروردگار خود رجوع کنندگانیم
و مقرر کردند برای خدا از بندگان او اولاد
هر آئینه آدمی ناسپاس ظاهر است

موضح القرآن

اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے بنائے آسمان اور زمین تو کہیں
بنائے اس زبردست خبردار نے
وہی جس نے بنا دی تم کو زمین بچھونا اور رکھ دیں تم کو اس میں راہیں شاید تم راہ پاؤ
اور جس نے اتارا آسمان سے پانی ناپ کر پھر اٹھا کھڑا کیا اس سے ایک دیس مردہ اسی طرح تم کو نکالیں گے
اور جس نے بنائے سب چیز کے جوڑے اور بنا دیے تم کو کشتی اور چوپائے جس پر سوار ہوتے ہو
تا چڑھ بیٹھو اس کی پیٹھ پر پھر یاد کرو اپنے رب کا احسان جب بیٹھ چکو اس پر اور کہو پاک ذات ہے وہ جس نے بس میں کر دیا ہمارے یہ اور ہم نہ تھے اس کو قابو میں لانے والے اور ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے
اور ٹھہرائی ہے انہوں نے اس کو اولاد اس کے بندوں سے
تحقیق انسان بڑا ناشکر ہے صریح

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ۝ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ
كَظِيمٌ ۝ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا
خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ۝ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۝ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ

پاره ۲۵ الزخرف ۴۳ ع عشر

جلالین

(أم) بمعنى همزة الإنكار والقول مقدر أي أتقولون (اتخذ مما يخلق بنات) لنفسه (وأصفاكم) أخلصكم (بالبنين) اللازم من قولكم السابق فهو من جملة المنكر (وإذا بشر أحدهم بما ضرب للرحمن مثلا) جعل له شبها بنسبة البنات إليه لأن الولد يشبه الوالد المعنى إذا أخبر أحدهم بالبنت تولد له (ظل) صار (وجهه مسودا) متغيرا تغير مغتم (وهو كظيم) ممتلئ غما فكيف ينسب البنات إليه تعالى (أو) همزة الإنكار وواو العطف بجملة أي يجعلون لله (من ينشأ) أي يربى (في الحلية) الزينة (وهو في الخصام غير مبين) مظهر الحجة لضعفه عنها بالأنوثة (وجعلوا الملائكة الذين هم عباد الرحمن إناثا أشهدوا) حضروا (خلقهم ستكتب شهادتهم) بأنهم إناث (ويسألون) عنها في الآخرة فيترتب عليها العقاب (وقالوا لو شاء الرحمن ما عبدناهم) أي الملائكة فعبادتنا إياهم بمشيئته فهو راض بها قال تعالى (ما لهم بذلك) المقول من الرضا بعبادتها (من علم إن) ما (هم إلا يخرصون) يكذبون فيه فيترتب عليهم العقاب به (أم آتيناهم كتابا من قبله) أي القرآن بعبادة غير الله (فهم به مستمسكون) أي لم يقع ذلك (بل قالوا إنا وجدنا آباءنا على أمة) ملة (وإنا) ماشون

فتح الرحمن

آیا فرا گرفت خدا از مخلوقات خود دختران را و برگزیده است شما را به پسران۔ و چون خبر داده شود یکی از ایشان بنوعی که مثل ساخته است برای خدا یعنی بتولد دختر والله اعلم روی او سیاه گردد و او پر از غم باشد آیا آنرا که پرورده می شود در زیور و او در وقت خصومت ظاهر نمی گردد برای خدا ثابت کرده اند و دختر مقرر کرده اند فرشتگان را که بندگان خدا اند آیا حاضر بودند نزدیک آفرینش ایشان نوشته خواهد شد این گواهی ایشان و پرسیده خواهد شد و گفتند کافران اگر خواستی خدا پرستش نمی کردیم این فرشتگان را نیست ایشان را بآین مقدمه دانش نیستند ایشان مگر دروغ گوی آیا داده ایم ایشان را کتابی پیش از قرآن پس ایشان بآن کتاب چنگ زده اند نی بلکه گفتند هر آئینه ما یافتیم پدران خود را بر دینی

موضح القرآن

کیا رکھ لیں اپنی پیدائش میں سے بیٹیاں اور تمکو دیے چنکر بیٹے اور جب ان میں کسیکو خوشخبری ملے اس چیز کی جو رحمن پر نام دھرا ہے سارے دن رہے اسکا منہ سیاہ اور وہ دل میں گھٹ رہا۔ اور ایسا شخص کہ پلتا ہے گہنے میں اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے اور ٹھہرایا فرشتوں کو جو بندے ہیں رحمن کے عورت کیا دیکھتے تھے انکا بننا اب لکھ رکھینگے انکی گواہی اور ان سے پوچھ ہوگی اور کہتے ہیں اگر چاہتا رحمن ہم نہ پوجتے انکو کچھ خبر نہیں انکو اسکی یہ سب اٹکلیں دوڑاتے ہیں کیا ہمنے کوئی کتاب دی ہے انکو اس سے پہلے سو انہوں نے اسکو مضبوط پکڑ رکھا ہے کوئی نہیں پر کہتے ہیں ہمنے پایا اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر

حاصل آنکه جنس دختران را که پرورده می شوند در زیور ... [illegible] ... و عاجز از اظهار حجت ... برای خدا ثابت می کنند ... ضعیف را ... [illegible] ... الآیه

الخمس الرابع نصف

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى
اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ
الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا

ع خمس

عشر

جلالين

(عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ) بِهِمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ غَيْرَ
اللّٰهِ (وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ
نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ) مُتَنَعِّمُوْهَا مِثْلَ قَوْلِ قَوْمِكَ
(اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ) مِلَّةٍ (وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ)
مُتَّبِعُوْنَ (قُلْ) لَهُمْ (اَ) تَتَّبِعُوْنَ ذٰلِكَ (وَلَوْ جِئْتُكُمْ
بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ) اَنْتَ وَمَنْ قَبْلَكَ (كٰفِرُوْنَ) قَالَ تَعَالٰى
تَخْوِيْفًا لَهُمْ (فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ) اَيْ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
لِلرُّسُلِ قَبْلَكَ (فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ)
وَ اذْكُرْ (اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ)
اَيْ بَرِيْءٌ (مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ) خَلَقَنِيْ
(فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ) يُرْشِدُنِيْ لِدِيْنِهٖ (وَجَعَلَهَا) اَيْ
كَلِمَةَ التَّوْحِيْدِ الْمَفْهُوْمَةَ مِنْ قَوْلِهٖ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ
(كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ) ذُرِّيَّتِهٖ فَلَا يَزَالُ فِيْهِمْ مَنْ
يُوَحِّدُ اللّٰهَ (لَعَلَّهُمْ) اَيْ اَهْلَ مَكَّةَ (يَرْجِعُوْنَ) عَمَّا هُمْ
عَلَيْهِ اِلٰى دِيْنِ اِبْرٰهِيْمَ اَبِيْهِمْ (بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ) الْمُشْرِكِيْنَ
(وَاٰبَآءَهُمْ) وَلَمْ اُعَاجِلْهُمْ بِالْعُقُوْبَةِ (حَتّٰى جَآءَهُمُ
الْحَقُّ) الْقُرْاٰنُ (وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ) مُظْهِرٌ لَهُمُ الْاَحْكَامَ
الشَّرْعِيَّةَ وَهُوَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَلَمَّا جَآءَهُمُ
الْحَقُّ) الْقُرْاٰنُ (قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ وَقَالُوْا)

فتح الرحمن

بر پی ایشان راه یابندگانیم

و همچنین نفرستادیم پیش از تو در هیچ دهی هیچ ترسانندهٔ را مگر گفتند متنعمان آن ده

هرآئینه ما یافتیم پدران خود را بر دینی و هرآئینه ما بر پی ایشان متابعت کنندگانیم

گفت آیا متابعت پدران میکنید اگرچه آورده ام پیش شما دینی که زیاده تر راه نماینده است از آنچه یافته اید پدران خود را بر آن

گفتند هرآئینه ما بآنچه فرستاده شده اید شما بآن ناگرویدگانیم

پس انتقام کشیدیم از ایشان

پس بنگر چگونه بود عاقبت دروغ دارندگان

و یاد کن چون گفت ابراهیم پدر خود را و قوم خود را هرآئینه من بیزارم از آنچه عبادت میکنید الا از آنکه بیافرید مرا

پس او هدایت خواهد کرد مرا و ساخت خدا این کلمه توحید را

سخنی باقی مانده در فرزندان او

تا باشد که ایشان رجوع کنند

بلکه بهره مند ساختم ایشان را

و پدران ایشان را تا وقتیکه آمد بایشان

دین راست و پیغامبر ظاهر

و چون آمد بایشان [illegible]

دین راست گفتند این جادو است و هرآئینه ما بآن ناگرویدگانیم و گفتند

موضح القرآن

ہم انہیں کے قدموں پر ہیں راہ پائے

اور اسی طرح جو بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے

کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا سو کہنے لگے وہاں کے آسودہ لوگ

ہم نے پایا اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر اور ہم انہیں کے قدموں پر چلتے ہیں

وہ بولا اور جو میں لا دوں تم کو اس سے زیادہ سوجھ کی راہ جس پر تم نے پایا اپنے باپ دادوں کو تو بھی کہنے لگے ہم کو

تمہارا لایا ہوا [illegible] نہیں ماننا

پھر ہم نے ان سے بدلا لیا

سو دیکھ آخر کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا

اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ کو اور اس کی قوم کو میں الگ ہوں

ان چیزوں سے جو تم پوجتے ہو مگر جس نے مجھ کو بنایا

سو وہ راہ دے گا مجھ کو اور یہی

بات پیچھے چھوڑ گیا اپنی اولاد میں

شاید وہ رجوع رہیں

کوئی نہیں پر میں نے برتنے دیا

ان کو اور ان کے باپ دادوں کو یہاں تک کہ پہنچا ان کو

دین سچا اور رسول کھول سنانے والا

اور جب پہنچا ان کو

سچا دین کہنے لگے یہ جادو ہے اور ہم اس کو نہ مانیں گے اور کہتے ہیں

اليه يرد ۲۵ الزخرف ۴۳

لولا نزل هذا القرآن على رجل من القريتين عظيم ۝ أهم يقسمون رحمت ربك نحن قسمنا بينهم معيشتهم
في الحيوة الدنيا ورفعنا بعضهم فوق بعض درجت ليتخذ بعضهم بعضا سخريا ورحمت ربك خير مما
يجمعون ۝ ولولا أن يكون الناس أمة واحدة لجعلنا لمن يكفر بالرحمن لبيوتهم سقفا من فضة ومعارج عليها يظهرون ۝ ولبيوتهم
أبوابا وسررا عليها يتكئون ۝ وزخرفا وإن كل ذلك لما متاع الحيوة الدنيا والآخرة عند ربك للمتقين ۝ ومن يعش

ربع خمس

جلالین

لولا هلا (نزل هذا القرآن على رجل من القريتين) من أيّ
منهما (عظيم) أي الوليد بن المغيرة بمكة أو عروة بن مسعود
الثقفي بالطائف (أهم يقسمون رحمت ربك) النبوة
(نحن قسمنا بينهم معيشتهم في الحيوة الدنيا) فجعلنا
بعضهم غنيا وبعضهم فقيرا (ورفعنا بعضهم) بالغنى
(فوق بعض درجت ليتخذ بعضهم) الغني (بعضا)
الفقير (سخريا) مسخرا في العمل له بالأجرة والياء للنسب
وقرئ بكسر السين (ورحمت ربك) أي الجنة (خير مما
يجمعون) في الدنيا (ولولا أن يكون الناس أمة واحدة)
على الكفر (لجعلنا لمن يكفر بالرحمن لبيوتهم) بدل من
لمن (سقفا) بفتح السين وسكون القاف وبضمهما
جمعا (من فضة ومعارج) كالدرج من فضة (عليها
يظهرون) يعلون إلى السطح (ولبيوتهم أبوابا) من
فضة (و) جعلنا لهم (سررا) من فضة جمع سرير
(عليها يتكئون ۝ وزخرفا) ذهبا المعنى لولا خوف
الكفر على المؤمن من إعطاء الكافر ما ذكر لأعطيناه ذلك
لقلة خطر الدنيا عندنا وعدم حظه في الآخرة في
النعيم (وإن) مخففة من الثقيلة (كل ذلك لما) بالتخفيف
فما زائدة وبالتشديد بمعنى إلا فإن نافية (متاع الحيوة
الدنيا) يتمتع به فيها ثم يزول (والآخرة)
الجنة (عند ربك للمتقين ۝ ومن يعش) يعرض

فتح الرحمن

چرا فرو فرستاده نشد این قرآن بر مردی بزرگ از اهل این دو ده
آیا ایشان قسمت میکنند رحمت پروردگار ترا
ما قسمت کرده ایم در میان ایشان اسباب معیشت ایشان را در زندگانی دنیا
و بلند مرتبه ساختیم بعض ایشان را
بر بعض تا فرا گیرند بعض از ایشان بعض را خدمتگار
و رحمت پروردگار تو بهتر است از آنچه جمع می کنند
و اگر نه احتمال آن بود که گشتند مردمان همه یک گروه
البته می ساختیم برای کسی که کافر میشود به خدا برای خانهای ایشان
سقفها
از نقره و نردبانها نیز که بران بالا بر آیند
و برای خانهای ایشان دروازها
و تختها
که بر آن تکیه زده بنشینند و نیز ساختیم تجمل
و نیست همه این مگر اندک
بهره مندی زندگانی
دنیا و آخرت
نزدیک پروردگار تو متقیان را

موضح القرآن

کیوں نہ اترا قرآن کسی بڑے مرد پر ان دو بستیوں کے ف
کیا وے بانٹتے ہیں تیرے رب کی مہر
ہم نے بانٹ دی ہے ان میں روزی ان کی دنیا کے جیتے
اور اونچے کیئے ہیں درجے ایک کے
ایک پر کہ ٹھہراتا ہے ایک دوسرے کو
کمیرا
اور تیرے رب کی مہر بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں ف اور اگر یہ نہ ہوتا کہ
لوگ ہو جاویں ایک دین پر
تو ہم دیتے انکو جو منکر ہیں رحمن سے انکے
گھروں کو
چھت
روپے کی اور سیڑھیاں جن پر
چڑھیں اور انکے گھروں کو دروازے
اور تخت
جن پر لگا بیٹھیں اور سونے کے
اور یہ سب کچھ نہیں مگر
برتنا دنیا کے جیتے
اور پچھلا گھر
تیرے رب کے یہاں انھیں کو ہے جو ڈر رکھتے ہیں
اور جو کوئی آنکھیں چرا دے

[illegible]

عشر

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ
فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْۤ اُوْحِىَ
اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۝

جلالین

(عن ذكر الرحمن) القرآن (نقيض) نسبب (له شيطانا فهو له قرين) لا يفارقه (وانهم) اي الشياطين (ليصدونهم) اي العاشين (عن السبيل) طريق الهدى (ويحسبون انهم مهتدون) في الجمع رعاية معنى من (حتى اذا جاءنا) العاشي بقرينه يوم القيامة (قال) له (يا) للتنبيه (ليت بيني وبينك بعد المشرقين) اي مثل ما بين المشرق والمغرب (فبئس القرين) انت لي قال تعالى (ولن ينفعكم) اي العاشين تمنيكم وندمكم (اليوم اذ ظلمتم) اي تبين لكم ظلمكم بالاشراك في الدنيا (انكم) مع قرنائكم (في العذاب مشتركون) علة بتقدير اللام لعدم النفع واذ بدل من اليوم (افانت تسمع الصم او تهدي العمي ومن كان في ضلال مبين) بين اي فهم لا يؤمنون (فاما) فيه ادغام نون ان الشرطية في ما الزائدة (نذهبن بك) بان نميتك قبل تعذيبهم (فانا منهم منتقمون) في الآخرة (او نرينك) في حياتك (الذي وعدناهم) به من العذاب (فانا عليهم) على عذابهم (مقتدرون) قادرون (فاستمسك بالذي اوحي اليك) اي القرآن (انك على صراط) طريق (مستقيم ۝ وانه لذكر) لشرف (لك ولقومك ۝)

فتح الرحمن

از یاد خدا بگماریم برای او شیطانی پس او همنشین باشد او را
و هر آئینه شیاطین باز میدارند آدمیان را
از راه و آدمیان می پندارند که ایشان
راه یافتگان اند تا آنوقت که آید پیش ما
گوید با شیطان خود ای
کاش در میان من و در میان تو مسافت مشرق و مغرب بودی
پس بد است همنشینی تو
و سود نه دهد شما را امروز چون ستم کردید
در عذاب باهم شریک باشید
آیا پس تو میتوانی شنوانید کران را
یا راه میتوانی نمود کوران را و آن کسی را که در گمراهی ظاهر است
پس اگر
ازین عالم ببریم ترا
پس البته ازیشان انتقام کشنده ایم
یا بنمائیم ترا آنچه وعده داده ایم بایشان پس هر آئینه ما برایشان توانائیم
پس چنگ زن
بانچه وحی فرستاده شد بسوی تو هر آئینه تو بر راه
راستی و هر آئینه قرآن پند است ترا و قوم ترا

موضح القرآن

رحمن کی یاد سے ہم اس پر تعین کریں ایک شیطان
پھر وہ رہے اسکا ساتھی اور وے انکو روکتے ہیں
راہ سے اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم
راہ پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب آوے ہم پاس
کہے
کسی طرح مجھ میں اور تجھ میں فرق ہو مشرق
مغرب کا
سو کیا برا ساتھی ہے۔ اور
کچھ فائدہ نہیں تمکو آج کے دن جب تم ظالم ٹھہرے
اس سے کہ تم
عذاب میں شامل ہوئے
سو کیا تو سناویگا بہروں کو
یا سمجھاویگا اندھوں کو اور جو صریح غلطی
میں بھٹکتے ہیں کو
پھر اگر
کبھی ہم تجھکو لے گئے تو
ہمکو انسے بدلا لینا۔ یا تجھکو دکھلا دیں
جو انکو وعدہ دیا ہے تو وے ہمارے
بس میں ہیں سو تو مضبوط پکڑ رہ
جو تجھکو حکم آیا۔ تو ہے بیشک سیدھی راہ پر
اور یہ مذکور رہیگا تیرا اور تیری قوم کا

الزخرف ٤٣ — عشر

وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۝ وَسْئَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَآ أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمٰنِ آلِهَةً يُّعْبَدُونَ ۝
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيَاتِنَآ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهٖ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُم بِآيَاتِنَآ إِذَا هُم
مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ۝ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَقَالُوا
يَٰٓأَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ
يَنكُثُونَ ۝ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهٖ

جلالین

لِنُزُوْلِهٖ بِلُغَتِهِمْ (وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ) عَنِ الْقِيَامِ بِحَقِّهٖ
(وَاسْئَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا
مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ) أَيْ غَيْرِهٖ (آلِهَةً يُعْبَدُوْنَ) قِيْلَ هُوَ
عَلٰى ظَاهِرِهٖ بِأَنْ جُمِعَ لَهُ الرُّسُلُ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ وَقِيْلَ الْمُرَادُ
أُمَمُ أَيْ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ وَلَمْ يَسْأَلْ عَلٰى وَاحِدٍ مِنَ الْقَوْلَيْنِ
لِأَنَّ الْمُرَادَ مِنَ الْأَمْرِ بِالسُّؤَالِ التَّقْرِيْرُ لِمُشْرِكِيْ قُرَيْشٍ
أَنَّهُ لَمْ يَأْتِ رَسُوْلٌ مِنَ اللّٰهِ وَلَا كِتَابٌ بِعِبَادَةِ غَيْرِ اللّٰهِ (وَلَقَدْ
أَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِآيَاتِنَا إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ) أَيِ الْقِبْطِ
(فَقَالَ إِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا)
الدَّالَّةِ عَلٰى رِسَالَتِهٖ (إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَمَا
نُرِيْهِمْ مِنْ آيَةٍ) مِنْ آيَاتِ الْعَذَابِ كَالطُّوْفَانِ وَهُوَ مَاءٌ
دَخَلَ بُيُوْتَهُمْ وَوَصَلَ إِلٰى حُلُوْقِ الْجَالِسِيْنَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ
وَالْجَرَادِ (إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا) قَرِيْنَتِهَا الَّتِيْ قَبْلَهَا
(وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝) عَنْ كُفْرِهِمْ
(وَقَالُوْا) لِمُوْسٰى لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ (يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ)
أَيِ الْعَالِمُ الْكَامِلُ لِأَنَّ السِّحْرَ عِنْدَهُمْ عِلْمٌ عَظِيْمٌ (ادْعُ
لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ) مِنْ كَشْفِ الْعَذَابِ عَنَّا
إِنْ آمَنَّا (إِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ۝) أَيْ مُؤْمِنُوْنَ (فَلَمَّا كَشَفْنَا)
بِدُعَاءِ مُوْسٰى (عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝) يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ وَ
يُصِرُّوْنَ عَلٰى كُفْرِهِمْ (وَنَادٰى فِرْعَوْنُ) افْتِخَارًا (فِيْ قَوْمِهٖ)

فتح الرحمن

و شما سوال کرده خواهید شد
و بپرس احوال آنکه فرستاده بودیم پیش از تو از پیغامبران خود آیا ساخته بودیم بجز خدا معبودان دیگر که پرستش کرده شود
و هر آئینه
فرستادیم موسی را با نشانهای خود بسوی فرعون و اشراف قوم او پس گفت هر آئینه من پیغامبر پروردگار عالمیانم پس آن هنگام که آمد پیش ایشان با نشانهای ما ناگهان ایشان از آن نشانها میخندیدند
و نمودیم با ایشان هیچ نشانه
مگر وی بزرگتر بود از قرین خود
و گرفتار کردیم ایشان را بعقوبت بجهت آنکه ایشان رجوع کنند
و گفتند ای جادوگر
دعا کن
برای ما بجناب پروردگار خود بآن سبب که وعده کرده است نزدیک تو
هر آئینه ما راه یابنده ایم یعنی مسلمان شویم
پس آن هنگام که دور کردیم از ایشان عقوبت را ناگهان ایشان عهد می‌شکستند
و آواز داد فرعون در میان قوم خود

موضح القرآن

اور آگے تم سے پوچھ ہوگی
اور پوچھ دیکھ جو رسول بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے کبھی ہم نے رکھے ہیں رحمن کے سوا اور حاکم کہ پوجے جاویں
اور ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور اسکے سرداروں پاس
تو کہا میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا
پھر جب لایا ان پاس ہماری نشانیاں وہیں تو لگے ان پر ہنسنے
اور جو دکھاتے گئے ہم ان کو نشانی سو دوسری سے بڑی
اور پکڑا ہم نے انکو تکلیف میں شاید وہ باز آویں
اور کہنے لگے اے جادوگر
پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا ہے تجھ کو
ہم تو راہ پر آویں گے
پھر جب ہٹا لی ان سے تکلیف تبھی وہ وعدہ توڑ ڈالتے
اور پکارا فرعون نے اپنی قوم میں

[illegible]

النصف الربع

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ

خمس

ع

جلالین

قال يا قوم أليس لي ملك مصر وهذه الأنهار أي من النيل (تجري من تحتي) أي تحت قصوري (أفلا تبصرون) عظمتي (أم) تبصرون وحينئذ (أنا خير من هذا) أي موسى (الذي هو مهين) ضعيف حقير (ولا يكاد يبين) يظهر كلامه للثغته بالجمرة التي تناولها في صغره (فلولا) هلا (ألقي عليه) إن كان صادقا (أساورة من ذهب) جمع أسورة كأغربة جمع سوار كعادتهم فيمن يسودونه أن يلبسوه أسورة ذهب ويطوقونه طوق ذهب (أو جاء معه الملائكة مقترنين) متتابعين يشهدون بصدقه (فاستخف) استفز فرعون (قومه فأطاعوه) فيما يريد من تكذيب موسى (إنهم كانوا قوما فاسقين) (فلما آسفونا) أغضبونا (انتقمنا منهم فأغرقناهم أجمعين فجعلناهم سلفا) جمع سالف كخادم وخدم أي سابقين عبرة (ومثلا للآخرين) بعدهم يتمثلون بحالهم فلا يقدمون على مثل أفعالهم (ولما ضرب) جعل (ابن مريم مثلا) حين نزل قوله تعالى إنكم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم فقال المشركون رضينا أن تكون آلهتنا مع عيسى لأنه عبد من دون الله (إذا قومك) المشركون (منه) من المثل (يصدون) يضحكون فرحا بما سمعوه (وقالوا أآلهتنا خير أم هو) أي عيسى فنرضى أن تكون آلهتنا معه (ما ضربوه) أي المثل (لك إلا جدلا) خصومة

فتح الرحمن

گفت ای قوم من آیا نیست بدست من پادشاهی مصر و این جویها میرود در زیر کوشک من آیا نمی بینید

یا بلکه من بهترم ازین شخص

که وی خوار است و نزدیک نیست که سخن واضح گوید یعنی فرزندان حضرت

پس چرا

فرو آورده شد برین شخص دستوانها از زر

یا چرا

بیاید همراه او فرشتگان مجتمع شده

پس بی عقل کرد قوم خود را پس قبول کردند فرمان او را

هرآئینه ایشان بودند گروه فاسق

پس آن هنگام که بخشم آوردند ما را انتقام کشیدیم از ایشان پس غرق ساختیم

همه یکجا پس ساختیم ایشان را پیش رو

و داستانی پسینیان را

و آنگاه

که داستان زده شد به پسر مریم

ناگاه قوم تو ازین داستان بخروشند

و گفتند آیا معبودان ما بهتر اند یا عیسی

این حرف نزدند با تو مگر [illegible]

موضح القرآن

بولا اے قوم میری بھلا مجھ کو نہیں حکومت مصر کی اور یہ نہریں چلتی ہیں میرے نیچے کیا تم نہیں دیکھتے

بھلا میں بہتر ہوں اس شخص سے

جس کو عزت نہیں اور صاف نہیں بول سکتا

پھر کیوں نہ

آپڑے اس پر کنگن سونے کے

یا

آتے اس کے ساتھ فرشتے پر باندھ کر

پھر عقل کھو دی اپنی قوم کی پھر اسی کا کہا مانا

مقرر وے تھے لوگ بے حکم

پھر جب ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلا لیا پھر ڈبا دیا ان سب کو

پھر کر ڈالا ان کو گئے گذرے

اور کہاوت پچھلوں کے واسطے

اور جب

کہاوت لائے مریم کے بیٹے کو

تبھی قوم تیری اس سے چلا اٹھتی ہے

اور کہتے ہیں ہمارے ٹھاکر بہتر ہیں یا وہ

یہ مثال دیتے ہیں تجھ کو سب جھگڑنے کو

ثلثة الربع — بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم
عشر — مَّلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ وَلَا
يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم
بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝
خمس — فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝

جلالین

بالباطل لعلمهم أن ما لغير العاقل فلا يتناول عيسى عليه السلام (بل هم قوم خصمون) شديدو الخصومة (إن هو) ما عيسى (إلا عبد أنعمنا عليه) بالنبوة (وجعلناه) بوجوده من غير أب (مثلا لبني إسرائيل) أي كالمثل لغرابته يستدل به على قدرة الله تعالى على ما يشاء (ولو نشاء لجعلنا منكم) بدلكم (ملائكة في الأرض يخلفون) بأن نهلككم (وإنه) أي عيسى (لعلم للساعة) تعلم بنزوله (فلا تمترن بها) حذف منه نون الرفع للجزم وواو الضمير لالتقاء الساكنين تشكن فيها (و) قل لهم (اتبعون) على التوحيد (هذا) الذي آمركم به (صراط) طريق (مستقيم ولا يصدنكم) يصرفنكم عن دين الله (الشيطان إنه لكم عدو مبين) بين العداوة (ولما جاء عيسى بالبينات) بالمعجزات والشرائع (قال قد جئتكم بالحكمة) بالنبوة وشرائع الإنجيل (ولأبين لكم بعض الذي تختلفون فيه) من أحكام التوراة من أمر الدين وغيره فبين لهم أمر الدين (فاتقوا الله وأطيعون إن الله هو ربي وربكم فاعبدوه هذا صراط) طريق (مستقيم فاختلف الأحزاب من بينهم) في عيسى أهو الله أو ابن الله أو ثالث ثلاثة (فويل) كلمة عذاب (للذين ظلموا) كفروا بما قالوه في عيسى (من عذاب يوم أليم) مؤلم

فتح الرحمن

بلکه ایشان قومی خصومت کنندگان اند. نیست او مگر بنده که انعام کرده ایم بروی و ساختیم او را نشانه قدرت برای بنی اسرائیل. و اگر خواهیم پیدا کنیم عوض شما فرشتگان را در زمین خلیفه شوند. و هر آئینه عیسی نشانه است قیامت را پس شبهه مکنید در قیامت. و پیروی من کنید این است راه راست. و باز ندارد شما را شیطان هر آئینه وی شما را دشمن ظاهر است. و آنگاه که آمد عیسی با معجزه ها گفت آورده ام بشما حکمت را و تا بیان کنم برای شما بعض آنچه اختلاف میکنید در آن. پس بترسید از خدا و فرمان من برید. هر آئینه خدا اوست پروردگار من و پروردگار شما پس عبادت او کنید این است راه راست. پس اختلاف کردند گروهها در میان خویش. پس وای آنان را که ستم کردند از عقوبت روز درد دهنده.

موضح القرآن

بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو۔ وہ کیا ہے ایک بندہ ہے کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور کھڑا کیا بنی اسرائیل کے واسطے۔ اور اگر ہم چاہیں نکالیں تم میں سے فرشتے رہیں زمین میں تمہاری جگہ۔ اور وہ نشان ہے اس گھڑی کا سو تم اس میں دھوکا مت کرو۔ اور میرا کہا مانو یہ ایک سیدھی راہ ہے۔ اور نہ روک دے تم کو شیطان وہ تمہارا دشمن ہے صریح۔ اور جب آیا عیسیٰ نشانیاں لے کر بولا لایا ہوں تمہارے پاس پکی بات۔ اور بتانے کو بعضی چیز جس میں تم جھگڑتے تھے۔ سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔ بیشک اللہ جو ہے وہی ہے رب میرا اور رب تمہارا سو اس کی بندگی کرو یہ ہے ایک سیدھی راہ۔ پھر پھٹ گئے فرقے ان کے بیچ سے۔ سو خرابی ہے گنہگاروں کو آفت سے دکھ والے دن کی۔

[illegible]

الیہ یرد ۲۵ ع

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۝ يَا عِبَادِ
لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝
يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ
الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا
يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

خمس

جلالین

(هل ينظرون) أي كفار مكة أي ما ينتظرون (إلا الساعة
أن تأتيهم) بدل من الساعة (بغتة) فجأة (وهم لا
يشعرون) بوقت مجيئها قبله (الأخلاء) على المعصية
في الدنيا (يومئذ) يوم القيامة متعلق بقوله (بعضهم
لبعض عدو إلا المتقين) المتحابين في الله على طاعته
فإنهم أصدقاء ويقال لهم (يا عباد لا خوف عليكم
اليوم ولا أنتم تحزنون الذين آمنوا) نعت لعبادي
(بآياتنا) القرآن (وكانوا مسلمين ادخلوا الجنة
أنتم) مبتدأ (وأزواجكم) زوجاتكم (تحبرون)
تسرون وتكرمون خبر المبتدأ (يطاف عليهم
بصحاف) بقصاع (من ذهب وأكواب) جمع كوب
وهو إناء لا عروة له ليشرب الشارب من حيث شاء
(وفيها ما تشتهيه الأنفس) تلذذا (وتلذ الأعين)
نظرا (وأنتم فيها خالدون وتلك الجنة التي أورثتموها
بما كنتم تعملون لكم فيها فاكهة كثيرة منها) أي بعضها
(تأكلون) وما يؤكل يخلف بدله (إن المجرمين في
عذاب جهنم خالدون لا يفتر) يخفف (عنهم
وهم فيه مبلسون) ساكتون سكوت يأس (وما
ظلمناهم ولكن كانوا هم الظالمين ونادوا يا مالك)

فتح الرحمن

انتظار نمی کنند مگر قیامت را
که بیاید بدیشان ناگهان و ایشان
خبردار نباشند دوستان
آن روز بعضے ایشان
با بعض دشمن باشند مگر پرہیزگاران
گفته شود ای بندگان من نیست هیچ
ترسی بر شما
امروز و نه شما اندوهگین شوید ای
آن بندگان که ایمان آوردند
بآیات ما و مسلمان بودند گفته شود
در آیید به بهشت
شما و زنان شما خوشحال ساخته
گردانیده شود بر ایشان
کاسه‌های زرین از زر و کوزه‌ها نیز
و در بهشت باشد آنچه خواهش کند
نفس و لذت گیرد از دیدن او چشم
و شما اینجا جاوید باشید و این
آن بهشت است که عطا کرده شد
شما را بسبب آنچه عمل میکردید شما را
اینجا میوه بسیار که ازان
می خورید هر آئینه گناهگاران در
عذاب دوزخ جاوید اند سست کرده
نشود از ایشان آن عقوبت
و ایشان در آن عذاب ناامید شده
خاموش باشند و
ستم نکردیم بر ایشان ولیکن ایشان ستمکار بودند
و آواز دهند که ای مالک

موضح القرآن

اب یہی راہ دیکھتے ہیں اس گھڑی کی
کہ آ کھڑی ہو ان پر اچانک اور انکو
خبر نہ ہو جتنے دوست ہیں
اس دن
دشمن ہونگے مگر جو ہیں ڈر والے ف۱
اے بندو میرے نہ ڈر ہے تم پر
آج کے دن اور نہ غم کھاؤ جو یقین لائے
ہماری باتوں پر اور رہے حکم بردار
چلے جاؤ بہشت میں
تم اور تمہاری عورتیں کہ تمہاری خوشی کریں
لئے پھرتے ہیں ان پاس
رکابیاں سونے کی اور آبخورے
اور وہاں ہے جو دل چاہے اور آرام پاویں
جس سے آنکھیں
اور تم کو انہیں ہمیشہ رہنا۔ اور یہ وہی بہشت
ہے جو میراث پائی تم نے
بدلے ان کاموں کے جو کرتے تھے تم کو اس
میں میوے ہیں بہت انہیں سے
کھاتے ہو البتہ جو گنہگار ہیں
دوزخ کی مار میں ہیں ہمیشہ رہنے نہ ہلکی
ہوگی ان پر
اور وہ اس میں پڑے ہیں ناامید۔ اور
ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن تھے وہی بے انصاف
اور پکاریں گے اے مالک

ف۱ قوله تعالی الاخلاء ... [illegible]
... دوستی ... [illegible]

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ ۝ لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا
مُبْرِمُونَ ۝ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ۝ قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ
فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا
حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝
وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جلالين

هو خازن النار (ليقض علينا ربك) ليمتنا (قال)
بعد ألف سنة (إنكم ماكثون) مقيمون في العذاب
دائما قال تعالى (لقد جئناكم) أي أهل مكة (بالحق)
على لسان الرسل (ولكن أكثركم للحق كارهون. أم
أبرموا) أي كفار مكة أحكموا (أمرا) في كيد محمد النبي
صلى الله عليه وسلم (فإنا مبرمون) محكمون كيدنا
في إهلاكهم (أم يحسبون أنا لا نسمع سرهم ونجواهم)
ما يسرون إلى غيرهم وما يجهرون به بينهم (بلى)
نسمع ذلك (ورسلنا) الحفظة (لديهم) عندهم
(يكتبون) ذلك (قل إن كان للرحمن ولد) فرضا
(فأنا أول العابدين) للولد لكن ثبت أن لا ولد له
تعالى فانتفت عبادته (سبحان رب السماوات والأرض
رب العرش) الكرسي (عما يصفون) يقولون من
الكذب بنسبة الولد إليه (فذرهم يخوضوا) في
باطلهم (ويلعبوا) في دنياهم (حتى يلاقوا يومهم الذي
يوعدون) فيه العذاب وهو يوم القيامة (وهو الذي
هو في السماء إله) بتحقيق الهمزتين وإسقاط الأولى و
تسهيلها كالياء أي معبود (وفي الأرض إله) وكل من الظرفين
متعلق بما بعده (وهو الحكيم) في تدبير خلقه (العليم)
بمصالحهم (وتبارك) تعظم (الذي له ملك السماوات والأرض

فتح الرحمن

باید که حکم کند بر ما پروردگار تو
گفت هر آئینه شما همیشه باشندگانید
هر آئینه آورده ایم بشما سخن راست
ولیکن اکثر شما سخن راست را ناخواهانید
آیا مستحکم کرده اند در کاری
پس هر آئینه ما عزم مستحکم کنندگانیم
آیا می پندارند که ما نمی شنویم سخن پنهان
ایشان را و سرگوشی ایشان را
آری می شنویم
و فرستادگان ما نزدیک ایشان
می نویسند بگو اگر بفرض شده
فرزند مر خدای را
پس من نخستین عبادت کنندگانم
پاک است پروردگار آسمانها و زمین
خداوند عرش از آنچه بیان می کنند
پس بگذار ایشان را تا در باطل بحث کنند
و بازی کنند تا آنکه ملاقات
کنند با روز خود که
وعده داده می شود ایشان را و او
آنکه
در آسمان فرمان رواست
و در زمین فرمان اوست
و اوست باحکمت دانا
و بسیار بابرکت است آنکه او راست
پادشاهی آسمانها و زمین

موضح القرآن

کہیو ہم پر فیصل کر چکے تیرا رب وہ کہیگا
تم کو رہنا ہی ہے
ہم لائے ہیں تمہارے پاس سچا دین
پر تم بہت لوگ سچی بات سے برا مانتے ہو کیا
انہوں نے ٹھہرائی ہے ایک بات
تو ہم بھی کچھ ٹھہرا دینگے
کیا خیال رکھتے ہیں کہ ہم نہیں سنتے
انکا بھید اور مشورہ
کیوں نہیں
اور ہمارے بھیجے ہیں انکے پاس
لکھتے تو کہہ اگر ہو رحمن کو اولاد
تو میں سب سے پہلے پوجوں
پاک ذات ہے وہ رب آسمانوں کا اور زمین کا
صاحب تخت کا ان باتوں سے جو بتاتے ہیں
اب چھوڑ دے انکو بک بک کریں
اور کھیلیں جب تک ملیں اپنے اس دن سے جسکا
انکو وعدہ ہے اور وہی ہے جسکی
بندگی ہے آسمان میں
اور اسکی بندگی زمین میں
اور وہی ہے حکمت والا سب جانتا
اور بڑی برکت ہے اسکی جسکا راج ہے
آسمانوں میں اور زمین میں

الجزء الخامس والعشرون

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝ وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ ع

سورة الدخان مكية وهي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ سبع او تسعة وخمسون آية

حم ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ۝ فِيهَا يُفْرَقُ

جلالین

وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ مَتَى تَقُومُ (وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ (وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ) يَعْبُدُونَ أَيِ الْكُفَّارُ (مِنْ دُونِهِ) أَيِ اللَّهِ (الشَّفَاعَةَ) لِأَحَدٍ (إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ) أَيْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ (وَهُمْ يَعْلَمُونَ) بِقُلُوبِهِمْ مَا شَهِدُوا بِهِ بِأَلْسِنَتِهِمْ وَهُوَ عِيسَى وَعُزَيْرٌ وَالْمَلَائِكَةُ فَإِنَّهُمْ يَشْفَعُونَ لِلْمُؤْمِنِينَ (وَلَئِنْ) لَامُ قَسَمٍ (سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ) حُذِفَ مِنْهُ نُونُ الرَّفْعِ وَوَاوُ الضَّمِيرِ (فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ) يُصْرَفُونَ عَنْ عِبَادَةِ اللَّهِ تَعَالَى (وَقِيلِهِ) أَيْ قَوْلِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَصْبُهُ عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلِهِ الْمُقَدَّرِ أَيْ وَقَالَ (يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ) قَالَ تَعَالَى (فَاصْفَحْ) أَعْرِضْ عَنْهُمْ (وَقُلْ سَلَامٌ) مِنْكُمْ وَهَٰذَا قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرَ بِقِتَالِهِمْ (فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ تَهْدِيدٌ لَهُمْ

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَقِيلَ إِلَّا إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ الْآيَةَ وَهِيَ سِتٌّ وَسَبْعٌ أَوْ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم اللَّهُ أَعْلَمُ بِمُرَادِهِ بِهِ (وَالْكِتَابِ) الْقُرْآنِ (الْمُبِينِ) الْمُظْهِرِ الْحَلَالَ مِنَ الْحَرَامِ (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ) هِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَوْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ نَزَلَ فِيهَا مِنْ أُمِّ الْكِتَابِ مِنَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا (إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ) مُخَوِّفِينَ بِهِ (فِيهَا) أَيْ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَوْ لَيْلَةِ نِصْفِ شَعْبَانَ (يُفْرَقُ)

فتح الرحمن

و آنچه درمیان این دو است و نزدیک اوست علم قیامت و بسوی او رجوع کرده خواهید شد
و نمی توانند آنانکه کفار پرستش می کنند
بجز خدا شفاعت کردن لیکن کسیکه گواهی راست داده باشد
و ایشان میدانند یعنی توحید را شفاعت کنند [illegible]
و اگر سوال کنی ایشانرا که کدام کس آفریده است ایشانرا البته گویند خدا آفریده است
پس از کجا برگردانیده می شوند
و قسم بدعای پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
که ای پروردگار من هر آئینه
ایشان گروهی هستند که ایمان نمی آرند
پس اعراض کن از ایشان
و بگو سلام وداع پس خواهند
دانست [illegible]
سورۂ دخان مکی است
پنجاه و نه آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
قسم بکتاب واضح
که هر آئینه ما فرود آوردیم این کتاب را در شب مبارک یعنی لیلة القدر
[illegible]
هر آئینه ما بودیم ترسانندہ
درین شب فیصل کرده می شود

موضح القرآن

اور اسی کے پاس ہے خبر اس گھڑی کی اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے
اور اختیار نہیں رکھتے جنکو یہ پکارتے ہیں
سفارش کا مگر جسنے گواہی دی سچی
اور انکو خبر تھی ف
اور اگر تو انسے پوچھے کہ انکو کس نے بنایا تو کہینگے اللہ نے
پھر کہاں سے الٹے جاتے ہیں
قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ
اے رب
یہ لوگ ہیں کہ یقین نہیں لاتے ف سو تو منہ پھیر انکی طرف سے
اور کہہ سلام ہے اب آخر
معلوم کر لینگے
سورۃ دخان مکی ہے انسٹھ آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
قسم ہے اس واضح کتاب کی
ہمنے اسکو اتارا ایک برکت کی رات میں
ہم ہیں کہ ڈر سنانے والے ف
اسمیں جدا ہوتا ہے

[illegible]

[illegible]

كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن ربع الدخان ٤٤
كُنتُم مُّوقِنِينَ ۝ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ
بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝ يَغْشَى النَّاسَ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ
جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝ خمس

جلالین

يفصل (كل أمر حكيم) محكم من الأرزاق والآجال وغيرها
التي تكون في السنة إلى مثل تلك الليلة (أمرا) فرقا (من عندنا
إنا كنا مرسلين) الرسل محمدا ومن قبله (رحمة) رأفة
بالمرسل إليهم (من ربك إنه هو السميع) لأقوالهم (العليم)
بأفعالهم (رب السموات والأرض وما بينهما) برفع
رب خبر ثالث وبجره بدل من ربك (إن كنتم) يا أهل
مكة (موقنين) بأنه تعالى رب السموات والأرض فأيقنوا
بأن محمدا رسوله (لا إله إلا هو يحيي ويميت ربكم ورب
آبائكم الأولين بل هم في شك) من البعث (يلعبون)
استهزاء بك يا محمد فقال اللهم أعني عليهم بسبع كسبع
يوسف قال تعالى (فارتقب) لهم (يوم تأتي السماء بدخان
مبين) فأجدبت الأرض واشتد بهم الجوع إلى أن رأوا
من شدته كهيئة الدخان بين السماء والأرض (يغشى
الناس) فقالوا (هذا عذاب أليم ربنا اكشف عنا العذاب
إنا مؤمنون) مصدقون بنبيك قال تعالى (أنى لهم
الذكرى) أي لا ينفعهم الإيمان عند نزول العذاب
(وقد جاءهم رسول مبين) بين الرسالة (ثم تولوا عنه
وقالوا معلم) أي يعلمه القرآن بشر (مجنون إنا
كاشفو العذاب) أي الجوع عنكم زمنا (قليلا) فكشف
عنهم (إنكم عائدون) أي كفركم فعادوا إليه اذكر

فتح الرحمن

هر کار استوار
فرمودة آوردیم آنرا بوحی کردن از نزدیک خویش
هر آئینه ما بودیم فرستنده پیغامبران
از نزدیک پروردگار تو هر آئینه وی شنوا داناست
پروردگار آسمانها و زمین و آنچه درمیان ایشان است
اگر
یقین کننده اید
نیست هیچ معبود مگر او زنده می کند و می میراند پروردگار شما و پروردگار پدران پیشین شما است بلکه کافران در شبهه اند بازی می کنند
پس منتظر باش روزی را که بیارد آسمان دودی ظاهر
فرو گیرد
مردمان را این عذاب درد دهنده است گویند ای پروردگار ما دور کن از ما عذاب را
هر آئینه ما مسلمانیم
چگونه میسر شود ایشان را پند پذیرفتن
و بتحقیق آمده بود بایشان پیغامبر بیان کننده باز روی گردانیدند ازو
و گفتند این شخص آموخته شده دیوانه است
هر آئینه ما دور کننده عذابیم اندکی
هر آئینه شما عود کننده اید

موضح قرآن

ہر کام جانچا ہوا
حکم ہو کر ہمارے پاس سے
ہم ہیں بھیجنے والے مہر سے تیرے رب کی
وہی ہے سنتا جانتا
رب آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے
اگر تم کو
یقین ہے
کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے جلاتا ہے اور مارتا ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا کوئی نہیں وہ دھوکے میں ہیں کھیلتے
سو تو راہ دیکھ جس دن لائے آسمان دھواں صریح
گھیر لے
لوگوں کو یہ ہے دکھ کی مار اے رب کھول دے ہم پر سے یہ آفت
ہم یقین لاتے ہیں کہاں ملے ان کو
سمجھنا
اور آچکا ان پاس رسول کھول کر سنانے والا پھر اس سے پیٹھ پھیری
اور کہنے لگے سکھایا ہوا ہے باؤلا ہم
کھولے دیتے ہیں عذاب تھوڑے دنوں
تم پھر وہی کرو گے

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنِّيْ
عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝
فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۚ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ
وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝

عشر ثلثه

جلالین

(يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى) هُوَ يَوْمُ بَدْرٍ (اِنَّا
مُنْتَقِمُوْنَ) مِنْهُمْ وَالْبَطْشُ الْاَخْذُ بِقُوَّةٍ (وَلَقَدْ
فَتَنَّا) بَلَوْنَا (قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ) مَعَهُ (وَجَآءَهُمْ
رَسُوْلٌ) هُوَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ (كَرِيْمٌ) عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى
(اَنْ) اَيْ بِاَنْ (اَدُّوْٓا اِلَيَّ) مَا اَدْعُوْكُمْ اِلَيْهِ مِنَ الْاِيْمَانِ
اَيْ اَظْهِرُوْا اِيْمَانَكُمْ بِالطَّاعَةِ لِيْ يَا (عِبَادَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ) عَلٰى مَآ اُرْسِلْتُ بِهٖ (وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا) تَتَجَبَّرُوْا
(عَلَى اللّٰهِ) بِتَرْكِ طَاعَتِهٖ (اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ) بُرْهَانٍ
(مُّبِيْنٍ) بَيِّنٍ عَلٰى رِسَالَتِيْ فَتَوَعَّدُوْهُ بِالرَّجْمِ فَقَالَ
(وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ) بِالْحِجَارَةِ
(وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ) تُصَدِّقُوْنِيْ (فَاعْتَزِلُوْنِ) فَاتْرُكُوْا
اَذَايَ فَلَمْ يَتْرُكُوْهُ (فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ) اَيْ بِاَنَّ (هٰٓؤُلَآءِ
قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ) مُشْرِكُوْنَ فَقَالَ تَعَالٰى (فَاَسْرِ)
بِقَطْعِ الْهَمْزَةِ وَوَصْلِهَا (بِعِبَادِيْ) بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ
(لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ) يَتْبَعُكُمْ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ (وَاتْرُكِ
الْبَحْرَ) اِذَا قَطَعْتَهٗ اَنْتَ وَاَصْحَابُكَ (رَهْوًا) سَاكِنًا
مُنْفَرِجًا حَتّٰى يَدْخُلَهُ الْقِبْطُ (اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ)
فَاطْمَاَنَّ بِذٰلِكَ فَاُغْرِقُوْا (كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ) بَسَاتِيْنَ
(وَّعُيُوْنٍ) تَجْرِيْ (وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ) مَجْلِسٍ
حَسَنٍ (وَّنَعْمَةٍ) مُتْعَةٍ (كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ) نَاعِمِيْنَ

فتح الرحمن

روزیکه درگرفت کنیم آن درگرفت کردن بزرگ هر آئینه ما
انتقام کشنده ایم
و هر آئینه امتحان کردیم پیش ازایشان قوم فرعون را و آمد بدیشان
پیغامبری گرامی قدر
بایں مضمون که تسلیم کنید بسوی من بندگان خدا را هر آئینه من برای شما پیغامبر امانتدارم
و بایں مضمون که سرکشی مکنید
برخدا هر آئینه من بیارم پیش شما حجت ظاهر را
و هر آئینه من پناه بردم به پروردگار خود و پروردگار شما ازآنکه سنگسار کنید مرا
و اگر باور ندارید مرا پس یکسو شوید از من
پس دعا کرد بجناب پروردگار خود که این جماعه
قوم گنهگار اند پس گفتیم ببر
بندگان مرا
وقت شب هر آئینه شما تعاقب کرده شوید
و بگذار دریا را آرمیده و گشاده شده
هر آئینه آن جماعه لشکری است غرق کرده شده
بسیار گذاشتند از بوستانها
و چشمها و کشتها و محل گرامی
و گذران بارفاهیت که در آن محظوظ بودند

موضح القرآن

جس دن پکڑینگے ہم بڑی پکڑ — ہم
بدلا لینے والے ہیں اور
جانچ چکے ہیں ان سے پہلے فرعون کی قوم کو اور آیا ان پاس
رسول عزت والا
کہ حوالے کرو میرے
خدا کے بندے میں تم پاس آیا ہوں
بھیجا معتبر اور یہ کہ چڑھے نہ جاؤ
اللہ کے مقابل میں لایا ہوں تم پاس سند
کھلی
اور میں پناہ لے چکا اپنے اور تمہارے
رب کی اس سے کہ مجھ کو سنگسار کرو
اور اگر تم نہیں یقین کرتے مجھ پر تو مجھ سے پرے
ہو جاؤ
پھر پکارا اپنے رب کو کہ یہ
لوگ گنہگار ہیں — پھر لے نکل
راتوں رات میرے بندوں کو
البتہ تمہارا پیچھا کرینگے — اور چھوڑ جا
دریا کو تھم رہا
البتہ وے لشکر ڈوبنے والے ہیں
کتنے چھوڑ گئے باغ
اور چشمے اور کھیتیاں اور گھر خاصے
اور آرام جسمیں تھے باتیں بناتے

الربع الدخان ٤٤ ع عشر

كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝
فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝

جلالین

(كذلك) خبر مبتدا اى الامر (واورثناها) اى اموالهم
(قوما آخرين) اى بنى اسرائيل (فما بكت عليهم
السماء والارض) بخلاف المؤمنين يبكى عليهم بموتهم
مصلاهم من الارض ومصعد عملهم من السماء (وما
كانوا منظرين) مؤخرين للتوبة (ولقد نجينا بنى
اسرائيل من العذاب المهين) قتل الابناء واستخدام
النساء (من فرعون) قيل بدل من العذاب بتقدير
مضاف اى عذاب وقيل حال من العذاب (انه كان
عاليا من المسرفين ولقد اخترناهم) اى بنى اسرائيل
(على علم) منا بحالهم (على العالمين) اى عالمى زمانهم
العقلاء (وآتيناهم من الآيات ما فيه بلاء مبين) نعمة
ظاهرة من فلق البحر والمن والسلوى وغيرها (ان هؤلاء)
اى كفار مكة (ليقولون ان هى) ما الموتة التى بعدها
الحيوة (الا موتتنا الاولى) اى وهم نطف (وما نحن
بمنشرين) بمبعوثين احياء بعد الثانية (فأتوا بآبائنا)
احياء (ان كنتم صادقين) انا نبعث بعد موتنا اى
نحيى قال تعالى (اهم خير ام قوم تبع) هو نبى او رجل
صالح (والذين من قبلهم) من الامم (اهلكناهم) بكفرهم
والمعنى ليسوا اقوى منهم فاهلكوا (انهم كانوا مجرمين ۝
وما خلقنا السموات والارض وما بينهما لاعبين) بخلق

فتح الرحمن

ایچنین شد و عطا کردیم این چیزها را
گروهی دیگر را پس نگریست بر قوم فرعون
آسمان و زمین
و نه
شدند مهلت داده شده و هر آئینه
خلاص کردیم بنی
اسرائیل را از عذاب خوار کننده
که از جانب فرعون بود
هر آئینه فرعون بود
سرکشی از تعدی کنندگان و هر آئینه
و دانسته برگزیدیم بنی اسرائیل را بر عالمها
و دادیم ایشان را از قسم معجزات آنچه
در وی امتحان ظاهر بود
هر آئینه این جماعه
میگویند نیست عاقبت کار
مگر همین موت نخستین ما و نیستیم
برانگیخته شده پس بیارید پدران ما را
اگر هستید راست گوی
آیا این جماعه بهتراند یا قوم تبع حمیری
و آنانکه پیش از ایشان بودند هلاک ساختیم ایشان را
هر آئینه آنها گناهکار بوده اند
و نیافریدیم آسمانها و زمین و آنچه میان
هر دو است بازی کنان

موضح القرآن

ایسی طرح اور وہ سب ہاتھ لگا دیے
ایک اور قوم کو پھر نہ رویا ان پر
آسمان اور زمین
اور نہ
ملی ان کو ڈھیل ف اور ہم نے بچا نکالا بنی
اسرائیل کو ذلت کی مار سے
فرعون سے
بیشک وہ تھا
چڑھ رہا حد سے بڑھنے والا اور ہم نے ان کو پسند کیا
جان بوجھ کر جہان کے لوگوں سے ف
اور دیں ان کو نشانیاں جن میں مدد تھی صریح
یہ لوگ
کہتے ہیں اور کچھ نہیں ہمارا
یہی مرنا ہے پہلا اور ہم کو
پھر اٹھنا نہیں سو لے آؤ ہمارے باپ دادوں کو
اگر تم سچے ہو
اب یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم
اور جو ان سے پہلے تھے ہم نے ان کو کھپا دیا
وہ تھے گنہگار ف
اور ہم نے جو بنایا آسمان اور زمین اور جو
ان کے بیچ ہے کھیل نہیں

[illegible]

الربع ع ۲

ما خلقناهما الا بالحق ولكن اكثرهم لا يعلمون ۝ ان يوم الفصل ميقاتهم اجمعين ۝ يوم لا يغني مولى عن مولى شيئا ولا هم ينصرون ۝ الا من رحم الله انه هو العزيز الرحيم ۝ ان شجرت الزقوم ۝ طعام الاثيم ۝ كالمهل يغلي في البطون ۝ كغلي الحميم ۝ خذوه فاعتلوه الى سواء الجحيم ۝ ثم صبوا فوق راسه من عذاب الحميم ۝ ذق انك انت العزيز الكريم ۝

جلالین

ذلك حال (ما خلقناهما) وما بينهما (الا بالحق) اي محقين في ذلك ليستدل به على قدرتنا ووحدانيتنا وغير ذلك (ولكن اكثرهم) اي كفار مكة (لا يعلمون ان يوم الفصل) يوم القيامة يفصل الله فيه بين العباد (ميقاتهم اجمعين) للعذاب الدائم (يوم لا يغني مولى عن مولى) بقرابة او صداقة اي لا يدفع عنه (شيئا) من العذاب (ولا هم ينصرون) يمنعون منه ويوم بدل من يوم الفصل (الا من رحم الله) وهم المؤمنون فانه يشفع بعضهم لبعض باذن الله (انه هو العزيز) الغالب في انتقامه من الكفار (الرحيم) بالمؤمنين (ان شجرت الزقوم) هي من اخبث الشجر المر بتهامة ينبتها الله في الجحيم (طعام الاثيم) اي ابي جهل واصحابه ذوي الاثم الكبير (كالمهل) اي كدردي الزيت الاسود خبر ثان (يغلي في البطون) بالفوقانية خبر ثالث وبالتحتانية حال من المهل (كغلي الحميم) الماء الشديد الحرارة (خذوه) يقال للزبانية خذوا الاثيم (فاعتلوه) بكسر التاء وضمها جروه بغلظة وشدة (الى سواء الجحيم) وسط النار (ثم صبوا فوق راسه من عذاب الحميم) اي من الحميم الذي لا يفارقه العذاب فهو ابلغ مما في اية يصب من فوق رءوسهم الحميم ويقال له (ذق) اي العذاب (انك انت العزيز الكريم) بزعمك وقولك ما بين جبليها اعز

فتح الرحمن

نیافریدیم این هر دو را مگر بتدبیر درست
ولیکن اکثر ایشان نمی دانند هر آئینه
روز فیصله میعاد ایشان است همه یکجا
روزیکه دفع نکند هیچ دوستی از دوستی
چیزی را و نه ایشان نصرت داده شوند
مگر آنکه رحم کرده است بروی خدا
هر آئینه خدا
غالب مهربان است
هر آئینه درخت زقوم
طعام گناهگاران است
مثل مس گداخته شده
بجوشد در شکمها
مانند جوشیدن آب گرم گوئیم ای فرشتگان بگیرید او را پس بکشید او را
بسوی میانه دوزخ باز
بریزید بالای سر او از آب گرم که عقوبت است
گوئیم بچش هر آئینه توئی
بزعم خود بزرگوار گرامی قدر

موضح القرآن

انکو تو بنایا ہم نے ٹھیک کام پر
پر بہت لوگ نہیں سمجھتے تحقیق فیصلہ کا دن
وعدہ ہے ان سب کا
جس دن کام نہ آوے کوئی رفیق کسی رفیق کے
کچھ اور نہ انکو مدد پہنچے
مگر جس پر رحم کیا اللہ نے
بیشک
وہی ہے زبردست رحم والا
مقرر درخت سینڈھ کا
کھانا ہے گنہگار کا
جیسے پگھلا تانبا
کھولتا ہے پیٹوں میں
جیسے کھولتا پانی پکڑو اسکو
اور دھکیل لیجاؤ
بیچوں بیچ دوزخ کے پھر
ڈالو اسکے سر پر جلتے پانی کا عذاب
چکھ
توہی ہے بڑا عزت والا سردار

إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مُّتَقَابِلِينَ ۝ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا
الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ فَإِنَّمَا
ع٣ يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ۝

سورة الجاثية مكية وهي سبع او ست وثلثون آية

جلالين

وأكرم مني ويقال لهم (إن هذا) الذي ترون من العذاب (ما كنتم به تمترون) فيه تشكون (إن المتقين في مقام) مجلس (أمين) يؤمن فيه الخوف (في جنات) بساتين (وعيون يلبسون من سندس وإستبرق) أي ما رق من الديباج وما غلظ منه (متقابلين) حال أي لا ينظر بعضهم إلى قفا بعض لدوران الأسرة بهم (كذلك) يقدر قبله الأمر (وزوجناهم) من التزويج أو قرناهم (بحور عين) بنساء بيض واسعات الأعين حسانها (يدعون) يطلبون الخدم (فيها) أي الجنة أن يأتوا (بكل فاكهة) منها (آمنين) من انقطاعها ومضرتها ومن كل مخوف حال (لا يذوقون فيها الموت إلا الموتة الأولى) أي التي في الدنيا بعد حياتهم فيها قال بعضهم إلا بمعنى بعد (ووقاهم عذاب الجحيم فضلا) مصدر بمعنى تفضلا منصوب بتفضل مقدرا (من ربك ذلك هو الفوز العظيم فإنما يسرناه) سهلنا القرآن (بلسانك) بلغتك لتفهمه العرب عنك (لعلهم يتذكرون) يتعظون فيؤمنون لكنهم لا يؤمنون (فارتقب) انتظر هلاكهم (إنهم مرتقبون) هلاكك وهذا قبل نزول الأمر بجهادهم

سورة الجاثية مكية إلا قل للذين آمنوا يغفروا الآية وهي ست أو سبع وثلاثون آية

فتح الرحمن

هر آئینه این است آنچه بودید در وی شبهه میکردید هر آئینه متقیان در جای ایمن باشند در بوستانها و چشمها میپوشند از حریر نازک و حریر ستبر روبروی یکدیگر شده

همچنین باشد حال و بکدخدا کنیم ایشان را با حور کشاده چشم

بطلبند آنجا هر میوه را ایمن شده

نچشند آنجا مرگ لیکن چشیده بودند مرگ نخستین

و نگاهداشت ایشان را خدا از عذاب دوزخ بسبب بخشایش از جانب پروردگار تو این است فیروزی بزرگ

پس جزاین نیست که آسان ساختیم قرآن را بزبان تو تا بود که ایشان پند پذیر شوند پس منتظر باش هر آئینه ایشان نیز منتظر اند

سورهٔ جاثیه مکی است و آن سی و هفت آیت است

موضح القرآن

یہ وہی ہے جس میں تم دھوکھا رکھتے تھے بیشک ڈر والے گھر میں ہیں چین کے باغوں میں اور چشموں میں پہنتے ہیں پوشاک ریشمی پتلی اور گاڑھی ایک دوسرے کے سامنے

اسیطرح اور بیاہ دین ہمنے انکو گوریاں بڑی آنکھوں والیاں

منگواتے ہیں وہاں ہر میوہ خاطر جمع سے

نہ چکھینگے وہاں مرنا مگر جو پہلے مر چکے

اور بچایا انکو دوزخ کی مار سے فضل سے تیرے رب کے یہی ہے بڑی مراد ملنی

سو یہ قرآن آسان کیا ہمنے تیری بولی میں شاید وہ یاد رکھیں سو اب تو راہ دیکھ وے بھی راہ تکتے ہیں

سورت جاثیہ کی ہے سینتیس آیت کی

[illegible]

سورة الجاثية ٤٥ ع ١٤ — خمس

بسم الله الرحمن الرحيم

حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَفِي خَلْقِكُمْ
وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ
فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۝ وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝

جلالین

بسم الله الرحمن الرحيم
حم) الله أعلم بمراده به (تنزيل الكتاب)
القرآن مبتدأ (من الله) خبره (العزيز) في ملكه
(الحكيم) في صنعه (إن في السماوات والأرض)
أي في خلقهما (لآيات) دالة على قدرة الله ووحدانيته
(للمؤمنين وفي خلقكم) أي خلق كل منكم من نطفة
ثم علقة ثم مضغة إلى أن صار إنسانا (و) خلق
(ما يبث) يفرق في الأرض (من دابة) هي ما يدب
على الأرض من الناس وغيرهم (آيات لقوم
يوقنون) بالبعث (و) في (اختلاف الليل
والنهار) ذهابهما ومجيئهما (وما أنزل الله من
السماء من رزق) مطر لأنه سبب الرزق (فأحيا
به الأرض بعد موتها وتصريف الرياح) تقليبها
مرة جنوبا ومرة شمالا وباردة وحارة (آيات
لقوم يعقلون) الدليل فيؤمنون (تلك) الآيات المذكورة
(آيات الله) حججه الدالة على وحدانيته (نتلوها) نقصها
(عليك بالحق) متعلق بنتلو (فبأي حديث بعد الله)
أي حديثه وهو القرآن (وآياته) حججه (يؤمنون)
أي كفار مكة أي لا يؤمنون وفي قراءة بالتاء (ويل)
كلمة عذاب (لكل أفاك) كذاب (أثيم) كثير الإثم

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان
فرو فرستادن این کتاب
از جانب خدای غالب
با حکمت است هرآئینه در آسمانها و زمین
نشانهاست
باور دارندگان را و در آفرینش شما
و در آفرینش
آنچه پراکنده می سازد از جانوران
نشانهاست قومی را
که یقین می کنند و در آمد و شد شب
و روز و در آنکه فرود آورد خدا از
آسمان روزی را یعنی باران را پس
زنده کرد بسبب باران زمین را بعد مرده شدن
آن و در گردانیدن بادها
نشانهاست
قومی را که در می یابند این
نشانهای خداست میخوانیم آنرا
بر تو براستی پس بکدام سخن بعد سخن خدا
و آیات او ایمان آرند
وای
هر دروغگوی گنهکار را

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
اتارنا کتاب کا ہے
اللہ سے جو زبردست ہے
حکمت والا بیشک آسمانوں میں اور زمین میں
بہت پتے ہیں
ماننے والوں کو۔ اور تمہارے بنانے میں
اور
جتنے بکھیرتا ہے جانور
پتے ہیں ایک لوگوں کو
جو یقین رکھتے ہیں اور بدلنے میں رات
دن کے اور وہ جو اتاری اللہ نے
آسمان سے روزی پھر جلایا
اس سے زمین کو مرگئے پیچھے اور بدلنے میں ہواؤں کے
پتے ہیں
ایک لوگوں کو جو بوجھتے ہیں۔ یہ
باتیں ہیں اللہ کی ہم سناتے ہیں
تجھ کو ٹھیک۔ پھر کونسی بات کو اللہ
اور اسکی باتیں چھوڑ کر مانیں گے
خرابی ہے
ہر جھوٹے گنہگار کی

الجاثية

يَسْمَعُ آيَاتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ۞ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا
اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۞ مِنْ وَّرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۞ هٰذَا هُدًى وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ أَلِيْمٌ ۞ اللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۞ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۞ قُلْ لِّلَّذِيْنَ آمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ

عشر
ع

لا يرجون

جلالين

(يسمع آيات الله) القرآن (تتلى عليه ثم يصر) على كفره
(مستكبرا) متكبرا عن الإيمان (كأن لم يسمعها فبشره
بعذاب أليم) مؤلم (وإذا علم من آياتنا) القرآن
(شيئا اتخذها هزوا) أي مهزوا بها (أولئك) أي
الأفاكون (لهم عذاب مهين) ذو إهانة (من ورائهم)
أي أمامهم لأنهم في الدنيا (جهنم ولا يغني عنهم
ما كسبوا) من المال والفعال (شيئا ولا ما اتخذوا
من دون الله) أي الأصنام (أولياء ولهم عذاب
عظيم هذا) أي القرآن (هدى) من الضلالة
(والذين كفروا بآيات ربهم لهم عذاب) حظ (من
رجز) أي عذاب (أليم) موجع (الله الذي سخر
لكم البحر لتجري الفلك) السفن (فيه بأمره) بإذنه
(ولتبتغوا) تطلبوا بالتجارة (من فضله ولعلكم
تشكرون وسخر لكم ما في السماوات) من شمس
وقمر ونجم وماء وغيره (وما في الأرض) من دابة
وشجر ونبات وأنهار وغيرها أي خلق ذلك لمنافعكم
(جميعا) تأكيد (منه) حال أي سخرها كائنة منه
تعالى (إن في ذلك لآيات لقوم يتفكرون) فيها
فيؤمنون (قل للذين آمنوا يغفروا للذين لا يرجون)

می‌شنود آیات خدا را خوانده می‌شود بروی باز اصرار می‌کند تکبر کنان گویا نشنیده است آنرا پس بشارت ده او را بعذاب درد دهنده
و چون بداند از آیات ما چیزی بگیرد آنرا بتمسخر
آن گروه ایشان راست عذاب خوار کننده
از پس ایشان دوزخ است و دفع نکند از ایشان آنچه کسب کردند چیزی و نه آنچه گرفتند بجز خدا دوستان
و ایشان راست عذاب بزرگ
این قرآن هدایت است
و آنانکه کافر شدند بآیات پروردگار خود ایشان راست عذاب از جنس عقوبت سخت دردناک
خدا آنست که رام ساخت برای شما دریا را تا روان شوند کشتیها در وی بفرمان او
و تا طلب معیشت کنید از فضل او و تا شکر گذاری کنید
و رام ساخت برای شما آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است
همه یکجا پیدا آورده از جانب خود
هر آئینه درین نشانه‌هاست گروهی را که تفکر کنند
بگو مسلمانان را که درگذرند از آنانکه
امید ندارند

موضح القرآن

سنتا ہے باتیں اللہ کی اس پاس پڑھی جاتیں پھر ضد کرتا ہے
غرور سے جیسے ان کو سنا نہیں سو خوشخبری دے اس کو
دکھ والی مار کی اور جب خبر پاوے ہماری باتوں میں
کسی چیز کی اس کو ٹھہراوے ٹھٹھا وہ جو ہیں ان کو
ذلت کی مار ہے پرے ان کے دوزخ ہے
اور کام نہ آوے گا ان کو جو کمایا تھا کچھ اور نہ جو پکڑے تھے
اللہ کے سوائے رفیق اور ان کو
بڑی مار ہے یہ سجھا دیا
اور جو منکر ہیں اپنے رب کی باتوں سے ان کو
ایک بلا کی دکھ والی مار ہے اللہ ہے جس نے بس میں کر دیا
تمہارے دریا کہ چلیں اس میں جہاز اس کے حکم سے
اور تاکہ تلاش کرو اس کے فضل سے اور شاید تم
حق مانو اور کام لگایا تمہارے جو کچھ ہے آسمانوں میں
اور زمین میں
سب اپنی طرف سے
اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو دھیان کریں کہہ دے
ایمان والوں کو معاف کریں
ان کو جو امید نہیں رکھتے

سُورَةُ الجَاثِيَةِ ٤٥

أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝
وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝
وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا
يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝

جلالين

يَخَافُونَ (أَيَّامَ اللَّهِ) وَقَائِعَهُ أَيْ اغْفِرُوا لِلْكُفَّارِ مَا وَقَعَ مِنْهُمْ مِنَ الْأَذَى لَكُمْ وَهٰذَا قَبْلَ الْأَمْرِ بِجِهَادِهِمْ (لِيَجْزِيَ) أَيِ اللَّهُ وَفِي قِرَاءَةٍ بِالنُّونِ (قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝) مِنَ الْغَفْرِ لِلْكُفَّارِ أَذَاهُمْ (مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ) عَمِلَ (وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا) أَسَاءَ (ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝) تَصِيرُونَ فَيُجَازِي الْمُصْلِحَ وَالْمُسِيءَ

(وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ) التَّوْرَاةَ (وَالْحُكْمَ) بِهِ بَيْنَ النَّاسِ (وَالنُّبُوَّةَ) لِمُوسَىٰ وَهَارُونَ مِنْهُمْ (وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ) الْحَلَالَاتِ كَالْمَنِّ وَالسَّلْوَىٰ (وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝) عَالَمِي زَمَانِهِمُ الْعُقَلَاءِ (وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ) أَمْرِ الدِّينِ مِنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَبَعْثَةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ (فَمَا اخْتَلَفُوا) فِي بَعْثَتِهِ (إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ) أَيْ لِبَغْيٍ حَدَثَ بَيْنَهُمْ حَسَدًا لَهُ (إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ) يَا مُحَمَّدُ (عَلَىٰ شَرِيعَةٍ) طَرِيقَةٍ (مِنَ الْأَمْرِ) أَمْرِ الدِّينِ (فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝) فِي عِبَادَةِ غَيْرِ اللَّهِ (إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا) يَدْفَعُوا (عَنْكَ مِنَ اللَّهِ) مِنْ عَذَابِهِ (شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ) الْكَافِرِينَ (بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝) الْمُؤْمِنِينَ

فتح الرحمن بترجمة القرآن

روزهای خدا اندارند یعنی معتقد نیستند که حوادث جزای اعمال ایشان باشد
تا سزا دهد خدا گروهی را از بسبب آن
میکردند هر که بکند کاری شایسته
پس نفع او راست و هر که بدکاری کند پس وبال بر اوست باز بسوی
پروردگار خود رجوع کرده خواهید شد
و هر آئینه دادیم بنی اسرائیل را کتاب و دانشمندی
و پیغامبری
و روزی دادیم ایشان را از نعمتهای پاکیزه
و فضیلت دادیم ایشان را بر عالمها
و دادیم ایشان را نشانها واضح در باب دین
پس اختلاف نکردند مگر از آنکه آمد بایشان
دانش از روی تعدی با یکدیگر
هر آئینه پروردگار تو فیصل کند میان ایشان روز قیامت در آنچه
اختلاف میکردند در آن باز ساختیم ترا بر راه
از دین پس پیروی کن آن را و پیروی مکن خواهشهای آنانکه
نمی دانند هر آئینه ایشان دفع نکنند
از تو چیزی از عقوبت خدا و هر آئینه ستمگاران
بعض ایشان کارسازان بعض اند و خدا کارساز متقیان است

موضح القرآن

اللہ کے دنوں کی
کہ وہ سزا دے ایک لوگوں کو بدلا انکا
جو کماتے تھے
جسنے بھلا کیا
تو اپنے واسطے اور جسنے برا کیا تو اپنے حق میں پھر
اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤگے
اور ہمنے دی بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت
اور پیغمبری
اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں
اور بزرگی انکو جہان پر
اور دیں انکو کھلی باتیں دین کی
پھر جو پھوٹ ڈالی تو سمجھ آچکے پیچھے
آپس کی ضد سے
تیرا رب انمیں چکوتی کریگا قیامت کے دن جس بات میں
وے جھگڑتے تھے پھر تجھکو رکھا ایک رستے پر
اس کام کے سو تو اسی پر چل اور نہ چل
چاؤ پر
نادانوں کی وے کام نہ آوینگے
تیرے اللہ کے سامنے کچھ اور بے انصاف
ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اللہ رفیق ہے ڈر والوں کا

الجاثیۃ ۴۵ ع۲

هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ
كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ

جلالین

(هٰذَا) القرآن (بَصَائِرُ لِلنَّاسِ) معالم يتبصرون بها
في الأحكام والحدود (وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ)
بالبعث (أَمْ) بمعنى همزة الإنكار (حَسِبَ الَّذِينَ
اجْتَرَحُوا) اكتسبوا (السَّيِّئَاتِ) الكفر والمعاصي (أَن
نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً)
خبر (مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ) مبتدأ ومعطوف والجملة بدل
من الكاف والضميران للكفار المعنى أحسبوا أن نجعلهم
في الآخرة كالمؤمنين أي في رغد من العيش مساوٍ لعيشهم
في الدنيا حيث قالوا للمؤمنين لئن بعثنا لنعطى من
الخير مثل ما تعطون قال تعالى على وفق إنكاره بالهمزة
(سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ) أي ليس الأمر كذلك فهم في الآخرة
في العذاب على خلاف عيشهم في الدنيا والمؤمنون في
الآخرة في الثواب بعملهم الصالحات في الدنيا من
الصلاة والزكاة والصيام وغير ذلك وما مصدرية أي
بئس حكماً حكمهم هذا (وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ) متعلق بخلق ليدل على قدرته ووحدانيته
(وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ) من المعاصي والطاعات
فلا يساوي الكافر المؤمن (وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ) أخبرني
(مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ) ما يهواه من حجر بعد حجر يراه
أحسن (وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ) منه تعالى أي عالماً بأنه
من أهل الضلالة قبل خلقه (وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ) فلم يسمع الهدى ولم

فتح الرحمٰن

این قرآن دلیلهای واضح است مردمان را
و هدایت است و بخشایش گروهی را که یقین میکنند
آیا پندار کردند آنانکه
کسب کردند کارهای بد
که برابر سازیم ایشان را مانند آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند برابر باشد
زندگانی ایشان و مردن ایشان
بد حکم ایشان است این حکم
و آفرید خدا آسمانها و زمین
به تدبیر درست
و تا عاقبت کار جزا داده شود هر کسی بحسب آنچه عمل کرده است
و بر ایشان ستم کرده نشود آیا دیدی
کسی را که معبود خود گرفته است خواهش نفس خود را
و گمراه کرد او را خدا با وجود دانش
و مهر نهاد بر گوش او و دل او

موضح القرآن

یہ سوجھ کی باتیں ہیں لوگوں کے واسطے
اور راہ کی اور مہر کی ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔
کیا خیال رکھتے ہیں جنھوں نے
کمائی ہیں برائیاں کہ
ہم کر دینگے انکو برابر ان کے جو یقین لائے اور کئے بھلے کام ایک سا
ان کا جینا اور مرنا۔
برے دعوے ہیں جو کرتے ہیں
اور بنائے اللہ نے آسمان اور زمین
جیسے چاہییں
اور تا بدلا پاوے ہر کوئی اپنی کمائی کا
اور ان پر ظلم نہ ہوگا بھلا دیکھ تو
جس نے ٹھہرایا اپنا حاکم اپنی چاؤ کو
اور راہ سے کھویا اسکو اللہ نے جانتا بوجھتا۔
اور مہر کی اسکے کان پر اور دل پر

[illegible]

الیه یرد ۲۵

وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ
وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ
خمس مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ
ع إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ
السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۝ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
اور ڈالی اس کی آنکھ پر اندھیری	و نهاد بر چشم او پرده	(وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً) ظلمة فلا يبصر الهدى
پھر کون	پس کیست	ويقدر هنا المفعول الثاني لرأيت أي أتهتدي (فمن
راہ پر لاوے اس کو اللہ کے سوائے	که راه نماید او را بعد خدا	يهديه من بعد الله) أي بعد إضلاله إياه أي لا يهتدي
کیا تم سوچ نہیں کرتے	آیا پند نمی‌گیرید	(أفلا تذكرون) تتعظون فيه إدغام إحدى التاءين
اور کہتے ہیں اور نہیں	و گفتند نیست زندگانی	في الذال (وقالوا) أي منكروا البعث (ما هي) أي الحياة
یہ ہمارا جینا دنیا کا مرتے ہیں اور جیتے	مگر زندگانی ما در دنیا می‌میریم و زنده می‌شویم	(إلا حياتنا) التي في (الدنيا نموت ونحيا) أي يموت
اور ہم کو	و هلاک نمی‌کند ما را مگر	بعض ويحيى بعض بأن يولدوا (وما يهلكنا إلا
زمانہ۔ اور ان کو کچھ	زمانه و نیست ایشان را	الدهر) أي مرور الزمان قال تعالى (وما لهم بذلك
خبر نہیں اس کی نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں	به این دانش نیستند ایشان مگر گمان کنان	القول (من علم إن) ما (هم إلا يظنون وإذا تتلى
اور جب سنائیے	و چون خوانده شود	
ان کو ہماری آیتیں	بر ایشان آیات ما	عليهم آياتنا) من القرآن الدالة على قدرتنا على البعث
کھلی اور کچھ جھگڑا نہیں ان کو مگر یہی کہ کہتے ہیں	واضح نبود حجت ایشان مگر آنکه گویند	(بينات) واضحات حال (ما كان حجتهم إلا أن قالوا
لے آؤ ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو	بیارید پدران ما را اگر هستید راستگو	ائتوا بآبائنا) أحياء (إن كنتم صادقين) أنا نبعث
تو کہہ اللہ جلاتا ہے تم کو پھر مارتا ہے پھر اکٹھا کریگا تم کو	بگو خدا زنده می‌کند شما را باز می‌میراند شما را باز جمع خواهد کرد شما را	(قل الله يحييكم) حين كنتم نطفا (ثم يميتكم ثم يجمعكم)
قیامت کے دن تک جس میں کچھ شبہ نہیں پر	بروز قیامت هیچ شبهه نیست درو و لیکن	أحياء (إلى يوم القيامة لا ريب) شك (فيه ولكن
بہت لوگ نہیں سمجھتے اور اللہ کا	اکثر مردمان نمی‌دانند و خدا راست	أكثر الناس) وهم القائلون ما ذكر (لا يعلمون ولله
راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جس دن قائم ہوگی قیامت	پادشاهی آسمانها و زمین و روزیکه قائم شود قیامت	ملك السماوات والأرض ويوم تقوم الساعة) يبدل
اس دن خراب ہونگے جھوٹے	آن روز زیان کار شوند تباه کاران	منه (يومئذ يخسر المبطلون) الكافرون أي يظهر
اور تو دیکھے ہر فرقہ	و ببینی هر گروهی را	خسرانهم بأن يصيروا إلى النار (وترى كل أمة)
زانو پر بیٹھے ہیں۔ ہر فرقہ	برانو در آمده هر گروهی	أي أهل دين (جاثية) على الركب أو مجتمعة (كل أمة

[illegible]

تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ
كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ
لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا
وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم
مِّن نَّاصِرِينَ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ

عشر

جلالين

تدعى إلى كتابها) كتاب أعمالها ويقال لهم (اليوم تجزون ما كنتم تعملون) أي جزاءه (هذا كتابنا) ديوان الحفظة (ينطق عليكم بالحق إنا كنا نستنسخ) نثبت ونحفظ (ما كنتم تعملون . فأما الذين آمنوا وعملوا الصالحات فيدخلهم ربهم في رحمته) جنته (ذلك هو الفوز المبين) البين الظاهر (وأما الذين كفروا) فيقال لهم (أفلم تكن آياتي) القرآن (تتلى عليكم فاستكبرتم) تكبرتم (وكنتم قوما مجرمين) كافرين (وإذا قيل) لكم أيها الكفار (إن وعد الله) بالبعث (حق والساعة) بالرفع والنصب (لا ريب) شك (فيها قلتم ما ندري ما الساعة إن) ما (نظن إلا ظنا) قال المبرد أصله إن نحن إلا نظن ظنا (وما نحن بمستيقنين) أنها آتية (وبدا) ظهر (لهم) في الآخرة (سيئات ما عملوا) في الدنيا أي جزاؤها (وحاق) نزل (بهم ما كانوا به يستهزئون) أي العذاب (وقيل اليوم ننساكم) نترككم في النار (كما نسيتم لقاء يومكم هذا) أي تركتم العمل للقائه (ومأواكم النار وما لكم من ناصرين) مانعين منها (ذلكم بأنكم اتخذتم آيات الله) القرآن

فتح الرحمن

خوانده شود بسوی نامهٔ اعمال او امروز جزا داده شود شما را بحسب آنچه میکردید این نامهٔ ما است اظهار حقیقت میکند بر شما براستی هر آئینه ما می نوشتیم آنچه شما عمل میکردید پس اما آنانکه ایمان آوردند وکارهای شایسته کردند پس درآرد ایشان را پروردگار ایشان در رحمت خود این است فیروزی ظاهر واما آنانکه کافر شدند ایشان را گوییم آیا خوانده نمی شد بر شما آیات من پس تکبر کردید و بودید قوم گنهگار و چون گفته می شد که وعدهٔ خدای راست است و قیامت هیچ شبهه نیست در آن گفتید نمی دانیم قیامت چیست تصور نمی کنیم آنرا مگر باحتمال ضعیف ونیستیم ما یقین کنندگان وظاهر شد ایشان را جزای آنچه عمل کرده بودند و فرو گرفت ایشان را آنچه بآن استهزا میکردند و گفته شود امروز فراموش کنیم شما را چنانکه فراموش کردید ملاقات این روز خود را وجای شما دوزخ است ونیست شما را هیچ نصرت دهنده این عذاب بسبب آنست که شما به تمسخر گرفتید آیات خدا را

موضح القرآن

بلایا جاتا ہی اپنے اپنے دفتر پاس آج بدلا پاؤ گے جو تم کرتے تھے یہ ہمارا دفتر ہی بولتا ہی تمہارے کام ٹھیک ہم لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے سو جو یقین لائے ہیں اور بھلے کام کیے سو انکو داخل کریگا انکا رب اپنی مہر میں یہہ جو ہی یہی ہی صریح مراد ملنی اور جو منکر ہوے کیا تمکو سنائی نہ جاتی تھیں باتیں میری پھر تم نے غرور کیا اور ہو رہے تم لوگ گنہگار اور جب کہئے کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہی اور اس گھڑی میں دھوکا نہیں تم کہتے ہو ہم نہیں سمجھے کیا ہی وہ گھڑی ہمکو آتا ہی تو ایک خیال سا اور ہمکو یقین نہیں ہوتا اور کھلیں انپر برائیاں انکاموں کی جو کیے تھے اور الٹ پڑے انپر جس چیز پہ ٹھٹھا کرتے تھے اور حکم ہوا کہ آج ہم تمکو بھلا دینگے جیسے تم نے بھلا دیا اپنے اس دن کا ملنا اور گھر تمھارا دوزخ ہی اور کوئی نہیں تمھارا مددگار یہہ تم پر ہوا اس واسطے کہ تم نے پکڑا اللہ کی باتوں کو

هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

سورة الاحقاف مكية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وهي اربع اوخمس وثلاثون اٰية

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

جلالين

(هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا) حتى قلتم لا بعث ولا حساب (فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ) بالبناء للفاعل وللمفعول (مِنْهَا) من النار (وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ) اى لا يطلب منهم ان يرضوا ربهم بالتوبة والطاعة لانها لا تنفع يومئذ (فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ) الوصف بالجميل على وفاء وعده في المكذبين (رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ) خالق ما ذكر والعالم ما سوى الله وجمع لاختلاف انواعه ورب بدل (وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ) العظمة (فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) حال اى كائنة فيهما (وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ) تقدم

سورة الاحقاف مكية الا قل ارايتم ان كان من عند الله الاية والا ووصينا الانسان بوالديه الثلاث اٰيات وهي اربع او خمس وثلاثون اٰية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(حٰمٓ) الله اعلم بمراده به (تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ) القرآن مبتدأ (مِنَ اللّٰهِ) خبره (الْعَزِيْزِ) في ملكه (الْحَكِيْمِ) في صنعه (مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا) خلقا (بِالْحَقِّ) ليدل على قدرتنا ووحدانيتنا (وَاَجَلٍ مُّسَمًّى) الى فنائهما يوم القيمة (وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا) خوفوا به من القرآن (مُعْرِضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ) اخبروني (مَّا تَدْعُوْنَ) تعبدون (مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ) اى

فتح الرحمن

و فریفته کرد شمارا زندگانی دنیا
پس امروز بیرون کرده نشوند از دوزخ
و نه از ایشان رضامندساختن خدا طلب کرده شود
پس خدا راست ستائش
پروردگار آسمانها و زمین و پروردگار عالمها
و او راست بزرگی در آسمانها و زمین
و اوست غالب باحکمت

سورت احقاف مکی است

و آن سی و پنج آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

فرو فرستادن کتاب
از جانب خدای غالب با حکمت
نیافریدیم آسمانها و زمین و آنچه درمیان هر دو است مگر
بتدبیر درست و میعاد معین
و آنانکه کافر شدند از آنچه ترسانیده شدند اعراض کنندگانند
بگو آیا دیدید آنچه میپرستید بجز خدا

موضح القرآن

ٹھٹھا اور بہکے دنیا کے جینے پر
سو آج نہ انکو نکالنا ہے وہاں سے
اور نہ انسے چاہیں توبہ
سو اللہ کو ہے
سب خوبی
جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا رب سارے جہان کا
اور اسی کو بڑائی ہے آسمانوں میں اور زمین میں
اور وہی ہے زبردست حکمت والا

سورۃ احقاف مکی ہے

پینتیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
اتارا کتاب کا ہے
اللہ سے جو زبردست ہے حکمت والا
ہم نے جو بنائے آسمان و زمین اور جو ان کے بیچ ہے سو
ٹھیک کام پر اور ایک
ٹھہرے وعدے پر اور جو منکر ہیں
ڈر سنایا انہیں دھیان نہیں کرتے تو کہہ بھلا دیکھو تو
جنکو پکارتے ہو اللہ کے سوائے

خمس

أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ
غَافِلُونَ ۝ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
الاصنام مفعول اول (ارونی) اخبرونی تاکیدہما	بنمائید مرا	دکھاؤ تو مجھ کو
ذا خلقوا) مفعول ثان (من الارض) بیان ما (ام لهم	چه چیز آفریده‌اند از زمین یا ایشان را	انھوں نے کیا بنایا زمین میں یا ان کا
شرک) مشارکة (فی) خلق (السموات) مع الله وام بمعنی	شرکتی است در آسمانها	کچھ ساجھا ہے آسمانوں میں
همزة الانکار (ائتونی بکتاب) منزل (من قبل هذا) القرآن	بیارید پیش من کتابی آمده پیش ازین	لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی
(او اثارة) بقیة (من علم) یؤثر عن الاولین بصحة دعواکم	یا بقیه از علم	یا چلا آتا کوئی علم
فی عبادة الاصنام انها تقربکم الی الله (ان کنتم صادقین)	اگر هستید راست گوی	اگر ہو تم سچے
فی دعواکم (ومن) استفهام بمعنی النفی ای لا احد (اضل	و کیست گمراه تر	اور اس سے بہکا کون
ممن یدعوا) یعبد (من دون الله) ای غیره (من لا	از کسیکه پرستد بجز خدا چیزی را که	جو پکارے اللہ کے سوائے ایسے کو
یستجیب له الی یوم القیامة) وهم الاصنام لا یجیبون	قبول نکند خواندنش تا روز قیامت	نہ پہنچے اسکی پکار کو قیامت کے دن تک
عابدیهم الی شیء یسألونه ابدا (وهم عن دعائهم)	و این معبودان بیخبراند از خواندن ایشان	اور انکو خبر نہیں ان کے پکارنے کی
عبادتهم (غافلون) لانهم جماد لا یعقلون (واذا	و چون	اور جب
حشر الناس کانوا) ای الاصنام (لهم) لعابدیهم (اعداء	جمع کرده شوند مردمان باشند این معبودان ایشان را دشمن	لوگ جمع ہونگے وے ہونگے ان کے دشمن
وکانوا بعبادتهم) بعبادة عابدیهم (کافرین)	و باشند عبادت ایشان را منکر	اور منکر ہونگے ان کے پوجنے سے
جاحدین (واذا تتلی علیهم) ای اهل مکة (آیاتنا)	و چون خوانده شود بر ایشان آیات ما	اور جب سنائیے ان کو ہماری باتیں
القرآن (بینات) ظاهرات حال (قال الذین کفروا)	واضح آمده گفتند این کافران	کھلی کہتے ہیں منکر
منهم (للحق) ای القرآن (لما جاءهم هذا	سخن درست را چون بیامد بدیشان	سچی بات کو جب ان تک پہنچی
سحر مبین) ظاهر (ام) بمعنی بل وهمزة الانکار	سحر ظاهر است بلکه	یہ جادو ہے صریح کیا
(یقولون افتراه) ای القرآن (قل ان افتریته)	میگویند بربسته است آنرا پیغمبر بگو اگر بربسته‌ام آنرا	کہتے ہیں یہ بنا لایا تو کہہ اگر میں یہ بنا لایا ہوں
فرضا (فلا تملکون لی من الله) من عذابه (شیئا)	پس نمیتوانید شما برای من از خدا چیزی	تو تم میرا بھلا نہیں کر سکتے اللہ کے سامنے کچھ
ای لا تقدرون علی دفعه عنی ان عذبنی الله		

هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ
وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ
اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ ع عشر
الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ
لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
اسکو خوب خبر ہے جن باتون میں لگے ہو	خدا دانا تر است بگفتگوی شما در قرآن	(هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ) تقولون في القرآن
وہ بس ہے حق بتانیوالا میرے تمھارے بیچ اور وہی ہے گناہ بخشتا	بس است خدا اظہار حق کنندہ درمیان من و درمیان شما و اوست آمرزندہ	(كَفَىٰ بِهِ) تعالى (شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ)
مہربان تو کہہ	مہربان بگو	لمن تاب (الرَّحِيمُ) به فلم يعاجلكم بالعقوبة (قُلْ مَا
میں کچھ نیا رسول نہیں آیا	نیستم من نو آمدہ از پیغامبران	كُنتُ بِدْعًا) بديعا (مِّنَ الرُّسُلِ) أي أول مرسل قد سبق
اور مجھکو معلوم نہیں کیا	و نمی دانم چہ	مثلي قبلي كثير منهم فكيف تكذبونني (وَمَا أَدْرِي مَا
ہونا ہے مجھسے اور تم سے	کردہ خواہد شد با من و با شما یعنی در دنیا	يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ) في الدنيا أأخرج من بلدي أم أقتل
		كما فعل بالأنبياء قبلي أو ترمون بالحجارة أم يخسف
میں اسی پر چلتا ہوں جو حکم آتا ہے مجھکو	پیروی نمی کنم الا آنچہ وحی فرستادہ می شود بسوی من	بكم كالمكذبين قبلكم (إِنْ) ما (أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ)
اور میرا کام یہی ہے	و نیستم من مگر	أي القرآن ولا أبتدع من عندي شيئا (وَمَا أَنَا إِلَّا
ڈر سنا دینا کھول کر تو کہہ بھلا دیکھو تو	ترسانندۂ آشکار بگو آیا دیدید	نَذِيرٌ مُّبِينٌ) بين الإنذار (قُلْ أَرَأَيْتُمْ) أخبروني
اگر یہ ہوا اللہ کے یہاں سے اور	اگر باشد قرآن از نزدیک خدا و	ماذا حالكم (إِن كَانَ) أي القرآن (مِنْ عِندِ اللَّهِ وَ
تم نے اسکو نہیں مانا اور گواہی دے چکا ایک گواہ بنی	منکر شوید آن را و گواہی دادہ باشد گواہی از بنی	كَفَرْتُم بِهِ) جملة حالية (وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي
اسرائیل کا ایک ایسی کتاب کی	اسرائیل بر قرآن	إِسْرَائِيلَ) هو عبد الله بن سلام (عَلَىٰ مِثْلِهِ) أي عليه
پھر وہ یقین لایا اور تم نے غرور کیا	پس وی ایمان آورد و سرکشی کردید شما البتہ ستمگار باشید	أنه من عند الله (فَآمَنَ) الشاهد (وَاسْتَكْبَرْتُمْ)
		تكبرتم عن الإيمان وجواب الشرط بما عطف عليه
بیشک اللہ راہ نہیں دیتا گنہگار لوگوں کو	ہر آئینہ خدا راہ نمی نماید قوم ستمگاران را	ألستم ظالمين دل عليه (إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ)
اور کہنے لگے منکر ایمان والوں کو اگر یہ کچھ	و گفتند کافران در حق مسلمانان اگر این	(وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا) أي في حقهم (لَوْ كَانَ)
بہتر ہوتا تو یہ نہ دوڑتے اسپر ہم سے پہلے اور جب راہ پر نہیں آئے	بہتر بودی سبقت نکردندی بسوی آن و چون راہ نیافتند	الإيمان (خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا) أي
اسکے بتانے سے تو اب کہینگے	بقرآن خواہند گفت	القائلون (بِهِ) أي بالقرآن (فَسَيَقُولُونَ) أي القرآن

[illegible]

هٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ
ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا
وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ

جلالین

(هٰذَا إِفْكٌ) كَذِبٌ (قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ) أَيِ الْقُرْآنِ (كِتَابُ مُوسَىٰ) أَيِ التَّوْرَاةُ (إِمَامًا وَرَحْمَةً) لِلْمُؤْمِنِينَ بِهِ حَالَانِ (وَهَٰذَا) أَيِ الْقُرْآنُ (كِتَابٌ مُصَدِّقٌ) لِلْكُتُبِ قَبْلَهُ (لِسَانًا عَرَبِيًّا) حَالٌ مِنَ الضَّمِيرِ فِي مُصَدِّقٌ (لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا) مُشْرِكِي مَكَّةَ (وَ) هُوَ (بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ) الْمُؤْمِنِينَ (إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا) عَلَى الطَّاعَةِ (فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ) ۝ (أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا) حَالٌ (جَزَاءً) مَنْصُوبٌ عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلِهِ الْمُقَدَّرِ أَيْ يُجْزَوْنَ (بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا) وَفِي قِرَاءَةٍ إِحْسَانًا أَيْ أَمَرْنَاهُ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهِمَا فَنَصْبُ إِحْسَانًا عَلَى الْمَصْدَرِ بِفِعْلِهِ الْمُقَدَّرِ وَمِثْلُهُ حُسْنًا (حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا) أَيْ عَلَى مَشَقَّةٍ (وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ) مِنَ الرَّضَاعِ (ثَلَاثُونَ شَهْرًا) سِتَّةُ أَشْهُرٍ أَقَلُّ مُدَّةِ الْحَمْلِ وَالْبَاقِي أَكْثَرُ مُدَّةِ الرَّضَاعِ وَقِيلَ إِنْ حَمَلَتْ بِهِ سِتَّةً أَوْ تِسْعَةً أَرْضَعَتْهُ الْبَاقِيَ (حَتَّىٰ) غَايَةٌ لِجُمْلَةٍ مُقَدَّرَةٍ أَيْ وَعَاشَ حَتَّىٰ (إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ) هُوَ كَمَالُ قُوَّتِهِ وَعَقْلِهِ وَرَأْيِهِ أَقَلُّهُ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ سَنَةً (وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً) أَيْ تَمَامَهَا وَهُوَ أَكْثَرُ الْأَشُدِّ (قَالَ رَبِّ) الخ

فتح الرحمن

این دروغی است قدیم و پیش ازین قرآن
کتاب موسیٰ بود پیشوا و بخشایش
و این کتابی است باور دارنده
بزبان عربی آمده برای آنکه بترساند
ستمگاران را و برای مژده دادن نیکوکاران را
هر آئینه آنانکه گفتند پروردگار ما خداست باز ثابت قدم ماندند
پس نیست ترسی بر ایشان و نه ایشان اندوهگین شوند
این جماعه اہل بہشت‌اند جاویدان آنجا
بپاداش آنچه میکردند
و امر کردیم آدمی را
در حق مادر و پدر او به نیکوکاری
در شکم برداشت او را مادر او به دشواری و زاده اش بدشواری
و برداشتن او و مدت باز گرفتن او از شیر
سی ماه است
وزنده ماند تا
وقتیکه رسید بکمال قوت خود
و رسید بچهل
سال گفت ای پروردگار من

موضح القرآن

یہ جھوٹ ہے مدت کا اور اس سے پہلے
کتاب موسیٰ کی تھی راہ بتانے والی اور مہر
اور یہ کتاب ہے اسکو سچا کرتی
عربی زبان میں کہ ڈر سناوے
گنہگاروں کو اور خوشخبری نیکی والوں کو
مقرر جنھوں نے کہا رب ہمارا اللہ پھر ثابت رہے
تو نہ ڈر ہے ان پر نہ وے غمگین ہونگے
وے ہیں بہشت کے لوگ سدا رہینگے اس میں
بدلہ اسکا
جو کرتے تھے اور ہم نے تاکید کیا ہے انسان کو
اپنے ماں باپ سے بھلائی کا
پیٹ میں رکھا اسکو اسکی ماں نے تکلیف سے اور جنا اسکو
تکلیف سے اور حمل میں رہنا اسکا اور دودھ چھوڑنا
تیس مہینے میں ہے
یہاں تک کہ
جب پہنچا اپنی قوت کو
اور پہنچا چالیس
برس کو کہنے لگا اے رب میرے

[illegible]

حم الاحقاف ٤٦

خمس

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ
مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا
مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ
رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ

جلالین

(أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ) وجملة وقد خلت معترضة (إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ) إن عبدتم غير الله (عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا) لتصرفنا عن عبادتها (فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا) من العذاب على عبادتها (إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ) في أنه يأتينا (قَالَ) هود (إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ) هو الذي يعلم متى يأتيكم العذاب (وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ) إليكم (وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ) باستعجالكم العذاب (فَلَمَّا رَأَوْهُ) أي ما هو العذاب (عَارِضًا) سحابا عرض في أفق السماء (مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا) أي ممطر إيانا قال تعالى (بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ) من العذاب (رِيحٌ) بدل من ما (فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ) (تُدَمِّرُ) تهلك (كُلَّ شَيْءٍ) مرت عليه (بِأَمْرِ رَبِّهَا) بإرادته أي كل شيء أراد إهلاكه بها فأهلكت رجالهم ونساءهم وصغارهم وكبارهم وأموالهم بأن طارت بذلك بين السماء والأرض ومزقته وبقي هود ومن آمن معه (فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ كَذَٰلِكَ) كما جزيناهم (نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ) غيرهم (وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا) في الذي (إِنْ) نافية أو زائدة (مَكَّنَّاكُمْ) يا أهل

فتح الرحمن

باین مضمون که عبادت مکنید مگر خدا را
هر آئینه من می ترسم بر شما از عقوبت روز بزرگ
گفتند آیا آمده پیش ما تا باز گردانی ما را از پرستش معبودان ما
پس بیار آنچه وعده می دهی ما را
اگر از راستگویانی
گفت جز این نیست که علم نزدیک خدا است
و می رسانم بشما آنچه فرستاده شدم به آن
ولیکن می بینم که شما گروهی هستید که نادانی میکنید
پس چون دیدند آن عقوبت را ابری
روی آورده بسوی وادیهای ایشان گفتند این ابر است بارانده بر ما
بلکه حقیقت آن ابر چیزی است که شتاب طلب کردید
بادی است که در وی عقوبت درد دهنده است
هلاک میکند هر چیز را
بفرمان پروردگار خویش
پس گشتند بآن صفت که دیده نمی شد
بجز خانهای ایشان همچنین جزا میدهیم گروه گناهکاران را
و هر آئینه دسترس داده بودیم قوم عاد را در آنچه
دسترس نداده ایم شما را

موضح القرآن

کہ بندگی نہ کرو کسی کی اللہ کے سوا
میں ڈرتا ہوں تم پر آفت سے ایک بڑے دن کی
بولے کیا تو آیا ہے کہ پھیر دے ہم کو ہمارے ٹھاکروں سے
سو لے آ ہم پر جو وعدہ دیتا ہے
اگر ہے تو سچا
کہا یہ خبر تو اللہ کو ہے
اور میں پہنچا دیتا ہوں جو کچھ بھیجا گیا
لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ نادانی کرتے ہو
پھر جب دیکھا اسکو ابر
سامنے آیا ان کے نالوں کے بولے یہ ابر ہے
ہم پر برسیگا کوئی نہیں یہ وہ ہے جس کی تم شتابی کرتے تھے باؤ ہے جس میں
دکھ کی مار ہے اکھاڑ مارے ہر چیز کو
اپنے رب کے حکم سے
پھر کل کو رہ گئے کوئی نظر نہیں آتا
سوائے ان کے گھروں کے یوں ہم سزا دیتے ہیں
گنہگار لوگوں کو اور ہم نے مقدور دیا تھا ان کو جو
مقدور تم کو نہیں دیا

ترجمہ ... هلاک کرد مردان ایشان را و زنان ایشان را و صغار و کبار ایشان را و اموال ایشان را میان آسمان و زمین ... و باقی ماند هود و کسانی که ایمان آورده بودند با وی [illegible]

حم الاحقاف ٢٦ ٣١ ع

فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً ۝ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ
إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ
وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا
عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

جلالين

مكنّا (فيه) من القوة والمال (وجعلنا لهم سمعا) بمعنى اسماعا (وابصارا وافئدة) قلوبا (فما اغنى عنهم سمعهم ولا ابصارهم ولا افئدتهم من شيء) اى شيئا من الاغناء ومن زائدة (اذ) معمولة لاغنى واشربت معنى التعليل (كانوا يجحدون بآيات الله) حججه البينة (وحاق) نزل (بهم ما كانوا به يستهزءون) اى العذاب (ولقد اهلكنا ما حولكم من القرى) اى اهلها كثمود وعاد وقوم لوط (وصرفنا الآيات) كررنا الحجج البينات (لعلهم يرجعون ۝ فلولا) هلا (نصرهم) بدفع العذاب عنهم (الذين اتخذوا من دون الله) اى غيره (قربانا) متقربا بهم الى الله (آلهة) معه وهم الاصنام ومفعول اتخذ الاول ضمير محذوف يعود على الموصول اى هم وقربانا الثانى وآلهة بدل منه (بل ضلوا) غابوا (عنهم) عند نزول العذاب (وذلك) اى اتخاذهم الاصنام آلهة قربانا (افكهم) كذبهم (وما كانوا يفترون ۝) يكذبون وما مصدرية او موصولة والعائد محذوف اى فيه (و) اذكر (اذ صرفنا) املنا (اليك نفرا من الجن) جن نصيبين اليمن او جن نينوى وكانوا سبعة او تسعة وكان

فتح الرحمن

در آن و ساخته بودیم برای ایشان گوش
و چشمها و دلها پس
دفع نکرد از ایشان گوش ایشان و نه چشمهای ایشان و نه دلهای ایشان
چیزی را از آنکه
انکار میکردند بآیات خدا و فرود آمد
بایشان آنچه بآن استهزا میکردند
و هر آئینه هلاک کردیم آنچه حوالی شماست از دیهها
و گوناگون بیان کردیم آیات را
تا بود که رجوع کنند پس چرا نصرت ندادند ایشان را
آنانکه معبود ساختند بجز خدا [illegible]
بلکه گم شدند
از نظر ایشان
و این دروغ ایشان است
و آنچه بر می‌بافتند
و یاد کن چون
متوجه ساختیم بسوی تو جماعتی از جن

موضح القرآن

اور ان کو دیے تھے کان
اور آنکھیں اور دل پھر
کام نہ آئے ان کو کان ان کے نہ آنکھیں ان کی نہ دل ان کے
کسی چیز میں جس وقت کہ
منکر ہوتے اللہ کی باتوں سے اور الٹ پڑی
ان پر جس بات سے ٹھٹھا کرتے تھے
اور ہم کھپا چکے ہیں جتنے تمہارے آس پاس ہیں بستیاں
اور پھیر پھیر سنائیں ان کو باتیں
شاید وہ پھر آویں پھر کیوں نہ مدد پہنچی ان کو
جن کو پکڑا تھا اللہ سے ورے
درجہ پانے کو
کوئی نہیں گم ہو گئے
ان سے اور یہی
جھوٹ تھا ان کا
اور جو باندھتے تھے
اور جب
متوجہ کر دئیے ہم نے تیری طرف کئی لوگ جنوں کے

يستمعون القرآن فلما حضروه قالوا أنصتوا فلما قضي ولوا إلى قومهم منذرين ۝ قالوا يا قومنا إنا سمعنا
كتابا أنزل من بعد موسى مصدقا لما بين يديه يهدي إلى الحق وإلى طريق مستقيم ۝ يا قومنا أجيبوا داعي
الله وآمنوا به يغفر لكم من ذنوبكم ويجركم من عذاب أليم ۝ ومن لا يجب داعي الله فليس بمعجز في الأرض وليس
له من دونه أولياء أولئك في ضلال مبين ۝ أولم يروا أن الله الذي خلق السماوات والأرض ولم يعي بخلقهن بقادر

جلالین

صلى الله عليه وسلم ببطن نخلة يصلي بأصحابه الفجر رواه الشيخان (يستمعون القرآن فلما حضروه قالوا) أي قال بعضهم لبعض (أنصتوا) اصغوا لاستماعه (فلما قضي) فرغ من قراءته (ولوا) رجعوا (إلى قومهم منذرين) مخوفين قومهم بالعذاب إن لم يؤمنوا وكانوا يهودا (قالوا يا قومنا إنا سمعنا كتابا) هو القرآن (أنزل من بعد موسى مصدقا لما بين يديه) تقدمه كالتوراة (يهدي إلى الحق) الإسلام (وإلى طريق مستقيم) أي طريقه (يا قومنا أجيبوا داعي الله) محمدا صلى الله عليه وسلم إلى الإيمان (وآمنوا به يغفر) الله (لكم من ذنوبكم) أي بعضها لأن منها المظالم ولا تغفر إلا برضى أربابها (ويجركم من عذاب أليم) مؤلم (ومن لا يجب داعي الله فليس بمعجز في الأرض) أي لا يعجز الله بالهرب منه فيفوته (وليس له) لمن لا يجيب (من دونه) أي الله (أولياء) أنصار يدفعون عنه العذاب (أولئك) الذين لم يجيبوا (في ضلال مبين) بين ظاهر (أولم يروا) يعلموا أي منكرو البعث (أن الله الذي خلق السماوات والأرض ولم يعي بخلقهن) لم يعجز عنه (بقادر) خبر أن وزيدت الباء فيه

فتح الرحمن

می‌شنیدند قرآن را پس چون حاضر شدند نزدیک آن گفتند خاموش باشید
پس چون تمام کرده شد بازگشتند بسوی قوم خویش بیم‌کنندگان
گفتند ای قوم ما هر آئینه ما شنیدیم کتابی را
فرود آورده شد بعد از موسی باور دارنده آنچه پیش ازوی بود
راه می‌نماید بسوی دین راست و بسوی راه راست
ای قوم ما قبول کنید سخن دعوت کننده خدا را
و ایمان آرید بوی تا بیامرزد خدا برای شما
بعض گناهان شما را
و پناه دهد شما را از عذاب درد دهنده
و هرکه قبول نکند گفته خواننده بجانب خدا پس نیست عاجز کننده در زمین
و نیست او را
بجز خدا دوستان
آن جماعت
در گمراهی ظاهر اند
آیا ندیدند که خدا
آنکه آفرید آسمانها و زمین را و مانده نشد در آفریدن آنها
توانا است

موضح القرآن

سننے لگے قرآن پھر جب اس پاس پہنچے بولے
چپ رہو
پھر جب تمام ہوا الٹے پھرے اپنی قوم کی طرف
ڈر سناتے
بولے اے قوم ہماری ہم نے سنی ایک کتاب
جو اتری ہے موسیٰ کے پیچھے سچا کرتی سب اگلوں کو
سمجھاتی سچا دین اور ایک راہ سیدھی
اے قوم ہماری مانو اللہ کے بلانے والے کو
اور اس پر یقین لاؤ کہ بخشے تم کو
کچھ تمہارے گناہ
اور بچاوے تم کو ایک دکھ کی مار سے
اور جو کوئی نہ مانے گا اللہ کے بلانے والے کو تو وہ نہ تھکا سکیگا بھاگ کر زمین میں
اور کوئی نہیں اس کو
اس کے سوائے مددگار
وے لوگ
بھٹکتے ہیں صریح کیا نہیں
دیکھتے کہ وہ اللہ
جس نے بنائے آسمان اور زمین اور نہ تھکا
ان کے بنانے میں
وہ سکتا ہے

[illegible]

حٰمٓ الاحقاف ٢٦ | ٢٦

عَلٰٓى اَنْ يُّحْـيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ
يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ عشر ع

سورة محمد عليه السلام مدنية وقيل مكية ثمان وثلثون آية

جلالين

لكن لكلام في قوة أليس الله بقادر (على أن يحيي الموتى بلى) هو قادر على إحياء الموتى (إنه على كل شيء قدير ويوم يعرض الذين كفروا على النار) بأن يعذبوا بها يقال لهم (أليس هذا) التعذيب (بالحق قالوا بلى وربنا قال فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون فاصبر) على أذى قومك (كما صبر أولوا العزم) ذوو الثبات والصبر على الشدائد (من الرسل) قبلك فتكون ذا عزم ومن للبيان فكلهم ذوو عزم وقيل للتبعيض فليس منهم آدم لقوله تعالى ولم نجد له عزما ولا يونس لقوله تعالى ولا تكن كصاحب الحوت (ولا تستعجل لهم) لقومك نزول العذاب بهم قيل كأنه ضجر منهم فأحب نزول العذاب بهم فأمر بالصبر وترك الاستعجال للعذاب فإنه نازل بهم لا محالة (كأنهم يوم يرون ما يوعدون) من العذاب في الآخرة لطوله (لم يلبثوا) في الدنيا في ظنهم (إلا ساعة من نهار) هذا القرآن (بلاغ) تبليغ من الله إليكم (فهل) أي لا (يهلك) عند رؤية العذاب (إلا القوم الفاسقون) أي الكافرون

سورة القتال مدنية إلا وكأين من قرية الآية أو مكية وهي ثمان أو تسع وثلاثون آية

فتح الرحمن

بر آنکه زنده کند
مردگان را آری هر آئینه او بر همه چیز توانا است
و روزیکه پیش کرده شوند کافران بر آتش
آیا نیست این وعده براستی
گویند آری قسم به پروردگار ما
گوید پس بچشید عذاب بسبب آنکه کافر می‌شدید
پس صبر کن چنانکه صبر کردند خداوندان همت
از پیغامبران
و شتاب مکن در حق ایشان
روزیکه ببینند
آنچه وعده داده می‌شود
گویا درنگ نکرده بودند مگر ساعتی از روز
این پیغام رسانیدن است پس هلاک کرده نشود
مگر قوم بدکاران
سورهٔ محمد صلی الله علیه وسلم
مدنی است و آن سی و هشت آیت است

موضح القرآن

کہ جلا دیوے
مردے کیوں نہیں وہ ہر چیز کر سکتا ہے
اور جس دن سامنے لاویں منکروں کو آگ کے
کیا یہ سچ نہیں کہینگے کیوں نہیں قسم ہے رب کی
کہا تو چکھو مار بدلا اس کا
تو تو ٹھہرا رہ جیسے ٹھہرے رہے
ہمت والے
رسول
اور شتابی نہ کر ان کے واسطے
یہ لوگ جس دن دیکھینگے
جس چیز کا ان سے وعدہ ہے
جیسے ڈھیل نہ پائی تھی مگر ایک گھڑی دن
یہ پہنچا دینا ہے اب وہی ہلاک ہونگے
جو لوگ بے حکم ہیں
سورت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مدینے میں نازل ہوئی
اڑتیس آیت کی

القتال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا
نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ
وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۝

جلالین

بسم الله الرحمن الرحيم (الذين كفروا) من اهل مكة (وصدوا) غيرهم (عن سبيل الله) اي الايمان (اضل) احبط (اعمالهم) كاطعام الطعام وصلة الارحام فلا يرون لها في الآخرة ثوابا ويجزون بها في الدنيا من فضله تعالى (والذين آمنوا) اي الانصار وغيرهم (وعملوا الصالحات وآمنوا بما نزل على محمد) اي القرآن (وهو الحق من ربهم كفر عنهم) غفر لهم (سيئاتهم واصلح بالهم) اي حالهم فلا يعصونه (ذلك) اي اضلال الاعمال وتكفير السيئات (بان) بسبب ان (الذين كفروا اتبعوا الباطل) الشيطان (وان الذين آمنوا اتبعوا الحق) القرآن (من ربهم كذلك) اي مثل ذلك البيان (يضرب الله للناس امثالهم) يبين احوالهم اي فالكافر يحبط عمله والمؤمن يغفر زلله (فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب) مصدر بدل من اللفظ بفعله اي فاضربوا رقابهم اي اقتلوهم وعبر بضرب الرقاب لان الغالب في القتل ان يكون بضرب الرقبة (حتى اذا اثخنتموهم) اكثرتم فيهم القتل (فشدوا) اي فامسكوا عنهم واسروهم وشدوا (الوثاق) ما يوثق

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

آنانکه کافر شدند و باز داشتند مردمان از راه خدا

نابود کرد خدا اعمال ایشان را

و آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند و باور داشتند آنچه فرود آورده شد بر محمد صلعم و آن راست است از پروردگار ایشان

دور ساخت خدا از ایشان گناهان ایشان را و نیکو ساخت حال ایشان را

این بسبب آنست که کافران پیروی باطل کردند

و مسلمانان پیروی راستی کردند

که از جانب پروردگار ایشانست

همچنین بیان میکند خدا برای مردمان داستانهای ایشان را

پس چون ملاقات کنید با کافران

پس زدن گردنها

تا وقتیکه خونریزی بسیار کردید در ایشان پس محکم کنید قید را

موضح القرآن

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جو لوگ منکر ہوئے اور روکا انھوں نے اللہ کی راہ سے

کھو دیے اس نے انکے کیے

اور جو یقین لائے اور کیے بھلے کام اور مانا

جو اترا محمد پر اور وہی سچ ہے ان کے رب کی طرف سے

اتاریں ان سے برائیاں انکی اور سنوارا ان کا حال

یہ اس پر کہ جو منکر ہیں وہ چلے جھوٹی بات پر اور جو یقین لائے انھوں نے پکڑی سچی بات

اپنے رب کی طرف سے یوں

بتاتا ہے اللہ لوگوں کو انکے احوال

سو جب تم بھڑو

منکروں سے تو مارو گردنیں

یہاں تک کہ جب خوب قتل کر چکو ان کو تو

باندھو قید

فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

جلالین	فتح الرحمٰن	موضح القرآن
بِهِ الْأَسْرَى (فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ) مَصْدَرٌ بَدَلٌ مِنَ اللَّفْظِ	پس یا احسان کنید بعد ازین	پھر یا احسان کر دیجیے
بِفِعْلِهِ أَيْ تَمُنُّونَ عَلَيْهِمْ بِإِطْلَاقِهِمْ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ		
(وَإِمَّا فِدَاءً) أَيْ تُفَادُونَهُمْ بِمَالٍ أَوْ أَسْرَى مُسْلِمِينَ	و یا بمالی عوض گرفتن	اور یا چھڑوائی کیجیو
(حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ) أَيْ أَهْلُهَا (أَوْزَارَهَا) أَثْقَالَهَا	تا آنکہ بنہد جنگ سلاح خود را	جب تک کہ رکھ دے لڑائی اپنے ہتھیار
مِنَ السِّلَاحِ وَغَيْرِهِ بِأَنْ يُسْلِمَ الْكُفَّارُ أَوْ يَدْخُلُوا فِي		
الْعَهْدِ وَهَذِهِ غَايَةٌ لِلْقَتْلِ وَالْأَسْرِ (ذَلِكَ) خَبَرُ	این است حکم	یہ سن چکے
مُبْتَدَأٍ مُقَدَّرٍ أَيِ الْأَمْرُ فِيهِمْ مَا ذُكِرَ (وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ	و اگر خواستی خدا	اور اگر چاہے اللہ
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ) بِغَيْرِ قِتَالٍ (وَلَكِنْ) أَمَرَكُمْ بِهِ (لِيَبْلُوَ	خود انتقام کشیدی از ایشان ولیکن تا امتحان کند	تو بدلا لے ان سے پر جانچنے کو
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ) مِنْهُمْ فِي الْقِتَالِ فَيَصِيرُ مَنْ قُتِلَ مِنْكُمْ	بعضی را از شما ببعضی	تمہارے ایک سے دوسرے کو
إِلَى الْجَنَّةِ وَمِنْهُمْ إِلَى النَّارِ (وَالَّذِينَ قُتِلُوا) وَفِي قِرَاءَةٍ	و آنانکہ کشتہ شدند	اور جو لوگ مارے گئے
قَاتَلُوا الْآيَةَ نَزَلَتْ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدْ فَشَا فِي الْمُسْلِمِينَ		
الْقَتْلُ وَالْجِرَاحَاتُ (فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ) يُحْبِطَ	در راہ خدا پس ضائع نخواہد کرد	اللہ کی راہ میں تو نہ کھو دیگا وہ
(أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ) فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَى مَا	عمل ایشان را راہ خواہد نمود ایشان را	انکے کیے انکو راہ دیگا
يَنْفَعُهُمْ (وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ) حَالَهُمْ فِيهِمَا وَمَا فِي	و نیک خواہد کرد حال ایشان را	اور سنوار دیگا انکا حال
الدُّنْيَا لِمَنْ لَمْ يُقْتَلْ وَأُدْرِجُوا فِي قُتِلُوا تَغْلِيبًا		
(وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا) بَيَّنَهَا (لَهُمْ) فَيَهْتَدُونَ	و در خواہد آورد ایشان را بہشت کہ شناسا ساختہ است آن را برای ایشان	اور داخل کریگا انکو بہشت میں معلوم کرا دی ہے انکو
إِلَى مَسَاكِنِهِمْ مِنْهَا وَأَزْوَاجِهِمْ وَخَدَمِهِمْ مِنْ غَيْرِ		
اسْتِدْلَالٍ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ)	ای مسلمانان اگر نصرت دہید دین خدا را	اے ایمان والو اگر تم مدد کرو گے اللہ کی
أَيْ دِينَهُ وَرَسُولَهُ (يَنْصُرْكُمْ) عَلَى عَدُوِّكُمْ (وَيُثَبِّتْ	نصرت دہد خدا شما را و ثابت کند	تو وہ تمہاری کریگا اور جما دیگا
أَقْدَامَكُمْ) يُثَبِّتْكُمْ فِي الْمُعْتَرَكِ (وَالَّذِينَ كَفَرُوا)	قدمہای شما را و آنانکہ کافر شدند	تمہارے پاؤں اور جو لوگ منکر ہوئے
مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مُبْتَدَأٌ خَبَرُهُ تَعِسُوا يَدُلُّ عَلَيْهِ (فَتَعْسًا	ہلاک باد	انکو لگی ٹھوکر
لَهُمْ) أَيْ هَلَاكًا وَخَيْبَةً مِنَ اللَّهِ (وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ) عَطْفٌ	ایشان را و حبط کرد خدا اعمال ایشان را	اور کھو دیے انکے کیے

[illegible]

حم ٢٦ | ع | الربع

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ۝ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ
الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ
لَهُمْ ۝ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

جلالين

على تعسوا (ذٰلك) اي التعس والاضلال (بانهم كرهوا ما انزل الله) من القرآن المشتمل على التكاليف (فاحبط اعمالهم ۝ افلم يسيروا في الارض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم دمّر الله عليهم) اهلك انفسهم واولادهم واموالهم (وللكافرين امثالها) امثال عاقبة من قبلهم (ذٰلك) اي نصر المؤمنين وقهر الكافرين (بان الله مولى) ولي وناصر (الذين آمنوا وان الكافرين لا مولى لهم ۝ ان الله يدخل الذين آمنوا وعملوا الصالحات جنات تجري من تحتها الانهار والذين كفروا يتمتعون) في الدنيا (وياكلون كما تاكل الانعام) اي ليس لهم همة الا بطونهم وفروجهم ولا يلتفتون الى الآخرة (والنار مثوى لهم) منزل ومقام ومصير (وكاين) وكم (من قرية) اريد بها اهلها (هي اشد قوة من قريتك) مكة اي اهلها (التي اخرجتك) روعي لفظ قرية (اهلكناهم) روعي معنى قرية الاولى (فلا ناصر لهم ۝) من اهلاكنا (افمن كان على بينة) حجة وبرهان (من ربه) وهم المؤمنون (كمن زين له سوء عمله) فرآه حسنا وهم كفار مكة (واتبعوا اهواءهم) في عبادة الاوثان اي لا

فتح الرحمن

این بسبب آنست که ایشان ناپسند کردند چیزی را که فرود آورده است خدا
پس حبط کرد عملهای ایشان را آیا سیر نکردند در زمین تا بنگرند چگونه
بود سرانجام آنانکه پیش از ایشان بودند
هلاک کرد خدا بر ایشان و کافران را مانند این عقوبتها
این بسبب آنست که هر آئینه خدا کارساز مسلمانان است
و بسبب آنست که کافران هیچ کارسازی نیست ایشان را
هر آئینه خدا در آرد آنانرا که ایمان آوردند و کارهای شائسته کردند در بوستانها میرود در زیر آن جویها
و آنانکه کافر شدند بهره میگیرند و میخورند چنانکه میخورند چهارپایان
و آتش جای ایشان است
و بسیار دیه
که قوی تر بود از دیه تو
که بیرون کرد ترا هلاک ساختیم ایشانرا
پس نیست هیچ نصرت دهنده برای ایشان
آیا هر که باشد بر طریق روشن از پروردگار خود
مانند آن کس است که آراسته کرده شد برای او بدی کردار او
و آنانکه پیروی کردند خواهش خود را

موضح القرآن

یہ اسپر کہ انھوں نے ناپسند رکھا جو اتارا اللہ نے
پھر اکارت کر دئے اُن کے کیئے کیا پھرے نہیں ملک میں کہ دیکھیں کیسا ہوا آخر ان کا جو پہلے تھے اُن سے اکھاڑ مارا اللہ نے اُنکو
اور منکروں کو ملتی ہیں ایسی چیزیں
یہ اسپر کہ اللہ ہے رفیق انکا جو یقین لائے
اور یہ کہ جو منکر ہیں انکا رفیق نہیں کوئی
مقرر اللہ داخل کریگا انکو جو یقین لائے اور کئے بھلے کام باغوں میں بہتی نیچے ان کے ندیاں اور
جو منکر ہیں برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے کھاویں ڈھور
اور آگ ہی انکا گھر ہے
اور کتنی تھیں بستیاں
جو زیادہ تھیں زور میں اس تیری بستی سے جسنے تجھکو نکالا ہمنے انکو کھپا دیا
پھر کوئی نہیں انکا مددگار
بھلا ایک جو چلتا ہے سوجھی راہ پر اپنے رب کی
برابر اُسکے جسکو بھلا دکھایا اُسکو برا کام
اور چلتے ہیں اپنے چاؤ پر

[illegible]

[illegible]

حم القتال ۲۶ ۴۷ — خمس

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ
لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ
وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

جلالین

مُسَاوَاةَ بَيْنَهُمَا (مَثَلُ) أَيْ صِفَةُ (الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ) الْمُشْتَرَكُ بَيْنَ دَاخِلِيهَا مُبْتَدَأٌ خَبَرُهُ (فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ) بِالْمَدِّ وَالْقَصْرِ كَضَارِبٍ وَحَذِرٍ أَيْ غَيْرِ مُتَغَيِّرٍ بِخِلَافِ مَاءِ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ يَتَغَيَّرُ لِعَارِضٍ (وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ) بِخِلَافِ لَبَنِ الدُّنْيَا لِخُرُوجِهِ مِنَ الضُّرُوعِ (وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ) لَذِيذَةٍ (لِلشَّارِبِينَ) بِخِلَافِ خَمْرِ الدُّنْيَا فَإِنَّهَا كَرِيهَةٌ عِنْدَ الشُّرْبِ (وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى) بِخِلَافِ عَسَلِ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ لِخُرُوجِهِ مِنْ بُطُونِ النَّحْلِ يُخَالِطُهُ الشَّمْعُ وَغَيْرُهُ (وَلَهُمْ فِيهَا) أَصْنَافٌ (مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ) فَهُوَ رَاضٍ عَنْهُمْ مَعَ إِحْسَانِهِ إِلَيْهِمْ بِمَا ذُكِرَ بِخِلَافِ سَيِّدِ الْعَبِيدِ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّهُ قَدْ يَكُونُ مَعَ إِحْسَانِهِ إِلَيْهِمْ سَاخِطًا عَلَيْهِمْ (كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ) خَبَرُ مُبْتَدَإٍ مُقَدَّرٍ أَيْ أَمَنْ هُوَ فِي هَذَا النَّعِيمِ (وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا) أَيْ شَدِيدَ الْحَرَارَةِ (فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ) أَيْ مَصَارِينَهُمْ فَخَرَجَتْ مِنْ أَدْبَارِهِمْ وَهُوَ جَمْعُ مِعًى بِالْقَصْرِ وَأَلِفُهُ عَنْ يَاءٍ لِقَوْلِهِمْ مِعَيَانِ (وَمِنْهُمْ) أَيِ الْكُفَّارِ (مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ) فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ وَهُمُ الْمُنَافِقُونَ (حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ)

فتح الرحمن

صفت بہشتی کہ وعدہ دادہ شد
متقیان را در آن بہشت
جویہا است از آب کہ بدبو نگشتہ
وجویہا است از شیر کہ مزہ او متغیر نگشتہ
وجویہا است
از می لذت دہندہ آشامندگان را
وجویہا است
از شہد صاف کردہ شدہ
وایشان راست
آنجا از ہر جنس میوہ وایشان راست آمرزش از
پروردگار ایشان
آیا این جماعہ مانند آن است کہ ہمیشہ باشد
در آتش
ونوشانیدہ شوند آب گرم
پس پارہ پارہ ساخت رودہ ہای ایشان
واز مردمان کسی ہست
کہ گوش می نہد بسوی تو
تا وقتیکہ بیرون روند از نزدیک تو
گویند بآنانکہ عطا کردہ شد ایشان را علم

موضح القرآن

احوال اس بہشت کا جو وعدہ ہوا
ڈر والوں کو اس میں
نہریں ہیں پانی کی جو بو نہیں کر گیا
اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا مزا نہیں پھرا
اور نہریں
شراب کی جس میں مزہ ہے پینے والوں کو
اور نہریں ہیں
شہد کی جھاگ اتارا ہوا
اور ان کو
وہاں سب طرح کے میوے اور معافی بھی
ان کے رب سے
برابر اس کے جو سدا رہتا ہے
آگ میں
اور پلایا ہے کھولتا پانی
تو کاٹ نکالا ان کی آنتیں
اور بعضے ان میں ہیں
کہ کان رکھتے ہیں تیری طرف
یہاں تک کہ جب نکلیں تیرے پاس سے کہتے ہیں ان کو جن کو ملا علم

[illegible]
[illegible]

حم القتال ٢٦

مَاذَا قَالَ آنِفًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۞ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۞ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ۞ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ۞ ع

جلالین

لِلْعُلَمَاءِ الصَّحَابَةِ مِنْهُمْ ابْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ اسْتِهْزَاءً وَسُخْرِيَةً (مَاذَا قَالَ آنِفًا) بِالْمَدِّ وَالْقَصْرِ أَيِ السَّاعَةَ أَيْ لَا نَرْجِعُ إِلَيْهِ (أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ) بِالْكُفْرِ (وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ) فِي النِّفَاقِ (وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا) وَهُمُ الْمُؤْمِنُونَ (زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ) أَلْهَمَهُمْ مَا يَتَّقُونَ بِهِ النَّارَ (فَهَلْ يَنظُرُونَ) مَا يَنْتَظِرُونَ أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ (إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُمْ) بَدَلُ اشْتِمَالٍ مِنَ السَّاعَةِ أَيْ لَيْسَ الْأَمْرُ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ (بَغْتَةً) فَجْأَةً (فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا) عَلَامَاتُهَا مِنْهَا بَعْثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْشِقَاقُ الْقَمَرِ وَالدُّخَانُ (فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ) السَّاعَةُ (ذِكْرَاهُمْ) تَذَكُّرُهُمْ أَيْ لَا يَنْفَعُهُمْ (فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ) أَيْ دُمْ يَا مُحَمَّدُ عَلَىٰ عِلْمِكَ بِذَٰلِكَ النَّافِعِ فِي الْقِيَامَةِ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ) لِأَجْلِهِ قِيلَ لَهُ ذَٰلِكَ مَعَ عِصْمَتِهِ لِتَسْتَنَّ بِهِ أُمَّتُهُ وَقَدْ فَعَلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ (وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) فِيهِ إِكْرَامٌ لَهُمْ بِأَمْرِ نَبِيِّهِمْ بِالِاسْتِغْفَارِ لَهُمْ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ) مُتَصَرَّفَكُمْ لِأَشْغَالِكُمْ بِالنَّهَارِ (وَمَثْوَاكُمْ) مَأْوَاكُمْ إِلَىٰ مَضَاجِعِكُمْ بِاللَّيْلِ أَيْ هُوَ عَالِمٌ بِجَمِيعِ أَحْوَالِكُمْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْهَا فَاحْذَرُوهُ وَالْخِطَابُ لِلْمُؤْمِنِينَ

فتح الرحمن

چه چیز گفت پیغمبر حالی
این جماعه آنان اند که مهر نهاده است خدا بر دل ایشان
و پیروی کردند خواهش نفس خود را
و آنانکه راه یاب شدند زیاده کرد خدا ایشان را به راه یابی و عطا کرد به ایشان
تقوی ایشان را
پس انتظار نمی‌کنند مگر قیامت را که بیاید به ایشان
ناگهان پس هرآئینه آمده است علامات قیامت
پس از کجا باشد برای ایشان پند گرفتن وقتیکه بیاید به ایشان قیامت
پس یقین کن که نیست هیچ معبود مگر خدا
و آمرزش طلب کن برای گناه خود
و در حق مردان مسلمان و زنان مسلمان
و خدا می‌داند
جای آمد و رفت شما و جای آرام شما

موضح القرآن

کیا کہا تھا اس شخص نے ابھی
وہی ہیں جنکے دل پر مہر رکھی اللہ نے
اور چلے ہیں اپنے چاؤں پر اور جو لوگ راہ پر آئے ہیں انکو اور بڑھی اس سے سوجھ
اور انکو دیا انکا بچاؤ
اب یہی راہ دیکھتے ہیں
اس گھڑی کی کہ آ کھڑی ہو ان پر
اچانک کیونکہ آچکی ہیں اسکی نشانیان
سو کہاں ملیگی انکو جب وہ آ پہنچی انکو سمجھنا
سو تو جان رکھ کہ کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے
اور معافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے
اور ایماندار مردوں اور عورتوں کے لیے
اور اللہ کو معلوم ہے
بستی تمہاری اور گھر تمہارا

حٰمٓ القتال ٢٦
عشر

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ
فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا
أَرْحَامَكُمْ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ
أَقْفَالُهَا إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم

جلالين

وغيرهم (ويقول الذين امنوا) طلبا للجهاد (لولا)
هلا (نزلت سورة) فيها ذكر الجهاد (فاذا انزلت
سورة محكمة) اي لم ينسخ منها شيء (وذكر فيها
القتال) اي طلبه (رايت الذين في قلوبهم مرض)
اي شك وهم المنافقون (ينظرون اليك نظر
المغشي عليه من الموت) خوفا منه وكراهية له اي
فهم يخافون من القتال ويكرهونه (فاولى لهم)
مبتدا خبره (طاعة وقول معروف) اي حسن لك
(فاذا عزم الامر) اي فرض القتال (فلو صدقوا الله)
في الايمان والطاعة (لكان خيرا لهم) وجملة لو جواب
اذا (فهل عسيتم) بكسر السين وفتحها وفيه التفات
عن الغيبة الى الخطاب اي لعلكم (ان توليتم)
اعرضتم عن الايمان (ان تفسدوا في الارض و
تقطعوا ارحامكم) اي تعودوا الى امر الجاهلية
من البغي والقتال (اولئك) اي المفسدون (الذين
لعنهم الله فاصمهم) عن استماع الحق (واعمى
ابصارهم) عن طريق الهدى (افلا يتدبرون القران)
فيعرفون الحق (ام) بل (على قلوب) لهم (اقفالها)
فلا يفهمونه (ان الذين ارتدوا) بالنفاق (على ادبارهم

فتح الرحمن

و میگویند مسلمانان چرا
فرود آورده نشد سورتی پس چون
فرود آورده شود سورتی
واضح المعنی و ذکر کرده شود
درآن کارزار بینی آنانرا که در دل ایشان
بیماری است
می نگرند بسوی تو مانند نظر کردن
کسی که بیهوشی رسیده باشد بروی بسبب خوف مرگ
پس بهتر است ایشانرا
فرمان برداری است و سخن پسندیده
پس چون مصمم شود کار اگر راست گویند با خدا
هر آئینه بهتر بودی ایشانرا
پس آیا نزدیک اید از شما
اگر متولی امور مردمان شوید
آنکه تباهکاری کنید در زمین و
قطع کنید خویشاوندی خود را
این جماعت آنانند
که لعنت کرده است ایشانرا خدا پس کر ساخت ایشانرا
و نابینا کرد چشم ایشانرا آیا تأمل نمیکنند در قرآن
یا بر دلها قفلهای آن دلهاست
هر آئینه آنانکه برگشتند بر پشتهای خود

موضح القرآن

اور کہتے ہیں ایمان والے کیوں نہ
اتری ایک سورت پھر جب اتری
ایک سورت جانچی ہوئی اور ذکر ہوا
اس میں لڑائی کا تو تو دیکھے جن کے دل میں روگ ہے
تیری طرف تکتے ہیں جیسے تکتا ہے
کوئی بیہوش پڑا مرنے کے وقت
سو خرابی ہے ان کی ف
حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنی
پھر جب تاکید ہو کام کی تو اگر سچ رہیں اللہ سے
تو ان کا بھلا ہے ف
پھر تم سے یہی توقع ہے
اگر تم کو حکومت ہو
کہ خرابی ڈالو ملک میں اور
توڑو اپنے ناتے ف
ایسے لوگ وہی ہیں جن کو
پھٹکارا اللہ نے پھر کر دیا ان کو بہرا
اور اندھی کر دیں ان کی آنکھیں کیا دھیان نہیں کرتے قرآن میں
یا دلوں پر لگ رہے ہیں ان کے قفل
جو لوگ الٹے پھر گئے اپنی پیٹھ پر

حم ۲۶

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ
سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝ ذَلِكَ
بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ
يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ع٨

جلالين

مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ
زَيَّنَ (لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ) بِضَمِّ أَوَّلِهِ وَبِفَتْحِهِ
وَاللَّامِ وَالْمُمْلِي الشَّيْطَانُ بِإِرَادَتِهِ تَعَالَى فَهُوَ الْمُضِلُّ
لَهُمْ (ذَلِكَ) أَيْ إِضْلَالُهُمْ (بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ
كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ) أَيْ لِلْمُشْرِكِينَ (سَنُطِيعُكُمْ فِي
بَعْضِ الْأَمْرِ) أَمْرِ الْمُعَاوَنَةِ عَلَى عَدَاوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَثْبِيطِ النَّاسِ عَنِ الْجِهَادِ مَعَهُ
قَالُوا ذَلِكَ سِرًّا فَأَظْهَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى (وَاللَّهُ يَعْلَمُ
إِسْرَارَهُمْ) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ جَمْعُ سِرٍّ وَبِكَسْرِهَا
مَصْدَرٌ (فَكَيْفَ) حَالُهُمْ (إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ
يَضْرِبُونَ) حَالٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ (وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ)
ظُهُورَهُمْ بِمَقَامِعَ مِنْ حَدِيدٍ (ذَلِكَ) أَيِ التَّوَفِّي
عَلَى الْحَالَةِ الْمَذْكُورَةِ (بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ
وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ) أَيِ الْعَمَلَ بِمَا يُرْضِيهِ (فَأَحْبَطَ
أَعْمَالَهُمْ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ
لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ) يُظْهِرُ أَحْقَادَهُمْ عَلَى النَّبِيِّ
وَالْمُؤْمِنِينَ (وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ) عَرَّفْنَاكَهُمْ
وَكُرِّرَتِ اللَّامُ فِي (فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ) عَلَامَتِهِمْ
(وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ) الْوَاوُ لِقَسَمٍ مَحْذُوفٍ وَمَا بَعْدَهَا
جَوَابُهُ (فِي لَحْنِ الْقَوْلِ) أَيْ مَعْنَاهُ إِذَا تَكَلَّمُوا عِنْدَكَ
بِأَنْ يُعَرِّضُوا بِمَا فِيهِ تَهْجِينُ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ

فتح الرحمن

پس از آنکه ظاهر شد ایشان را راه راست شیطان آراسته کرد برای ایشان و مهلت داد ایشان را
این بسبب آنست که ایشان گفتند آنانرا که ناخوش داشتند آنچه فرود آورده خدا فرمانبرداری شما خواهیم کرد در بعض کارها
وخدا میداند
سخن پنهان گفتن ایشان را
پس چه حال باشد وقتیکه قبض ارواح ایشان کنند فرشتگان
میزنند بر رویهای ایشان و پشتهای ایشان
این عقوبت بسبب آنست که ایشان پیروی کردند آنچه خشمناک گردانید خدا را و ناخوش داشتند خوشنودی او را پس نابود ساخت
اعمال ایشان را آیا پنداشتند آنانکه در دل ایشان بیماری است که
ظاهر نخواهد کرد خدا کینهای ایشان را
واگر خواهیم البته بنمائیم ایشان را
پس شناختی ایشان را بقیافه ایشان
والبته بشناسی ایشان را
در اسلوب سخن
وخدا میداند

موضح القرآن

پیچھے اس سے کہ کھل چکی اُن پر راہ شیطان نے بات بنائی اُن کے دل میں اور دیر کے وعدے دئے
یہ اس واسطے کہ انھوں نے کہا اُن کو جو بیزار ہیں اللہ کے اُتارے سے ہم تمہاری بات بھی مانینگے بعضے کام میں
اور اللہ جانتا ہے
اُنکا مشورہ کرنا
پھر کیا ہوگا جب فرشتے جان لینگے اُنکی
مارتے جاتے ہیں اُن کے منہ پر اور پیٹھ پر
یہ اس پر کہ وے چلے اُس راہ جس سے اللہ بیزار اور نہ پسند کی اُسکی خوشی پھر اکارت کر دئے
اُن کے کئے کیا خیال رکھتے ہیں جنکے دل میں روگ ہے کہ
اللہ نکالیگا اُنکے کینوں کو
اور اگر ہم چاہیں تجھکو دکھا دیں اُنکو
سو تو پہچان چکا ہے اُنکو چہرے سے
اور آگے پہچان لیگا
بات کی ڈھب سے
اور اللہ کو معلوم ہیں

حٰمٓ ۲۶ القتال ۴۷

اَعْمَالَكُمْ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا
وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

جلالین

اَعْمَالَكُمْ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ نختبرنكم بالجهاد وغيره حتّى
نَعْلَمَ علم ظهور الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ في
الجهاد وغيره (وَنَبْلُوَا۟) نظهر (اَخْبَارَكُمْ) من طاعتكم
وعصيانكم في الجهاد وغيره بالياء والنون في الافعال
الثلاثة (اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) طريق
الحق (وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ) خالفوه (مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰى) هو معنى سبيل الله (لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَيْـًٔا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ) يبطلها من صدقة ونحوها
فلا يرون لها في الآخرة ثوابا نزلت في المطعمين من
اصحاب بدر او في قريظة والنضير (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ) بالمعاصي
مثلا (اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) طريقه
وهو الهدى (ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ)
نزلت في اصحاب القليب (فَلَا تَهِنُوْا) تضعفوا (وَتَدْعُوْٓا
اِلَى السَّلْمِ) بفتح السين وكسرها اي الصلح مع الكفار اذا
لقيتموهم (وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ) حذف منه واو لام الفعل
الاغلبون القاهرون (وَاللّٰهُ مَعَكُمْ) بالعون والنصر (وَلَنْ
يَّتِرَكُمْ) ينقصكم (اَعْمَالَكُمْ) اي ثوابها (اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا) اي
الاشتغال فيها (لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا)

فتح الرحمٰن

عملهای شمارا ۔ والبته امتحان کنیم شمارا تا بدانیم مجاهدان از شما و صابران را و تا بیازمائیم احوال شمارا ۔
هرآئینه آنانکه کافر شدند و بازداشتند از راه خدا و مخالفت کردند با پیغمبر بعد از آنکه واضح شد ایشانرا راه هدایت هیچ زیان نرسانند خدارا هیچ چیز و حبط خواهد کرد خدا عملهای ایشانرا ۔
ای مسلمانان ۔
فرمان برید خدارا و فرمان برید پیغمبررا و باطل مکنید عملهای خودرا ۔ هرآئینه آنانکه کافر شدند و بازداشتند از راه خدا باز مردند و ایشان کافر بودند پس نیامرزد خدا ایشانرا ۔ پس سستی مکنید و طلب صلح مکنید
و شما غالب ۔
و خدا با شما است و نقصان نکند خدا در جزای اعمال شما ۔ جز این نیست که زندگانی دنیا بازی است و بیهوده و اگر ایمان آرید و پرهیزگاری کنید

موضح القرآن

تمہارے کام ۔ اور البتہ ہم تم کو جانچیں گے تا معلوم کریں جو تم میں لڑائی والے ہیں اور ٹھہرنے والے اور تحقیق کریں تمہاری خبریں ۔
جو لوگ منکر ہوئے اور روکا اللہ کی راہ سے اور مخالف ہوئے رسول سے پیچھے اس کے کہ کھل چکی ان پر راہ نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا کچھ اور وہ اکارت کر دیگا ان کے کیے ۔
اے ایمان والو ۔
حکم پر چلو اللہ کے اور حکم پر چلو رسول کے اور ضائع نہ کرو اپنے کیے ۔ جو لوگ منکر ہوئے اور روکا اللہ کی راہ سے پھر مر گئے اور وہ منکر ہی رہے تو ہرگز نہ بخشے گا اللہ ان کو ۔ سو تم بودے نہ ہو جاؤ اور بلانے لگو صلح
اور تم ہی رہوگے اوپر
اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور نقصان نہ دیگا تم کو تمہارے کاموں میں ۔ یہ جو دنیا کا جینا ہے سو کھیل ہے اور تماشا ۔ اور اگر تم یقین لاؤ اور بچ کر چلو

يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝ إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۝ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ
تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۚ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ
الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم ۝

ع

سورة الفتح مدنية وهي تسع وعشرون آية وأربع ركوعات — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

جلالین

الله وذلك من أمور الآخرة (يؤتكم أجوركم ولا يسألكم أموالكم) جميعها بل الزكاة المفروضة فيها (إن يسألكموها فيحفكم) يبالغ في طلبها (تبخلوا ويخرج) البخل (أضغانكم) لدين الإسلام (ها أنتم) يا (هؤلاء تدعون لتنفقوا في سبيل الله) ما فرض عليكم (فمنكم من يبخل ومن يبخل فإنما يبخل عن نفسه) يقال بخل عليه وعنه (والله الغني) عن نفقتكم (وأنتم الفقراء) إليه (وإن تتولوا) عن طاعته (يستبدل قوما غيركم) أي يجعلهم بدلكم (ثم لا يكونوا أمثالكم) في التولي عن طاعته بل مطيعين له عز وجل

سورة الفتح تسع وعشرون آية مدنية

بسم الله الرحمن الرحيم

(إنا فتحنا لك) قضينا بفتح مكة وغيرها في المستقبل عنوة بجهادك (فتحا مبينا) بينا ظاهرا (ليغفر لك الله) بجهادك (ما تقدم من ذنبك وما تأخر) منه لترغب أمتك في الجهاد وهو مؤول لعصمة الأنبياء عليهم الصلاة والسلام بالدليل العقلي القاطع من الذنوب واللام للعلة الغائية فمدخولها مسبب لا سبب (ويتم) بالفتح المذكور (نعمته) إنعامه (عليك)

فتح الرحمن

بدهد شما را مزد شما و نطلبد از شما اموال شما را. اگر طلب کند از شما اموال را پس مبالغه کند بخیلی کنید و ظاهر کند کینهٔ شما را. آگاه شوید شما ای جماعه خوانده میشوید تا خرج کنید در راه خدا پس بعضی از شما کسی است که بخل میکند و هر که بخل کند پس جز این نیست که بخل میکند از ذات خود و خدا بی‌نیاز است و شما محتاجید و اگر روگردان شوید بدل آرد گروهی دیگر را غیر شما باز نباشند مانند شما

سورهٔ فتح مدنی است و آن بیست و نه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

هر آئینه ما حکم کردیم برای تو بفتح ظاهر تا بیامرزد ترا خدا آنچه گذشت از گناه تو و آنچه پس ماند و تمام کند نعمت خود را بر تو

موضح القرآن

دے گا تم کو تمہارے نیگ اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال ف اگر مانگے تم سے وہ مال پھر تنگ کرے تم بخیلی کرنے لگو اور نکالے تمہارے دل کی خفگی سنتے ہو تم لوگ تم کو بلاتے ہیں کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں پھر کوئی تم میں ہے کہ نہیں دیتا اور جو کوئی نہ دے گا سو نہ دے گا آپ کو اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے بدل لیگا اور لوگ سوا تمہارے پھر وہ نہ ہوں گے تمہاری طرح ف

سورۂ فتح مدینہ میں نازل ہوئی اس میں انتیس آیتیں ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے اور پورا کرے تجھ پر احسان اپنا

حٰم الفتح ۲۶ — خمس

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

جلالین

(وَيَهْدِيَكَ) بِهِ (صِرَاطًا) طَرِيقًا (مُّسْتَقِيمًا) يُثَبِّتُكَ عَلَيْهِ وَهُوَ دِينُ الْإِسْلَامِ (وَيَنصُرَكَ اللَّهُ) بِهِ (نَصْرًا عَزِيزًا) نَصْرًا ذَا عِزٍّ لَا ذُلَّ مَعَهُ (هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ) الطُّمَأْنِينَةَ (فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ) بِشَرَائِعِ الدِّينِ كُلَّمَا نَزَلَ وَاحِدَةٌ مِنْهَا آمَنُوا بِهَا وَمِنْهَا الْجِهَادُ (وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) فَلَوْ أَرَادَ نَصْرَ دِينِهِ بِغَيْرِكُمْ لَفَعَلَ (وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا) بِخَلْقِهِ (حَكِيمًا) فِي صُنْعِهِ أَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذَٰلِكَ (لِيُدْخِلَ) مُتَعَلِّقٌ بِمَحْذُوفٍ أَيْ أَمَرَ بِالْجِهَادِ (الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا وَ يُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ) بِفَتْحِ السِّينِ وَضَمِّهَا فِي الْمَوَاضِعِ الثَّلَاثَةِ ظَنُّوا أَنَّهُ لَا يَنْصُرُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ) بِالذُّلِّ وَالْعَذَابِ (وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ) أَبْعَدَهُمْ (وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا) مَرْجِعًا (وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا) فِي مُلْكِهِ (حَكِيمًا) فِي صُنْعِهِ أَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذَٰلِكَ

فتح الرحمن

و دلالت کند ترا به راه راست
و نصرت دهد ترا خدا نصرتی غالب
اوست آنکه فرود آورد اطمینان
در دل مسلمانان تا زیاده شود ایمان ایشان با ایمان سابق ایشان
و خدای راست لشکرهای آسمانها و زمین
و هست خدا دانا با حکمت
عاقبت تا درآرد
مردان مسلمان را و زنان مسلمان را در بوستانها
می رود زیر آن جویها جاویدان آنجا و دور کند از ایشان
گناهان ایشان را و هست این نزدیک خدا فیروزی بزرگ
و عذاب کند مردان منافق را و زنان منافق را و مردان مشرک و زنان مشرک را
گمان کنندگان به خدا گمان بد
بر ایشان است دایره بد
و خشم گرفت خدا بر ایشان و لعنت کرد ایشان را
و آماده ساخت برای ایشان دوزخ را و بد جای بازگشت است دوزخ
و خدای راست لشکرهای آسمانها و زمین و هست خدا غالب با حکمت.

موضح القرآن

اور چلاوے تجھ کو سیدھی راہ
اور مدد کرے تجھ کو اللہ زبردست مدد۔
وہی ہے جس نے اتارا چین دل میں ایمان داروں کے کہ اور بڑھ جاوے ان کو ایمان ان کے ایمان کے ساتھ
اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں اور زمین کے
اور ہے اللہ خبردار حکمت والا۔
تا پہنچاوے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو باغوں میں
نیچے بہتی ان کے نہریں سدا رہیں ان میں اور اتارے ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ اللہ کے یہاں بڑی مراد ملنی
اور عذاب کرے دغاباز مردوں کو اور عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو
جو اٹکلتے ہیں اللہ پر بری اٹکلیں
انہیں پر پڑے پھیر مصیبت کا
اور غصہ ہوا اللہ ان پر اور ان کو پھٹکارا
اور تیار کیا ان کے واسطے دوزخ اور بری جگہ پہنچے
اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝
إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ
بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ

ع عشر

جلالين

(إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا) عَلَىٰ أُمَّتِكَ فِي الْقِيَامَةِ (وَمُبَشِّرًا) لَهُمْ فِي الدُّنْيَا بِالْجَنَّةِ (وَنَذِيرًا) مُنْذِرًا مُخَوِّفًا فِيهَا مَنْ عَمِلَ سُوءًا بِالنَّارِ (لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ فِيهِ وَفِي الثَّلَاثَةِ بَعْدَهُ (وَتُعَزِّرُوهُ) يَنْصُرُوهُ وَقُرِئَ بِزَايَيْنِ مَعَ الْفَوْقَانِيَّةِ (وَتُوَقِّرُوهُ) يُعَظِّمُوهُ وَضَمِيرُهُمَا لِلَّهِ أَوْ لِرَسُولِهِ (وَتُسَبِّحُوهُ) أَيِ اللَّهَ (بُكْرَةً وَأَصِيلًا) بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ (إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ) بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ بِالْحُدَيْبِيَةِ (إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ) هُوَ نَحْوُ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ) الَّتِي بَايَعُوا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ هُوَ تَعَالَىٰ مُطَّلِعٌ عَلَىٰ مُبَايَعَتِهِمْ فَيُجَازِيهِمْ عَلَيْهَا (فَمَنْ نَكَثَ) نَقَضَ الْبَيْعَةَ (فَإِنَّمَا يَنْكُثُ) يَرْجِعُ وَبَالُ نَقْضِهِ (عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ) بِالْيَاءِ وَالنُّونِ (أَجْرًا عَظِيمًا سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ) حَوْلَ الْمَدِينَةِ أَيِ الَّذِينَ خَلَّفَهُمُ اللَّهُ عَنْ صُحْبَتِكَ لَمَّا طَلَبْتَهُمْ لِيَخْرُجُوا مَعَكَ إِلَىٰ مَكَّةَ خَوْفًا مِنْ تَعَرُّضِ قُرَيْشٍ لَكَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ إِذَا رَجَعْتَ مِنْهَا (شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا) عَنِ الْخُرُوجِ مَعَكَ (فَاسْتَغْفِرْ لَنَا) اللَّهَ مِنْ تَرْكِ الْخُرُوجِ مَعَكَ قَالَ تَعَالَىٰ مُكَذِّبًا لَهُمْ (يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ) أَيْ مِنْ طَلَبِ الِاسْتِغْفَارِ وَمَا قَبْلَهُ (مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ) فَهُمْ كَاذِبُونَ فِي اعْتِذَارِهِمْ

فتح الرحمن

هر آئینه ما فرستادیم ترا اظهار حق کننده و بشارت دهنده و ترساننده
تا ایمان آرید ای مسلمانان بخدا و رسول او
و تا نصرت دهید دین خدا را
و به بزرگی اعتقاد کنید او را
و بپاکی یاد کنید او را بامداد و شبانگاه
هر آئینه آنانکه بیعت میکنند با تو
جز این نیست که بیعت میکنند با خدا
دست خدا بالای
دست ایشان
پس هر که
عهد بشکند پس جز این نیست که می‌شکند
بضرر نفس خود و هر که تمام کند آنچه را با خدا عهد کرده است بر آن پس خدا خواهد داد او را مزد بزرگ ۔ خواهند گفت با تو پس ماندگان از عرب
مشغول کردند ما را اموال ما و فرزندان ما پس طلب آمرزش کن برای ما
میگویند بزبان خود
آنچه نیست در دل ایشان

موضح القرآن

تحقیق ہم نے بھیجا تجھ کو احوال بتانے والا اور خوشی
اور ڈر سنانے والا
تو تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر
اور اس کی مدد کرو
اور اس کا ادب رکھو
اور اس کی پاکی بولو صبح
اور شام۔ جو لوگ ہاتھ ملاتے ہیں تجھ سے
وہ ہاتھ ملاتے ہیں اللہ سے
اللہ کا ہاتھ اوپر ہے
اُن کے ہاتھ کے
پھر جو کوئی
قول توڑے سو توڑے
اپنے برے کو اور جو کوئی پورا کرے جس پر اقرار کیا اللہ سے وہ دیگا اس کو نیگ بڑا۔ اب کہیں گے تجھ سے پیچھے رہ جانے والے
گنوار
ہم کو لگے رہے ہمارے مال اور گھر والے سو ہمارا گناہ بخشوا
کہتے ہیں اپنی زبان سے
جو نہیں اُن کے دل میں

[illegible]

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ
يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ
بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا
كَلَامَ اللّٰهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا

جلالین

(قُلْ فَمَنْ) استفهام بمعنى النفي اي لا احد (يملك لكم
من الله شيئا ان اراد بكم ضرا) بفتح الضاد وضمها (او
اراد بكم نفعا بل كان الله بما تعملون خبيرا) اي لم يزل
متصفا بذلك (بل) في الموضعين للانتقال من غرض
الى آخر (ظننتم ان لن ينقلب الرسول والمؤمنون الى
اهليهم ابدا وزين ذلك في قلوبكم) اي انهم يستأصلون
بالقتل فلا يرجعون (وظننتم ظن السوء) هذا وغيره
(وكنتم قوما بورا) جمع بائر اي هالكين عند الله بهذا
الظن (ومن لم يؤمن بالله ورسوله فانا اعتدنا
للكافرين سعيرا) نارا شديدة (ولله ملك
السموات والارض يغفر لمن يشاء ويعذب
من يشاء وكان الله غفورا رحيما) اي لم يزل
متصفا بما ذكر (سيقول المخلفون) المذكورون
(اذا انطلقتم الى مغانم) هي مغانم خيبر
(لتأخذوها ذرونا) اتركونا (نتبعكم) لنأخذ منها
(يريدون) بذلك (ان يبدلوا كلام الله) وفي قراءة
كلم بكسر اللام اي مواعيده بغنائم خيبر اهل
الحديبية خاصة (قل لن تتبعونا كذلكم قال الله من
قبل) اي قبل عودنا (فسيقولون بل تحسدوننا)

فتح الرحمن

بگو کیست که اختیار دارد برای شما
استفهام بمعنی نفی است ای نیست کسے
از خدا چیزی اگر خواهد زیان رسانیدن
بشما یا
خواهد در حق شما سود دادن بلکه
خدا بآنچه می کنید خبردار است
بلکه
ظن کردید که باز نخواهد گشت پیغمبر و مسلمانان
بسوی
اهل خانه خویش هرگز و آراسته شد
این ظن در دل شما
و ظن کردید ظن بد
و گشتید قومی هلاک شده
و هر که ایمان نیارد بخدا و پیغامبر او پس
هر آئینه ما آماده کردیم
برای کافران آتش را و خدا راست
پادشاهی
آسمانها و زمین می آمرزد هر کرا خواهد
و عذاب می کند
هر کرا خواهد و هست خدا آمرزگار مهربان
خواهند گفت باز پس گذاشتگان
هرگاه که روانه شوید بسوی غنیمتها
یعنی غنیمتهای خیبر
تا بدست آرید آنرا بگذارید ما را
پی شما رویم
میخواهند که مخالفت کنند وعده
خدا را
بگو پیروی ما نخواهید کرد همچنین فرموده
است خدا
پیش از این پس خواهند گفت بلکه
حسد می کنید با ما

موضح القرآن

تو کہہ کس کا چلتا ہے کچھ تمھارا واسطے
اللہ سے اگر وہ چاہے تم پر تکلیف یا
چاہے تمھارا فائدہ بلکہ اللہ ہے تمھارے
کام سے خبردار
کوئی نہیں
تم نے خیال کیا کہ پھر کر نہ آویگا رسول
اور مسلمان
اپنے گھر کبھی اور بھلا نظر آیا تمھارے
دل میں
اور اٹکل کی تم نے بری اٹکل
اور تم لوگ تھے ہلاک ہونے والے
اور جو کوئی یقین نہ لاوے اللہ پر
اور اسکے رسول پر تو ہم نے رکھی ہے
منکروں کے واسطے دہکتی آگ
اور اللہ کا راج
آسمانوں کا اور زمین کا بخشے جسکو
چاہے اور مار دے
جسکو چاہے اور ہے اللہ بخشنے
والا مہربان
اب کہینگے پیچھے رہ گئے ہوئے
جب چلوگے غنیمتیں لینے کو
چھوڑو ہم چلیں تمھارے ساتھ
چاہتے ہیں کہ بدلیں اللہ کا کہا
تو کہہ تم ہمارے ساتھ نہ چلوگے
یوں ہی کہہ دیا اللہ نے
پہلے سے پھر اب کہینگے نہیں تم
جلتے ہو ہم سے

[illegible]

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

نصف ع

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
کوئی بات نہیں بوجھتے مگر تھوڑی سی کہہ دے پیچھے رہ گئے گنواروں کو آگے کو تم کو بلاویں گے ایک لوگوں پر بڑی سخت لڑائی والے تم ان سے لڑو گے یا وے مسلمان ہوں گے پھر اگر حکم مانو گے دیگا اللہ نیک بدلا اور اگر پلٹ جاؤ گے جیسے پلٹ گئے پہلی بار دیگا تم کو ایک دکھ کی مار نہیں اندھے پر تکلیف اور نہ لنگڑے پر تکلیف اور نہ بیمار پر تکلیف اور جو کوئی مانے حکم اللہ کا اور اس کے رسول کا داخل کرے باغوں میں جنکے نیچے بہتی ندیاں اور جو کوئی پلٹ جاوے اسکو مار دے دکھ کی مار تحقیق اللہ خوش ہوا ایمان والوں سے جب بیعت کرنے لگے تجھ سے اس درخت کے نیچے پھر معلوم کیا جو ان کے جی میں تھا پھر اتارا ان پر چین اور انعام دیا ان کو ایک فتح نزدیک اور بہت غنیمتیں جو ان کو لینگے اور ہے اللہ زبردست	فهم نمیکردند مگر اندکی بگو باز پس گذاشته شدگان را از اعراب زود باشد که خوانده شوید بسوی گروهی خداوندان کارزار قوی جنگ کنید با ایشان تا آنکه مسلمان شوند پس اگر فرمانبرداری کنید بدهد شما را خدا مزد نیک و اگر روگردان شوید چنانکه روگردان شدید پیش ازین عذاب کند شما را عذاب درد دهنده نیست بر نابینا گناهی و نه بر لنگ گناهی و نه بر بیمار گناهی و هر که فرمان برد خدا را و رسول او را درآرد او را به بوستانها میرود زیر آن جویها و هر که روی گرداند عذاب کند او را عذاب درد دهنده هر آینه خوشنود شد خدا از مسلمانان وقتی که بیعت میکردند با تو زیر درخت پس دانست آنچه در دل ایشان است پس فرود آورد اطمینان بر دل ایشان و ثواب داد ایشان را فتحی نزدیک و غنیمتهای بسیار که بدست آرند آنرا و هست خدا غالب	ان نصيب معكم من الغنائم فقلتم ذلك (بل كانوا لا يفقهون) من الدين (الا قليلا) منهم (قل للمخلفين من الاعراب) المذكورين اختبارا (ستدعون الى قوم اولى) اصحاب (بأس شديد) قيل هم بنو حنيفة اصحاب اليمامة وقيل فارس والروم (تقاتلونهم) حال مقدرة هي المدعو اليها في المعنى (او هم (يسلمون) فلا تقاتلون (فان تطيعوا) الى قتالهم (يؤتكم الله اجرا حسنا وان تتولوا كما توليتم من قبل يعذبكم عذابا اليما) مؤلما (ليس على الاعمى حرج ولا على الاعرج حرج ولا على المريض حرج) في ترك الجهاد (ومن يطع الله ورسوله يدخله) بالياء والنون (جنات تجري من تحتها الانهار ومن يتول يعذبه) بالياء والنون (عذابا اليما لقد رضي الله عن المؤمنين اذ يبايعونك) بالحديبية (تحت الشجرة) هي سمرة وهم الف و ثلثمائة او اكثر ثم بايعهم على ان يناجزوا قريشا وان لا يفروا على الموت (فعلم) الله (ما في قلوبهم) من الوفاء والصدق (فانزل السكينة عليهم واثابهم فتحا قريبا) هو فتح خيبر بعد انصرافهم من الحديبية (و مغانم كثيرة يأخذونها) من خيبر (وكان الله عزيزا)

حم الفتح ٢٦ عشر

حَكِيمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
حکمت والا۔ وعدہ دیا ہے تمکو اللہ نے بہت غنیمتوں کا کہ تم لوگے سو شتاب دی تمکو یہ اور روک رکھے ہاتھ لوگوں کے تم سے اور تا ایک نمونہ ہو قدرت کا مومنوں کے واسطے اور چلاوے تمکو راہ سیدھی۔ اور دوسری فتح جو تمہاری قدرت نہ آئی وہ اللہ کے قابو میں ہے اور ہے اللہ سب چیز کرسکتا۔ اور اگر لڑتے تم سے کافر تو پھیرتے پیٹھ پھر نہ پاتے کوئی حمایتی نہ مددگار۔ رسم پڑی اللہ کی جو چلی آئی ہے پہلے سے اور تو نہ دیکھے رسم اللہ کی بدلتی۔ اور وہی ہے جس نے روک رکھے انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے بیچ شہر مکہ کے پیچھے اس سے کہ تمہارے ہاتھ لگا دیا	با حکمت۔ وعده داده است شما را خدا غنیمتهای بسیار که بدست آرید آنها را پس زود عطا کرد بشما این غنیمت را و باز داشت دست مردمان را از شما و تا باشد این مقدمه نشانه مسلمانان را و تا بنماید شما را خدا راه راست۔ و وعده داد خدا غنیمتهای دیگر نیز که هنوز دست نیافته اید بران دانسته است خدا آنرا و هست خدا بر همه چیز توانا۔ و اگر جنگ میکردند با شما کافران البته بسوی پشت برمیگشتند باز نمی یافتند هیچ دوستی و نه نصرت دهنده۔ آئین خدا که گذشته است پیش ازین و هرگز نیابی آئین خدا را تبدیلی۔ و اوست آنکه باز داشت دست کافران را از شما و دست شما را از کافران در میانه مکه بعد از آنکه فیروز ساخت شما را بر ایشان	حَكِيمًا) أي لم يزل متصفا بذلك (وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا) من الفتوحات (فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهِ) غنيمة خيبر (وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ) في عيالكم لما خرجتم وهمت بهم اليهود فقذف الله في قلوبهم الرعب (وَلِتَكُونَ) أي المعجلة عطف على مقدر أي لتشكروه (آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ) في نصرهم (وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا) أي طريق التوكل عليه وتفويض الأمر إليه تعالى (وَأُخْرَىٰ) صفة مغانم مقدرا مبتدأ (لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا) هي من فارس والروم (قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا) علم أنها ستكون لكم (وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا) أي لم يزل متصفا بذلك (وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا) بالحديبية (لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا) يحرسهم (وَلَا نَصِيرًا سُنَّةَ اللّٰهِ) مصدر مؤكد لمضمون الجملة قبله من هزيمة الكافرين ونصر المؤمنين أي سن الله ذلك سنة (الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا) منه (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ) بالحديبية (مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ) فإن ثمانين منهم طافوا بعسكركم ليصيبوا منكم فأخذوا وأتي بهم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فعفا عنهم وخلى سبيلهم فكان

[illegible]

فیروز ساختند

حٰمٓ الفتح ٢٦ — خمس

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِـيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ذٰلِكَ سَبَبُ الصُّلْحِ (وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ اَيْ لَمْ يَزَلْ مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ (هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) اَيْ عَنِ الْوُصُوْلِ اِلَيْهِ (وَالْهَدْيَ) مَعْطُوْفٌ عَلٰى كُمْ (مَعْكُوْفًا) مَحْبُوْسًا حَالٌ (اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ) اَيْ مَكَانَهُ الَّذِيْ يُنْحَرُ فِيْهِ عَادَةً وَهُوَ الْحَرَمُ بَدَلُ اشْتِمَالٍ	و ہست خدا آنچہ میکنید بینا	اور ہے اللہ جو کرتے ہو دیکھتا
	ایشان کفار قریش آنکہ	وہی ہیں جنھوں نے
	کافر شدند و باز داشتند شما را از مسجد حرام	انکار کیا اور روکا تم کو ادب والی مسجد سے
	و باز داشتند قربانی را موقوف داشتہ	اور نیاز کی قربانی کو بند پڑے
	از آنکہ برسد بجای خود	نہ پہنچے اپنی جگہ تک
(وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ) مَوْجُوْدُوْنَ بِمَكَّةَ مَعَ الْكُفَّارِ (لَمْ تَعْلَمُوْهُمْ) بِصِفَةِ الْاِيْمَانِ (اَنْ تَطَـــُٔوْهُمْ) اَيْ تَقْتُلُوْهُمْ مَعَ الْكُفَّارِ لَوْ اُذِنَ لَكُمْ فِي الْفَتْحِ بَدَلُ اشْتِمَالٍ مِنْ هُمْ (فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ) اِثْمٌ (بِغَيْرِ عِلْمٍ) مِنْكُمْ بِهٖ وَضَمَائِرُ الْغَيْبَةِ لِلصِّنْفَيْنِ بِتَغْلِيْبِ الذُّكُوْرِ وَجَوَابُ لَوْلَا مَحْذُوْفٌ اَيْ لَاُذِنَ لَكُمْ فِي الْفَتْحِ لٰكِنْ لَمْ يُؤْذَنْ فِيْهِ حِيْنَئِذٍ	و اگر نبودندی مردان مسلمان	اور اگر نہ ہوتے کتنے مرد ایمان والے
	و زنان مسلمان کہ نمی دانستید ایشان را	اور کتنی عورتیں ایمان والیاں جو تم کو معلوم نہیں
	اگر نبودی خوف آنکہ پایمال کنید ایشان را	یہ خطرہ کہ انکو پیس ڈالتے
	پس برسد بشما	پھر تم پر
	از ایشان گناہی بغیر دانست	خرابی پڑتی بے خبری سے
(لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ) كَالْمُؤْمِنِيْنَ الْمَذْكُوْرِيْنَ	فتح را موخر کرد خدا تا در آرد	کہ اللہ داخل کرے
	ہر کرا خواہد برحمت خود	اپنی مہر میں جسکو چاہے
(لَوْ تَزَيَّلُوْا) تَمَيَّزُوْا عَنِ الْكُفَّارِ (لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ) مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ حِيْنَئِذٍ بِاَنْ نَّاْذَنَ لَكُمْ فِيْ فَتْحِهَا (عَذَابًا اَلِـيْمًا) مُؤْلِمًا	اگر از ہم جدا می بودند این ہر دو فریق البتہ عقوبت میکردیم کافران را از ایشان عقوبت درد دہندہ	اگر وے لوگ ایک طرف ہو جاتے تو ہم آفت ڈالتے منکروں پر دکھ کی مار
(اِذْ جَعَلَ) مُتَعَلِّقٌ بِعَذَّبْنَا (الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) فَاعِلٌ (فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ) الْاَنَفَةَ مِنَ الشَّيْءِ (حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ) بَدَلٌ مِّنَ الْحَمِيَّةِ وَهِيَ صَدُّهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهٗ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	آنگاہ کہ مقرر کردند کافران	جب رکھی منکروں نے
	در دل خویش غیرت را از جنس غیرت جاہلیت	اپنے دلمیں کد نادانی کی ضد سے
(فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ) فَصَالَحُوْهُمْ عَلٰى اَنْ يَّعُوْدُوْا	پس فرود آورد خدا اطمینان خود را	پھر اتارا اللہ نے اپنی طرف کا چین
	بر پیغامبر خود و بر مسلمانان	اپنے رسول پر اور مسلمانوں پر

[illegible]

وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ

جلالين

من قابل ولم يلحقهم من الحمية ما لحق الكفار حتى يقاتلوهم (وألزمهم) أي المؤمنين (كلمة التقوى) لا إله إلا الله محمد رسول الله وأضيفت إلى التقوى لأنها سببها (وكانوا أحق بها) بالكلمة من الكفار (وأهلها) عطف تفسيري (وكان الله بكل شيء عليما) أي لم يزل متصفا بذلك ومن معلومه تعالى أنهم أهلها (لقد صدق الله رسوله الرؤيا بالحق) رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم في النوم عام الحديبية قبل خروجه أنه يدخل مكة هو وأصحابه آمنين ويحلقون ويقصرون فأخبر بذلك أصحابه ففرحوا فلما خرجوا معه وصدهم الكفار بالحديبية ورجعوا وشق عليهم ذلك وراب بعض المنافقين نزلت الآية وقوله بالحق متعلق بصدق أو حال من الرؤيا وما بعدها تفسيرها (لتدخلن المسجد الحرام إن شاء الله) للتبرك (آمنين محلقين رؤوسكم) أي جميع شعورها (ومقصرين) أي بعض شعورها والحالان مقدرتان (لا تخافون) أبدا (فعلم) في الصلح (ما لم تعلموا) من الصلاح (فجعل من دون ذلك) أي الدخول (فتحا قريبا) هو فتح خيبر وتحققت الرؤيا في العام القابل (هو الذي أرسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره) أي دين الحق (على الدين كله) على جميع باقي الأديان

فتح الرحمن

و ثابت کرد بر ایشان سخن پرہیزگاری

و بودند سزاوار آن و اہل آن

و ہست خدا بہمہ چیز دانا

ہر آئینہ راست نمود خدا پیغامبر خود را خواب مطابق واقع

باین مضمون کہ البتہ داخل خواہید شد در مسجد حرام اگر خواستہ است خدا ایمن شدہ تراشیدہ موی سر خود را

و بعضی کوتاہ کردہ

نترسیدہ شوید پس دانست آنچہ ندانستید

پس مقرر کرد پیش ازین فتحی نزدیک را

اوست آنکہ فرستاد پیغامبر خود را بہدایت و دین راست تا غالب کند او را بر ادیان ہمہ آن

موضح القرآن

اور قائم رکھا انکو ادب کی بات پر

اور وہی تھے اسکے لائق

اور ہے اللہ ہر چیز سے خبردار

اللہ نے سچا کیا اپنے رسول کا خواب کہ سچ تھا

تم داخل ہو رہو گے ادب والی مسجد میں اگر اللہ نے چاہا چین سے بال مونڈتے اپنے سروں کے اور کترتے

بے خطرہ پھر جانا جو تم نہیں جانتے

پھر ٹھہرا دی اس سے ورے ایک فتح نزدیک

وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول راہ پر اور سچے دین پر کہ اوپر رکھے اسکو ہر دین سے

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ

جلالین

(وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا) انك مرسل بما ذكر كما قال (مُحَمَّدٌ) مبتدأ (رَسُولُ اللَّهِ) خبره (وَالَّذِينَ مَعَهُ) اى اصحابه من المؤمنين مبتدأ خبره (أَشِدَّاءُ) غلاظ (عَلَى الْكُفَّارِ) لا يرحمونهم (رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ) خبر ثان اى متعاطفون متوادون كالوالد مع الولد (تَرَاهُمْ) تبصرهم (رُكَّعًا سُجَّدًا) حالان (يَبْتَغُونَ) مستأنف يطلبون (فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ) علامتهم مبتدأ (فِي وُجُوهِهِمْ) خبره وهى نور وبياض يعرفون به فى الآخرة انهم سجدوا فى الدنيا (مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ) متعلق بما تعلق به الخبر اى كائنة واعرب حالا من ضميره المنتقل الى الخبر (ذَٰلِكَ) اى الوصف المذكور (مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ) صفتهم مبتدأ وخبره (وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ) مبتدأ خبره (كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ) بسكون الطاء وفتحها فراخه (فَآزَرَهُ) بالمد والقصر قواه واعانه (فَاسْتَغْلَظَ) غلظ (فَاسْتَوَىٰ) قوى واستقام (عَلَىٰ سُوقِهِ) اصوله جمع ساق (يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ) اى زراعه لحسنه مثل الصحابة رضى الله عنهم بذلك لانهم بدؤا فى قلة وضعف فكثروا وقووا على احسن الوجوه (لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ) متعلق بمحذوف دل عليه ما قبله اى شبهوا بذلك (وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ)

فتح الرحمن

وبس است خدا اظهار حق كننده
محمد صلى الله عليه وسلم
پيغامبر خدا است و آنانكه همراه اويند
سخت اند بر كافران [illegible]
مهربانند در ميان خود
مى بينى ايشان را
ركوع كننده و سجده نماينده مى طلبند
فضل را از خداى و خوشنودى را
نشانه صلاح ايشان
در روى ايشان است
از اثر سجده
[illegible] نور [illegible] مى شود
داستان ايشان است در توريت
و داستان ايشان است
در انجيل مانند زراعتى هستند كه
برآورد گياه سبز خود را
پس قوى كرد آنرا
پس ستبر شد پس ايستاد
بر ساقهاى خود بشگفت مى برد
زراعت كنندگان را قاصل
مثل آنست كه اسلام در اول حال
ضعيف بود و مسلمانان كم بودند
رفته رفته غالب و بسيار شدند
والله اعلم ١٢
عاقبت حال غلبه اسلام آنست
كه خشم آرد خدا تعالى بسبب ايشان كافران را
وعده داده است خدا آنانرا

موضح القرآن

اور بس ہے اللہ حق ثابت کرنیوالا محمد
رسول اللہ کا اور جو لوگ اسکے ساتھ ہیں
زور آور ہیں کافروں پر
نرم دل ہیں آپس میں
تو دیکھے انکو
رکوع میں اور سجدہ میں ڈھونڈتے ہیں
اللہ کا فضل اور اسکی خوشی پہچان انکی
انکے منہ پر ہے
سجدہ کے اثر سے
یہ
کہاوت ہے انکی توراتمیں اور کہاوت انکی
انجیل میں جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا
پھر اسکی کمر مضبوط کی
موٹا ہوا پھر کھڑا ہوا
اپنی نال پر خوش لگتا کھیتی والوں کو
تا جلاوے انسے جی کافروں کا
وعدہ دیا اللہ نے انکو جو

[illegible]

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشَرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيَةً وَّثَلٰثُمِائَةٍ وَّثَلٰثٌ وَّاَرْبَعُوْنَ كَلِمَةً

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۤئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ

جلالين

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ) اَيِ الصَّحَابَةِ لِبَيَانِ الْجِنْسِ لَا التَّبْعِيْضِ لِاَنَّ كُلَّهُمْ بِالصِّفَةِ الْمَذْكُوْرَةِ (مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا) اَلْجَنَّةَ وَهُمَا لِمَنْ بَعْدَهُمْ اَيْضًا فِيْ اٰيَاتٍ

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ اٰيَةً مَّدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا) مِنْ قَدَّمَ بِمَعْنٰى تَقَدَّمَ اَيْ لَا تَتَقَدَّمُوْا بِقَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ (بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ) اَلْمُبَلِّغِ عَنْهُ اَيْ بِغَيْرِ اِذْنِهِمَا (وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ) لِقَوْلِكُمْ (عَلِيْمٌ) بِفِعْلِكُمْ نَزَلَتْ فِيْ مُجَادَلَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَاْمِيْرِ الْاَقْرَعِ ابْنِ حَابِسٍ اَوِ الْقَعْقَاعِ بْنِ مَعْبَدٍ وَّنَزَلَ فِيْمَنْ رَفَعَ صَوْتَهٗ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ) اِذَا نَطَقْتُمْ (فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ) اِذَا نَطَقَ (وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ) اِذَا نَاجَيْتُمُوْهُ (كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ) بَلْ دُوْنَ ذٰلِكَ اِجْلَالًا لَّهٗ (اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ) اَيْ خَشْيَةَ ذٰلِكَ بِالرَّفْعِ وَالْجَهْرِ الْمَذْكُوْرَيْنِ وَنَزَلَ فِيْمَنْ كَانَ يَخْفِضُ صَوْتَهٗ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَغَيْرِهِمَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ (اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۤئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ) اِخْتَبَرَ

فتح الرحمن

كه ايمان آورده اند وكارهاى شايسته كرده اند از ايشان آمرزش ومزد بزرگ

سوره حجرات مدنى است وآن هژده آيت است

بنام خداى بخشاينده مهربان

اى مسلمانان پيش دستى مكنيد روبروى خدا ورسول او وبترسيد از خدا هر آئينه خدا شنونده داناست

اى مسلمانان بلند مكنيد آوازهاى خود را بالاى آواز پيغامبر وبلند مگوييد با او سخن را مانند بلند گفتن بعضى شما به بعضى براى احتراز از آنكه نابود شود عمل شما وشما خبردار نباشيد

هر آئينه آنانكه پست مى كنند آواز خود نزديك پيغامبر خدا آن جماعت آنانند كه آزموده است

موضح القرآن

جو يقين لائے اور کئے بھلے کام معافی کا اور بڑے نیگ کا

سورت حجرات مدینے میں نازل ہوئی اٹھارہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اے ایمان والو آگے نہ بڑھو اللہ سے اور اسکے رسول سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ سنتا ہے جانتا

اے ایمان والو اونچی نکرو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اور اس سے نہ بولو تڑک کر جیسے تڑکتے ہو ایک دوسرے پر کہیں اکارت ہو جاویں تمہارے کئے اور تم کو خبر نہو

جو لوگ دبی آواز بولتے ہیں رسول اللہ کے پاس وہی ہیں جنکے دل جانچے ہیں اللہ نے

قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۚ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ ۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا ۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝

جلالین

(قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى) اَيْ لِتَظْهَرَ مِنْهُمْ (لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ) اَلْجَنَّةُ وَنَزَلَ فِيْ قَوْمٍ جَاؤُوْا وَقْتَ الظَّهِيْرَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَنْزِلِهِ فَنَادَوْهُ (اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ) حُجُرَاتِ نِسَائِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعُ حُجْرَةٍ وَهِيَ مَا يُحْجَرُ مِنَ الْاَرْضِ بِحَائِطٍ وَنَحْوِهِ كَانَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ نَادٰى خَلْفَ حُجْرَةٍ لِاَنَّهُمْ لَمْ يَعْلَمُوْهُ فِيْ اَيِّهَا مُنَادَاةُ الْاَعْرَابِ بِغِلْظَةٍ وَّجَفَاءٍ (اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ) فِيْمَا فَعَلُوْهُ مَحَلَّكَ الرَّفِيْعَ وَمَا يُنَاسِبُهُ مِنَ التَّعْظِيْمِ (وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا) اَنَّهُمْ فِيْ مَحَلِّ رَفْعٍ بِالْاِبْتِدَاءِ وَقِيْلَ فَاعِلٌ لِفِعْلٍ مُقَدَّرٍ اَيْ ثَبَتَ (حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) لِمَنْ تَابَ مِنْهُمْ وَنَزَلَ فِي الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ وَقَدْ بَعَثَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ مُصَدِّقًا فَخَافَهُمْ لِتِرَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَرَجَعَ وَقَالَ اِنَّهُمْ مَنَعُوا الصَّدَقَةَ وَهَمُّوْا بِقَتْلِهِ فَهَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَزْوِهِمْ فَجَاؤُوْا مُنْكِرِيْنَ مَا قَالَهُ عَنْهُمْ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ) خَبَرٍ (فَتَبَيَّنُوْٓا) صِدْقَهُ مِنْ كَذِبِهِ وَفِيْ قِرَاءَةٍ فَتَثَبَّتُوْا مِنَ الثَّبَاتِ (اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا) مَفْعُوْلٌ لَهُ اَيْ خَشْيَةَ ذٰلِكَ (بِجَهَالَةٍ) حَالٌ مِنَ الْفَاعِلِ اَيْ جَاهِلِيْنَ (فَتُصْبِحُوْا) فَتَصِيْرُوْا (عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ) مِنَ الْخَطَاءِ بِالْقَوْمِ (نٰدِمِيْنَ)

فتح الرحمن

دل ایشان را برای ظہور تقوی ایشان راست آمرزش بسیار
و مزد بزرگ۔
ہر آئینہ
آنانکہ آواز می دہند ترا از پس حجرہا
اکثر ایشان
فہم نمی کنند
و اگر ایشان صبر کردندی
تا آنکہ
وقتیکہ
بیرون آئی بسوی ایشان ہر آئینہ بہتر بودی ایشان را و خدا آمرزندہ مہربان است [illegible]
[illegible]
ای مسلمانان اگر بیارد پیش شما فاسق خبری را
پس تفحص کنید
برای احتراز از آنکہ ضرر رسانید قومی را
بنادانی
پس پشیمان شوید بر آنچہ عمل کردید

موضح القرآن

دل جانچے ہیں اللہ نے ادب کے واسطے انکو معافی ہے
اور نیگ بڑا
جو لوگ پکارتے ہیں تجھکو دیوار کے باہر سے
وے اکثر
عقل نہیں رکھتے ف
اور اگر صبر کرتے
جب تک
تو نکلتا انکی طرف تو انکو بہتر تھا اور اللہ بخشتا ہے مہربان
اے ایمان والو اگر آوے تمہارے پاس کوئی گنہگار خبر لیکر
تو تحقیق کرو
کہیں نجا پڑو کسی قوم پر
نادانی سے
پھر کل کو اپنے کئے پر پچھتانے لگو ف

[illegible]

وَاعْلَمُوٓا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ
إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولٰٓئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ طَائِفَتَانِ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتّٰى تَفِيٓءَ

جلالین

فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ عَوْدِهِمْ إِلَى بِلَادِهِمْ خَالِدًا فَلَمْ يَرَ مِنْهُمْ إِلَّا الطَّاعَةَ وَالْخَيْرَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ (وَاعْلَمُوٓا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ) فَلَا تَقُولُوا الْبَاطِلَ فَإِنَّ اللّٰهَ يُخْبِرُهُ بِالْحَالِ (لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ) الَّذِي تُخْبِرُونَ بِهِ عَلَى خِلَافِ الْوَاقِعِ فَيُرَتِّبُ عَلَى ذٰلِكَ مُقْتَضَاهُ (لَعَنِتُّمْ) لَأَثِمْتُمْ دُونَهُ إِثْمَ التَّسَبُّبِ إِلَى الْمُرَتَّبِ (وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ) حَسَّنَهُ (فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ) اسْتِدْرَاكٌ مِنْ حَيْثُ الْمَعْنَى دُونَ اللَّفْظِ لِأَنَّ مَنْ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْإِيمَانُ الخ غَايَرَتْ صِفَتُهُ صِفَةَ مَنْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ (أُولٰٓئِكَ هُمُ) فِيهِ الْتِفَاتٌ عَنِ الْخِطَابِ (الرَّاشِدُونَ) الثَّابِتُونَ عَلَى دِينِهِمْ (فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ) مَصْدَرٌ مَنْصُوبٌ بِفِعْلِهِ الْمُقَدَّرِ أَيْ أَفْضَلَ (وَنِعْمَةً) مِنْهُ (وَاللّٰهُ عَلِيمٌ) بِهِمْ (حَكِيمٌ) فِي إِنْعَامِهِ عَلَيْهِمْ (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي قِصَّةٍ هِيَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا وَمَرَّ عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ فَبَالَ الْحِمَارُ فَسَدَّ ابْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ فَقَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ وَاللّٰهِ لَبَوْلُ حِمَارِهِ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْ مِسْكِكَ فَكَانَ بَيْنَ قَوْمَيْهِمَا ضَرْبٌ بِالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَالسَّعَفِ (اقْتَتَلُوا) جُمِعَ نَظَرًا إِلَى الْمَعْنَى لِأَنَّ كُلَّ طَائِفَةٍ جَمَاعَةٌ وَقُرِئَ اقْتَتَلَتَا (فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا) ثُنِّيَ نَظَرًا إِلَى اللَّفْظِ (فَإِنْ بَغَتْ) تَعَدَّتْ (إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتّٰى تَفِيٓءَ) تَرْجِعَ

فتح الرحمن

و بدانید که در میان شما رسول خدا است
اگر فرمان برد شما را در بسیاری از کارها
بر رنج در افتید ولیکن خدا
دوست گردانید نزدیک شما ایمان را و آراسته گردانید آن را در دلهای شما و ناخوش گردانید
پیش شما کفر را و فسق را و نافرمانی را
ایشان ایشانند
راه یافتگان
باحسان از نزدیک خدا
و بنعمت و خدا دانا و باحکمت است
و اگر دو گروه از مسلمانان
با یکدیگر جنگ کنند
پس صلح کنید میان ایشان پس اگر تعدی کرد
یکی از ایشان بر دیگری پس جنگ کنید با آن گروه که تعدی می کند تا آنکه رجوع کند

موضح القرآن

اور جان لو کہ تم میں رسول اللہ کا ہے
اگر وہ تمہاری بات مانا کرے بہت کاموں میں
تو تم پر مشکل پڑے پر اللہ نے
محبت ڈالی تمہارے دل میں ایمان کی اور کھبا دیا اس کو تمہارے دلوں میں
اور نفرت ڈال دی تمہارے دل میں کفر اور گناہ اور بے حکمی کی
وہ لوگ وہی ہیں
نیک چال پر
اللہ کے فضل سے
اور احسان سے اور اللہ سب جانتا ہے حکمتوں والا
اور اگر دو فرقے مسلمانوں کے
آپس میں لڑ پڑیں
تو ان میں ملاپ کرا دو پھر اگر چڑھ جائے
ایک ان میں دوسرے پر تو سب لڑو
اس چڑھائی والے سے جب تک پھر آوے

[illegible]

حٰمٓ الحجرات ۴۹
ع

إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن
قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا
أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن
لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ
إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

جلالين

(إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ) الحق (فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ) بالإنصاف (وَأَقْسِطُوا) اعدلوا (إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ) في الدين (فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ) إذا تنازعا وقرئ إخوتكم بالفوقانية (وَاتَّقُوا اللَّهَ) في الإصلاح (لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ) (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ) الآية نزلت في وفد تميم حين سخروا من فقراء المسلمين كعمار وصهيب والسخرية الازدراء والاحتقار (قَوْمٌ) أي رجال منكم (مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ) عند الله (وَلَا نِسَاءٌ) منكم (مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ) لا تعيبوا فتعابوا أي لا يعب بعضكم بعضا (وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ) لا تدعوا بعضكم بعضا بلقب يكرهه ومنه يا فاسق يا كافر (بِئْسَ الِاسْمُ) أي المذكور من السخرية واللمز والتنابز (الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ) بدل من الاسم لإفادة أنه فسق لتكرره عادة (وَمَن لَّمْ يَتُبْ) من ذلك (فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ) أي مؤثم وهو كثير كظن السوء بأهل الخير من المؤمنين وهم

فتح الرحمن

سوی حکم خدا پس اگر رجوع کرد صلح کنید میان ایشان
بانصاف و داد کنید هر آئینه خدا
دوست می دارد داد دهندگان را
جز این نیست که مسلمانان برادر یکدیگر اند
پس صلح کنید میان دو برادر خویش
و بترسید از خدا تا بر شما رحم کرده شود
ای مسلمانان تمسخر نکند
گروهی
بگروهی احتمال است که آن گروه بهتر باشند از ایشان
و نه زنان از زنان احتمال است که آنها بهتر باشند
و عیب مکنید یکدیگر را
و یکدیگر را بلقبهای بد مخوانید
بد نامی است
فسق بعد از ایمان آوردن
و هر که توبه نکرد
پس آن جماعه ایشانند ستمگاران
ای مسلمانان
احتراز کنید از بسیاری گمان هر آئینہ
بعض گمان گناه است

موضح القرآن

اللہ کے حکم پر پھر اگر پھر آیا تو ملاپ کرا دو ان میں
برابر اور انصاف کرو بیشک اللہ کو
خوش آتے ہیں انصاف والے
مسلمان جو ہیں سو بھائی ہیں
سو ملاپ کرا دو اپنے دو بھائیوں کو
اور ڈرتے رہو اللہ سے شاید تم پر رحم ہو
اے ایمان والو ٹھٹھا نہ کریں
ایک لوگ
دوسروں سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے
اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے شاید وہ بہتر ہوں
ان سے اور عیب نہ لگاؤ ایک دوسرے کو
اور نام نہ ڈالو چڑ ایک دوسرے کی
برا نام ہے
گنہگاری پیچھے ایمان کے
اور جو کوئی توبہ نہ کرے
تو وہی لوگ ہیں بے انصاف
اے ایمان والو
بچتے رہو بہت تہمتیں کرنے سے مقرر بعضی تہمت گناہ ہے

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
كثير كقذفه بالفسّاق منهم فلا اثم فيه في نحو ما يظهر منهم (ولا تجسّسوا) حذف منه احدى التائين لا تتبعوا عورات المسلمين ومعايبهم بالبحث عنها (ولا يغتب بعضكم بعضًا) لا يذكره بشيء يكرهه وان كان فيه (ايحبّ احدكم ان يأكل لحم اخيه ميتًا) بالتخفيف والتشديد لا يحسن به (فكرهتموه) اي فاغتيابه في حياته كأكل لحمه بعد مماته وقد عرض عليكم الثاني فكرهتموه فاكرهوا الاول (واتّقوا الله) اي عقابه في الاغتياب بان تتوبوا منه (ان الله توّاب) قابل توبة التائبين (رحيم) بهم	و جاسوسی مکنید و غیبت مکنید بعض شما بعض را آیا دوست می دارد کسی از شما که بخورد گوشت برادر خود که مرده باشد پس متنفر شوید ازوی و بترسید از خدا هر آئینه خدا توبه پذیرنده مهربان است	اور بھید نہ ٹٹولو کسی کا اور بد نہ کہو پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کو بھلا خوش لگتا ہے تم میں کسی کو کہ کھاوے گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو سو گھن آتی ہے تم کو اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے مہربان
(يا ايها الناس انا خلقناكم من ذكر وانثى) آدم وحوّاء (وجعلناكم شعوبًا) جمع شعب بفتح الشين وهو اعلى طبقات النسب (وقبائل) هي دون الشعوب وبعدها العمائر ثم البطون ثم الافخاذ ثم الفصائل آخرها مثاله خزيمة شعب كنانة قبيلة قريش عمارة بكسر العين قصيّ بطن هاشم فخذ العباس فصيلة (لتعارفوا) حذف منه احدى التائين اي ليعرف بعضكم بعضًا لا لتفاخروا بعلوّ النسب وانما الفخر بالتقوى (ان اكرمكم عند الله اتقاكم ان الله عليم) بكم (خبير) ببواطنكم (قالت الاعراب) نفر من بني اسد (آمنّا) صدّقنا بقلوبنا (قل) لهم (لم تؤمنوا)	ای مردمان هر آئینه ما آفریدیم شما را از یک مرد و یک زن و ساختیم شما را جماعتها و قبیلها تا با یکدیگر شناسا شوید هر آئینه گرامی ترین شما نزدیک خدا پرهیزگار ترین شماست هر آئینه خدا دانا خبردار است گفتند اعراب ایمان آوردیم بگو ایمان بحقیقت نیاوردید	اے آدمیو ہم نے تمکو بنایا ایک نر اور ایک مادہ سے اور رکھیں تمھاری ذاتیں اور گوتیں تا آپس کی پہچان ہو مقرر عزت اللہ کے یہاں اسیکو بڑی جسکو ادب بڑا اللہ سب جانتا ہے خبردار کہتے ہیں گنوار ہم ایمان لائے تو کہہ تم ایمان نہیں لائے

حم الحجرات ۲۶

وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ — خمس
بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ — ع ثلثه

جلالین

(وَلٰكِنْ قُوْلُوْا اَسْلَمْنَا) اي انقدنا ظاهرا (وَلَمَّا) اي لم (يَدْخُلِ
الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ) الى الآن لكنه يتوقع منكم (وَاِنْ تُطِيْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ) بالايمان وغيره (لَا يَلِتْكُمْ) بالهمزة وتركه
وبابداله الفا لا ينقصكم (مِنْ اَعْمَالِكُمْ) اي من ثوابها (شَيْئًا
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ) للمؤمنين (رَّحِيْمٌ) بهم (اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ)
اي الصادقون في ايمانهم كما صرح به بعد (الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا) لم يشكوا في الايمان (وَجٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) فجهادهم يظهر صدق
ايمانهم (اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ) في ايمانهم لا من قالوا
اسلمنا ولم يوجد منهم غير الاسلام (قُلْ) لهم (اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ
بِدِيْنِكُمْ) مضعف علم بمعنى شعر اي اتشعرونه بما انتم
عليه في قولكم آمنا (وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا)
من غير قتال بخلاف غيرهم ممن اسلم بعد قتال منهم (قُلْ
لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ) منصوب بنزع الخافض الباء ويقدر
قبل أن في الموضعين (بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) في قولكم آمنا (اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ) اي ما غاب فيهما (وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ) بالياء
والتاء لا يخفى عليه شيء منه

فتح الرحمن

ولیکن بگوئید منقاد شدیم و هنوز در نیامده است
ایمان در دلهای شما و اگر فرمان برداری
خدا و رسول او کنید کم نکند از ثواب اعمال شما
چیزی را
هر آئینه خدا آمرزنده مهربان است
جز این نیست که مسلمانان آنانند که ایمان آوردند
بخدا و پیغامبر او باز شبهه نکردند و جهاد کردند
باموال خود و جان خود در راه خدا
آن جماعه ایشانند راست گویان
بگو آیا خبردار می کنید خدا را
بدین خود
و خدا میداند آنچه در آسمانهاست و آنچه در زمین است
و خدا بهر چیز داناست
منت می نهند بر تو باآنکه مسلمان شده اند
بگو منت منهید بر من باسلام خود
بلکه خدا منت می نهد بر شما باآنکه راه نمود شما را بایمان اگر هستید راستگو
هر آئینه خدا میداند پوشیده آسمانها و زمین
و خدا بیناست بآنچه می کنید

موضح القرآن

پر تم کہو ہم مسلمان ہوئے اور ابھی نہیں پیٹھا
ایمان تمہارے دلوں میں اور اگر حکم پر چلو گے
اللہ کے اور اس کے رسول کے کاٹ نہ رکھیگا
تمہارے کاموں میں کچھ
اللہ بخشتا ہے مہربان ایمان والے وہی ہیں
جو یقین لائے
اللہ پر اور اس کے رسول پر پھر شبہ نہ لائے اور لڑے
اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں
وے جو ہیں وہی ہیں سچے
تو کہہ کیا جتاتے ہو اللہ کو
اپنی دین داری
اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
اور اللہ ہر چیز جانتا ہے تجھ پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہوئے
تو کہہ
مجھ پر احسان نہ رکھو اپنی مسلمانی کا
بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو راہ دی ایمان کی
اگر سچ کہتے ہو اللہ جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں کے
اور زمین کے اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہو

[illegible]

حٰمٓ ۲۶ | قٓ

سورۃ ق مکیۃ وھی خمس واربعون آیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ
ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۚ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۚ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۚ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۚ — خمس
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

جلالین

سورۃ ق مکیۃ الا ولقد خلقنا السموات الآیۃ فمدنیۃ خمس واربعون آیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(قٓ) اللہ اعلم بمرادہ بہ (وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ) الکریم ما آمن کفار مکۃ بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم (بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ) رسول من انفسہم ینذرہم ویخوفہم النار بعد البعث (فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا) الانذار (شَيْءٌ عَجِيْبٌ ءَاِذَا) بتحقیق الہمزتین وتسہیل الثانیۃ وادخال الف بینہما علی الوجہین (مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا) نرجع (ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ) فی غایۃ البعد (قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ) تاکل (مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ) ھو اللوح المحفوظ فیہ جمیع الاشیاء المقدرۃ (بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ) بالقرآن (لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ) فی شان النبی والقرآن (فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ) مضطرب قالوا مرۃ ساحر وسحر ومرۃ شاعر وشعر ومرۃ کاہن وکہانۃ (اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا) بعیونہم معتبرین بعقولہم حین انکروا البعث (اِلَى السَّمَآءِ) کائنۃ (فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا) بلا عمد (وَزَيَّنّٰهَا) بالکواکب (وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ) شقوق تعیبہا (وَالْاَرْضَ) معطوف علی موضع الی السماء کیف (مَدَدْنٰهَا) دحوناہا علی وجہ الماء (وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ) جبالا تثبتہا (وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا)

فتح الرحمن

سورۂ ق مکی است وآن چہل وپنج آیت است

بنام خدای بخشایندۂ مہربان

قسم بقرآن با بزرگی کہ تو پیغامبر خدائی

بلکہ تعجب کردند کافران از آنکہ آمد بدیشان ترسانندۂ از قوم ایشان

پس گفتند آن کافران این چیزیست عجیب

آیا چون بمیریم وخاک شویم حشر کردہ شویم

این بازگردانیدن دور از عقل است

ہر آئینہ دانستہ ایم آنچہ کم می کنند زمین از ایشان ونزدیک ما کتابیست نگاہ دارندہ

بلکہ دروغ نسبت کردند سخن راست را وقتیکہ بیامد بدیشان

پس ایشان در کاری شوریدہ اند

آیا ندیدہ اند بسوی آسمان بالای خود چگونہ بنا کردہ ایم آنرا وآراستہ ایم آنرا ونیست مر آنرا هیچ شگافی

وزمین را گستردہ ایم

وافگندہ ایم در آن کوہہای استوار ورویانیدیم در آن

موضح القرآن

سورت ق مکی ہے پینتالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی

بلکہ انکو تعجب ہوا کہ آیا ان پاس ڈر سنانے والا انہیں میں کا

تو کہنے لگے منکر یہ تعجب کی چیز ہے

کیا جب ہم مر گئے اور ہوگئے مٹی یہ پھر آنا بہت دور ہے

ہمکو معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین ان میں سے اور ہمارے پاس لکھا ہے جس میں سب یاد رہا

کوئی نہیں پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب ان تک پہنچا

سو وے پڑے ہیں الجھی بات میں

کیا نگاہ نہیں کرتے آسمان کی طرف کس طرح ہمنے اسکو بنایا

اور رونق دی اور اسمیں نہیں کوئی رخنہ

اور زمین پھیلا دی ہم نے اور ڈالے اسمیں بوجھ اور اگائی ہمنے اس میں

حم ق عشر

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا
بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ۝ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا
كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝
وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝ أَفَعَيِينَا

جلالین

(مِنْ كُلِّ زَوْجٍ) صِنْفٍ (بَهِيجٍ) يُبْهَجُ بِهِ لِحُسْنِهِ (تَبْصِرَةً) مَفْعُولٌ لَهُ أَيْ فَعَلْنَا ذَلِكَ تَبْصِيرًا مِنَّا (وَذِكْرَى) تَذْكِيرًا (لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ) رَجَّاعٍ إِلَى طَاعَتِنَا (وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا) كَثِيرَ الْبَرَكَةِ (فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ) بَسَاتِينَ (وَحَبَّ) الزَّرْعِ (الْحَصِيدِ) الْمَحْصُودِ (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ) طِوَالًا حَالٌ مُقَدَّرَةٌ (لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ) مُتَرَاكِبٌ بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ (رِزْقًا لِلْعِبَادِ) مَفْعُولٌ لَهُ (وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا) يَسْتَوِي فِيهِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ (كَذَلِكَ) أَيْ مِثْلُ هَذَا الْإِحْيَاءِ (الْخُرُوجُ) مِنَ الْقُبُورِ فَكَيْفَ تُنْكِرُونَهُ وَالِاسْتِفْهَامُ لِلتَّقْرِيرِ وَالْمَعْنَى أَنَّهُمْ نَظَرُوا وَعَلِمُوا مَا ذُكِرَ (كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ) تَأْنِيثُ الْفِعْلِ لِمَعْنَى قَوْمٍ (وَأَصْحَابُ الرَّسِّ) هِيَ بِئْرٌ كَانُوا مُقِيمِينَ عَلَيْهَا بِمَوَاشِيهِمْ يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ وَنَبِيُّهُمْ قِيلَ حَنْظَلَةُ بْنُ صَفْوَانَ وَقِيلَ غَيْرُهُ (وَثَمُودُ) قَوْمُ صَالِحٍ (وَعَادٌ) قَوْمُ هُودٍ (وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ) (وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ) أَيِ الْغَيْضَةِ قَوْمُ شُعَيْبٍ (وَقَوْمُ تُبَّعٍ) هُوَ مَلِكٌ كَانَ بِالْيَمَنِ أَسْلَمَ وَدَعَا قَوْمَهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَكَذَّبُوهُ (كُلٌّ) مِنَ الْمَذْكُورِينَ (كَذَّبَ الرُّسُلَ) كَقُرَيْشٍ (فَحَقَّ وَعِيدِ) وَجَبَ نُزُولُ الْعَذَابِ عَلَى الْجَمِيعِ فَلَا يَضِيقُ صَدْرُكَ مِنْ كُفْرِ قُرَيْشٍ بِكَ (أَفَعَيِينَا

فتح الرحمن

از هر نوع خوش آینده برای راه نمودن
و پند دادن
هر بنده رجوع کننده را و فرود آوردیم از آسمان
آب با برکت پس رویانیدیم بسبب آن بوستانها
و دانه‌ها که درو کرده می‌شوند و درختان خرما را بلند و بالا برآمده
آنرا میوه است تو بر تو
روزی برای بندگان و
زنده ساختیم بآن شهر مرده را
همچنین باشد برآمدن از گور
دروغ نسبت کرده شد پیش از ایشان قوم نوح
و اهل رس
و ثمود
و عاد و فرعون و برادران لوط
و اهل ایکه و قوم
تبع
هر یکی بدروغ نسبت کردند پیغامبران را
پس ثابت شد وعده عذاب من
آیا عاجز شده بودیم

موضح القرآن

ہر قسم رونق کی چیز سمجھانے کو
اور یاد دلانے کو
اس بندے کو جو رجوع لاوے اور اتارا ہم نے آسمان
پانی برکت کا پھر اگائے ہم نے اس سے باغ
اور اناج کہ کھیت کاٹے اور کھجوریں لمبی
انکا گابھا ہے تہہ پر تہہ
روزی دینے کو بندوں کے اور
جلایا ہم نے اس سے ایک دیس مردہ
یونہیں ہے نکل کھڑے ہونا
جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم
اور کوئیں والے
اور ثمود
اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی
اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم
سب نے جھٹلایا رسولوں کو
پھر ٹھیک پڑا میرا ڈر کا اب
کیا ہم تھک گئے

حم ق ع ١٢ ٢٢ — عشر

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝
وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ وَجَاءَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا

جلالین

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ) أَيْ لَمْ نَعْيَ بِهِ فَلَا نَعْيَى بِالْإِعَادَةِ (بَلْ هُمْ
فِي لَبْسٍ) شَكٍّ (مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ) وَهُوَ الْبَعْثُ
(وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ) حَالٌ بِتَقْدِيرِ نَحْنُ (مَا)
مَصْدَرِيَّةٌ (تُوَسْوِسُ) تُحَدِّثُ (بِهِ) الْبَاءُ زَائِدَةٌ
أَوْ لِلتَّعْدِيَةِ وَالضَّمِيرُ لِلْإِنْسَانِ (نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ) بِالْعِلْمِ (مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ) الْإِضَافَةُ لِلْبَيَانِ
وَالْوَرِيدَانِ عِرْقَانِ بِصَفْحَتَيِ الْعُنُقِ (إِذْ) نَاصِبُهُ اذْكُرْ
مُقَدَّرًا (يَتَلَقَّى) يَأْخُذُ وَيُثْبِتُ (الْمُتَلَقِّيَانِ) الْمَلَكَانِ
الْمُوَكَّلَانِ بِالْإِنْسَانِ مَا يَعْمَلُهُ (عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ)
مِنْهُ (قَعِيدٌ) أَيْ قَاعِدَانِ وَهُوَ مُبْتَدَأٌ خَبَرُهُ مَا قَبْلَهُ
(مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ) حَافِظٌ (عَتِيدٌ)
حَاضِرٌ وَكُلٌّ مِنْهُمَا بِمَعْنَى الْمُثَنَّى (وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ)
غَمْرَتُهُ وَشِدَّتُهُ (بِالْحَقِّ) مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ حَتَّى يَرَاهُ
الْمُنْكِرُ لَهَا عِيَانًا وَهُوَ نَفْسُ الشِّدَّةِ (ذٰلِكَ) أَيِ الْمَوْتُ
(مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ) تَهْرُبُ وَتَفْزَعُ (وَنُفِخَ فِي الصُّورِ)
لِلْبَعْثِ (ذٰلِكَ) أَيْ يَوْمُ النَّفْخِ (يَوْمُ الْوَعِيدِ) لِلْكُفَّارِ
بِالْعَذَابِ (وَجَاءَتْ) فِيهِ (كُلُّ نَفْسٍ) إِلَى الْمَحْشَرِ (مَعَهَا
سَائِقٌ) مَلَكٌ يَسُوقُهَا إِلَيْهِ (وَشَهِيدٌ) يَشْهَدُ عَلَيْهَا
بِعَمَلِهَا وَهُوَ الْأَيْدِي وَالْأَرْجُلُ وَغَيْرُهَا وَيُقَالُ لِلْكَافِرِ
(لَقَدْ كُنْتَ) فِي الدُّنْيَا (فِي غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَا) النَّازِلِ بِكَ

فتح الرحمن

آفرینش نخستین بلکه ایشان
در شبهه اند از آفرینش نو
و هر آئینه آفریدیم آدمی را و میدانیم چیزیکه
بخاطر میگذراند ش
نفس او و ما نزدیک تریم
به آدمی از رگ جان
آنگاه که
یاد میگیرند دو یاد گیرنده
بر پهلوی راست نشیننده و بر پهلوی چپ
نشیننده یعنی کرام الکاتبین
بزبان نمی آرد آدمی سخنی مگر نزدیک او نگهبانی است مهیا
و بیاید سختی موت
براستی
این است
آنچه ازان کناره میکردی و دمیده شود در صور
این است روز وعده عذاب
و بیاید هر شخصی همراه او راننده
روان کننده و گواهی دهنده
گوییم هر آئینه بودی در بیخبری ازین

موضح القرآن

پہلی بار بنا کر کوئی نہیں
انکو دھوکا ہے ایک نئے بننے میں
اور ہم نے بنایا انسان کو اور ہم جانتے ہیں جو
باتیں آتی ہیں
اس کے جی میں اور ہم زیادہ نزدیک ہیں
اسکی طرف دھڑ کی رگ سے ف
جب
لیتے جاتے ہیں دو لینے والے
داہنے بیٹھا اور بائیں
بیٹھا ف
نہیں بولتا ایک بات مگر اس پاس رہتا ہے
دیکھنے والا تیار ف
اور آئی بیہوشی موت کی
تحقیق
یہ ہے
جس سے تو ٹلا کرتا تھا اور پھونکا گیا نرسنگا
یہ ہے دن ڈر کا
اور آیا ہر ایک جی اسکے ساتھ ہے
ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا
تو بے خبر رہا اس دن سے

حٰمٓ قٓ ۲۶ خمس ع

فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ۝ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ

جلالین

النازل بك اليوم (فكشفنا عنك غطاءك) أزلنا غفلتك بما تشاهده اليوم (فبصرك اليوم حديد) حاد تدرك به ما أنكرته في الدنيا (وقال قرينه) الملك الموكل به (هذا ما) أي الذي (لدي عتيد) حاضر فيقال لمالك (ألقيا في جهنم) أي ألق ألق أو ألقين وبه قرأ الحسن فأبدلت النون ألفا (كل كفار عنيد) معاند الحق (مناع للخير) كالزكاة (معتد) ظالم (مريب) شاك في دينه (الذي جعل مع الله إلها آخر) مبتدأ ضمن معنى الشرط خبره (فألقياه في العذاب الشديد) تفسيره مثل ما تقدم (قال قرينه) الشيطان (ربنا ما أطغيته) أضللته (ولكن كان في ضلال بعيد) فدعوته فاستجاب لي وقال هو أطغاني بدعائه لي (قال) تعالى (لا تختصموا لدي) أي ما ينفع الخصام هنا (وقد قدمت إليكم) في الدنيا (بالوعيد) بالعذاب في الآخرة لو لم تؤمنوا ولا بد منه (ما يبدل) يغير (القول لدي) في ذلك (وما أنا بظلام للعبيد) فأعذبهم بغير جرم وظلام بمعنى ذي ظلم لقوله لا ظلم اليوم ولا مفهوم له (يوم) ناصبه ظلام (نقول) بالنون والياء (لجهنم هل امتلأت) استفهام تحقيق لوعده بملئها (وتقول) بصورة الاستفهام كالسؤال

پس برداشتیم از تو پردهٔ ترا پس چشم تو امروز تیز بینست و گفت همنشین او این است آنچه نزدیک من حاضر کرده ام. بیفگنید در دوزخ هر ناسپاس سرکش را، منع کنندهٔ خیر را از حد درگذرنده شک آرنده را، آنکه مقرر کرد با خدا معبودی دیگر، پس بیفگنید این را در عذاب سخت. گفت همنشین او ای پروردگار ما من سرکش نکرده ام او را ولیکن بود در گمراهی دور. فرمود خصومت مکنید نزدیک من و بتحقیق پیش فرستاده بودم بسوی شما وعدهٔ عذاب را. تغییر داده نمی شود وعده نزدیک من و نیستم ستم کننده بر بندگان. روزیکه گوئیم دوزخ را آیا پر شدی و دوزخ گوید

موضح القرآن

اب کھول دی ہم نے تجھ پر سے تیری اندھیری، سو تیری نگاہ آج تیز ہے۔ اور بولا اس کے ساتھ والا یہ جو تھا میرے پاس حاضر۔ ڈالو تم دونوں دوزخ میں ہر ناشکر مخالف کو، نیکی سے رکنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے میں پڑا، جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کو پوجنا، سو ڈالو اس کو سخت مار میں۔ بولا اس کا ساتھی اے رب ہمارے میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا، پر یہ تھا بھولا راہ سے دور پڑا۔ فرمایا جھگڑا مت کرو میرے پاس اور میں پہلے بھیج چکا ہوں تم کو ڈر کا۔ بدلتی نہیں بات میرے پاس اور میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔ جس دن ہم کہیں دوزخ کو تو بھر چکی اور وہ بولے

حٰمٓ ق ٥٠ ٢٦ خمس

هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۝ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ
قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝

جلالين

(هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝) اَیْ لَا اَسَعُ غَيْرَ مَا امْتَلَأْتُ بِهٖ اَیْ قَدِ امْتَلَأْتُ (وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ) قُرِّبَتْ (لِلْمُتَّقِيْنَ) مَكَانًا (غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝) مِنْهُمْ فَيَرَوْنَهَا وَيُقَالُ لَهُمْ (هٰذَا) الْمَرْئِيُّ (مَا تُوْعَدُوْنَ) بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ فِي الدُّنْيَا وَيُبْدَلُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ قَوْلُهٗ (لِكُلِّ اَوَّابٍ) رَجَّاعٍ اِلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ (حَفِيْظٍ ۝) حَافِظٍ لِحُدُوْدِهٖ (مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ) خَافَهٗ وَلَمْ يَرَهٗ (وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۝) مُقْبِلٍ عَلٰى طَاعَتِهٖ وَيُقَالُ لِلْمُتَّقِيْنَ اَيْضًا (اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۝) اَیْ سَالِمِيْنَ مِنْ كُلِّ مَخُوْفٍ اَوْ مَعَ سَلَامٍ اَیْ سَلِّمُوْا وَادْخُلُوْا (ذٰلِكَ) الْيَوْمُ الَّذِيْ حَصَلَ فِيْهِ الدُّخُوْلُ (يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝) الدَّوَامِ فِي الْجَنَّةِ (لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا) دَائِمًا (وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝) زِيَادَةٌ عَلٰى مَا عَمِلُوْا وَطَلَبُوْا (وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ) اَیْ اَهْلَكْنَا قَبْلَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ قُرُوْنًا اُمَمًا كَثِيْرَةً مِنَ الْكُفَّارِ (هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا) قُوَّةً (فَنَقَّبُوْا) فَتَّشُوْا (فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝) لَهُمْ اَوْ لِغَيْرِهِمْ مِنَ الْمَوْتِ فَلَمْ يَجِدُوْا (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرِ (لَذِكْرٰى) لَعِظَةً (لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ) عَقْلٌ (اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ) اِسْتَمَعَ الْوَعْظَ (وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝) حَاضِرٌ بِالْقَلْبِ (وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ) اَوَّلُهَا الْاَحَدُ وَاٰخِرُهَا الْجُمُعَةُ (وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝) تَعَبٍ نَزَلَ رَدًّا عَلَى الْيَهُوْدِ

فتح الرحمن

آیا هیچ زیاده از این هست … [illegible]
و نزدیک گردانیده شود بهشت برای متقیان … دور نباشد [illegible]
گوییم این است آنچه وعده داده می‌شدید شما … [illegible]
نزدیک کرده شده برای هر
رجوع کننده که اواب … نگاه دارنده [illegible]
برای هر کسیکه بترسید از خدا … و بیاید با دل [illegible]
متوجه — گوییم داخل شوید در بهشت [illegible]
همراه سلامتی
این است روز [illegible]
ایشان راست آنچه خواهند در بهشت [illegible]
و نزدیک ما زیاده نعمت از آن و بسیار هلاک کردیم
پیش از این امتها [illegible]
که قوی‌تر بودند از ایشان … [illegible]
در شهرها که هیچ گریزگاهی هست
هر آئینه در این قصه پند است
کسی را که دلی دارد یا گوش نهد [illegible]
متوجه شده
و هر آئینه آفریدیم آسمانها و زمین و آنچه درمیان هر دو است
در شش روز [illegible]
و نرسید ما را هیچ ماندگی

موضح القرآن

کچھ اور بھی ہے نکل
اور نزدیک لائی گئی بہشت ڈر والوں کے پاس
دور نہیں یہ ہے جسکا وعدہ تھا تمکو
ہر ایک
رجوع رہنے یاد رکھنے والے کو
جو ڈرا رحمٰن سے بن دیکھے اور لایا دل
جسمیں رجوع ہے چلے جاؤ اسمیں
سلامت
یہ ہے دن
سدا رہنے کا وہاں انکے لئے جو چاہیں
اور ہمارے پاس ہے کچھ زیادہ بھی
اور کتنی کھپا چکے ہم
ان سے پہلے سنگتیں
وے زبردست تھے ان سے پھر لگے کرید کرنے
شہروں میں کہیں ہے بھاگنے کو ٹھکانا
اسمیں سوچنے کی جگہ ہے
اسکو جسکے اندر دل ہے یا لگاوے کان
دل لگا کر
اور ہمنے بنائے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے
چھے دن میں
اور ہم کو نہ ہوئی کچھ ماندگی

[illegible]

جم ١٢٦ ق عشر	فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي قَوْلِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ اسْتَرَاحَ يَوْمَ السَّبْتِ وَاسْتَلْقَى عَلَى الْعَرْشِ وَانْتَفَى التَّعَبُ عَنْهُ لِتَنَزُّهِهِ تَعَالَى عَنْ صِفَاتِ الْمَخْلُوقِينَ وَلِعَدَمِ الْمُجَانَسَةِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ غَيْرِهِ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ		
(فَاصْبِرْ) خِطَابٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	پس صبر کن	سو تو سہتا رہ
(عَلَى مَا يَقُولُونَ) أَيِ الْيَهُودُ وَغَيْرُهُمْ مِنَ التَّشْبِيهِ وَالتَّكْذِيبِ	بر آنچه میگویند	اس پر جو کہتے ہیں
(وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ) صَلِّ حَامِدًا	و بپاکی یاد کن	اور پاکی بول
(قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ) أَيْ صَلَاةَ الصُّبْحِ	همراه ستایش پروردگار خود پیش از برآمدن آفتاب	خوبیاں اپنے رب کی پہلے سورج نکلنے سے
(وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) أَيْ صَلَاةَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ	و پیش از فرو شدن	اور پہلے ڈوبنے سے
(وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ) أَيْ صَلِّ الْعِشَائَيْنِ (وَأَدْبَارَ السُّجُودِ) بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ جَمْعُ دُبُرٍ وَبِكَسْرِهَا مَصْدَرُ أَدْبَرَ أَيْ صَلِّ النَّوَافِلَ الْمَسْنُونَةَ عَقِبَ الْفَرَائِضِ وَقِيلَ الْمُرَادُ حَقِيقَةُ التَّسْبِيحِ فِي هٰذِهِ الْأَوْقَاتِ مُلَابِسًا لِلْحَمْدِ	و در بعضی اوقات شب بپاکی یاد کن و در اعقاب نماز	اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی اور پیچھے سجدے کے
(وَاسْتَمِعْ) يَا مُخَاطَبُ مَقُولِي (يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادِي) هُوَ إِسْرَافِيلُ	و بشنو ای مخاطب روزی که آواز دهد	اور کان رکھ جس دن پکارے
(مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ) مِنَ السَّمَاءِ وَهُوَ صَخْرَةُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَقْرَبُ مَوْضِعٍ مِنَ الْأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ يَقُولُ أَيَّتُهَا الْعِظَامُ الْبَالِيَةُ وَالْأَوْصَالُ الْمُتَقَطِّعَةُ وَاللُّحُومُ الْمُتَمَزِّقَةُ وَالشُّعُورُ الْمُتَفَرِّقَةُ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُنَّ أَنْ تَجْتَمِعْنَ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ	آواز دهنده از جای نزدیک	پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے
(يَوْمَ) بَدَلٌ مِنْ يَوْمَ قَبْلَهُ	روزی که	جس دن
(يَسْمَعُونَ) أَيِ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ (الصَّيْحَةَ)	بشنوند نعره را	سنیں گے چنگھاڑ
(بِالْحَقِّ) بِالْبَعْثِ وَهِيَ النَّفْخَةُ الثَّانِيَةُ مِنْ إِسْرَافِيلَ وَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ قَبْلَ نِدَائِهِ وَبَعْدَهُ	بغیر تردد	تحقیق
(ذٰلِكَ) أَيْ يَوْمُ	آن روز	وہی دن ہے

جـم الذاريات ٢٦ — ربع خمس

يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ۝

سُورَةُ الذَّارِيَاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّونَ آيَةً — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آية وثلثمائة وستون كلمة

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا ۝ فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا ۝

جلالين

النداء والسماع (يوم الخروج) من القبور وناصب يوم ينادي مقدراً أي يعلمون عاقبة تكذيبهم (إنا نحن نحيي ونميت وإلينا المصير) يوم بدل من يوم قبله وما بينهما اعتراض (تشقق) بتخفيف التاء وتشديدها بإدغام التاء الثانية في الأصل فيها (الأرض عنهم سراعاً) جمع سريع حال من مقدر أي فيخرجون مسرعين (ذلك حشر علينا يسير) فيه فصل بين الموصوف والصفة بمتعلقها للاختصاص وهو لا يضر وذلك إشارة إلى معنى الحشر المخبر به عنه وهو الإحياء بعد الفناء والجمع للعرض والحساب (نحن أعلم بما يقولون) أي كفار قريش (وما أنت عليهم بجبار) تجبرهم على الإيمان وهذا قبل الأمر بالجهاد (فذكر بالقرآن من يخاف وعيد)

سورة الذاريات — وهم المؤمنون — مكية ستون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(والذاريات) الرياح تذرو التراب وغيره (ذرواً) مصدر ويقال تذريه ذرياً تهب به (فالحاملات) السحب تحمل الماء (وقراً) ثقلاً مفعول الحاملات (فالجاريات) السفن تجري على وجه الماء (يسراً) بسهولة مصدر في موضع الحال أي ميسرة (فالمقسمات أمراً)

فتح الرحمن

روز برآمدن ایشان است از قبور

هر آئینه ما

زنده میکنیم و میمیرانیم و بسوی ماست بازگشت روزیکه بشکافد زمین

از سر ایشان برون آیند شتابان

این برانگیختن است آسان بر ما

ما داناتریم بآنچه میگویند و نیستی تو برایشان قهر کننده

پس پند ده بقرآن هر کرا بترسد از وعدهٔ عذاب من

سورهٔ ذاریات مکی است و آن شصت آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بادهای پراگنده کننده خاک وغیر آن را پراگنده کردنی

پس قسم بابرهای بردارنده

بار آب

پس قسم بکشتیهای روان شونده بسهولت

پس قسم بفرشتگان تقسیم کننده کارها یعنی رزق و باران را

موضح القرآن

نکل پڑنے کا

ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم تک پھر آنا ہے جس دن

زمین پھٹ کر

نکل پڑیں سب دوڑتے

یہ اکٹھا کرنا ہم کو آسان ہے

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وے کہتے ہیں اور تو نہیں

ان پر زور کرنے والا

سو تو سمجھا قرآن سے اسکو جو ڈرے میرے ڈرانے سے

سورت ذاریات مکی ہے ساٹھ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے بکھیرنے والیوں کی اڑا کر

پھر اٹھانے والیاں

بوجھ کو

پھر چلنے والیاں نرمی سے

پھر بانٹنے والیاں حکم سے

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۝ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝

جلالین

للملائكة تقسيم الأرزاق والأمطار وغيرها بين العباد والبلاد (إنما توعدون) ما مصدرية أي إن وعدهم بالبعث وغيره (لصادق) لوعد صادق (وإن الدين) الجزاء بعد الحساب (لواقع) لا محالة (والسماء ذات الحبك) جمع حبيكة كطريقة وطرق أي صاحبة الطرق في الخلقة كالطرق في الرمل (إنكم) يا أهل مكة في شأن النبي والقرآن (لفي قول مختلف) قيل شاعر ساحر كاهن شعر كهانة (يؤفك) يصرف (عنه) عن النبي والقرآن أي عن الإيمان به (من أفك) صرف عن الهداية في علم الله تعالى (قتل الخراصون) لعن الكذابون أصحاب القول المختلف (الذين هم في غمرة) جهل يغمرهم (ساهون) غافلون عن أمر الآخرة (يسألون) النبي استهزاء (أيان يوم الدين) أي متى مجيئه وجوابهم يجيء (يوم هم على النار يفتنون) أي يعذبون فيها ويقال لهم حين التعذيب (ذوقوا فتنتكم) تعذيبكم (هذا) العذاب (الذي كنتم به تستعجلون) في الدنيا استهزاء (إن المتقين في جنات) بساتين (وعيون) تجري فيها (آخذين) حال من الضمير في خبر إن (ما آتاهم) أعطاهم (ربهم) من الثواب (إنهم كانوا قبل ذلك) أي دخولهم الجنة (محسنين) في الدنيا

فتح الرحمن

هر آئینه وعده که کرده می شود شما را راست است و هر آئینه جزای اعمال بودنی است قسم به آسمان خداوند راه‌ها یعنی صورتهای مختلف دارد مانند شکل خیر و شکل بره و شکل عقرب هر آئینه شما در سخنی باهم اختلاف دارنده هستید بازگردانیده می شود از قرآن کسی که در علم الهی از خیر مصروف است لعنت کرده شد دروغ گویان را آنانکه ایشان در بیخبری فراموش کننده‌اند می پرسند کی خواهد بود روز جزا آری آن روز که ایشان را در آتش عذاب کرده شود بچشید این عقوبت خود را این است آنچه از آن شتاب میکردید هر آئینه متقیان در بوستانها و چشمها باشند دست آرنده آنچه داد ایشان را پروردگار ایشان هر آئینه ایشان بودند پیش از این نکوکار

موضح القرآن

بیشک جو تمکو وعدہ دیا سو سچ ہے اور بے شک انصاف ہونا ہے قسم ہے آسمان جالی دار کی تم پڑ رہے ہو ایک جھگڑے کی بات میں اس سے باز رہے وہی جو پھیر گیا مارے گئے اٹکل دوڑانے والے وے جو غفلت میں ہیں بھول رہے ہیں پوچھتے ہیں کب ہے دن انصاف کا جس دن وہ آگ پر الٹے سیدھے پڑینگے چکھو مزا اپنی شرارت کا یہ ہے جسکی تم شتابی کرتے تھے البتہ ڈر والے باغوں میں اور چشموں میں ہیں لیتے ہیں جو دیا انکو ان کے رب نے وے تھے اس سے پہلے نیکی والے

کاہی میگو سید کاہن است و در شان قرآن میگو سید شعر است و کاہی میگو سید سحر است

حٰمٓ الذاريات ٢٦

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ
لِّلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ
تَنطِقُونَ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ

ع خمس

جلالين

فِي الدُّنْيَا (كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝) مَا زَائِدَةٌ وَيَهْجَعُونَ خَبَرُ كَانَ وَقَلِيلًا ظَرْفٌ أَيْ يَنَامُونَ فِي زَمَنٍ يَسِيرٍ مِنَ اللَّيْلِ وَيُصَلُّونَ أَكْثَرَهُ (وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ) يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا (وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝) الَّذِي لَا يَسْأَلُ لِتَعَفُّفِهِ (وَفِي الْأَرْضِ) مِنَ الْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالْأَشْجَارِ وَالثِّمَارِ وَالنَّبَاتِ وَغَيْرِهَا (آيَاتٌ) دَلَالَاتٌ عَلَى قُدْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَوَحْدَانِيَّتِهِ (لِّلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنفُسِكُمْ) آيَاتٌ أَيْضًا مِنْ مَبْدَإِ خَلْقِكُمْ إِلَى مُنْتَهَاهُ وَمَا فِي تَرْكِيبِ خَلْقِكُمْ مِنَ الْعَجَائِبِ (أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝) ذٰلِكَ فَتَسْتَدِلُّونَ بِهِ عَلَى صَانِعِهِ وَقُدْرَتِهِ (وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ) أَيِ الْمَطَرُ الْمُسَبِّبُ عَنْهُ النَّبَاتُ الَّذِي هُوَ رِزْقٌ (وَمَا تُوعَدُونَ ۝) مِنَ الْمَآبِ وَالثَّوَابِ وَالْعِقَابِ أَيْ مَكْتُوبٌ ذٰلِكَ فِي السَّمَاءِ (فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ) أَيْ مَا تُوعَدُونَ (لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ۝) بِرَفْعِ مِثْلُ صِفَةً وَمَا مَزِيدَةٌ وَبِفَتْحِ اللَّامِ مُرَكَّبَةً مَعَ مَا الْمَعْنَى مِثْلَ نُطْقِكُمْ فِي حَقِيقَتِهِ أَيْ مَعْلُومِيَّتِهِ عِنْدَكُمْ ضَرُورَةً صُدُورُهُ عَنْكُمْ (هَلْ أَتَاكَ) خِطَابٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝) وَهُمْ مَلَائِكَةٌ اثْنَا عَشَرَ أَوْ عَشَرَةٌ أَوْ ثَلَاثَةٌ مِنْهُمْ جِبْرِيلُ (إِذْ) ظَرْفٌ لِحَدِيثِ ضَيْفٍ (دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا) أَيْ هٰذَا اللَّفْظَ (قَالَ سَلَامٌ) أَيْ هٰذَا اللَّفْظَ (قَوْمٌ مُّنكَرُونَ)

فتح الرحمن

بودند پاره از شب که اندکي از شب خواب ميکردند
پيش از شب بعبادت مشغول شدند

و در وقت سحرها ايشان طلب آمرزش ميکردندي

و در اموال ايشان حصه مقرر بود براي سوال کننده

و براي تنگدست کم سوال و در زمين

نشانها است يقين کنندگان را و در ذات شما

آيا نمي نگريد

و در آسمان است رزق شما

و آنچه وعده داده مي شويد شما

پس قسم به پروردگار آسمان

و زمين هر آئينه اين خبر راست است مانند آنکه شما سخن ميگوئيد
يقين مي داريد که اين خبر يقيني است والله اعلم

آيا آمده است پيش تو

خبر مهمانان گرامي ابراهيم

چون در آمدند بر ابراهيم پس

سلام گفتند جواب سلام داد گفت ايشان گروهي ناشناسا

موضح القرآن

وے تھے رات کو تھوڑا سوتے

اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگتے

اور اُن کے مال میں حصہ تھا مانگتے کا

اور ہارے کا اور زمین میں

نشانیاں ہیں

یقین لانے والوں کو اور خود تمہارے اندر

کیا تمکو سوجھ نہیں

اور آسمان میں ہے روزی تمہاری

اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا

سو قسم ہے رب کی آسمان

اور زمین کے یہہ بات تحقیق ہے جیسے کہ تم بولتے ہو

پہنچی ہے تجھے

بات ابراہیم کے مہمانوں کی

جو عزت والے تھے

جب اندر آئے اسکے پاس تو بولے

سلام وہ بولا سلام ہے یہ لوگ ہیں اوپری

بودن

دادو بدل

قال فما ٢٧ الذاريات

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۝ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
		لا نعرفهم قال ذلك في نفسه وهو خبر مبتدأ مقدر أي هؤلاء
پھر دوڑا اپنے گھر کو تو لے آیا ایک بچھڑا گھی میں تلا پھر ان کے پاس رکھا	پس متوجہ شد بسوی اہل خانہ خود پس آورد کباب گوسالہ فربہ پس نزدیک ساخت آنرا	(فراغ) مال (إلى أهله) سرًا (فجاء بعجل سمين) وفي سورة هود بعجل حنيذ أي مشوي (فقربه إليهم
کہا کیوں تم کھاتے ہو نہیں	بانہا گفت آیا نمیخورید	قال ألا تأكلون) عرض عليهم الأكل فلم يجيبوا
پھر جی میں ہڑبڑایا انکے ڈر سے بولے تو مت ڈر اور خوشخبری دی ایک لڑکے ہوشیار کی	پس چون نخوردند در خاطر خود یافت از ایشان ترسی گفتند مترس و بشارت دادند او را بفرزندی دانا	(فأوجس) أضمر في نفسه (منهم خيفة قالوا لا تخف) إنا رسل ربك (وبشروه بغلام عليم) ذي علم كثير هو إسحاق كما ذكر في سورة هود
پھر سامنے سے آئی اسکی عورت بولتی پھر تیا	پس پیش آمد زن ابراہیم باوازی	(فأقبلت امرأته) سارة (في صرة) صيحة حال أي جاءت صائحة
اپنا ماتھا اور کہا کہیں بڑھیا بانجھ	و طپانچہ زد روی خود را بتعجب و گفت آیا بپیرزنی نازا	(فصكت وجهها) لطمته (وقالت عجوز عقيم) لم تلد قط وعمرها تسع وتسعون سنة وعمر إبراهيم مائة سنة أو عمره مائة وعشرون سنة وعمرها تسعون سنة
وے بولے یونہی کہا تیرے رب نے وہ جو ہے وہی ہے حکمت والا خبردار بولا پھر کیا	فرشتگان گفتند ہمچنین فرمود پروردگار تو ہر آئینہ اوست باحکمت دانا ابراہیم گفت پس چیست	(قالوا كذلك) أي مثل قولنا في البشارة (قال ربك إنه هو الحكيم) في صنعه (العليم) بخلقه (قال فما
مطلب ہے تمہارا اے بھیجے ہوؤ وے بولے	مقصود شما ای فرستادگان گفتند	خطبكم) شأنكم (أيها المرسلون قالوا إنا
ہمکو بھیجا ہے گنہگار لوگوں پر کہ چھوڑیں ہم ان پر پتھر مٹی کے نشان پڑے	فرستاده شده ایم بسوی گروهی گناہگاران تا بفرستیم بر سر ایشان سنگواری از گل نشان کرده شده	أرسلنا إلى قوم مجرمين) كافرين أي قوم لوط (لنرسل عليهم حجارة من طين) مطبوخ بالنار (مسومة) معلمة عليها اسم من يرمى بها
تیرے رب کے یہاں سے	نزدیک پروردگار تو	(عند ربك) ظرف لها
بے حد چلنے والوں کے لئے پھر بچا نکالا ہمنے	برای آنانکه از حد بیرون شده اند پس برآوردیم	(للمسرفين) بإتيانهم الذكور مع كفرهم (فأخرجنا
جو تھا وہاں ایماندار	هرکرا بود در آن دیہ از مومنان	من كان فيها) أي قرى قوم لوط (من المؤمنين) لإهلاك الكافرين
پھر نہ پایا ہمنے اس جگہ سوا ایک گھر مسلمانوں کا	پس نیافتیم آنجا غیر یک خانہ از مسلمانان	(فما وجدنا فيها غير بيت من المسلمين) وهم لوط وابنتاه وصفوا بالإيمان

[illegible]

قال فما خطبكم ٢٧ عشر

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ

جلالين

والاسلام أي هم مصدقون بقلوبهم عاملون بجوارحهم الطاعات (وتركنا فيها) بعد اهلاك الكافرين (آية) علامة على اهلاكهم (للذين يخافون العذاب الأليم) فلا يفعلون مثل فعلهم (وفي موسى) معطوف على فيها المعنى وجعلنا في قصة موسى آية (إذ أرسلناه إلى فرعون) متلبسا (بسلطان مبين) بحجة واضحة (فتولى) أعرض عن الإيمان (بركنه) مع جنوده لأنهم له كالركن (وقال) لموسى هو (ساحر أو مجنون فأخذناه وجنوده فنبذناهم) طرحناهم (في اليم) البحر فغرقوا (وهو) أي فرعون (مليم) آت بما يلام عليه من تكذيب الرسل ودعوى الربوبية (وفي) إهلاك (عاد) آية (إذ أرسلنا عليهم الريح العقيم) هي التي لا خير فيها لأنها لا تحمل المطر ولا تلقح الشجر وهي الدبور (ما تذر من شيء) نفس أو مال (أتت عليه إلا جعلته كالرميم) كالبالي المتفتت (وفي) إهلاك (ثمود) آية (إذ قيل لهم) بعد عقر الناقة (تمتعوا حتى حين) أي إلى انقضاء آجالكم كما في آية تمتعوا في داركم ثلاثة أيام (فعتوا) تكبروا (عن أمر ربهم) أي عن امتثاله (فأخذتهم الصاعقة) بعد مضي الثلاثة أيام أي الصيحة المهلكة (وهم ينظرون) أي بالنهار (فما استطاعوا من قيام) أي ما قدروا على النهوض

فتح الرحمن

وگذاشتیم دران ویرانه نشانه برای آنانکه می ترسند از عذاب

دردناک و نیز در قصهٔ موسی نشانه است چون فرستادیم

بسوی فرعون بدلیل واضح

پس روی گردان شد بقوت خویش و لشکر خود

و گفت جادوگری یا دیوانه است

پس گرفتیم او را و لشکر او را پس انداختیم ایشان را در دریا

و او کشنده بود کاری را که موجب ملامت باشد

و در قصهٔ عاد نیز نشانه است چون فرستادیم بر ایشان باد بی منفعت

نمی گذارد هیچ چیزی را که برسد بوی

مگر سازد آنرا مانند استخوان پوسیده

و در قصهٔ ثمود نیز نشانه است چون گفته شد ایشان را بهره مند باشید تا مدتی

پس سرکشیدند از فرمان پروردگار خویش

پس درگرفت ایشان را صاعقه

و ایشان می دیدند

پس نتوانستند برخاستن

موضح القرآن

اور رکھا اسمیں نشان

ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں

دکھ کی مار سے اور نشان ہے موسی کے حال میں

جب بھیجا ہمنے اسکو

فرعون پاس دیکر سند کھلی

پھر اسنے منہ موڑا اپنے زور پر

اور بولا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ

پھر پکڑا ہمنے اسکو

اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا ان کو دریا میں

اُسپر پڑا الاہنا

اور نشانی ہے

عاد میں جب بھیجی ہمنے ان پر باؤ بے خیر

نہیں چھوڑتی ہے کوئی چیز جس پر گذری

مگر کر ڈالے اسکو جیسے چورا

اور نشانی ہے ثمود میں جب کہا ان کو برتو

ایک وقت تک

پھر شرارت کرنے لگے اپنے رب کے حکم سے

پھر پکڑا انکو کڑاکے نے

اور وے دیکھتے تھے

پھر نہ سکے کہ اٹھیں

قال فما خطبكم الذاريات ربع

وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ وَالسَّمَاءَ
بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝ وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ عشر
كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝

جلالین

حين نزول العذاب (وما كانوا منتصرين) على من أهلكهم (وقوم نوح) بالجر عطف على ثمود أي وفي إهلاكهم بماء السماء والأرض آية وبالنصب أي وأهلكنا قوم نوح (من قبل) أي قبل إهلاك هؤلاء المذكورين (إنهم كانوا قوما فاسقين ۝ والسماء بنيناها بأيد) بقوة (وإنا لموسعون) لها قادرون يقال آد الرجل يئيد قوي وأوسع الرجل صار ذا سعة وقدرة (والأرض فرشناها) مهدناها (فنعم الماهدون) نحن (ومن كل شيء) متعلق بقوله (خلقنا زوجين) صنفين كالذكر والأنثى والسماء والأرض والشمس والقمر والسهل والجبل والصيف والشتاء والحلو والحامض والنور والظلمة (لعلكم تذكرون) بحذف إحدى التاءين من الأصل فتعلمون أن خالق الأزواج فرد فتعبدونه (ففروا إلى الله) أي إلى ثوابه من عقابه بأن تطيعوه ولا تعصوه (إني لكم منه نذير مبين) بين الإنذار (ولا تجعلوا مع الله إلها آخر إني لكم منه نذير مبين) يقدر قبل ففروا قل لهم (كذلك ما أتى الذين من قبلهم من رسول إلا قالوا) هو (ساحر أو مجنون) أي مثل تكذيبهم لك بقولهم إنك ساحر أو مجنون تكذيب الأمم قبلهم لرسلهم بقولهم ذلك (أتواصوا) كلهم (به) استفهام بمعنى النفي (بل هم قوم طاغون) جمعهم

فتح الرحمن

و نبودند انتقام کشنده
و هلاک ساختیم قوم نوح را
پیش ازین
هر آئینه ایشان بودند گروهی بدکار
و آسمان را بنا ساختیم بقوت
و هر آئینه ما توانائیم
و
زمین را گسترانیدیم پس نیکو گسترانندگانیم
و از هر چیزی آفریدیم دو قسم
تا پند پذیر شوید
پس بگریزید بسوی خدا تعالی
هر آئینه من برای شما از جانب او ترسانندهٔ آشکارایم
و مقرر مکنید با خدا معبودی دیگر هر آئینه من برای شما از جانب او ترسانندهٔ آشکارایم
همچنین نیامد نزدیک آنانکه پیش از ایشان بودند هیچ پیغامبری مگر گفتند جادوگری یا دیوانه است
آیا یکدیگر را وصیت کرده آمده اند باین گفتار بلکه ایشان گروهی سرکش اند

موضح القرآن

اور نہ سکے کہ بدلا لیں
اور نوح کی قوم کو
اس سے پہلے
مقرر وے لوگ تھے بے حکم
اور آسمان بنایا ہم نے ہاتھ کے زور سے
اور ہم کو سب مقدور ہے
اور
زمین کو بچھایا ہم نے سو کیا خوب بچھانا جانتے ہیں
اور ہر چیز کے بنائے ہم نے جوڑے
شاید کہ تم دھیان کرو
سو بھاگو اللہ کی طرف
میں تم کو ڈر سناتا ہوں کھول کر
اور نہ ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ دوسرا معبود میں تم کو اس کی طرف سے ڈر سناتا ہوں کھول کر
اسی طرح ان سے پہلوں کے پاس جو آیا رسول یہی کہا کہ جادوگر ہے یا دیوانہ
کیا یہی کہہ مرے ہیں ایک دوسرے کو کوئی نہیں پر یہ لوگ شریر ہیں

[illegible]

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ مَآ اُرِيْدُ
اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

قال فما الطور — ع عشر

سورة الطور مكية وهي سبع او تسع واربعون آية وثلثمائة واثنى عشر كلمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝

جلالين

على هذا القول طغيانهم (فتول) اعرض (عنهم فما انت بملوم) لانك بلغتهم الرسالة (وذكر) عظ بالقرآن (فان الذكرى تنفع المؤمنين) من علم الله تعالى انه يؤمن (وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون) ولا ينافي ذلك عدم عبادة الكافرين لان الغاية لا يلزم وجودها كما في قولك بريت هذا القلم لاكتب به فانك قد لا تكتب به (ما اريد منهم من رزق) لي ولانفسهم وغيرهم (وما اريد ان يطعمون) ولا انفسهم وغيرهم (ان الله هو الرزاق ذو القوة المتين) الشديد (فان للذين ظلموا) انفسهم بالكفر من اهل مكة وغيرهم (ذنوبا) نصيبا من العذاب (مثل ذنوب) نصيب (اصحابهم) الهالكين قبلهم (فلا يستعجلون) بالعذاب ان اخرتهم الى يوم القيامة (فويل) شدة عذاب (للذين كفروا من) في (يومهم الذي يوعدون) اي يوم القيامة

سورة الطور مكية تسع واربعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(والطور) اي الجبل الذي كلم الله عليه موسى (وكتاب مسطور) في (رق منشور) اي التوراة او القرآن (والبيت المعمور)

فتح الرحمن

پس روی بازگردان از ایشان پس نیستی تو ملامت کرده شده و پند ده
پس هر آئینه پند دادن سود می دهد مؤمنان را
و نیافریدم جن و انس را مگر برای آنکه پرستش کنند مرا
نمی خواهم از ایشان رزق را
و نمی خواهم که مرا طعام دهند
هر آئینه خدا همون است رزق دهنده خداوند توانائی زور آور سخت
پس هر آئینه آنانرا که ستم کرده اند نصیبیست از عقوبت مانند نصیب یاران گذشته ایشان پس باید که شتاب طلب نکنند از من
پس وای کافران را از آن روز ایشان که وعده داده می شود
سوره طور مکی است و آن چهل و نه آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
قسم بکوه طور و قسم بکتاب نوشته شده
در کاغذ گشاده یعنی توریت یا قرآن و قسم بخانه معمور

موضح القرآن

سو تو پھیر آ ان کی طرف سے اب تجھ پر نہیں الزام اور سمجھاتا رہ
کہ سمجھانا کام آتا ہے ایمان والوں کو
اور میں نے جو بنائے جن اور آدمی سو اپنی بندگی کو
میں نہیں چاہتا ان سے روزینہ
اور نہیں چاہتا کہ مجھ کو کھلاویں
اللہ جو ہے وہی ہے روزی دینے والا زور آور مضبوط
سو ان گنہگاروں کا بھی ڈول بھرا جیسے ڈول بھرا ان کے ساتھیوں کا سو اب مجھ سے شتابی نہ کریں
سو خرابی ہے منکروں کو ان کے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ ہے
سورۃ طور کی ہے انچاس آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
قسم ہے طور کی اور لکھی کتاب کی
کشادہ ورق میں اور آباد گھر کی

قرار یعنی توریت یا قرآن یا مراد از کتاب لوح محفوظ [illegible] بیت معمور [illegible]

قال فما خطبكم ۲۷ — عشر — حس

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

جلالین

هو في السماء الثالثة أو السادسة أو السابعة بحيال الكعبة يزوره في كل يوم سبعون ألف ملك بالطواف والصلاة لا يعودون إليه أبدا (والسقف المرفوع) أي السماء (والبحر المسجور) أي المملوء (إن عذاب ربك لواقع) لنازل بمستحقه (ما له من دافع) عنه (يوم) معمول لواقع (تمور السماء مورا) تتحرك وتدور (وتسير الجبال سيرا) تصير هباء منبثا وذلك في يوم القيامة (فويل) شدة عذاب (يومئذ للمكذبين) للرسل (الذين هم في خوض) باطل (يلعبون) أي يتشاغلون بكفرهم (يوم يدعون إلى نار جهنم دعا) يدفعون بعنف بدل من يوم تمور ويقال لهم تبكيتا (هذه النار التي كنتم بها تكذبون أفسحر هذا) العذاب الذي ترون كما كنتم تقولون في الوحي هذا سحر (أم أنتم لا تبصرون اصلوها فاصبروا) عليها (أو لا تصبروا) صبركم وجزعكم (سواء عليكم) لأن صبركم لا ينفعكم (إنما تجزون ما كنتم تعملون) أي جزاءه (إن المتقين في جنات ونعيم فاكهين) متلذذين (بما) مصدرية (آتاهم) أعطاهم (ربهم ووقاهم ربهم عذاب الجحيم) عطفا على آتاهم أي بإيتائهم ووقايتهم

فتح الرحمن

وقسم بسقف برافراشته شده یعنی آسمان. وقسم بدریا برکرده شده هر آئینه عذاب پروردگار تو بودنی است نیست او را هیچ دفع کننده. روزیکه بجنبد آسمان جنبیدنی وروان شوند کوهها روان شدنی. پس وای آن روز دروغ شمارندگان را آنانکه ایشان در بیهوده گوئی بازی میکنند. روزیکه رانده شوند بسوی آتش دوزخ راندنی. این است آتشی که شما آنرا دروغ می شمردید. آیا سحر است این یا شما نمی بینید. درآئید باین آتش پس صبر کنید یا صبر نکنید برابر است برشما. جز این نیست که جزا داده میشوید آنچه میکردید. هر آئینه متقیان در بوستانها و نعمت اند خوشحال شده بسبب آنچه داد ایشان را پروردگار ایشان ونگاه داشت ایشان را پروردگار ایشان از عذاب دوزخ

موضح القرآن

اور اونچی چھت کی، اور اُبلتے دریا کی، بیشک عذاب تیرے رب کا ہونا ہے، اسکو کوئی نہیں ہٹانے والا۔ جس دن لرزے آسمان کپکپا کر، اور پھریں پہاڑ چل کر، سو خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو، جو باتیں بناتے کھیلتے، جس دن دھکیلے جاویں دوزخ کی آگ کو دھکیل کر، یہ ہے وہ آگ جسکو تم جھوٹ جانتے تھے۔ اب بھلا یہ جادو ہے یا تم کو نہیں سوجھتا۔ پیٹھو اس میں، پھر صبر کرو یا نہ کرو تم کو برابر ہے، وہی بدلا پاؤ گے جو تم کرتے تھے۔ جو ڈر والے ہیں باغوں میں ہیں اور نعمت میں، میوے کھاتے جو دیا اُن کو اُن کے رب نے، اور بچایا اُن کو اُن کے رب نے دوزخ کی مار سے۔

قال فما خطبكم ۲۷

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
ويقال لهم (كلوا واشربوا هنيئا) حال اي متهنئين	بخورید و بنوشید گوارا	کھاؤ اور پیو رچتا ہوا
(بما) الباء سببية (كنتم تعملون ۝ متكئين) حال	بسبب آنچه میکردید تکیه زده	بدلا اسکا جو کرتے تھے لگے بیٹھے
من الضمير المستكن في قوله في جنات (على سرر مصفوفة)	بر تختها برابر یکدیگر گسترده	تختوں پر برابر بچھی قطار
بعضها الى جنب بعض (وزوجناهم) عطف على في	و کابین دادیم ایشان را	اور بیاہ دیں ہم نے انکو
جنات اي قرناهم (بحور عين) عظام الاعين حسانها	بحوران کشاده چشم	گوریاں بڑی آنکھوں والیاں
(والذين آمنوا) مبتدأ (واتبعتهم) معطوف على آمنوا	و آنانکه ایمان آوردند و پیروی ایشان کرد	اور جو یقین لائے اور انکی راہ چلے
(ذريتهم) الصغار والكبار (بايمان) من الكبار ومن	اولاد ایشان در ایمان	انکی اولاد ایمان سے
الاباء في الصغار والكبر (الحقنا بهم ذريتهم) المذكورين	برسانیم بدیشان اولاد ایشان را	پہنچا دیا ہم نے ان تک انکی اولاد کو
في الجنة فيكونون في درجتهم وان لم يعملوا بعملهم		
تكرمة للاباء باجتماع الاولاد اليهم (وما التناهم)	و نقصان نکنیم ایشان را	اور گھٹا نہیں دیا ان سے
بفتح اللام وكسرها نقصناهم (من عملهم من) زائدة (شيء)	از جزای عمل ایشان هیچ چیزی	انکا کیا کچھ
يزاد في عمل الاولاد (كل امرئ بما كسب) عمل من خير او	هر مردی با آنچه عمل کرد	ہر آدمی اپنی کمائی میں
شر (رهين ۝) مرهون يؤخذ بالشر ويجازى بالخير	در گرو باشد	پھنسا ہے ف
(وامددناهم) زدناهم في وقت بعد وقت (بفاكهة	و پی در پی عطا کنیم ایشان را میوه	اور لگا دی ہمنے انکو میوے
ولحم مما يشتهون ۝) وان لم يصرحوا بطلبه (يتنازعون)	و گوشتی از جنسی که طلب کنند	اور گوشت جس چیز کا جی چاہے
يتعاطون بينهم (فيها) اي الجنة (كاسا) خمرا (لا	[illegible]	وہاں پیالہ [illegible]
لغو فيها) اي بسبب شربها يقع بينهم (ولا تاثيم ۝)	بیهوده گوئی نباشد در آن و نه بزه کاری	بکنا نہیں اس شراب میں نہ گناہ میں ڈالنا
به يلحقهم بخلاف خمر الدنيا (ويطوف عليهم) للخدمة	و آمد و شد کنند حوالی ایشان	اور پھرتے ہیں انکے پاس
(غلمان) ارقاء (لهم كانهم) حسنا ونظافة (لؤلؤ	نوجوانانی چنان اند ایشان که گویا آنها	چھوکرے انکے گویا وے موتی ہیں
مكنون ۝) مصون في الصدف لانه فيها احسن منه	در پرده پنهان داشته شده	غلاف میں دھرے
في غيرها (واقبل بعضهم على بعض يتساءلون ۝) يسال بعضهم	و روی آورده بعضی ایشان بسوی بعضی [illegible]	اور منہ کیا انکے بعضوں نے بعضوں کی طرف [illegible]

قالوا ٢٧ الطور

ع عشر

قَالُوٓا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِىٓ أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝ فَمَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَىٰنَا عَذَابَ ٱلسَّمُومِ ۝ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ
ٱلْبَرُّ ٱلرَّحِيمُ ۝ فَذَكِّرْ فَمَآ أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِۦ رَيْبَ ٱلْمَنُونِ ۝ قُلْ
تَرَبَّصُوا فَإِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُتَرَبِّصِينَ ۝ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَٰمُهُم بِهَٰذَآ ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُۥ ۚ
بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ

جلالین

نغصا كانوا عليه وما وصلوا إليه تلذذا واعترافا بالنعمة (قالوا) إيماء إلى علة الوصول (إنا كنا قبل في أهلنا) في الدنيا (مشفقين) خائفين من عذاب الله (فمن الله علينا) بالمغفرة (ووقانا عذاب السموم) أي النار لدخولها في المسام وقالوا إيماء أيضا (إنا كنا من قبل) أي في الدنيا (ندعوه) أي نعبده موحدين (إنه) بالكسر استئنافا وإن كان تعليلا معنى وبالفتح تعليلا لفظا (هو البر) المحسن الصادق في وعده (الرحيم) العظيم الرحمة (فذكر) دم على تذكير المشركين ولا ترجع عنه لقولهم لك كاهن مجنون (فما أنت بنعمة ربك) أي بإنعامه عليك (بكاهن) خبر ما (ولا مجنون) معطوف عليه (أم) بل (يقولون) هو (شاعر نتربص به ريب المنون) حوادث الدهر فيهلك كغيره من الشعراء (قل تربصوا) هلاكي (فإني معكم من المتربصين) هلاككم فعذبوا بالسيف يوم بدر والتربص الانتظار (أم تأمرهم أحلامهم) عقولهم (بهذا) أي قولهم له ساحر كاهن شاعر مجنون أي لا تأمرهم بذلك (أم) بل (هم قوم طاغون) بعنادهم (أم يقولون تقوله) اختلق القرآن لم يختلقه (بل لا يؤمنون) استكبارا فإن قالوا اختلقه (فليأتوا بحديث)

فتح الرحمن

گفتند ہر آئینہ ما بودیم پیش ازین در میان اہل خانہ
ترسناک بودیم پس منت نہاد خدا بر ما
ونگاہداشت مارا از عذاب باد گرم
ہر آئینہ ما بودیم پیش ازین
عبادت میکردیم او را ہر آئینہ اوست
احسان کنندہ مہربان
پس پند دہ پس نیستی تو بفضل پروردگار خود
کاہن و نہ دیوانہ
بلکہ میگویند شاعر است
انتظار میکشیم در حق او حوادث زمانہ را
بگو انتظار کشید پس ہر آئینہ من با شما از انتظار کنندگانم
آیا میفرماید این قصہ ایشان را عقلہای ایشان
یا ایشان گروہی سرکش اند
یا میگویند بربستہ است قرآن را نی بلکہ ایمان نمی آرند
پس باید کہ بیارند سخنی

موضح القرآن

بولے ہم بھی تھے اپنے گھر میں
ڈرتے رہتے پھر احسان کیا اللہ نے
ہم پر اور بچایا ہمکو لو کے عذاب سے
ہم آگے سے
پکارتے تھے اسکو بیشک وہی ہے
نیک سلوک رحم والا
اب تو سمجھا
کہ تو اپنے رب کے فضل سے
نہ پریوں والا ہے نہ دیوانہ
کیا کہتے ہیں یہ شاعر ہے
ہم راہ دیکھتے ہیں اس پر گردش زمانے کی
تو کہہ تم راہ دیکھو کہ میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں
کیا انکی عقلیں یہی سکھاتی ہیں انکو
یا وے لوگ شرارت پر ہیں یا کہتے ہیں
یہ بات بنا لایا کوئی نہیں پر انکو یقین نہیں
پھر چاہئے لے آویں کوئی بات

[illegible]

قال فما خطبكم — الطور

مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۝ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝ أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝

عشر

جلالین

مختلق (مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ) في قولهم (أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ) أي خالق (أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ) أنفسهم ولا يعقل مخلوق بدون خالق ولا معدوم يخلق فلا بد لهم من خالق هو الله الواحد فلم لا يوحدونه ويؤمنون برسوله وكتابه (أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ) ولا يقدر على خلقهما إلا الله الخالق فلم لا يعبدونه (بَلْ لَا يُوقِنُونَ) به وإلا لآمنوا بنبيه (أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ) من النبوة والرزق وغيرهما فيخصّون من شاؤوا بما شاؤوا (أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ) المتسلطون الجبارون وفعله سيطر ومثله بيطر وبيقر (أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ) مرقى إلى السماء (يَسْتَمِعُونَ فِيهِ) أي عليه كلام الملائكة حتى يمكنهم منازعة النبي صلى الله عليه وسلم بزعمهم إن ادعوا ذلك (فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ) أي مدعي الاستماع عليه (بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ) بحجة بينة واضحة ولشبه هذا الزعم بزعمهم أن الملائكة بنات الله قال تعالى (أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ) أي بزعمكم (وَلَكُمُ الْبَنُونَ) تعالى الله عما زعموه (أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا) على ما جئتهم به من الدين (فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ) غرم ذلك (مُثْقَلُونَ) فلا يسلمون (أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ) أي علمه (فَهُمْ يَكْتُبُونَ) ذلك حتى يمكنهم منازعة النبي صلى الله عليه وسلم في البعث وأمر الآخرة بزعمهم

فتح الرحمن

مانند این اگر راست‌گوی هستند. آیا آفریده شده‌اند بغیر آفریننده، یا ایشان آفریننده‌اند؟ آیا آفریده‌اند آسمان‌ها و زمین را؟ بلکه ایشان باور نمیکنند. آیا نزدیک ایشان خزانهای پروردگار تست، یا ایشان چیره دستند؟ آیا ایشان را نردبانی است که بر آن صعود کرده می‌شنوند، پس باید که بیارد شنونده ایشان دلیل ظاهر. آیا خدا را دختران است و شما را پسران؟ آیا سوال میکنی از ایشان مزدی، پس ایشان از تاوان گرانبار شده‌اند؟ آیا نزدیک ایشان علم غیب است، پس ایشان می‌نویسند؟

ترجمہ موضح القرآن

اس طرح کی اگر سچے ہیں۔ یا وے بن گئے ہیں آپ ہی آپ، یا وہی ہیں بنانے والے۔ یا انھوں نے بنائے آسمان اور زمین، کوئی نہیں پر یقین نہیں کرتے۔ کیا اُن کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کے، یا وہی داروغے ہیں۔ کیا اُن پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر سن آتے ہیں، تو لے آوے جو سنتا ہے اُن میں ایک سند کھلی۔ کیا اُس کو بیٹیاں اور تمھارے بیٹے۔ کیا تو مانگتا ہے اُن سے کچھ نیگ، سو اُن پر چٹی کا بوجھ ہے۔ کیا اُن کو خبر ہے بھید کی، سو وے لکھ رکھتے ہیں۔

قال فما خطبكم ۲۷ — خمس — ع

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۞ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۞ وَإِن
يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۞ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۞ يَوْمَ
لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۞ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۞
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۞ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۞

سورة النجم مكية غير آية نزلت بالمدينة وهي اثنتان وستون آية

جلالين

(أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا) بِكَ لِيُهْلِكُوكَ فِي دَارِ النَّدْوَةِ (فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ) الْمَغْلُوبُونَ الْمُهْلَكُونَ فَحَفِظَهُ اللَّهُ مِنْهُمْ ثُمَّ أَهْلَكَهُمْ بِبَدْرٍ (أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ) بِهِ مِنَ الْآلِهَةِ وَالِاسْتِفْهَامُ بِأَمْ فِي مَوَاضِعِهَا لِلتَّقْبِيحِ وَالتَّوْبِيخِ (وَإِن يَرَوْا كِسْفًا) بَعْضًا (مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا) عَلَيْهِمْ كَمَا قَالُوا فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ أَيْ تَعْذِيبًا لَهُمْ (يَقُولُوا) هَٰذَا (سَحَابٌ مَّرْكُومٌ) مُتَرَاكِبٌ نُرْوَى بِهِ وَلَا يُؤْمِنُونَ (فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ) يَمُوتُونَ (يَوْمَ لَا يُغْنِي) بَدَلٌ مِنْ يَوْمَهُمْ (عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ) يُمْنَعُونَ مِنَ الْعَذَابِ فِي الْآخِرَةِ (وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا) بِكُفْرِهِمْ (عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ) أَيْ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ مَوْتِهِمْ فَعُذِّبُوا بِالْجُوعِ وَالْقَحْطِ سَبْعَ سِنِينَ وَبِالْقَتْلِ يَوْمَ بَدْرٍ (وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ) أَنَّ الْعَذَابَ يَنْزِلُ بِهِمْ (وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ) بِإِمْهَالِهِمْ وَلَا يَضِقْ صَدْرُكَ (فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا) بِمَرْأًى مِنَّا نَرَاكَ وَنَحْفَظُكَ (وَسَبِّحْ) مُتَلَبِّسًا (بِحَمْدِ رَبِّكَ) أَيْ قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (حِينَ تَقُومُ) مِنْ مَنَامِكَ أَوْ مِنْ مَجْلِسِكَ (وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ) حَقِيقَةً أَيْضًا (وَإِدْبَارَ النُّجُومِ) مَصْدَرٌ أَيْ عَقِبَ غُرُوبِهَا سَبِّحْهُ أَيْضًا أَوْ صَلِّ فِي الْأَوَّلِ الْعِشَاءَيْنِ وَفِي الثَّانِي سُنَّةَ الْفَجْرِ وَقِيلَ الصُّبْحَ

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ثِنْتَانِ وَسِتُّونَ آيَةً

فتح الرحمن

آیا میخواهند بداندیشی پس کافران ایشانند مکر کرده شده
آیا ایشان را معبودیست بجز خدا پاکی خدا راست از آنچه شریک مقرر میکنند
و اگر ببینند پارهٔ از آسمان افتاده گویند این ابر بر هم نشسته است
پس بگذار ایشان را تا آنکه ملاقات کنند روز خود را که در آن بیهوش کرده شوند
روزیکه دفع نکند از ایشان مکر ایشان چیزی را و نه ایشان نصرت داده شوند
و هر آئینه ستمگاران را عذابی است غیر این
ولیکن اکثر ایشان نمی دانند
و صبر کن باستظار حکم پروردگار خود هر آئینه تو بحضور چشمهای مائی
و پاکی بگو باستایش پروردگار خود وقتیکه برخیزی
و در بعض اوقات شب پاکی یاد کن خدا را و عقب غائب شدن ستارها نیز

موضح القرآن

کیا کچھ داؤ کرنا چاہتے ہیں سو جو منکر ہیں وہی آتے ہیں داؤ میں
کیا ان کا کوئی حاکم ہے اللہ کے سوا اللہ پاک ہے ان کے شریک بتانے سے
اور اگر دیکھیں ایک تختہ آسمان سے گرتا کہیں یہ بادل ہے گاڑھا
سو تو چھوڑ دے ان کو جب تک ملیں اپنے اس دن سے جس میں ان پر پڑے گی کڑک
جس دن کام نہ آوے ان کو داؤ ان کا کچھ بھی اور نہ ان کو مدد پہنچے
اور ان گنہگاروں کو ایک عذاب ہے اس سے ورے
پر بہت ان کے نہیں جانتے
اور تو ٹھہرا رہ منتظر اپنے رب کے حکم کا
تو تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور پاکی بول
اپنے رب کی خوبیاں جب تو اٹھتا ہے
اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی
اور پیٹھ دیتے وقت تاروں کے

سورت نجم کی ہے باسٹھ آیت کی

[illegible]

والنجم
خمس عشر

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝ عَلَّمَهُ
شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝
فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝

جلالين

بسم الله الرحمن الرحيم

(والنجم) الثريا (إذا هوى) غاب (ما ضل صاحبكم) محمد عليه الصلاة والسلام عن طريق الهداية (وما غوى) ما لابس الغي وهو جهل من اعتقاد فاسد (وما ينطق) بما يأتيكم به (عن الهوى) هوى نفسه (إن) ما (هو إلا وحي يوحى) إليه (علمه) إياه ملك (شديد القوى) (ذو مرة) قوة وشدة أو منظر حسن أي جبريل عليه السلام (فاستوى) استقر (وهو بالأفق الأعلى) أفق الشمس أي عند مطلعها على صورته التي خلق عليها فرآه النبي صلى الله عليه وسلم وكان بحراء قد سد الأفق إلى المغرب فخر مغشيا عليه وكان قد سأله أن يريه نفسه على صورته التي خلق عليها فواعده بحراء فنزل جبريل عليه السلام له في صورة الآدميين (ثم دنا) قرب منه (فتدلى) زاد في القرب (فكان) منه (قاب) قدر (قوسين أو أدنى) من ذلك حتى أفاق وسكن روعه (فأوحى) تعالى (إلى عبده) جبريل (ما أوحى) جبريل إلى النبي صلى الله عليه وسلم ولم يذكر الموحى تفخيما لشأنه (ما كذب) بالتخفيف والتشديد أنكر (الفؤاد) فؤاد النبي صلى الله عليه وسلم (ما رأى) ببصره من صورة جبريل (أفتمارونه) تجادلونه وتغلبونه (على ما يرى)

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان
قسم بستاره چون فرود آید
گمراه نشد یار شما و غلط نکرد راه را
و سخن نمیگوید
از خواهش نفس
نیست قرآن مگر وحی که فرستاده میشود
آموخت او را فرشته سخت قوتها
صاحب حسن
پس راست ایستاد آن فرشته و او بکناره بلند آسمان بود
باز نزدیک شد پس فرود آمد
پس بود فاصله مقدار دو کمان یا نزدیک تر از آن
پس وحی فرستاد خدا بسوی بنده خود آنچه فرستاد
دروغ نگفت دل پیغامبر آنچه دید
آیا مجادله میکنید با او بر آنچه میبیند

موضح القرآن

قسم ہے تارے کی جب گرے
بہکا نہیں تمہارا رفیق
اور بے راہ نہیں چلا
اور نہیں بولتا اپنی چاؤ سے
یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا
اس کو سکھایا سخت قوتوں والے نے
زورآور نے
پھر سیدھا بیٹھا اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان کے
پھر نزدیک ہوا اور لٹک آیا
پھر رہ گیا فرق دو کمان کے برابر یا اس سے بھی نزدیک
پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندے پر جو بھیجا
جھوٹ نہیں کہا دل نے جو دیکھا
اب تم کیا اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اس نے دیکھا

[illegible]

قال فما خطبكم ۲۷
عشر

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
اور اسکو دیکھا بھی اُسنے ایک دوسرے اتارے میں بیری کی	و هر آئینه دیده بود این فرشته را یکبار دیگر نزدیک سدرة المنتهی	خطابٌ للمشركين المنكرين رؤيةَ النبي صلى الله عليه وسلم لجبرئيل عليه الصلاة والسلام (ولقد رآه) على صورته (نزلةً) مرةً (أخرى عند سدرة المنتهى) لما أُسري به في السموات وهي شجرة نبقٍ عن يمين العرش لا يتجاوزها أحدٌ من الملائكة وغيرهم
اُسی کے پاس بہشت رہنے کی	نزدیک آن سدره است بهشت آرامگاه	(عندها جنة المأوى) تأوي إليها الملائكة وأرواح الشهداء أو المتقون
جب چھا رہا تھا اس بیری پر جو کچھ چھا رہا تھا۔ بہکی نہیں نگاہ اور حد سے نہیں بڑھی	آنگه می پوشید سدره را آنچه می پوشید کج روی نکرد چشم پیغامبر و از مقصد تجاوز نمود	(إذ) حين (يغشى السدرة ما يغشى) من طيرٍ وغيره، وإذ معمولةٌ لرآه (ما زاغ البصر) من النبي (وما طغى) أي ما مال بصره عن مرئيّه المقصود له ولا جاوزه تلك الليلة
بیشک دیکھے اُسنے اپنے رب کے بڑے نمونے	هر آئینه معاینه کرد بعض نشانهای بزرگ پروردگار خود	(لقد رأى) فيها (من آيات ربه الكبرى) أي العظام أي بعضها فرأى من عجائب الملكوت رفرفاً خضراء سدّ أفق السماء وجبرئيل عليه السلام له ستمائة جناح
بھلا تم دیکھو تو لات اور عزا اور منات تیسرا پچھلا	آیا دیدید لات و عزی را و منات سیوم دیگر را	(أفرأيتم اللات والعزى ومناة الثالثة) للتين قبلها (الأخرى) صفة ذم للثالثة وهي أصنام من حجارة كان المشركون يعبدونها ويزعمون أنها تشفع لهم عند الله، ومفعول أرأيتم الأول اللات وما عطف عليه والثاني محذوف، والمعنى أخبروني ألهذه الأصنام قدرة على شيء ما فتعبدونها دون الله عز وجل القادر على ما تقدم ذكره، ولما زعموا أيضاً أن الملائكة بنات الله مع كراهتهم البنات نزل
کیا تمکو بیٹے اور اسکو بیٹیاں تو تو یہ بانٹا بھونڈا	آیا شما را فرزند باشد و خدا را دختر این قسمت بی انصاف باشد آنگاه	(ألكم الذكر وله الأنثى تلك إذاً قسمة ضيزى) جائرة من ضازه يضيزه إذا ظلمه

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ ۝ أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ۝ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝ وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ ۝ وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ

جلالين

وجار عليه (إن هي) ما المذكورات (إلا أسماء سميتموها) أي سميتم بها (أنتم وآباؤكم) أصناما تعبدونها (ما أنزل الله بها) أي بعبادتها (من سلطان) حجة وبرهان (إن) ما (يتبعون) في عبادتها (إلا الظن وما تهوى الأنفس) مما زين لهم الشيطان من أنها تشفع لهم عند الله (ولقد جاءهم من ربهم الهدى) على لسان النبي صلى الله عليه وسلم بالبرهان القاطع فلم يرجعوا عما هم عليه (أم للإنسان) أي لكل إنسان منهم (ما تمنى) من أن الأصنام تشفع لهم ليس الأمر كذلك (فلله الآخرة والأولى) أي الدنيا فلا يقع فيهما إلا ما يريده تعالى (وكم من ملك) أي وكثير من الملائكة (في السماوات) وما أكرمهم عند الله (لا تغني شفاعتهم شيئا إلا من بعد أن يأذن الله) لهم فيها (لمن يشاء) من عباده (ويرضى) عنه لقوله ولا يشفعون إلا لمن ارتضى ومعلوم أنها لا توجد منهم إلا بعد الإذن فيها من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه (إن الذين لا يؤمنون بالآخرة ليسمون الملائكة تسمية الأنثى) حيث قالوا هم بنات الله (وما لهم به) بهذا القول (من علم إن) ما (يتبعون) فيه (إلا الظن) الذي تخيلوه

فتح الرحمن

نیست این مگر نامهای چند که مقرر کرده اید آنرا شما و پدران شما و فرود نیاورده است خدا بر ثبوت آن هیچ دلیلی پیروی نمی کنند مگر گمان را و آنچه خواهش می کند نفس و هرآئینه آمده است بایشان از پروردگار ایشان هدایت آیا هست آدمی را آنچه آرزو می کند پس خدا راست آن جهان و این جهان و بسیار فرشتگان در آسمانها که نفع نمی کند شفاعت ایشان چیزی را مگر پس از آنکه دستوری دهد خدا برای هر که خواهد و راضی شود هرآئینه آنانکه باور نمی دارند آخرت را نام می نهند فرشتگان را بنام زنان و نیست ایشان را بآن هیچ دانش پیروی نمی کنند مگر گمان را

موضح القرآن

یہ سب نام ہیں جو رکھ لیے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے اللہ نے نہیں اتاری ان کی کوئی سند نری اٹکل پر چلتے ہیں اور جو جیوں کی چاؤ ہے اور پہنچی ہے ان کو ان کے رب سے راہ کی سوجھ کہیں آدمی کو ملتا ہے جو چاہے سو اللہ کے ہاتھ ہے پچھلا اور پہلا اور بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں کام نہیں آتی ان کی سفارش کچھ مگر جب حکم دے اللہ جس کے واسطے چاہے اور پسند کرے جو لوگ یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر کا نام رکھتے ہیں فرشتوں کے زنانے نام اور ان کو کچھ خبر نہیں نری اٹکل پر چلتے ہیں

قال فما خطبكم
عشر

وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝ فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ

جلالين

(وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا) أي عن العلم فيما المطلوب فيه العلم (فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا) أي القرآن (وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) وهذا قبل الأمر بالجهاد (ذَٰلِكَ) أي طلب الدنيا (مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ) أي نهاية علمهم أن آثروا الدنيا على الآخرة (إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ) أي عالم بهما فيجازيهما (وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) أي هو مالك لذلك ومنه الضال والمهتدي يضل من يشاء ويهدي من يشاء (لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا) من الشرك وغيره (وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا) بالتوحيد وغيره من الطاعات (بِالْحُسْنَى) أي الجنة وبين المحسنين بقوله (الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ) هو صغار الذنوب كالنظرة والقبلة واللمسة فهو استثناء منقطع والمعنى لكن اللمم يغفر باجتناب الكبائر (إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ) بذلك وبقبول التوبة ونزل فيمن كان يقول صلاتنا صيامنا حجنا (هُوَ أَعْلَمُ) أي عالم (بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ) أي خلق أباكم آدم من التراب (وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ) جمع جنين (فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ) لا تمدحوها

فتح الرحمن

و هر آئینه وهم فائده نمی دهد از شناختن حقیقت هیچ چیز
پس اعراض کن از کسیکه روی گردانید از یاد کردن ما
و طلب نکرد مگر زندگانی این جهان
این است نهایت ایشان از علم
هر آئینه پروردگار تو
او داناتر است به کسیکه گمراه شد از راه وی و او داناتر است به کسیکه راه یافت
و خدا راست آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است
عاقبت کار چنین است تا جزا دهد آنانرا که بدکاری کردند به جزای آنچه عمل نمودند
و جزا دهد آنانرا که نکوکاری کردند به نیکی
آنانکه احتراز میکنند از گناهان کبیره و بی حیائیها مگر گناه صغیره
[illegible]
هر آئینه پروردگار تو فراخ آمرزش است
او داناتر است بحال شما
وقتیکه پیدا کرد شما را از زمین
و وقتیکه شما بچه بودید در شکم
مادران خویش پس ستایش مکنید خویشتن را

موضح القرآن

اور اٹکل کام نہیں آتی ٹھیک بات میں کچھ
سو تو دھیان نہ کر اس پر جو منہ موڑے ہماری یاد سے
اور کچھ نہ چاہے مگر دنیا کی زندگانی
یہاں ہی تک پہنچی ان کی سمجھ
تیرا رب
وہی خوب جانتا ہے جو بہکا اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آیا
اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
تا وہ بدلا دیوے برائی والوں کو ان کے کیے کا
اور بدلا دیوے بھلائی والوں کو بھلائی سے
جو کہ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے مگر کچھ آلودگی
بیشک تیرے رب کی بخشش میں سمائی ہے
وہ تم کو خوب جانتا ہے
جب تم کو بنا نکالا زمین سے
اور جب تم بچے تھے ماں کے پیٹ میں
سو مت بخشو اپنی ستھرائیاں

[illegible]

قال فما خطبكم — النجم ع ۳ — عشر

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۝ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۝ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ۝ أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي
صُحُفِ مُوسَىٰ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۝ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ
سَوْفَ يُرَىٰ ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۝ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ۝

جلالين

اى على سبيل الاعجاب اما على سبيل الاعتراف بالنعمة فحسن (هو اعلم) اى عالم (بمن اتقى ۝ افرءيت الذى تولى) عن الايمان اى ارتد لما عير به وقال انى خشيت عقاب الله فضمن له المعير ان يحمل عنه عذاب الله ان رجع الى شركه واعطاه من ماله كذا فرجع (واعطى قليلا) من المال المسمى (واكدى ۝) منع الباقى ماخوذ من الكدية ارض صلبة كالصخرة تمنع حافر البئر اذا وصل اليها من الحفر (اعنده علم الغيب فهو يرى ۝) من جملته ان غيره يتحمل عنه عذاب الآخرة لا وهو الوليد بن المغيرة او غيره وجملة اعنده المفعول الثانى لرايت بمعنى اخبرنى (ام) بل (لم ينبأ بما فى صحف موسى ۝) اسفار التورية او صحف قبلها (و) صحف (ابرهيم الذى وفى ۝) تمم ما امر به نحو واذ ابتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن وبيان ما (الا تزر وازرة وزر اخرى ۝) الخ وان مخففة من الثقيلة اى انه لا تحمل نفس ذنب غيرها (وان) اى انه (ليس للانسان الا ما سعى ۝) من خير فليس له من سعى غيره الخير شىء (وان سعيه سوف يرى ۝) اى يبصر فى الآخرة (ثم يجزاه الجزاء الاوفى ۝) الاكمل يقال جزيته سعيه وبسعيه (وان) بالفتح عطفا وقرئ بالكسر استئنافا وكذا ما بعدها فلا يكون مضمون الجمل فى الصحف على الثانى (الى ربك المنتهى ۝) المرجع

فتح الرحمن

[illegible]
و داد اندکی از مال
و سخت دل شد [illegible]
آیا نزدیک اوست علم غیب پس او می بیند [illegible]
آیا خبر داده نشد بآنچه در صحیفهای موسی
و ابراهیم [illegible]
وفا دار بود
معلوم نیست آنکه بر نخواهد داشت هیچ بردارنده بار گناه دیگری را
و آنکه نرسد آدمی را مگر آنچه عمل کرد
و آنکه سعی آدمی دیده خواهد شد
باز داده خواهد شد بحسب آن سعی جزای تمام [illegible]
و آنکه
بسوی پروردگار تست باز گشت

موضح القرآن

وہ بہتر جانتا ہے جو بچ کر چلا [illegible]
[illegible]
اور لایا تھوڑا سا
اور سخت نکلا
کیا اسکے پاس خبر ہے غیب کی سو وہ دیکھتا ہے
[illegible]
کیا اسکو خبر نہیں پہنچی جو ہے ورقوں میں موسی کے
اور ابراہیم کے جسنے
پورا اتارا
کہ اٹھاتا نہیں اٹھانیوالا بوجھ کسی دوسرے کا
اور یہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو کمایا
اور یہ کہ اسکی کمائی اسکو دکھلانی ہے
پھر اسکو بدلا دینا ہے پورا اسکا بدلا
اور یہ کہ
تیرے رب تک پہنچنا ہے

[illegible]

قال فما خطبكم
عشر

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَ
أَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَثَمُودَ فَمَا
أَبْقَىٰ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝

جلالين

والمصير بعد الموت فيجازيهم (وأنه هو أضحك) من
شاء أفرحه (وأبكى) من شاء أحزنه (وأنه هو أمات)
في الدنيا (وأحيا) للبعث (وأنه خلق الزوجين) الصنفين
(الذكر والأنثى من نطفة) مني (إذا تمنى) تصب
في الرحم (وأن عليه النشأة) بالمد والقصر (الأخرى)
الخلقة الأخرى للبعث بعد الخلقة الأولى (وأنه
هو أغنى) الناس بالكفاية بالأموال (وأقنى) أعطى
المال المتخذ قنية (وأنه هو رب الشعرى) هي كوكب
خلف الجوزاء كانت تعبد في الجاهلية (وأنه أهلك
عادا الأولى) وفي قراءة بإدغام التنوين في اللام وضمها
بلا همزة هي قوم هود والأخرى قوم صالح (وثمود)
بالصرف اسم للأب وبلا صرف اسم للقبيلة وهو معطوف
على عادا (فما أبقى) منهم أحدا (وقوم نوح من قبل)
أي قبل عاد وثمود أهلكناهم (إنهم كانوا هم أظلم و
أطغى) من عاد وثمود لطول لبث نوح فيهم فلبث فيهم
ألف سنة إلا خمسين عاما وهم مع عدم إيمانهم به
يؤذونه ويضربونه (والمؤتفكة) وهي قرى قوم لوط
(أهوى) أسقطها بعد رفعها إلى السماء مقلوبة
إلى الأرض بأمره جبريل عليه الصلاة والسلام بذلك
(فغشاها) من الحجارة بعد ذلك (ما غشى) أبهم
تهويلا وفي هود فجعلنا عاليها سافلها وأمطرنا عليها

فتح الرحمن

وآنکه او خندانید و گریانید
وآنکه او میرانید و زنده کرد
وآنکه بیافرید دو قسم نر و ماده را از نطفه چون ریخته شود در رحم
وآنکه بر خدا لازم است آن پیدا کردن دیگر بار
وآنکه او
توانگر ساخت و سرمایه داد
وآنکه او هموست خداوند ستاره شعری
وآنکه او هلاک ساخت
عاد نخستین را
و هلاک کرد ثمود را
پس هیچ کس را باقی نگذاشت و هلاک کرد قوم نوح را پیش از این هر آئینه ایشان بودند ستمگارتر
و از حد گذشته تر
و شهر مؤتفکه را
بر زمین افگند
پس پوشانید بروی آنچه پوشانید
یعنی سنگباران کرد

موضح القرآن

اور یہ کہ وہی ہے ہنساتا
اور رلاتا اور یہ کہ وہی ہے مارتا
اور جلاتا اور یہ کہ اسنے بنایا جوڑا
نر اور مادہ ایک بوند سے جب ٹپکائی
اور یہ کہ اسپر لازم ہے دوسرا اٹھانا
اور یہ کہ اسنے
دولت دی اور پونجی
اور یہ کہ وہی ہے رب شعریٰ کا
اور یہ کہ اسنے کھپا دئے
عاد اگلے
اور ثمود
پھر باقی نہ چھوڑا اور نوح کی قوم کو اس سے پہلے
وے تو تھے اور بھی ظالم اور شریر
اور الٹی بستی کو
پٹکا
پھر اسپر چھایا جو چھایا

لفظ [illegible] شعری بالکسر دو ستارہ روشن کہ بعد از جوزا بر آید [illegible] استوای عبور [illegible] حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] پرستیدند [illegible] در پرستش اصنام [illegible]
وتفسیر حسینی وغیرہ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ
هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩

سورة القمر مكية وهي خمس وخمسون آية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وثلثمائة واثنا واربعون كلمة

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ

وقفًا النبي ۔ ع سجدة الثاني عشر وهي واجبة عند الامامية

جلالین

حجارة من سجيل (فبأي آلاء ربك) أنعمه الدالة على وحدانيته
وقدرته (تتمارى) تتشكك أيها الإنسان أو تكذب
(هذا) محمد صلى الله عليه وسلم (نذير من النذر الأولى)
من جنسهم أي رسول كالرسل قبله أرسل إليكم كما أرسلوا
إلى قومهم (أزفت الآزفة) قربت القيامة (ليس لها من
دون الله) نفس (كاشفة) أي لا يكشفها ويظهرها إلا
هو كقوله لا يجليها لوقتها إلا هو (أفمن هذا الحديث)
أي القرآن (تعجبون) تكذيبا (وتضحكون) استهزاء
(ولا تبكون) لسماع وعده ووعيده (وأنتم سامدون)
لاهون غافلون عما يطلب منكم (فاسجدوا لله) الذي
خلقكم (واعبدوا) ولا تسجدوا للأصنام ولا تعبدوها
سورة القمر مكية إلا سيهزم الجمع الآية وهي خمس وخمسون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(اقتربت الساعة) قربت القيامة (وانشق القمر) انفلق
فلقتين على أبي قبيس وقعيقعان آية له صلى الله عليه
وسلم وقد سئلها فقال اشهدوا رواه الشيخان (وإن
يروا) أي كفار قريش (آية) معجزة له صلى الله عليه وسلم كانشقاق
القمر (يعرضوا ويقولوا) هذا (سحر مستمر) قوي من
المرة القوة أو دائم (وكذبوا) النبي صلى الله عليه وسلم
(واتبعوا أهواءهم) في الباطل (وكل أمر) من الخير والشر

فتح الرحمن

پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خود
ای آدمی شبهه میکنی
این پیغامبر ترساننده است از جنس ترسانندگان پیشین
نزدیک آمد قیامت نیست اورا
سوای خدا هیچ ظاهر کننده
آیا ازین سخن
تعجب می کنید و خنده می نمائید
و نمی گریید و شما بازی کنندگان هستید
پس سجده کنید خدا را
و پرستش کنید
سورهٔ قمر مکی است و آن پنجاه و پنج آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
نزدیک آمد قیامت و شگافته شد ماه
و اگر
ببینند کافران نشانه
اعراض کنند و گویند سحر است قوی
و دروغ شمردند
و پیروی خواهش خود کردند و هر چیزی

موضح القرآن

اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے صاحب کی
جھٹلاویگا
یہ ایک ڈر سنانے والا ہے
پہلے سنانے والوں میں
آپہنچی آنے والی کوئی نہیں اسکو
اللہ کے سوا کھول دکھانے والا
کیا تم اس بات سے
اچنبھا کرتے ہو اور ہنستے ہو
اور نہیں روتے اور تم کھلاڑیاں کرتے
سو سجدہ کرو اللہ کے آگے
اور بندگی
سورت قمر مکی ہے پچپن آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
پاس آلگی وہ گھڑی اور پھٹ گیا چاند
اور اگر
دیکھیں کوئی نشانی
ٹال دیں اور کہیں یہ جادو ہے چلا آتا
اور جھٹلایا
اور چلے اپنے چاؤ پر اور ہر کام

[illegible]

قال فما خطبكم

مُسْتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ نُكُرٍ ۝ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ۝ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
ٹھہرا ہوا ہے وقت پر اور پہنچ چکے ہیں ان کو	قرار گرفته است و هر آئینه آمده است بایشان	(مُسْتَقِرٌّ) بأهله في الجنة أو النار (ولقد جاءهم
احوال	از خبرها	من الأنباء) أخبار إهلاك الأمم المكذبة رسلهم
جن میں ڈانٹ ہو سکتی ہے	آنچه در وی پند است	(ما فيه مزدجر) لهم اسم مصدر أو اسم مكان
		والدال بدل من تاء الافتعال وازدجرته وزجرته
پوری عقل کی بات ہے	آنرا دانش است و افی	نهيته بغلظة وما موصولة أو موصوفة (حكمة) خبر
	تمام	مبتدأ محذوف أو بدل من ما أو من مزدجر (بالغة)
پھر کام نہیں کرتے ڈر سنانے والے	پس فائده نمی دهد ترسانیدنها	تامة (فما تغن) تنفع فيهم (النذر) جمع نذير
		بمعنى منذر أي الأمور المنذرة لهم وما للنفي أو
		للاستفهام الإنكاري وهي على الثاني مفعول مقدم
سو تو ہٹ آ ان کی طرف سے	پس اعراض کن از ایشان	(فتول عنهم) هو فائدة ما قبله وبه تم الكلام
جس دن پکارے پکارنے والا	آن روز که بخواند خواننده	(يوم يدع الداع) هو إسرافيل وناصب يوم يخرجون
ایک چیز ان دیکھی کی طرف	بسوی چیزی ناخوش	بعد (إلى شيء نكر) بضم الكاف وسكونها أي منكر
نیچی	نیافتنی ظاهر شده باشد	تنكره النفوس لشدته وهو الحساب (خاشعا)
		ذليلا وفي قراءة خشعا بضم الخاء وفتح الشين مشددة
آنکھیں نکل پڑیں	برچشم ایشان برآیند از گورها	(أبصارهم) حال من فاعل (يخرجون) أي الناس (من
قبروں سے جیسے ٹڈی بکھر رہی	گویا ایشان ملخ پراگنده اند	الأجداث) القبور (كأنهم جراد منتشر) لا يدرون
		أين يذهبون من الخوف والحيرة والجملة حال من
دوڑتے جاویں	شتابکنان	فاعل يخرجون وكذا قوله (مهطعين) أي مسرعين مادين
پکارنے والے پاس کہتے منکر یہ	بسوی آن خواننده گویند کافران این	أعناقهم (إلى الداع يقول الكافرون) منهم (هذا
دن مشکل آیا	روزیست دشوار	يوم عسر) أي صعب على الكافرين كما في المدثر
جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے	دروغ شمردند پیش از ایشان	يوم عسير على الكافرين (كذبت قبلهم) قبل قريش

قوله قرار گرفته است یعنی آخر شقاوت کافران و سعادت مومنان مقرر شده بدیشان خواهد رسید ۱۲ بیضاوی

قوم نوح فكذبوا عبدنا وقالوا مجنون وازدجر ۞ فدعا ربه أني مغلوب فانتصر ۞ ففتحنا أبواب السماء بماء
منهمر ۞ وفجرنا الأرض عيونا فالتقى الماء على أمر قد قدر ۞ وحملناه على ذات ألواح ودسر ۞ تجري بأعيننا جزاء
لمن كان كفر ۞ ولقد تركناها آية فهل من مدكر ۞ فكيف كان عذابي ونذر ۞ ولقد يسرنا القرآن للذكر

قال فما القمر — خمس

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
نوح کی قوم پھر جھٹلایا ہمارے بندے کو	قوم نوح پس دروغ داشتند بندهٔ ما را	(قوم نوح) تأنيث الفعل لمعنى قوم (فكذبوا عبدنا)
اور بولے دیوانہ ہے اور جھڑک لیا	و گفتند دیوانه است و بازداشته شد	نوحا (وقالوا مجنون وازدجر) أي انتهروه بالسب وغيره
پھر پکارا اپنے رب کو کہ میں دب گیا	پس دعا کرد پروردگار خود را که من	(فدعا ربه أني) بالفتح أي بأني (مغلوب فانتصر ففتحنا)
ہوں تو بدلہ لے پھر ہم نے کھول دیے	مغلوب شده ام پس انتقام بکش	بالتخفيف والتشديد (أبواب السماء بماء منهمر)
دہانے آسمان کے پانی کی ریل سے	پس کشادیم درهای آسمان را به آب بسیار ریزنده	منصب انصبابا شديدا (وفجرنا الأرض عيونا)
اور بہا دیے زمین سے چشمے	و روان کردیم از زمین چشمه‌ها	تنبع (فالتقى الماء) ماء السماء والأرض (على أمر) حال
پھر مل گیا پانی ایک کام پر	پس جمع شد آب از جانب آسمان و زمین بر کاری	(قد قدر) قضي به في الأزل وهو هلاكهم غرقا
جو ٹھہر رہا تھا اور	مقدر شده بود یعنی هلاک قوم	
سوار کیا اسکو ایک تختوں اور کیلوں والی پر	و سوار کردیم نوح را بر کشتی خداوند تخته‌ها و میخها	(وحملناه) أي نوحا (على) سفينة (ذات ألواح ودسر)
		وهي ما تشد به الألواح من المسامير وغيرها واحدها
بہتی ہمارے آنکھوں کے سامنے	میرفت بحضور چشم ما	دسار ككتاب (تجري بأعيننا) بمرأى منا أي محفوظة
بدلہ	بجهت انتقام آنکه	بحفظنا (جزاء) منصوب بفعل مقدر أي أغرقوا
اسکی طرف سے جسکی قدر نہ جانی تھی	ناشکری کرده شده بود یعنی حضرت نوح	انتصارا (لمن كان كفر) وهو نوح صلى الله عليه وسلم
اور اسکو ہم نے	و هر آئینه	وقرئ كفر بناء للفاعل أي أغرقوا عقابا لهم (ولقد
رکھ چھوڑا نشانی کو	گذاشتیم این عقوبت را نشانه	تركناها) أي أبقينا هذه الفعلة (آية) لمن يعتبر بها
پھر کوئی ہے سوچنے والا	پس آیا هیچ پند گیرنده هست	أي شاع خبرها واستمر (فهل من مدكر) معتبر
		ومتعظ بها وأصله مذتكر أبدلت التاء دالا
پھر کیسا تھا میرا عذاب	پس چگونه بود عقوبت من	مهملة وكذا المعجمة وأدغمت فيها (فكيف كان عذابي
اور میرا ڈرکانا	و ترسانیدن‌های من	ونذر) أي إنذاري استفهام تقرير وكيف خبر
		كان وهي للسؤال والمعنى حمل المخاطبين على الإقرار
اور ہم نے	و هر آئینه	بوقوع عذابه تعالى بالمكذبين لنوح موقعه (ولقد
آسان کیا قرآن سمجھنے کو	آسان کردیم قرآن را تا پند گیرند	يسرنا القرآن للذكر) سهلناه للحفظ وهيأناه للتذكر

[illegible]

قال فما خطبكم — عشر — ع

فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ

جلالين

(فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ) متعظ به وحافظ له والاستفهام بمعنى الأمر أي احفظوه واتعظوا به وليس يحفظ من كتب الله عن ظهر القلب غيره (كَذَّبَتْ عَادٌ) نبيهم هودا فعذبوا (فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ) إنذاري لهم بالعذاب قبل نزوله أي وقع موقعه وبينه بقوله (إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا) أي شديدة الصوت (فِي يَوْمِ نَحْسٍ) شؤم (مُّسْتَمِرٍّ) دائم الشؤم أو قويه وكان يوم الأربعاء آخر الشهر (تَنزِعُ النَّاسَ) تقلعهم من حفر الأرض المندسين فيها وتصرعهم على رؤوسهم فتدق رقابهم فتبين الرأس عن الجسد (كَأَنَّهُمْ) وحالهم ما ذكر (أَعْجَازُ) أصول (نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ) منقلع ساقط على الأرض وشبهوا بالنخل لطولهم وذكر هنا وأنث في الحاقة نخل خاوية مراعاة للفواصل في الموضعين (فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ) (فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ) جمع نذير بمعنى منذر أي بالأمور التي أنذرهم بها نبيهم صالح إن لم يؤمنوا به ويتبعوه (فَقَالُوا أَبَشَرًا) منصوب على الاشتغال (مِّنَّا وَاحِدًا) صفتان لبشرا (نَّتَّبِعُهُ) مفسر للفعل الناصب له والاستفهام بمعنى النفي المعنى كيف نتبعه ونحن جماعة كثيرة وهو واحد منا وليس بملك أي لا نتبعه (إِنَّا إِذًا) أي إن اتبعناه (لَّفِي ضَلَالٍ) ذهاب عن الصواب (وَسُعُرٍ) جنون

[ترجمه فارسی]

پس آیا هیچ پند گیرنده هست

دروغ شمرد قوم عاد

پس چگونه بود عذاب من و ترسانیدن من

هر آئینه ما فرستادیم بر ایشان بادی تند

در روز نحس دائم الشوم

برمیکند مردمان را

گویا ایشان تنه‌های درختان خرما از بیخ برکنده اند

پس چگونه بود عقوبت من و ترسانیدن من و هر آئینه آسان کردیم قرآن را برای پند گرفتن

پس آیا هست هیچ پندپذیرنده دروغ شمرد قوم ثمود ترسانندگان را

پس گفتند آیا یک آدمی را

از قوم خویش پیروی کنیم

هر آئینه ما آنگاه

در گمراهی و دیوانگی باشیم

موضح القرآن

پھر کوئی ہے سوچنے والا

جھٹلایا عاد نے

پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکانا

ہم نے بھیجی ان پر باؤ سناٹے کی

ایک نحوست کے دن جو چلی گئی

اکھاڑ مارتی لوگوں کو

جیسے وے جڑیں کھجور کی ہیں اکھڑے پڑے

پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکانا اور ہم نے آسان کر دیا قرآن سمجھنے کو

پھر ہے کوئی سوچنے والا جھٹلایا ثمود نے ڈر سنانے والوں کو

پھر کہنے لگے کیا ایک آدمی ہے

ہم میں کا اکیلا ہم اس کے کہنے پر چلینگے

تو تو ہم

غلطی میں پڑے اور سودا میں

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ
وَنُذُرِ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ

جلالين

(ءَاُلْقِيَ) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين وتركه (الذِّكْرُ) الوحي (عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا) اي لم يوح اليه (بَلْ هُوَ كَذَّابٌ) في قوله انه اوحي اليه ما ذكره (اَشِرٌ) متكبر بطر قال تعالى (سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا) اي في الآخرة (مَنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ) وهو هم بان يعذبوا على تكذيبهم نبيهم صالحا (اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ) مخرجوها من الهضبة الصخرة كما سألوا (فِتْنَةً) محنة (لَّهُمْ) لنختبرهم (فَارْتَقِبْهُمْ) يا صالح اي انتظر ما هم صانعون وما يصنع بهم (وَاصْطَبِرْ) الطاء بدل من تاء الافتعال اي اصبر على اذاهم (وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ) مقسوم (بَيْنَهُمْ) وبين الناقة فيوم لهم ويوم لها (كُلُّ شِرْبٍ) نصيب من الماء (مُّحْتَضَرٌ) يحضره القوم يومهم والناقة يومها فتمادوا على ذلك ثم ملوه فهموا بقتل الناقة (فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ) قدارا ليقتلها (فَتَعَاطٰى) تناول السيف (فَعَقَرَ) به الناقة اي قتلها موافقة لهم (فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ) اي انذاري لهم بالعذاب قبل نزوله اي وقع موقعه وبينه بقوله (اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ) هو الذي يجعل لغنمه حظيرة من يابس الشجر والشوك يحفظهن فيها من الذئاب والسباع وما سقط من ذلك فداسته هو الهشيم (وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

فتح الرحمن

آیا نازل کرده شد
بروی وحی از میان ما
نی بلکه او دروغگوی
خود پسند است خواهند دانست فردا
کیست دروغگوی خود پسند
هر آئینه ما خواهیم فرستاد ماده شتر را
بجهت آزمایش ایشان
پس ای صالح منتظر ایشان باش
و صبر پیش گیر
و خبر ده ایشان را که آب قسمت است در میان ایشان
هر یک حصه از آب
حاضر شود صاحبش
پس آواز دادند
یار خود را پس دست درازی کرد
و مجروح ساخت پس چگونه بود
عقوبت من و ترسانیدنهای من
هر آئینه ما فرستادیم بر ایشان
یک نعره تند پس شدند مانند
خطیره ...
و هر آئینه آسان ساختیم قرآن را

موضح القرآن

کیا اتری اسی پر
سمجھوتی ہم سب میں سے
کوئی نہیں یہ جھوٹا ہے
بڑائی مارتا اب جان لینگے کل کو
کون ہے جھوٹا بڑائی مارتا
ہم بھیجتے ہیں اونٹنی
انکے جانچنے کو
سو دیکھتا رہ انکو
اور ٹھہرا رہ
اور سنادے انکو کہ پانی کا بانٹا ہے ان میں
ہر باری پر
پہنچنا ہے ف
پھر پکارا انھوں نے
اپنے رفیق کو پھر ہاتھ چلایا
اور کاٹ ڈالا پھر کیسا ہوا
میرا عذاب اور میرا ڈرکا
ہم نے بھیجی ان پر
ایک چنگھاڑ پھر رہ گئے جیسے روندی باڑ کانٹوں کی
اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو

القمر خمس

مُدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۚ
كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ
فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

موضح القرآن	فتح الرحمٰن	جلالین
جھٹلایا لوط کی قوم نے ڈر سنانے والوں کو	تکذیب کردند قوم لوط ترسانندگان را	مُدَّكِرٍ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ) أي بالأمور
ہم نے بھیجی ان پر باؤ پتھراؤ کی	هر آئینه ما فرستادیم بر ایشان باد سنگبار	المنذرة لهم على لسانه (إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا)
		ريحا ترميهم بالحصباء وهي صغار الحجارة الواحد دون
سوائے لوط کے گھر کے	مگر اهل خانه لوط	ملء الكف فهلكوا (إِلَّا آلَ لُوطٍ) وهم ابنتاه معه
ان کو بچا دیا ہم نے پچھلی رات سے	که خلاص ساختیم ایشان را وقت سحر	(نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ) من الأسحار أي وقت الصبح من يوم
		غير معين ولو أريد من يوم معين لمنع الصرف لأنه
		معرفة معدول عن السحر لأن حقه أن يستعمل في
		المعرفة بأل وهل أرسل الحاصب على آل لوط أو لا قولان
		وعبر عن الاستثناء على الأول بأنه متصل وعلى الثاني
فضل سے	بمهربانی	بأنه منقطع وإن كان من الجنس تسمحا (نِعْمَةً) مصدر
اپنی طرف کے ہم یوں	از نزدیک خویش همچنین	أي إنعاما (مِنْ عِنْدِنَا كَذَٰلِكَ) أي مثل ذلك الجزاء
بدلا دیتے ہیں اسکو جو حق مانے	جزا میدهیم هر کرا که شکرگذاری کرد	(نَجْزِي مَنْ شَكَرَ) أنعمنا وهو مؤمن أو من آمن بالله تعالى
اور وہ ڈرا چکا ان کو	و هر آئینه لوط ترسانیده بود ایشان را	ورسله وأطاعهم (وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ) خوفهم لوط
ہماری پکڑ سے پھر لگے مکرانے	از عقوبت ما پس مکابره کردند در	(بَطْشَتَنَا) أخذتنا إياهم بالعذاب (فَتَمَارَوْا)
ڈر کا اور اس سے لینے لگے	ترسانیدنها و هر آئینه سخن گفتند با لوط	تجادلوا وكذبوا (بِالنُّذُرِ) بإنذاره (وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ
اسکے مہمان	از حفظ مهمانان او	عَنْ ضَيْفِهِ) أن يخلي بينهم وبين القوم الذين أتوه
		في صورة الأضياف ليخبثوا بهم وكانوا ملائكة
پھر ہم نے کھو دیں انکی آنکھیں	پس کور کردیم چشمهای ایشان را	(فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ) أعميناها وجعلناها بلا شق
اب چکھو	گفتیم بچشید	كباقي الوجه بأن صفقها جبريل بجناحه (فَذُوقُوا)
میرا عذاب اور ڈر کا	عذاب مرا و ترسانیدنهای مرا	فقلنا لهم ذوقوا (عَذَابِي وَنُذُرِ) أي إنذاري و
اور پڑا ان پر صبح کو سویرے	و هر آئینه غارت کرد ایشان را یک گاه	تخويفي أي ثمرته وفائدته (وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً) وقت

قال فما خطبكم ع عشر خمس

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ
النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝
أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ۝
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
عذاب جو ٹھہر رہا تھا	عقوبتی جای گیرنده	مِن يَوْمٍ غَيْرِ مُعَيَّنٍ (عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ) دَائِمٌ مُتَّصِلٌ بِعَذَابِ الْآخِرَةِ
اب چکھو مزا میرے عذاب اور ڈرانے کا اور ہم نے آسان کر دیا قرآن سمجھنے کو پھر ہے کوئی سوچنے والا	پس گفتیم بچشید عذاب مرا و ترسانیدن مرا و هر آینه آسان ساختیم قرآن را برای پند گرفتن پس آیا هیچ پند گیرنده هست	(فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ)
اور پہنچے فرعون والوں پاس ڈر کے	و هر آینه آمد به کسان فرعون ترسانندگان	(وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ) قَوْمَهُ مَعَهُ (النُّذُرُ) الْإِنْذَارُ عَلَى لِسَانِ مُوسَى وَهَارُونَ فَلَمْ يُؤْمِنُوا بَلْ
جھٹلائیں ہماری نشانیاں ساری	دروغ شمردند نشانهای ما را همه	(كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا) أَيِ التِّسْعِ الَّتِي أُوتِيَهَا مُوسَى
پھر پکڑا ہم نے ان کو پکڑنا زبردست کا	پس گرفتیم ایشان را مانند گرفتن غالب توانا	(فَأَخَذْنَاهُمْ) بِالْعَذَابِ (أَخْذَ عَزِيزٍ) قَوِيٍّ (مُّقْتَدِرٍ) قَادِرٍ لَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ
اب تم میں جو منکر ہیں کچھ بہتر ہیں ان سب سے	آیا کافران شما بهتراند از آن جماعت	(أَكُفَّارُكُمْ) يَا قُرَيْشُ (خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ) الْمَذْكُورِينَ مِن قَوْمِ نُوحٍ إِلَى فِرْعَوْنَ فَلَمْ يُعَذَّبُوا
یا تم کو فارغ خطی لکھی گئی ورقوں میں	یا شما را حکم خلاصی است در کتابهای آسمانی	(أَمْ لَكُم) يَا كُفَّارَ قُرَيْشٍ (بَرَاءَةٌ) مِنَ الْعَذَابِ (فِي الزُّبُرِ) الْكُتُبِ وَالِاسْتِفْهَامُ فِي الْمَوْضِعَيْنِ بِمَعْنَى النَّفْيِ أَيْ لَيْسَ الْأَمْرُ كَذَٰلِكَ
کیا کہتے ہیں کہ ہم سب کا مجمع ہے	بلکه میگویند ما جماعتی	(أَمْ يَقُولُونَ) أَيْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ (نَحْنُ جَمِيعٌ) أَيْ جَمْعٌ
بدلا لینے والے	انتقام کشنده ایم	(مُّنتَصِرٌ) عَلَى مُحَمَّدٍ وَلَمَّا قَالَ أَبُو جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ إِنَّا جَمْعٌ مُنْتَصِرٌ نَزَلَ
اب شکست کھائے گی یہ جماعت اور بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر	شکست داده خواهد شد این جماعت و بگردانند ایشان پشت را	(سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) فَهُزِمُوا بِبَدْرٍ وَنُصِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بلکہ قیامت وعدہ ہے ان کا اور وہ گھڑی بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی	بلکه قیامت وعده گاه ایشان است و قیامت سخت تر و تلخ تر است	(بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ) بِالْعَذَابِ (وَالسَّاعَةُ) أَيْ عَذَابُهَا (أَدْهَىٰ) أَعْظَمُ بَلِيَّةً (وَأَمَرُّ) أَشَدُّ مَرَارَةً مِنْ عَذَابِ الدُّنْيَا
جو لوگ گنہگار ہیں	هر آینه گناهگاران	(إِنَّ الْمُجْرِمِينَ
غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں	در گمراهی و جهالت اند	فِي ضَلَالٍ) هَلَاكٍ بِالْقَتْلِ فِي الدُّنْيَا (وَسُعُرٍ) نَارٍ مُسَعَّرَةٍ بِالتَّشْدِيدِ أَيْ مُهَيَّجَةٍ فِي الْآخِرَةِ
جس دن گھسیٹے جاویں گے آگ میں اوندھے منہ چکھو مزہ آگ کا	روزی که کشیده شوند ایشان در دوزخ بر روهای ایشان گوییم بچشید رسانیدن دوزخ را	(يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ) أَيْ فِي الْآخِرَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ (ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ) إِصَابَةَ جَهَنَّمَ لَكُمْ
ہم نے ہر چیز	هر آینه ما هر چیز را	(إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ) مَنْصُوبٌ بِفِعْلٍ يُفَسِّرُهُ

قال فما خطبكم ٢٧ — نصف خمس — ع ١١

خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ
فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ۝

سورة الرحمن مكية او مدنية ست وسبعون اية وثلثمائه واحدى وتسعون كلمه

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
بنائی پہلے ٹھہرا کر	پیدا کردیم باندازۂ مقرر	(خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) بتقدير حال من كل اى مقدرا وقرئ
ہمارا کام	ونیست حکم ما	كل بالرفع مبتدأ خبره خلقناه (وَمَا أَمْرُنَا) لشيء نريد
یہی ایک دم کی بات جیسے لپک نگاہ کی	مگر یک کلمہ مانند گردانیدن چشم یعنی در سرعت وجود مراد آسان بود کن	وجوده (إِلَّا) مرة (وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ) فى السرعة
		وهى كن فيوجد انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن
اور ہم کھپا چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو	وہر آئینہ ہلاک ساختیم امثال شما را	فيكون (وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ) اشباهكم فى الكفر
پھر کوئی سوچنے والا	پس آیا ہیچ پند گیرندہ ہست	من الامم الماضية (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ) استفهام بمعنى
اور جو چیز انھوں نے کی ہے لکھی گئی	وہر چیز کہ کردہ اند	الامر اى اذكروا واتعظوا (وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ) اى العباد
ورقوں میں اور ہر چھوٹے اور بڑے	مکتوب است در نامۂ اعمال وہر خرد و بزرگ	مكتوب (فِي الزُّبُرِ) كتب الحفظة (وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ)
لکھے میں آچکے	نوشتہ شدہ است یعنی در لوح محفوظ	من الذنب والعمل (مُسْتَطَرٌ) مكتتب فى اللوح
جو لوگ ڈر والے ہیں باغوں میں ہیں اور نہروں میں	ہر آئینہ پرہیزگاران در بوستانہا و جویہا باشند	المحفوظ (إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ) بساتين (وَنَهَرٍ) اريد
		به الجنس وقرئ بضم النون والهاء جمعا كاسد
		واسد المعنى انهم يشربون من انهارها الماء واللبن
بیٹھے سچی بیٹھک میں	ہر آئینہ متقیان در مجلس راستی باشند	والعسل والخمر (فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ) مجلس حق لا لغو فيه
		ولا تأثيم واريد به الجنس وقرئ مقاعد المعنى
		انهم فى مجالس من الجنات سالمة من اللغو والتأثيم
		بخلاف مجالس الدنيا فقل ان تسلم من ذلك واعرب
		هذا خبرا ثانيا وبدلا وهو صادق ببدل البعض وغيره
بادشاہ پاس جس کا سب پر قبضہ	نزدیک بادشاہ توانا	(عِنْدَ مَلِيكٍ) مثال مبالغة اى عزيز الملك واسعه (مُقْتَدِرٍ)
		قادر لا يعجزه شئ وهو الله تعالى وعند اشارة الى الرتبة
سورت رحمٰن	سورۂ رحمن مکی است	سورة الرحمن مكية والا (وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ) ... الآية فمدنى
مدینہ میں نازل ہوئی اٹھتر آیت کی	و آن ہفتاد وہشت آیت است	السموات والارض الآية فمدنى وهى ست او ثمان وسبعون آية

[illegible] چون بیان ... شود ... بیان کرد ... پیدا کردن ... [illegible]
حضرت ... سورہ قمر ... در روز قیامت ... [illegible]

قال فما ٢٧ الرحمن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۙ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۙ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۙ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ۙ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۙ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۙ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۚ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

جلالین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ) من شاء (الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ) اى الجنس (عَلَّمَهُ الْبَيَانَ) النطق (اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ) بحساب يجريان (وَالنَّجْمُ) ما لا ساق له من النبات (وَالشَّجَرُ) ما له ساق (يَسْجُدَانِ) يخضعان لما يراد منهما (وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ) اثبت العدل (اَلَّا تَطْغَوْا) اى لاجل ان لا تجوروا (فِى الْمِيْزَانِ) ما يوزن به (وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ) بالعدل (وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ) تنقصوا الموزون (وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا) اثبتها (لِلْاَنَامِ) للخلق الانس والجن وغيرهم (فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ) اوعية طلعها (وَالْحَبُّ) كالحنطة والشعير (ذُو الْعَصْفِ) التبن (وَالرَّيْحَانُ) الورق او المشموم (فَبِاَىِّ اٰلَآءِ) نعم (رَبِّكُمَا) ايها الانس والجن (تُكَذِّبٰنِ) ذكرت احدى وثلاثين مرة والاستفهام فيها للتقرير لما روى الحاكم عن جابر قال قرأ علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم سورة الرحمن حتى ختمها ثم قال مالي اراكم سكوتا للجن كانوا احسن منكم ردا ما قرأت عليهم هذه الاية من مرة فباى آلاء ربكما تكذبان الا قالوا ولا بشيء من نعمك ربنا نكذب فلك الحمد (خَلَقَ الْاِنْسَانَ) آدم (مِنْ صَلْصَالٍ) طين يابس يسمع له صلصلة اى صوت اذا نقر

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

خداوند آموخت قرآن را آفرید آدمی را

آموختش سخن گفتن آفتاب و ماه بحساب مقرر می روند

و گیاه و درخت سجده می کنند

و آسمان را بلند ساخت و بنهاد ترازو برای آنکه

از حد نگذرید در ترازو

راست سنجید بانصاف و نقصان مکنید در ترازو

و زمین را گسترد برای آدمیان

در آن زمین میوه است و درختان خرما است

خداوند غلافها و در آن زمین دانه

خداوند برگ است و گل خوشبوی است

پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش ای جن و انس دروغ می شمرید

آفرید آدمی را

از گل خشک

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

رحمٰن نے سکھایا قرآن بنایا آدمی

پھر سکھائی اسکو بات سورج اور چاند کو ایک حساب ہے

اور جھاڑ

اور درخت لگے ہیں سجدہ میں

اور آسمان کو اونچا کیا اور رکھی ترازو کہ مت زیادتی کرو ترازو میں اور

سیدھی ترازو تولو انصاف سے اور مت گھٹاؤ تول

اور زمین بچھائی خلق کے واسطے

اس میں میوہ ہے اور کھجوریں

جنکے میوے پر غلاف اور اناج

جسکے ساتھ بھس ہے اور پھول خوشبو

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں

بنایا آدمی

کھنکھناتی مٹی سے

قال فما خطبكم

عشر

ع ١٢

كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ
وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كُلُّ مَنْ
عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝

جلالين

(كالفخار) وهو ما طبخ من الطين (وخلق الجان) أبو الجن وهو
إبليس (من مارج من نار) هو لهبها الخالص من الدخان
(فبأي آلاء ربكما تكذبان) (رب المشرقين) مشرق الشتاء
ومشرق الصيف (ورب المغربين) كذلك (فبأي آلاء
ربكما تكذبان) (مرج) أرسل (البحرين) العذب والملح
(يلتقيان) في رأي العين (بينهما برزخ) حاجز من قدرته
تعالى (لا يبغيان) لا يبغي واحد منهما على الآخر فيختلط
به (فبأي آلاء ربكما تكذبان) (يخرج) بالبناء للفاعل و
المفعول (منهما) من مجموعهما الصادق بأحدهما وهو
الملح (اللؤلؤ والمرجان) خرز أحمر أو صغار اللؤلؤ (فبأي
آلاء ربكما تكذبان) (وله الجوار) السفن (المنشآت)
المحدثات (في البحر كالأعلام) كالجبال عظما وارتفاعا
(فبأي آلاء ربكما تكذبان) (كل من عليها) أي الأرض من
الحيوان (فان) هالك وعبر بمن تغليبا للعقلاء (ويبقى
وجه ربك) ذاته (ذو الجلال) العظمة (والإكرام)
للمؤمنين بأنعمه عليهم (فبأي آلاء ربكما تكذبان)
(يسأله من في السماوات والأرض) بنطق أو حال ما يحتاجون
إليه من القوة على العبادة والرزق والمغفرة وغير ذلك
(كل يوم) وقت (هو في شأن) أمر يظهره في العالم على

فتح الرحمن

مانند سفال پخته و آفرید جن را از شعله آتش
پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش را دروغ می شمرید
پروردگار دو مشرق و پروردگار دو مغرب است پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
روان کرد دو دریا را تا هم جمع شوند میان این دو حجابی است
از یک دیگر تعدی نمیکنند
پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
بر می آید از این دو دریا
مروارید و مرجان پس کدام یک
از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید و او راست کشتیهای روان
در دریا مانند کوهها
پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
هر که بر زمین است فانی شود و باقی ماند
ذات پروردگار تو خداوند بزرگی و انعام
پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
سوال میکند از وی هر که در آسمانها و زمین است
هر روز وی در کاری است

موضح القرآن

جیسے ٹھیکرا اور بنایا جان کو
آگ کی لپٹ سے
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم
دونوں مالک دو مشرق کا
اور مالک دو مغرب کا پھر کیا کیا نعمتیں
اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں چلائے دو دریا
مل کر چلتے ان میں ہے ایک پردہ
زیادتی نہیں کرتے
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم
دونوں نکلتا ہے
ان سے
موتی اور مونگا پھر کیا کیا
نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں
اور اسی کے ہیں جہاز اونچے کھڑے
دریا میں جیسے پہاڑ
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم
دونوں جو کوئی ہے زمین پر
فنا ہے اور رہیگا
منہ تیرے رب کا بزرگی اور عظمت والا
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم
دونوں
اس سے مانگتے ہیں جو کوئی ہے آسمان
اور زمین میں
ہر روز اس کو ایک دھندا ہے

[illegible]

قال فما الرحمن — خمس عشر

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ

جلالین

وفق ما قدره في الازل من احياء واماتة واعزاز واذلال واغناء واعدام واجابة داع واعطاء سائل وغير ذلك (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ سنفرغ لكم) سنقصد لحسابكم (أيه الثقلان) الانس والجن (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ يا معشر الجن والانس ان استطعتم أن تنفذوا) تخرجوا (من أقطار) نواحي (السموات والارض فانفذوا) امر تعجيز (لا تنفذون الا بسلطان) بقوة ولا قوة لكم على ذلك (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ يرسل عليكما شواظ من نار) هو لهبها الخالص من الدخان او معه (ونحاس) اي دخان لا لهب فيه (فلا تنتصران) تمتنعان من ذلك بل يسوقكم الى المحشر (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ فاذا انشقت السماء) انفرجت ابوابا لنزول الملائكة (فكانت وردة) اي مثلها محمرة (كالدهان) كالاديم الاحمر على خلاف العهد بها وجواب اذا فما اعظم الهول (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ فيومئذ لا يسأل عن ذنبه انس ولا جان) عن ذنبه ويسألون في وقت آخر فوربك لنسألنهم اجمعين والجان هنا وفيما سيأتي بمعنى الجني والانس فيهما بمعنى الانسي (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ يعرف المجرمون بسيماهم) اي سواد الوجوه

فتح الرحمن

پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید. فارغ شده متوجه شویم بسوی شما ای جن و انس. پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید. ای گروه جن و انس اگر توانید که بیرون روید از کناره های آسمانها و زمین پس بیرون روید. بیرون نتوانید رفت مگر بقوتی. پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید. فرستاده خواهد شد بر شما شعله از آتش و دخان. پس مقابله نتوانید کردن. پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید. پس چون بشگافد آسمان پس شود مانند گل سرخ مانند ادیم سرخ. پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید. پس آن روز سوال کرده نشود از گناه هیچ آدمی و نه جنی. پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید. شناخته شوند گناهگاران بعلامت خود.

موضح القرآن

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونو۔ ہم جلد فارغ ہوئے ہیں تمہاری طرف اے دو بوجھ والو۔ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونو۔ اے فرقے جنوں کے اور انسانوں کے اگر تم سے ہو سکے کہ نکل بھاگو کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل بھاگو۔ نہیں نکل سکنے کے بن سند۔ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونو۔ چھوٹے ہیں تم پر شعلے آگ کے صاف اور دھواں ملے پھر تم بدلا نہیں لے سکتے۔ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونو۔ پھر جب پھٹ جاوے آسمان اور ہو جاوے گلابی جیسے تیل کی تلچھٹ۔ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونو۔ پھر اس دن پوچھنی نہیں اس کے گناہ کی کسی آدمی سے نہ جن سے۔ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونو۔ پہچانے پڑیں گے گنہگار اپنے چہرے سے

الرحمٰن ع خمس عشر

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ
بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝
فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى
الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ ۝

خمس

جلالین

وزرقة العيون (فيؤخذ بالنواصي والأقدام ۝ فبأي آلاء ربكما تكذبان) أي تضم ناصية كل منهم إلى قدميه من خلف أو قدام ويلقى في النار ويقال لهم (هذه جهنم التي يكذب بها المجرمون ۝ يطوفون) يسعون (بينها وبين حميم) ماء حار (آن) شديد الحرارة يسقونه إذا استغاثوا من حر النار وهو منقوص كقاض (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ ولمن خاف) أي لكل منهما أو للمجموع (مقام ربه) قيامه بين يديه للحساب فترك معصيته (جنتان ۝ فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ ذواتا) تثنية ذوات على الأصل ولامها ياء (أفنان) أغصان جمع فنن كطلل (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ فيهما عينان تجريان ۝ فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ فيهما من كل فاكهة) في الدنيا أو كل ما يتفكه به (زوجان) نوعان رطب ويابس والمر منهما في الدنيا كالحنظل حلو (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ متكئين) حال عامله محذوف أي يتنعمون (على فرش بطائنها من إستبرق) ما غلظ من الديباج وخشن والظهائر من السندس (وجنا الجنتين) ثمرهما (دان) قريب يناله القائم والقاعد والمضطجع (فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝ فيهن) في الجنتين وما اشتملتا عليه من العلالي والقصور (قاصرات الطرف) العين على أزواجهن المتكئين من الإنس والجن

فتح الرحمٰن

پس گرفته شود موی پیشانی و پایها نیز
پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
این است آن دوزخ که دروغ می شمردند آنرا گناهگاران
گرد دوزخ می گردند و آب گرم جوشنده
پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
و کسی را که ترسیده است از ایستادن بحضور پروردگار خویش
دو بوستان باشد پس کدام یک را از نعمتهای
پروردگار خویش دروغ می شمرید
دو بوستان خداوند
شاخهای بسیار پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش
دروغ می شمرید درآن دو بوستان دو چشمه روان پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید درآن دو بوستان از هر میوه
دو قسم باشد
پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
بر فرشها که آستر آن از حریر است تکیه زده
میوه های آن دو بوستان نزدیک باشد
پس کدام یک را از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید
در آن حوران باشند فرو دارندهٔ چشم

موضح القرآن

پھر پکڑا جاوے گا ماتھے کے بال سے اور پاؤں سے۔ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے
یہ دوزخ ہے جس کو
جھوٹ بتاتے تھے گنہگار پھرتے ہیں اسکے بیچ اور کھولتے پانی میں
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے
اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے
اسکے لئے دو باغ ہیں پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے جن میں بہت
ٹہنیاں پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے بہتے پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوے سے
قسم قسم
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے
تکیہ لگائے بچھونوں پر جن کے استر تافتے کے
اور
میوہ ان باغوں کا جھک رہا
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے
عورتیں ہیں
نیچی نگاہ والیاں۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُدْهَامَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ خمس فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ عشر حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ خمس

(لَمْ يَطْمِثْهُنَّ) يَفْتَضَّهُنَّ وَهُنَّ مِنَ الْحُورِ أَوْ مِنْ نِسَاءِ الدُّنْيَا الْمُنْشَآتِ (إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ) صَفَاءً (وَالْمَرْجَانُ) أَيِ اللُّؤْلُؤُ بَيَاضًا (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَلْ) مَا (جَزَاءُ الْإِحْسَانِ) بِالطَّاعَةِ (إِلَّا الْإِحْسَانُ) بِالنَّعِيمِ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا) أَيِ الْجَنَّتَيْنِ الْمَذْكُورَتَيْنِ (جَنَّتَانِ) أَيْضًا لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُدْهَامَّتَانِ) سَوْدَاوَانِ مِنْ شِدَّةِ خُضْرَتِهِمَا (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ) فَوَّارَتَانِ بِالْمَاءِ لَا يَنْقَطِعَانِ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ) هُمَا مِنْهَا وَقِيلَ غَيْرُهَا (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ) أَيِ الْجَنَّتَيْنِ وَقُصُورِهِمَا (خَيْرَاتٌ) أَخْلَاقًا (حِسَانٌ) وُجُوهًا (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ حُورٌ) شَدِيدَاتُ سَوَادِ الْعُيُونِ وَبَيَاضِهَا (مَقْصُورَاتٌ) مَسْتُورَاتٌ (فِي الْخِيَامِ) مِنْ دُرٍّ مُجَوَّفٍ مُضَافَةٍ إِلَى الْقُصُورِ شَبِيهَةٍ بِالْخُدُورِ (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ) قَبْلَ أَزْوَاجِهِنَّ (وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ)

الواقعة ٢٧ ع ١٤ خمس

عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ
سورة الواقعة مكية وهي سبع وتسعون اٰية ثلث ركوعات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ
فَكَانَتْ هَبَاۤءً مُّنْۢبَثًّا ۙ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ
مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ وَالسّٰبِقُوْنَ

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
اي ازواجهن واعرابه كما تقدم (على رفرف خضر) جمع رفرفة اي بسط او وسائد (وعبقري حسان) جمع عبقرية اي طنافس (فباي آلاء ربكما تكذبان)	بر زبرطهای سبز و بالشهای نیک	سبز چاندنیوں پر اور قیمتی بچھونے خوش طرح
(تبارك اسم ربك ذي الجلال والاكرام) تقدم ولفظ اسم زائد	پس کدام یک از نعمتهای پروردگار خویش دروغ می شمرید بابرکت است نام پروردگار تو خداوند بزرگی و انعام	پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں بڑی برکت ہے نام کو تیرے رب کے جو بڑائی والا اور عظمت والا ہے
سورة الواقعة مكية الا افبهذا الحديث الآية وثلة من الاولين وهي ست وسبع او تسع وتسعون آية	سورۂ واقعہ مکی است نود و ہفت آیت است	سورت واقعہ مکی ہے چھیانوے آیت کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
(اذا وقعت الواقعة) قامت القيامة (ليس لوقعتها كاذبة) نفس تكذب بان تنفيها كما نفتها في الدنيا	یاد کن آنگاه که متحقق شود نیست وقت بودن آن ...	جب ہو پڑے ہو پڑنے والی نہیں اس کے ہو پڑنے میں جھوٹ
(خافضة رافعة) هي مظهرة لخفض اقوام بدخولهم النار ولرفع آخرين بدخولهم الجنة (اذا رجت الارض رجا) حركت حركة شديدة	پست کننده است جماعتی را و بلند کننده است طائفه را آنگاه که جنبانیده شود زمین ...	اتارنی ہے چڑھاتی ہے جب لرزے زمین کپکپا کر
(وبست الجبال بسا) فتتت (فكانت هباء) غبارا (منبثا) منتشرا واذا الثانية بدل من الاولى	و ریزه ریزه کرده شود کوهها ریزه ریزه کردن بسیار پس شود مانند غبار پراگنده	اور ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوں پہاڑ ٹوٹ کر پھر ہو جاویں گرد اڑتی
(وكنتم) في القيامة (ازواجا) اصنافا (ثلاثة فاصحاب الميمنة) وهم الذين يؤتون كتبهم بايمانهم مبتدأ خبره (ما اصحاب الميمنة) تعظيم لشأنهم بدخولهم الجنة	و شوید شما سه قسم پس اهل سعادت چه حال دارند اهل سعادت	اور تم ہو جاؤ تین قسم پھر داہنے والے کیسے داہنے والے
(واصحاب المشئمة) الشمال بان يؤتى كل منهم كتابه بشماله (ما اصحاب المشئمة) تحقير لشأنهم بدخولهم النار (والسابقون) الى الخير	و اهل شقاوت چه حال دارند اهل شقاوت و پیشی گیرندگان	اور بائیں والے کیسے بائیں والے اور اگاڑی والے

قال فما الواقعة

السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۝ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۝ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ۝

جلالين

وهم الانبياء مبتدأ (السّٰبقون) تاكيد لتعظيم شأنهم
والخبر (اولٰئك المقربون ۝ في جنّٰت النعيم ۝ ثلة من
الاولين) مبتدأ اى جماعة من الامم الماضية (وقليل
من الاٰخرين ۝) من امة محمد صلى الله عليه وسلم وهم
السابقون من الامم الماضية وهذه الامة والخبر (على
سرر موضونة ۝) منسوجة بقضبان الذهب والجواهر
(متكئين عليها متقٰبلين ۝) حالان من الضمير في الخبر
(يطوف عليهم) للخدمة (ولدان مخلدون ۝) على شكل
الاولاد لا يهرمون (باكواب) اقداح لا عرى لها (واباريق)
لها عرى وخراطيم (وكأس) اناء شرب الخمر (من معين ۝)
اى خمر جارية من منبع لا ينقطع ابدا (لا يصدعون عنها
ولا ينزفون ۝) بفتح الزاى وكسرها من نزف الشارب
وانزف اى لا يحصل لهم منها صداع ولا ذهاب عقل
بخلاف خمر الدنيا (وفاكهة مما يتخيرون ۝ ولحم طير
مما يشتهون ۝ و) لهم للاستمتاع (حور) نساء شديدات
سواد العيون وبياضها (عين ۝) ضخام العيون كسرت
عينه بدل ضمها لمجانسة الياء ومفرده عيناء كحمراء
وفي قراءة بجر حور عين (كامثال اللؤلؤ المكنون ۝) المصون
(جزاءً) مفعول له او مصدر والعامل مقدر اى جعلنا
لهم ما ذكر للجزاء او جزيناهم (بما كانوا يعملون ۝ لا يسمعون
فيها) في الجنة (لغوا) فاحشا من الكلام (ولا تأثيمًا ۝) ما يؤثم

فتح الرحمن

سبقت کنندگان، اینها همه پیش روندگان اند
این پیش روندگان نزدیک کردگان اند در بوستانهای نعمت
بسیاری بود از امم سابقه و اندکی اند
از پسینیان یعنی از امت محمدیہ
بر تختهای زر بافته نشسته باشند
تکیه زده بر آن روبروی یکدیگر شده
می گردند برایشان نوجوانان جاوید
با آبخوره ها و ابریقها
و پیاله از شراب جاری
درد سر داده نشود ایشان را از آن
و نه بیهوش شوند
و میوه از جنس که پسند کنند و با گوشت مرغ
از آنچه آرزو کنند و زنان
گشاده چشم
مانند مروارید پوشیده کرده شده
پاداش به سبب آنچه میکردند نشنوند
در بهشت سخن بیهوده و نه حرفی که گناه باشد

موضح القرآن

سو اگاڑی والے
وہ لوگ ہیں پاس والے باغوں میں نعمت کے انبوہ ہیں
پہلوں میں اور تھوڑے ہیں
پچھلوں میں
بیٹھے ہیں جڑاو تختوں پر
تکیہ دئے ان پر ایک دوسرے کے سامنے
لئے پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے
آبخورے اور ٹونٹی دار
اور پیالہ نتھری شراب کا
سر نہ دکھے جس سے
اور نہ بکنا لگے
اور میوے جون سا چن لیویں اور گوشت اڑتے جانوروں کا
جس قسم کو جی چاہے اور گوریاں
بڑی آنکھوں والیاں
برابر جیسے موتی کے
بدلا
انکا جو کرتے تھے نہیں سنتے
وہاں بکنا اور نہ جھوٹ لگانا

[illegible]

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ ۝
وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۝ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِأَصْحَابِ
الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ۝
لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۝ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ

ع ۲
خمس

جلالین

(إلا) لكن (قيلا) قولا (سلاما سلاما) بدل من قيلا فإنهم يسمعونه (وأصحاب اليمين ما أصحاب اليمين)
(في سدر) شجر النبق (مخضود) لا شوك فيه (وطلح) شجر الموز (منضود) بالحمل من أسفله إلى أعلاه
(وظل ممدود) دائم (وماء مسكوب) جار دائما (وفاكهة كثيرة لا مقطوعة) في زمن (ولا ممنوعة) بثمن (وفرش مرفوعة) على السرر
(إنا أنشأناهن إنشاء) أي الحور العين من غير ولادة (فجعلناهن أبكارا) عذارى كلما أتاهن أزواجهن وجدوهن عذارى ولا وجع
(عربا) بضم الراء وسكونها جمع عروب وهي المتحببة إلى زوجها عشقا له (أترابا) جمع ترب مستويات في السن (لأصحاب اليمين) صلة أنشأناهن أو جعلناهن وهم (ثلة من الأولين وثلة من الآخرين)
(وأصحاب الشمال ما أصحاب الشمال في سموم) ريح حارة من النار تنفذ في المسام (وحميم) ماء شديد الحرارة (وظل من يحموم) دخان شديد السواد
(لا بارد) كغيره من الظلال (ولا كريم) حسن المنظر (إنهم كانوا قبل ذلك) في الدنيا (مترفين) منعمين لا يتعبون في الطاعة (وكانوا يصرون على الحنث

فتح الرحمن

لیکن بشنوند این سخن که بهر جهت سلام
و اہل سعادت چه حال دارند
اہل سعادت در درختان کنار بیخار
و در درختان موز تو بر تو ثمرہ آن
و در سایہ دراز و در آب ریختہ
ریختہ شدہ و در میوہ بسیار نہ بانہا
و نہ ازان منع کردہ شود و در بسترہای برافراشتہ
ہر آئینہ آفریدیم حوران را آفریدنی
پس ساختیم ایشان را دوشیزہ
محبوب شوندہ نزدیک شوہر خویش
ہم عمر بایکدیگر
برای اہل سعادت
اصحاب یمین جماعتی بسیار اند از پیشینیان و جماعتی بسیار اند از پسینیان
و اہل شقاوت چہ حال دارند اہل شقاوت در باد گرم
و آب گرم باشند
و در سایہ دود سیاہ
نہ خنک باشد و نہ باعزت بود
ہر آئینہ ایشان بودند پیش ازین بناز پروردہ
و بودند اصرار میکردند بر گناہ

موضح القرآن

مگر ایک بولنا سلام سلام
اور داہنے والے کیسے
داہنے والے رہتے بیری کے درختوں میں کانٹے جھاڑے ہوئے ہیں
اور کیلے تہ بر تہ
اور چھاؤں لمبی۔ اور پانی
بہتا ہوا اور میوہ بہت نہ ٹوٹتا
اور نہ روکا ہوا۔ اور بچھونے اونچے
ہم نے وے عورتیں اٹھائیں ایک اٹھان پر
پھر کیا انکو کنواریاں
پیار دلانیاں
ایک عمر کیاں
واسطے داہنے والوں کے
انبوہ ہی پہلوں میں اور انبوہ ہی پچھلوں میں
اور بائیں والے کیسے بائیں والے
آگ کی بھاپ میں
اور جلتے پانی میں
اور چھاؤں میں دھوئیں کی
نہ ٹھنڈی اور نہ عزت کی
وے لوگ تھے اس سے پہلے آسودہ
اور ضد کرتے تھے اس بڑے گناہ پر

[illegible]

الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَ
الْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾
فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ
خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

عشر — ع

جلالین

الذنب (الْعَظِيمِ) اي الشرك (وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ) في الهمزتين في الموضعين التحقيق وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين (أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ) بفتح الواو للعطف والهمزة للاستفهام وهو في ذلك وفيما قبله للاستبعاد وفي قراءة بسكون الواو عطفا باو والمعطوف عليه محل ان واسمها (قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ) لوقت (يَوْمٍ مَعْلُومٍ) اي يوم القيامة (ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ) بيان للشجر (فَمَالِئُونَ مِنْهَا) من الشجر (الْبُطُونَ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ) اي الزقوم المأكول (مِنَ الْحَمِيمِ فَشَارِبُونَ شُرْبَ) بفتح الشين وضمها مصدر (الْهِيمِ) الابل العطاش جمع هيمان للذكر وهيمى للانثى كعطشان وعطشى (هَٰذَا نُزُلُهُمْ) ما اعد لهم (يَوْمَ الدِّينِ) يوم القيامة (نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ) اوجدناكم عن عدم (فَلَوْلَا) هلا (تُصَدِّقُونَ) بالبعث اذ القادر على الانشاء قادر على الاعادة (أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ) تريقون المني في ارحام النساء (أَأَنْتُمْ) بتحقيق الهمزتين وابدال الثانية الفا وتسهيلها وادخال الف بين المسهلة والاخرى وتركه في المواضع الاربعة (تَخْلُقُونَهُ) اي المني بشرا (أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ نَحْنُ قَدَّرْنَا) بالتشديد

فتح الرحمن

بزرگ یعنی شرک و میگفتند آیا چون بمیریم و خاک شویم و استخوانی چند باشیم آیا باز انگیخته شویم
آیا پدران نخستین ما برانگیخته شوند
بگو هر آئینه پیشینیان و پسینیان جمع کرده شوند
در میعاد روز مقرر
باز هر آئینه شما ای گمراهان دروغ شمارندگان خوردنی اید از درخت زقوم پس پر خواهید کرد ازان زقوم شکمها را
پس خواهید آشامید بران طعام از آب گرم پس خواهید آشامید مانند آشامیدن شتران تشنه
این است مهمانی ایشان روز جزا
ما آفریدیم شما را پس چرا باور نمیکنید یعنی اعاده را
آیا می بینید آنچه میریزید در رحم زنان یعنی منی را
آیا شما می آفرینید آنرا یا ما آفرینندهٔ ایم

موضح القران

اور کہتے تھے کیا جب ہم مرگئے اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہمکو پھر اٹھانا ہے
کیا ہمارے باپ دادوں کو بھی اگلے
تو کہہ اگلے اور پچھلے سب اکٹھے ہونے ہیں
ایک دن مقررہ کے وقت پر
پھر تم جو ہو اے بہکے ہوئے جھٹلانے والے البتہ کھاؤ گے ایک درخت سے
سینڈ کے پھر بھرو گے اس سے پیٹ
پھر پیو گے اس پر جلتا پانی پھر پیو گے جیسے پیویں اونٹ تونسے
یہ ہے مہمانی انکی انصاف کے دن ہم نے
تمکو بنایا پھر کیوں نہیں مانتے
بھلا دیکھو جو پانی ٹپکاتے ہو اب تم
اسکو بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے ہم نے ٹھہرا

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا
تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝
بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝
أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
تم مین مرنا اور ہم ارے نہیں رہے	در میان شما مرگ را و نیستیم عاجز شده	بالتخفیف (بَیْنَکُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ) بعاجزین
اس سے کہ بدلا دین تمہاری طرح کے اور	از آنکه عوض آریم قومی مانند شما را و	(عَلٰی) عن (اَنْ نُّبَدِّلَ) نجعل (اَمْثَالَکُمْ) مکانکم (وَ
اٹھا کر اکریں تمکو جہاں تم نہیں جانتے	بیافرینیم شما را در آنچه نمی دانید	نُنْشِئَکُمْ) نخلقکم (فِیْمَا لَا تَعْلَمُوْنَ) من الصور کالقردة
اور جان چکے ہو اٹھان پہلا	و هر آئینه دانسته اید آفرینش نخستین را	والخنازیر (وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی) وفی قراءة
پھر کیوں نہیں یاد کرتے	پس چرا پند نمی گیرید	بسکون الشین (فَلَوْلَا تَذَکَّرُوْنَ) فیه ادغام التاء
بھلا دیکھو تو جو بوتے ہو	آیا دیدید آنچه می کارید	الثانیة فی الاصل فی الذال (اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ)
کیا تم اسکو کرتے ہو کھیتی	آیا شما می رویانید آنرا	تثیرون الارض وتلقون البذر فیها (ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ)
یا ہم ہیں کھیتی کرنے والے اگر ہم چاہیں کر ڈالیں اسکو روندا ہوا	یا ما رویانیده ایم اگر خواهیم گردانیم آن زراعت را کاه ریزه پس در تمام روز	تنبتونه (اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا)
پھر تم سارے دن	[illegible]	نباتا یابسا لا حب فیه (فَظَلْتُمْ) اصله ظللتم بکسر
رہو باتیں بناتے	تعجب نمائید	اللام حذفت تخفیفا ای اقمتم نهارا (تَفَکَّهُوْنَ)
		حذفت منه احدی التائین فی الاصل تعجبون من
ہم تو قرضدار رہ گئے بلکہ ہم	هر آئینه ما غرامت کشندگانیم بلکه ما	ذلک وتقولون (اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ) نفقة زرعنا (بَلْ نَحْنُ
بے نصیب ہو گئے بھلا دیکھو تو پانی جو	محروم ماندگانیم آیا دیدید آن آب را	مَحْرُوْمُوْنَ) ممنوعون رزقنا (اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ
تم پیتے ہو کیا تم نے اتارا اسکو بادل سے	که می آشامید آیا شما فرود آوردید آنرا از ابر	تَشْرَبُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ) السحاب جمع مزنة
یا ہم ہیں اتارنے والے اگر ہم چاہیں کر دیں اسکو کھارا	یا ما فرود آرندگانیم اگر خواهیم شور گردانیم آنرا	(اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا) ملحا
پھر کیوں نہیں حق مانتے بھلا دیکھو تو آگ	پس چرا شکر نمی کنید آیا دیدید آن آتش را	لا یمکن شربه (فَلَوْلَا) فهلا (تَشْکُرُوْنَ اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ
جو سلگاتے ہو کیا تم نے	که از درخت بیرون می آرید آیا شما	الَّتِیْ تُوْرُوْنَ) تخرجون من الشجر الاخضر (ءَاَنْتُمْ
پیدا کیا اسکا درخت یا ہم ہیں پیدا کرنے والے ہم نے	آفریده اید درخت آنرا یا ما آفریننده ایم	اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ) کالمرخ والعفار (اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ نَحْنُ
وہ بنائی یاد دلانے کو اور برتنے کو جنگل والوں کے واسطے	ساختیم آن درخت را پند و متاع مسافران	جَعَلْنٰهَا تَذْکِرَةً) لنار جهنم (وَمَتَاعًا) بلغة (لِّلْمُقْوِیْنَ)
		للمسافرین من اقوی القوم صاروا بالقوی بالقصر والمد

[illegible]

قال فما خطبكم — الواقعة

خمس

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ
مَّكْنُونٍ ۝ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ
أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۝ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝
فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

جلالين

أي القفر وهو مفازة لا نبات فيها ولا ماء (فسبح) نزه
(باسم) زائدة (ربك العظيم) أي الله (فلا أقسم) لا
زائدة (بمواقع النجوم) بمساقطها لغروبها (وإنه)
أي القسم بها (لقسم لو تعلمون عظيم) أي لو كنتم من
ذوي العلم لعلمتم عظم هذا القسم (إنه) أي المتلو عليكم
(لقرآن كريم في كتاب) مكتوب (مكنون) مصون وهو
المصحف (لا يمسه) خبر بمعنى النهي (إلا المطهرون)
أي الذين طهروا أنفسهم من الأحداث هو (تنزيل) منزل
(من رب العالمين أفبهذا الحديث) القرآن (أنتم
مدهنون) متهاونون مكذبون (وتجعلون رزقكم)
من المطر أي شكره (أنكم تكذبون) بسقيا الله حيث
قلتم مطرنا بنوء كذا (فلولا) فهلا (إذا بلغت) الروح
وقت النزع (الحلقوم) وهو مجرى الطعام (وأنتم)
يا حاضري الميت (حينئذ تنظرون) إليه (ونحن أقرب
إليه منكم) بالعلم (ولكن لا تبصرون) من البصيرة
أي لا تعلمون ذلك (فلولا) فهلا (إن كنتم غير مدينين)
مجزيين بأن تبعثوا أي غير مبعوثين بزعمكم (ترجعونها)
تردون الروح إلى الجسد بعد بلوغ الحلقوم (إن كنتم
صادقين) فيما زعمتم فلولا الثانية تأكيد للأولى وإذا
ظرف لترجعون المتعلق به الشرطان والمعنى هلا

فتح الرحمن

پس بپاکی یاد کن
پروردگار بزرگ خود را پس سوگند میخورم
بافتادن ستارها
و هر آئینه این قسمی است بزرگ اگر بدانید
هر آئینه این
قرآنی است گرامی
در کتاب پوشیده
دست نمی رسانند آن را مگر پاک کردگان
فرستاده شده است
از پروردگار عالمها آیا باین سخن شما سستی کنندگانید
انکار کننده و میسازید نصیب خود را
آنکه شما بدروغ نسبت می کنید
پس آنگاه که برسد روح بحلقوم
و شما آنگاه می بینید
و ما نزدیکتریم
باو از شما ولیکن نمی بینید
پس اگر هستید غیر مقهور حکم الهی
چرا باز نگردانید روح را
اگر
راست گویانید

موضح القرآن

سو بول پاکی
اپنے رب کا نام کی جو سب سے بڑا سو قسم کھاتا ہوں
تاروں کے ڈوبنے کی جگہ کی اور یہ
قسم ہے اگر سمجھو تو بڑی قسم
بیشک
قرآن ہے عزت والا لکھا ہوا ایک چھپی کتاب میں
اسکو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنائے گئے ہیں
اتارا ہے جہان کے صاحب سے اب کیا اس بات میں تم
سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہی لیتے ہو
کہ تم جھٹلاتے ہو
پھر کیوں نہیں جس وقت جان پہنچے
حلق کو اور تم
اس وقت دیکھتے ہو اور ہم اسکے پاس ہیں زیادہ
تم سے پر تم نہیں دیکھتے
پھر کیوں اگر تم نہیں کسی کے حکم میں
کیوں نہیں پھیر لیتے
اگر ہو تم
سچے

قال فما خطبكم ٢٧

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ
الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

ثلثه خمس ع

سورة الحديد مدنية وهي تسع وعشرون آية وخمسمائة واربع واربعون كلمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

جلالین

ترجعونها ان كنتم فى البعث صادقين فى نفيه اى لتنتفى
عن محلها الموت كالبعث (فاما ان كان) الميت (من
المقربين فروح) اى فله استراحة (وريحان) رزق حسن
(وجنة نعيم) وهل الجواب لاما او لان او لهما اقوال
(واما ان كان من اصحاب اليمين فسلام لك) اى له من
العذاب (من اصحاب اليمين) من جهة انه منهم
(واما ان كان من المكذبين الضالين فنزل من حميم) و
تصلية جحيم ان هذا لهو حق اليقين) من اضافة
الموصوف الى صفته (فسبح باسم ربك العظيم) تقدم
سورة الحديد مكية او مدنية تسع وعشرون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(سبح لله ما فى السموات والارض) اى نزهه كل شىء
فاللام مزيدة وجئ بما دون من تغليبا للاكثر (وهو
العزيز) فى ملكه (الحكيم) فى صنعه (له ملك السموات
والارض يحيى) بالانشاء (ويميت) بعده (وهو على كل شىء
قدير) (هو الاول) قبل كل شىء بلا بداية (والآخر) بعد كل
شىء بلا نهاية (والظاهر) بالادلة عليه (والباطن) عن
ادراك الحواس (وهو بكل شىء عليم) (هو الذى خلق
السموات والارض فى ستة ايام) من ايام الدنيا اولها

فتح الرحمن

پس اما اگر باشد مرده از
نزدیک کردگان بارگاه الہی پس او را
راحت و گل خوشبو
و بوستان نعمت
واما اگر باشد از اہل سعادت پس سلام
است ای محمد ترا
از اہل سعادت
واما اگر باشد از دروغ شمارندگان
گمراہان پس او راست مہمانی از آب گرم
و درآوردن بدوزخ۔ این خبر
درست یقینی است
پس بپاکی یاد کن پروردگار بزرگ خود را
سورۂ حدید مکی است و آن بست ونه
آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
بپاکی یاد کرد خدا را ہرچه در آسمانها است
و آنچه در زمین است
و اوست
غالب دانا اوراست پادشاہی آسمانها
و زمین زنده می کند و می میراند و او
بر ہمه چیز
توانا است اوست نخستین ہمه و او
آخرین ہمه
و اوست آشکارا و اوست پنهان
و او بہمه چیز داناست اوست آنکه آفرید
آسمانها و زمین را در شش روز

موضح القرآن

سو جو اگر وہ ہوا
پاس والوں میں تو راحت ہے اور روزی
اور باغ نعمت کا
اور جو ہوا وہ داہنے والوں میں
سو سلامتی پہنچے تجھ کو
داہنے والوں سے
اور جو اگر وہ ہوا جھٹلانے والے
بہکوں میں سے تو مہمانی ہے جلتا پانی
اور پیٹھنا آگ میں۔ بے شک یہ بات
یہی ہے لائق یقین کے
سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی
جو سب سے بڑا
سورت حدید مدینے میں نازل ہوئی
انتیس آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان
نہایت رحم والا
اسکی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں
میں اور زمین میں
اور وہی ہے
زبردست حکمت والا۔ اسی کو راج ہے
آسمانوں
اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے
اور وہ سب چیز
کر سکتا ہے وہی ہے پہلا اور پچھلا
اور باہر اور اندر
اور وہ سب چیز جانتا ہے وہی ہے
جس نے بنائے
آسمان اور زمین چھ دن میں۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ آمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

جلالین

الْأَحَدُ وَآخِرُهَا الْجُمُعَةُ (ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ) الْكُرْسِيِّ
اسْتِوَاءً يَلِيقُ بِهِ (يَعْلَمُ مَا يَلِجُ) يَدْخُلُ (فِي الْأَرْضِ) كَالْمَطَرِ
وَالْأَمْوَاتِ (وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا) كَالنَّبَاتِ وَالْمَعَادِنِ (وَمَا
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ) كَالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ (وَمَا يَعْرُجُ) يَصْعَدُ
(فِيهَا) كَالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ وَالسَّيِّئَةِ (وَهُوَ مَعَكُمْ) بِعِلْمِهِ
(أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ) الْمَوْجُودَاتُ جَمِيعُهَا
(يُولِجُ اللَّيْلَ) يُدْخِلُهُ (فِي النَّهَارِ) فَيَزِيدُ وَيَنْقُصُ اللَّيْلُ
(وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ) فَيَزِيدُ وَيَنْقُصُ النَّهَارُ (وَهُوَ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ) بِمَا فِيهَا مِنَ الْأَسْرَارِ وَالْمُعْتَقَدَاتِ
(آمِنُوا) دُومُوا عَلَى الْإِيمَانِ (بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا) فِي
سَبِيلِ اللّٰهِ (مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ) مِنْ مَالِ مَنْ
تَقَدَّمَكُمْ وَسَيَخْلُفُكُمْ فِيهِ مَنْ بَعْدَكُمْ نَزَلَ فِي غَزْوَةِ
الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ (فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا)
إِشَارَةٌ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ (لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ)
(وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ) خِطَابٌ لِلْكُفَّارِ أَيْ لَا مَانِعَ لَكُمْ مِنَ
الْإِيمَانِ (بِاللّٰهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ)
بِضَمِّ الْهَمْزَةِ وَكَسْرِ الْخَاءِ وَبِفَتْحِهِمَا وَنَصْبِ مَا بَعْدَهُ (مِيثَاقَكُمْ)
عَلَيْهِ أَيْ أَخَذَهُ اللّٰهُ فِي عَالَمِ الذَّرِّ حِينَ أَشْهَدَهُمْ عَلَى
أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى (إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ)

فتح الرحمن

باز مستقر شد بر عرش
می داند آنچه در می آید در زمین
و آنچه بیرون می آید از ان و آنچه
فرود می آید از آسمان و آنچه بالا می رود در
آن و او با شما است
هر جا که باشید و خدا بآنچه می کنید
بیناست او راست پادشاهی
آسمانها و زمین و بسوی خدا باز گردانیده
می شود کارها
در می آرد شب را در روز
و در می آرد روز را در شب و او
دانا است بمضمون سینها
ایمان آرید بخدا و رسول او و خرج کنید
از جمله آن مال که ساخته است شما را
جانشین دیگران در وی
پس آنانکه ایمان آوردند و خرج کردند
از شما
ایشان راست مزد بزرگ
و چیست شما را که ایمان نمی آرید
بخدا و رسول دعوت می کند شما را
که ایمان آرید به پروردگار خویش و هر آینه
گرفته است عهد شما را
اگر هستید باور دارنده

موضح القرآن

پھر بیٹھا تخت پر
جانتا ہے جو پیٹھتا ہے زمین میں
اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو
اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے
اس میں اور وہ تمہارے ساتھ ہے
جہاں کہیں تم ہو اور اللہ جو کرتے ہو
دیکھتا ہے اسی کو راج ہے آسمان و
زمین کا اور اللہ تک پہنچتے
ہیں سب کام
داخل کرتا ہے رات کو دن میں
اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں
اور اس کو
خبر ہے جیوں کی بات کی
یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر
اور خرچ کرو
اس میں سے جو تمہارے ہاتھ دیا اپنا
نائب کر کر
سو جو لوگ یقین لائے ہیں تم میں
اور خرچ کرتے ہیں
ان کو نیگ بڑا ہے
اور تم کو کیا ہوا کہ یقین نہیں لاتے
اللہ پر اور رسول بلاتا ہے تم کو کہ یقین
لاؤ اپنے رب پر اور لے چکا ہے
تم سے تمہارا اقرار
اگر تم ماننے ہو

[illegible]

قال فما خطبکم

ع عشر

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا
تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً
مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم
بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

جلالین

أي مزيد من الإيمان فبادروا إليه (هو الذي ينزل على عبده آيات بينات) القرآن (ليخرجكم من الظلمات) الكفر (إلى النور) الإيمان (وإن الله بكم) في إخراجكم من الكفر إلى الإيمان (لرءوف رحيم) (وما لكم) بعد إيمانكم (ألا) فيه إدغام نون أن في لام لا (تنفقوا في سبيل الله ولله ميراث السماوات والأرض) بما فيهما فيصل إليه أموالكم من غير أجر الإنفاق بخلاف ما لو أنفقتم فتؤجرون (لا يستوي منكم من أنفق من قبل الفتح) لمكة (وقاتل أولئك أعظم درجة من الذين أنفقوا من بعد وقاتلوا وكلا) من الفريقين وفي قراءة بالرفع مبتدأ (وعد الله الحسنى) الجنة (والله بما تعملون خبير) فيجازيكم به (من ذا الذي يقرض الله) بإنفاق ماله في سبيل الله (قرضا حسنا) بأن ينفقه لله تعالى (فيضاعفه له) وفي قراءة فيضعفه بالتشديد من عشر إلى أكثر من سبعمائة كما ذكر في البقرة (وله) مع المضاعفة (أجر كريم) مقترن به رضى وإقبال. اذكر (يوم ترى المؤمنين والمؤمنات يسعى نورهم بين أيديهم) أمامهم (و) يكون (بأيمانهم) ويقال لهم (بشراكم اليوم جنات) أي دخولها (تجري من تحتها

فتح الرحمن

اوست آنکه فرو می فرستد بر بندهٔ خود آیات واضح تا بیرون آرد شما را از تاریکیها بسوی روشنی و هر آئینه خدا بر شما بخشاینده مهربان است و چیست شما را که خرج نمی کنید در راه خدا و خدا راست میراث آسمانها و زمین [illegible] نهایت سخیف است والله اعلم

برابر نیست از شما آنکه خرج کرد پیش از فتح مکه و قتال کرد آن گروه بزرگترند از روی مرتبه از آنانکه خرج کردند بعد از فتح مکه و قتال کردند و هر یک را وعده داده است خدا حالت نیک و خدا بآنچه می کنید خبردار است

کیست آنکه قرض دهد خدا را قرض دادن نیک پس دو چند او کند آن قرض را برای او و او راست مزد بزرگ

یاد کن روزیکه بینی مردان مسلمان و زنان مسلمان را تابان میشود نور ایشان پیش روی ایشان و بجانب راست ایشان گفته شود مژده باد شما را امروز بوستانها می رود زیر آن

موضح القرآن

وہی ہے جو اتارتا ہے اپنے بندوں پر آیتیں صاف کہ نکال لاوے تمکو اندھیروں سے اجالے کی طرف اور اللہ تمپر نرمی رکھتا ہے مہربان اور تمکو کیا ہوا ہے کہ خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں اور اللہ ہی کو بچ رہتا ہے ہر کچھ آسمانوں اور زمین میں

برابر نہیں تم میں جسنے خرچ کیا فتح سے پہلے اور لڑائی کی ان لوگوں کا درجہ بڑا ہے ان سے جو خرچ کریں اس پیچھے اور لڑیں اور سب کو وعدہ دیا ہے اللہ نے خوبی کا اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو

کون ہے ایسا کہ قرض دیوے اللہ کو اچھی طرح قرض پھر وہ اسکو دونا کر دیوے اسکے واسطے اور اسکو ملے نیگ عزت کا

جسدن تو دیکھے ایمانوالے مردوں کو اور عورتوں کو دوڑتی چلی آتی ہے انکی روشنی انکے آگے اور داہنے ان کے خوشخبری ہے تمکو آج کے دن باغ ہیں نیچے بہتی جنکے

[illegible]

الأنهار خالدين فيها ذلك هو الفوز العظيم ۝ يوم يقول المنافقون والمنافقات للذين آمنوا انظرونا نقتبس من نوركم قيل ارجعوا وراءكم فالتمسوا نوراً فضرب بينهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره من قبله العذاب ۝ ينادونهم ألم نكن معكم قالوا بلى ولكنكم فتنتم أنفسكم وتربصتم وارتبتم وغرتكم الأماني حتى جاء أمر الله وغركم بالله الغرور ۝ فاليوم لا يؤخذ منكم فدية ولا من الذين كفروا مأواكم النار هي مولاكم وبئس المصير ۝ خمس ألم يأن للذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر الله وما نزل من الحق ولا يكونوا كالذين أوتوا الكتاب من قبل فطال عليهم الأمد

جلالين

الأنهار خالدين فيها ذلك هو الفوز العظيم يوم يقول المنافقون والمنافقات للذين آمنوا انظرونا) أبصرونا وفي قراءة بفتح الهمزة وكسر الظاء أي أمهلونا (نقتبس) نأخذ القبس والإضاءة (من نوركم قيل) لهم استهزاء بهم (ارجعوا وراءكم فالتمسوا نوراً) فرجعوا (فضرب بينهم) وبين المؤمنين (بسور) قيل هو سور الأعراف (له باب باطنه فيه الرحمة) من جهة المؤمنين (وظاهره) من جهة المنافقين (من قبله العذاب ينادونهم ألم نكن معكم) على الطاعة (قالوا بلى ولكنكم فتنتم أنفسكم) بالنفاق (وتربصتم) بالمؤمنين الدوائر (وارتبتم) شككتم في دين الإسلام (وغرتكم الأماني) الأطماع (حتى جاء أمر الله) الموت (وغركم بالله الغرور) الشيطان (فاليوم لا يؤخذ) بالياء والتاء (منكم فدية ولا من الذين كفروا مأواكم النار هي مولاكم) أولى بكم (وبئس المصير) هي (ألم يأن) يحن (للذين آمنوا) نزلت في شأن الصحابة لما أكثروا المزاح (أن تخشع قلوبهم لذكر الله وما نزل) بالتخفيف والتشديد (من الحق) القرآن (ولا يكونوا) معطوف على تخشع (كالذين أوتوا الكتاب من قبل) هم اليهود والنصارى (فطال عليهم الأمد)

فتح الرحمن

جاوید باشند آنجا این است آن مطلب یابی بزرگ روزی که گویند مردان منافق و زنان منافق مسلمانان را منتظر ما باشید تا روشنی گیریم از نور شما گفته شود باز گردید پس پشت خویش پس طلب کنید روشنی را پس زده شود در میان ایشان دیواری که او را دروازه باشد اندرون آن دیوار رحمت است و بیرون آن از جانب او عذاب است آواز دهند منافقان مسلمانان را آیا نبودیم همراه شما گویند آری ولیکن شما گمراه کردید خویشتن را و انتظار کردید حوادث مسلمانان را و به شک افتادید و فریفته کرد شما را آرزوها تا آنکه رسید فرمان خدا یعنی اجل و فریب داد شما را در حق خدا فریبنده پس امروز گرفته نشود از شما عوض و نه از کافران جای شما آتش است آن آتش لایق شما است و بد جای بازگشت است آیا وقت نیامده است مسلمانان را که نرمی کند دل ایشان وقت یاد خدا و وقت یاد آوردن آنچه آمده است از وحی الهی و نباشند مانند کسانی که داده شد ایشان را کتاب پیش ازین پس دراز گذشت بر ایشان مدت

موضح القرآن

سدا رہیں ان میں یہی ہے بڑی مراد ملنی جس دن کہیں گے دغاباز مرد اور عورتیں ایمان والوں کو ہماری راہ دیکھو ہم بھی سلگا لیں تمہاری روشنی سے کسی نے کہا الٹے جاؤ پیچھے پھر ڈھونڈو روشنی پھر کھڑی کر دی ان کے بیچ ایک دیوار جس کا ایک دروازہ ہے اس کے اندر مہر ہے اور باہر کی طرف عذاب ہے ان کو پکارتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ وے کہیں گے کیوں نہیں لیکن تم نے بچلا دیا آپ کو اور راہ دیکھتے رہے اور دھوکے میں پڑے اور بہکے خیالوں پر جب تک آ پہنچا حکم اللہ کا اور تم کو بہکایا اللہ کے نام سے اس دغاباز نے سو آج قبول نہیں تم سے چھڑوائی دینی اور نہ منکروں سے تم سب کا گھر دوزخ ہے وہی رفیق تمہارا اور بری جگہ پہنچے کیا وقت نہیں پہنچا ایمان والوں کو کہ گڑگڑا دیں ان کے دل اللہ کی یاد سے اور جو اترا سچا دین اور نہ ہوں ایسے جن کو کتاب ملی اس سے پہلے پھر لمبی گذری ان پر مدت

قال فما خطبكم ۲۷

وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ
بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا

ع خمس

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
(ومن يتول) عما يجب عليه (فإن الله هو) ضمير فصل وفي قراءة بسقوطه (الغني) عن غيره (الحميد) لأوليائه	و هر که روی گرداند پس هر آئینه خدا اوست بی نیاز ستوده	اور جو کوئی منہ موڑے تو اللہ آپ ہے بے پروا خوبیوں سراہا
(لقد أرسلنا رسلنا) الملائكة إلى الأنبياء (بالبينات) بالحجج القواطع (وأنزلنا معهم الكتاب) بمعنى الكتب (والميزان) العدل (ليقوم الناس بالقسط وأنزلنا الحديد) أخرجناه من المعادن (فيه بأس شديد) يقاتل به	هر آئینه فرستادیم پیغامبران خود را با نشانهای واضح و فرود آوردیم همراه ایشان کتاب و ترازو تا قائم شوند مردمان بانصاف و فرود آوردیم آهن را که در وی جنگ سخت است	ہم نے بھیجے ہیں اپنے رسول نشانیاں دے کر اور اتاری اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو کہ لوگ سیدھے رہیں انصاف پر اور ہم نے اتارا لوہا اس میں سخت لڑائی ہے
(ومنافع للناس وليعلم الله) علم مشاهدة معطوف على ليقوم الناس (من ينصره) بأن ينصر دينه بآلات الحرب من الحديد وغيره (ورسله بالغيب) حال من هاء ينصره أي غائباً عنهم في الدنيا قال ابن عباس رضي الله عنه ينصرونه ولا يبصرونه (إن الله قوي عزيز) لا حاجة له إلى النصرة لكنها تنفع من يأتي بها	و منفعتهاست برای مردمان و تا معلوم کند خدا کسی را که نصرت میدهد او را و پیغامبران او را غائبانه هر آئینه خدا توانا غالب است	اور کام چلتے لوگوں کے اور تا معلوم کرے اللہ کون مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے بے شک اللہ زور آور ہے زبردست
(ولقد أرسلنا نوحاً وإبراهيم وجعلنا في ذريتهما النبوة والكتاب) يعني الكتب الأربعة التوراة والإنجيل والزبور والفرقان فإنها في ذرية إبراهيم (فمنهم مهتد وكثير منهم فاسقون)	و هر آئینه فرستادیم نوح را و ابراهیم را و نهادیم در اولاد ایشان پیغامبری و کتاب پس بعض ایشان راه یافته اند و بسیاری از ایشان بدکارند	اور ہم نے بھیجا نوح کو اور ابراہیم کو اور رکھی دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب پھر کوئی اُن میں راہ پر ہے اور بہت ان میں نافرمان ہیں
(ثم قفينا على آثارهم برسلنا وقفينا بعيسى ابن مريم وآتيناه الإنجيل وجعلنا في قلوب الذين اتبعوه رأفة ورحمة ورهبانية) هي رفض النساء واتخاذ الصوامع (ابتدعوها) من قبل أنفسهم (ما كتبناها	باز پی در پی فرستادیم بر قدم ایشان پیغامبران خود را و در پی فرستادیم عیسی پسر مریم را و دادیم او را انجیل و نهادیم در دل کسانی که پیروی او کردند نرمی و مهربانی و ترک دنیا که خود ایجاد کرده بودند فرض نساختیم آن را	پھر پیچھے بھیجے ان کے قدموں پر اپنے رسول اور پیچھے بھیجا عیسیٰ مریم کے بیٹے کو اور اس کو دی انجیل اور رکھ دی اس کے ساتھ چلنے والوں کے دل میں نرمی اور مہر اور ایک دنیا چھوڑنا جو انہوں نے نیا نکالا ہم نے نہیں لکھا تھا ان پر

[illegible]

عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

ع

سورة المجادلة مدنية . وقيل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ العشر الاول مكي والباقي مكي وهي عشرون آيات

جلالين

عليهم) ما امرناهم بها (الا) لكن فعلوها (ابتغاء رضوان) مرضات (الله فما رعوها حق رعايتها) اذ تركها كثير منهم وكفروا بدين عيسى عليه الصلاة والسلام و دخلوا في دين ملكهم وبقي على دين عيسى كثير منهم فآمنوا بنبينا (فآتينا الذين آمنوا) به (منهم اجرهم وكثير منهم فاسقون ۝ يا ايها الذين آمنوا) بعيسى (اتقوا الله وآمنوا برسوله) محمد صلى الله عليه وسلم وعلى عيسى (يؤتكم كفلين) نصيبين (من رحمته) لايمانكم بالنبيين (ويجعل لكم نورا تمشون به) على الصراط (ويغفر لكم والله غفور رحيم ۝ لئلا يعلم) اي اعلمكم بذلك ليعلم (اهل الكتاب) التورية الذين لم يؤمنوا بمحمد صلى الله عليه وسلم (ان) مخففة من الثقيلة واسمها ضمير الشأن والمعنى انهم (لا يقدرون على شيء من فضل الله) خلاف ما في زعمهم انهم احباء الله واهل رضوانه (وان الفضل بيد الله يؤتيه) يعطيه (من يشاء) فآتى المؤمنين منهم اجرهم مرتين كما تقدم (والله ذو الفضل العظيم ۝

سورة المجادلة مدنية ثنتان وعشرون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فتح الرحمن

برائے ایشان لیکن اختراع کردند بطلب خوشنودی خدا پس نگاه نداشتند آن را حق نگاه داشتن آن

پس عطا کردیم آنانرا که ایمان آوردند از ایشان یعنی بمحمد صلی الله علیه وسلم مزد ایشان و بسیاری از ایشان بدکارانند ای آنانکه ایمان آوردید بترسید از خدا و ایمان آرید بپیغامبر او یعنی محمد صلی الله علیه وسلم

تا بدهد شما را دو حصه از رحمت خود

و بدهد شما را نوری که راه روید بآن

و بیامرزد شما را و خدا آمرزگار مهربانست

تا بدانند اهل کتاب

که ایشان

قادر نیستند بر

چیزی از فضل خدا

و بدانند که فضل بدست خداست می دهد آنرا

بهر که خواهد

و خدا صاحب فضل بزرگست

سوره مجادله مدنی است و آن بیست و دو آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

موضح القرآن

اُنپر مگر اللہ کی رضامندی چاہنے کو

پھر نہ نباہا اسکو جیسا چاہیے نباہنا

پھر دیا ہمنے انکو جو ایمان دار تھے انمیں انکا نیگ

اور بہت انمیں بے حکم ہیں اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور یقین لاؤ اسکے رسول پر

دیوے تمکو دو بوجھے اپنی مہر سے

اور رکھدے تم میں روشنی جسکو لیئے پھرو اور

تمکو معاف کرے اور اللہ معاف کرنے والا ہے مہربان تا نہ جانیں کتاب والے

کہ

ہاتھ نہیں سکتے

کچھ اللہ کا فضل

اور یہ کہ بزرگی اللہ کے ہاتھ ہے دیتا ہے

جسکو چاہے

اور اللہ کا فضل بڑا ہے

سورۃ مجادلہ مدینے میں نازل ہوئی اسمیں بائیس آیتیں ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

[illegible]

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝ وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

جلالین

(قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ) تراجعك أيها النبي (فِي زَوْجِهَا) المظاهر منها وكان قال لها أنت علي كظهر أمي وقد سألت النبي عن ذلك فأجابها بأنها حرمت عليه على ما هو المعهود عندهم من أن الظهار موجبه فرقة مؤبدة وهي خولة بنت ثعلبة وهو أوس ابن الصامت (وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ) وحدتها وفاقتها وصبية صغارا إن ضمتهم إليه ضاعوا أو إليها جاعوا (وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا) تراجعكما (إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ) عالم (الَّذِينَ يَظَّهَّرُونَ) أصله يتظهرون أدغمت التاء في الظاء وفي قراءة بألف بين الظاء والهاء الخفيفة وفي أخرى كيقاتلون والموضع الثاني كذلك (مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي) بهمزة وياء وبلا ياء (وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ) بالظهار (لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا) كذبا (وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ) للمظاهر بالكفارة (وَالَّذِينَ يَظَّهَّرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا) أي فيه بأن يخالفوه بإمساك المظاهر منها الذي هو خلاف مقصود الظهار من وصف المرأة بالتحريم (فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ) أي إعتاقها عليه (مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا) بالوطء (ذٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ) رقبة (فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)

فتح الرحمن

شنید خدا سخن آن زن که گفتگو میکرد با تو در باب شوهر خود.

و شکایت میکرد پیش خدا

و خدا

می شنید گفتگو کردن شما را، هرآئینه خدا شنوا و بینا است

آنانکه از شما ظهار میکنند

از زنان خود بعضی تفسیری دهند زنان ایشان مادران ایشان نیستند، نیستند مادران ایشان مگر آنان که زادند ایشان را، و لیکن ظهار کنندگان

سخنی نامعقول میگویند و دروغ، و هرآئینه خدا عفو کننده آمرزگار است

و آنانکه ظهار میکنند با زنان خود باز رجوع میکنند

در مخالفت آنچه گفتند

پس واجب است آزاد کردن بنده پیش از آنکه

زن و مرد با یکدیگر دست رسانند، این حکم پند داده می شود شما را به آن، و خدا به آنچه میکنید خبردار است، پس هر که نیابد بنده را پس واجب است روزه داشتن دو ماه پی در پی

موضح القرآن

سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑتی ہی تجھ سے اپنے خاوند کے حق میں۔

و جھینکتی ہی اللہ کے آگے

اور اللہ

سنتا ہی سوال جواب تم دونوں کا بیشک اللہ سنتا ہی دیکھتا

جو لوگ ماں کہہ بیٹھتے ہیں

تم میں سے

اپنی عورتوں کو وے نہیں انکی مائیں انکی مائیں وہی ہیں جنھوں نے انکو جنا اور وے بولتے ہیں

ایک نا پسند بات اور جھوٹھ اور اللہ معاف کرتا ہی بخشنے والا۔

اور جو لوگ ماں کہہ بیٹھے اپنی عورتوں کو پھر وہی کام چاہیں جسکو کہا ہی

تو آزاد کرنا ایک بردہ پہلے سے

کہ آپس میں ہاتھ لگاویں اس سے تمکو نصیحت ہوتی ہی اور اللہ خبر رکھتا ہی جو تم کرتے ہو

پھر جو کوئی نہ پاوے تو روزے دو مہینے کے لگاتار

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ
سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ

Margin: قد سمع اللّٰه — خمس ع

جلالين

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ) اَيِ الصِّيَامَ (فَاِطْعَامُ
سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا) عَلَيْهِ اَيْ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا حَمْلًا
لِلْمُطْلَقِ عَلَى الْمُقَيَّدِ لِكُلِّ مِسْكِيْنٍ مُدٌّ مِنْ غَالِبِ قُوْتِ الْبَلَدِ
(ذٰلِكَ) اَيِ التَّخْفِيْفُ فِي الْكَفَّارَةِ (لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتِلْكَ) اَيِ الْاَحْكَامُ الْمَذْكُوْرَةُ (حُدُوْدُ اللّٰهِ وَلِلْكٰفِرِيْنَ)
بِهَا (عَذَابٌ اَلِيْمٌ) مُؤْلِمٌ (اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ) يُخَالِفُوْنَ
(اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا) اُذِلُّوْا (كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ) فِيْ مُخَالَفَتِهِمْ رُسُلَهُمْ (وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ)
دَالَّةٍ عَلٰى صِدْقِ الرَّسُوْلِ (وَلِلْكٰفِرِيْنَ) بِهَا (عَذَابٌ مُّهِيْنٌ)
ذُوْ اِهَانَةٍ (يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ)
تَعْلَمْ (اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ مَا يَكُوْنُ مِنْ
نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ) بِعِلْمِهٖ (وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ
سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَمَا
كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ) تَنْظُرْ (اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ)
هُمُ الْيَهُوْدُ نَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يَفْعَلُوْنَ

فتح الرحمن

[illegible]

موضح القرآن

یعنے اس سے کہ آپس میں چھوویں پھر جو کوئی مقدور نہ رکھے تو کھانا دینا ساٹھ محتاج کو
یہ حکم اس واسطے کہ حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا
اور یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی اور منکروں کو
دکھ کی مار ہے۔ جو لوگ مخالف ہوتے ہیں
اللہ سے اور اس کے رسول سے وے رد ہوئے جیسے رد ہوئے ہیں
ان سے پہلے اور ہم نے اتاری ہیں آیتیں صاف
اور منکروں کو ذلت کی مار ہے
جس دن اٹھاوے گا اللہ ان سب کو پھر جتاوے گا ان کو ان کے کئے
اللہ نے وے گن رکھے ہیں اور وے بھول گئے اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز
تو نے نہ دیکھا کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں کہیں نہیں ہوتا
مشورہ تین کا جہاں وہ نہیں ان کا چوتھا اور نہ پانچ کا جہاں وہ نہیں ان کا چھٹا
اور نہ اس سے تھوڑا اور نہ بہت جہاں وہ نہیں ان کے ساتھ جہاں کہیں ہوں پھر جتاوے گا ان کو جو انہوں نے کیا قیامت کے دن بیشک اللہ کو
معلوم ہے ہر چیز۔ تو نے نہ دیکھا جن کو منع ہوئی کانا پھوسی پھر وہی کرتے ہیں
جو منع ہو چکا ہے اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی بے حکمی کی

[illegible]

وإذا جاؤك حيوك بما لم يحيك به الله ويقولون في أنفسهم لولا يعذبنا الله بما نقول حسبهم جهنم
يصلونها فبئس المصير يا أيها الذين آمنوا إذا تناجيتم فلا تتناجوا بالإثم والعدوان ومعصيت الرسول
وتناجوا بالبر والتقوى واتقوا الله الذي إليه تحشرون ۝ إنما النجوى من الشيطان ليحزن الذين آمنوا وليس
بضارهم شيئا إلا بإذن الله وعلى الله فليتوكل المؤمنون ۝ يا أيها الذين آمنوا إذا قيل لكم تفسحوا في المجالس فافسحوا يفسح الله
لكم وإذا قيل انشزوا فانشزوا يرفع الله الذين آمنوا منكم والذين أوتوا العلم درجات والله بما تعملون خبير ۝ يا أيها الذين

جلالين

آمنوا إذا ناجيتم الرسول

من تناجيهم أي تحدثهم سرا ناظرين إلى المؤمنين
ليوقعوا في قلوبهم الريبة (وإذا جاؤك حيوك) أيها
النبي (بما لم يحيك به الله) وهو قولهم السام عليك
أي الموت (ويقولون في أنفسهم لولا) هلا (يعذبنا
الله بما نقول) من التحية وأنه ليس بنبي إن كان نبيا
(حسبهم جهنم يصلونها فبئس المصير) هي
(يا أيها الذين آمنوا إذا تناجيتم فلا تتناجوا بالإثم
والعدوان ومعصيت الرسول وتناجوا بالبر والتقوى
واتقوا الله الذي إليه تحشرون ۝ إنما النجوى) بالإثم
ونحوه (من الشيطان) بغروره (ليحزن الذين آمنوا
وليس) هو (بضارهم شيئا إلا بإذن الله) أي إرادته
(وعلى الله فليتوكل المؤمنون ۝ يا أيها الذين آمنوا إذا
قيل لكم تفسحوا) توسعوا (في المجلس) مجلس النبي
صلى الله عليه وسلم أو الذكر حتى يجلس من جاءكم
وفي قراءة المجالس (فافسحوا يفسح الله لكم) في الجنة
(وإذا قيل انشزوا) قوموا إلى الصلاة وغيرها من
الخيرات (فانشزوا) وفي قراءة بضم الشين فيهما
(يرفع الله الذين آمنوا منكم) بالطاعة في ذلك (و)
يرفع (الذين أوتوا العلم درجات) في الجنة (والله بما تعملون
خبير ۝ يا أيها الذين آمنوا إذا ناجيتم الرسول) أردتم

فتح الرحمن

وچون بیایند پیش تو دعا کنند ترا بآن کلمه که دعا نکرده است ترا بدان خدا و میگویند در دل خویش چرا نه عذاب میکند ما را خدا بسبب آنچه میگوئیم بس است ایشان را دوزخ در آیند در آنجا پس بد جائی است دوزخ ای مسلمانان چون با یکدیگر راز گوئید پس باید که راز مگوئید در باب گناه و تعدی و نافرمانی پیغامبر و راز گوئید در باب نیکوکاری و پرهیزگاری و بترسید از خدای که بسوی او حشر کرده خواهید شد جز این نیست که راز گفتن از شیطان است تا اندوهگین کند مسلمانان را و نیست رساننده ایشان را هیچ زیان مگر باراده خدا و بر خدا باید که توکل کنند مسلمانان ای مسلمانان چون گفته شود شما را که جای کشاده کنید در مجلسها پس جای کشاده کنید تا کشاده کند خدا برای شما و چون گفته شود برخیزید پس برخیزید تا بلند کند خدا مرتبه های آنانکه ایمان آورده اند از شما و آنانکه عطا کرده شده است ایشان را علم و خدا بآنچه میکنید خبردار است ای مسلمانان چون خواهید که راز گوئید با پیغامبر

موضح القرآن

اور جب آویں تیرے پاس تجھ کو دعا دیں جو دعا نہیں دی تجھ کو اللہ نے اور کہتے ہیں اپنے دل میں کیوں نہیں عذاب کرتا اللہ ہم کو اس پر جو ہم کہتے ہیں بس ہے ان کو دوزخ پیٹھیں گے اس میں سو بری جگہ پہنچے اے ایمان والو جب تم کان میں بات کرو تو مت کرو بات گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی بے حکمی کی اور بات کرو احسان کی اور ادب کی اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے پاس جمع ہوگے یہ جو ہے کانا پھوسی سو شیطان کا کام ہے کہ دلگیر کرے ایمان والوں کو اور وہ ان کا کچھ نہ بگاڑے گا بن حکم اللہ کے اور اللہ پر چاہیے بھروسا کریں ایمان والے اے ایمان والو جب تم کو کہئے کھل بیٹھو مجلسوں میں تو کھل بیٹھو کشادگی دے اللہ تم کو اور جب کہئے اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اللہ اونچے کرے ان کے جو ایمان رکھتے ہیں تم میں سے اور جنہیں دیا گیا علم درجے اور اللہ جو کرتے ہو اس سے خبردار ہے اے ایمان والو جب تم کان میں بات کہو رسول سے

فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ ءَأَشْفَقْتُمْ
أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَ
أَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا
مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۶﴾ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

ع ۲ خمس

جلالین

مناجاته (فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ) قبلها (صدقة ذٰلك خير لكم وأطهر) لذنوبكم (فإن لم تجدوا) ما تتصدقون به (فإن الله غفور) لمناجاتكم (رحيم) بكم يعني فلا عليكم في المناجاة من غير صدقة ثم نسخ ذٰلك بقوله (ءأشفقتم) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية ألفا وتسهيلها وإدخال الألف بين المسهلة والأخرى وتركه أي خفتم من (أن تقدموا بين يدي نجواكم صدقٰت) للفقراء (فإذ لم تفعلوا) الصدقة (وتاب الله عليكم) رجع بكم عنها (فأقيموا الصلوٰة وآتوا الزكوٰة وأطيعوا الله ورسوله) أي دوموا على ذٰلك (والله خبير بما تعملون) (ألم) تنظر (إلى الذين تولوا) هم المنافقون (قوما) هم اليهود (غضب الله عليهم ما هم) أي المنافقون (منكم) من المؤمنين (ولا منهم) من اليهود بل هم مذبذبون (ويحلفون على الكذب) أي قولهم إنهم مؤمنون (وهم يعلمون) أنهم كاذبون فيه (أعد الله لهم عذابا شديدا إنهم ساء ما كانوا يعملون) من المعاصي (اتخذوا أيمانهم جنة) سترا على أنفسهم وأموالهم (فصدوا) بها المؤمنين (عن سبيل الله) أي الجهاد فيهم بقتلهم وأخذ أموالهم (فلهم عذاب مهين) ذو إهانة (لن تغني عنهم أموالهم ولا

فتح الرحمٰن

پس پیش فرستید پیش از راز گفتن خود خیرات را
این کار بهتر است شما را و پاکیزه‌تر پس اگر نیابید
پس هر آئینه خدا آمرزگار مهربان است گویا این حکم منسوخ است بآنچه می آید والله اعلم
آیا ترسیدید
آیا ترسیدید از آنکه پیش فرستید پیش از راز گفتن خود خیرات را
پس چون نکردید و درگذرانید خدا از شما
پس برپا دارید نماز را و بدهید زکوٰة را و فرمان برداری کنید
خدا را و رسول او را و خدا خبردار است بآنچه می کنید
آیا ندیدی بسوی آنانکه دوستی کردند با قومی
خشم کرده است خدا بر ایشان نیستند این منافقان از شما و نه از یهود
و سوگند میخورند بر دروغ و ایشان میدانند
آماده ساخته است خدا برای ایشان عذاب سخت
هر آئینه بد است آنچه میکردند
ساختند سوگندهای خود را سپر
پس باز داشتند مردم را
از راه خدا
پس ایشان راست عذاب خوار کننده
دفع نخواهد کرد از ایشان مال ایشان و نه

موضح القرآن

تو آگے دھرو اپنی بات کہنے سے پہلے خیرات
یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اور بہت ستھرا پھر اگر نہ پاؤ تو
اللہ بخشنے والا ہے مہربان
کیا تم ڈر گئے
کہ آگے رکھا کرو کان کی بات کہنے سے پہلے خیراتیں
سو جب تم نے نہ کیں اور معاف کیا اللہ نے تم کو
تو اب کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰة اور حکم پر چلو
اللہ کے اور اس کے رسول کے اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو
تو نے نہیں دیکھے وہ لوگ جو رفیق ہو گئے ہیں ایک لوگوں سے
جن پر غصہ ہوا ہے اللہ نہ وے تم میں ہیں
نہ ان میں
اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ بات پر اور وے جانتے ہیں
رکھی ہے اللہ نے ان کے لیے سخت مار
برے کام ہیں جو کرتے ہیں بنا رکھا ہے اپنی قسموں کو ڈھال پھر روکتے ہیں
اللہ کی راہ سے
تو ان کو ذلت کا عذاب ہے کام نہ آویں گے ان کو ان کے مال نہ

[illegible]

قد سمع الله
المجادلة

أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ
أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ
أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

ع

جلالين

أولادهم من الله) من عذابه (شيئا) من الإغناء (أولئك
أصحاب النار هم فيها خالدون) اذكر (يوم يبعثهم
الله جميعا فيحلفون له) أنهم مؤمنون (كما يحلفون
لكم ويحسبون أنهم على شيء) من نفع حلفهم في
الآخرة كالدنيا (ألا إنهم هم الكاذبون استحوذ)
استولى (عليهم الشيطان) بطاعتهم له (فأنساهم
ذكر الله أولئك حزب الشيطان) أتباعه (ألا إن
حزب الشيطان هم الخاسرون إن الذين يحادون)
يخالفون (الله ورسوله أولئك في الأذلين) المغلوبين
(كتب الله) في اللوح المحفوظ أو قضى (لأغلبن أنا
ورسلي) بالحجة أو السيف (إن الله قوي عزيز لا تجد
قوما يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون) يصادقون
(من حاد الله ورسوله ولو كانوا) أي المحادون (آباءهم)
أي المؤمنين (أو أبناءهم أو إخوانهم أو عشيرتهم) بل
يقصدونهم بالسوء ويقاتلونهم على الإيمان كما وقع
لجماعة من الصحابة (أولئك) الذين لا يوادونهم (كتب) أثبت (في
قلوبهم الإيمان وأيدهم بروح) بنور (منه) تعالى (ويدخلهم جنات
تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها رضي الله عنهم) بطاعته (ورضوا
عنه) بثوابه (أولئك حزب الله) يتبعون أمره و
يجتنبون نهيه (ألا إن حزب الله هم المفلحون) الفائزون

فتح الرحمن

اولاد ایشان از عذاب خدا چیزی را
این جماعه
اهل دوزخ اند ایشان آنجا جاویدان باشند
روزیکه برانگیزد ایشان را
خدا همه یکجا پس سوگند خورند بحضور او
چنانکه سوگند میخورند
بحضور شما و می پندارند که ایشان بر
چیزی هستند
آگاه شو ایشان ایشانند دروغگوی
غالب آمده است بر ایشان
برایشان شیطان پس فراموش
ساخت از خاطر ایشان
یاد کرد خدا را این جماعه لشکر شیطان
است آگاه شو هرآئینه
لشکر شیطان ایشانند زیانکاران
هرآئینه آنانکه خلاف می کنند
با خدا و رسول او این جماعه در جمله
خوارترین مردم اند
حکم کرده خدا که هرآئینه غالب شوم من
وغالب شوند پیغامبران من هرآئینه
خدا توانا غالب است
قومی را که ایمان دارند بخدا و روز آخر
نیابی صفت که دوستی کنند
با کسی که خلاف کرده است با خدا
و رسول او و اگرچه آن جماعه باشند
پدران ایشان یا پسران ایشان یا برادران ایشان
یا خویشاوندان ایشان ـ

آن مومنان که با کافران دوستی ندارند
نوشته است خدا در
دل ایشان ایمان را و قوت داده است
ایشان را بفیضی غیبی از جانب خود
و در آرد ایشان را به بوستانها
میرود زیر آن جوبها جاویدان آنجا خوشنود شد
خدا از ایشان و خوشنود شدند
از خدا ایشانند لشکر خدا
آگاه شو
هرآئینه لشکر خدا ایشانند رستگاران

موضح القرآن

انکی اولاد اللہ کے ہاتھ سے کچھ وے
لوگ ہیں دوزخ کے وے اسمین رہا کرینگے
جسدن جمع کریگا
اللہ انکو سارے پھر قسمیں کھاوینگے اسکے
آگے جیسا کھاتے ہیں
تمہارے آگے اور خیال رکھتے ہیں وے کچھ
بھلی راہ پر ہیں
سنتا وہی ہیں اصل جھوٹے قابو کرلیا
ان پر شیطان نے پھر بھلادی انکو
اللہ کی یاد وے لوگ ہیں جتھے شیطان کے سنتا
ہے جتھا ہے شیطان کا وہی خراب ہوتے ہیں
جو لوگ مخالف ہوتے ہیں
اللہ سے اور اسکے رسول سے وے لوگ ہیں
سب سے بے قدر لوگوں میں
اللہ لکھ چکا کہ میں زبر رہونگا
اور میرے رسول بیشک اللہ زور آور ہے
زبردست تو نہ پاویگا
کوئی لوگ جو یقین رکھتے ہوں اللہ پر
اور پچھلے دن پر دوستی کریں
ایسوں سے جو مخالف ہوا اللہ کا اور اسکے
رسول کا گو وے اپنے باپ ہوں
یا اپنے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے گھرانے کے

ان کے دلوں میں لکھ دیا ہے
ایمان اور انکو مدد کی ہے غیب کے فیض سے
اور داخل کریگا انکو ان کے باغوں میں
بہتی نیچے نہریں سدا رہیں انہیں اللہ
ان سے راضی اور وے اس سے راضی
وے ہیں جتھے اللہ کے
سنتا ہے جو جتھا ہے اللہ کا وہی مراد
کو پہنچے ف

سورۃ الحشر مدنیۃ وقیل مکیۃ اربع و عشرون آیۃ و ثلاث رکوعات بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۚ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ
بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ
فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

جلالین

سورۃ الحشر مدنیۃ اربع و عشرون آیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ) ای نزھہ فاللام مزیدۃ وفی الاتیان بما تغلیب للاکثر (وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ) فی ملکہ وصنعہ (هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ) هم بنو النضیر من الیهود (مِنْ دِيَارِهِمْ) مساکنهم بالمدینۃ (لِاَوَّلِ الْحَشْرِ) هو حشرهم الی الشام و آخرہ ان اجلاهم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی خلافتہ الی خیبر (مَا ظَنَنْتُمْ) ایها المؤمنون (اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ) خبر ان (حُصُوْنُهُمْ) فاعلہ بہ تم الخبر (مِّنَ اللّٰهِ) من عذابہ (فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ) امرہ و عذابہ (مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا) لم یخطر ببالهم من جهۃ المؤمنین (وَقَذَفَ) القی (فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ) بسکون العین و ضمها الخوف بقتل سیدهم کعب بن الاشرف (يُخْرِبُوْنَ) بالتشدید والتخفیف من اخرب (بُيُوْتَهُمْ) لینقلوا ما استحسنوہ منها من خشب وغیرہ (بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ) قضی (عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ) الخروج من الوطن (لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا) بالقتل والسبی کما فعل بقریظۃ من الیهود (وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ)

فتح الرحمٰن

سورۂ حشر مدنی است و آن بست و چهار آیت است

بنام خدای بخشایندۂ مهربان

پاکی یاد کرد خدا را آنچه در آسمانها است و آنچه در زمین است

و اوست غالب باحکمت

اوست آنکه برآورد آنانرا که کافر شدند از اہل کتاب

از خانهای ایشان

در اول جمع کردن لشکر

گمان نکردید شما ای مسلمانان که برآیند و گمان میکردند کافران که نگاه دارندۂ ایشان باشند قلعهای ایشان

از عقوبت خدا پس بیامد بایشان عقوبت خدا از

آنجا که گمان نمی داشتند

و افگند در دل ایشان ترس را

خراب میکردند

خانهای خود را

بدست خویش و دست

مسلمانان نیز خراب میشد پس عبرت گیرید ای خداوندان دیده ها و اگر نه آن بودی که نوشته است خدا بر ایشان جلا وطنی هر آینه خدا عقوبت میکرد ایشانرا در دنیا

و ایشانراست در آخرت عذاب آتش این عذاب بسبب آنست که

موضح القرآن

سورۂ حشر مدینے میں نازل ہوئی چوبیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

اور وہی ہے زبردست حکمت والا

وہی ہے جس نے نکال دیے جو منکر ہیں کتاب والے

ان کے گھروں سے

پہلے ہی بھیڑ ہوتے

تم نہ اٹکلتے تھے کہ وہ نکلیں گے اور وہ خیال کرتے تھے کہ انکو

بچا دیں انکے قلعے

اللہ کے ہاتھ سے پھر پہنچا ان پر اللہ

جہاں سے انکو خیال نہ تھا

اور ڈالی انکے دل میں دھاک

اجاڑنے لگے

اپنے گھر

اپنے ہاتھوں اور

مسلمانوں کے ہاتھوں سو عبرت پکڑو اے آنکھ والو اور اگر نہ ہوتا کہ لکھا تھا اللہ نے

ان پر اجڑنا تو انکو دکھ دیتا دنیا میں

اور آخرت میں ہے انکو آگ کا عذاب

یہ اس سبب سے کہ وے

پ۲۸ حشر

شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

جلالین

شَاقُّوا) خالفوا (اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ) له (مَا قَطَعْتُمْ) يا مسلمين (مِّنْ لِّيْنَةٍ) نخلة (اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ) اى خيّركم فى ذلك (وَلِيُخْزِيَ) بالاذن فى القطع (الْفٰسِقِيْنَ) اليهود فى اعتراضهم بان قطع الشجر المثمر فساد (وَمَآ اَفَآءَ) رد (اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ) اسرعتم يا مسلمين (عَلَيْهِ مِنْ) زائدة (خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ) ابل اى لم تقاسوا فيه مشقة (وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) فلا حق لكم فيه ويختص به النبى صلى الله عليه وسلم ومن ذكر معه فى الآية الثانية من الاصناف الاربعة على ما كان يقسمه من ان لكل منهم خمس الخمس وله صلى الله عليه وسلم الباقى يفعل فيه ما يشاء فاعطى منه المهاجرين وثلاثة من الانصار لفقرهم (مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى) كالصفراء ووادى القرى وينبع (فَلِلّٰهِ) يامر فيه بما يشاء (وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي) صاحب (الْقُرْبٰى) قرابة النبى صلى الله عليه وسلم من بنى هاشم وبنى المطلب (وَالْيَتٰمٰى) اطفال المسلمين الذين هلكت آباؤهم وهم فقراء (وَالْمَسٰكِيْنِ) ذوى الحاجة من المسلمين (وَابْنِ السَّبِيْلِ) المنقطع فى سفره من المسلمين اى يستحقه النبى والاصناف

فتح الرحمٰن

مخالفت کردند با خدا و رسول او و هر که مخالفت کند با خدا پس هر آئینه خدا سخت کننده عقوبت است آنچه بریدید از درخت خرما یا گذاشتید آنرا ایستاده بر بیخ خود پس بفرمان خدا بود و تا خوار کند بدکاران را [illegible] و آنچه باز گردانید خدا بر پیغمبر خود از اموال بنی نضیر پس نه تاخته بودید بر آن اسپان و نه شتران را ولیکن خدا غالب میگرداند پیغامبران خود را بر هر که خواهد و خدا بر همه چیز تواناست

آنچه عاید گردانید خدا تعالیٰ بر پیغامبر خود از اموال ساکنان دیها پس خدا راست و پیغامبر را و خویشاوندان را یعنی خویشان پیغامبر را از بنی هاشم و بنی مطلب و یتیمان را مسلمانان و فقیران را و رهگذری را مسلمانان

موضح القرآن

مخالف ہوئے اللہ سے اور اس کے رسول سے اور جو کوئی مخالف ہوا اللہ سے تو اللہ کی مار سخت ہے جو کاٹ ڈالے تم نے کھجور کے پیڑ یا رہنے دیا کھڑا اپنی جڑ پر سو اللہ کے حکم سے اور تا رسوا کرے بےحکموں کو اور جو ہاتھ لگایا اللہ نے اپنے رسول کو ان سے تو تم نے نہیں دوڑائے اس پر گھوڑے اور نہ اونٹ لیکن اللہ جتا دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہے اور اللہ سب چیز کر سکتا ہے

جو ہاتھ لگا دے اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے سو اللہ کے واسطے اور رسول کے اور ناتے والے کے اور بن باپ کے لڑکوں کے اور محتاجوں کے اور مسافر کے

[illegible]

قدسمع الله ۲۸ الحشر ۵۹

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ
إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ
فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَ
الْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ
عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا
مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

جلالین

الاربعة على ما كان يقسمه من ان لكل من الاربعة خمس الخمس وله الباقي (كيلا) كي بمعنى اللام وان مقدرة بعدها (يكون) عليه القسمة كذلك (دولة) متداولا (بين الاغنياء منكم وما آتاكم) اعطاكم (الرسول) من الفيء وغيره (فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا واتقوا الله ان الله شديد العقاب ۝ للفقراء) متعلق بمحذوف اي اعجبوا (المهاجرين الذين اخرجوا من ديارهم واموالهم يبتغون فضلا من الله ورضوانا وينصرون الله ورسوله اولئك هم الصادقون) في ايمانهم (والذين تبوؤا الدار) المدينة (والايمان) اي الفوه وهم الانصار (من قبلهم يحبون من هاجر اليهم ولا يجدون في صدورهم حاجة) حسدا (مما اوتوا) اي اوتي النبي للمهاجرين من اموال بني النضير المختصة به (ويؤثرون على انفسهم ولو كان بهم خصاصة) حاجة الى ما يؤثرون به (ومن يوق شح نفسه) حرصها على المال (فاولئك هم المفلحون ۝ والذين جاءوا من بعدهم) من بعد المهاجرين والانصار الى يوم القيمة (يقولون ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا) حقدا (للذين آمنوا ربنا انك

فتح الرحمن

بیان فرمودیم تا نه
باشد آن فی دست گردان میان
توانگران از شما و هرچه بدهد شما را پیغامبر بگیرید آنرا و هرچه منع کند شما را از آن باز ایستید و بترسید از خدا
هر آئینه خدا سخت کننده عقوبت است
آن فی فقرا را
هجرت کننده راست آنانکه بیرون کرده شدند از خانهای خویش و اموال خویش
می طلبند نعمت را از پروردگار خویش و خوشنودی را و نصرت می دهند خدا
و پیغامبر او را این جماعت ایشانند راست گویان
و ثابت است آنانرا
که جای گرفتند در دار الاسلام بعضے و جای پیدا کردند در ایمان
پیش از مهاجران دوست می دارند
کسی را که هجرت کند بسوی ایشان و
نمی یابند در خاطر خود دغدغه از طرف آنچه داده
مهاجران را و دیگران را
و اختیار می کنند
بر خویشتن اگرچه باشد ایشان را احتیاج
و هر که نگاهداشته شد از حرص
نفس خویش
پس آن جماعت ایشانند رستگاران
و ثابت است آنانرا که آمدند بعد از مهاجران
و انصار
میگویند
ای پروردگار ما بیامرز ما را و برادران ما را که سبقت کردند بر ما با ایمان
و مگردان در دل ما هیچ کینه نسبت به
آنانکه ایمان آوردند

موضح القرآن

تو نا نہ
آوے لینے دینے میں
دولتمندوں کے تم میں سے اور جو دے تم کو رسول
سو لے لو اور جس سے منع کرے سو چھوڑ دو اور ڈرتے رہو اللہ سے
بیشک اللہ کی مار سخت ہے
واسطے ان مفلسوں
وطن چھوڑنے والوں کے جو نکالے ہوئے آئے ہیں اپنے گھروں اور مالوں سے
ڈھونڈتے آئے ہیں اللہ کا فضل اور اسکی رضامندی اور مدد کرنے کو اللہ کی اور
اسکے رسول کی وے لوگ وہی ہیں سچے۔ اور جو
جگہ پکڑ رہے ہیں اس گھر میں اور ایمان میں
ان سے آگے محبت کرتے ہیں اس سے جو وطن چھوڑ آوے ان کے پاس اور نہیں پاتے اپنے دل میں غرض اس چیز سے جو ان کو ملا
اور اول رکھتے ہیں
اپنی جان سے اور اگرچہ ہو ان کو بھوکھ
اور جو بچایا گیا اپنی جی کی لالچ سے
تو وہی لوگ ہیں مراد پانے والے
اور واسطے ان کے جو آئے ان کے پیچھے کہتے ہوئے
اے رب بخش ہمکو اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دل میں بیر ایمان والوں کا اے رب تو ہی ہے

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝
لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ
لَا يُنصَرُونَ ۝ لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ
جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ

جلالین

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (أَلَمْ تَرَ) تنظر (إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ
لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ) وهم بنو النضير
وإخوانهم في الكفر (لَئِنْ) لام قسم في الأربعة (أُخْرِجْتُمْ) من
المدينة (لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ) في خذلانكم
(أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ) حذفت منه اللام الموطئة
(لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَئِنْ أُخْرِجُوا
لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن
نَّصَرُوهُمْ) جاءوا لنصرهم (لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ) واستغنى بجواب
القسم المقدر عن جواب الشرط في المواضع الخمسة
(ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ) أي اليهود (لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً) خوفا
(فِي صُدُورِهِم) أي المنافقين (مِّنَ اللَّهِ) لتأخير عذابه
(ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ) أي اليهود
(جَمِيعًا) مجتمعين (إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جِدَارٍ)
سور وفي قراءة جُدُرٍ (بَأْسُهُم) حربهم (بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ
تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا) مجتمعين (وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ) متفرقة خلاف
الحسبان (ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ) مثلهم في
ترك الإيمان (كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا) بزمن قريب
وهم أهل بدر من المشركين (ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ) عقوبته

فتح الرحمن

مهربانی. آیا ندیدی بسوی آنانکه منافق شدند میگویند برادران خود را آنانکه کافر شدند از اهل کتاب اگر جلاوطن کرده شود شما را البته بیرون شویم همراه شما و قبول نکنیم در حق شما سخن هیچ کس را هرگز و اگر قتال کرده شود با شما البته نصرت دهیم شما را و خدا گواهی میدهد که ایشان دروغگویانند اگر جلاوطن کرده شوند بیرون نشوند همراه ایشان و اگر قتال کرده شود با ایشان نصرت ندهند ایشان را و اگر نصرت دهند ایشان را البته بازگردانند پشت خود را باز نصرت داده نشوند. البته شما سخت‌ترید از روی ترس در خاطر ایشان از خدا این بسبب آنست که ایشان قومی اند که نمی‌فهمند. جنگ نکنند با شما مجتمع شده مگر در دیهای حصار بسته یا از پس دیوارها جنگ ایشان در میان خویش سخت است گمان میبری ایشان را مجتمع شده و دلهای ایشان پراگنده است این بسبب آنست که ایشان قومی اند که نمی‌فهمند. داستان ایشان مانند داستان آنانست که پیش از ایشان بودند در نزدیکی چشیدند وبال کار خود را

موضح القرآن

نرمی والا مہربان ہے۔ تو نے نہ دیکھا ان کو جو دغاباز ہیں کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو جو منکر ہیں کتاب والوں میں سے اگر تمکو کوئی نکال دیگا تو ہم بھی نکلینگے تمہارے ساتھ اور کہا نہ مانینگے تمہارے حق میں کسی کا کبھی اور اگر تم سے لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کرینگے اور اللہ گواہی دیتا ہے وے جھوٹے ہیں۔ اگر وے نکالے جاوینگے یہ نہ نکلینگے ان کے ساتھ اور اگر ان سے لڑائی ہوگی یہ نہ مدد کرینگے انکی اور اگر مدد کرینگے تو بھاگینگے پیٹھ دے کر پھر کہیں مدد نہ پاوینگے۔ البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے ان کے دل میں اللہ سے یہ اس سے کہ وے لوگ بوجھ نہیں رکھتے۔ لڑ نہ سکینگے تم سے سب مل کر مگر بستیوں کے کوٹ میں یا دیواروں کی اوٹ میں انکی لڑائی آپس میں سخت ہے تو جانے وے اکٹھے ہیں اور ان کے دل پھوٹ رہے ہیں یہ اس سے کہ وے لوگ عقل نہیں رکھتے۔ جیسے کہاوت انکی جو ہو چکے ہیں ان سے پہلے پاس ہی چکھی سزا اپنے کام کی

[illegible]

قد سمع الله ۲۸ — الحشر ۵۹

ولهم عذاب اليم ۝ كمثل الشيطان اذ قال للانسان اكفر فلما كفر قال اني بريء منك اني اخاف الله رب العالمين ۝
فكان عاقبتهما انهما في النار خالدين فيها وذلك جزاء الظالمين ۝ يا ايها الذين امنوا اتقوا الله ولتنظر
ع نفس ما قدمت لغد واتقوا الله ان الله خبير بما تعملون ۝ ولا تكونوا كالذين نسوا الله فانساهم
انفسهم اولئك هم الفاسقون ۝ لا يستوي اصحاب النار واصحاب الجنة اصحاب الجنة
عشر هم الفائزون ۝ لو انزلنا هذا القران على جبل لرايته خاشعا متصدعا من خشية الله
وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون ۝ هو الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب
والشهادة هو الرحمن الرحيم ۝ هو الله الذي لا اله

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اور ان کو مار ہے دکھ کی مار	وایشان راست عذاب دردناک	في الدنيا من القتل وغيره (ولهم عذاب اليم) مؤلم في الآخرة مثلهم ايضا في سماعهم من المنافقين وتخلفهم عنهم
جیسے کہاوت شیطان کی جب کہے انسان کو تو منکر ہو پھر جب وہ منکر ہوا کہے میں الگ ہوں تجھ سے میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب سارے جہان کا	داستان منافقان مانند داستان شیطان است چون گفت آدمی را کافر شو پس چون کافر شد گفت هر آئینه من بیزارم از تو هر آئینه من میترسم از خدا پروردگار عالمها	(كمثل الشيطان اذ قال للانسان اكفر فلما كفر قال اني بريء منك اني اخاف الله رب العالمين) كذبا منه ورياء
پھر انجام ان دونوں کا یہی کہ دونوں ہیں آگ میں سدا رہیں اس میں اور یہی ہے سزا بے انصافوں کی	پس شد عاقبت کار این شیطان و آدمی آنکه ایشان در آتش باشند جاوید آنجا و این است جزای ستمکاران	(فكان عاقبتهما) اي الغاوي والمغوي وقرئ بالرفع اسم كان (انهما في النار خالدين فيها وذلك جزاء الظالمين) الكافرين
اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہیے دیکھ لے ہر کوئی جی کیا بھیجتا ہے کل کے واسطے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو	ای مسلمانان بترسید از خدا و باید که بنگرد هر نفسی چه چیز پیش فرستاده است برای فردا و بترسید از خدا هر آئینه خدا خبردار است بآنچه میکنید	(يا ايها الذين امنوا اتقوا الله ولتنظر نفس ما قدمت لغد) ليوم القيامة (واتقوا الله ان الله خبير بما تعملون
اور مت ہو ان جیسے جنہوں نے بھلا دیا اللہ کو پھر اس نے بھلا دیے ان کو ان کے جی وہ لوگ وہی ہیں بے حکم	ومباشید مانند آنانکه فراموش کردند خدا را پس فراموش گردانید از ایشان نفسهای ایشان این جماعت ایشانند فاسقان	ولا تكونوا كالذين نسوا الله) تركوا طاعته (فانساهم انفسهم) ان يقدموا لها خيرا (اولئك هم الفاسقون
برابر نہیں دوزخ والے اور بہشت والے بہشت کے لوگ وہی ہیں مراد کو پہنچے	برابر نیستند اهل دوزخ و اهل بهشت اهل بهشت ایشانند مطلب یابندگان	لا يستوي اصحاب النار واصحاب الجنة اصحاب الجنة هم الفائزون
اگر ہم اتارتے یہ قرآن ایک پہاڑ پر تو تو دیکھتا وہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے ڈر سے	اگر فرود آوردیمی این قرآن را بر کوهی هر آئینه دیدی آنرا ترسنده پاره پاره شده از ترس خدا	لو انزلنا هذا القران على جبل) وجعل فيه تمييز كالانسان (لرايته خاشعا متصدعا) متشققا (من خشية الله
اور یہ مثالیں سناتے ہیں ہم لوگوں کو شاید وہ دھیان کریں	واین داستانها بیان میکنیم برای مردمان تا بود که ایشان تامل کنند	وتلك الامثال) المذكورة (نضربها للناس لعلهم يتفكرون) فيؤمنون
وہ اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں جانتا چھپا اور کھلا	اوست آن خدا که نیست هیچ معبود مگر او داننده پنهان و آشکارا	(هو الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة) السر والعلانية
وہ ہے بڑا مہربان رحم والا وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں	اوست بخشاینده مهربان اوست آن خدا که نیست هیچ معبود	(هو الرحمن الرحيم هو الله الذي لا اله

[illegible]

قد سمع ۲۸ — الممتحنة ۶۰ — ع

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾

سورة الممتحنة مدنية ثلاث عشرة آية — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — وثمان واربعون كلمة والف وخمسمائة

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ

جلالین

(هو الله الذي لا اله الا هو الملك القدوس) الطاهر عما لا يليق به (السلام) ذو السلامة من النقائص (المؤمن) المصدق رسله بخلق المعجزة لهم (المهيمن) من هيمن يهيمن اذا كان رقيبا على الشيء اي الشهيد على عباده باعمالهم (العزيز) القوي (الجبار) جبر خلقه على ما اراد (المتكبر) عما لا يليق به (سبحان الله) نزه نفسه (عما يشركون) به (هو الله الخالق البارئ) المنشئ من العدم (المصور له الاسماء الحسنى) التسعة والتسعون الوارد بها الحديث والحسنى مؤنث الاحسن (يسبح له ما في السماوات والارض وهو العزيز الحكيم) تقدم اولها

سورة الممتحنة مدنية ثلاث عشرة آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا عدوي وعدوكم) اي كفار مكة (اولياء تلقون) توصلون (اليهم) قصد النبي صلى الله عليه وسلم غزوهم الذي اسره اليكم وورى بحنين (بالمودة) بينكم وبينهم كتب حاطب بن ابي بلتعة اليهم كتابا بذلك لما له عندهم من الاولاد والاهل المشركين فاسترده النبي صلى الله عليه وسلم ممن ارسله معه باعلام الله تعالى له بذلك وقبل عذر حاطب فيه (وقد كفروا بما جاءكم من الحق)

فتح الرحمن

بگر او پادشاه نهایت پاک سلامت، از همه عیبها — امن دهنده — نگاهبان — غالب — خود اختیار بزرگوار — پاکی خدا راست از شریک مقرر کردن ایشان — اوست خدای آفریننده پیدا کننده صورت بخشنده — او راست نامهای نیک — بپاکی یاد میکنند او را آنچه در آسمانها و زمین است و او غالب با حکمت است

سورهٔ ممتحنه مدنی است و آن سیزده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

ترجمه: گویم ای مسلمانان دوست مگیرید دشمنان مرا و دشمنان خود را — می افگنید بسوی ایشان پیغام — بسبب دوستی — و هر آئینه کافر شدند به آنچه آمده است بشما از دین راست

موضح القرآن

وہی ہے اللہ جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، وہ بادشاہ ہے پاک ذات — امان دینا — پناہ میں لینا — زبردست — دباؤ والا صاحب بڑائی کا — پاک ہے اللہ اس سے جو شریک بتاتے ہیں — وہ اللہ ہے بنانے والا نکال کھڑا کرنا صورت کھینچنا — اسکے ہیں سب نام خاصے — پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہی ہے زبردست حکمت والا

سورت ممتحنہ مدینے میں نازل ہوئی تیرہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اے ایمان والو نہ پکڑو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست — ان کو پیغام بھیجتے ہو — دوستی سے

ای حاطب بن ابی بلتعہ

اور وہ منکر ہوئے ہیں اس سے جو تمکو آیا سچا دین

[illegible]

يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي
تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ إِنْ
يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝ لَنْ
تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ

قف ١٠ — المُمتحنة عشر

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
أي دين الإسلام والقرآن (يخرجون الرسول وإياكم) من مكة بتضييقهم عليكم (أن) أي لأجل أن (تؤمنوا بالله ربكم إن كنتم خرجتم جهاداً) للجهاد (في سبيلي وابتغاء مرضاتي) وجواب الشرط دل عليه ما قبله أي فلا تتخذوهم أولياء (تسرون إليهم بالمودة وأنا أعلم بما أخفيتم وما أعلنتم ومن يفعله منكم) أي إسرار خبر النبي صلى الله عليه وسلم إليهم (فقد ضل سواء السبيل) أخطأ طريق الهدى والسواء في الأصل الوسط (إن يثقفوكم) يظفروا بكم (يكونوا لكم أعداء ويبسطوا إليكم أيديهم) بالقتل والضرب (وألسنتهم بالسوء) بالسب والشتم (وودوا) تمنوا (لو تكفرون لن تنفعكم أرحامكم) قراباتكم (ولا أولادكم) المشركون الذين لأجلهم أسررتم الخبر من العذاب في الآخرة (يوم القيامة يفصل) بالبناء للمفعول والفاعل (بينكم) وبينهم فتكونون في الجنة وهم في جملة الكفار في النار (والله بما تعملون بصير قد كانت لكم أسوة) بكسر الهمزة وضمها في الموضعين قدوة (حسنة في إبراهيم) أي به قولاً وفعلاً (والذين معه) من المؤمنين (إذ قالوا لقومهم إنا برآء) جمع بريء كظريف (منكم	جلاوطن می کنند پیغامبر را و شما را بسبب آنکه ایمان آوردید بخدای پروردگار خویش اگر بیرون آمده اید از وطن خود برای جهاد در راه من و طلب خوشنودی من پنهان می فرستید بسوی ایشان پیغام دوستی و من داناترم بآنچه پنهان کردید و آنچه آشکارا کردید و هر که بکند این کار از شما پس هر آئینه غلط کرد راه راست اگر دریابند شما را باشند دشمن شما و دراز کنند بسوی شما دستهای خود را و زبانهای خود را ببدی و دوست دارند که کافر شوید سود نخواهد داد شما را خویشاوندان شما و نه فرزندان شما روز قیامت فیصله کند میان شما و خدا بآنچه میکنید بیناست هر آئینه هست شما را اقتدای نیک به ابراهیم و آنانکه همراه او بودند چون گفتند قوم خود را هر آئینه ما بیزاریم از شما	نکالتے ہیں رسول کو اور تم کو اس پر کہ تم مانتے ہو اللہ اپنے رب کو اگر تم نکلے ہو لڑنے کو میری راہ میں اور چاہنے کو میری رضامندی کو تم چھپا کر بھیجتے ہو ان کو دوستی کے پیغام اور مجھ کو خوب معلوم ہے جو چھپایا تم نے اور جو ظاہر کیا اور جو کوئی یہ کام کرے تم میں سے وہ بھولا سیدھی راہ اگر تم کو وے پاویں ہو جاویں تمہارے دشمن اور بڑھاویں تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی سے اور چاہتے ہیں کسی طرح تم منکر ہو جاؤ کام نہ آویں گے تم کو تمہارے ناتے اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن وہ فیصلہ کریگا تم میں اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے تم کو چال چلنی ہے اچھی ابراہیم کی اور جو اس کے ساتھ تھے جب کہا اپنی قوم کو ہم الگ ہیں تم سے

چون خدای تعالی نهی فرمود از موالات کافران [illegible]

الممتحنة

وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ
لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ ع

جلالين

(وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ) أنكرناكم (وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا) بتحقيق الهمزتين وإبدال الثانية واوًا (حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ) مستثنى من أسوة فليس لكم التأسي به في ذلك بأن تستغفروا للكفار وقوله (وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ) أي من عذابه وثوابه (مِن شَيْءٍ) كنى به عن أنه لا يملك له غير الاستغفار فهو مبني عليه مستثنى من حيث المراد منه وإن كان من حيث ظاهره مما يتأسى فيه قل فمن يملك لكم من الله شيئا واستغفاره قبل أن يتبين له أنه عدو لله كما ذكر في براءة (رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ) من مقول الخليل ومن معه أي وقالوا (رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا) أي لا تظهرهم علينا فيظنوا أنهم على الحق فيفتتنوا أي تذهب عقولهم بنا (وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) في ملكك وصنعك (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ) يا أمة محمد جواب قسم مقدر (فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ) بدل اشتمال من كم بإعادة الجار (يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ) أي يخافهما أو يظن الثواب والعقاب (وَمَن يَتَوَلَّ) بأن يوالي الكفار (فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ) عن خلقه (الْحَمِيدُ) لأهل

فتح الرحمن

و از آنچه می‌پرستید بجز خدا منکر شدیم شما را و ظاهر شد میان ما و میان شما دشمنی و کینه همیشه تا آنکه ایمان آرید بخدای تنها لیکن گفتن ابراهیم پدر خود را البته آمرزش طلب خواهم کرد برای تو و نمی‌توانم برای تو از خدا چیزی ... والله اعلم
ای پروردگار ما بر تو توکل کردیم و بسوی تو رجوع نمودیم و بسوی تست بازگشت
ای پروردگار ما مگردان ما را محل ستم کافران
و بیامرز برای ما ای پروردگار ما هرآئینه توئی غالب با حکمت
هرآئینه هست شما را بایشان اقتدا نیک کسی را که امید دارد ملاقات خدا و روز آخر
و هرکه روی گردان شود پس هرآئینه خدا بی نیاز ستوده کار است

موضح القرآن

اور جنکو تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے ہم منکر ہوئے تم سے اور کھل پڑی ہم میں اور تم میں دشمنی اور بیر سدا کو جب تک تم یقین نہ لاؤ اللہ اکیلے پر مگر ایک کہنا ابراہیم کا اپنے باپ کو میں مانگونگا معافی تیری اور مالک نہیں میں تیرے بھلے کو اللہ کے ہاتھ سے کسی چیز کا
اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف پھر آنا
اے رب ہمارے نہ جانچ ہم پر کافروں کو
اور ہمکو معاف کر اے رب ہمارے تو ہی ہے زبردست حکمت والا
البتہ تم کو بھلی چال چلنی ہے انکی جو کوئی امید رکھتا ہو اللہ کی اور پچھلے دن کی
اور جو کوئی منہ پھیرے تو اللہ وہی ہے بے پروا خوبیوں سراہا

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَا
يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ
إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا
عَلٰى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِذَا جَآءَكُمُ
الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ

جلالین

طاعة له (عسى الله أن يجعل بينكم وبين الذين عاديتم
منهم) من كفار مكة طاعة لله تعالى (مودة) بأن يهديهم
للإيمان فيصيروا لكم أولياء (والله قدير) على ذلك
وقد فعله بعد فتح مكة (والله غفور) لهم ما سلف
(رحيم) بهم (لا ينهاكم الله عن الذين لم يقاتلوكم)
من الكفار (في الدين ولم يخرجوكم من دياركم أن
تبروهم) بدل اشتمال من الذين (وتقسطوا) تقضوا
(إليهم) بالقسط أي العدل وهذا قبل الأمر بالجهاد
(إن الله يحب المقسطين) العادلين (إنما ينهاكم الله
عن الذين قاتلوكم في الدين وأخرجوكم من دياركم
وظاهروا) عاونوا (على إخراجكم أن تولوهم) بدل
اشتمال من الذين أي تتخذوهم أولياء (ومن يتولهم فأولئك
هم الظالمون يا أيها الذين آمنوا إذا جاءكم المؤمنات)
بألسنتهن (مهاجرات) من الكفار بعد الصلح معهم في
الحديبية على أن من جاء منهم إلى المؤمنين يرد
(فامتحنوهن) بالحلف أنهن ما خرجن إلا رغبة في الإسلام
لا بغضا لأزواجهن الكفار ولا عشقا لرجال من
المسلمين كذا كان النبي صلى الله عليه وسلم
يحلفهن (الله أعلم بإيمانهن فإن علمتموهن)

فتح الرحمن

نزدیک است خدا از آنکه پیدا کند در میان شما و در میان آنانکه دشمنی داشتید
با ایشان دوستی
وخدا تواناست
وخدا آمرزگار
مهربان است منع نمیکند خدا شما را از آنانکه جنگ نکرده اند با شما
در مقدمهٔ دین و بیرون نکرده اند شما را از خانهای شما منع نمی کند از آنکه
احسان کنید با ایشان و انصاف کنید
در حق ایشان
هر آئینه خدا دوست میدارد انصاف کنندگان را جز این نیست که منع میکند خدا شما را
از موالات آنانکه جنگ کرده اند با شما
در مقدمهٔ دین و بیرون کردند شما را از خانهای شما
و مدد کردند دیگران را در بیرون آوردن شما
منع میکند از آنکه دوستی دارید با ایشان
و هر که دوستی دارد با ایشان پس آن گروه
ایشانند ستمگاران ای مسلمانان
چون بیایند پیش شما زنان مسلمان
هجرت کرده
پس امتحان کنید ایشان را
خدا داناتر است بایمان ایشان پس اگر

موضح القرآن

امید ہے کہ اللہ کر دے تم میں اور جو دشمن ہیں تمہارے
ان میں سے دوستی
اور اللہ سب کر سکتا ہے
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
اللہ تم کو منع نہیں کرتا ان سے
جو لڑے نہیں تم سے
دین پر اور نکالا نہیں تم کو تمہارے گھروں سے کہ
ان سے کرو بھلائی اور انصاف کا سلوک
اللہ چاہتا ہے انصاف والوں کو
اللہ تو منع کرتا ہے تم کو
ان سے جو لڑے تم سے دین پر اور نکالا تم کو
تمہارے گھروں سے
اور میل باندھا تمہارے نکالنے پر کہ ان
سے دوستی کرو
اور جو کوئی ان سے دوستی کرے
سو وہ لوگ وہی ہیں گنہگار اے ایمان
والو جب آئیں تمہارے پاس ایمان والی عورتیں
وطن چھوڑ کر
تو انکو جانچ لو
اللہ بہتر جانتا ہے ان کا ایمان پھر
اگر جانو کر دیے

قد سمع الله ۲۸ — الممتحنة

مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا

عشر

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
ایمان پر جانیں تو نہ پھیرو ان کو کافروں کی طرف نہ یہ عورتیں حلال ان کافروں کو نہ وے مرد حلال ان عورتوں کو اور دے دو ان مردوں کو جو ان کا خرچ ہوا اور گناہ نہیں تم پر کہ نکاح کر لو ان سے جب ان کو دو ان کے مہر اور نہ رکھو قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے اور مانگ لو جو تم نے خرچ کیا اور وے کافر مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا یہ فیصلہ ہے اللہ کا فیصلہ کرتا ہے تم میں اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا اور اگر جاتی رہیں تم سے کوئی عورتیں کافروں کی طرف پھر تم ہاتھ مارو تو دو ان کو جن کی عورتیں جاتی رہیں جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور ڈرتے رہو اللہ سے جس پر تم کو یقین ہے اے نبی جب آویں تیرے پاس مسلمان عورتیں بیعت کرنے کو اس پر	اگر دانید ایشان را مسلمان پس باز مگردانید ایشان را بسوی کافران نه این زنان حلال اند کافران را و نه آن کافران حلال اند این زنان را و بدهید شوهران ایشان را آنچه خرج کردند و نیست گناه بر شما که نکاح کنید با ایشان چون بدهید ایشان را مهر ایشان و نگاه مدارید دست آویز زنان نامسلمان را و طلب کنید آنچه شما خرج کردید و باید که طلب کنند آنچه خرج کرده اند این است حکم خدا فیصله میکند میان شما و خدا دانا با حکمت است و اگر از دست شما برود کسی از زنان شما بسوی کافران پس غنیمت یابید پس بدهید آنانرا که رفته باشند زنان ایشان مانند آنچه خرج کرده اند و بترسید از خدا که شما باو ایمان دارید ای پیغامبر چون بیایند نزدیک تو زنان مسلمان بیعت کنند با تو بر آنکه	ظننتموهن بالحلف (مؤمنات فلا ترجعوهن) تردوهن (الى الكفار لا هن حل لهم ولا هم يحلون لهن وآتوهم) اي اعطوا الكفار ازواجهن (ما انفقوا) عليهن من المهور (ولا جناح عليكم ان تنكحوهن) بشرطه (اذا آتيتموهن اجورهن) مهورهن (ولا تمسكوا) بالتشديد والتخفيف (بعصم الكوافر) زوجاتكم لقطع اسلامكم لها بشرطه او اللاحقات بالمشركين مرتدات لقطع ارتدادهن نكاحكم بشرطه (واسئلوا) اطلبوا (ما انفقتم) عليهن من المهور في صورة الارتداد ممن تزوجهن من الكفار (وليسئلوا ما انفقوا) على المهاجرات كما تقدم انهم يؤتونه (ذلكم حكم الله يحكم بينكم) به (والله عليم حكيم وان فاتكم شيء من ازواجكم) اي واحدة فاكثر منهن او شيء من مهورهن بالذهاب (الى الكفار) مرتدات (فعاقبتم) فغزوتم وغنمتم (فآتوا الذين ذهبت ازواجهم) من الغنيمة (مثل ما انفقوا) لفواته عليهم من جهة الكفار (واتقوا الله الذي انتم به مؤمنون) وقد فعل المؤمنون ما امروا به من الايتاء للكفار والمؤمنين ثم ارتفع هذا الحكم (يا ايها النبي اذا جاءك المؤمنات يبايعنك على ان لا

قد سمع الله

ع

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ أَيْدِيْهِنَّ وَ
أَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ
آمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ ۞

سُوْرَةُ الصَّفِّ مدنية وقيل مكية وهي اربع عشرة آية ومائتان واحدى وعشرون كلمة — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ	شریک مقرر نکنند با خدا چیزی را و دزدی نکنند و زنا نکنند و نکشند	شریک نہ ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو اور چوری نہ کریں اور بدکاری نہ کریں اور
أَوْلَادَهُنَّ كَمَا كَانَ يُفْعَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ وَأْدِ الْبَنَاتِ	اولاد خود را	اپنی اولاد کو نہ ماریں
أَيْ دَفْنِهِنَّ أَحْيَاءً خَوْفَ الْعَارِ وَالْفَقْرِ (وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ	و پیش نیارند بہتان را	اور طوفان نہ لاویں
يَفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ أَيْدِيْهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ) أَيْ بِوَلَدٍ مُلْتَقَطٍ	که بربسته باشند آن را در میان دستها و پاهای خویش	باندھ کر اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں
يَنْسُبْنَهٗ إِلَى الزَّوْجِ وَوَصَفَ بِصِفَةِ الْوَلَدِ الْحَقِيْقِيِّ		
فَإِنَّ الْأُمَّ إِذَا وَضَعَتْهُ سَقَطَ بَيْنَ يَدَيْهَا وَرِجْلَيْهَا		
(وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ) هُوَ مَا وَافَقَ طَاعَةَ اللّٰهِ	و بے فرمانی نکنند ترا در کار نیک	اور تیری بے حکمی نہ کریں کسی بھلے کام میں
تَعَالٰى كَتَرْكِ النِّيَاحَةِ وَتَمْزِيْقِ الثِّيَابِ وَجَزِّ الشَّعْرِ		
وَشَقِّ الْجَيْبِ وَخَمْشِ الْوَجْهِ (فَبَايِعْهُنَّ) فَعَلَ صَلَّى اللّٰهُ	پس بیعت قبول کن از ایشان	تو ان سے قرار کر
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ بِالْقَوْلِ وَلَمْ يُصَافِحْ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ		
(وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ	و طلب آمرزش کن برای ایشان از خدا هر آئینه خدا آمرزگار مهربان است ای	اور معافی مانگ ان کے واسطے اللہ سے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے
آمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ) هُمُ الْيَهُوْدُ	مسلمانان دوستی مدارید با گروهی که خشم گرفته است خدا بر ایشان	ایمان والو مت دوستی کرو ان لوگوں سے جن پر غصہ ہوا اللہ
(قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْآخِرَةِ) أَيْ مِنْ ثَوَابِهَا مَعَ إِيْقَانِهِمْ بِهَا	هر آئینه ناامید شده اند از ثواب آخرت	وہ آس توڑ چکے پچھلے گھر سے
لِعِنَادِهِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عِلْمِهِمْ بِصِدْقِهٖ		
(كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ الْكَائِنُوْنَ (مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ) أَيِ الْمَقْبُوْرِيْنَ	چنانکه ناامید شده اند آن کافران از اهل گورها [illegible] ایمان نیارند و ثواب نیابند چنانکه کافران چه مردگان چه زندگان توقع ثواب ندارند والله اعلم	جیسے آس توڑی منکروں نے قبر والوں سے
مِنْ خَيْرِ الْآخِرَةِ إِذْ تُعْرَضُ عَلَيْهِمْ مَقَاعِدُهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ		
لَوْ كَانُوْا آمَنُوْا وَمَا يَصِيْرُوْنَ إِلَيْهِ مِنَ النَّارِ		
سُوْرَةُ الصَّفِّ مَكِّيَّةٌ أَوْ مَدَنِيَّةٌ أَرْبَعَ عَشَرَةَ آيَةً	سورت صف مدنی است و آن چهارده آیت است	سورت صف مدینہ میں نازل ہوئی چودہ آیت کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدای بخشاینده مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ أَيْ نَزَّهَهٗ	بپاکی یاد کرد خدا را آنچه در آسمانها و آنچه در زمین است	اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

[illegible]

[illegible]

مدنیۃ الصف

خمس

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ
تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝
وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا
بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ

جلالین

فاللام مزيدة وجيء بما دون من تغليبا للأكثر (وهو العزيز)
في ملكه (الحكيم) في صنعه (يا أيها الذين آمنوا لم تقولون)
في طلب الجهاد (ما لا تفعلون) إذ انهزمتم بأحد (كبر)
عظم (مقتا) تمييز (عند الله أن تقولوا) فاعل كبر (ما لا
تفعلون إن الله يحب) ينصر ويكرم (الذين يقاتلون في
سبيله صفا) حال أي صافين (كأنهم بنيان مرصوص)
ملزق بعضه إلى بعض ثابت (و) اذكر (إذ قال موسى لقومه
يا قوم لم تؤذونني) قالوا إنه آدر أي منتفخ الخصية وليس
كذلك وكذبوه (وقد) للتحقيق (تعلمون أني رسول الله
إليكم) الجملة حال والرسول يحترم (فلما زاغوا) عدلوا
عن الحق بإيذائه (أزاغ الله قلوبهم) أمالها عن الهدى
على وفق ما قدره في الأزل (والله لا يهدي القوم الفاسقين)
الكافرين في علمه (و) اذكر (إذ قال عيسى ابن مريم يا بني
إسرائيل) لم يقل يا قوم لأنه لم يكن له فيهم قرابة (إني
رسول الله إليكم مصدقا لما بين يدي) قبلي (من التوراة
ومبشرا برسول يأتي من بعدي اسمه أحمد) قال الله تعالى
(فلما جاءهم) جاء أحمد الكفار (بالبينات) الآيات و
العلامات (قالوا هذا) أي المجيء به (سحر) وفي قراءة ساحر
أي الجائي به (مبين) بين (ومن) لا أحد (أظلم) أشد ظلما

فتح الرحمن

و اوست غالب
با حکمت است ای مسلمانان چرا گوئید
آنچه نمی کنید۔ بسیار
ناپسند است نزدیک خدا آنکه گوئید
چیزی که نکنید
هر آئینه خدا دوست میدارد آنانرا که جنگ میکنند در راه خدا صف بسته گویا ایشان عمارتی
استوار کرده شده اند
و یاد کن چون گفت موسی قوم خود را
ای قوم من چرا ایذا میدهید مرا
و حال آنکه میدانید که من فرستاده خدایم
بسوی شما پس وقتیکه کجروی کردند
کج ساخت خدا دل ایشان را
و خدا راه نمی نماید قوم بدکاران را
و یاد کن چون گفت عیسی پسر مریم ای بنی
اسرائیل هر آئینه من
پیغمبر خدایم بسوی شما باور دارنده آنچه پیش من است از تورات
و بشارت دهنده به پیغامبری که بیاید بعد از من نام او احمد باشد
پس چون آمد احمد صلی الله علیه وسلم بایشان با معجزها
گفتند این سحر است
ظاهر و کیست ستمگارتر

موضح القرآن

اور وہی ہے زبردست
حکمتوں والا۔ اے ایمان والو کیوں کہتے ہو منہ سے
جو نہیں کرتے۔ بڑی
بیزاری ہے اللہ کے یہاں کہ کہو وہ چیز جو نہ کرو
اللہ چاہتا ہے ان کو جو لڑتے ہیں
اس کی راہ میں قطار باندھ کر جیسے وہ دیوار ہے سیسہ پلائی
اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو
اے قوم کیوں ستاتے ہو مجھ کو
اور جانتے ہو کہ میں اللہ کا بھیجا
تمہارے پاس۔ پھر جب وہ پھر گئے
پھیر دئے اللہ نے ان کے دل
اور اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو
اور جب کہا عیسیٰ مریم کے بیٹے نے اے بنی
اسرائیل میں
بھیجا آیا ہوں اللہ کا تمہاری طرف سچا کرتا اس کو جو مجھ سے آگے ہے توریت
اور خوشخبری سناتا ایک رسول کی جو آویگا مجھ سے پیچھے اس کا نام ہے احمد
پھر جب آیا ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکر
بولے یہ جادو ہے
صریح۔ اور اس سے بے انصاف کون

ع
عشر

مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا
نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ
أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ
عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

جلالین

(مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ) بنسبة الشريك والولد
إليه ووصف آياته بالسحر (وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ) الكافرين (يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا)
منصوب بأن مقدرة واللام مزيدة (نُورَ اللَّهِ) شرعه
وبراهينه (بِأَفْوَاهِهِمْ) بأقوالهم أنه سحر وشعر وكهانة
(وَاللَّهُ مُتِمُّ) مظهر (نُورِهِ) وفي قراءة بالإضافة (وَلَوْ
كَرِهَ الْكَافِرُونَ) ذلك (هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ
وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ) يعليه (عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ) جميع الأديان
المخالفة له (وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) ذلك (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ) بالتخفيف والتشديد
(مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ) مؤلم فكأنهم قالوا نعم فقال (تُؤْمِنُونَ)
تدومون على الإيمان (بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ) أنه خير فافعلوه (يَغْفِرْ) جواب شرط مقدر
أي إن تفعلوه يغفر (لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ) إقامة
(ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ) (و) يؤتكم نعمة (أُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ
مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ) بالنصر والفتح

فتح الرحمن

از کسیکه بربست بر خدا دروغ را و حال آنکه وی خوانده می شود بسوی اسلام و خدا
راه نمی نماید گروه ستمگاران را می خواهند این کافران که فرو نشانند
نور خدا را
بدهن خویش
و خدا تمام کننده نور خود است اگرچه
ناخوش دارند کافران او ست آنکه فرستاد پیغامبر خود را بهدایت و بدین
راست تا غالب کندش بر ادیان همه آن
اگرچه ناخوش دارند مشرکان ای
مسلمانان آیا دلالت کنم شما را بر سوداگری که برهاند شما را
از عذاب درد دهنده ایمان آرید
بخدا و رسول او و جهاد کنید در
راه خدا باموال خود و بجانهای خود این
بهتر است برای شما اگر
می دانید اگر این چنین کنید بیامرزد
برای شما گناهان شما را و در آرد شما را
بوستانها میرود
زیر آن جویها و بجایهای پاکیزه در بهشت
همیشه باشید
این است فیروزی بزرگ و بدهد نعمتی
دیگر که دوست می دارید آن را نصرت
از جانب خداست و فتحی قریب
است و مژده ده مسلمانان را

موضح القرآن

جو باندھے اللہ پر جھوٹ
اور اسکو بلاتے ہیں مسلمان ہونے
کو اور اللہ
راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں
کو چاہتے ہیں کہ بجھا دیں
اللہ کی روشنی
اپنے منہ سے
اور اللہ کو پوری کرنی اپنی روشنی
اور پڑے
برا مانیں منکر وہی ہے جسنے بھیجا
اپنا رسول راہ کی سوجھ دیکر
اور سچا دین کہ اسکو اوپر کرے
دینوں سے سب
اور پڑے برا مانیں شرک کرنے
والے اے
ایمان والو میں بتاؤں تمکو ایک
سوداگری کہ بچا دے تمکو
دکھ کی مار سے ایمان لاؤ
اللہ پر اور اسکے رسول پر اور لڑو
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور
جان سے یہ بہتر ہے تمہارے حق میں
اگر تم سمجھ رکھتے ہو بخشے وہ
تمہارے گناہ اور داخل کرے تمکو
باغوں میں
کہ نیچے بہتی نہریں اور ستھرے
گھروں میں بسنے کے باغوں میں
یہ ہے بڑی مراد ملنی اور ایک اور
چیز دے جس کو تم چاہتے ہو مدد
اللہ کی طرف سے اور فتح نزدیک
اور خوشی سنا ایمان والوں کو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ

قاف سمع الله الجمعة — ع نصف

سورة الجمعة مدنية وهى احدى عشرة اية ومائة وثمانون كلمة سبعمائة وثمان والفعود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ

جلالين

(يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ) لدينه وفى قراءة بالاضافة (كما) كان الحواريون كذلك الدال عليه (قال عيسى ابن مريم للحواريين من انصارى الى الله) اى من الانصار الذين يكونون معى متوجها الى نصرة الله (قال الحواريون نحن انصار الله) والحواريون اصفياء عيسى عليه السلام وهم اول من اٰمن به وكانوا اثنى عشر رجلا من الحور وهو البياض الخالص وقيل كانوا قصارين يحورون الثياب يبيضونها (فاٰمنت طائفة من بنى اسرائيل) بعيسى وقالوا انه عبد الله رفع الى السماء (وكفرت طائفة) لقولهم انه ابن الله رفعه اليه فاقتتلت الطائفتان (فايدنا) قوينا (الذين اٰمنوا) من الطائفتين (على عدوهم) الطائفة الكافرة (فاصبحوا ظاهرين) غالبين

سورة الجمعة مدنية احدى عشرة اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يسبح لله) ينزهه فاللام زائدة (ما فى السموات وما فى الارض) فى ذكر ما تغليب للاكثر (الملك القدوس) المنزه عما لا يليق به (العزيز الحكيم) فى ملكه وصنعه (هو الذى بعث فى الاميين) العرب والامى من لا يكتب

فتح الرحمن

ای مسلمانان باشید نصرت دہندهٔ خدا

چنانچه

گفت عیسی پسر مریم یاران خاص خود کیست نصرت دہندگان من متوجه شده بسوی خدا

گفتند حواریان ما ایم نصرت دہندگان خدا

پس ایمان آوردند جمعی از بنی اسرائیل

وکافر شدند جمعی

پس قوت دادیم مومنان را بر دشمنان ایشان

پس شدند غالب

سورهٔ جمعه مدنی است وآن یازده آیت است

بنام خدای بخشایندهٔ مهربان

بپاکی یاد می کند خدا را آنچه در آسمانها است وآنچه در زمین است خدای پادشاه نهایت پاک

غالب باحکمت

اوست آنکه برانگیخت در ناخواندگان

موضح القرآن

اے ایمان والو تم ہو مددگار اللہ کے

جیسے

کہا عیسی مریم کے بیٹے نے یاروں کو کون ہے کہ مدد کرے میری

اللہ کی راہ میں

بولے یار ہم ہیں مددگار اللہ کے

پھر ایمان لایا

ایک فرقہ بنی اسرائیل میں سے

اور منکر ہوا ایک فرقہ

پھر زور دیا ہم نے انکو جو

یقین لائے تھے انکے دشمنوں پر

پھر ہو رہے غالب

سورت جمعہ مدینے میں نازل ہوئی گیارہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں بادشاہ پاک ذات

زبردست حکمت والا

وہی ہے جس نے اٹھایا ان پڑھوں میں

[illegible]

الجمعة ٦٢

رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ ﴿٢﴾ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥﴾

خمس

جلالين

لا يقرأ ولا يكتب (رسولا منهم) هو محمد صلى الله عليه وآله وسلم (يتلو عليهم آياته) القرآن (ويزكيهم) يطهرهم من الشرك (ويعلمهم الكتاب) القرآن (والحكمة) ما فيه من الأحكام (وإن) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف أي وإنهم (كانوا من قبل) قبل مجيئه (لفي ضلال مبين) بين (وآخرين) عطف على الأميين أي الموجودين منهم والآتين (منهم) بعدهم (لما) لم (يلحقوا بهم) في السابقة والفضل (وهو العزيز الحكيم) في ملكه وصنعه وهم التابعون والاقتصار عليهم كاف في بيان فضل الصحابة المبعوث فيهم النبي صلى الله عليه وسلم على من عداهم ممن بعث إليهم وآمنوا به من جميع الإنس والجن إلى يوم القيامة لأن كل قرن خير ممن يليه (ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء) النبي ومن ذكر معه (والله ذو الفضل العظيم) (مثل الذين حملوا التوراة) كلفوا العمل بها (ثم لم يحملوها) لم يعملوا بما فيها من نعته صلى الله عليه وآله وسلم فلم يؤمنوا به (كمثل الحمار يحمل أسفارا) أي كتبا في عدم انتفاعه بها (بئس مثل القوم الذين كذبوا بآيات الله) المصدقة للنبي صلى الله عليه وسلم محمد والمخصوص بالذم محذوف تقديره هذا المثل (والله لا يهدي القوم الظالمين) الكافرين.

فتح الرحمن

پیغامبری از قوم ایشان
میخواند بر ایشان آیات او را و پاک میکند ایشان را و می آموزد ایشان را کتاب و دانش
و هر آئینه بودند پیش ازین در گمراهی ظاهر
و دیگران را از ایشان که هنوز نپیوسته اند بایشان
و اوست غالب با حکمت
این است فضل خدا
میدهد آنرا هر کرا خواهد و خدا خداوند فضل بزرگ
مثل آنانکه بار کرده شد تورات بر ایشان باز برنداشتند آنرا
مانند داستان خر است که بر دارد کتابها را
بد است داستان گروهی که دروغ شمردند آیات خدا را
و خدا راه نمی نماید گروه ستمگاران را

موضح القرآن

ایک رسول انہی میں کا
پڑھتا ان پاس اس کی آیتیں اور ان کو سنوارتا
اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی
اور
اس سے پہلے پڑے تھے صریح بھول میں
اور ایک اوروں کے واسطے
انہی میں سے جو ابھی نہیں ملے ان میں
اور وہی ہے زبردست حکمت والا
یہ بڑائی اللہ کی ہے
دیتا ہے جسکو چاہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے
مثال ان کی جن پر لادی توریت
پھر نہ اٹھائی انہوں نے
جیسے مثال گدھے کی پیٹھ پر لے چلتا ہے کتابیں
بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلائیں اللہ کی باتیں
اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو

[illegible]

قد سمع الله ۲۸ | الجمعة

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا
يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ — ع ۱۲
فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا — عشر
اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ .

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
تو کہہ اے یہود ہونے والو اگر دعوا کرتے ہو کہ تم دوست ہو اللہ کے سب لوگوں کے سوا تو مناؤ موت اگر تم سچے ہو	بگو ای یهود شدگان اگر گمان دارید که شما دوستان خدائید بجز مردمان پس آرزوی مرگ کنید اگر راست گویانید	(قل یا ایها الذین هادوا ان زعمتم انکم اولیاء لله من دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم صادقین) تعلق بتمنیه الشرطان علی ان الاول قید فی الثانی ای ان صدقتم فی زعمکم انکم اولیاء والولی یؤثر الآخرة ومبدؤها الموت فتمنوه
اور کبھی نہ مناویں گے موت جس واسطے آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ	و آرزو نخواهند کرد آنرا هرگز بسبب آنچه پیش فرستاده است دست ایشان	(ولا یتمنونه ابدا بما قدمت ایدیهم) من کفرهم بالنبی المستلزم لکذبهم
اور اللہ کو خوب معلوم ہیں گنہگار	و خدا داناست بستمگاران	(والله علیم بالظالمین) الکافرین
تو کہہ موت وہ جس سے تم بھاگتے ہو سو وہ تم سے ملنی ہے پھر پھیرے جاؤ گے تم اس چھپے اور کھلے جاننے والے پاس پھر جتا دیگا وہ تم کو جو تم کرتے تھے	بگو هرآئینه مرگی که ازو میگریزید پس هرآئینه وی رسنده است بشما باز گردانیده خواهید شد بسوی داننده نهان و آشکارا پس خبر دهد شما را بآنچه میکردید	(قل ان الموت الذی تفرون منه فانه) الفاء زائدة (ملاقیکم ثم تردون الی عالم الغیب والشهادة) السر والعلانیة (فینبئکم بما کنتم تعملون) فیجازیکم به
اے ایمان والو جب اذان ہو نماز کی جمعہ کے دن تو دوڑو اللہ کی یاد کو	ای مسلمانان چون اذان گفته شود برای نماز در روز جمعه پس سعی کنید بسوی یاد کردن خدا	(یا ایها الذین آمنوا اذا نودی للصلاة من) بمعنی فی (یوم الجمعة فاسعوا) فامضوا (الی ذکر الله) الصلاة
اور چھوڑو بیچنا یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم کو سمجھ ہے پھر جب تمام ہو چکے نماز	و بگذارید خرید و فروخت را این بهتر است شما را اگر میدانید پس چون تمام کرده شود نماز	(وذروا البیع) ای اترکوا عقده (ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون) انه خیر فافعلوه (فاذا قضیت الصلاة
تو پھیل پڑو زمین میں اور ڈھونڈو فضل اللہ کا اور یاد کرو اللہ کو بہت سا شاید تمہارا بھلا ہو	متفرق شوید در زمین و طلب کنید از فضل خدا و یاد کنید خدا را بسیار تا شما رستگار شوید	فانتشروا فی الارض) امر اباحة (وابتغوا) اطلبوا الرزق (من فضل الله واذکروا الله) ذکرا (کثیرا لعلکم تفلحون) تفوزون. کان النبی صلی الله علیه وآله وسلم یخطب یوم الجمعة فقدمت عیر وضرب لقدومها الطبل علی العادة فخرج لها الناس من المسجد غیر اثنی عشر رجلا فنزل
اور جب دیکھیں سودا بکتا یا کچھ تماشا تو کھنڈ جاویں اسکی طرف اور تجھکو چھوڑ جاویں کھڑا	و چون مسلمانان ببینند کار و بار سودا را یا بازی را متفرق شده متوجه شوند بسوی آن و بگذارند ترا ایستاده	(واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا الیها) ای التجارة لانها مطلوبهم دون اللهو (وترکوک) فی الخطبة

[illegible]

قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى عَشَرَ اٰيَةً وَمِائَةٌ وَثَمَانُوْنَ كَلِمَةً — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ع
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ
وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ

جلالین

(قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ) مِنَ الثَّوَابِ (خَيْرٌ) لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ) يُقَالُ كُلُّ اِنْسَانٍ يَرْزُقُ عَائِلَتَهُ اَيْ مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ اِحْدٰى عَشَرَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا) بِاَلْسِنَتِهِمْ عَلٰى خِلَافِ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ (نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ) يَعْلَمُ (اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ) فِيْمَا اَضْمَرُوْهُ مُخَالِفًا لِمَا قَالُوْهُ (اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً) سُتْرَةً عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَدِمَائِهِمْ (فَصَدُّوْا) بِهَا (عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) اَيْ عَنِ الْجِهَادِ فِيْهِمْ (اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ) اَيْ سُوْءُ عَمَلِهِمْ (بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا) بِاللِّسَانِ (ثُمَّ كَفَرُوْا) بِالْقَلْبِ اَيْ اسْتَمَرُّوْا عَلٰى كُفْرِهِمْ بِهٖ (فَطُبِعَ) خُتِمَ (عَلٰى قُلُوْبِهِمْ) بِالْكُفْرِ (فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ) الْاِيْمَانَ (وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ) لِجَمَالِهَا (وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ) لِفَصَاحَتِهٖ (كَاَنَّهُمْ) مِنْ عِظَمِ اَجْسَامِهِمْ فِيْ تَرْكِ التَّفَهُّمِ (خُشُبٌ) بِسُكُوْنِ الشِّيْنِ وَضَمِّهَا (مُّسَنَّدَةٌ) مُمَالَةٌ اِلَى الْجِدَارِ (يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ) تُصَاحُ كَنِدَاءٍ فِي الْعَسْكَرِ وَاِنْشَادِ ضَالَّةٍ (عَلَيْهِمْ) لِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ مِنَ الرُّعْبِ اَنْ يَّنْزِلَ فِيْهِمْ مَا يُبِيْحُ دِمَاءَهُمْ (هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ) فَاِنَّهُمْ يُفْشُوْنَ سِرَّكَ لِلْكُفَّارِ

فتح الرحمن

البته آنچه نزدیک خدا است بهتر است از بازی و از سوداگری و خدا بهترین روزی دهندگان است

سوره منافقون مدنی است یازده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

چون بیایند پیش تو منافقان گویند گواهی میدهیم که تو پیغامبر خدائی و خدا میداند که تو پیغامبر اوئی و خدا گواهی میدهد که منافقان دروغ گویانند

سپر گرفته اند قسمهای خود را پس بازماندند از راه خدا هرآئینه ایشان بد است آنچه میکنند

آنچه میکنند این بسبب آنست که ایشان ایمان آوردند باز کافر شدند پس مهر کرده شد بر دل ایشان پس ایشان نمی فهمند

و چون ببینی ایشان را متعجب کند ترا ابدان ایشان و اگر گویند گوش نهی بسخن ایشان

گویا ایشان چوبها اند بدیوار بازنهاده

می پندارند هر آواز بلند را بالای خود

ایشان اند دشمن

دشمنان پس بترس از ایشان

موضح القرآن

تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے تماشے سے اور سوداگری سے اور اللہ بہتر ہے روزی دینے والا

سورۃ منافقون مدینے میں نازل ہوئی گیارہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

جب آویں تیرے پاس منافق کہیں ہم قائل ہیں تو رسول ہے اللہ کا اور اللہ جانتا ہے کہ تو اس کا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں

رکھی ہیں اپنی قسمیں ڈھال کر پھر روکتے ہیں اللہ کی راہ سے یہ لوگ

برے کام ہیں جو کر رہے ہیں یہ اس سے کہ ایمان لائے پھر منکر ہو گئے پھر مہر ہو گئی ان کے دل پر اب وہ نہیں بوجھتے اور جب تو دیکھے ان کو خوش لگیں تجھ کو ان کے ڈیل اور اگر بات کہیں سنے تو ان کی بات

کیسے ہیں جیسے لکڑی لگا دیتے دیوار سے

جانتے ہیں کہ ہر کیک بلا آئی انہیں پر

وہی ہیں دشمن ان سے بچتا رہ

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ
وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ع
ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

جلالین

(قاتلهم الله) أهلكهم (أنى يؤفكون) كيف يصرفون عن الإيمان بعد قيام البرهان (وإذا قيل لهم تعالوا) معتذرين (يستغفر لكم رسول الله لووا) بالتشديد والتخفيف عطفوا (رؤسهم ورأيتهم يصدون) يعرضون عن ذلك (وهم مستكبرون. سواء عليهم أستغفرت لهم) استغني بهمزة الاستفهام عن همزة الوصل (أم لم تستغفر لهم لن يغفر الله لهم إن الله لا يهدي القوم الفاسقين. هم الذين يقولون) لأصحابهم من الأنصار (لا تنفقوا على من عند رسول الله) من المهاجرين (حتى ينفضوا) يتفرقوا عنه (ولله خزائن السموات والأرض) بالرزق فهو الرازق للمهاجرين وغيرهم (ولكن المنافقين لا يفقهون. يقولون لئن رجعنا) أي من غزوة بني المصطلق (إلى المدينة ليخرجن الأعز) عنوا به أنفسهم (منها الأذل) عنوا به المؤمنين (ولله العزة) الغلبة (ولرسوله وللمؤمنين ولكن المنافقين لا يعلمون) ذلك (يا أيها الذين آمنوا لا تلهكم) تشغلكم (أموالكم ولا أولادكم عن ذكر الله) الصلوات الخمس (ومن يفعل ذلك فأولئك هم الخاسرون. وأنفقوا) في الزكاة (مما رزقناكم من قبل

فتح الرحمن

لعنت کرد ایشان را خدا از کجا گردانیده میشوند و چون گفته شود منافقان را بیایید تا آمرزش طلب کند برای شما پیغامبر خدا بپیچانند سرهای خود را و ببینی ایشان را که رو میگردانند و ایشان سرکشی کنندگان اند یکسان است بر ایشان آمرزش طلبی برای ایشان یا آمرزش طلب نکنی برای ایشان هرگز نیامرزد خدا ایشان را هر آئینه خدا راه نمی نماید گروه فاسقان را ایشان آنانند که میگویند خرج مکنید بر جماعه که نزدیک رسول خدا اند تا آنکه پراگنده شوند و خدا راست خزائن آسمانها و زمین ولیکن منافقان نمی دانند میگویند اگر باز گردیم بسوی مدینه البته بیرون کند ارجمندتر از آنجا ذلیل‌تر را و خدای راست ارجمندی و رسول او را و مسلمانان را ولیکن منافقان نمی دانند ای مسلمانان مشغول نگرداند شما را اموال شما و نه اولاد شما از یاد کردن خدا و هرکه بکند این کار پس آن جماعه ایشانند زیانکاران و خرج کنید از آنچه روزی دادیم شما را

موضح القرآن

گردن مارے ان کو اللہ کہاں سے پھرے جاتے ہیں اور جب کہیے ان کو آؤ معاف کروا دے تم کو رسول اللہ کا مٹکاتے ہیں اپنے سر اور تو دیکھے کہ وہ رکتے ہیں اور غرور کرتے ہیں برابر ہے ان پر تو معافی چاہے یا نہ معافی چاہے ہرگز نہ معاف کرے گا ان کو اللہ بیشک اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو ان پر جو پاس ہیں رسول اللہ کے جب تک کہ متفرق ہو جاویں اور اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں کے اور زمین کے لیکن منافق نہیں بوجھتے کہتے ہیں البتہ اگر ہم پھر گئے مدینے کو تو نکال دے گا جس کا زور ہے وہاں سے بیقدر لوگوں کو اور زور اللہ کا ہے اور اس کے رسول کا اور ایمان والوں کا لیکن منافق نہیں سمجھتے اے ایمان والو نہ غافل کریں تم کو تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ ہیں ٹوٹے میں اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا ہوا اس سے

[illegible]

قدم الله التغابن ٦٤

ع

أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلَن يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

سورة التغابن مدنية وقيل مكية وهي ثمان عشرة آية وماتان واحد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
کہ پہنچے کسیکو تم میں موت تب کہے اے رب کیوں نہ	بیاید یکی از شما مرگ پس بگوید ای پروردگار من چرا	أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا بمعنى هلا أو لا
ڈھیل دی تو نے مجھکو ایک تھوڑی مدت کہ میں خیرات کرتا	موقوف گذاشتی مرا تا مدتی اندک تا صدقه دادمی	زائدة ولو للتمني (أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ)
اور ہوتا	و شدمی	بإدغام التاء في الأصل في الصاد أتصدق بالزكاة (وَأَكُن
نیک لوگوں میں	از صالحان	مِّنَ الصَّالِحِينَ) بأن أحج قال ابن عباس رضي الله تعالى
		عنه ما قصر أحد في الزكوة والحج إلا سأل الرجعة عند
اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا اللہ کسی جی کو جب پہنچا اسکا وعدہ اور اللہ کو	و هرگز مهلت نمی دهد خدا هیچکس را چون بیاید اجل او و خدا	الموت (وَلَن يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ
خبر ہے جو کرتے ہو	خبردار است بآنچه می کنید	خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ) بالتاء والياء
سورت تغابن مدینہ میں نازل ہوئی اسکی اٹھارہ آیت	سورة تغابن مدنی است و آن هژده آیت است	سورة التغابن مكية أو مدنية ثماني عشرة آية
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
پاکی بولتا ہے اللہ کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں	بپاکی یاد می کند خدا را آنچه در آسمانها و آنچه در زمین است	يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) ينزهه
اسیکا	او راست	فاللام زائدة وأتى بما دون من تغليبا للأكثر (لَهُ
راج ہے اور اسیکی تعریف ہے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے وہی ہے جسنے	پادشاهی و او راست ستایش و او بر همه چیز توانا است او است	الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي
تمکو بنایا پھر کوئی تم میں منکر ہے اور کوئی ایماندار	بیافرید شما را پس بعضی از شما کافر است و بعضی از شما مومن	خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ) في أصل الخلقة ثم
اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے	و خدا بآنچه می کنید بینا است	يميتهم ويعيدهم على ذلك (وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝
بنائے آسمان اور زمین تدبیر سے اور صورت کھینچی تمہاری پھر اچھی بنائی تمہاری صورت	آفرید آسمانها و زمین بتدبیر محکم و صورت بست شما را پس نیکو ساخت صورتهای شما را	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ)
اور اسیطرف پھر جانا ہے ف	و بسوی اوست بازگشت	إذ جعل شكل الآدمي أحسن الأشكال (وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝
جانتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو	می داند آنچه در آسمانها و زمین است و می داند آنچه پنهان می دارید و آنچه	يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا
کھول کر کرتے ہو اور اللہ کو معلوم ہے جیونکی بات	آشکارا می کنید و خدا دانا است بآنچه در سینه ها است	تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ) بما فيها

در روایت است از آن حضرت صلی الله علیه وسلم [illegible] سورة تغابن [illegible] عبد الله بن مسعود رضی الله عنه [illegible]
[illegible] السلام [illegible] خطیب

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم
بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَن لَّن يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَ
رَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَن يُؤْمِن
بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ

جلالين

من الاسرار والمعلقات (الم يأتكم) يا كفار مكة (نبأ) خبر (الذين كفروا من قبل فذاقوا وبال امرهم) عقوبة كفرهم في الدنيا (ولهم) في الآخرة (عذاب اليم) مؤلم (ذلك) اي عذاب الدنيا (بانه) ضمير الشان (كانت تأتيهم رسلهم بالبينات) الحجج الظاهرات على الايمان (فقالوا ابشر) اريد به الجنس (يهدوننا فكفروا وتولوا) عن الايمان (واستغنى الله) عن ايمانهم (والله غني) عن خلقه (حميد) محمود في افعاله (زعم الذين كفروا ان) مخففة واسمها ضمير الشان محذوف اي انهم (لن يبعثوا قل بلى وربي لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم وذلك على الله يسير فآمنوا بالله ورسوله والنور) القرآن (الذي انزلنا والله بما تعملون خبير) اذكر (يوم يجمعكم ليوم الجمع) يوم القيامة (ذلك يوم التغابن) يغبن المؤمنون الكافرين باخذ منازلهم واهليهم في الجنة لو آمنوا (ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا يكفر عنه سيئاته ويدخله) وفي قراءة بالنون في الفعلين (جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها ابدا ذلك الفوز العظيم والذين كفروا وكذبوا بآياتنا) القرآن (اولئك اصحاب النار خالدين فيها وبئس المصير) هي (ما اصاب من مصيبة)

فتح الرحمن

آیا نیامده است بشما خبر آنانکه کافر بودند پیش ازین پس چشیدند وبال کار خود را و ایشانرا است عذاب درد دهنده. این عذاب بسبب آنست که می آمدند بایشان پیغامبران ایشان با معجزه ها پس گفتند آیا آدمی راه نماید ما را پس کافر شدند و روی گردانیدند و بی نیاز است خدا و خدا توانگر ستوده است. پنداشتند کافران که برانگیخته نخواهند شد بگو آری قسم به پروردگار من البته برانگیخته شوید باز خبر داده شوید بآنچه کرده اید و این بر خدا آسان است. پس ایمان آرید بخدا و رسول او و بنوری که فرود آوردیم و خدا بآنچه میکنید خبردار است. روزی که جمع کند شما را بروز جمع این روز زیان زدگی است. و هرکه ایمان آرد بخدا و بکند کار شایسته دور کند از وی گناهان او را و در آرد او را به بوستانها میرود زیر آن جویها جاویدان آنجا همیشه این است فیروزی بزرگ. و آنانکه کافر شدند و دروغ شمردند آیات ما را آنجماعه اهل دوزخ اند جاوید آنجا و بد جای بازگشت است دوزخ. نرسد هیچ مصیبتی

موضح القرآن

کیا پہنچا نہیں تم کو احوال ان لوگوں کا جو منکر ہو چکے ہیں پہلے پھر چکھی سزا اپنے کام کی اور ان کو ہے دکھ کی مار۔ یہ اس سے کہ لاتے تھے ان پاس ان کے رسول نشانیاں پھر کہتے کیا آدمی ہم کو راہ سمجھاویں گے پھر منکر ہوئے اور منہ پھیرا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پروا ہے سب خوبیوں سراہا۔ دعوا کرتے ہیں منکر کہ ہرگز ان کو اٹھانا نہیں تو کہہ کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی تم کو اٹھانا ہے پھر تم کو جتانا ہے جو تم نے کیا اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ کو تمہارے سب کام کی خبر ہے۔ جس دن تم کو اکٹھا کرے جمع ہونے کے دن وہ دن ہے ہار جیت کا۔ اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر اور کرے کام بھلا اتار دے اس پر سے اس کی برائیاں اور داخل کرے اس کو باغوں میں جن کے نیچے بہتی ندیاں رہا کریں ان میں ہمیشہ یہی ہے بڑی مراد ملنی۔ اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری آیتیں وہ ہیں دوزخ والے رہا کریں اس میں اور بری جگہ پہنچے۔ نہیں پہنچتی کوئی تکلیف

[illegible]

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا
عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ
فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۗ
وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ

التغابن

خمس

جلالين

(إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ) بقضائه (وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ) في قوله إن المصيبة
بقضائه (يَهْدِ قَلْبَهُ) للصبر عليها (وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ)
(وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ) البين (اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ) (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ
عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ) أن تطيعوهم في التخلف عن الخير
كالجهاد والهجرة فإن سبب نزول الآية الإطاعة
في ذلك (وَإِنْ تَعْفُوا) عنهم في تثبيطهم إياكم
عن ذلك الخير معتلين بمشقة فراقكم عليهم (وَ
تَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ
وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ) لكم شاغلة عن أمور الآخرة (وَاللَّهُ
عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ) فلا تفوتوه باشتغالكم بالأموال
والأولاد (فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ) ناسخة لقوله
اتقوا الله حق تقاته (وَاسْمَعُوا) ما أمرتم به
سماع قبول (وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا) في الطاعة
(خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ) خبر يكن مقدرة جواب الأمر
(وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) الفائزون
(إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا) بأن تتصدقوا عن طيب
قلب (يُضَاعِفْهُ لَكُمْ) وفي قراءة يضعفه بالتشديد بالواحد

فتح الرحمن

مگر بحکم خدا و هر که رجوع کند بخدا
راه نماید دل او را و خدا بهر چیز دانا است
و فرمان برداری کنید خدا را و فرمان برداری کنید رسول را پس اگر روگردان شوید پس جز این نیست که بر پیغامبر ما پیغام رسانیدن آشکارا است خدا هیچ معبود نیست مگر او و بر خدا باید که توکل کنند مسلمانان
ای مسلمانان هرآئینه بعض از زنان شما و بعض اولاد شما
دشمن اند در حق شما پس بترسید از ایشان
و اگر درگذر کنید
و عفو کنید و بیامرزید پس هرآئینه خدا آمرزگار مهربان است جز این نیست که اموال شما و اولاد شما امتحان است و خدا
نزدیک او ست مزد بزرگ
پس بترسید از خدا آنقدر که توانید
و بشنوید
و فرمان برداری کنید و خرج کنید
بهتر باشد برای جان شما
و هر که نگاه داشته شد از بخل نفس خود پس آن جماعه ایشانند رستگاران
اگر قرض دهید خدا را قرض نیکو
دو چندان دهد آن را برای شما

فتح الرحمن

بن حکم اللہ کے اور جو کوئی یقین لائے اللہ پر
وہ راہ بتاوے اسکے دل کو اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے
اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر تم منہ موڑو تو ہمارے رسول کا یہی کام ہے پہنچا دینا کھول کر اللہ اس بن کسی کی بندگی نہیں اور اللہ پر چاہئے بھروسہ کریں
ایمان والے اے ایمان والو بعضی جو روئیں اور اولاد
دشمن ہیں تمہارے سو ان سے بچتے رہو
اور اگر معاف کرو
اور درگذرو اور بخشو تو اللہ ہے بخشنے والا مہربان تمہارے مال
اور اولاد یہی ہیں جانچنے کو اور اللہ جو ہے
اسکے پاس ہے نیگ بڑا
سو ڈرو اللہ سے جہاں تک سکو
اور سنو
اور مانو اور خرچ کرو
اپنے بھلے کو
اور جسکو بچا دیا اپنے جی کی لالچ سے سو وے لوگ وہی ہیں مراد کو پہنچے
اگر قرض دو اللہ کو اچھی طرح قرض دینا
دونا کر دے وہ تمکو

قد سمع الله ٢٨ الطلاق ع ثلثه

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

سورة الطلاق مكية وهي اثنتا عشرة آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ومائتان وسبع وثمانون كلمة وألف وستون حرفا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ۝

جلالين

عشرًا إلى سبعمائة وأكثر وهو التصدق عن طيب قلب (ويغفر لكم ما يشاء (والله شكور) مجاز على الطاعة (حليم) في العقاب على معصية (عالم الغيب) السر (و الشهادة) العلانية (العزيز) في ملكه (الحكيم) في صنعه

سورة الطلاق مدنية ثلاث عشرة آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يا أيها النبي) المراد وأمته بقرينة ما بعده أو قل لهم (إذا طلقتم النساء) أردتم الطلاق (فطلقوهن لعدتهن) لأولها بأن يكون الطلاق في طهر لم تمس فيه لتفسيره صلى الله عليه وسلم بذلك رواه الشيخان (وأحصوا العدة) احفظوها لتراجعوا قبل فراغها (واتقوا الله ربكم) أطيعوه في أمره ونهيه (لا تخرجوهن من بيوتهن ولا يخرجن) منها حتى تنقضي عدتهن (إلا أن يأتين بفاحشة) زنا (مبينة) بفتح الياء وكسرها أي بينت أو بينة فيخرجن لإقامة الحد عليهن (وتلك) المذكورات (حدود الله ومن يتعد حدود الله فقد ظلم نفسه لا تدري لعل الله يحدث بعد ذلك) الطلاق (أمرا) مراجعة فيما إذا كان واحدة أو اثنتين

فتح الرحمن

وبيامرزد شمارا و خدا قدرشناس بردبار است داننده پنهان و آشکارا غالب با حکمت

سورهٔ طلاق مدنی است و آن سیزده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

ای پیغامبر بگو امت خود را چون اراده کنید طلاق دادن زنان پس طلاق دهید ایشان را در اول عدت ایشان یعنی در اول طهر که مساس نکرده باشید

و شمار کنید عدة را تا رجعت کنید پیش از انقضا

و بترسید از خدای پروردگار خویش بیرون مکنید ایشان را از خانهای ایشان و باید که ایشان نیز بیرون نیایند مگر آنکه بعمل آرند کار بیحیائی آشکارا

و این حدهای مقرر کردهٔ خدا است و هر که تجاوز کند از حدهای خدا پس بر نفس خود ستم کرد

نمیدانی شاید که خدا پیدا کند بعد از طلاق کار را یعنی موافقت پدید آید و مراجعت کنند والله اعلم

موضح القرآن

اور تمکو بخشے اور اللہ قدردان ہے تحمل والا جاننے والا چھپے اور کھلے کا زبردست حکمت والا

سورت طلاق مدینے میں نازل ہوئی بارہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اے نبی جب تم طلاق دو عورتوں کو تو انکو طلاق دو انکی عدت پر

اور گنتے رہو عدت اور ڈرو اللہ سے جو رب ہے تمہارا مت نکالو انکو انکے گھروں سے اور وہ بھی نہ نکلیں مگر جو کریں صریح بے حیائی

اور یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی اور جو کوئی بڑھے اللہ کی حدوں سے تو اس نے برا کیا اپنا تجھکو خبر نہیں شاید اللہ پیدا کرے اس کے پیچھے

نیا کام

[illegible]

وَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا

جلالين

(فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ) قاربن انقضاء عدتهن (فَاَمْسِكُوْهُنَّ) بأن تراجعوهن (بِمَعْرُوْفٍ) من غير ضرار (اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ) اتركوهن حتى تنقضي عدتهن ولا تضاروهن بالمراجعة (وَاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ) على الرجعة او الفراق (وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ) لا للمشهود عليه او له (ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا) من كرب الدنيا والآخرة (وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) يخطر بباله (وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ) في اموره (فَهُوَ حَسْبُهٗ) كافيه (اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ) مراده وفي قراءة بالاضافة (قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ) كرخاء وشدة (قَدْرًا) ميقاتا (وَالّٰٓـِٔيْ) بهمزة وياء وبلا ياء في الموضعين (يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ) بمعنى الحيض (مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ) شككتم في عدتهن (فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ) لصغرهن فعدتهن ثلاثة اشهر والمسألتان في غير المتوفى عنهن ازواجهن اما هن فعدتهن ما في آية البقرة يتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا (وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ) انقضاء عدتهن مطلقات او متوفى عنهن ازواجهن (اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا) في الدنيا

فتح الرحمن

پس چون نزدیک رسند مطلقات بمیعاد خود پس نگاه دارید ایشان را بوجه پسندیده یا جدا کنید ایشان را بوجه پسندیده و گواه گیرید دو کس صاحب تقوی را از قوم خود و راست ادا کنید شهادت را برای خدا این حکم پند داده میشود بوی هر کسی که باور میدارد خدا را و روز آخر را و هر که بترسد از خدا پیدا آرد برای او مخلصی و روزی دهد او را از جائیکه گمان ندارد و هر که توکل کند بر خدا پس خدا بس است او را هر آئینه خدا رساننده است کار خود را هر آئینه ساخته است خدا هر چیز را اندازه و آنانکه نومید شدند از حیض از زنان شما اگر شبهه افتاده اید پس عدت ایشان سه ماه است و آنانکه حیض نرسیده اند نیز عدت ایشان سه ماه است و زنان حامله عدت ایشان آنست که بنهند حمل خود را و هر که بترسد از خدا پیدا آرد برای او در کار او آسانی

موضح القرآن

پھر جب پہنچیں اپنے وعدے کو تو رکھ لو ان کو دستور سے یا چھوڑ دو ان کو دستور سے اور گواہ کر لو دو معتبر اپنے میں کے اور سیدھی ادا کرو گواہی اللہ کے واسطے یہ بات جو ہے اس سے سمجھ جاوے گا جو کوئی یقین رکھتا ہوگا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے وہ کر دے اس کا گزارا اور روزی دے اس کو جہاں سے اس کو خیال نہ ہو اور جو کوئی بھروسا رکھے اللہ پر تو وہ اس کو بس ہے مقرر اللہ پورا کر لیتا ہے اپنا کام اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کا اندازہ اور جو عورتیں ناامید ہوئیں حیض سے تمہاری عورتوں میں اگر تم کو شبہ رہ گیا ہو تو ان کی عدت ہے تین مہینے اور ایسی ہی جن کو حیض نہیں آیا اور جن کے پیٹ میں بچہ ہے ان کی عدت یہ کہ جن لیں پیٹ کا بچہ اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے کر دے وہ اس کے کام میں آسانی

[illegible]

ذٰلِكَ أَمْرُ اللّٰهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ
سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۝
لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا
مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

ع

جلالین

والآخرة (ذلك) المذكور في العدة (أمر الله) حكمه (أنزله إليكم ومن يتق الله يكفر عنه سيئاته ويعظم له أجرا أسكنوهن) أي المطلقات (من حيث سكنتم) أي بعض مساكنكم (من وجدكم) أي سعتكم عطف بيان أو بدل مما قبله بإعادة الجار وتقدير مضاف أي أمكنة سعتكم لا ما دونها (ولا تضاروهن لتضيقوا عليهن) المساكن فيحتجن إلى الخروج أو النفقة فيفتدين منكم (وإن كن أولات حمل فأنفقوا عليهن حتى يضعن حملهن فإن أرضعن لكم) أولادكم منهن (فآتوهن أجورهن) على الإرضاع (وأتمروا بينكم) وبينهن (بمعروف) بجميل في حق الأولاد بالتوافق على أجر معلوم على الإرضاع (وإن تعاسرتم) تضايقتم في الإرضاع فامتنع الأب من الأجرة والأم من فعله (فسترضع له) للأب (أخرى) ولا تكره الأم على إرضاعه (لينفق) على المطلقات والمرضعات (ذو سعة من سعته ومن قدر) ضيق (عليه رزقه فلينفق مما آتاه) أعطاه (الله) على قدره (لا يكلف الله نفسا إلا ما آتاها سيجعل الله بعد عسر يسرا) وقد جعله بالفتوح (وكأين) هي كاف الجر دخلت على أي بمعنى كم (من قرية) أي وكثير من القرى (عتت) عصت

این حکم خداست فرود آورده است آنرا بسوی شما و هر که بترسد از خدا دور کند از وی گناهان او را و بزرگ سازد برای او مزد را جای دهید ایشانرا در مسکن که ساکن هستید شما بقدر طاقت خود و ایذا مرسانید ایشانرا تا تنگ گیرید بر ایشان و اگر باشند خداوند حمل پس خرج کنید بر ایشان تا وقتی که بنهند بار خود را پس اگر شیر دهند برای شما پس بدهید ایشانرا مزد ایشان و مشوره کنید در میان خویش بوجه پسندیده و اگر مضایقه کردید پس شیر خواهد داد برای پدر زنی دیگر باید که خرج کند صاحب توانگری از توانگری خود و هر که تنگ کرده شد بروی روزی او پس باید که خرج کند از آنچه داده است او را خدا تکلیف نمیکند خدا هیچکس را مگر بقدر آنچه داده است او را زود است که پدید آرد خدا بعد دشواری آسانی و بسا دیه که گردن کشید

موضح القرآن

یہ حکم ہے اللہ کا اتارا تمہاری طرف اور جو کوئی ڈرتا رہے اللہ سے اتارے اس پر سے اس کی برائیاں اور بڑا دے اس کو نیگ۔ گھر میں رکھو ان کو جہاں تم آپ رہو اپنے مقدور کے موافق اور ایذا نہ چاہو ان کو تا کہ تنگ پکڑو ان کو اور اگر رکھتی ہوں پیٹ میں بچہ تو ان پر خرچ کرو جب تک جنیں پیٹ کا بچہ پھر اگر دودھ پلاویں تمہاری خاطر تو دو ان کو ان کا نیگ اور سکھاؤ آپس میں نیکی اور اگر آپس میں ضد کرو تو دودھ پلاوے گی اس کی خاطر اور کوئی عورت چاہیے خرچ کرے وسعت والا اپنی وسعت کے موافق اور جس کو نپی تلی ملی اس کی روزی تو خرچ کرے جیسا دیا اس کو اللہ نے اللہ کسی پر تکلیف نہیں رکھتا مگر اسی قدر جو اس کو دیا اب کر دے گا اللہ سختی کے پیچھے کچھ آسانی اور کتنی بستیاں اچھل چلیں

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا

عشر

جلالين

أهلها (عن أمر ربها ورسله فحاسبناها) في الآخرة وإن لم تجئ لتحقق وقوعها (حسابا شديدا وعذبناها عذابا نكرا) بسكون الكاف وضمها فظيعا وهو عذاب النار (فذاقت وبال أمرها) عقوبته (وكان عاقبة أمرها خسرا) خسارا وهلاكا (أعد الله لهم عذابا شديدا) تكرير للوعيد تأكيد (فاتقوا الله يا أولي الألباب) أصحاب العقول (الذين آمنوا) نعت للمنادى أو بيان له (قد أنزل الله إليكم ذكرا) هو القرآن (رسولا) أي محمدا منصوب بفعل مقدر أي وأرسل (يتلو عليكم آيات الله مبينات) بفتح الياء وكسرها كما تقدم (ليخرج الذين آمنوا وعملوا الصالحات) بعد مجيء الذكر والرسول (من الظلمات) الكفر الذين كانوا عليه (إلى النور) الإيمان الذي قام بهم بعد الكفر (ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا يدخله) وفي قراءة بالنون (جنات تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها أبدا قد أحسن الله له رزقا) هو رزق الجنة التي لا ينقطع نعيمها (الله الذي خلق سبع سماوات ومن الأرض مثلهن) يعني سبع أرضين (يتنزل الأمر) الوحي (بينهن) بين السماوات والأرض ينزل به جبريل من السماء السابعة إلى الأرض السابعة (لتعلموا) متعلق بمحذوف أي أعلمكم بذلك

فتح الرحمن

از فرمان پروردگار خویش و از فرمان پیغامبران او پس حساب کردیم با او حسابی سخت و عقوبت کردیم او را عقوبتی دشوار پس چشید سزای کار خود و شد سرانجام کار او زیان کاری مهیا کرده است خدا برای ایشان عذاب سخت پس بترسید از خدا ای خداوندان خرد ای مسلمانان هر آئینه فرود آورده است خدا بسوی شما کتابی فرستاده است پیغامبری میخواند بر شما آیات خدا را واضح کرده تا بر آرد آنان را که ایمان آوردند و کارهای شائسته کردند از تاریکیها بسوی روشنی و هر که ایمان آرد بخدا و بکند کار شائسته در آرد وی را ببوستانها میرود زیر آن جویها جاوید آنجا همیشه هر آئینه نیک ساخته است خدا برای او روزی خدا آنست که آفرید هفت آسمان و آفرید از زمین مانند آن فرود می آید تدبیر در میان آسمانها و زمینها تا بدانید

موضح القرآن

اپنے رب کے حکم سے اور اسکے رسولوں کے پھر ہم نے حساب میں پکڑا انکو سخت حساب میں اور آفت ڈالی انپر ان دیکھی آفت پھر چکھی اسنے سزا اپنے کام کی اور آخر اسکے کام کا ٹوٹا آیا رکھی ہے اللہ نے ان کیواسطے سخت مار سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو جنکو یقین ہے اللہ نے اتاری ہے تم پر نصیحت رسول ہے جو پڑھتا ہے تم پاس اللہ کی آیتیں کھول سنانے والی کہ نکالے انکو جو ایمان لائے اور کئے بھلے کام اندھیروں سے اجالے میں اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر اور کرے کچھ بھلائی داخل کرے وہ انکو باغوں میں نیچے بہتی ندیاں رہا کریں ان میں ہمیشہ خوب دی اللہ نے اسکو روزی اللہ وہ ہے جسنے بنائے سات آسمان اور زمین بھی اتنی اترتا ہے حکم انکے بیچ تو تم جانو

[illegible]

ع

أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

سورة التحريم مدنية وهي اثنا عشرة آية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وما تان تسع واربعون كلمة

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا

جلالین

والمنزل (اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا)

سورة التحريم مدنية ثنتا عشرة آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) من امتك مارية القبطية لما واقعها في بيت حفصة وكانت غائبة فجاءت وشق عليها كون ذلك في بيتها وعلى فراشها حيث قلت هي حرام علي (تَبْتَغِيْ) بتحريمها (مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ) اي رضاهن (وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) غفر لك هذا التحريم (قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ) شرع (لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ) تحليلها بالكفارة المذكورة في سورة المائدة ومن الايمان تحريم الامة وهل كفر صلى الله عليه وسلم قال مقاتل اعتق رقبة في تحريم مارية وقال الحسن لم يكفر لانه مغفور له (وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ) ناصركم (وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ) و اذكر (وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ) هي حفصة (حَدِيْثًا) هو تحريم مارية وقال لها لا تفشيه (فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ) عائشة ظنا منها ان لا حرج في ذلك (وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ) اطلعه (عَلَيْهِ) على المنبأ به (عَرَّفَ بَعْضَهٗ) لحفصة (وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ) تكرما منه (فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ) ب (هٰذَا)

فتح الرحمن

که خدا بر همه چیز تواناست و نیز دانسته که خدا بهمه چیز احاطه کرده است

سوره تحریم مدنی است وآن دوازده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

ای پیغامبر چرا حرام میکنی چیزی را که حلال ساخته است خدا برای تو

میطلبی بتحریم

خوشنودی زنان خود و خدا آمرزگار مهربان است

هر آئینه مشروع ساخته است خدا برای شما

کشادن سوگند خود شمارا یعنی بادا و کفارت

وخدا کارساز شما است

واوست دانا و باحکمت و یاد کن چون پنهان گفت پیغمبر بعض زنان خود سخنی

پس چون اخبار کرد آن سخن را

ومطلع ساخت خدا تعالی پیغامبر را برآن

شناسا کرد پیغامبر بعض آن سخن را

پس وقتیکه خبر داد زن را بآن گفت کی خبر داد ترا بآن

موضح القرآن

کہ اللہ ہر چیز کر سکتا ہے اور اللہ کے علم میں سمائی ہے ہر چیز کی

سورة تحریم مدینہ میں نازل ہوئی بارہ آیتیں

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اے نبی تو کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر

چاہتا ہے تو

رضا مندی اپنی عورتوں کی اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان

ٹھہرا دیا اللہ نے تمکو

اتار ڈالنا تمہاری قسموں کا

اور اللہ دوست ہے تمہارا

اور وہی ہے سب کچھ جانتا حکمت والا

اور جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات

پھر جب اس نے خبر کر دی اسکی

اور جتا دیا وہ اللہ نے نبی کو

نبی نے جتا دی اس میں سے کچھ اور ٹلا دی کچھ

پھر جب وہ جتا دیا عورت کو بولی تجھکو کس نے بتا دیا یہ

سورة التحريم ۶۶

قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

خمس

جلالين

قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ اى الله (اِنْ تَتُوبَا) اى حفصة وعائشة (اِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۝) مالت الى تحريم مارية اى سرّكما ذلك مع كراهة النبى صلى الله عليه وسلم له وذلك ذنب وجواب الشرط محذوف اى تقبلا واطلق قلوب على قلبين ولم يعبر به لاستثقال الجمع بين تثنيتين فيما هو كالكلمة الواحدة (وَاِنْ تَظَاهَرَا) بادغام التاء الثانية فى الاصل فى الظاء وفى قراءة بدونها فتعاونا (عَلَيْهِ) اى النبى فيما يكرهه (فَاِنَّ اللهَ هُوَ) فصل (مَوْلٰهُ) ناصره (وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝) ابوبكر وعمر معطوف على محل اسم ان فيكونون ناصريه (وَالْمَلٰئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ) بعد نصر الله والمذكورين (ظَهِيْرٌ ۝) ظهراء اعوان له فى نصره عليكما (عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ) اى طلق النبى ازواجه (اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ) بالتشديد والتخفيف (اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ) خبر عسى والجملة جواب الشرط ولم يقع التبديل لعدم وقوع الشرط (مُسْلِمٰتٍ) مقرات بالاسلام (مُّؤْمِنٰتٍ) مخلصات (قٰنِتٰتٍ) مطيعات (تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ) صائمات او مهاجرات (ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ) بالحمل على طاعة

فتح الرحمن

بخبر داد مرا خداے دانا خبردار

اگر رجوع کنید بسوی خدا پس هر آئینه کج شده است دل شما

واگر باہم متفق شوید بر رنجانیدن پیغامبر

پس هر آئینه خدا کارساز اوست

وجبرئیل و مردمان شائسته از مسلمانان

ونیز فرشتگان بعد ازین مددگارند

اگر طلاق دهد پیغامبر شما را نزدیک است که پروردگار او

عوض دهد برای او

زنان دیگر بهتر از شما

گردن نهادگان باور دارندگان

دعاکنندگان توبه نمایندگان عبادت کنندگان روزه دارندگان

شوهر دیدگان و شوهر نادیدگان را

مسلمانان نگاه دارید خویشتن را واہل خانه خود را

موضح القرآن

کہا مجکو بتایا اس خبردار واقف کار نے

اگر تم دونوں توبہ کرتیاں ہو تو جھک پڑے ہیں تمہارے دل

اور اگر تم دونوں چڑھائی کرو گیاں اسپر

تو اللہ ہے اسکا رفیق

اور جبرئیل اور نیک ایمان والے

اور فرشتے اسکے پیچھے

مددگار ہیں

ابھی اگر نبی چھوڑ دے تم سب کو اسکا رب

بدلے میں دے اسکو

عورتیں تم سے بہتر

حکم بردار یقین رکھتیاں نماز میں کھڑی ہوتیاں توبہ کرتیاں بندگی بجا لاتیاں روزہ دار

بیاہیاں اور کنواریاں

ایمان والو بچاؤ اپنی جان کو اور اپنے گھر والوں کو

نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ
عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ
يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

جلالین

الله تعالى (نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ) الكفار (وَالْحِجَارَةُ) كاصنامهم منها يعني انها مفرطة الحرارة تتقد بما ذكر لا كنار الدنيا تتقد بالحطب ونحوه (عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ) خزنتها عدتهم تسعة عشر كما سيأتي في المدثر (غِلَاظٌ) من غلظ القلب (شِدَادٌ) في البطش (لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ) بدل من الله اي لا يعصون امر الله (وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ) تاكيد والاية تخويف للمؤمنين عن الارتداد وللمنافقين المؤمنين بالسنتهم دون قلوبهم (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ) يقال لهم ذلك عند دخولهم النار اي لانه لا ينفعكم (إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ) اي جزاءه (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا) بفتح النون وضمها صادقة بان لا يعاد الى الذنب ولا يراد العود اليه (عَسَىٰ رَبُّكُمْ) ترجية تقع (أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ) بساتين (تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ) بادخال النار (النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ) امامهم (وَ) يكون (بِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ) مستانف (رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا) الى الجنة والمنافقون يطفى نورهم (وَاغْفِرْ لَنَا) ربنا (إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

فتح الرحمن

از آتشے که هیزم آن مردمان باشند و سنگها [illegible]
بر آن آتش
موکل اند فرشتگان
درشت خو سخت رو
نافرمانی نمیکنند خدا را آنچه فرموده است ایشان را
و میکنند هرچه حکم می شود ایشان را
امروز گوئیم ای
کافران عذر پیش میارید امروز
جز این نیست که جزا داده می شود
سزای آنچه میکردید ای مسلمانان رجوع کنید
بسوی خدا رجوع خالص
امید است
از پروردگار شما که زائل کند از شما گناهان شما را و در آرد شما را
به بوستانها می رود زیر آن جویها روزی که رسوا نکند
خدا پیغامبر را و آنانرا که ایمان آورده اند همراه وی نور ایشان
میرود میان روبروی ایشان و بجانب راست ایشان
میگویند ای پروردگار ما تمام کن برای ما نور ما را
و بیامرز ما را هر آئینه تو بر هر

موضح القرآن

اس آگ سے جسکی چھپتیاں ہیں آدمی اور پتھر
اسپر مقرر ہیں
فرشتے
تندخو زبردست
بےحکمی نہیں کرتے اللہ کی جو بات انکو فرماوے
اور وہی کرتے ہیں جو حکم ہو
اے
منکر ہونے والو مت بہانے بتاؤ آج کے دن
وہی بدلا پاؤ گے
جو تم کرتے تھے اے ایمان والو توبہ کرو
اللہ کی طرف صاف دل کی توبہ
شاید
تمہارا رب اتار دے تم پر سے تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمکو
باغوں میں جنکے نیچے بہتی نہریں جس دن
اللہ شرمندہ نہ کریگا نبی کو اور جو لوگ ایمان لائے اسکے ساتھ انکی روشنی
دوڑتی ہے انکے آگے اور انکے داہنے
کہتے ہیں اے رب ہمارے پوری کر ہم کو ہماری روشنی
اور معاف کر ہمکو تو ہر

[illegible]

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي

عشر

جلالین

شيء قدير. يا أيها النبي جاهد الكفار (بالسيف) والمنافقين (باللسان والحجة) واغلظ عليهم (بالانتهار والمقت) ومأواهم جهنم وبئس المصير (هي). ضرب الله مثلا للذين كفروا امرأة نوح وامرأة لوط كانتا تحت عبدين من عبادنا صالحين فخانتاهما (في الدين إذ كفرتا وكانت امرأة نوح واسمها واهلة تقول لقومه إنه مجنون وامرأة لوط واسمها واعلة تدل قومه على أضيافه إذا نزلوا به ليلا بإيقاد النار ونهارا بالتدخين) فلم يغنيا (أي نوح ولوط) عنهما من الله (من عذابه) شيئا وقيل (لهما) ادخلا النار مع الداخلين (من كفار قوم نوح وقوم لوط) وضرب الله مثلا للذين آمنوا امرأة فرعون (آمنت بموسى واسمها آسية فعذبها فرعون بأن أوتد يديها ورجليها وألقى على صدرها رحى عظيمة واستقبل بها الشمس فكانت إذا تفرق عنها من وكل بها ظللتها الملائكة) إذ قالت (في حال التعذيب) رب ابن لي عندك بيتا في الجنة (فكشف لها فرأته فسهل عليها التعذيب) ونجني من فرعون وعمله (وتعذيبه) ونجني من القوم الظالمين (أهل دينه فقبض الله روحها وقال ابن كيسان رفعت إلى الجنة حية فهي تأكل وتشرب) ومريم (عطف على امرأة فرعون) ابنة عمران التي

فتح الرحمن

ای پیغامبر جهاد کن با کافران و منافقان و درشتی کن بر ایشان و جای ایشان دوزخ است و بد جای بازگشت است. بیان کرد خدا داستانی برای کافران زن نوح را و زن لوط را بودند زیر دو بنده از بندگان ما شایسته پس خیانت کردند با ایشان پس دفع نکردند آن دو بنده از ایشان از عذاب خدا چیزی و گفته شد درآیید در آتش با درآیندگان. و بیان کرد خدا داستانی برای آنانکه ایمان آوردند زن فرعون را چون گفت ای پروردگار من بنا کن برای من نزدیک خود خانه در بهشت و خلاص کن مرا از فرعون و از کار او و خلاص کن مرا از گروه ستمکاران. و مریم دختر عمران را

موضح القرآن

اے نبی لڑائی کر منکروں سے اور دغابازوں سے اور سختی کر ان پر اور ان کا گھر دوزخ ہے اور بری جگہ پہنچے۔ اللہ نے بتائی ایک کہاوت منکروں کو عورت نوح کی اور عورت لوط کی گھر میں تھیں دو نیک بندوں کے ہمارے بندوں میں سے پھر ان سے چوری کی پھر وہ کام نہ آئے ان کو اللہ کے ہاتھ سے کچھ اور حکم ہوا کہ چلے جاؤ دوزخ میں جانے والوں کے ساتھ۔ اور اللہ نے بتائی ایک کہاوت ایمان والوں کو عورت فرعون کی جب بولی اے رب بنا میرے واسطے اپنے پاس ایک گھر بہشت میں اور بچا نکال مجھ کو فرعون سے اور اس کے کام سے اور بچا نکال مجھ کو ظالم لوگوں سے۔ اور مریم بیٹی عمران کی جسنے

تبارك الذي ٢٩

أحصنت فرجها فنفخنا فيه من روحنا وصدقت بكلمات ربها وكتبه وكانت من القانتين ۝

سورة الملك مكية وهي ثلاثون آية بسم الله الرحمن الرحيم وثلثمائة وخمس وثلاثون كلمة

تبارك الذي بيده الملك وهو على كل شيء قدير ۝ الذي خلق الموت والحياة ليبلوكم أيكم أحسن عملا وهو العزيز الغفور ۝ الذي خلق سبع سماوات طباقا ما ترى في خلق الرحمن من تفاوت فارجع البصر هل ترى من فطور ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
روکی اپنی شہوت کی جگہ پھر ہم نے پھونک دی اس میں ایک اپنی طرف سے جان	نگاه داشت فرج خود را پس دمیدیم در فرج او روح خود را	أحصنت فرجها حفظته (فنفخنا فيه من روحنا) أي جبريل حيث نفخ في جيب درعها بخلق الله فعله الواصل إلى فرجها فحملت بعيسى
اور سچا جانا اپنے رب کی باتیں اور اس کی کتابیں اور وہ تھی بندگی کرنے والوں میں	و باور داشت سخنان پروردگار خود را و کتابهای او را و بود از زنان فرمانبرداران	(وصدقت بكلمات ربها) بشرائعه (وكتبه) المنزلة (وكانت من القانتين) من القوم المطيعين
سورت ملک کی ہے تیس آیت کی	سوره ملک سی آیت است	سورة الملك مكية ثلاثون آية
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بسم الله الرحمن الرحيم
بڑی برکت ہے اس کی جس کے ہاتھ ہے راج اور وہ سب چیز کر سکتا ہے جس نے بنایا مرنا اور جینا	بسیار بابرکت است آن خدا که بدست اوست پادشاهی و او بر همه چیز تواناست آن خدا که آفرید موت و حیات را	تبارك تنزه عن صفات المحدثين (الذي بيده) في تصرفه (الملك) السلطان والقدرة (وهو على كل شيء قدير) الذي خلق الموت في الدنيا (والحياة) في الآخرة أو هما في الدنيا فالنطفة تعرض لها الحياة وهي ما به الإحساس والموت ضدها أو عدمها قولان والخلق على الثاني بمعنى التقدير
تاکہ تم کو جانچے کون تم میں اچھا کرتا ہے کام اور وہ زبردست ہے	تا بیازماید شما را که کدام یک از شما نیکوتر است در عمل و اوست غالب	(ليبلوكم) ليختبركم في الحياة (أيكم أحسن عملا) أطوع لله (وهو العزيز) في انتقامه ممن عصاه
بخشتا جس نے بنائے سات آسمان تہ پر تہ کیا دیکھتا ہے تو رحمن کے بنانے میں کچھ فرق	آمرزگار آن خدا که آفرید هفت آسمان را تو بر تو نمی بینی در آفرینش خدا هیچ نابرابری	(الغفور) لمن تاب إليه (الذي خلق سبع سماوات طباقا) بعضها فوق بعض من غير مماسة (ما ترى في خلق الرحمن) لهن ولا لغيرهن (من تفاوت)
پھر دوبارہ نگاہ کر کہیں دکھائی دیتی ہے دراڑ	پس باز گردان چشم خود را آیا می بینی هیچ شکافی	تباين وعدم تناسب (فارجع البصر) أعده إلى السماء (هل ترى) فيها (من فطور) صدوع وشقوق

[illegible]

تبارك الملك
٢٩ ٦٦

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ
وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ
سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ
أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

جلالين

صدوع وشقوق (ثم ارجع البصر كرتين) كرة بعد
كرة (ينقلب) يرجع (اليك البصر خاسئا) ذليلا
لعدم ادراك خلل (وهو حسير) منقطع عن
رؤية خلل (ولقد زينا السماء الدنيا) القربى الى
الارض (بمصابيح) بنجوم (وجعلناها رجوما) مراجم
(للشياطين) اذا استرقوا السمع بان ينفصل شهاب
عن الكواكب كالقبس يؤخذ من النار فيقتل الجني
او يخبله لا ان الكوكب يزول عن مكانه (واعتدنا
لهم عذاب السعير) النار الموقدة (وللذين كفروا
بربهم عذاب جهنم وبئس المصير) هي (اذا القوا
فيها سمعوا لها شهيقا) صوتا منكرا كصوت الحمار
(وهي تفور) تغلي (تكاد تميز) وقرئ تتميز على الاصل
تنقطع (من الغيظ) غضبا على الكفار (كلما القي
فيها فوج) جماعة منهم (سألهم خزنتها) سؤال توبيخ
(الم يأتكم نذير) رسول ينذركم عذاب الله تعالى
(قالوا بلى قد جاءنا نذير فكذبنا وقلنا ما نزل الله من
شيء ان) ما (انتم الا في ضلال كبير) يحتمل ان يكون
من كلام الملائكة للكفار حين اخبروا بالتكذيب
وان يكون من كلام الكفار للنذر (وقالوا لو كنا

فتح الرحمن

پس باز گردان چشم را دوباره
تا باز آید چشم بجانب تو خوار شده
و مانده گشته
و هر آئینه زینت دادیم آسمان نزدیک را
بچراغها یعنی ستارها و ساختیم آنرا آلت رجم
شیاطین
و آماده کرده ایم
برای شیاطین عذاب دوزخ و برای آنانکه کافر شدند
به پروردگار خود عذاب دوزخ است
و آن بد جای بازگشت است
وقتیکه افگنده شوند
در آن دوزخ بشنوند آنرا آوازی مانند آواز خر
و آن دوزخ جوش میزند نزدیک است که پاره پاره شود
از خشم هرگاه که افگنده شود
در دوزخ گروهی سوال کنند از آن گروه نگهبانان دوزخ
آیا نیامده بود نزدیک شما بیم کننده
گویند آری آمده بود بما ترساننده پس دروغ داشتیم و گفتیم فرو نفرستاده است خدا
هیچ چیزی نیستید شما مگر در گمراهی بزرگ
و گویند اگر ما

موضح القرآن

پھر دوہرا کر نگاہ کر دو دو بار
الٹی آوے تیری نگاہ رد ہو کر
تھک کر
اور ہم نے رونق دی ورلے آسمان کو
چراغوں سے اور رکھی ان سے پھینک مار
شیطانوں کی
اور رکھی
ان کے لئے مار دہکتی آگ کی اور انکے واسطے
جو منکر ہوئے
اپنے رب سے عذاب ہے دوزخ کا
اور بری جگہ پہنچے جب ڈالے جاویں
اس میں سنیں اسکا دھاڑنا
اور وہ اچھلتی ہے ابھی لگتا ہے کہ پھٹ پڑے
جوش سے جس بار پڑا
اس میں ایک گل پوچھا ان سے اسکے داروغوں نے
کیا نہ پہنچا تھا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا
وہ بولے کیوں نہیں ہمارے پاس پہنچا تھا ڈر سنانے
والا پھر ہم نے جھٹلا دیا اور کہا نہیں اتاری
اللہ نے کچھ چیز تم نرے پڑے ہو بڑے بہکاوے میں
اور بولے اگر ہم ہوتے

[illegible]

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ

ع

جلالين

(نسمع) سماع تفهم (او نعقل) عقل تفكر (ما كنا في اصحب السعير ۝ فاعترفوا) حيث لا ينفع الاعتراف (بذنبهم) وهو تكذيب النذر (فسحقا) بسكون الحاء وضمها (لاصحب السعير) بعدا لهم عن رحمة الله تعالى (ان الذين يخشون ربهم) يخافونه (بالغيب) في غيبتهم عن اعين الناس فيطيعونه سرا فيكون علانية اولى (لهم مغفرة واجر كبير) اي الجنة (واسروا) ايها الناس (قولكم او اجهروا به انه) تعالى (عليم بذات الصدور) بما فيها فكيف بما نطقتم به وسبب نزول ذلك ان المشركين قال بعضهم لبعض اسروا قولكم لا يسمعكم اله محمد (الا يعلم من خلق) ما تسرون اي اينتفي علمه بذلك (وهو اللطيف) في علمه (الخبير) فيه لا (هو الذي جعل لكم الارض ذلولا) سهلة للمشي فيها (فامشوا في مناكبها) جوانبها (وكلوا من رزقه) المخلوق لاجلكم (واليه النشور) من القبور للجزاء (ءامنتم) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما وبين الاخرى وتركه وابدالها الفا (من في السماء) سلطانه وقدرته (ان يخسف) بدل من من

فتح الرحمن

یا شنیدیمی یا فهمیدیمی نبودیمی در زمرهٔ اهل دوزخ پس اقرار کردند به گناه خویش پس لعنت باد اهل دوزخ را هر آئینه آنانکه می ترسند از پروردگار خویش غائبانه ایشان راست آمرزش و مزد بزرگ و پنهان کنید سخن خود را یا آشکارا گوئید آنرا هر آئینه خدا داناست به آنچه در سینه‌ها باشد آیا نداند کسی که آفریده و اوست باریک بین خبردار اوست آنکه رام ساخت برای شما زمین را پس روید در اطراف وی و بخورید از رزق خدا و بسوی اوست برانگیختن آیا ایمن شده‌اید از کسی که در آسمان است از آنکه فرو برد

موضح القرآن

سنتے اور بوجھتے نہ ہوتے دوزخ والوں میں سو قائل ہوئے اپنے گناہ کے اب دفع ہوں دوزخ والے جو لوگ ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے انکو معافی ہے اور نیگ بڑا اور تم چھپی کہو اپنی بات یا کھول کر وہ جانتا ہے جیوں کی بھید بھلا وہ نہ جانے جس نے بنایا اور وہی ہے بھید جانتا خبردار وہی ہے جس نے کیا تمہارے آگے زمین کو پست پھرو اسکے کندھوں پر اور کھاؤ کچھ دی ہوئی اسکی روزی اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے کیا نڈر ہوئے اس سے جو آسمان میں ہے کہ دھنسا دے

[illegible]

تبارك الذي الملك

بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا
الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا
فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝

عشر

جلالين

(بكم الأرض فإذا هي تمور) تتحرك بكم وترتفع فوقكم (أم أمنتم من في السماء أن يرسل) بدل من من (عليكم حاصبا) ريحا ترميكم بالحصباء (فستعلمون) عند معاينة العذاب (كيف نذير) إنذاري بالعذاب أي أنه حق (ولقد كذب الذين من قبلهم) من الأمم (فكيف كان نكير) إنكاري عليهم بالتكذيب عند إهلاكهم أي أنه حق (أولم يروا) ينظروا (إلى الطير فوقهم) في الهواء (صافات) باسطات أجنحتهن (ويقبضن) أجنحتهن بعد البسط أي وقابضات (ما يمسكهن) عن الوقوع في حال البسط والقبض (إلا الرحمن) بقدرته (إنه بكل شيء بصير) المعنى ألم يستدلوا بثبوت الطير في الهواء على قدرتنا أن نفعل بهم ما تقدم وغيره من العذاب (أمن) مبتدأ (هذا) خبره (الذي) بدل من هذا (هو جند) أعوان (لكم) صلة الذي (ينصركم) صفة جند (من دون الرحمن) أي غيره يدفع عنكم عذابه أي لا ناصر لكم (إن) ما (الكافرون إلا في غرور) غرهم الشيطان بأن العذاب لا ينزل بهم (أمن هذا الذي يرزقكم إن أمسك الرحمن رزقه) أي المطر عنكم وجواب الشرط محذوف دل عليه ما قبله أي فمن يرزقكم أي لا رازق لكم غيره (بل لجوا) تمادوا (في عتو) تكبر (ونفور) تباعد عن الحق

فتح الرحمن

شمارا بزمين پس ناگهان زمين جنبش كند
آيا ايمن شده ايد از كسيكه در آسمانست ازآنكه بفرستد
برشما سنگ باران پس خواهيد دانست
چگونه است ترسانيدن من
و هر آئينه دروغ داشتند آنانكه پيش از ايشان بودند
پس چگونه بود عقوبت من
آيا نديده اند بسوي
مرغان بالاي خود كشاينده بازو
وگاه گاهي فراهم آرند
نگاه نمي دارد ايشان را
مگر خداي رحمن هر آئينه او بهر چيز
بيناست
آيا كيست آنكه
وي لشكر است براي شما نصرت دهد شمارا
بجز خداي
نيستند كافران مگر در فريب
آيا كيست آنكه
روزي دهد شمارا اگر باز گيرد خدا رزق خود را
بلكه محكم جوسته اند در سركشي و رميدگي

موضح القرآن

تم کو زمین پھر تبھی وہ لرزتی ہے
کیا نڈر ہوئے اس سے جو آسمان میں ہے کہ برسادے
تم پر پتھراو باؤ کا سو اب جانو گے
کیسا ہے میرا ڈرانا
اور جھٹلا چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے
پھر کیسا ہوا میرا انکار
اور کیا نہیں دیکھتے
اڑتے جانور اپنے اوپر پر کھولے
اور جھپکتے
کوئی نہیں تھام رہا ان کو
رحمن کے سوا اس کی نگاہ میں ہے ہر چیز
بھلا وہ کون ہے جو
فوج ہے تمہاری مدد کرے تمہاری
رحمن کے سوا
منکر پڑے ہیں نرے بہکاوے میں
بھلا وہ کون ہے جو
روزی دیگا تم کو اگر وہ رکھ چھوڑے
اپنی روزی
کوئی نہیں پر اڑ رہے ہیں شرارت اور بدکنے میں

[illegible]

اَمَّنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۝ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۝

جلالین

(اَمَّنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا) واقعا (عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا) معتدلا (عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ) وخبر من الثانية محذوف دل عليه خبر الأولى أي أهدى والمثل في المؤمن والكافر أي أيهما على هدى (قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ) خلقكم (وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ) القلوب (قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ) ما مزيدة والجملة مستأنفة مخبرة بقلة شكرهم جدا على هذه النعم (قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ) خلقكم (فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ) للحساب (وَيَقُوْلُوْنَ) للمؤمنين (مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ) وعد الحشر (اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ) فيه (قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ) بمجيئه (عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ) بين الإنذار (فَلَمَّا رَاَوْهُ) أي العذاب بعد الحشر (زُلْفَةً) قريبا (سِيْٓئَتْ) اسودت (وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ) أي قال الخزنة لهم (هٰذَا) أي العذاب (الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ) بإنذاره (تَدَّعُوْنَ) أنكم لا تبعثون وهذه حكاية حال تأتي عبر عنها بطريق المضي لتحقق وقوعها (قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ) من المؤمنين بعذابه كما تقصدون (اَوْ رَحِمَنَا) فلم يعذبنا (فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ) أي لا مجير لهم منه (قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا)

طریق

بر حال

فتح الرحمن

آیا کسیکه برود نگونسار افتاده بر روی خود راه یافته تر است یا کسیکه می رود راست ایستاده بر راه راست مترجم گوید این مثل است کافر و مومن را والله اعلم

بگو اوست آنکه پیدا کرد شما را و پیدا آورد برای شما شنوائی و چشمها و دلها اندکی شکر می کنید

بگو اوست آنکه پراگنده ساخت شما را در زمین و بسوی او برانگیخته خواهید شد برای حساب

و می گویند کافران کی باشد این وعده اگر راست گوئید

بگو جز این نیست که علم نزدیک خداست و جز این نیست که من بیم کننده آشکارم

وقتیکه ببینند وعده را نزدیک شده ناخوش کرده شود روی آنانکه کافر شدند و گفته شود این است آنچه او را می طلبیدید

بگو آیا دیدید اگر هلاک کند مرا خدا و آنانکه همراه من اند یا رحمت کند بر ما پس کیست که پناه دهد کافران را از عذاب درد دهنده

بگو اوست بخشاینده ایمان آوردیم به وی و بر وی توکل نمودیم

موضح القرآن

بھلا ایک جو چلے اوندھا اپنے منہ پر وہ سیدھی راہ پاوے یا وہ جو چلے سیدھا ایک سیدھی راہ پر

تو کہہ وہی ہے جس نے تمکو نکال کھڑا کیا اور بنا دیے تم کو کان اور آنکھیں اور دل تم تھوڑا حق مانتے ہو

تو کہہ وہی ہے جس نے تمکو بکھیر دیا زمین میں اور اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤگے

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

تو کہہ خبر تو ہے اللہ ہی پاس اور میں تو یہی ہوں ڈر سنانیوالا کھول کر

پھر جب دیکھینگے وہ پاس آگا بگڑ جاوینگے منہ منکروں کے اور کہیگا یہی ہے جسکو تم مانگتے تھے

تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر کھپا دے مجھکو اللہ اور میرے ساتھ والوں کو یا ہم پر مہر کرے پھر وہ کون ہے جو بچا دے منکروں کو دکھ کی مار سے

تو کہہ وہی رحمن ہے ہم نے اسکو مانا اور اسی پر بھروسا کیا

[illegible]

تبارك ۲۹
ع عشر

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝

سورة القلم مكية وهي اثنان وخمسون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وثلثمائة كلمة وألف وست وخمسون حرفا

نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

جلالين

(فَسَتَعْلَمُونَ) بالياء والتاء عند معاينة العذاب (مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ) بيّن أنحن أم أنتم أم هم (قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا) غائرا في الأرض (فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ) جار تناله الأيدي والدلاء كمائكم أي لا يأتي به إلا الله تعالى فكيف تنكرون أن يبعثكم ويستحب أن يقول القاري عقب معين الله رب العالمين كما ورد في الحديث وتليت هذه الآية عند بعض المتجبرين فقال تأتي به الفؤس والمعاول فذهب ماء عينه وعمي فنعوذ من الجرأة على الله وعلى آياته

سورة ن مكية ثنتان وخمسون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(نٓ) أحد حروف الهجاء الله أعلم بمراده به (وَالْقَلَمِ) الذي كتب به الكائنات في اللوح المحفوظ (وَمَا يَسْطُرُونَ) أي الملائكة من الخير والصلاح (مَا أَنتَ) يا محمد (بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ) أي انتفى الجنون عنك بسبب إنعام ربك عليك بالنبوة وغيرها وهذا رد لقولهم إنه مجنون (وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ) مقطوع (وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ) دين (عَظِيمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ) مصدر كالمعقول أي الفتون بمعنى الجنون أي أبك أم بهم (إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ) له وأعلم

فتح الرحمن

پس خواهید دانست
كه كيست در گمراهى ظاهر بگو
آيا ديده ايد اگر شود آب شما فرو رفته پس كه بيارد به شما
آب روان را
سوره قلم مكى است و آن پنجاه و دو آيت است
بنام خداى بخشاينده مهربان
قسم بقلم اعلى
و بآنچه
مى نويسند فرشتگان نيستى تو
بفضل پروردگار خود ديوانه
و هر آئينه ترا است مزدى نهايت
و هر آئينه تو بر خوى بغايت بزرگ
و البته خواهد ديد و خواهند ديد
و هر آئينه پروردگار تو داناتر است
بكسى كه غلط كرد راه او و او دانا تر است براه يافتگان

موضح القرآن

سو اب تم جان لوگے
كون پڑا ہے صريح بہكاوے ميں
تو كہہ بھلا ديكھو تو اگر ہو رہے صبح كو پانی تمہارا خشك پھر كون ہے جو لاوے تم پر
پانی نتھرا
سورت قلم مكى ہے باون آيت كی
شروع الله كے نام سے جو بڑا مہربان نہايت رحم والا
قسم ہے قلم كی
اور جو كچھ
لكھتے ہيں تو نہيں
اپنے رب كے فضل سے ديوانہ
اور تجھ كو نيگ ہے بے انتہا
اور تو پيدا ہوا ہے بڑے خلق پر سو اب تو بھی ديكھ ليگا
اور وے بھی ديكھ لينگے كون ہے تم ميں جو بچل رہا ہے
تيرا رب وہی بہتر جانے
جو بہكا اسكی راہ سے اور وہی بہتر جانتا ہے
راہ پانے والوں كو

پ ۲۹ خمس

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
سو تو کہا نہ مان جھٹلانے والوں کا۔ وہ چاہتے ہیں کسی طرح تو ڈھیلا ہو تو وہ بھی ڈھیلے ہوں۔	پس فرمان مبر دروغ دارندگان را۔ آرزو دارند که نرمی کنی پس ایشان نیز نرمی کنند۔	بمعنى عالم (فلا تطع المكذبين ودّوا) تمنّوا (لو) مصدرية (تدهن) تلين لهم (فيدهنون) يلينون لك وهو معطوف على تدهن وإن جعل جواب التمني المفهوم من ودّوا قدّر قبله بعد الفاء هم
اور کہا نہ مان کسی قسمیں کھانے والے کا۔ بے قدر کا۔ طعنہ دیتا۔ چغلی کرتا پھرتا۔ بھلے کام سے روکتا۔ حد سے بڑھتا گنہگار۔ اجڈ سب کے پیچھے بدنام۔	و فرمان مبر هر بسیار سوگند خورنده را خوار را۔ عیب کننده را۔ رونده را به سخن چینی۔ منع کننده را از خیر۔ از حد گذرنده گنهگار را۔ درشت خوی را بعد ازین بی اصل را۔	(ولا تطع كل حلاف) كثير الحلف بالباطل (مهين) حقير (همّاز) عيّاب أي مغتاب (مشّاء بنميم) ساع بالكلام بين الناس على وجه الإفساد بينهم (منّاع للخير) بخيل بالمال عن الحقوق (معتد) ظالم (أثيم) آثم (عتلّ) غليظ جاف (بعد ذلك زنيم) دعيّ في قريش وهو الوليد بن المغيرة ادّعاه أبوه بعد ثماني عشرة سنة قال ابن عباس رضي الله تعالى عنه لا نعلم أن الله سبحانه وتعالى وصف أحدا بما وصفه به من العيوب فألحق به عارا لا يفارقه أبدا وتعلق بزنيم الظرف قبله
اس سے کہ رکھتا ہے مال اور بیٹے۔ جب سنائے اس کو ہماری آیتیں کہے یہ نقلیں ہیں پہلوں کی۔	بسبب آنکه هست صاحب مال و فرزندان۔ چون خوانده شود بروی آیات ما گوید افسانه های پیشینیان است۔	(أن كان ذا مال وبنين) أي لأن وهو متعلق بما دل عليه (إذا تتلى عليه آياتنا) القرآن (قال) هي (أساطير الأولين) أي كذب بها لإنعامنا عليه بما ذكر وفي قراءة أأن بهمزتين مفتوحتين
اب داغ دیں گے ہم اس کو سوند پر۔	داغ خواهیم نهاد او را بر بینی۔	(سنسمه على الخرطوم) سنجعل على أنفه علامة يعيّر بها ما عاش فخطم أنفه بالسيف يوم بدر
ہم نے ان لوگوں کو جانچا ہے	هر آئینه ما آزمودیم ایشان را	(إنا بلوناهم) امتحنا أهل مكة بالقحط والجوع

كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ وَلَا يَسْتَثْنُونَ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ
وَهُمْ نَائِمُونَ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ أَنِ اغْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ فَانْطَلَقُوا
وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ أَنْ لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِينٌ وَغَدَوْا عَلَى حَرْدٍ قَادِرِينَ فَلَمَّا رَأَوْهَا
قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا
إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُبْدِلَنَا

نصف ... عشر خمس عشر

جلالين

(كما بلونا أصحاب الجنة) البستان (إذ أقسموا ليصرمنها) يقطعون ثمرتها (مصبحين) وقت الصباح كيلا يشعر بهم المساكين فلا يعطوهم منها ما كان أبوهم يتصدق به عليهم منها (ولا يستثنون) في يمينهم بمشيئة الله تعالى والجملة مستأنفة أي وشأنهم ذلك (فطاف عليها طائف من ربك) نار أحرقتها ليلا (وهم نائمون) (فأصبحت كالصريم) كالليل الشديد الظلمة أي سوداء (فتنادوا مصبحين) (أن اغدوا على حرثكم) غلتكم تفسير لتنادوا أو أن مصدرية أي بأن (إن كنتم صارمين) مريدين القطع وجواب الشرط دل عليه ما قبله (فانطلقوا وهم يتخافتون) يتسارون (أن لا يدخلنها اليوم عليكم مسكين) تفسير لما قبله أو أن مصدرية أي بأن (وغدوا على حرد) منع للفقراء (قادرين) عليه في ظنهم (فلما رأوها) سوداء محترقة (قالوا إنا لضالون) عنها أي ليست هذه ثم قالوا لما علموها (بل نحن محرومون) ثمرتها بمنعنا الفقراء منها (قال أوسطهم) خيرهم (ألم أقل لكم لولا) هلا (تسبحون) الله تائبين (قالوا سبحان ربنا إنا كنا ظالمين) بمنع الفقراء حقهم (فأقبل بعضهم على بعض يتلاومون) (قالوا يا) للتنبيه (ويلنا) هلاكنا (إنا كنا طاغين) عسى ربنا أن يبدلنا بالتشديد والتخفيف

فتح الرحمن

چنانکه آزموده بودیم خداوندان بوستان را چون قسم خوردند که البته میوه آن ببرند صباح کنان
و انشاء الله نمی گفتند
پس بگرد آمد بر آن بوستان بلائی از جانب پروردگار تو و ایشان خفته بودند
پس گشت مانند باغ بریده شده
پس یکدیگر را آواز دادند صباح کنان که بامداد بروید بر کشت خود
اگر درو کننده اید
پس برفتند با یکدیگر
سخن پنهان گویان که درنیاید در بوستان امروز بر شما هیچ درویش
و بامداد رفتند بر قصد منع قادر
پس آنگاه که دیدند آنرا گفتند هر آینه ما راه گم کرده ایم
بلکه ما محروم شدیم
گفت بهترین ایشان آیا نگفته بودم شما را چرا تسبیح نمی گوئید
گفتند پاکی پروردگار ما راست هر آینه ما ستمکار بودیم
پس روی آوردند بعض ایشان بر بعضی یکدیگر را ملامت کنان
گفتند ای وای بر ما هر آینه ما از حد گذرنده بودیم
شاید پروردگار ما

موضح القرآن

جیسے جانچا باغ والوں کو جب قسم کھائی کہ اسکا میوہ توڑینگے صبح کو
اور انشاء اللہ نہ کہا
پھر پھر گیا اس پر
پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا
پھر آپس میں بولے صبح ہوتے کہ سویرے چلو اپنے کھیت پر
اگر تم کو توڑنا ہے
پھر چلے آپس میں کہتے
کہ اندر نہ آنے پاوے اس میں آج تم تک کوئی محتاج
اور سویرے چلے لپکتے
زور سے پھر جب اسکو دیکھا
بولے ہم راہ بھولے
نہیں ہماری قسمت پھوٹی
بولا ان میں بہتر میں نے تم کو نہ کہا تھا کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی
بولے پاک ہے رب ہمارا ہم تھے تقصیروار
پھر منہ کر کر ایک دوسرے کو لگے الاہنا دینے
بولے اے خرابی ہماری ہم تھے حد سے بڑھنے والے
شاید ہمارا رب بدل دے ہم کو

خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ
جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ
لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ۝ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ۝ أَمْ لَهُمْ
شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ

جلالین

(خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ) لِيَقْبَلَ تَوْبَتَنَا وَيَرُدَّ
عَلَيْنَا خَيْرًا مِنْ جَنَّتِنَا رُوِيَ أَنَّهُمْ أُبْدِلُوا خَيْرًا مِنْهَا
(كَذَٰلِكَ) أَيْ مِثْلُ (الْعَذَابِ) لِهَٰؤُلَاءِ (الْعَذَابُ) لِمَنْ خَالَفَ
أَمْرَنَا مِنْ كُفَّارِ مَكَّةَ وَغَيْرِهِمْ (وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ) عَذَابَهَا مَا خَالَفُوا أَمْرَنَا وَنَزَلَ لَمَّا قَالُوا
إِنْ بُعِثْنَا نُعْطَى أَفْضَلَ مِنْكُمْ (إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ) أَيْ تَابِعِينَ
لَهُمْ فِي الْعَطَاءِ (مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ) هَٰذَا الْحُكْمَ
الْفَاسِدَ (أَمْ) بَلْ (لَكُمْ كِتَابٌ) مُنَزَّلٌ (فِيهِ تَدْرُسُونَ)
تَقْرَؤُونَ (إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ) تَخْتَارُونَ (أَمْ لَكُمْ
أَيْمَانٌ) عُهُودٌ (عَلَيْنَا بَالِغَةٌ) وَاثِقَةٌ (إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ)
مُتَعَلِّقٌ مَعْنًى بِعَلَيْنَا وَفِي هَٰذَا الْكَلَامِ مَعْنَى الْقَسَمِ أَيْ أَقْسَمْنَا
لَكُمْ وَجَوَابُهُ (إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ) بِهِ لِأَنْفُسِكُمْ (سَلْهُمْ
أَيُّهُمْ بِذَٰلِكَ) الْحُكْمِ الَّذِي يَحْكُمُونَ بِهِ لِأَنْفُسِهِمْ مِنْ أَنَّهُمْ
يُعْطَوْنَ فِي الْآخِرَةِ أَفْضَلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (زَعِيمٌ) كَفِيلٌ
لَهُمْ (أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ) بِزَعْمِهِمْ وَهِيَ الْأَصْنَامُ مُوَافِقُونَ لَهُمْ
فِي هَٰذَا الْقَوْلِ يَكْفُلُونَ لَهُمْ بِهِ فَإِنْ كَانَ كَذَٰلِكَ (فَلْيَأْتُوا
بِشُرَكَائِهِمْ) الْكَافِلِينَ لَهُمْ بِهِ (إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ) اذْكُرْ
(يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ) هُوَ عِبَارَةٌ عَنْ شِدَّةِ الْأَمْرِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ لِلْحِسَابِ وَالْجَزَاءِ يُقَالُ كَشَفَتِ الْحَرْبُ عَنْ سَاقٍ

فتح الرحمن

بهتر ازین هر آئینه ما بسوی پروردگار خود رغبت کنندگانیم
همچنین باشد عذاب
و هر آئینه عذاب آخرت بزرگتر است
کاش می دانستند
هر آئینه متقیان را نزدیک پروردگار ایشان بوستانهای نعمت است
آیا مسلمانان را مانند گناهکاران سازیم
چیست شما را چگونه حکم میکنید
آیا نزدیک شما کتابی هست که در وی می خوانید
باین مضمون که هر آئینه شما را باشد در وی آنچه اختیار می کنید
آیا شما را عهدهای محکم است بر ذمه ما رسنده تا روز قیامت
باین مضمون که هر آئینه شما راست آنچه حکم می کنید بپرس ازیشان
کدام یک ازیشان باین مقدمه متعهد است
آیا ایشان را شریکان هستند
پس باید که بیارند
شریکان خود را اگر راست گوی اند
روزیکه جامه برداشته شود از ساق

موضح القرآن

بہتر ہم اپنے رب سے آرزو رکھتے ہیں
یوں آتی ہے آفت
اور آخرت کی آفت تو سب سے بڑی ہے
اگر انکو سمجھ ہوتی
البتہ ڈر والوں کو انکے رب کے پاس باغ ہیں نعمت کے کیا ہم کر دینگے حکم برداروں کو برابر گنہگاروں کے
کیا ہوا تم کو کیسی بات ٹھہراتے ہو
کیا تم پاس کوئی کتاب ہے جس میں پڑھ لیتے ہو
اس میں ملتا ہے تم کو جو پسند کرو کیا تم نے ہم سے قسمیں لی ہیں پہنچتی قیامت کے دن تک
کہ تم کو ملیگا جو تم ٹھہراؤ گے پوچھ ان سے
کون سا ان میں اسکا ذمہ لیتا ہے
کیا ان کے کوئی شریک ہیں
تو چاہئے لے آویں
اپنے شریکوں کو اگر وے سچے ہیں
جس دن کھولی جاوے پنڈلی

[illegible]

تبارك ٢٩

وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝

خمس

وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝ لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ

عشر

لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

جلالين

إذا اشتد الأمر فيها (ويدعون إلى السجود) امتحانا لإيمانهم (فلا يستطيعون) تصير ظهورهم طبقا واحدا (خاشعة) حال من ضمير يدعون أي ذليلة (أبصارهم) لا يرفعونها (ترهقهم) تغشاهم (ذلة وقد كانوا يدعون) في الدنيا (إلى السجود وهم سالمون) فلا يأتون به بأن لا يصلوا (فذرني) دعني (ومن يكذب بهذا الحديث) القرآن (سنستدرجهم) نأخذهم قليلا قليلا (من حيث لا يعلمون وأملي لهم) أمهلهم (إن كيدي متين) شديد لا يطاق (أم) بل (تسألهم) على تبليغ الرسالة (أجرا فهم من مغرم) مما يعطونكه (مثقلون) فلا يؤمنون لذلك (أم عندهم الغيب) أي اللوح الذي فيه الغيب (فهم يكتبون) منه ما يقولون (فاصبر لحكم ربك) فيهم بما يشاء (ولا تكن كصاحب الحوت) في الضجر والعجلة وهو يونس عليه الصلاة والسلام (إذ نادى) دعا ربه (وهو مكظوم) مملوء غما في بطن الحوت (لولا أن تداركه) أدركه (نعمة) رحمة (من ربه لنبذ) من بطن الحوت (بالعراء) بالأرض الفضاء (وهو مذموم) لكنه رحم فنبذ غير مذموم (فاجتباه ربه) بالنبوة (فجعله من الصالحين) الأنبياء

فتح الرحمن

و خوانده شوند ایشان را بسجده پس نتوانند (سجده کردن) فروتنی کرده چشمهای ایشان فرو گیرد ایشان را خواری و هر آینه خوانده می شدند بسوی سجده در آن حال که تندرست بودند پس بگذار مرا با کسی که دروغ می شمرد این سخن را بتدریج خواهیم کشید ایشان را از آنجا که ندانند و مهلت میدهم ایشان را هر آینه حیلهٔ من محکم است آیا سوال میکنی از ایشان مزدی پس ایشان از تاوان گران بار شده اند آیا نزدیک ایشان علم غیب هست پس ایشان می نویسند پس صبر کن بانتظار حکم پروردگار خویش و مباش مانند صاحب ماهی یعنی یونس علیه السلام چون دعا کرد و او پر از غم شده بود اگر نه آن است که دریافت او را نعمتی از جانب پروردگار او البته انداخته می شد بزمین بی گیاه و او در آن حال بودی نکوهیده لیکن رحمت رسید و به آن حال نشد پس برگزید او را پروردگار او پس ساخت او را از شایستگان

موضح القرآن

اور بلائے جاویں سجدے کو پھر نہ کر سکیں نیچی ہو رہی ہیں انکی آنکھیں چڑھی آتی ہے ان پر ذلت اور پہلے انکو بلاتے تھے سجدے کو اور وے چنگے تھے اب چھوڑ دے مجھکو اور جھٹلانے والوں کو اس بات کو اب سیڑھی سیڑھی اتار لیجاوینگے انکو جہاں سے نہ جانینگے اور انکو ڈھیل دیتا ہوں بیشک میرا داؤ پکا ہے کیا تو مانگتا ہے ان سے کچھ نیگ سو ان پر چٹی کا بوجھ پڑ رہا ہے کیا انکے پاس خبر ہے غیب کی جو وے لکھ لاتے ہیں اب تو ٹھہر راہ دیکھ اپنے رب کے حکم کی اور مت ہو جیسا مچھلی والا جب پکارا اُسنے اور وہ غصے میں بھرا تھا اگر نہ سنبھالتا اسکو احسان تیرے رب کا تو پھینکا گیا تھا چٹیل میدان میں الزام کھا کر پھر نوازا اسکو اسکے رب نے پھر کیا اسکو نیکوں میں

[illegible]

وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى وَخَمْسُونَ آيَةً — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آيَةٌ وَمِائَتَانِ وَسِتٌّ وَخَمْسُونَ كَلِمَةً

الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ

جلالین

(وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ) بضم الياء وفتحها (بِأَبْصَارِهِمْ) أي ينظرون إليك نظراً شديداً يكاد أن يصرعك ويسقطك عن مكانك (لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ) القرآن (وَيَقُولُونَ) حسداً (إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ) بسبب القرآن الذي جاء به (وَمَا هُوَ) أي القرآن (إِلَّا ذِكْرٌ) موعظة (لِّلْعَالَمِينَ) الإنس والجن لا يحدث بسببه جنون

سورة الحاقة مكية إحدى أو اثنتان وخمسون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(الْحَاقَّةُ) القيامة التي يحق فيها ما أنكر من البعث والحساب والجزاء أو المظهرة لذلك (مَا الْحَاقَّةُ) تعظيم لشأنها وهما مبتدأ وخبر خبر الحاقة (وَمَا أَدْرَاكَ) أعلمك (مَا الْحَاقَّةُ) زيادة تعظيم لشأنها فما الأولى مبتدأ وما بعدها خبره وما الثانية وخبرها في محل المفعول الثاني لأدرى (كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ) القيامة لأنها تقرع القلوب بأهوالها (فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ) بالصيحة المجاوزة للحد في الشدة (وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ) شديدة الصوت (عَاتِيَةٍ) قوية شديدة على عاد مع قوتهم وشدتهم (سَخَّرَهَا) أرسلها بالقهر (عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ) أولها من صبح يوم الأربعاء لثمان بقين من شوال وكانت

فتح الرحمن

ونزدیک است که کافران که بلغزانند ترا بچشمهای تیز خود

چون بشنیدند قرآن را و میگویند هر آئینه وی دیوانه است

ونیست قرآن مگر پندی عالمها را

سورهٔ حاقه مکی است و آن پنجاه و دو آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قیامت

چیست آن قیامت

وچه چیز خبردار کرد ترا که چیست آن قیامت

دروغ شمرد قبیلهٔ ثمود وعاد قیامت را

اما ثمود پس هلاک کرده شدند بآواز از حد گذشته

واما عاد پس هلاک کرده شدند بباد سخت از حد گذشته

مسلط کرد آن باد را بر عاد هفت شب وهشت روز

موضح القرآن

اور منکر تو لگے ہی ہیں کہ ڈگا دیں تجھکو اپنی نگاہوں سے

جب سنتے ہیں

قرآن اور کہتے ہیں وہ باولا ہے

اور یہ تو

یہی سمجھوتی ہے سارے جہان والوں کو

سورت حاقہ مکی ہے باون آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وہ ثابت ہو چکی

کیا ہے وہ ثابت ہو چکی

اور

تو نے کیا بوجھا کیا ہے وہ ثابت ہو چکی

جھٹلایا ثمود اور عاد نے

اس کھڑکھڑانے والی کو

سو جو ثمود تھے سو کھپائے گئے اچھال سے

اور جو عاد تھے سو کھپائے گئے ٹھنڈی سناٹے کی باؤ سے

زور سے نکلی جاتی ہے

مقرر کر دیا اس کو ان پر سات رات اور آٹھ دن

حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن
قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ
فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ
وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

خمس

جلالین

فی عجز الشتاء (حسوما) متتابعات شبهت بتتابع
فعل الحاسم فی اعادة الکی علی الداء کرة بعد اخری
حتی یحسم (فتری القوم فیها صرعی) مطروحین هالکین
(کانهم اعجاز) اصول (نخل خاویة) ساقطة فارغة
(فهل تری لهم من باقیة) صفة نفس مقدر او التاء
للمبالغة ای باق لا (وجاء فرعون ومن قبله) اتباعه وفی
قراءة بفتح القاف وسکون الباء ای من تقدمه من
الامم الکافرة (والمؤتفکات) ای اهلها وهی قری قوم
لوط (بالخاطئة) بالفعلات ذات الخطاء (فعصوا
رسول ربهم) ای لوطا وغیره (فاخذهم اخذة رابیة)
زائدة فی الشدة علی غیرها (انا لما طغی الماء) علا فوق
کل شیء من الجبال وغیرها زمن الطوفان (حملناکم)
یعنی آباءکم اذ انتم فی اصلابهم (فی الجاریة) السفینة
التی عملها نوح صلوات الله وسلامه علیه ونجا هو
ومن کان معه فیها وغرق الآخرون (لنجعلها) ای هذه
الفعلة وهی انجاء المؤمنین واهلاک الکافرین (لکم
تذکرة) عظة (وتعیها) لتحفظها (اذن واعیة) حافظة
لما تسمع (فاذا نفخ فی الصور نفخة واحدة) للفصل
بین الخلائق وهی الثانیة (وحملت) رفعت
(الارض والجبال فدکتا) دقتا (دکة واحدة)
فیومئذ وقعت الواقعة) قامت القیامة

فتح الرحمن

پیاپی نحس
پس می بینی آن قوم را در آن روزها افتاده
گویا ایشان تنه های درخت خرما اند میان کاواک
پس آیا می بینی ایشان را هیچ باقی مانده
و آمد فرعون و کسانی که پیش او بودند
و دیه های سرنگون شده
به گناه
پس نافرمانی کردند فرستاده پروردگار خود را پس گرفت ایشان را گرفتنی سخت
هر آئینه ما وقتیکه از حد گذشت آب
سوار کردیم شما را
در کشتی روان
تا گردانیم این مقدمه را
برای شما پندی
و یاد دارد آن را گوش یاد دارنده
پس چون دمیده شود در صور یک دمیدن
و برداشته شود
زمین و کوه ها پس کوفته شوند یک کوفتن
پس آن روز متحقق شود قیامت

موضح القرآن

لگتے
پھر تو دیکھے ان لوگوں کو بچھڑ گئے
گویا وے ڈھنڈ ہیں کھجور کے کھوکھلے
پھر تو دیکھتا ہے کوئی ان کا بچا رہا
اور آیا فرعون اور جو اس سے پہلے تھے
اور الٹی بستیاں
تقصیر کرتی ہوئی پھر حکم نہ مانا
اپنے رب کے رسول کا پھر پکڑا ان کو بڑی پکڑ
ہم نے جس وقت پانی ابلا
لاد لیا تم کو
چلتی میں
تا رکھیں اس کو
تمہاری یادگاری
اور سنکر رکھے اس کو کان سننے والا
پھر جب پھونکا جائے صور میں ایک پھونک
اور اٹھائی جائے
زمین اور پہاڑ اور کوٹ دیے جاویں ایک چوٹ
پھر اس دن ہو پڑے ہو پڑنے والی

تبارك الذي ٢٩ — ع ٩٩

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ۝ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ۝ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ۝

خمس

جلالین

(وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ) ضعيفة (وَالْمَلَكُ) يعني الملائكة (عَلَىٰ أَرْجَائِهَا) جوانب السماء (وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ) أي الملائكة المذكورين (يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ) من الملائكة أو من صفوفهم (يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ) للحساب (لَا تَخْفَىٰ) بالتاء والياء (مِنْكُمْ خَافِيَةٌ) من السرائر (فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ) خطابا لجماعته لما سر به (هَاؤُمُ) خذوا (اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ) تنازع فيه هاؤم واقرءوا (إِنِّي ظَنَنْتُ) تيقنت (أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ) مرضية (فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ قُطُوفُهَا) ثمارها (دَانِيَةٌ) قريبة يتناول منها القائم والقاعد والمضطجع فيقال لهم (كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا) حال أي متهنئين (بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ) الماضية في الدنيا (وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا) للتنبيه (لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ يَا لَيْتَهَا) أي الموتة في الدنيا (كَانَتِ الْقَاضِيَةَ) القاطعة لحياتي بأن لا أبعث (مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ) قوتي وحجتي وهاء كتابيه وحسابيه وماليه وسلطانيه للسكت تثبت وقفا ووصلا اتباعا للمصحف الإمام والنقل ومنهم

فتح الرحمن

و بشگافد آسمان پس آسمان آن روز سست شده باشد ۝ و فرشتگان بر کنارهای آسمان باشند و بردارند تخت پروردگار ترا بالای خویش آن روز هشت کس ۝ آن روز پیش آورده شوید نزد خدا پنهان نماند از شما هیچ خصلت پنهان ۝ اما آنکه داده شود نامهٔ اعمال او بدست راست او پس گوید بگیرید بخوانید نامهٔ اعمال مرا ۝ هر آئینه من معتقد بودم که من ملاقات کننده حساب خویشم ۝ پس وی در زندگانی پسندیده باشد ۝ در بهشت بلند ۝ میوهای آن نزدیک باشد ۝ گفته شود بخورید و بیاشامید خوردن و آشامیدن گوارا بسبب آنچه پیش فرستادید در روزهای گذشته ۝ و اما آنکه داده شد نامهٔ اعمال او بدست چپ او پس گوید ای کاش من داده نمیشدم نامهٔ اعمال خود را ۝ و ای کاش نمیدانستم چیست حساب من ۝ ای کاش این موت قطع کننده کار بودی ۝ دفع نکرد از من مال من ۝ زائل شد از من غلبهٔ من ۝

موضح القرآن

اور پھٹ جاوے آسمان پھر وہ اس دن پھس رہا ہے ۝ اور فرشتے ہیں اس کے کناروں پر ۝ اور اٹھا رہے ہیں تخت تیرے رب کا اپنے اوپر اس دن آٹھ شخص ۝ اس دن سامنے جاؤ گے چھپ نہ رہے گا تمہارا کوئی چھپنے والا ۝ سو جس کو ملا اس کا لکھا داہنے ہاتھ میں وہ کہتا ہے لیجو پڑھیو میرا لکھا ۝ میں نے خیال رکھا کہ مجھ کو ملنا ہے میرا حساب ۝ سو وہ ہے من مانتے گذران میں ۝ اونچے باغ میں ۝ جس کے میوے جھک رہے ۝ کھاؤ اور پیو رچ سے بدلا اس کا جو آگے بھیج چکے ہو پہلے دنوں میں ۝ اور جس کو ملا اس کا لکھا بائیں ہاتھ میں وہ کہتا ہے کسی طرح مجھ کو نہ ملتا میرا لکھا ۝ اور مجھ کو خبر نہ ہوتی کیا ہے حساب میرا ۝ کسی طرح وہی موت چک جاتی ۝ کچھ کام نہ آیا مجھ کو میرا مال ۝ کھپ گئی مجھ سے میری حکومت ۝

تبارک الذی — الحاقّة — خمس — ع

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝
لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا
هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ

جلالین

من حذفها وصلًا (خُذُوْهُ) خطاب لخزنة جهنم (فَغُلُّوْهُ)
اجمعوا يديه إلى عنقه في الغل (ثُمَّ الْجَحِيْمَ) النار المحرقة
(صَلُّوْهُ) أدخلوه (ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ
ذِرَاعًا) بذراع الملك (فَاسْلُكُوْهُ) أي أدخلوه فيها
بعد إدخاله النار ولم تمنع الفاء من تعلق الفعل بالظرف
المتقدم (إِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى
طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ) قريب
ينتفع به (وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ) صديد أهل النار
أو شجر فيها (لَا يَأْكُلُهٗ إِلَّا الْخَاطِئُوْنَ) الكافرون (فَلَا) لا
زائدة (أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ) من المخلوقات (وَمَا
لَا تُبْصِرُوْنَ) منها أي بكل مخلوق (إِنَّهٗ) أي القرآن
(لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ) أي قاله رسالة عن الله سبحانه
وتعالى (وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَا تُؤْمِنُوْنَ وَلَا بِقَوْلِ
كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَا تَذَكَّرُوْنَ) بالتاء والياء في الفعلين
وما زائدة مؤكدة والمعنى أنهم آمنوا بأشياء يسيرة و
تذكروها مما أتى به النبي صلى الله عليه وسلم من الخير
والصلة والعفاف فلم تغن عنهم شيئا هو (تَنْزِيْلٌ
مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَوْ تَقَوَّلَ) أي النبي (عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيْلِ)
بأن قال عنا ما لم نقله (لَأَخَذْنَا) لنلنا (مِنْهُ) عقابا

فتح الرحمن

گفته شود ای فرشتگان بگیرید اورا پس طوق در گردن کنید او را
باز در دوزخ درآرید اورا
باز در زنجیرے که طول آن هفتاد گز باشد درآرید اورا
هرآئینه این شخص ایمان نمی داشت بخدای بزرگ ورغبت نمی داد مردمان را
بر طعام دادن فقیر پس نیست این شخص را امروز اینجا خویشے
ونیست این شخص را هیچ طعامے مگر از زرداب
نخورند آنرا مگر گناهگاران
پس قسم میخورم بآنچه می بینید وبآنچه نمی بینید
هرآئینه قرآن گفتار فرستادهٔ بزرگوار است
ونیست آن گفتار شاعر اندکے ایمان می آرید ونیست گفتار کاهن
اندکے پند پذیر میشوید
فرود آورده شده است
از جانب پروردگار عالمها واگر دروغ بربستے بر ما بعض سخنها را
هرآئینه میگرفتیم از

موضح القرآن

اسکو پکڑو پھر طوق ڈالو
پھر آگ کے ڈھیر میں
اسکو ڈالو پھر ایک زنجیر میں جسکا ناپ ہے ستر گز کا اسکو جکڑ دو
وہ تھا یقین نہ لاتا تھا اللہ پر جو سب سے بڑا اور تاکید نہ کرتا تھا
کھانے پر فقیر کے سو کوئی نہیں آج اسکا یہاں دوستدار
اور نہ کچھ کھانا مگر زخموں کا دھوون
کوئی نہ کھاوے اسکو مگر وہی گنہگار
سو قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی جو دیکھتے ہو اور جو نہیں دیکھتے
یہ کہا ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا
اور نہیں یہ کہا کسی شاعر کا تم تھوڑا یقین کرتے ہو اور نہ کہا
پریوں والے کا تم تھوڑا دھیان کرتے ہو
یہ اتارا ہے
جہان کے رب کا اور اگر یہ بنا لاتا ہم پر کوئی بات
تو ہم پکڑتے اسکا

[illegible]

بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ
أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

سورة المعارج مكية وهي اربع واربعون آية وثمانات وست عشر كلمة
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۝ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

جلالين

(بِالْيَمِينِ) بالقوة والقدرة (ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ) نياط القلب وهو عرق متصل به اذا انقطع مات صاحبه (فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ) هو اسم ما ومن زائدة لتاكيد النفي ومنكم حال من احد (عَنْهُ حَاجِزِينَ) مانعين خبر ما وجمع لان احدا في سياق النفي بمعنى الجمع وضمير عنه للنبي صلى الله عليه وسلم اي لا مانع لنا عنه من حيث العقاب (وَإِنَّهُ) اي القرآن (لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ) ايها الناس (مُكَذِّبِينَ) بالقرآن ومصدقين (وَإِنَّهُ) اي القرآن (لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ) اذا رأوا ثواب المصدقين وعقاب المكذبين (وَإِنَّهُ) اي القرآن (لَحَقُّ الْيَقِينِ) اي لليقين حق اليقين (فَسَبِّحْ) نزه (بِاسْمِ) زائدة (رَبِّكَ الْعَظِيمِ)

سورة المعارج مكية اربع واربعون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(سَأَلَ سَائِلٌ) دعا داع (بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ) هو النضر بن الحارث قال اللهم ان كان هذا هو الحق الآية (مِنَ اللَّهِ) متصل بواقع (ذِي الْمَعَارِجِ) مصاعد الملائكة وهي السموات (تَعْرُجُ) بالتاء والياء (الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ) جبريل (إِلَيْهِ) الى مهبط امره من السماء (فِي يَوْمٍ) متعلق بمحذوف اي يقع العذاب

فتح الرحمن

بدست راست او را بازمی بریدیم
رگ دل او را
پس نیست از شما هیچ کس
از وی بازدارنده یعنی عقوبت مارا
و هر آئینه قرآن پند است
بر پرهیزگاران را و هر آئینه ما میدانیم که بعض از شما دروغ دارنده
و هر آئینه قرآن حسرت است بر
کافران
و هر آئینه قرآن راست درست است
پس بپاکی یاد کن پروردگار بزرگ خود را
سورهٔ معارج مکی است و آن چهل و چهار آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
طلب کرد طلب کننده عقوبتی بر کافران فرود آینده نیست
او را هیچ باز دارنده یعنی گفتند حتی غدا الوعد ان کنتم صادقین
فرود آینده از جانب خدا خداوند درجها
بالا میروند
فرشتگان و روح نیز یعنی جبرئیل بسوی خدای
عقوبتی فرود آینده بر کافران در روزی

موضح القرآن

داہنا ہاتھ پھر کاٹ ڈالتے اسکی
ناڑ
پھر تم میں کوئی نہیں
اس سے روکنے والا
اور یہ جو ہے سمجھوتی ہے
ڈر والوں کو اور ہمکو معلوم ہے کہ تم میں بعضے جھٹلانے والے ہیں
اور وہ جو ہے پچھتاوا ہے
منکروں پر
اور وہ جو ہے قابل یقین کرنے کے ہے
اب پاکی بول اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا
سورت معارج کی ہے چوالیس آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
مانگا ایک مانگنے والے نے عذاب پڑنے والا منکروں کے واسطے کوئی نہیں
اسکو ہٹانے والا
اللہ کی طرف کا جو چڑھتے درجوں کا صاحب
چڑھینگے
اسکی طرف فرشتے اور روح
اس دن میں

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ۝ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝

خمس

جلالین

يعني في يوم القيامة (كان مقداره خمسين ألف سنة) بالنسبة إلى الكافر لما يلقى فيه من الشدائد وأما المؤمن فيكون عليه أخف من صلاة مكتوبة يصليها في الدنيا كما جاء في الحديث (فاصبر) هذا قبل أن يؤمر بالقتال (صبرا جميلا) أي لا جزع فيه (إنهم يرونه) أي العذاب (بعيدا) غير واقع (ونراه قريبا) واقعا لا محالة (يوم تكون السماء) متعلق بمحذوف أي يقع (كالمهل) كذائب الفضة (وتكون الجبال كالعهن) كالصوف في الخفة والطيران بالريح (ولا يسأل حميم حميما) قريب قريبه لاشتغال كل بحاله (يبصرونهم) يبصر الأحماء بعضهم بعضا ويتعارفون ولا يتكلمون والجملة مستأنفة (يود المجرم) يتمنى الكافر (لو) بمعنى أن (يفتدي من عذاب يومئذ) بكسر الميم وفتحها (ببنيه وصاحبته) زوجته (وأخيه وفصيلته) عشيرته لفصله منها (التي تؤويه) تضمه (ومن في الأرض جميعا ثم ينجيه) ذلك الافتداء عطف على يفتدي (كلا) ردع لما يوده (إنها) أي النار (لظى) اسم لجهنم لأنها تتلظى أي تتلهب على الكفار (نزاعة للشوى) جمع شواة وهي جلدة الرأس (تدعو من أدبر وتولى)

فتح الرحمن

هست مقدار آن پنجاه هزار سال
پس صبر کن صبر نیکو
هر آئینه کافران می بینند آن روز را دور
و ما می بینیم نزدیک
روزیکه شود آسمان مانند مس گداخته
و شود کوهها مانند پشم رنگین
و نپرسد هیچ خویشاوند خویشاوند را
نموده شوند با ایشان قرابتیان
آرزو کند گناهگار که عوض دهد از عذاب آن روز فرزندان خود را
و زن خود را و برادر خود را
و قبیله خود را که جای میداد اورا
و هر کرا در زمین است همه یکجا پس خلاصی دهد اورا
حقا که آن زبانه دوزخ آتش است
کشنده پوست سر
میخواند هر کرا اعراض کرد و روی گردانید

موضح القرآن

جسکا لنباؤ پچاس ہزار برس ہے
سو تو صبر کر بھلی طرح کا صبر
وے دیکھتے ہیں اسکو دور اور ہم دیکھتے ہیں نزدیک
جس دن ہوگا آسمان جیسے تانبا پگھلا
اور ہوں گے پہاڑ جیسے رنگے اون
اور نہ پوچھیگا دوستدار دوستدار کو
سب نظر آجاوینگے
گنہگار کسی طرح چھڑوائی بدلے دیکر اس دن کے عذاب سے اپنے بیٹے کو اور جورو کو
اور بھائی کو اور اپنے گھرانے کو جس میں رہتا تھا
اور جتنے زمین پر ہیں سارے پھر آپ کو بچا وے
کوئی نہیں وہ تپتی آگ ہے
کھینچ لینے والی کلیجا
پکارتی ہے اسکو جسنے پیٹھ دی

تبارك الذي ٢٩ — المعارج

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ
عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُم — خمس
مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ
أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ — عشر
لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ

جلالين

عن الإيمان بأن تقول إلي إلي (وجمع) المال (فأوعى) أمسكه في وعائه ولم يؤد حق الله تعالى منه (إن الإنسان خلق هلوعا) حال مقدرة وتفسيره (إذا مسه الشر جزوعا) وقت مس الشر (وإذا مسه الخير منوعا) وقت مس الخير أي المال لحق الله تعالى منه (إلا المصلين) أي المؤمنين (الذين هم على صلاتهم دائمون) مواظبون (والذين في أموالهم حق معلوم) هو الزكوة (للسائل والمحروم) المتعفف عن السؤال فيحرم (والذين يصدقون بيوم الدين) الجزاء (والذين هم من عذاب ربهم مشفقون) خائفون (إن عذاب ربهم غير مأمون) نزوله (والذين هم لفروجهم حافظون إلا على أزواجهم أو ما ملكت أيمانهم) من الإماء (فإنهم غير ملومين فمن ابتغى وراء ذلك فأولئك هم العادون) المتجاوزون الحلال إلى الحرام (والذين هم لأماناتهم) وفي قراءة بالإفراد ما ائتمنوا عليه من أمر الدين والدنيا (وعهدهم) المأخوذ عليهم في ذلك (راعون) حافظون (والذين هم بشهاداتهم) وفي قراءة بالجمع (قائمون) يقيمونها ولا يكتمونها (والذين هم على

فتح الرحمن

وجمع مال نمود پس در آوند نگاه داشت
هر آئینه آدمی
آفریده شده است ناشکیبا چون برسد بوی شر
بسیار جزع کننده است و چون برسد بوی نیکوئی بسیار
بخل کننده است
مگر نمازگزاران آنانکه ایشان بر نماز خویش
همیشگی باشندگانند و آنانکه در اموال ایشان حصه هست مقرر
برای سائل و بی مایه که سوال نکند
و آنانکه باور میدارند روز جزا را
و آنانکه ایشان از عذاب پروردگار خود ترسندگانند
هر آئینه عذاب پروردگار ایشان چنان است که ازان ایمن نتوان بود
و آنانکه ایشان شرمگاه خود را نگاهدارندگانند
مگر بر زنان خود یا کنیزکانیکه مالک شده است دست ایشان پس بر ایشان هیچ ملامت کرده نشد
پس هر که طلب کند سوای این پس آن جماعت ایشانند از حد گذرندگان
و آنانکه ایشان امانتهای خود را
و عهدهای خود را رعایت کنندگانند
و آنانکه ایشان بگواهی های خود
ستاده شوندگانند و آنانکه ایشان بر

موضح القرآن

اور اکٹھا کیا اور سینت رکھا
تحقیق آدمی
بنایا ہے جی کا کچا جب لگے اسکو
برائی تو گھبرا اور لگے اسکو بھلائی
تو ان دیا
مگر وے نمازی جو اپنی نماز پر
قائم ہیں اور جنکے مال میں حصہ ٹھہر رہا ہے
مانگتے اور ہارے کا
اور جو یقین کرتے ہیں انصاف کے دن کو
اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں
بے شک اُن کے رب کے عذاب سے نڈر ہو رہنا نہیں اور جو
اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں مگر اپنی جوروں سے یا اپنے ہاتھ کے مال سے سو اُن پر نہیں الزام
پھر جو کوئی ڈھونڈے اسکے سوا سو وہی ہیں حد سے بڑھنے والے
اور جو کوئی اپنے دھروہر
اور اپنا قول نباہتے ہیں
اور جو اپنی گواہیوں پر
سیدھے ہیں اور جو

[illegible]

صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ۝ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝ عَنِ الْيَمِينِ
وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ
بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَ
يَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ
يُوفِضُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

جلالین

(صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) بأدائها في أوقاتها (أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ۝ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ) نحوك (مُهْطِعِينَ) حال أي مديمي النظر (عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ) منك (عِزِينَ) حال أيضا أي جماعات حلقا حلقا يقولون استهزاء بالمؤمنين لئن دخل هؤلاء الجنة لندخلنها قبلهم قال تعالى (أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّا) ردع عن طمعهم في الجنة (إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ) كغيرهم (مِمَّا يَعْلَمُونَ) من نطف فلا يطمع بذلك في الجنة وإنما يطمع فيها بالتقوى (فَلَا) لا زائدة (أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ) للشمس والقمر وسائر الكواكب (إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ) نأتي بدلهم (خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ) بعاجزين عن ذلك (فَذَرْهُمْ) اتركهم (يَخُوضُوا) في باطلهم (وَيَلْعَبُوا) في دنياهم (حَتَّىٰ يُلَاقُوا) يلقوا (يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ) فيه العذاب (يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ) القبور (سِرَاعًا) إلى المحشر (كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ) وفي قراءة بضم الحرفين شيء منصوب كعلم أو راية (يُوفِضُونَ) يسرعون (خَاشِعَةً) ذليلة (أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ) تغشاهم (ذِلَّةٌ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ) ذلك مبتدأ وما بعده الخبر ومعناه يوم القيامة

فتح الرحمن

نماز خود را محافظت کنندگان اند این جماعه
در بوستانها باشند گرامی کردگان پس چیست کافران را بسوی تو شتابان
از جانب راست و از جانب چپ گروه گروه شده
آیا طمع می کند هر شخصے
از ایشان که درآورده شود به بوستان نعمت
نی نی
هر آئینه ما آفریده ایم ایشان را از آنچه می دانند یعنی از منی
پس قسم میخورم به پروردگار مشرقها و مغربها
که هر آئینه ما توانائیم بر آنکه عوض آریم
بهتر از ایشان و نیستیم ما عاجز
پس بگذار یا محمد ایشان را که بیهوده درآیند و بازی کنند
تا آنکه برخورند با روز خود که وعده کرده می شود ایشان را
روزیکه برآیند از قبور
شتابان گویا ایشان بسوی نشانه
می دوند
نگرنده باشند چشمهای ایشان فرا گیرد ایشان را خواری
این است آن روز که
وعده داده می شد ایشان را

موضح القرآن

اپنی نماز سے خبردار رہتے ہیں وہی ہیں
باغوں میں عزت سے پھر کیا ہوا
ہے منکروں کو تیری طرف
دوڑتے آتے ہیں داہنے سے
اور
بائیں سے جوٹ کی جوٹ
کیا لالچ رکھتا ہے ہر ایک
ان میں کہ داخل ہو نعمت کے باغ
میں کوئی نہیں
ہم نے ان کو بنایا ہے جس چیز سے
جانتے ہیں
سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں
مغربوں کے مالک کی
ہم سکتے ہیں کہ بدل کر لے آویں
ان سے بہتر اور ہم سے چیز نہ جاوے گی
سو چھوڑ دے انکو باتیں بناویں اور
کھیلیں
جب تک بھڑیں اپنے اس دن سے
جس کا ان سے وعدہ ہے
جس دن نکل پڑینگے قبروں سے
دوڑتے جیسے کسی نشانے پر
دوڑتے جاتے ہیں
جھکی آنکھیں چڑھتی آتی ہے ان پر ذلت
یہ ہے وہ دن جس کا
ان سے وعدہ تھا

تبارك نوح ٢٩ ٧١

سورة نوح عليه السلام مكية ثمان وعشرون آية ومائتان واربع وعشرون كلمة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ۝ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا
خمس جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا
دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ
عشر إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝

جلالين

سورة نوح عليه السلام مكية ثمان او تسع وعشرون آية
بسم الله الرحمن الرحيم
(إنا أرسلنا نوحا إلى قومه أن أنذر) أي بإنذار (قومك
من قبل أن يأتيهم) إن لم يؤمنوا (عذاب أليم) مؤلم في الدنيا
والآخرة (قال يا قوم إني لكم نذير مبين) بيّن الإنذار
(أن) أي بأن أقول لكم (اعبدوا الله واتقوه وأطيعون
يغفر لكم من ذنوبكم) من زائدة فإن الإسلام يغفر به
ما قبله أو تبعيضية لإخراج حقوق العباد (ويؤخركم)
بلا عذاب (إلى أجل مسمى) أجل الموت (إن أجل الله)
بعذابكم إن لم تؤمنوا (إذا جاء لا يؤخر لو كنتم
تعلمون) ذلك لآمنتم (قال رب إني دعوت قومي
ليلا ونهارا) دائما متصلا (فلم يزدهم دعائي إلا
فرارا) عن الإيمان (وإني كلما دعوتهم لتغفر لهم
جعلوا أصابعهم في آذانهم) لئلا يسمعوا كلامي
(واستغشوا ثيابهم) غطوا رؤوسهم بها لئلا ينظروني
(وأصروا) على كفرهم (واستكبروا) تكبروا عن الإيمان
(استكبارا ثم إني دعوتهم جهارا) أي بأعلى صوتي
(ثم إني أعلنت لهم) صوتي (وأسررت لهم) الكلام (إسرارا)
(فقلت استغفروا ربكم) من الشرك (إنه كان غفارا)

فتح الرحمن

سوره نوح مکی است و آن بیست و هشت آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
هر آئینه ما فرستادیم نوح را بسوی قوم او که بترسان قوم خود را
پیش از آنکه بیاید بایشان عقوبتی درد دهنده
گفت ای قوم من هر آئینه من برای شما ترساننده آشکارا هستم
باین مضمون که عبادت کنید خدا را و بترسید از وی و فرمان او برید
تا بیامرزد برای شما گناهان شما را
و موقوف دارد شما را
تا وقتی مقرر هر آئینه وقت مقرر کرده خدا
چون بیاید تاخیر کرده نشود اگر میدانستید
گفت ای پروردگار من هر آئینه من بخواندم قوم خود را
شب و روز پس نیفزود در حق ایشان خواندن من مگر گریختن
و هر گاه که دعوت کردم ایشان را تا بیامرزی برای ایشان در آوردند انگشتان خود را در گوش خویش
و بخود در پیچیدند جامهای خویش را
و مداومت کردند بر کفر و سرکشی کردند سرکشی تمام
باز هر آئینه من دعوت کردم ایشان را بآواز بلند
باز هر آئینه من آشکارا گفتم بایشان و پنهان گفتم ایشان را پنهان گفتنی
پس گفتم طلب آمرزش کنید از پروردگار خویش هر آئینه وی هست آمرزنده

موضح القرآن

سورت نوح علیه السلام کی جس میں اٹھائیس آیت ہیں
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف کہ ڈرا اپنی قوم کو
اس سے پہلے کہ پہنچے ان پر دکھ والی آفت
بولا اے میری قوم میں تمکو ڈر سناتا ہوں کھول کر
کہ بندگی کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو
کہ بخشے وہ تمکو کچھ تمہارے گناہ
اور ڈھیل دے تمکو
ایک ٹھہرے وعدہ تک وہ جو وعدہ رکھا اللہ نے
جب پہنچے اسکو ڈھیل نہ ہوگی اگر تمکو سمجھ ہے
بولا اے رب میں بلاتا رہا اپنی قوم کو
رات اور دن پھر میرے بلانے سے اور زیادہ بھاگتے رہے
اور میں نے جب جب ان کو بلایا تاکہ تو معاف کرے ان کو ڈالیں انگلیاں اپنے کانوں میں
اور لپیٹے اپنے اوپر کپڑے
اور ضد کی اور غرور کیا
پھر میں نے ان کو بلایا برملا
پھر میں نے کھول کر کہا انکو اور چھپ کر کہا چپکے سے
تو میں نے کہا گناہ بخشواؤ اپنے رب سے بیشک وہ ہے بخشنے والا

[illegible]

تبارك الذي نوح
خمس
ع عشر

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ
لِلَّهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ
نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا
وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا
مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا

جلالين

يُرْسِلِ السَّمَاءَ المطر وكانوا قد منعوه (عَلَيْكُم مِّدْرَارًا) كثير الدرور (وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ) بساتين (وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا) جارية (مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا) أي تأملون وقار الله إياكم بأن تؤمنوا (وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا) جمع طور وهو الحال طورا نطفة وطورا علقة إلى تمام خلق الإنسان والنظر في خلقه يوجب الإيمان بخالقه (أَلَمْ تَرَوْا) تنظروا (كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا) بعضها فوق بعض (وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ) أي في مجموعهن الصادق بالسماء الدنيا (نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا) مصباحا مضيئا وهو أقوى من نور القمر (وَاللَّهُ أَنبَتَكُم) خلقكم (مِّنَ الْأَرْضِ) إذ خلق أباكم آدم منها (نَبَاتًا ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا) مقبورين (وَيُخْرِجُكُمْ) للبعث (إِخْرَاجًا وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا) مبسوطة (لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا) طرقا (فِجَاجًا) واسعة (قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا) أي السفلة والفقراء (مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ) وهم الرؤساء المنعم عليهم بذلك وولد بضم الواو وسكون اللام وبفتحهما والأول قيل جمع ولد بفتحهما كخشب وخشب وقيل بمعناه كبخل وبخل (إِلَّا خَسَارًا) طغيانا وكفرا (وَمَكَرُوا) أي الرؤساء (مَكْرًا كُبَّارًا) عظيما

فتح الرحمن

تا بفرستد بر شما باران را ریزنده
و پی در پی دهد شما را اموال و فرزندان و پیدا کند برای شما بوستانها و پیدا کند برای شما جویها
چیست شما را که اعتقاد نمی کنید برای خدا بزرگی را
حالانکه آفریده است شما را بطورهای مختلف
آیا ندیدید
چگونه آفرید خدا هفت آسمان را تو بر تو
و ساخت ماه را در میان اینها روشن
و ساخت آفتاب را چراغ درخشنده
و خدا
رویانید شما را از زمین
رویانیدنی باز باز گردانید شما را در زمین باز بیرون آرد شما را بیرون آوردنی
و خدا ساخت برای شما زمین را فرش
تا بروید در آن زمین به راههای کشاده
نوح گفت ای پروردگار من هر آئینه ایشان نافرمانی من کردند و پیروی کردند کسی را که زیاده نکرده است در حق وی مال وی و فرزند وی
مگر زیان را یعنی رؤسای کفار
و بدسگالی کردند بدسگالی عظیم

موضح القرآن

چھوڑ دے آسمان کی تم پر دھاریں
اور بڑھتی دے تمکو مال اور بیٹوں سے اور بنا دے تمکو باغ اور بنا دے تمکو نہریں
کیا ہوا ہے تمکو نہیں امید رکھتے اللہ سے بڑائی کی
اور بنایا اسنے تمکو طرح طرح سے
کیا تم نے نہیں دیکھا
کیسے بنائے اللہ نے سات آسمان تہہ پر تہہ
اور رکھا چاند ان میں
اجالا اور رکھا سورج چراغ جلتا
اور اللہ نے
اگایا تمکو زمین سے
جماکر پھر ڈالیگا تمکو اسی میں اور نکالیگا
باہر اور اللہ نے بنا دی تمکو زمین بچھونا
کہ چلو اسمیں کشادہ رستے
نوح نے کہا اے رب میرے انہوں نے میرا کہا نہ مانا اور مانا ایسے کا جسکو اسکے مال نے اور اولاد نے
اور بڑھا ٹوٹا
اور داؤ کیا ہے بڑا داؤ

پارہ تبارک الذی ۲۹ — خمس

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ
وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ۝
وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا
كَفَّارًا ۝ رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ
إِلَّا تَبَارًا ۝

ضع — سورة الجن مكية وهي ثمان وعشرون آية ومائتان وخمس وثمانون كلمة

جلالین

عظيما حيث كذبوا نوحا وآذوه ومن اتبعه (وقالوا) للسفلة (لا تذرن آلهتكم ولا تذرن ودا) بفتح الواو وضمها (ولا سواعا ولا يغوث ويعوق ونسرا) هي أسماء أصنامهم (وقد أضلوا) بها (كثيرا) من الناس بأن أمروهم بعبادتها (ولا تزد الظالمين إلا ضلالا) عطف على قد أضلوا دعا عليهم لما أوحي إليه أنه لن يؤمن من قومك إلا من قد آمن (مما) ما صلة (خطاياهم) وفي قراءة خطيئاتهم بالهمز (أغرقوا) بالطوفان (فأدخلوا نارا) عوقبوا بها عقب الإغراق تحت الماء (فلم يجدوا لهم من دون) أي غير (الله أنصارا) يمنعون عنهم العذاب (وقال نوح رب لا تذر على الأرض من الكافرين ديارا) أي نازل دار والمعنى أحدا (إنك إن تذرهم يضلوا عبادك ولا يلدوا إلا فاجرا كفارا) من يفجر ويكفر قال ذلك لما تقدم من الإيحاء إليه (رب اغفر لي ولوالدي) وكانا مؤمنين (ولمن دخل بيتي) منزلي أو مسجدي (مؤمنا وللمؤمنين والمؤمنات) إلى يوم القيامة (ولا تزد الظالمين إلا تبارا) هلاكا فأهلكوا

سورة الجن مكية ثمان وعشرون آية

فتح الرحمن

وگفتند ترک مکنید معبودان خود را و ترک مکنید ود را

و نه سواع و یغوث و یعوق و نسر را

و هر آئینه گمراه کردند بسیاری را

و زیاده مکن ستمگاران را مگر گمراهی

بسبب گناهان خود غرق کرده شدند

پس در آورده شد ایشان را آتش

پس نیافتند برای خویشتن بجز خدا یاری دهندگان

و گفت نوح ای پروردگار من مگذار بر زمین از کافران هیچ ساکن شونده را

هر آئینه تو اگر بگذاری ایشان را گمراه سازند بندگان ترا و نزایند مگر بدکار ناسپاس را

ای پروردگار من بیامرز مرا و پدر و مادر مرا

و هر کرا که در آید بخانه من مؤمن

و اهل ایمان را از مردان و زنان

و زیاده مکن ستمگاران را مگر هلاکی

موضح القرآن

اور بولے

مت چھوڑیو اپنے ٹھاکروں کو اور مت چھوڑیو ود کو

اور نہ سواع کو اور یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو

اور بہکا دیا بہتوں کو

اور تو مت بڑھائیو بے انصافوں کو مگر بہکانا

وے اپنے گناہوں سے ڈبائے گئے

پھر بٹھائے گئے آگ میں

پھر نہ پایا اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی مددگار

اور کہا نوح نے اے رب

مت چھوڑ زمین پر منکروں کا ایک گھر بسنے والا

اگر تو چھوڑ دے ان کو بہکاویں تیرے بندوں کو اور جو جنیں سو ڈھیٹھ حق نہ سمجھتا

اے رب معاف کر مجھ کو اور میرے ماں باپ کو

اور جو آوے میرے گھر میں

ایماندار اور سب ایمان دار مردوں کو اور عورتوں کو

اور گنہگاروں پر یہی بڑھتا رکھ برباد ہونا

[illegible]

تبارک الجن
۲۹ ۷۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ
وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ وَّاَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ

خمس

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
تو کہہ مجھ کو حکم آیا	بگو وحی فرستاده شد بسوی من	(قُلْ) يَا مُحَمَّدُ لِلنَّاسِ (اُوْحِيَ اِلَيَّ) اُخْبِرْتُ بِالْوَحْيِ مِنَ
کہ سن گئے کتنے لوگ جنوں کے	که گوش نهادند جماعه از جن	اللّٰهِ (اَنَّهُ) الضَّمِيْرُ لِلشَّأْنِ (اسْتَمَعَ) لِقِرَاءَتِيْ (نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ)
		جِنِّ نَصِيْبِيْنَ وَذٰلِكَ فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِبَطْنِ نَخْلَةَ
		مَوْضِعٌ بَيْنَ مَكَّةَ وَالطَّائِفِ وَهُمُ الَّذِيْنَ ذُكِرُوْا فِيْ قَوْلِهٖ
پھر کہا	پس گفتند	تَعَالٰى وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ الْاٰيَةَ (فَقَالُوْا) لِقَوْمِهِمْ
ہم نے سنا ایک قرآن عجب	هر آئینه ما شنیدیم قرآنی عجیبی	لَمَّا رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ (اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا) يُتَعَجَّبُ مِنْهُ فِيْ
کہ سمجھاتا ہے نیک راہ	که دلالت می کند بسوی راه راست	فَصَاحَتِهٖ وَغَزَارَةِ مَعَانِيْهِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ (يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ)
سو ہم اس پر یقین لائے اور ہرگز نہ شریک بتاویں گے اپنے رب کا کسی کو	پس ایمان آوردیم بآن و شریک مقرر نخواهیم کرد	الْاِيْمَانِ وَالصَّوَابِ (فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ) بَعْدَ الْيَوْمِ
		(بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهُ) الضَّمِيْرُ لِلشَّأْنِ فِيْهِ وَفِي الْمَوْضِعَيْنِ
اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی	و آنکه بلند است بزرگی پروردگار ما	بَعْدَهٗ (تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا) تَنَزَّهَ جَلَالُهٗ وَعَظَمَتُهٗ عَمَّا
نہیں رکھی اس نے جورو نہ بیٹا	نگرفته است زنی و نه فرزندی	نُسِبَ اِلَيْهِ (مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً) زَوْجَةً (وَّلَا وَلَدًا ۙ)
اور یہ کہ ہم کا بیوقوف اللہ پر بڑھا کر باتیں کہتا تھا	و آنکه می گفت ابله ما بر خدا دروغ	(وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا) جَاهِلُنَا (عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ)
		غُلُوًّا فِي الْكَذِبِ بِوَصْفِهٖ بِالصَّاحِبَةِ وَالْوَلَدِ (وَّاَنَّا
اور ہم کو خیال تھا کہ ہرگز نہ بولیں گے آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ	و آنکه گمان کرده بودیم که هرگز نگویند آدمی و جن بر خدا دروغ	ظَنَنَّآ اَنْ) مُخَفَّفَةٌ اَيْ اَنَّهٗ (لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ
		كَذِبًا ۙ) بِوَصْفِهٖ بِذٰلِكَ حَتّٰى تَبَيَّنَّا كَذِبَهُمْ بِذٰلِكَ
اور یہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں کے پناہ پکڑتے	و آنکه مردانی از آدمیان پناه می گرفتند	قَالَ تَعَالٰى (وَّاَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ) يَسْتَعِيْذُوْنَ
کتنے مردوں کی جنوں کے	بمردانی از جن	(بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ) حِيْنَ يَنْزِلُوْنَ فِيْ سَفَرِهِمْ بِمَخُوْفٍ فَيَقُوْلُ
		كُلُّ رَجُلٍ اَعُوْذُ بِسَيِّدِ هٰذَا الْمَكَانِ مِنْ شَرِّ سُفَهَائِهٖ
پھر تو ان کا اور بڑھا سر چڑھنا	پس زیاده کردند در حق آن جنیان	(فَزَادُوْهُمْ) بِعَوْذِهِمْ بِهِمْ (رَهَقًا ۙ) طُغْيَانًا فَقَالُوْا

بنصفها

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللّٰهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا
وَشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا ۝ وَأَنَّا لَا نَدْرِي
أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ
قِدَدًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ
يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝

جلالین

(وَأَنَّهُمْ) أي الجن (ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ) يا إنس (أَنْ) مخففة أي أنه (لَنْ يَبْعَثَ اللّٰهُ أَحَدًا) بعد موته، قال الجن (وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ) رمنا استراق السمع منها (فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا) من الملائكة (شَدِيدًا وَشُهُبًا) نجوما محرقة وذلك لما بعث النبي صلى الله عليه وسلم (وَأَنَّا كُنَّا) أي قبل مبعثه صلى الله عليه وسلم (نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ) أي نستمع (فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا) أي أرصد له ليرمى به (وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ) بعد استراق السمع (بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا) خيرا (وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ) بعد استماع القرآن (وَمِنَّا دُونَ ذٰلِكَ) أي قوم غير صالحين (كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا) فرقا مختلفين مسلمين وكافرين (وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ) مخففة أنه (لَنْ نُعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا) أي لا نفوته كائنين في الأرض أو هاربين منها إلى السماء (وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ) القرآن (آمَنَّا بِهِ فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ) بتقدير هو (بَخْسًا) نقصا من حسناته (وَلَا رَهَقًا) ظلما بالزيادة في سيئاته (وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ) الجائرون بكفرهم (فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا) قصدوا هداية

فتح الرحمن

و آنکه ایشان گمان کردند چنانکه شما گمان کرده بودید که هرگز نفرستد خدا هیچ کسی را
و آنکه ما دست رسانیدیم بآسمان پس یافتیم آسمان را پر کرده شده از نگاهبانان محکم و ستارهای فرود آینده
و آنکه ما می نشستیم پیش ازین بجا ها برای شنیدن پس هر که گوش نهد الحال بیابد برای خود ستاره مهیا ساخته
و آنکه ما نمی دانیم آیا بلائی اراده کرده شده در حق آنانکه در زمین اند یا اراده کرده است در حق ایشان پروردگار ایشان خیر را
و آنکه از ما جمعی شایسته کاران اند و جمعی ما سوای آن این اند بودیم فرقهای مختلف
و آنکه ما دانستیم هرگز عاجز نتوانیم کرد خدا را در زمین و عاجز نتوانیم کرد او را گریخته
و آنکه ما چون شنیدیم هدایت را ایمان آوردیم بآن پس هر که ایمان آرد بپروردگار خویش پس نترسد از هیچ نقصانی و نه از هیچ ستمی
و آنکه جمعی از ما مسلمان اند و جمعی از ما ستمکار اند پس هر که مسلمان شد پس آن جماعه قصد کردند راه راست را

موضح القرآن

اور یہ کہ انکو بھی خیال تھا جیسا تمکو خیال تھا کہ ہرگز نہ اٹھاویگا اللہ کسی کو
اور یہ کہ ہمنے ٹٹول دیکھا آسمان کو پھر پایا اسکو بھر رہے ہیں اس میں چوکیدار سخت اور انگارے
اور یہ کہ ہم بیٹھتے تھے آسمانوں کے ٹھکانوں میں سننے کو پھر جو کوئی اب سننا چاہے پاوے اپنے واسطے ایک انگارا گھات میں
اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کچھ برا ارادہ ٹھہرا ہے زمین کے رہنے والوں پر یا چاہا ان کے حق میں ان کے رب نے راہ پر لانا
اور یہ کہ کوئی ہم میں نیک ہیں اور کوئی اسکے سوای ہم تھے کئی راہ پھٹے ہوئے
اور یہ کہ ہمارے خیال میں آیا کہ ہم نہ تھکا سکینگے اللہ کو زمین میں اور نہ تھکاوینگے اسکو بھاگ کر
اور یہ کہ جب ہمنے سنی راہ کی بات ہمنے اسکو مانا پھر جو کوئی یقین لاویگا اپنے رب پر سو نہ ڈریگا نقصان سے اور نہ زبردستی سے
اور یہ کہ کوئی ہم میں حکم بردار ہیں اور کوئی بے انصاف سو جو حکم میں آئے انہوں نے اٹکل لی نیک راہ

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَنْ لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا ۝ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝

تبارك الذي ٢٩ — ع ١٢ — عشر

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اور جو بے انصاف ہیں وہ ہوئے دوزخ کے ایندھن	و اما گناهکاران پس باشند هیزم برای دوزخ	هدايةً (وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا) وقودًا
		أو إنّا وأنّهم وأنّه في اثني عشر موضعًا هي وأنّه تعالى وإنّا
		منّا المسلمون وما بينهما بكسر الهمزة استينافًا وبفتح
اور یہ حکم آیا	و نیز بگو ای محمد که وحی فرستاده شده است بسوی من که بی آرام	ها بما يوجّه به قال تعالى في كفار مكة (وأن) مخففة من الثقيلة
		واسمها محذوف أي وأنّهم وهو معطوف على أنّه استمع
کہ اگر لوگ سیدھے رہتے راہ پر تو ہم پلاتے ان کو	اگر راست می‌ایستادند بر راه راست البته می‌نوشانیدیم ایشان را	(لو استقاموا على الطريقة) أي طريقة الإسلام (لأسقيناهم
پانی بھر کر	آب بسیار	ماءً غدقًا) كثيرًا من السماء وذلك بعد ما رفع المطر
تا ان کو جانچیں اس میں	تا امتحان کنیم ایشان را بآن یعنی ارزانی می‌شود و قحط نمی‌آید والله اعلم	عنهم سبع سنين (لنفتنهم) لنختبرهم (فيه) فنعلم
اور جو کوئی منہ موڑے اپنے رب کی یاد سے	و هر که اعراض کند از یاد پروردگار خود	كيف شكرهم علم ظهور (ومن يعرض عن ذكر ربه)
وہ پیٹھا دیگا اس کو چڑھتے عذاب میں	درآرد او را بعذاب سخت	القرآن (يسلكه) بالنون والياء ندخله (عذابًا صعدًا)
اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی یاد کو ہیں سو مت پکارو	و آنکه مسجدها مخصوص برای خداست پس عبادت مکنید	شاقًا (وأنّ المساجد) مواضع الصلاة (لله فلا تدعوا)
اللہ کے ساتھ کسی کو	با خدا هیچ یک را	فيها (مع الله أحدًا) بأن تشركوا كما كانت اليهود
اور یہ کہ	و آنکه	والنصارى إذا دخلوا كنائسهم وبيعهم أشركوا (وأنّه)
جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ	چون ایستاد بندهٔ	بالفتح وبالكسر استينافًا والضمير للشأن (لما قام عبد
اسکو پکارتا	خدا یعنی محمد صلی الله علیه وسلم که عبادت کند خدا را	الله) محمد النبي صلى الله عليه وسلم (يدعوه) يعبده
لوگ	نزدیک	ببطن نخلة (كادوا) أي الجن المستمعون لقراءته
ہونے لگتے ہیں اس پر ٹھٹھ	بودند کافران که بر آن بنده یکی بر دیگری چفسیده شوند یعنی معاون یکدیگر شوند در ایذا او	(يكونون عليه لبدًا) بكسر اللام وضمها جمع لبدة
		كاللبد في ركوب بعضهم بعضًا ازدحامًا حرصًا على
تو کہہ	بگو	سماع القرآن (قال) مجيبًا للكفار في قولهم ارجع عما
میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو اور شریک نہیں کرتا	جز این نیست که عبادت میکنم پروردگار خود را و شریک نمیکنم	أنت فيه وفي قراءة قل (إنما أدعوا ربي) إلها (ولا أشرك
اسکا کسی کو تو کہہ میرے ہاتھ میں نہیں تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا	با وی هیچ یک را بگو هر آیینه من نمی‌توانم در حق شما ضرری و نه رسانیدن	به أحدًا قل إنّي لا أملك لكم ضرًّا) غيًّا (ولا رشدًا) خيرًا

[illegible]

تبارك الذي — الجن

قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝

خمس

جلالين

(قل إني لن يجيرني من الله) من عذابه إن عصيته (أحد ولن أجد من دونه) أي غيره (ملتحدا) ملتجأ (إلا بلاغا) استثناء من مفعول أملك أي لا أملك لكم إلا البلاغ إليكم (من الله) أي عنه (ورسالاته) عطف على بلاغا (ومن يعص الله ورسوله) في التوحيد فلم يؤمن (فإن له نار جهنم خالدين) حال من ضمير من في له رعاية لمعناها وهي حال مقدرة والمعنى يدخلونها مقدرا خلودهم (فيها أبدا حتى إذا رأوا) حتى ابتدائية فيها معنى الغاية لمقدر قبلها أي لا يزالون على كفرهم إلى أن يروا (ما يوعدون) من العذاب (فسيعلمون) عند حلوله بهم يوم بدر أو يوم القيامة (من) هو (أضعف ناصرا وأقل عددا) أعوانا أهم أم المؤمنون على القول الأول أو أنا أم هم على الثاني فقال بعضهم متى هذا الوعد فنزل (قل إن) أي ما (أدري أقريب ما توعدون) من العذاب (أم يجعل له ربي أمدا) غاية وأجلا لا يعلمه إلا هو (عالم الغيب) ما غاب به عن العباد (فلا يظهر) يطلع (على غيبه أحدا) من الناس (إلا من ارتضى من رسول فإنه) مع اطلاعه على ما شاء منه معجزة له (يسلك) يجعل ويسير (من بين يديه) أي الرسول (ومن خلفه رصدا) ملائكة يحفظونه

فتح الرحمن

بگو هر آئینه من خلاص نمی دهد مرا از عقوبت خدا هیچ کس و هرگز نیابم بجز وی پناهی لیکن پیغام رسانیدن از جانب خدا و تبلیغ پیغامهای او و هر که نافرمانی کند خدا را و پیغامبر او را پس هر آئینه او راست آتش دوزخ جاوید آنجا همیشه در آنجا همیشه تا وقتیکه ببینند آنچه وعده داده می شود ایشان را خواهند دانست که کیست ضعیف تر باعتبار نصرت دهنده و کمتر از روی شمار اعوان بگو نمیدانم آیا نزدیک است آنچه وعده داده می شود شمارا یا مقرر کند برای او پروردگار من میعادی داننده پنهان است پس مطلع نمی سازد بر علم غیب خود هیچکس را مگر کسی که پسند کرد او را از رسول پس هر آئینه روان می کند پیش دست وی و از پشت وی فرشتگان نگاهبان

موضح القرآن

تو کہہ مجھ کو نہ بچاوے گا اللہ کے ہاتھ سے کوئی اور نہ پاؤں گا اس کے سوا کہیں سرک رہنے کو جگہ مگر پہنچانا ہے اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغام دینے اور جو کوئی حکم نہ مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا سو اس کے لئے آگ ہے دوزخ کی رہا کریں اس میں ہمیشہ یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ پاتے ہیں تب جان لیں گے کس کی مدد کمزور ہے اور گنتی میں تھوڑے ہیں تو کہہ میں نہیں جانتا کہ نزدیک ہے جس چیز کا تم سے وعدہ ہوا یا کر دے اس کو میرا رب ایک مدت پر جاننے والا بھید کا سو نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی کسی کو مگر جو پسند کر لیا کسی رسول کو تو وہ چلاتا ہے اس کے آگے اور پیچھے چوکیدار

[illegible]

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

سورة المزمل مكية وهي تسع عشرة آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ومائتان وخمس وثمانون كلمة

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۞ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۞ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۞ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۞ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۞ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۞ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۞ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

جلالين

حتى يبلغه في جملة الوحي (ليعلم) الله علم ظهور (أن) مخففة من الثقيلة أي أنه (قد أبلغوا) أي الرسل (رسالات ربهم) روعي بجمع الضمير معنى من (وأحاط بما لديهم) عطف على مقدر أي فعلم ذلك (وأحصى كل شيء عددا) تمييز وهو محول عن المفعول والأصل أحصى عدد كل شيء

سورة المزمل مكية أو إلا قوله إن ربك يعلم إلى آخرها فمدني تسع عشرة أو عشرون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يا أيها المزمل) النبي وأصله المتزمل أدغمت التاء في الزاي أي المتلفف بثيابه حين مجيء الوحي له خوفا منه لهيبته (قم الليل) صل (إلا قليلا نصفه) بدل من قليلا وقلته بالنظر إلى الكل (أو انقص منه) من النصف (قليلا) إلى الثلث (أو زد عليه) إلى الثلثين وأو للتخيير (ورتل القرآن) تثبت في تلاوته (ترتيلا إنا سنلقي عليك قولا) قرآنا (ثقيلا) مهيبا أو شديدا لما فيه من التكاليف (إن ناشئة الليل) القيام بعد النوم (هي أشد وطأ) موافقة السمع للقلب على تفهم القرآن (وأقوم قيلا) أبين قولا (إن لك في النهار سبحا طويلا) تصرفا في أشغالك لا تفرغ فيه لتلاوة القرآن (واذكر اسم ربك) أي قل

فتح الرحمن

تا بداند خدا که

بتحقیق رسانیده اند پیغامهای پروردگار خود را

و احاطه کرده است بآنچه نزدیک ایشان است

و در شمار گرفته است هر چیز را از روی شمار

سوره مزمل مکی است

و آن بیست آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

ای مرد جامه بر خود پیچیده بسبب هیبت وحی

شب زنده داری کن مگر اندکی یعنی نیم شب را

یا اندکی از نیم شب کم کن

یا اندکی بر نیم شب بیفزا

و ترتیل کن قرآن را

هر آئینه ما نازل خواهیم کرد بر تو گفتاری دشوار یعنی دعوت خلق را

هر آئینه قیام شب بعد خواب

زیاده تر است در پایمال کردن نفس

و درست تر است در تلفظ الفاظ

هر آئینه ترا در روز شغلی است بسیار

و ذکر کن نام پروردگار خود را

موضح القرآن

تا جانے کہ

انہوں نے پہنچائے پیغام اپنے رب کے

اور قابو میں رکھا ہے جو ان کے پاس ہے

اور گن لی ہے ہر چیز کی گنتی

سورت مزمل مکی ہے

بیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اے کپڑے میں لپٹنے والے

کھڑا رہ رات کو مگر کسی رات آدھی رات

یا اس سے کم کر

تھوڑا سا یا زیادہ کر اس پر

اور کھول کھول پڑھ قرآن کو

ہم آگے ڈالیں گے تجھ پر ایک بھاری بات

البتہ اٹھان رات کا

سخت روندتا ہے

اور سیدھی نکلتی ہے بات

البتہ تجھ کو دن میں شغل رہتا ہے لمبا

اور پڑھ نام اپنے رب کا

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ
وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝
وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝
إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

جلالين

بسم الله الرحمن الرحيم في ابتداء قراءتك (وتبتل) انقطع (إليه) في العبادة (تبتيلا) مصدر بتّل جيء به رعاية للفواصل وهو ملزوم التبتل هو (رب المشرق والمغرب لا إله إلا هو فاتخذه وكيلا) موكولا له أمورك (واصبر على ما يقولون) أي كفار مكة من أذاهم (واهجرهم هجرا جميلا) لا جزع فيه وهذا قبل الأمر بقتالهم (وذرني) اتركني (والمكذبين) عطف على المفعول أو مفعول معه والمعنى أنا كافيكهم وهم صناديد قريش (أولي النعمة) التنعم (ومهلهم قليلا) من الزمن فقتلوا بعد يسير منه ببدر (إن لدينا أنكالا) قيودا ثقالا جمع نكل بكسر النون (وجحيما) نارا محرقة (وطعاما ذا غصة) يغص به في الحلق وهو الزقوم أو الضريع أو الغسلين أو شوك من نار لا يخرج ولا ينزل (وعذابا أليما) مؤلما زيادة على ما ذكر لمن كذب النبي صلى الله عليه وسلم (يوم ترجف) تزلزل (الأرض والجبال وكانت الجبال كثيبا) رملا مجتمعا (مهيلا) سائلا بعد اجتماعه وهو من هال يهيل وأصله مهيول استثقلت الضمة على الياء فنقلت إلى الهاء وحذفت الواو ثاني الساكنين لزيادتها وقلبت الضمة كسرة لمجانسة الياء (إنا أرسلنا إليكم) يا أهل مكة (رسولا) هو محمد صلى الله عليه

فتح الرحمن

واز همه جهت گسسته شو متوجه شده بسوی او منقطع گشته شدن
پروردگار مشرق
و مغرب نیست هیچ معبود مگر وی پس او را کارساز خود گیر
و صبر کن بر آنچه میگویند و ترک کن ایشان را
ترک کردن نیکو و بگذار مرا
با دروغ شمارندگان
خداوندان رفاهیت
و مهلت ده ایشان را اندکی
هر آئینه هست نزدیک ما قیدهای گران
و آتش افروخته و طعام گلوگیر
و عذاب درد دهنده
روزیکه بجنبد زمین و کوهها و شود کوهها
مانند تل ریگ از هم پاشیده شده
هر آئینه
فرستادیم بسوی شما پیغامبری

موضح القرآن

اور چھوٹ آ
اسکی طرف سب سے الگ ہوکر
مالک مشرق
اور مغرب کا اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں سو پکڑ اسکو کام سونپنا
اور سہتا رہ جو کہتے ہیں اور چھوڑ ان کو
بھلی طرح کا چھوڑنا اور چھوڑ دے مجھکو
اور جھٹلانے والوں کو
جو آرام میں رہتے ہیں
اور ڈھیل دے تھوڑی سی
البتہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں
اور آگ کا ڈھیر اور کھانا گلے میں اٹکنا
اور دکھ کی مار
جس دن کانپے زمین اور پہاڑ اور ہو جاویں پہاڑ ریت پھسلتی
ہم نے
بھیجا تمہاری طرف رسول

[illegible]

رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
وَّبِيْلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ
مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ع
ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
بتانے والا تمہارا	گواہی دہندہ بر شما	وَسَلَّمَ (شَاهِدًا عَلَيْكُمْ) يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمَا يَصْدُرُ مِنْكُمْ
جیسے بھیجا فرعون کے پاس رسول	چنانکہ فرستادہ بودیم بسوی فرعون پیغامبر	مِنَ الْعِصْيَانِ (كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا) هُوَ
پھر کہا نہ مانا فرعون نے رسول کا	پس نافرمانبرداری کرد فرعون آن پیغامبر را	مُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ (فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ
پھر پکڑا ہم نے اسکو پکڑ وبال کی پھر کیونکر بچو گے	پس درگرفتیم او را در گرفتنی سخت پس چگونه	فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا) شَدِيْدًا (فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ
اگر منکر ہوگے اس دن سے	اگر کافر باشید چگونه در پناه شوید از روزی	اِنْ كَفَرْتُمْ) فِي الدُّنْيَا (يَوْمًا) مَفْعُوْلُ تَتَّقُوْنَ اَيْ عَذَابَهُ
جو کر ڈالے		اَيْ بِاَيِّ حِصْنٍ تَتَحَصَّنُوْنَ مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ (يَجْعَلُ
لڑکوں کو بوڑھا سا	اطفال را پیر گرداند	الْوِلْدَانَ شِيْبًا) جَمْعُ اَشْيَبَ لِشِدَّةِ هَوْلِهِ وَهُوَ
		يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْاَصْلُ فِيْ شِيْنِ شِيْبًا الضَّمُّ وَكُسِرَتْ
		لِمُجَانَسَةِ الْيَاءِ وَيُقَالُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ يَوْمٌ يُشِيْبُ
		نَوَاصِيَ الْاَطْفَالِ وَهُوَ مَجَازٌ وَيَجُوْزُ اَنْ يَكُوْنَ الْمُرَادُ
آسمان پھٹتا ہے	آسمان شگافته باشد	فِي الْاٰيَةِ الْحَقِيْقَةَ (السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ) ذَاتُ انْفِطَارٍ اَيِ
اس سے اس کا وعدہ	در آن روز هست وعدهٔ خدا	انْشِقَاقٍ (بِهٖ) بِذٰلِكَ الْيَوْمِ لِشِدَّتِهِ (كَانَ وَعْدُهٗ)
ہونا ہے	البته کردنی	تَعَالٰى بِمَجِيْءِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ (مَفْعُوْلًا) اَيْ هُوَ كَائِنٌ لَا
یہ تو سمجھوتی ہے	هر آئینه این پند است	مَحَالَةَ (اِنَّ هٰذِهٖ) الْاٰيَاتِ الْمُخَوِّفَةَ (تَذْكِرَةٌ) عِظَةٌ
پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے اپنے رب کی طرف راہ	پس هر که خواهد راه بگیرد بسوی پروردگار خویش	لِلْخَلْقِ (فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا) طَرِيْقًا بِالْاِيْمَانِ
تیرا رب جانتا ہے کہ تو اٹھتا ہے نزدیک دو تہائی	هر آئینه پروردگار تو میداند که تو بر میخیزی نزدیک بدو ثلث	وَالطَّاعَةِ (اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى) اَقَلَّ (مِنْ ثُلُثَيِ
رات کے اور آدھی رات اور تہائی رات	شب و نیم شب و ثلث شب	الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ) بِالْجَرِّ عَطْفٌ عَلٰى ثُلُثَيْ وَبِالنَّصْبِ عَطْفٌ
		عَلٰى اَدْنٰى وَقِيَامُهُ كَذٰلِكَ نَحْوَ مَا اُمِرَ بِهٖ اَوَّلَ السُّوْرَةِ
اور کتنے لوگ تیرے ساتھ کے	و نیز بر میخیزند جماعهٔ از آنانکه همراه تو اند	(وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ) عَطْفٌ عَلٰى ضَمِيْرِ
		تَقُوْمُ وَجَازَ مِنْ غَيْرِ تَاْكِيْدٍ لِلْفَصْلِ وَقِيَامُ طَائِفَةٍ مِنْ
		اَصْحَابِهٖ كَذٰلِكَ لِلتَّاَسِّيْ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ لَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ
مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا
مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ع عشر

جلالين

مِنَ اللَّيْلِ وَكَمْ يَنْقُصُهُ فَكَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ كُلَّهُ اِحْتِيَاطًا فَقَامُوْا حَتّٰى انْتَفَخَتْ اَقْدَامُهُمْ سَنَةً اَوْ اَكْثَرَ فَخَفَّفَ عَنْهُمْ قَالَ تَعَالٰى (وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ) يُحْصِي (اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيْلَةِ اَيْ اَنَّهُ (لَنْ تُحْصُوْهُ) اَيِ اللَّيْلَ لِتَقُوْمُوْا فِيْمَا يَجِبُ الْقِيَامُ فِيْهِ اِلَّا بِقِيَامِ جَمِيْعِهِ وَذٰلِكَ يَشُقُّ عَلَيْكُمْ (فَتَابَ عَلَيْكُمْ) رَجَعَ بِكُمْ اِلَى التَّخْفِيْفِ (فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ) فِي الصَّلٰوةِ بِاَنْ تُصَلُّوْا مَا تَيَسَّرَ (عَلِمَ اَنْ) مُخَفَّفَةٌ مِنَ الثَّقِيْلَةِ اَيْ اَنَّهُ (سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ) يُسَافِرُوْنَ (يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ) يَطْلُبُوْنَ مِنْ رِزْقِهِ بِالتِّجَارَةِ وَغَيْرِهَا (وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ) كَمَا تَقَدَّمَ (وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ) الْمَفْرُوْضَةَ وَكُلٌّ مِنَ الْفِرَقِ الثَّلَاثِ يَشُقُّ عَلَيْهِمْ مَا ذُكِرَ فِيْ قِيَامِ اللَّيْلِ فَخَفَّفَ عَنْهُمْ بِقِيَامِ مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ثُمَّ نُسِخَ ذٰلِكَ بِالصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ (وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ) بِاَنْ تُنْفِقُوْا مَا سِوَى الْمَفْرُوْضِ مِنَ الْمَالِ فِيْ سَبِيْلِ الْخَيْرِ (قَرْضًا حَسَنًا) عَنْ طِيْبِ قَلْبٍ (وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا) مِمَّا خَلَّفْتُمْ وَهُوَ فَصْلٌ وَمَا بَعْدَهُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَعْرِفَةً يُشْبِهُهَا لِامْتِنَاعِهِ مِنَ التَّعْرِيْفِ (وَاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) لِلْمُؤْمِنِيْنَ

فتح الرحمن

و خدا اندازه می کند شب و روز را
دانست خدا که شما احاطه نتوانید کرد
پس رجوع کرد بر شما
پس بخوانید آنچه آسان باشد از قرآن
دانست خدا که خواهند بود از شما بیماران
و دیگران که سفر می کنند در زمین
طلب روزی می نمایند از فضل خدا
و دیگران که کارزار می کنند در راه خدا
پس بخوانید آنچه آسان باشد از قرآن و برپا دارید نماز را
و بدهید زکوٰة و وام دهید خدا را
وام دادن نیکو
و آنچه پیش می فرستید برای خویشتن از نیکی بیابید آن را نزدیک خدا بهتر
و بزرگتر باعتبار مزد و طلب آمرزش کنید از خدا
هر آئینه خدا آمرزگار مهربان است

موضح القرآن

اور اللہ ماپتا ہے رات کو اور دن کو
اس نے جانا کہ تم اس کو پورا نہ کر سکو گے
تو معاف کیا تم پر
سو پڑھو جتنا آسان ہو قرآن سے
جانا کہ آگے ہوں گے تم میں کتنے بیمار
اور کتنے اور پھریں گے ملک میں
ڈھونڈتے فضل اللہ کا
اور کتنے لڑتے اللہ کی راہ میں سو پڑھو
جتنا آسان ہو اس میں اور کھڑی رکھو نماز
اور دیتے رہو زکوٰۃ اور قرض دو اللہ کو
قرض اچھا
اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے
کوئی نیکی اس کو پاؤ گے اللہ کے پاس بہتر
اور ثواب میں زیادہ اور معافی مانگو اللہ سے
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

[illegible]

سورة المدثر مكية وهي ست وخمسون آية — بسم الله الرحمن الرحيم — خمس وخمسون آية

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ وَلِرَبِّكَ

فَاصْبِرْ ۗ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۙ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ

عشر

جلالين

سورة المدثر مكية خمس وخمسون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(يا أيها المدثر) النبي وأصله المتدثر أدغمت التاء في الدال أي المتلفف بثيابه عند نزول الوحي عليه (قم فأنذر) خوّف أهل مكة بالنار إن لم يؤمنوا (وربك فكبر) عظّم عن إشراك المشركين (وثيابك فطهر) عن النجاسة أو قصّرها خلاف جرّ العرب ثيابهم خيلاء فربما أصابتها نجاسة (والرجز) فسّره النبي صلى الله عليه وسلم بالأوثان (فاهجر) أي دم على هجره (ولا تمنن تستكثر) بالرفع حال أي لا تعط شيئا لتطلب أكثر منه وهذا خاص به صلى الله عليه وسلم لأنه مأمور بأجمل الأخلاق وأشرف الآداب (ولربك فاصبر) على الأوامر والنواهي (فإذا نقر في الناقور) نفخ في الصور وهو القرن النفخة الثانية (فذلك) أي وقت النقر (يومئذ) بدل مما قبله المبتدأ وبني لإضافته إلى غير متمكن وخبر المبتدأ (يوم عسير) والعامل في إذا ما دلت عليه الجملة أي اشتد الأمر (على الكافرين غير يسير) فيه دلالة على أنه يسير على المؤمنين أي في عسره (ذرني) اتركني (ومن خلقت) عطف على المفعول أو مفعول معه (وحيدا) حال من من أو من ضميره المحذوف من خلقت

فتح الرحمن

سورۂ مدثر مکی است وآن پنجاه وشش آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

ای مرد جامه بر خود پیچیده یعنی از هیبت وحی

برخیز پس بترسان

و پروردگار خود را به بزرگی یاد کن

وجامهای خود را پاک ساز

و پلیدی را

دور کن

و نباید که چیزی بدهی زیاده طلب کنان یعنی به سپردن بر خسیس تا دیگر زیاده از قیمت هدیه رعایت کند از اخلاق رذیله است

و برای حکم پروردگار خویش شکیبائی کن

پس وقتیکه دمیده شود در صور دشوار شود حال یعنی نفخۂ ثانیه

پس آن وقت دران روز

وقت دشوار باشد

بر کافران نه وقت آسان

بگذار مرا

با کسیکه آفریدم تنها

موضح القرآن

سورت مدثر مکی ہے چھپن آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اے لحاف میں لپٹنے

کھڑا ہو پھر ڈر سنا اور

اپنے رب کی بڑائی بول اور اپنے کپڑے

پاک کر

اور کھتری کو

چھوڑ دے

اور الس نکر کہ احسان اور بدلا بہت چاہے

اور اپنے رب کی راہ دیکھ

اور جب کھڑکھڑاوے

وہ کھڑکھڑات

پھر وہ اس دن

مشکل دن ہے

کافروں پر نہیں آسانی

چھوڑ دے مجکو

اور جسکو میں نے بنایا

اکیلا

[illegible]

تبارك الذي

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۙ وَبَنِينَ شُهُودًا ۙ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۙ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۙ كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۙ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۚ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ثُمَّ نَظَرَ ۙ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۙ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۙ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۙ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۚ

خمس

جلالین

أي منفردا بلا أهل ولا مال هو الوليد بن المغيرة (و
جعلت له مالا ممدودا) واسعا متصلا من الزروع
والضروع والتجارة (وبنين) عشرة أو أكثر (شهودا)
يشهدون المحافل وتسمع شهاداتهم (ومهدت) بسطت
(له) في العيش والعمر والولد (تمهيدا ثم يطمع أن أزيد
كلا) لا أزيده على ذلك (إنه كان لآياتنا) أي القرآن
(عنيدا) معاندا (سأرهقه) أكلفه (صعودا)
مشقة من العذاب أو جبلا من نار يصعد فيه ثم
يهوى أبدا (إنه فكر) فيما يقول في القرآن الذي
سمعه من النبي صلى الله عليه وسلم (وقدر) في
نفسه ذلك (فقتل) لعن وعذب (كيف قدر)
على أي حال كان تقديره (ثم قتل كيف قدر ثم
نظر) في وجوه قومه أو فيما يقدح به (ثم عبس)
قبض وجهه وكلحه ضيقا بما يقول (وبسر) زاد في القبض
والكلوح (ثم أدبر) عن الإيمان (واستكبر) تكبر عن
اتباع النبي صلى الله عليه وسلم (فقال) فيما جاء به
(إن) ما (هذا إلا سحر يؤثر) ينقل عن السحرة (إن
ما هذا إلا قول البشر) كما قالوا إنما يعلمه بشر
(سأصليه) أدخله (سقر) جهنم (وما أدريك ما
سقر) تعظيم لشأنها (لا تبقي ولا تذر) شيئا من

فتح الرحمن

و
دادم او را مال فراوان
و فرزندان حاضر شونده بمجالس
و وسعت دادم
او را وسعت دادنی باز طمع می کند که زیاده دهم
نی نی هر آئینه وی هست با آیات ما ستیزه کننده
تکلیف خواهم داد او را بر بالا رفتن
هر آئینه وی تامل کرد
و اندازه مقرر نمود
پس لعنت باد او را چگونه اندازه کرد
باز دیگر لعنت باد او را چگونه اندازه کرد
باز نگریست
باز روی ترش کرد
و پیشانی درهم کشید
باز پشت گردانید و تکبر کرد
پس گفت
نیست این قرآن مگر جادوئی که از ساحران نقل کرده می شود
نیست این قرآن مگر کلام آدمی
خواهم در آورد او را بدوزخ
و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست دوزخ
باقی نگذارد و ترک نمیکند

موضح القرآن

اور
دیا میں نے اسکو مال پھیلا کر
اور بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے
اور تیار کر دی
اسکو خوب تیاری پھر لالچ رکھتا ہے کہ اور دوں
کوئی نہیں وہ ہے ہماری آیتوں کا مخالف
اب اسے چڑھواؤنگا بڑی چڑھائی
اسنے سوچ کیا
اور دل میں ٹھہرایا
سو مارا جائیو کیسا ٹھہرایا
پھر مارا جائیو کیسا ٹھہرایا پھر نگاہ کی پھر تیوری چڑھائی
اور منہ تھتھایا
پھر پیٹھ دی اور غرور کیا
پھر بولا
اور نہیں یہ جادو ہے چلا آتا
اور نہیں یہ کہا ہے آدمی کا
اب اسکو ڈالونگا آگ میں
اور تو نے کیا بوجھا کیا ہے
وہ آگ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے

[illegible]

[illegible]

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ
الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن
يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
لحمه ولا عصبا إلا أهلكته ثم يعود كما كان (لوّاحة للبشر) محرقة لظاهر الجلد (عليها تسعة عشر) ملكا خزنتها قال بعض الكفار وكان قويا شديد البأس أنا أكفيكم سبعة عشر واكفوني أنتم اثنين قال تعالى (وما جعلنا أصحاب النار إلا ملائكة) أي فلا يطاقون كما يتوهمون (وما جعلنا عدتهم) ذلك (إلا فتنة) ضلالا (للذين كفروا) بأن يقولوا لم كانوا تسعة عشر (ليستيقن الذين أوتوا الكتاب) أي اليهود صدق النبي في كونهم تسعة عشر الموافق لما في كتابهم (ويزداد الذين آمنوا) من أهل الكتاب (إيمانا) تصديقا لموافقة ما أتى به النبي صلى الله عليه وسلم لما في كتابهم (ولا يرتاب الذين أوتوا الكتاب والمؤمنون) من غيرهم في عدد الملائكة (وليقول الذين في قلوبهم مرض) شك بالمدينة (والكافرون) بمكة (ماذا أراد الله بهذا) العدد (مثلا) سموه لغرابته بذلك وأعرب حالا (كذلك) أي مثل إضلال منكر هذا العدد وهدى مصدقه (يضل الله من يشاء ويهدي من يشاء وما يعلم جنود ربك) أي الملائكة في قوتهم وأعوانهم (إلا هو وما هي) أي سقر (إلا ذكرى للبشر كلا) استفتاح بمعنى ألا (والقمر والليل إذ دبر) بفتح الذال جاء بعد النهار وفي قراءة إذا أدبر بسكون الذال بعدها همزة أي مضى	سوزنده است آدمیان را بر دوزخ نوزده کس و نساختیم موکلان دوزخ مگر فرشتگان و نساختیم شمار ایشان را مگر آزمایش کافران را تا یقین کنند اهل کتاب و تا زیاده شوند مسلمانان در ایمان خود و تا شک نکنند اهل کتاب و مسلمانان و تا گویند آنانکه در دل ایشان بیماری است و کافران چه اراده کرده است خدا بدین داستان همچنین گمراه میکند خدا هر کرا خواهد و راه می نماید هر کرا خواهد و نمی داند لشکر پروردگار ترا مگر وی و نیست این مگر پند برای آدمیان نی قسم بماه و قسم بشب چون پشت گرداند	جھلس دینے والی آدمی کو اس پر مقرر ہیں انیس شخص اور ہم نے جو رکھے ہیں دوزخ پر لوگ وہ فرشتے ہی ہیں اور ان کی جو گنتی رکھی سو جانچنے کو منکروں کے تا یقین کریں جن کو ملی ہے کتاب اور بڑھے ایمان داروں کا ایمان اور دھوکا نہ کھاویں جن کو ملی ہے کتاب اور مسلمان اور تا کہیں جنکے دل میں روگ ہے اور منکر کیا غرض تھی اللہ کو اس کہاوت سے یوں بھٹکاتا ہے اللہ جس کو چاہے اور راہ دیتا ہے جس کو چاہے اور کوئی نہیں جانتا تیرے رب کے لشکر مگر وہی آپ اور وہ تو سمجھانی ہے لوگوں کے واسطے سچ کہتا ہوں قسم ہے چاند کی اور رات کی جب پیچھے پھرے

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ	تبارك الذي ٢٩
نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ	عشر
فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا	خمس
نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝	
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ۝	عشر

جلالين

(والصبح اذا اسفر) ظهر (انها) اي سقر (لاحدى
الكبر) البلايا العظام (نذيرا) حال من احدى
وذكر لانها بمعنى العذاب (للبشر لمن شاء منكم)
بدل من البشر (ان يتقدم) الى الخير او الجنة بالايمان
(او يتاخر) الى الشر او النار بالكفر (كل نفس بما كسبت
رهينة) مرهونة ماخوذة بعملها في النار (الا اصحاب
اليمين) وهم المؤمنون فناجون منها كائنون
(في جنت يتساءلون) بينهم (عن المجرمين)
وحالهم ويقولون لهم بعد اخراج الموحدين من
النار (ما سلككم) ادخلكم (في سقر قالوا لم نك
من المصلين ولم نك نطعم المسكين وكنا نخوض)
في الباطل (مع الخائضين وكنا نكذب بيوم الدين)
البعث والجزاء (حتى اتنا اليقين) الموت (فما
تنفعهم شفاعة الشافعين) من الملائكة والانبياء
والصالحين والمعنى لا شفاعة لهم (فما) مبتدا (لهم)
خبره متعلق بمحذوف انتقل ضميره اليه (عن التذكرة
معرضين) حال من الضمير والمعنى اي شيء حصل لهم
في اعراضهم عن الاتعاظ (كانهم حمر مستنفرة) و
(فرت من قسورة) اسد اي هربت منه اشد الهرب

فتح الرحمن

وقسم بصبح چون روشن شود
هر آئینه دوزخ یکی از چیزهای
بزرگ است ترساننده
بنی آدم را ترساننده است برای
هر که خواهد از شما
که پیشتر آید
یا باز پس آید هر شخصی بآنچه کرد
در گرو است مگر اهل
سعادت
در بوستانها باشند سوال کنند از
گناهگاران
چه چیز آورد شما را در دوزخ گویند نبودیم
از نمازگزارندگان و طعام نمی دادیم
فقیر را و با گناهکاری در آمیختیم
با در آمیزندگان و دروغ می شمردیم روز
جزا را
تا وقتیکه آمد ما را موت پس
سود نکند ایشان را شفاعت شفاعت
کنندگان
پس چیست ایشان را
از پند
روی گردان شده
گویا ایشان خران رم کرده اند
که گریخته باشند از شیری

موضح القرآن

اور صبح کی جب روشن ہووے
وہ دوزخ ہے ایک
بڑی چیزوں میں۔ ڈراوا ہے
لوگوں کو جو کوئی چاہے تم میں
کہ آگے بڑھے
یا پیچھے رہے ہر جی اپنے
کئے میں
پھنسا ہے مگر
داہنے والے
باغوں میں ہیں مل کر پوچھتے ہیں
گنہگاروں کا احوال
تم کاہے سے پڑے دوزخ میں
وے بولے ہم نہ تھے
نماز پڑھتے اور نہ کھلاتے
محتاج کو اور ہم تھے باتیں بناتے
ساتھ باتیں بنانے والوں کے اور ہم
تھے جھٹلاتے انصاف کے دن کو
جب تک آپہنچی ہم پر وہ یقین آنے والی
پھر کام نہ آوے گی ان کو سفارش سفارش
کرنے والوں کی
پھر کیا ہے ان کو
سمجھوتی سے
منہ موڑتے ہیں
وے جیسے گدھے بدکے
بھاگے شکار کرنے والے سے

[illegible]

تبارك القيمة ٢٩ ٧٥ ع١٧

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

سورة القيمة مكية وهي اربعون اية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — ومائة وتسع وتسعون كلمة

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝ بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۝

خمس

جلالين

(بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً) اي من الله تعالى باتباع النبي صلى الله عليه وسلم كما قالوا لن نؤمن لك حتى تنزل علينا كتابا نقرؤه (كلا) ردع عما ارادوه (بل لا يخافون الآخرة) اي عذابها (كلا) استفتاح (انه) اي القرآن (تذكرة) عظة (فمن شاء ذكره) قرأه فاتعظ به (وما يذكرون) بالياء والتاء (الا ان يشاء الله هو اهل التقوى) بان يتقى (واهل المغفرة) بان يغفر لمن اتقاه

سورة القيمة مكية اربعون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(لا) زائدة في الموضعين (اقسم بيوم القيامة) (ولا اقسم بالنفس اللوامة) التي تلوم نفسها وان اجتهدت في الاحسان وجواب القسم محذوف اي لتبعثن دل عليه (ايحسب الانسان) اي الكافر (ان) مخففة (لن نجمع عظامه) للبعث والاحياء (بلى) نجمعها (قادرين) مع جمعها (على ان نسوي بنانه) وهو الاصابع اي نعيد عظامها كما كانت مع صغرها فكيف بالكبيرة (بل يريد الانسان ليفجر) اللام زائدة ونصبه بان مقدرة اي ان يكذب (امامه) اي يوم القيامة

فتح الرحمن

بلکہ میخواہد ہر شخصے ازایشان که داده شود نامہا گشاده [illegible]

نی نی بلکہ نمی ترسند از آخرت

نی نی هر آئینه قرآن پند است

پس هرکه خواهد بخواند آنرا و یاد گیرد

و یاد نکنند مگر وقتیکه خواسته باشد خدا اوست سزاوار آنکه ازوی بترسند

و اوست سزاوار آنکه بیامرزد

سورهٔ قیامت مکی است و آن چهل آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم میخورم بروز قیامت

و قسم میخورم بنفس ملامت کننده

[illegible]

آیا می پندارد آدمی که جمع نکنیم استخوانهاء اورا آری

جمع کنیم توانا شده بر آنکه برابر کنیم انگشتهاء اورا

[illegible]

بلکہ میخواهد آدمی که معصیت کند

در زمانیکه پیش روی وی است

موضح القرآن

کچھ نہیں بلکہ چاہتا ہے ہر ایک مرد ان میں کہ اسکو ملیں ورق کھلے

کوئی نہیں پر ڈر نہیں آخرت سے

کوئی نہیں یہ تو نصیحت ہی ہے

پھر جو کوئی چاہے اسے یاد کرے

اور وے یاد نہ کرینگے مگر جو چاہے اللہ وہی ہے جس سے ڈریئے

اور وہی ہے بخشنے کے لائق

سورت قیامت کی مکی ہے چالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی

اور قسم کھاتا ہوں جی کی جو الاہنا دیتا ہی

[illegible]

کیا خیال رکھتا ہے آدمی

کہ ہم جمع نہ کرینگے اسکی ہڈیاں کیوں نہیں

سکتے ہیں کہ ٹھیک کریں اسکی پور پور

[illegible]

بلکہ چاہتا ہے آدمی کہ ڈھٹائی کرے اسکے سامنے

[illegible]

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ۝ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ يَقُولُ الْإِنسَانُ
يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ
أَخَّرَ ۝ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا
جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
پوچھتا ہے کب ہے دن قیامت کا	می‌پرسد کی خواهد بود روز قیامت	(يَسْأَلُ أَيَّانَ) متى (يَوْمُ الْقِيَامَةِ) سؤال استهزاء وتكذيب
پھر جب چندھیانے لگے آنکھ	پس وقتیکه خیره شود چشم	(فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ) بكسر الراء وفتحها دهش وتحير لما رأى مما كان يكذب به
اور گہہ جاوے چاند	و تیره گردد ماه	(وَخَسَفَ الْقَمَرُ) أظلم وذهب ضوءه
اور اکٹھے ہوں سورج اور چاند	و جمع کرده شود آفتاب و ماه	(وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ) فطلعا من المغرب أو ذهب ضوءهما وذلك في يوم القيامة
کہیگا آدمی اس دن کہاں جاؤں بھاگ کر	گوید آدمی آن روز کجاست گریختن	(يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ) الفرار
کوئی نہیں کہیں نہیں بچاؤ	نی نی هیچ پناهی نیست	(كَلَّا) ردع عن طلب الفرار (لَا وَزَرَ) لا ملجأ يتحصن به
تیرے رب تک ہے اس دن جا ٹھہرنا	بسوی پروردگار تست آن روز قرارگاه	(إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ) مستقر الخلائق فيحاسبون ويجازون
جتا دیں گے انسان کو اس دن جو	خبر داده شود آدمی را آن روز بکیفیت آنچه پیش فرستاده بود و پس گذاشته	(يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ) بأول عمله وآخره
آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا بلکہ آدمی اپنے واسطے آپ دیکھ لیتا ہے	بلکه آدمی بر نفس خود حجتی است	(بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ) شاهد تنطق جوارحه بعمله والهاء للمبالغة فلا بد من جزائه
اور پڑا لا ڈالے اپنے بہانے	اگرچه بیارد عذرهای خود را	(وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ) جمع معذرة على غير قياس أي لو جاء بكل معذرة ما قبلت منه قال تعالى لنبيه
نہ چلا تو اسکے پڑھنے پر	مجنبان بآن زبان خود را	(لَا تُحَرِّكْ بِهِ) بالقرآن قبل فراغ جبريل منه
اپنی زبان کہ شتاب اسکو سیکھ لے	تا شتاب کنی بیاد کردن آن	(لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ) خوف أن ينفلت منك
وہ تو ہمارا ذمہ ہے اسکو سمیٹ رکھنا	هر آینه وعده است بر ما در سینه تو جمع کردن قرآن	(إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ) في صدرك
اور پڑھنا	و آسان کردن خواندن آنرا	(وَقُرْآنَهُ) قراءتك إياه أي جريانه على لسانك
پھر جب ہم پڑھنے لگیں	پس چون بخوانیم فرشته آنرا	(فَإِذَا قَرَأْنَاهُ) عليك بقراءة جبريل
تو ساتھ رہ تو اسکے پڑھنے کے	پس پیروی کن خواندن آنرا	(فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ) استمع قراءته فكان صلى الله عليه وسلم يستمع ثم يقرأ
پھر مقرر ہمارا ذمہ ہے اسکو کھول بتانا	باز هر آینه وعده است بر ما واضح کردن آن	(ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ)

[illegible] وعده لازم است بر ما جمع کردن قرآن در مصاحف و حفظ و قراءت آن [illegible] رضی الله عنهما یعنی حضرت عمر و حضرت عثمان جمع آن کرد [illegible] قاریان را توفیق داد [illegible] تفسیر آن سعی نمایند والله اعلم [illegible]

خمس ع عشر

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۙ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۗ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ۙ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ وَوُجُوهٌ
يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۗ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ وَظَنَّ أَنَّهُ
الْفِرَاقُ ۙ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۗ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۙ وَلَٰكِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلَّىٰ ۙ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۗ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۙ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۗ

جلالين

بالتفهيم لك والمناسبة بين هذه الآية وما قبلها
ان تلك تضمنت الاعراض عن آيات الله تعالى وهذه
تضمنت المبادرة اليها بحفظها (كلا) استفتاح
بمعنى الا (بل تحبون العاجلة) الدنيا بالتاء والياء
في الفعلين (وتذرون الآخرة) فلا تعملون لها (وجوه
يومئذ) اي في يوم القيامة (ناضرة) حسنة مضيئة
(الى ربها ناظرة و وجوه يومئذ باسرة) كالحة
شديدة العبوس (تظن) توقن (ان يفعل بها فاقرة)
داهية عظيمة تكسر فقار الظهر (كلا) بمعنى الا
(اذا بلغت) النفس (التراقي) عظام الحلق (وقيل)
قال من حوله (من راق) يرقيه ليشفى (وظن) ايقن
من بلغت نفسه ذلك (انه الفراق) فراق الدنيا
(والتفت الساق بالساق) اي احدى ساقيه بالاخرى
عند الموت والتفت شدة فراق الدنيا بشدة اقبال
الآخرة (الى ربك يومئذ المساق) اي السوق وهذا
يدل على العامل في اذا المعنى اذا بلغت النفس الحلقوم تساق الى حكم
ربها (فلا صدق) الانسان (ولا صلى) اي لم يصدق ولم يصل
(ولكن كذب) بالقرآن (وتولى) عن الايمان (ثم ذهب الى
اهله يتمطى) يتبختر في مشيته اعجابا (اولى لك) فيه التفات
عن الغيبة والكلمة اسم فعل واللام للتبيين اي وليك ما تكره
(فاولى) اي فهو اولى بك من غيره (ثم اولى لك فاولى) تاكيد

فتح الرحمن

نی نی
بلکه ای کافران دوست می دارید دنیا را
و ترک می نمائید آخرت را یکبارگی
از روز تازه باشند
بسوی پروردگار خود نظر کنندہ باشند
و یکبارگی رویها آن روز ترش باشند
توقع کنند که کرده شود با ایشان مصیبتی
نی نی
وقتیکه برسد روح بچنبر گردن و گفته شود
کیست افسون کننده
و دانست که این وقت جدا شدن روح است
و پیچیده شود ساق بساق دیگر
بسوی پروردگار تست آن روز روان کردن
پس نه باور داشت آدمی و نه نماز گزارد
ولیکن دروغ شمرد و روی گردان شد
باز رفت بسوی اهل خود خرامان شده وای بر تو
پس وای بر تو باز دیگر میگویم وای بر تو

موضح القرآن

کوئی نہیں
پر تم چاہتے ہو شتاب ملتی کو
اور چھوڑتے ہو دیر آنی کو کتنے منہ
اس دن تازے ہیں
اپنے رب کی طرف دیکھتے اور کتنے منہ
اس دن اداس ہیں
جب پہنچ جائے ہانس ہنسلی تک اور لوگ کہیں
کون ہے جھاڑنے والا اور سمجھا اس نے
کہ آیا وقت جدائی کا
اور لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی
تیرے رب کی طرف ہے اس دن کھینچ جانا
پھر نہ یقین لایا اور نہ نماز پڑھی
پر جھٹلایا اور منہ موڑا پھر گیا
اپنے گھر کو اکڑتا خرابی تیری
پھر خرابی تیری پھر خرابی پر خرابی تیری

تبارك الذي ۲۹ ربع عشر

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ۝ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝

سورة الدهر مكية وهي إحدى وثلاثون آية وفيها ركوعان — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
کیا خیال رکھتا ہے آدمی کہ چھوٹا رہیگا بے قید	آیا می پندارد آدمی که مهمل گذاشته شود	(أَيَحْسَبُ) يظن (الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى) هملا لا يكلف بالشرائع أي لا يحسب ذلك (أَلَمْ يَكُ) أي كان
بھلا نہ تھا	آیا نبود	(نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ) أي كان كذلك بالتاء والياء
ایک بوند منی کا جو ٹپکا	نطفه از منی که ریخته می شد در رحم	تصب في الرحم (ثُمَّ كَانَ) المني (عَلَقَةً فَخَلَقَ) الله
پھر تھا لہو کی پھٹکی پھر اس نے بنایا	باز بود خون بسته پس بیافرید خدا	منها الإنسان (فَسَوَّىٰ) عدل أعضاءه (فَجَعَلَ مِنْهُ) من المني الذي صار
اور ٹھیک کر اٹھایا پھر کیا اس میں	پس درست اندام کرد پس ساخت از آن منی	علقة أي قطعة دم ثم مضغة أي قطعة لحم (الزَّوْجَيْنِ) النوعين
جوڑا	دو قسم را	(الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ) يجتمعان تارة وينفرد كل منهما عن
نر اور مادہ	مرد را و زن را	الآخر تارة (أَلَيْسَ ذَٰلِكَ) الفعال لهذه الأشياء (بِقَادِرٍ عَلَىٰ
کیا ایسا شخص نہیں سکتا	آیا نیست این خدا توانا بر	أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ) قال صلى الله عليه وسلم بلى
کہ جلاوے مردے	آنکه زنده کند مردگان را	سورة الإنسان مكية أو مدنية إحدى وثلاثون آية
سورت دہر مکے میں اتری اس میں اکتیس آیت کی	سوره انسان مکی است و آن سی و یک آیت است	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	(هَلْ) قد (أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ) آدم (حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ)
کبھی گذرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں	هر آئینه آمده است بر آدمی مدتی از زمان	أربعون سنة (لَمْ يَكُن) فيه (شَيْئًا مَّذْكُورًا) كان فيه
کہ نہ تھا وہ کچھ چیز جو زبان پر آتی	که نبود چیزی ذکر کرده شده	مصورا من طين لا يذكر أو المراد بالإنسان الجنس
[illegible]		وبالحين مدة الحمل (إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ) الجنس (مِن
ہم نے بنایا آدمی	هر آئینه ما آفریدیم آدمی را از	نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ) أخلاط أي من ماء الرجل وماء المرأة
ایک بوند کی لچھی سے	یکبارهٔ منی درهم آمیخته از چند چیز	المختلطين الممتزجين (نَّبْتَلِيهِ) نختبره بالتكليف
پلٹتے رہے اسکو	از حالی بحالی میگردانیدیمش	والجملة مستأنفة أو حال مقدرة أي مريدين
پھر کر دیا اسکو سنتا	پس ساختیمش شنوا	ابتلاءه حين تأهله (فَجَعَلْنَاهُ) بسبب ذلك (سَمِيعًا)

[illegible]

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا

جلالین

(إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ) بيّنا له طريق الهدى ببعث الرسل (إِمَّا شَاكِرًا) أي مؤمنًا (وَإِمَّا كَفُورًا) حالان من المفعول أي بيّنا له في حال شكره أو كفره المقدّرة وإمّا لتفصيل الأحوال (إِنَّا أَعْتَدْنَا) هيّأنا (لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ) يسحبون بها في النار (وَأَغْلَالًا) في أعناقهم تشدّ فيها السلاسل (وَسَعِيرًا) نارًا مسعّرة أي مهيّجة يعذّبون بها (إِنَّ الْأَبْرَارَ) جمع برّ أو بارّ وهم المطيعون (يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ) هو إناء شرب الخمر وهي فيه والمراد من خمر تسمية للحال باسم المحلّ ومن للتبعيض (كَانَ مِزَاجُهَا) ما تمزج به (كَافُورًا عَيْنًا) بدل من كافورًا فيها رائحته (يَشْرَبُ بِهَا) منها (عِبَادُ اللَّهِ) أولياؤه (يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا) يقودونها حيث شاؤوا من منازلهم (يُوفُونَ بِالنَّذْرِ) في طاعة الله (وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا) منتشرًا (وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ) أي الطعام وشهوتهم له (مِسْكِينًا) فقيرًا (وَيَتِيمًا) لا أب له (وَأَسِيرًا) يعني المحبوس بحقّ (إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ) لطلب ثوابه (لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا) شكرًا فيه علّة الإطعام وهل تكلّموا بذلك أو علمه الله منهم فأثنى عليهم به قولان (إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا)

فتح الرحمن

هر آئینه ما دلالت کردیم آدمی را به راه، شکر کننده و یا ناسپاس. هر آئینه ما آماده ساختیم برای کافران زنجیرها و طوقها و آتش افروخته. هر آئینه نیکوکاران می نوشند از پیاله شراب، هست آمیزش وی آب چشمه کافور، چشمه آشامند از آن بندگان خدا، روان کنند آن را روان کردنی. وفا می کنند به نذر و می ترسند از روزی که هست سختی آن پراکنده. و می دهند طعام با وجود احتیاج آن فقیر را و یتیم را و زندانی را. می گویند جز این نیست که طعام می دهیم شما را برای رضای خدا، نمی خواهیم از شما مزدی و نه شکری. هر آئینه ما می ترسیم از پروردگار خود روزی ترش روی.

موضح القرآن

ہم نے اس کو سجھائی راہ یا حق مانتا یا ناشکر ہے۔ ہم نے رکھی ہیں منکروں کے واسطے زنجیریں اور طوق اور آگ دہکتی۔ البتہ نیک لوگ پیتے ہیں پیالہ جس کی ملونی ہے کافور، ایک چشمہ جس سے پیتے ہیں بندے اللہ کے، چلاتے ہیں اس کی نالیاں۔ پوری کرتے ہیں منت اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس کی برائی پھیل پڑے گی۔ اور کھلاتے ہیں کھانا اس کی محبت پر محتاج کو اور بن باپ کے لڑکے کو اور قیدی کو۔ ہم جو تم کو کھلاتے ہیں سو خالص اللہ کی خوشی چاہنے کو، نہ ہم تم سے بدلا چاہیں نہ شکر گزاری۔ ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے ایک دن اداسی کے۔

تبارک الذی

قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝
مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ
قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ
قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۝

جلالین

كالحة الوجوه فيه اي كريه المنظر لشدته (قمطريرا) شديدا في ذلك (فوقاهم الله شر ذلك اليوم ولقاهم) اعطاهم (نضرة) حسنا واضاءة في وجوههم (وسرورا) (وجزاهم بما صبروا) بصبرهم عن المعصية (جنة) ادخلوها (وحريرا) لبسوه (متكئين) حال من مرفوع ادخلوها المقدر وكذا لا يرون (فيها على الارائك) السرر في الحجال (لا يرون) يجدون حال ثانية (فيها شمسا ولا زمهريرا) اي لا حرا ولا بردا وقيل الزمهرير القمر فهي مضيئة من غير شمس ولا قمر (ودانية) قريبة عطف على محل لا يرون اي غير رائين (عليهم) منهم (ظلالها) شجرها (وذللت قطوفها تذليلا) ادنيت ثمارها فينالها القائم والقاعد والمضطجع (ويطاف عليهم فيها بآنية من فضة واكواب) اقداح بلا عرى (كانت قواريرا قوارير من فضة) اي انها من فضة يرى باطنها من ظاهرها كالزجاج (قدروها) اي الطائفون (تقديرا) على قدر ري الشاربين من غير زيادة ولا نقص وذلك الذ الشراب (ويسقون فيها كأسا) خمرا (كان مزاجها) ما تمزج به (زنجبيلا عينا) بدل من زنجبيلا (فيها تسمى سلسبيلا) يعني ان ماءها كالزنجبيل الذي تستلذ به العرب سهل المساغ في الحلق

فتح الرحمن

نهایت سخت — پس نگاه داشت ایشان را خدا از سختی آن روز و رسانید ایشان را تازگی و خوشحالی — و جزا داد ایشان را بمقابله آنکه صبر کردند بوستان و جامهٔ ابریشمی — تکیه زننده باشند آنجا بر تختها — نخواهند دید آنجا آفتاب را و نه سرما — و نزدیک شده باشد بر ایشان سایهای آن بوستان و سهل الحصول کرده شود میوهٔ او آن سهل کردنی — و دور داده شود بر ایشان ظرفهای از نقره و جامها که باشند مانند آبگینها — آبگینه از نقره — اندازه کرده باشند ساقیان آن را اندازه کردنی — و نوشانیده شود ایشان را در بهشت جامی که آمیزش آن زنجبیل باشد — چشمه در بهشت که نام آن نهاده می شود سلسبیل

موضح القرآن

سختی سے — پھر بچا لیا انکو اللہ نے برائی سے اس دن کی اور آگے لایا ان کے تازگی اور خوشوقتی — اور بدلا دیا ان کو صبر کرنے پر باغ اور پوشاک ریشمی — لگے بیٹھے اس میں تختوں پر — نہیں دیکھتے وہاں دھوپ نہ ٹھر — اور جھک رہے ہیں ان پر اسکی چھاؤں اور پست کر رکھے ہیں اسکے گچھے لٹکا کر — اور لوگ لیے پھرتے ہیں انکے پاس برتن روپے کے اور آبخورے جو ہو رہے ہیں شیشے کے — شیشے ہیں روپے کے — ماپ رکھا انکا ماپ سے — اور پلاتے ہیں وہاں پیالہ جسکی ملونی ہے سونٹھ — ایک چشمہ ہے اسمیں اسکا نام کہتے ہیں سلسبیل

تبارك الذى ٢٩ — ٧٦

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا
وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ
شَرَابًا طَهُورًا ۝ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ
لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝ ع

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ) بصفة الولدان لا يشيبون (إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ) لحسنهم وانتشارهم في الخدمة (لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا) من سلكه أو من صدفه وهو أحسن منه في غير ذلك (وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ) أي وجدت الرؤية منك في الجنة (رَأَيْتَ) جواب إذا (نَعِيمًا) لا يوصف	و آمد و شد کنند بر ایشان نوجوانان جاوید بر صفت جوانی، چون ببینی ایشان را پنداری که ایشان مروارید اند از رشته افشانده شده، و چون نگاه کنی آنجا یعنی در بهشت ببینی نعمت فراوان	اور پھرتے ہیں اُن پاس لڑکے سدا رہنے والے، جب تو اُن کو دیکھے خیال کرے موتی ہیں بکھرے، اور جب تو دیکھے وہاں تو دیکھے نعمت
(وَمُلْكًا كَبِيرًا) واسعا لا غاية له (عَالِيَهُمْ) فوقهم فنصبه على الظرفية وهو خبر لمبتدأ بعده وفي قراءة بسكون الياء مبتدأ وما بعده خبره والضمير المتصل به للمعطوف عليهم (ثِيَابُ سُندُسٍ) حرير (خُضْرٌ) بالرفع (وَإِسْتَبْرَقٌ) بالجر ما غلظ من الديباج فهو البطائن والسندس الظهائر وفي قراءة عكس ما ذكر فيهما وفي أخرى برفعهما وأخرى بجرهما	و پادشاهی بزرگ بالای ایشان باشد جامه‌های سبز از دیبای نازک و نیز بالای ایشان باشد دیبای [illegible]	اور سلطنت بڑی اوپر کی پوشاک اُنکی کپڑے ہیں باریک ریشم کے سبز اور گاڑھے
(وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ) وفي موضع آخر من ذهب للإيذان بأنهم يحلون من النوعين معا ومفرقا (وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا) مبالغة في طهارته ونظافته بخلاف خمر الدنيا	و زیور پوشانیده شود ایشان را دستوانها از نقره، و بنوشاند ایشان را پروردگار ایشان شرابی نهایت پاک	اور اُنکو پہنائے جائیں کنگن روپے کے، اور پلایا اُنکو اُنکے رب نے شراب جو پاک کرے دل کو
(إِنَّ هَٰذَا) النعيم (كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ) تأكيد لاسم إن أو فصل (نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا) خبر إن أي فصلناه ولم ننزله جملة واحدة (فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ) عليك بتبليغ رسالته (وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ) أي الكفار (آثِمًا أَوْ كَفُورًا)	هر آئینه این نعمت هست شما را جزای اعمال و هست سعی شما قبول کرده شده، هر آئینه ما فرود آوردیم بر تو قرآن را فرود آوردنی، پس شکیبائی کن بر حکم پروردگار خود، و فرمان مبر از زمره بنی آدم گناهکاری را یا ناسپاسی را	یہ ہے تمہارا بدلا اور کمائی تمہاری نیک لگی، ہم نے اُتارا تجھ پر قرآن [illegible]، سو تو راہ دیکھ اپنے رب کے حکم کی، اور کہا نہ مان اُن میں کسی گنہگار یا ناشکر کا

[illegible]

تبارك الذي ٢٩

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ
وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ
شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ
وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ ع

جلالين

أي عتبة ابن ربيعة والوليد بن المغيرة قالا للنبي
صلى الله عليه وسلم ارجع عن هذا الأمر ويجوز أن
يراد كل آثم وكافر أي لا تطع أحدهما أيًّا كان فيما دعاك
إليه من إثم أو كفر (واذكر اسم ربك) في الصلاة (بكرة
وأصيلا) يعني الفجر والظهر والعصر (ومن الليل فاسجد
له) يعني المغرب والعشاء (وسبحه ليلا طويلا) صلّ
التطوع فيه كما تقدم من ثلثيه أو نصفه أو ثلثه (إن
هؤلاء يحبون العاجلة) الدنيا (ويذرون وراءهم
يوما ثقيلا) شديدا أي يوم القيمة لا يعملون له
(نحن خلقناهم وشددنا) قوينا (أسرهم) أعضاءهم
ومفاصلهم (وإذا شئنا بدلنا) جعلنا (أمثالهم)
في الخلقة بدلا منهم بأن نهلكهم (تبديلا) تأكيد
ووقعت إذا موقع إن نحو إن يشأ يذهبكم لأنه
تعالى لم يشأ ذلك وإذا لما يقع (إن هذه) السورة
(تذكرة) عظة للخلق (فمن شاء اتخذ إلى ربه سبيلا)
طريقا بالطاعة (وما تشاءون) بالتاء والياء اتخاذ
السبيل بالطاعة (إلا أن يشاء الله) ذلك (إن الله
كان عليما) بخلقه (حكيما) في فعله (يدخل من
يشاء في رحمته) جنته وهم المؤمنون (والظالمين) ناصبه
فعل مقدر أي أعد يفسره (أعد لهم عذابا أليما)
مؤلما وهم الكافرون

فتح الرحمن

و یاد کن نام پروردگار خود صبح و شام و بعض ساعات شب نماز گذار
برای او و ببا کی یاد کن او را وقت دراز از شب
هر آئینه این کافران رغبت می کنند دنیا را و می گذارند پس پشت خود روز گران را
ما آفریدیم ایشان را و محکم کردیم مفاصل ایشان را و چون خواهیم عوض آریم قومی مانند ایشان بدل کردن
هر آئینه این پند است پس هر که خواهد بگیرد بسوی پروردگار خود راه
و نمی خواهید مگر وقتیکه خواهد خدا هر آئینه خدا
هست دانا با حکمت داخل میکند هر کرا خواهد در رحمت خود و برای ستمگاران
آماده کرده است عقوبتی درد دهنده

موضح القرآن

اور یاد کر نام اپنے رب کا صبح
اور شام اور کچھ رات میں سجدہ کر
اسکو اور پاکی بول اسکی بڑی رات تک۔
یہ لوگ چاہتے ہیں شتاب ملنے والی کو اور چھوڑ رکھا ہے اپنے پیچھے
ایک دن بھاری۔
ہم نے انکو بنایا اور مضبوط باندھی انکی گرہ بندی
اور جب ہم چاہیں بدل لاویں انکی طرح کے لوگ بدل کر
یہ تو
نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے کر رکھے اپنے رب تک راہ
اور تم نہ چاہو گے
مگر جو چاہے اللہ بیشک اللہ ہے
سب جانتا حکمت والا داخل کرے جسکو چاہے اپنی مہر میں اور جو گنہگار ہیں
رکھی ہے ان کے واسطے دکھ کی مار

سورة المرسلات مكية وهي خمسون آية بسم الله الرحمن الرحيم ومائة واحدى وثمانون كلمة

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا عُذْرًا أَوْ
نُذْرًا إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ
لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ لِيَوْمِ الْفَصْلِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ أَلَمْ نُهْلِكِ

تبارك والمرسلات خمس عشر

جلالين

سورة والمرسلات مكية خمسون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا) اي الرياح متتابعة كعرف الفرس يتلو بعضه بعضا ونصبه على الحال (فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا) الرياح الشديدة (وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا) الرياح تنشر المطر (فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا) اى آيات القرآن تفرق بين الحق والباطل والحلال والحرام (فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا) اى الملائكة تنزل بالوحى الى الانبياء والرسل يلقون الوحى الى الامم (عُذْرًا أَوْ نُذْرًا) اى للاعذار والانذار من الله تعالى وفي قراءة بضم ذال نذرا وقراءة بضم ذال عذرا (إِنَّمَا تُوعَدُونَ) اى كفار مكة من البعث والعذاب (لَوَاقِعٌ) كائن لا محالة (فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ) محي نورها (وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ) شقت (وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ) فتتت وسيرت (وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ) بالواو وبالهمزة بدلا منها اى جمعت لوقت (لِأَيِّ يَوْمٍ) ليوم عظيم (أُجِّلَتْ) للشهادة على اممهم بالتبليغ (لِيَوْمِ الْفَصْلِ) بين الخلق ويؤخذ منه جواب اذا اى وقع الفصل بين الخلائق (وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ) تهويل لشانه (وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ) هذا وعيد لهم (أَلَمْ نُهْلِكِ)

فتح الرحمن

سورۂ مرسلات مکی است وآن پنجاه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بباد های فرستاده شده بوجه نیک

پس قسم ببادهای تند وزنده

وقسم ببادهای بردارنده ابر بهم آوردن بطریق شدت

پس قسم ببادهای باهم جدا کننده ابر پاره پاره نمودن

پس قسم بجماعات فرشتگان فرود آرنده

وحی

برای دفع عذر وبرای ترسانیدن

هر آئینه آنچه وعده داده می شود شمارا

البته بودنی است پس وقتیکه

ستارگان بی نور کرده شود ووقتیکه آسمان شگافته شود

ووقتیکه کوهها پاره پاره نموده آید

ووقتیکه پیغامبران را میعاد معین جمع کرده شود

برای کدام روز پیغامبران را موقوف داشته شده

برای روز فیصل کردن

وچه چیز خبر داد ترا که چیست روز فیصل کردن

وای آن روز دروغ شمارندگان را

موضح القرآن

سورۂ مرسلات مکی ہے پچاس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم چلتی باؤنکی دل کو خوش آتی

پھر جھکڑ دینے والیاں

اور ابھارنے والیاں

پھر بانٹنے والیاں بانٹ کر

پھر فرشتوں کی اتارنے والے

سمجھوتی

الزام اتارنے کو یا ڈرسنانے کو

مقرر جو تم سے وعدہ ہوا ہے سو ہو گا

پھر جب تارے مٹائے جاویں اور جب آسمان میں جھروکے پڑیں

اور جب پہاڑ اڑائے جاویں

اور جب رسولوں کا وعدہ ٹھہرے

کس دن کے واسطے انکو دیر ہے

اس فیصلے کے دن کے واسطے

اور تو نے کیا بوجھا کیا ہے فیصلے کا دن خرابی ہے

اس دن جھٹلانے والوں کو کیا ہم کھپا نہیں چکے

[illegible]

الأولين ۝ ثم نتبعهم الآخرين ۝ كذلك نفعل بالمجرمين ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ ألم نخلقكم من ماء مهين ۝ فجعلناه في قرار مكين ۝ إلى قدر معلوم ۝ فقدرنا فنعم القادرون ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ ألم نجعل الأرض كفاتا ۝ أحياء وأمواتا ۝ وجعلنا فيها رواسي شامخات وأسقيناكم ماء فراتا ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ انطلقوا إلى ما كنتم به تكذبون ۝ انطلقوا إلى ظل ذي ثلاث شعب ۝ لا ظليل ولا يغني من اللهب ۝ إنها ترمي بشرر كالقصر ۝ كأنه جمالات صفر ۝

خمس عشر

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اگلے، پھر ان کے پیچھے بھیجتے پچھلے۔ ایسا ہی کرتے ہیں ہم گنہگاروں سے۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو۔ کیا ہم نے نہیں بنایا تم کو ایک بے قدر پانی سے۔ پھر رکھا اس کو ایک جمے ٹھہراؤ میں۔ ایک مقرر وعدے تک۔ پھر ہم کر سکے تو کیا خوب سکت والے ہیں۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو۔ کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی جیتوں کو اور مردوں کو اور رکھے اس میں پہاڑ اونچے اونچے اور پلایا ہم نے تم کو پانی میٹھا۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو۔ چلو دیکھو جس چیز کو تم جھٹلاتے تھے۔ چلو ایک چھاؤں میں جس کی تین پھانکیں۔ نہ گھنی چھاؤں اور نہ کام آوے تپش میں۔ وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل۔ جیسے وے اونٹ ہیں زرد	پیشینیان را باز از پی در آریم پسینیان را همچنین میکنیم با گناهکاران وای آنروز دروغ شمارندگان را آیا نیافریدیم شما را از آب حقیر پس نهادیم آن آب را در جای مضبوط تا اندازهٔ معین پس اندازه کردیم پس نیکو اندازه کننده‌ایم ما وای آنروز دروغ شمارندگان را آیا نساختیم زمین را فراهم آرنده جمع کنند زندگان را و مردگان را و ساختیم در زمین کوه‌ها بلند و نوشانیدیم شما را آب شیرین وای آنروز دروغ شمارندگان را گفته شود بروید بسوی چیزی که دروغ می‌شمردید بروید بسوی سایه صاحب سه شاخ نه سایه سرد کننده و نه کفایت کند از گرمی آتش هر آئینه آن آتش می‌اندازد شررها مانند کوشک گویا آن شررها شتران زرد	الأولين أي بتكذيبهم أي أهلكناهم (ثم نتبعهم الآخرين) ممن كذبوا ككفار مكة فنهلكهم (كذلك) مثل فعلنا بالمكذبين (نفعل بالمجرمين) بكل من أجرم فيما يستقبل فنهلكهم (ويل يومئذ للمكذبين) تأكيد (ألم نخلقكم من ماء مهين) ضعيف وهو المني (فجعلناه في قرار مكين) حريز وهو الرحم (إلى قدر معلوم) وهو وقت الولادة (فقدرنا) على ذلك (فنعم القادرون) نحن (ويل يومئذ للمكذبين ألم نجعل الأرض كفاتا) مصدر كفت بمعنى ضم أي ضامة (أحياء) على ظهرها (وأمواتا) في بطنها (وجعلنا فيها رواسي شامخات) جبالا مرتفعات (وأسقيناكم ماء فراتا) عذبا (ويل يومئذ للمكذبين) ويقال للمكذبين يوم القيامة (انطلقوا إلى ما كنتم به) من العذاب (تكذبون انطلقوا إلى ظل ذي ثلاث شعب) هو دخان جهنم إذا ارتفع افترق ثلاث فرق لعظمه (لا ظليل) كنين يظلهم من حر ذلك اليوم (ولا يغني) يرد عنهم شيئا (من اللهب) النار (إنها) أي النار (ترمي بشرر) هو ما تطاير منها (كالقصر) من البناء في عظمه وارتفاعه (كأنه جمالات) جمع جمالة جمع جمل

تبارک الذی ۲۹ — ع عشر — خمس

صُفْرٌ ﴿﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿﴾ هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ ﴿﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿﴾ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿﴾ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ﴿﴾ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
(صُفْرٌ) في هيئتها ولونها وفي الحديث شرار جهنم أسود كالقير والعرب تسمي سود الإبل صفرا لشوب سوادها بصفرة فقيل صفر في الآية بمعنى سود لما ذكر وقيل لا والشرر جمع شررة والشرار جمع شرارة والقير القار	زرد است	زرد
(ويل يومئذ للمكذبين)	وای آن روز دروغ شمارندگان را	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو
(هذا) أي يوم القيامة (يوم لا ينطقون) فيه بشيء	این روز روزیست که سخن نگویند	یہ وہ دن ہے کہ نہ بولینگے
(ولا يؤذن لهم) في العذر (فيعتذرون) عطف على يؤذن من غير تسبب عنه فهو داخل في حيز النفي أي لا إذن فلا اعتذار	و دستوری داده نشود ایشان را تا عذر تقریر نمایند	اور نہ انکو حکم ہو کہ توبہ کریں
(ويل يومئذ للمكذبين)	وای آن روز دروغ شمارندگان را	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو
(هذا يوم الفصل جمعناكم) أيها المكذبون من هذه الأمة (والأولين) من المكذبين قبلكم فتحاسبون وتعذبون جميعا	این روز فیصل کردن است جمع کردیم شما را	یہ ہے دن فیصلے کا جمع کیا ہم نے تمکو
	و پیشینیان را	اور اگلوں کو
(فإن كان لكم كيد) حيلة في دفع العذاب عنكم	پس اگر شما را حیله است	پھر اگر کچھ ہے تمہارا داؤ
(فكيدون) فافعلوها	پس حیله کنید در حق من	تو چلالو مجھ پر
(ويل يومئذ للمكذبين)	وای آن روز دروغ شمارندگان را	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو
(إن المتقين في ظلال) أي تكاثف أشجار إذ لا شمس يظل من حرها	هرآئینه متقیان در سایه ها باشند	جو ڈر والے ہیں چھاؤں میں ہیں
(وعيون) نابعة من الماء	و در چشمه ها	اور نہروں میں
(وفواكه مما يشتهون) فيه إعلام بأن المأكل والمشرب في الجنة بحسب شهواتهم بخلاف الدنيا فبحسب ما يجد الناس في الأغلب ويقال لهم	و در میوه ها از جنسی که رغبت کنند	اور میوے جس قسم کے جی چاہے
(كلوا واشربوا هنيئا) حال أي متهنئين	گوئیم بخورید و بنوشید خوردن گوارا	کھاؤ اور پیو رچ سے
(بما كنتم تعملون) من الطاعات	بسبب آنچه میکردید	بدلا اسکا جو کرتے تھے
(إنا كذلك) كما جزينا المتقين (نجزي المحسنين)	هرآئینه ما همچنین جزا میدهیم نیکوکاران را	ہم یوں بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو
(ويل يومئذ للمكذبين)	وای آن روز دروغ شمارندگان را	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو
(كلوا وتمتعوا) خطاب للكفار في الدنيا	بخورید و بهره مند شوید	کھالو اور برت لو

[illegible]

عم الجزء ٣٠

قليلا انكم مجرمون ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ واذا قيل لهم اركعوا لا يركعون ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝

سورة النبأ مكية وهي اربعون اية ۝ فبأي حديث بعده يؤمنون ۝ مائة وثلث وسبعون كلمة

بسم الله الرحمن الرحيم

عم يتساءلون ۝ عن النبإ العظيم ۝ الذي هم فيه مختلفون ۝ كلا سيعلمون ۝ ثم كلا سيعلمون ۝ الم نجعل الارض مهادا ۝ والجبال اوتادا ۝

جلالين

(قليلا) من الزمان وغايته الى الموت وفي هذا تهديد لهم (انكم مجرمون ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ واذا قيل لهم اركعوا) صلوا (لا يركعون ۝) لا يصلون (ويل يومئذ للمكذبين ۝ فباي حديث بعده) اي القرآن (يؤمنون ۝) اي لا يمكن ايمانهم بغيره من كتب الله تعالى بعد تكذيبهم به لاشتماله على الاعجاز الذي لم يشتمل عليه غيره

سورة النبأ مكية احدى واربعون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

(عم) عن اي شيء (يتساءلون ۝) يسأل بعضهم بعضا (عن النبإ العظيم ۝) بيان لذلك الشيء والاستفهام لتفخيمه وهو ما جاء به النبي صلى الله عليه وسلم من القرآن المشتمل على البعث وغيره (الذي هم فيه مختلفون ۝) فالمؤمنون يثبتونه والكافرون ينكرونه (كلا) ردع (سيعلمون ۝) ما يحل بهم على انكارهم له (ثم كلا سيعلمون ۝) تاكيد وجيء فيه بثم للايذان بان الوعيد الثاني اشد من الاول ثم اومى تعالى الى القدرة على البعث فقال (الم نجعل الارض مهادا ۝) فراشا كالمهد (والجبال اوتادا ۝) تثبت بها الارض

فتح الرحمن

اندكى هر آئينه شما گنهگاريد واى آنروز دروغ شمارندگان را و چون گفته شود بايشان ركوع كنيد ركوع نكنند واى آنروز دروغ شمارندگان را پس بكدام سخن بعد قرآن ايمان خواهند آورد

سورة نبا مكى است و آن چهل آيت است

بنام خداى بخشاينده مهربان

از چه چيز كافران با يكديگر سوال ميكنند آرى سوال مى كنند از خبرى بزرگ كه ايشان در آن اختلاف دارند نى خواهند دانست باز نى گوئيم نى خواهند دانست آيا نساختيم زمين را فرش و ساختيم كوهها را ميخها

موضح القرآن

تھوڑے سے دنوں تم گنہگار ہو خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی اور جب کہئے انکو نماز پڑھو نہیں پڑھتے خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی اب کس بات پر اسکے بعد یقین لاوینگے

سورت نبا کی ہے چالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

کیا بات پوچھتے ہیں لوگ آپس میں اس بڑی خبر سے جس میں وے کئی طرف ہو رہے ہیں یوں نہیں اب جان لینگے پھر بھی یوں نہیں اب جان لینگے کیا ہمنے نہیں بنایا زمین کو بچھونا اور پہاڑ میخیں

[illegible]

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا — عم النبا ۲۸
شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۝
إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِلطَّاغِينَ — عشر

جلالين	فتح الرحمن	موضح القرآن
كما تثبت الخيام بالأوتاد والاستفهام للتقرير (وخلقناكم	وآفریدیم شما را	اور بنایا ہم نے تم کو
أزواجا) ذكورا وإناثا (وجعلنا نومكم سباتا) راحة	زوج زوج وساختیم خواب شما را راحتی	جوڑے جوڑے اور بنائی تمہاری نیند دفع ماندگی
لأبدانكم (وجعلنا الليل لباسا) ساترا بسواده	وساختیم شب را پرده	اور بنائی رات اوڑھنا
(وجعلنا النهار معاشا) وقتا للمعايش (وبنينا	وساختیم روز را وقت طلب معیشت	اور بنایا دن روزگار کو اور چنیں
فوقكم سبعا) سبع سماوات (شدادا) جمع شديدة	بالای شما هفت آسمان محکم	تم پر سات چنائی مضبوط
أي قوية محكمة لا يؤثر فيها مرور الزمان (وجعلنا	وآفریدیم	اور بنایا
سراجا) منيرا (وهاجا) وقادا يعني الشمس (وأنزلنا	چراغی درخشنده یعنی آفتاب وفرود آوردیم	ایک چراغ جھلکتا اور اتارا
من المعصرات) السحابات التي حان لها أن تمطر	از ابرها	نچوڑنی بدلیوں سے
كالمعصر الجارية التي دنت من الحيض (ماء ثجاجا)	آب ریزان	پانی کا ریلا
صبابا (لنخرج به حبا) كالحنطة (ونباتا) كالتبن	تا برآریم بسبب آن آب دانه و گیاه را	کہ نکالیں اس سے اناج اور سبزہ
(وجنات) بساتين (ألفافا) ملتفة جمع لفيف كشريف	و بوستانها درهم پیچیده را	اور باغ پتوں میں لپٹے ہوئے
وأشراف (إن يوم الفصل) بين الخلائق (كان ميقاتا)	هر آینه روز فیصل کردن هست وقتی معین	بیشک دن فیصلے کا ہے ایک وقت ٹھہرا
وقتا للثواب والعقاب (يوم ينفخ في الصور) القرن	روزیکه دمیده شود در صور	جس دن پھونکے نرسنگا
بدل من يوم الفصل أو بيان له والنافخ إسرافيل		
(فتأتون) من قبوركم إلى الموقف (أفواجا) جماعات	پس بیائید گروه گروه شده	پھر چلے آؤ فوج فوج
مختلفة (وفتحت السماء) بالتشديد والتخفيف	و شگافته شود آسمان	اور کھولا جاوے آسمان
شققت لنزول الملائكة (فكانت أبوابا) ذات أبواب	پس باشد دروازه دروازه	پھر ہو جاویں دروازے
(وسيرت الجبال) ذهب بها عن أماكنها (فكانت	و روان کرده آید کوه ها پس باشند	اور چلائے جاویں پہاڑ تو ہو جاویں
سرابا) هباء أي مثله في خفة سيرها (إن جهنم	مانند سراب هر آینه دوزخ	ریت بیشک دوزخ ہے
كانت مرصادا) راصدة أو مرصدة (للطاغين)	هست انتظار کننده سرکشان را	تاک میں شریروں کی

[illegible]

عم النبا ع عشي

مَآبًا ۝ لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝ جَزَاءً وِفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
ٹھکانا	مرجع ایشان را	للكافرين فلا يتجاوزونها (مآبا) مرجعا لهم فيدخلونها
رہا کریں اس میں قرنوں	درنگ کنندگان درآنجا مدتهای دراز	(لابثين) حال مقدرة أي مقدرا لبثهم (فيها أحقابا) دهورا لا نهاية لها جمع حقب بضم أوله
نہ چکھیں اس میں کچھ مزہ ٹھنڈک کا اور نہ پینا	نچشند آنجا هیچ خنکی را و نه آشامیدنی	(لا يذوقون فيها بردا) نوما (ولا شرابا) ما يشرب تلذذا
مگر گرم پانی اور بہتی پیپ	مگر آب گرم را و زرد آب را	(إلا حميما) ماء حارا غاية الحرارة (وغساقا) بالتخفيف والتشديد ما يسيل من صديد أهل النار فإنهم يذوقونه جوزوا بذلك
بدلا پورا	جزا داده شد جزای موافق	(جزاء وفاقا) موافقا لعملهم فلا ذنب أعظم من الكفر ولا عذاب أعظم من النار
وے توقع نہ رکھتے تھے	هرآئینه ایشان توقع نداشتند	(إنهم كانوا لا يرجون) يخافون (حسابا) لإنكارهم البعث
حساب کی اور جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں	حساب را و تکذیب میکردند آیات ما را	(وكذبوا بآياتنا) القرآن (كذابا) تكذيبا
مکر کر اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے	بدروغ داشتنی و هر چیز را ضبط کردیم	(وكل شيء) من الأعمال (أحصيناه) ضبطناه
لکھ کر	بطریق نوشتن	(كتابا) كتبا في اللوح المحفوظ لنجازي عليه
اب چکھو	پس بچشید عذاب	ومن ذلك تكذيبهم بالقرآن (فذوقوا) أي فيقال لهم في الآخرة عند وقوع العذاب عليهم ذوقوا
کہ ہم نہ بڑھاتے جاویں گے تم پر مگر مار	پس زیاده نخواهیم داد شما را مگر عذاب	جزاءكم (فلن نزيدكم إلا عذابا) فوق عذابكم
البتہ ڈر والوں کو مراد ملنی ہے	هرآئینه متقیان را مطلب یابی باشد	(إن للمتقين مفازا) مكان فوز في الجنة (حدائق)
باغ ہیں اور انگور	بوستانها باشد و درختان انگور باشد	بساتين بدل من مفازا أو بيان له (وأعنابا) عطف على مفازا
اور نوجوان عورتیں	و زنان نو دوشیزه	(وكواعب) جواري تكعبت ثديهن جمع كاعب
ایک عمر کی سب	هم عمر یکدیگر باشند	(أترابا) على سن واحد جمع ترب بكسر التاء وسكون الراء
اور پیالہ چھلکتا	و پیاله شراب پر کرده باشد	(وكأسا دهاقا) خمرا مالئة محالها وفي القتال
نہ سنیں گے وہاں	نشنوند آنجا	وأنهار من خمر (لا يسمعون فيها) أي الجنة عند

[illegible]

لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ
خِطَابًا ۚ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۗ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۚ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا

جلالین

شرب الخمر وغيره من الأحوال (لغوا) باطلا من القول (ولا كذابا) بالتخفيف أي كذبا وبالتشديد أي تكذيبا من واحد لغيره بخلاف ما يقع في الدنيا عند شرب الخمر (جزاء من ربك) أي جزاهم الله بذلك جزاء (عطاء) بدل من جزاء (حسابا) أي كثيرا من قولهم أعطاني فأحسبني أي أكثر علي حتى قلت حسبي (رب السموات والأرض) بالجر والرفع (وما بينهما الرحمن) كذلك وبرفعه مع جر رب (لا يملكون) أي الخلق (منه) تعالى (خطابا) أي لا يقدر أحد أن يخاطبه خوفا منه (يوم) ظرف للا يملكون (يقوم الروح) جبريل أو جند الله (والملائكة صفا) حال أي مصطفين (لا يتكلمون) أي الخلق (إلا من أذن له الرحمن) في الكلام (وقال) قولا (صوابا) من المؤمنين والملائكة كأن يشفعوا لمن ارتضى (ذلك اليوم الحق) الثابت وقوعه وهو يوم القيامة (فمن شاء اتخذ إلى ربه مآبا) مرجعا أي رجع إلى الله تعالى بطاعته ليسلم من العذاب فيه (إنا أنذرناكم) أي كفار مكة (عذابا قريبا) أي عذاب يوم القيامة الآتي وكل آت قريب (يوم) ظرف لعذابا بصفته (ينظر المرء) كل امرئ (ما قدمت يداه) من خير وشر (ويقول الكافر) يا حرف تنبيه (ليتني كنت ترابا)

فتح الرحمن

سخن بیهوده و نه دروغ شمردن را جزا داده شده از جانب پروردگار تو عطا نموده آمد حساب کرده شده پروردگار آسمانها و زمین و آنچه میان آنهاست خدای بخشاینده نتوانند از وی سخن گفتن روزیکه بایستند روح و فرشتگان صف بسته سخن نگویند مگر کسی که دستوری داد او را خدا و گفت سخن درست این است روز محقق پس هر که خواهد بگیرد بسوی پروردگار خود مرجع هر آئینه ما ترسانیدیم شما را از عقوبت نزدیک آینده روزیکه ببیند آدمی آنچه پیش فرستاده دو دست وی و گوید کافر ای کاش من خاک بودمی

موضح القرآن

بکنا اور نہ مکرانا بدلا ہے تیرے رب کا دیا حساب سے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے بڑی مہر والا قدرت نہیں کسی کو اس سے بات کرنے کی جس دن کھڑا ہو روح اور فرشتے قطار ہو کر کوئی نہیں بولتا مگر جس کو حکم دیا رحمن نے اور بولا بات ٹھیک وہ دن ہے تحقیق پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے اپنے رب پاس ٹھکانا ہم نے خبر سنا دی تم کو ایک نزدیک آفت کی جس دن دیکھ لیوے آدمی جو آگے بھیجا اس کے ہاتھوں نے اور کہے منکر کسی طرح میں مٹی ہوتا

[illegible]

سورة النازعات مكية وهي ست واربعون آية بسم الله الرحمن الرحيم مائة وتسع وسبعون كلمة

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ۝ وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا ۝ وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ۝ فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُولُونَ أَئِنَّا

جلالین

يعني فلا اكذب يقول ذلك عند ما يقول الله تعالى للبهائم بعد الاقتصاص من بعضها للبعض كوني ترابا

سورة النازعات مكية ست واربعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(والنازعات) الملائكة تنزع ارواح الكفار (غرقا) نزعا بشدة (والناشطات نشطا) الملائكة تنشط ارواح المؤمنين اي تسلها برفق (والسابحات سبحا) الملائكة تسبح من السماء بامره تعالى اي تنزل (فالسابقات سبقا) اي الملائكة تسبق بارواح المؤمنين الى الجنة (فالمدبرات امرا) الملائكة تدبر امر الدنيا اي تنزل بتدبيره وجواب هذه الاقسام محذوف اي لتبعثن يا كفار مكة وهو عامل في (يوم ترجف الراجفة) النفخة الاولى بها يرجف كل شيء اي يتزلزل فوصفت بما يحدث منها (تتبعها الرادفة) النفخة الثانية وبينهما اربعون سنة والجملة حال من الراجفة فاليوم واسع للنفختين وغيرهما فصح ظرفيته للبعث الواقع عقب الثانية (قلوب يومئذ واجفة) خائفة قلقة (ابصارها خاشعة) ذليلة لهول ما ترى (يقولون) اي ارباب القلوب والابصار استهزاء وانكارا للبعث (ائنا) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وادخال الف بينهما على الوجهين في الموضعين

فتح الرحمن

سورة نازعات مکی است و آن چهل و شش آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بجماعات فرشتگان که نزع می کنند یعنے بکشیدن ارواح را بوجه سختی

وقسم بجماعات فرشتگان که بیرون می آرند یعنی بکشاده دیگر را بطریق سهل

وقسم بجماعات فرشتگان که شناوری کنند یعنے در آمدن در هوا استعجال کردی

پس قسم بفرشتگان که سبقت کنند یعنے از یکدیگر سبقت کردی

پس قسم بجماعات فرشتگان که تدبیر می کنند کاری را

روزی که بجنبد

جنبنده

از پس وی در آید از پس در آینده یعنی نفخهٔ اولی و نفخهٔ ثانیه بوجود آید

یک جمع دلها آن روز ترسان باشند

بردیده های آنجماعه خواری پیدا شده

می گویند کافران

ایا ما

موضح القرآن

سورت نازعات مکی ہے چھیالیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے گھسیٹ لانے والوں کی ڈوب کر

اور بند چھڑانے والوں کی کھول کر

اور پیرنے والوں کی پیرتے

پھر آگے بڑھتے

پھر کام سنوارنے والے حکم سے ف

جس دن کانپے

کانپنے والی

اسکے پیچھے دوسری

کتنے دل اس دن دھڑکتے ہیں

انکی آنکھیں جھک رہی ہیں

لوگ کہتے ہیں

کیا ہم

لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝
اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ۝ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝ فَأَرَاهُ الْآيَةَ
الْكُبْرَىٰ ۝ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۝ فَحَشَرَ

جلالین

(لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ) أي أنرد بعد الموت إلى الحياة والحافرة اسم لأول الأمر ومنه رجع فلان في حافرته إذا رجع من حيث جاء (أإذا كنا عظاما نخرة) وفي قراءة ناخرة بالية متفتتة نحيى (قالوا تلك) أي رجعتنا إلى الحياة (إذا) إن صحت (كرة) رجعة (خاسرة) ذات خسران قال تعالى (فإنما هي) أي الرادفة التي يعقبها البعث (زجرة) نفخة (واحدة) فإذا نفخت (فإذا هم) أي كل الخلائق (بالساهرة) بوجه الأرض أحياء بعد ما كانوا ببطنها أمواتا (هل أتاك) يا محمد (حديث موسى) عامل في (إذ ناداه ربه بالواد المقدس طوى) اسم الوادي بالتنوين وتركه فقال (اذهب إلى فرعون إنه طغى) تجاوز الحد في الكفر (فقل هل لك) أدعوك (إلى أن تزكى) وفي قراءة بتشديد الزاي بإدغام التاء الثانية في الأصل فيها تطهر من الشرك بأن تشهد أن لا إله إلا الله (وأهديك إلى ربك) أدلك على معرفته بالبرهان (فتخشى) فتخافه (فأراه الآية الكبرى) من آياته التسع وهي اليد أو العصا (فكذب) فرعون موسى (وعصى) الله تعالى (ثم أدبر) عن الإيمان (يسعى) في الأرض بالفساد (فحشر) جمع السحرة

فتح الرحمن

باز گردانیده شویم بحالت نخستین
آیا چون شویم استخوانهاء پوسیده
گفتند آن رجوع آنگاه
رجوع زیان دهنده باشد
پس جز این نیست که آن واقعه یک بانگ است
پس ناگهان ایشان
بر روی زمین آمده باشند
آیا آمده است بتو خبر موسی
چون آواز داد او را پروردگار او بوادی پاک طوی نام
گفت برو بسوی فرعون هر آئینه وی
از حد گذشته است پس بگو هیچ میل هست ترا
بآنکه پاکیزه شوی
و راه نمایم ترا بسوی پروردگار تو
پس بترسی. پس نمود فرعون را
نشانه بزرگ را یعنی عصا و ید بیضا
پس دروغ داشت
و نافرمانی کرد. پس از آن مجلس باز گشت
تدبیر کنان. پس جمع کرد قوم خود را

موضح القرآن

پھر آویں گے الٹے پاؤں
کیا جب ہو چکے ہڈیاں
کھوکھری
بولے تو تو یہ پھرنا
ٹوٹے کا ہے
سو وہ تو ایک جھڑکی ہے
پھر تبھی وے
آ رہے میدان میں
کچھ پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی
جب پکارا اسکو اسکے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طویٰ ہے
جا فرعون پاس اسنے
سر اٹھایا پھر کہہ تیرا جی چاہتا ہے کہ
تو سنور جائے
اور راہ بتاؤں تجھ کو تیرے رب کی طرف
پھر تجھ کو ڈر ہو پھر دکھائی اسکو وہ بڑی نشانی
پھر جھٹلایا اور نہ مانا
اور پھر چلا پیٹھ پھیر کر
تلاش کرتا پھر سب کو جمع کیا

عم والنازعات ع عشر

فَنَادٰی ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ
ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا

جلالین

وَجُنْدَهُ (فَنَادٰی ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ﴿۲۴﴾) لَا رَبَّ فَوْقِیْ (فَاَخَذَهُ اللّٰهُ) اَهْلَكَهُ بِالْغَرَقِ (نَكَالَ) عُقُوْبَةَ (الْاٰخِرَةِ) اَیْ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ (وَالْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾) اَیْ قَوْلِهِ قَبْلَهَا مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ وَكَانَ بَیْنَهُمَا اَرْبَعُوْنَ سَنَةً (اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ) الْمَذْكُوْرِ (لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ﴿۲۶﴾) اللّٰهَ تَعَالٰی (ءَاَنْتُمْ) بِتَحْقِیْقِ الْهَمْزَتَیْنِ وَاِبْدَالِ الثَّانِیَةِ اَلِفًا وَتَسْهِیْلِهَا وَاِدْخَالِ اَلِفٍ بَیْنَ الْمُسَهَّلَةِ وَالْاُخْرٰی وَتَرْكِهِ اَیْ مُنْكِرُوا الْبَعْثِ (اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ) اَشَدُّ خَلْقًا (بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾) بَیَانٌ لِكَیْفِیَّةِ خَلْقِهَا (رَفَعَ سَمْكَهَا) تَفْسِیْرٌ لِكَیْفِیَّةِ الْبِنَاءِ اَیْ جَعَلَ سَمْتَهَا مِنْ جِهَةِ الْعُلُوِّ رَفِیْعًا وَقِیْلَ سَمْكَهَا سَقْفَهَا (فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾) جَعَلَهَا مُسْتَوِیَةً بِلَا عَیْبٍ (وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا) اَظْلَمَهُ (وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾) اَبْرَزَ نُوْرَ شَمْسِهَا وَاُضِیْفَ اِلَیْهَا اللَّیْلُ لِاَنَّهُ ظِلُّهَا وَالشَّمْسُ لِاَنَّهَا سِرَاجُهَا (وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾) بَسَطَهَا وَكَانَتْ مَخْلُوْقَةً قَبْلَ السَّمَآءِ مِنْ غَیْرِ دَحْوٍ (اَخْرَجَ) حَالٌ بِاِضْمَارِ قَدْ اَیْ مُخْرِجًا (مِنْهَا مَآءَهَا) بِتَفْجِیْرِ عُیُوْنِهَا (وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾) مَا تَرْعَاهُ النَّعَمُ مِنَ الشَّجَرِ وَالْعُشْبِ وَمَا یَاْكُلُهُ النَّاسُ مِنَ الْاَقْوَاتِ وَالثِّمَارِ وَاِطْلَاقُ الْمَرْعٰی عَلَیْهِ اسْتِعَارَةٌ (وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾) اَثْبَتَهَا عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ لِتَسْكُنَ (مَتَاعًا) مَفْعُوْلٌ لَهُ لِمُقَدَّرٍ اَیْ فَعَلَ ذٰلِكَ مَتْعَةً اَوْ مَصْدَرٌ اَیْ تَمْتِیْعًا

فتح الرحمٰن

پس آواز داد پس گفت من پروردگار بزرگ تر شما ام
پس گرفتار کرد او را خدا بعذاب
آخرت و دنیا
هر آئینه درین خبر پندی هست برای کسیکه بترسد
آیا شما
محکم ترید در آفرینش یا آسمان
خدا بنا کرد آن آسمان را بلند ساخت ارتفاع آن را
پس درست ساخت آن را
و تاریک کرد شب او را و ظاهر آورد
روشنی روز او را
و زمین را بعد
انداز هموار کرد
برآورد از زمین
آب او را و چراگاه او را
و کوه ها را استوار نمود
از برای منفعت

موضح القرآن

پھر پکارا تو کہا میں ہوں تمھارا رب سب سے اوپر
پھر پکڑا اسکو اللہ نے سزا میں
پچھلے کی اور پہلے کی
بیشک اس میں سوچ کی جگہ ہے جسکو ڈر ہے
کیا تم
مشکل ہو بنانے میں یا آسمان
اسنے وہ بنایا اونچی کی اسکی بلندی
پھر اسکو صاف کیا
اور اندھیری کی اسکی رات اور کھول نکالی
اسکی دھوپ
اور زمین کو اس پیچھے
درست بچھایا
نکالا اس سے
اسکا پانی اور چارا
اور پہاڑوں کو بوجھ رکھا
کام چلانے کو

لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ۝
فَأَمَّا مَن طَغَىٰ ۝ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۝
فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۝ فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ۝
إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝

سورة النازعات ٧٩ — ع

جلالين

(لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ) جمع نعم وهي الإبل والبقر والغنم (فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ) النفخة الثانية (يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ) بدل من إذا (مَا سَعَىٰ) في الدنيا من خير وشر (وَبُرِّزَتِ) أظهرت (الْجَحِيمُ) النار المحرقة (لِمَن يَرَىٰ) لكل راء وجواب إذا (فَأَمَّا مَن طَغَىٰ) كفر (وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) باتباع الشهوات (فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ) مأواه (وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ) قيامه بين يديه (وَنَهَى النَّفْسَ) الأمارة (عَنِ الْهَوَىٰ) المردي باتباع الشهوات (فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ) وحاصل الجواب فالعاصي في النار والمطيع في الجنة (يَسْأَلُونَكَ) أي كفار مكة (عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا) متى وقوعها وقيامها (فِيمَ) في أي شيء (أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا) أي ليس عندك علمها حتى تذكرها (إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا) منتهى علمها لا يعلمه غيره (إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ) إنما ينفع إنذارك (مَن يَخْشَاهَا) يخافها (كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا) في قبورهم (إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا) أي عشية يوم أو بكرته وصح إضافة الضحى إلى العشية لما بينهما من الملابسة إذ هما طرفا النهار وحسن الإضافة وقوع الكلمة فاصلة

سورة عبس مكية ۝ فاصلة ۝ اثنتان وأربعون آية

فتح الرحمن

متاع بهرهٔ شما و چهارپایان شما
پس وقتیکه بیاید قیامت بزرگ
یاد کند آدمی آنچه عمل کرده بود
و ظاهر کرده شود دوزخ
برای هر که ببیند پس هر که از حد گذشته باشد
و اختیار کرده باشد زندگانی این جهان را
پس دوزخ همان است جای او و اما هر که ترسیده باشد از ایستادن پیش پروردگار خویش و باز داشته باشد
نفس را از خواهش
پس بهشت همان است
جای او
سوال میکنند ترا از قیامت کی باشد
قرار آن
در چه مرتبه ای
تو از علم آن
بسوی پروردگار تست منتهای علم آن
جز این نیست که تو ترساننده کسی را
که بترسد از وی
گویا ایشان روزیکه ببینند آنرا درنگ نکرده بودند
مگر وقت شام یا یک وقت چاشت آن

سورهٔ عبس مکی است و آن چهل و دو آیت است

موضح القرآن

تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے
پھر جب آوے وہ بڑا ہنگامہ جس دن
یاد کرے آدمی جو اس نے کمایا
اور نکال رکھی دوزخ
جو چاہے دیکھے سو جس نے
شرارت کی اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا
سو دوزخ ہی ہے اسکا ٹھکانا اور جو کوئی ڈرا اپنے رب پاس کھڑے ہونے سے
اور روکا اسنے جی کو
چاؤ سے سو بہشت ہی ہے
اسکا ٹھکانا
تجھ سے پوچھتے ہیں وہ گھڑی کب ہے اسکا ٹھہراؤ
تو کس بات میں ہے
اسکے مذکور سے
تیرے رب کی طرف ہے پہنچ اسکی
تو تو ڈر سنانے کو ہے اسکو جو اس سے ڈرتا ہے
ایسے لگیں گے جس دن دیکھیں گے اسکو کہ نہیں ٹھہرے تھے
مگر ایک شام یا صبح اسکی

[illegible]

عم عبس

بسم الله الرحمن الرحيم

عبس وتولى ۝ أن جاءه الأعمى ۝ وما يدريك لعله يزكى ۝ أو يذكر فتنفعه الذكرى ۝ أما من استغنى ۝ فأنت له تصدى ۝ وما عليك ألا يزكى ۝ وأما من جاءك يسعى ۝ وهو يخشى ۝ فأنت عنه تلهى ۝ كلا إنها

جلالين

بسم الله الرحمن الرحيم

(عبس) النبي صلى الله عليه وسلم كلح وجهه (وتولى) أعرض لأجل (أن جاءه الأعمى) عبد الله ابن أم مكتوم فقطعه عما هو مشغول به ممن يرجو إسلامه من أشراف قريش الذي هو حريص على إسلامهم ولم يدر الأعمى أنه مشغول بذلك فناداه علمني مما علمك الله فانصرف النبي صلى الله عليه وسلم إلى بيته فعوتب في ذلك بما نزل في هذه السورة فكان بعد ذلك يقول له إذا جاء مرحبا بمن عاتبني فيه ربي ويبسط له رداءه (وما يدريك) يعلمك (لعله يزكى) فيه إدغام التاء في الأصل في الزاي أي يتطهر من الذنوب بما يسمع منك (أو يذكر) فيه إدغام التاء في الأصل في الذال أي يتعظ (فتنفعه الذكرى) العظة المسموعة منك وفي قراءة بنصب تنفعه جواب الترجي (أما من استغنى) بالمال (فأنت له تصدى) وفي قراءة بتشديد الصاد بإدغام التاء الثانية في الأصل فيها تقبل وتتعرض (وما عليك ألا يزكى) يؤمن (وأما من جاءك يسعى) حال من فاعل جاء (وهو يخشى) الله حال من فاعل يسعى وهو الأعمى (فأنت عنه تلهى) فيه حذف التاء الأخرى في الأصل أي تتشاغل (كلا) لا تفعل مثل ذلك (إنها) أي

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

روی ترش کرد و اعراض نمود

بسبب آنکه آمد پیش او نابینا

و چه چیز خبردار کرد ترا

شاید که وی پاک شود

یا پند شنید

پس نفع دهد او را آن پند شنیدن

اما کسیکه توانگر است پس تو بوی اقبال میکنی

و نیست بر تو هیچ گناهی اگر پاک نشود

و اما کسیکه آمد پیش تو شتابان

و او از خدای میترسد

پس تو از وی غفلت میکنی

نی چنین است این

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

تیوری چڑھائی اور منہ موڑا

اس سے کہ آیا اس پاس اندھا

اور تجھ کو کیا خبر ہے

شاید وہ سنورتا

یا سوچتا

تو کام آتا اس کے سمجھانا

وہ جو پروا نہیں کرتا سو تو اس کی

فکر میں ہے

اور تجھ پر کچھ گناہ نہیں

اور وہ جو آیا تیرے پاس دوڑتا

اور وہ ڈرتا ہے

سو تو اس سے تغافل کرتا ہے

یوں نہیں یہ تو

[illegible]

عم عبس

تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ
قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ
ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ
أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا
وَنَخْلًا وَحَدَائِقَ غُلْبًا وَفَاكِهَةً وَأَبًّا مَّتَاعًا

جلالین

السورة أو الآيات (تذكرة) عظة للخلق (فمن شاء
ذكره) حفظ ذلك فاتعظ به (في صحف) خبر ثان
لأنها وما قبله اعتراض (مكرمة) عند الله تعالى
(مرفوعة) في السماء (مطهرة) منزهة عن مس
الشياطين (بأيدي سفرة) كتبة ينسخونها
من اللوح المحفوظ (كرام بررة) مطيعين لله تعالى
وهم الملائكة (قتل الإنسان) لعن الكافر (ما أكفره)
استفهام توبيخ أي ما حمله على الكفر (من أي شيء
خلقه) استفهام تقرير ثم بينه فقال (من نطفة
خلقه فقدره) علقة ثم مضغة إلى آخر خلقه (ثم
السبيل) أي طريق خروجه من بطن أمه (يسره ثم
أماته فأقبره) جعله في قبر يستره (ثم إذا شاء
أنشره) للبعث (كلا) حقا (لما يقض) لم يفعل
(ما أمره) به ربه (فلينظر الإنسان) نظر اعتبار
(إلى طعامه) كيف قدر ودبر له (أنا صببنا الماء)
من السحاب (صبا ثم شققنا الأرض) بالنبات
(شقا فأنبتنا فيها حبا) كالحنطة والشعير (وعنبا
وقضبا) هو القت الرطب (وزيتونا ونخلا وحدائق
غلبا) بساتين كثيرة الأشجار (وفاكهة وأبا) ما
ترعاه البهائم وقيل التبن (متاعا) متعة أو تمتيعا كما تقدم

فتح الرحمن

پند است پس هر که خواهد یاد کند آن را
در صحیفه‌های گرامی
بلند قدر پاک کرده شده
بدست نویسندگان
بزرگ منش نیکوکردار
لعنت کرده شد آدمی چه ناسپاس‌دار است
از چه چیز
آفریدش از نطفه منی
آفریدش پس اندازه معین کردش
باز راه برآمد آسان نمودش باز
میرانیدش پس در گور کردش باز
چون خواست
زنده ساختش نی بجا نیاورد
آنچه فرمودش پس باید که درنگرد آدمی
بسوی طعام خود بسوی آنکه ما ریختیم
آب را
ریختنی باز شگافتیم زمین را
شگافتنی پس رویانیدیم در آن زمین
دانه را و انگور را
و سبزی را و زیتون را و درختان خرما
را و باغها را
که درختان بسیار دارد و میوه را
و علف دواب را
برای منفعت

موضح القرآن

سمجھوتی ہے پھر جو کوئی چاہے
اسکو پڑھے لکھی
ادب کے ورقوں میں
اونچے دھرے ستھرے
ہاتھوں میں لکھنے والوں کے
جو سردار ہیں نیک
مارا جاوے آدمی کیسا ناشکر ہے
کس چیز سے
بنایا اسکو ایک بوند سے
بنایا اسکو پھر اندازہ رکھا اسکا پھر
راہ آسان کر دی اسکو پھر
مردہ کیا پھر قبر میں رکھوایا اسکو پھر جب چاہا
اٹھا نکالا اسکو کوئی نہیں پورا کیا
جو اسکو فرمایا اب نگاہ کرے آدمی
اپنے کھانے کو کہ ہمنے ڈالا پانی
اوپر سے گرتا پھر چیرا زمین کو
پھاڑ کر پھر اگایا اسمیں اناج اور انگور
اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور باغ
گھنے اور میوے اور دوب
کام چلانے کو

متاعا لكم ولانعامكم ۝ فاذا جاءت الصاخة ۝ يوم يفر المرء من اخيه ۝ وامه وابيه ۝ وصاحبته وبنيه ۝ لكل امرئ منهم
يومئذ شان يغنيه ۝ وجوه يومئذ مسفرة ۝ ضاحكة مستبشرة ۝ ووجوه يومئذ عليها غبرة ۝ ترهقها
قترة ۝ اولئك هم الكفرة الفجرة ۝

سورة كورت مكية وهي تسع وعشرون آية ومائة واربع كلمات

ع

بسم الله الرحمن الرحيم اذا الشمس كورت ۝ واذا النجوم انكدرت ۝ واذا الجبال
سيرت ۝ واذا العشار عطلت ۝ واذا الوحوش حشرت ۝ واذا البحار سجرت ۝

جلالين

في السورة قبلها (لكم ولانعامكم) تقدم فيها ايضا
(فاذا جاءت الصاخة) النفخة الثانية (يوم يفر المرء
من اخيه وامه وابيه وصاحبته) زوجته (وبنيه)
يوم بدل من اذا وجوابها دل عليه (لكل امرئ منهم
يومئذ شان يغنيه) حال يشغله عن شان غيره اي
اشتغل كل واحد بنفسه (وجوه يومئذ مسفرة)
مضيئة (ضاحكة مستبشرة) فرحة وهم المؤمنون
(ووجوه يومئذ عليها غبرة) غبار (ترهقها) تغشاها
(قترة) ظلمة وسواد (اولئك) اهل هذه الحالة (هم
الكفرة الفجرة) اي الجامعون بين الكفر والفجور

سورة التكوير مكية تسع وعشرون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(اذا الشمس كورت) لففت وذهب بنورها (واذا
النجوم انكدرت) انقضت وتساقطت على الارض
(واذا الجبال سيرت) ذهب بها عن وجه الارض
فصارت هباء منثورا (واذا العشار) النوق الحوامل
(عطلت) تركت بلا راع او بلا حلب لما دهاهم
من الامر ولم يكن مال اعجب اليهم منها (واذا الوحوش
حشرت) جمعت بعد البعث ليقتص لبعض من
بعض ثم تصير ترابا (واذا البحار سجرت) بالتخفيف

فتح الرحمن

شما وچارپایان شما
پس وقتیکه بیاید آواز سخت ...
روزیکه بگریزد مرد از برادر خود و از مادر خود و از پدر خود و از زن خود و از فرزندان خود
هر مردے را ازایشان
آنروز شغلے است که کفایت میکند او را
بسیار رویها آنروز روشن باشند
خندان شادمان باشند
و بسیار رویها آنروز بر آن غبار باشد
غالب آید برویها
تاریکی ایشان ...
کافران بدکاران

سورهٔ تکویر مکی است بست و نه آیت

بنام خدای بخشایندهٔ مهربان

وقتیکه آفتاب پیچیده شود و وقتیکه
ستارها تیره شود
و وقتیکه کوهها روان کرده شود
و وقتیکه ماده شتران بارور را
معطل گذاشته شود
و وقتیکه جانوران وحشی را
جمع کرده شود
و وقتیکه دریاها را ... کرده شود

موضح القرآن

تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے
پھر جب آوے وہ کان پھوڑنے والی
جس دن بھاگے مرد اپنے بھائی سے اور اپنی ماں اور اپنے باپ
اور اپنے ساتھ والی سے اور بیٹوں سے
ہر ایک کو ان میں سے
اس دن ایک فکر لگا ہے جو اس کو بس ہے
کتنے منہ اس دن روشن ہیں
ہنستے خوشیاں کرتے
اور کتنے منہ ان پر گرد پڑی ہے
چڑھی آتی ہے ان پر
سیاہی وہ لوگ وہی ہیں
جو منکر ہیں ڈھیٹھ

سورت تکویر مکی ہے انتیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جب آفتاب کی دھوپ تہ ہو جاوے اور جب
تارے میلے ہو جاویں
اور جب پہاڑ چلائے جاویں
اور جب بیاتی اونٹنیاں
چھٹی پھریں
اور جب جنگل کے جانور
اکٹھے ہوں
اور جب دریا جھونکے جاویں

عم التكوير
خمس

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝

جلالين

بالتشديد اوقدت فصارت نارا (وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ) قرنت بأجسادها (وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ) الجارية تدفن حية خوف العار والحاجة (سُئِلَتْ) تبكيتا لقاتلها (بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ) وقرئ بكسر التاء حكاية لما تخاطب به وجوابها أن تقول قتلت بلا ذنب (وَإِذَا الصُّحُفُ) صحف الأعمال (نُشِرَتْ) بالتخفيف والتشديد فتحت وبسطت (وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ) نزعت عن أماكنها كما ينزع الجلد عن الشاة (وَإِذَا الْجَحِيمُ) النار (سُعِّرَتْ) بالتخفيف والتشديد أججت (وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ) قربت لأهلها ليدخلوها وجواب إذا أول السورة وما عطف عليها (عَلِمَتْ نَفْسٌ) أي كل نفس وقت هذه المذكورات وهو يوم القيامة (مَّا أَحْضَرَتْ) من خير وشر (فَلَا أُقْسِمُ) لا زائدة (بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ) هي النجوم الخمسة زحل والمشتري والمريخ والزهرة وعطارد تخنس بضم النون أي ترجع في مجراها وراءها بينا نرى النجم في آخر البرج إذ كر راجعا إلى أوله وتكنس بكسر النون تدخل في كناسها أي تغيب في المواضع التي تغيب فيها (وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ) أقبل بظلامه أو أدبر (وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ) امتد حتى يصير نهارا بينا (إِنَّهُ) أي القرآن (لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ)

فتح الرحمن

و وقتیکه ارواح را با اجساد جمع کرده شود
و وقتیکه دختر را که زنده درگور کرده بودند
پرسیده شود - بکدام
گناه کشته شدی
و وقتیکه نامهای اعمال را
گشاده شود
و وقتیکه آسمان را پوست برکنده شود
و وقتیکه دوزخ را
برافروخته شود و وقتیکه بهشت را
نزدیک ساخته شود
بداند هر شخصی
آنچه حاضر ساخته است
پس قسم میخورم بستارهای بازگردنده
سیر نماینده
غائب شونده
و قسم بشب چون بازگردد
و قسم بصبح چون بدمد هر آئینه قرآن
گفتار فرستاده گرامی قدر است

موضح القرآن

اور جب جیوں کی جوڑ بندھیں
اور جب بیٹی جیتی گاڑ دی کو
پوچھے کس
گناہ پر ماری گئی
اور جب کاغذ
کھولے جاویں
اور جب آسمان کا چھلکا اتاریے
اور جب دوزخ
دہکائے اور جب بہشت
پاس لائیے
جان لے جی
جو لے کر آیا
سو قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے
سیدھے چلنے
دبک جانے والوں کی
اور رات کی جب اس کا اٹھان ہو
اور صبح کی جب دم بھرے مقرر یہ
کہا ہے ایک بھیجے ہوئے عزت والے کا

عم تکویر ۱۲

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝
لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

ع الربع

سورة الانفطار مكية تسع عشرة آية ثمانون كلمة · بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ · كلماتها ثلثمائة وسبعة وعشرون حرفا

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
		على الله تعالى وهو جبريل أضيف إليه لنزوله به
قوت رکھتا تخت کے مالک پاس	صاحب توانائی باوقار نزدیک خداوند عرش	(ذي قوة) أي شديد القوى (عند ذي العرش)
درجہ پایا ہوا		أي الله تعالى (مكين) ذي مكانة متعلق به
سب کا مانا ہوا وہاں	فرمانبرداری کرده شده در ملکوت آسمان	عند (مطاع ثم) أي تطيعه الملائكة في السماوات
معتبر ہے اور یہ تمہارا رفیق نہیں	امانتدار است و نیست یار شما	(أمين) على الوحي (وما صاحبكم) محمد صلى الله
		عليه وسلم عطف على إنه إلى آخر المقسم عليه
دیوانہ اور اس نے دیکھا اسکو	دیوانه و هر آئینه یار شما دیده بود آن فرشته را	(بمجنون) كما زعمتم (ولقد رآه) رأى محمد جبريل
		عليهما الصلاة والسلام على صورته التي خلق عليها
کھلے کنارے آسمان پاس	بکرانه ظاهر آسمان	(بالأفق المبين) البين وهو الأعلى بناحية المشرق
اور یہ غیب کی بات پر نہیں	و نیست یار شما بر علم پنهان	(وما هو) أي محمد عليه الصلاة والسلام (على الغيب)
بخیل	بخل کننده	ما غاب من الوحي وخبر السماء (بضنين) بمتهم
اور یہ	و نیست قرآن	وفي قراءة بالضاد أي ببخيل فينقص شيئا منه (وما هو)
کہا نہیں شیطان مردود کا	گفتار شیطان رانده شده	أي القرآن (بقول شيطان) مسترق السمع (رجيم)
پھر تم کدھر چلے جاتے ہو	پس کجا میروید	مرجوم (فأين تذهبون) بأي طريق تسلكون في
یہ تو ایک	نیست قرآن مگر	إنكاركم القرآن وإعراضكم عنه (إن) ما (هو إلا
سمجھوتی ہے جہان کے واسطے جو کوئی	پند عالمها را برای کسی که خواهد	ذكر) عظة (للعالمين) الإنس والجن (لمن شاء
تم میں سے کہ سیدھا چلے	از شما که راست کردار شود	منكم) بدل من العالمين بإعادة الجار (أن يستقيم)
اور تم جبھی چاہو کہ	و نمی خواهید مگر وقتیکه	باتباع الحق (وما تشاءون) الاستقامة على الحق (إلا أن
چاہے اللہ جہان کا صاحب	بخواهد خدا پروردگار عالمها	يشاء الله رب العالمين) الخلائق استقامتكم عليه
سورۂ انفطار مکی ہے انیس آیت کی	سورۂ انفطار مکی است و آن نوزده آیت است	سورة الانفطار مكية تسع عشرة آية
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الانفطار

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝
يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا
بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ وَإِنَّ
الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

تفسیر جلالین	[illegible]	موضح القرآن
(إذا السماء انفطرت) انشقت (وإذا الكواكب انتثرت) انقضت وتساقطت (وإذا البحار فجرت) فتح بعضها في بعض فصارت بحرا واحدا واختلط العذب بالملح (وإذا القبور بعثرت) قلب ترابها وبعث موتاها وجواب إذا وما عطف عليها (علمت نفس) أي كل نفس وقت هذه المذكورات وهو يوم القيامة (ما قدمت) من الأعمال (و) ما (أخرت) منها فلم تعمله (يا أيها الإنسان) الكافر (ما غرك بربك الكريم) حتى عصيته (الذي خلقك) بعد أن لم تكن (فسواك) جعلك مستوي الخلقة سالم الأعضاء (فعدلك) بالتخفيف والتشديد جعلك معتدل الخلقة متناسب الأعضاء ليست يد أو رجل أطول من الأخرى (في أي صورة ما) زائدة (شاء ركبك كلا) ردع عن الاغترار بكرم الله تعالى (بل تكذبون) أي كفار مكة (بالدين) بالجزاء على الأعمال (وإن عليكم لحافظين) من الملائكة لأعمالكم (كراما) على الله (كاتبين) لها (يعلمون ما تفعلون) جميعه (إن الأبرار) المؤمنين الصادقين في إيمانهم (لفي نعيم) جنة (وإن الفجار) الكفار (لفي جحيم) نار محرقة (يصلونها) يدخلونها ويقاسون حرها (يوم الدين) الجزاء (وما هم عنها بغائبين) بمخرجين (وما أدراك) أعلمك (ما يوم	وقتیکه آسمان شگافته شود و وقتیکه ستارگان پراگنده شوند و وقتیکه دریاها روان کرده شوند و وقتیکه گورها زیر و زبر کرده شوند بداند هر نفسی آنچه پیش فرستاده بود و آنچه پس گذاشته بود ای آدمی چه چیز فریب داد ترا به پروردگار بزرگوار آنکه بیافرید ترا پس درست اندام کرد ترا پس معتدل القامت کرد ترا در هر صورتی که خواست ترکیب داد ترا نی نی بلکه دروغ می شمرید جزای اعمال را و هر آئینه بر شما نگاهبانان اند گرامی نویسندگان میدانند آنچه میکنید هر آئینه نیکوکاران در نعمت باشند و هر آئینه بدکاران در دوزخ باشند درآیند بدوزخ روز جزا و نباشند ازان غائب و چه چیز مطلع ساخت ترا	جب آسمان چر جاوے اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب دریا ابل چلیں اور جب قبریں اٹھائی جاویں جان لیوے جی جو آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا اے آدمی کاہے سے بہکا تو اپنے رب کریم پر جس نے تجھکو بنایا پھر تجھکو ٹھیک کیا پھر تجھکو برابر کیا جس صورت میں چاہا تجھکو جوڑ دیا کوئی نہیں پر تم جھوٹ جانتے ہو انصاف ہونا اور تم پر نگہبان مقرر ہیں عزت والے لکھنے والے جانتے ہیں جو کرتے ہو بیشک نیک لوگ ہیں بہشت میں اور بیشک گنہگار ہیں دوزخ میں پیٹھیں گے اس میں انصاف کے دن اور نہیں اس سے کہیں اور تجھکو کیا خبر ہے

[illegible]

عم المطففين ١٣٠

الدِّينِ ۝ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ۝

سورة المطففين عند البعض مكية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ و عند البعض مدنية وهي ست وثلثون آية

ع

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝
أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ
الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ
يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ

عشر

جلالين

الدِّينِ ۝ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ) تعظيم لشأنه (يوم) بالرفع أي هو يوم (لا تملك نفس لنفس شيئا) من المنفعة (والأمر يومئذ لله) لا أمر لغيره فيه أي لم يمكّن أحدا من التوسط فيه بخلاف الدنيا

سورة المطففين مكية أو مدنية ست وثلاثون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(ويل) كلمة عذاب أو واد في جهنم (للمطففين) الذين إذا (اكتالوا على) أي من (الناس يستوفون) الكيل (وإذا كالوهم) أي كالوا لهم (أو وزنوهم) أي وزنوا لهم (يخسرون) ينقصون الكيل أو الوزن (ألا) استفهام توبيخ (يظن) يتيقن (أولئك أنهم مبعوثون ليوم عظيم) أي فيه وهو يوم القيامة (يوم) بدل من محل ليوم فناصبه مبعوثون (يقوم الناس) من قبورهم (لرب العالمين) الخلائق لأجل أمره وحسابه وجزائه (كلا) حقا (إن كتاب الفجار) أي كتب أعمال الكفار (لفي سجين) قيل هو كتاب جامع لأعمال الشياطين والكفرة وقيل هو مكان أسفل الأرض السابعة وهو محل إبليس وجنوده (وما أدراك ما سجين) ما كتاب سجين (كتاب مرقوم) مختوم (ويل يومئذ للمكذبين) الذين يكذبون بيوم الدين) الجزاء بدل أو بيان للمكذبين (وما يكذب

ترجمہ

جزا باز چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست روز جزا روزیکه نتواند هیچ کس برای هیچ کس چیزی را و فرمان آن روز خدا راست

سوره تطفیف مکی است و آن سی و شش آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

وای کم دهندگان را آنانکه چون بپیمایند بر مردمان تمام گیرند و چون بپیمایند برای ایشان یا وزن کنند برای ایشان کم دهند آیا نمیدانند ایشان که برانگیخته خواهند شد در روز بزرگ روزیکه ایستاده شوند مردمان پیش پروردگار عالمها حقا نامه اعمال گنهگاران داخل شود در سجین و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست سجین کتابی است نوشته شده وای آن روز دروغ شمارندگان را آنانکه دروغ نسبت میکنند روز جزا را

موضح القرآن

انصاف کا پھر تجھ کو کیا خبر ہے کیسا ہے دن انصاف کا جس دن بھلا نہ کر سکے کوئی جی کسی کا کچھ اور حکم اس دن اللہ ہی کا ہے

سورت تطفیف مکی ہے چھتیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

خرابی ہے گھٹانے والوں کی جب ماپ لیں لوگوں سے پورا بھر لیں اور جب ماپ دیں ان کو یا تول دیں تو گھٹا کر دیں کیا خیال نہیں رکھتے وے لوگ کہ ان کو اٹھنا ہے ایک بڑے دن کے واسطے جس دن کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہان کے مالک کی کوئی نہیں لکھا گنہگاروں کا پہنچا بندیخانے میں اور تجھ کو کیا خبر ہے کیا ہے بندیخانہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی جو جھٹلاتے ہیں انصاف کا دن اور اس کو جھٹلاتا

[illegible]

سورۃ المطففین ۸۳ — عشر — خمس

إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾
كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾
كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ
الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾
خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ

جلالین

إلا كل معتد متجاوز الحد أثيم صيغة مبالغة إذا تتلى عليه آياتنا القرآن قال أساطير الأولين الحكايات التي سطرت قديما جمع أسطورة بالضم وإسطارة بالكسر كلا ردع وزجر لقولهم ذلك بل ران غلب على قلوبهم فغشيها ما كانوا يكسبون من المعاصي فهو كالصدأ كلا حقا إنهم عن ربهم يومئذ يوم القيامة لمحجوبون فلا يرونه ثم إنهم لصالوا الجحيم لداخلوا النار المحرقة ثم يقال لهم هذا أي العذاب الذي كنتم به تكذبون كلا حقا إن كتاب الأبرار أي كتب أعمال المؤمنين الصادقين في إيمانهم لفي عليين قيل هو كتاب جامع لأعمال الخير من الملائكة ومؤمني الثقلين وقيل هو مكان في السماء السابعة تحت العرش وما أدراك أعلمك ما عليون ما كتاب عليين هو كتاب مرقوم مختوم يشهده المقربون من الملائكة إن الأبرار لفي نعيم جنة على الأرائك السرر في الحجال ينظرون ما أعطوا من النعيم تعرف في وجوههم نضرة النعيم بهجة التنعم وحسنه يسقون من رحيق خمر خالصة من الدنس مختوم على إنائها لا يفك ختمه إلا هم ختامه مسك أي آخر شربه يفوح منه رائحة المسك وفي ذلك فليتنافس المتنافسون فليرغبوا بالمبادرة إلى طاعة الله ومزاجه أي ما يمزج به

فتح الرحمن

مگر هر ستمکار گناهکار
چون خوانده شود بروی آیات ما گوید افسانهای پیشینیان است
نی نی بلکه زنگ بسته است بر دل ایشان آنچه میکردند
حقا که ایشان از پروردگار خود آن روز محجوب باشند
باز هر آئینه ایشان درآیندگان دوزخ باشند
باز گفته شود این است آنچه بآن تکذیب میکردید
حقا که نامه اعمال نیکوکاران در علیین است
و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست علیین
نوشته ایست نوشته شده
حاضر میشوند نزدیک او مقربان
هر آئینه نیکوکاران در نعمت باشند
بر تختها نظر میکنند
بشناسی در روی ایشان تازگی نعمت
نوشانیده شوند از شراب خالص سر بمهر کرده
بهای مهر او مشک باشد و درین باب باید که رغبت کنند رغبت کنندگان
و آمیختنی آن

موضح القرآن

وہی جو حد سے بڑھنے والا گنہگار ہے
جب سنائے اسکو ہماری آیتیں کہے نقلیں ہیں پہلوں کی
کوئی نہیں پر زنگ پکڑ گیا ان کے دلوں پر جو وہ کماتے تھے
کوئی نہیں وہ اپنے رب سے اس دن روکے جاوینگے
پھر وہ پیٹھنے والے ہیں دوزخ میں
پھر کہیے یہی ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے
کوئی نہیں لکھا نیکوں کا ہے
علیین میں
اور تجھکو کیا خبر ہے کیا ہے علیین
ایک دفتر ہے لکھا
اسکو دیکھتے ہیں نزدیک والے
بیشک نیک لوگ ہیں آرام میں تختوں پر بیٹھے
دیکھتے پہچانے تو انکے منہ پر
تازگی آرام کی ان کو پلائی جاتی ہے شراب نتھری
مہر لگی ہوئی
جسکی مہر جمتی ہے مشک پر
اور اس پر چاہیے کہ ڈھو کریں ڈھو کرنے والے
اور اسکی ملونی ہے

[illegible]

مِن تَسْنِيمٍ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ
يَتَغَامَزُونَ ۝ وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝ وَمَا
أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ ع

سورة الانشقاق مكية وهي خمس وعشرون آية وماية وسبع كلمة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَإِذَا

جلالين

(من تسنيم) فسر بقوله (عينا) فنصبه بامدح مقدرا (يشرب بها المقربون) اي منها او ضمن يشرب معنى يلتذ. (ان الذين اجرموا) كابي جهل ونحوه (كانوا من الذين آمنوا) كعمار وبلال ونحوهما (يضحكون) استهزاء بهم (واذا مروا بهم) اي المؤمنين (يتغامزون) اي يشير المجرمون الى المؤمنين بالجفن والحاجب استهزاء. (واذا انقلبوا) رجعوا (الى اهلهم انقلبوا فكهين) وفي قراءة فكهين معجبين بذكرهم المؤمنين (واذا رأوهم) رأوا المؤمنين (قالوا ان هؤلاء لضالون) لايمانهم بمحمد صلى الله عليه وسلم قال تعالى (وما ارسلوا) اي الكفار (عليهم) على المؤمنين (حافظين) لهم او لاعمالهم حتى يردوهم الى مصالحهم (فاليوم) اي يوم القيامة (الذين آمنوا من الكفار يضحكون على الارائك) في الجنة (ينظرون) من منازلهم الى الكفار وهم يعذبون فيضحكون منهم كما ضحك الكفار منهم في الدنيا (هل ثوب) جوزي (الكفار ما كانوا يفعلون).

سورة الانشقاق مكية ثلاث او خمس وعشرون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(اذا السماء انشقت وأذنت) سمعت واطاعت في الانشقاق (لربها وحقت) اي وحق لها ان تسمع وتطيع (واذا

فتح الرحمن

از آب تسنیم باشد مراد ای دارم چشمه‌ای که می‌نوشند از آن نزدیک کردگان. هر آئینه گناهکاران بودند از مسلمانان می‌خندیدند. و چون می‌گذشتند بمسلمانان بچشم می‌زدند اشارت کرده. و چون باز می‌گشتند بسوی اهل خود باز می‌گشتند خوش طبعی کنان. و چون می‌دیدند مسلمانان را می‌گفتند هر آئینه این جماعت گمراه‌اند. و نگهبانان فرستاده نشده بودند بر مسلمانان. پس امروز مسلمانان بر کافران می‌خندند. بر تختها نشسته نظر می‌کنند. آیا جزا داده شد کافران را بحسب آنچه می‌کردند.

سوره انشقاق مکی است و آن بست و پنج آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

وقتیکه آسمان بشگافد و گوش نهد بفرمان پروردگار خود و آسمان سزاوار گوش نهادن است و وقتیکه

موضح القرآن

تسنیم سے وہ ایک چشمہ ہے جس سے پیتے ہیں نزدیک والے خدا کے۔ وہ جو گنہگار ہیں تھے ایمان والوں سے ہنستے۔ اور جب ہو نکلتے ان کے پاس آپس میں سین کرتے۔ اور جب پھر جاتے اپنے گھر پھر جاتے باتیں بناتے۔ اور جب ان کو دیکھتے کہتے بیشک یہ لوگ بہک رہے ہیں۔ اور نہیں بھیجا ان کو ان پر نگہبان۔ سو آج ایمان والے منکروں سے ہنستے ہیں۔ تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں۔ اب بدلا پایا منکروں نے جیسا کچھ کرتے تھے۔

سورۃ انشقاق مکی ہے اس کی پچیس آیت ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جب آسمان پھٹ جاوے اور سن لے حکم اپنے رب کا اور اسے لائق ہے یہی اور جب

[illegible]

الأرض مُدّت ٭ وألقت ما فيها وتخلّت ٭ وأذنت لربها وحُقّت ٭ يا أيها الإنسان إنك كادح إلى ربك كدحاً فملاقيه ٭ فأما من أوتي كتابه بيمينه ٭ فسوف يحاسب حساباً يسيراً ٭ وينقلب إلى أهله مسروراً ٭ وأما من أوتي كتابه وراء ظهره ٭ فسوف يدعوا ثبوراً ٭ ويصلى سعيراً ٭ إنه كان في أهله مسروراً ٭ إنه ظن أن لن يحور ٭ بلى

جمع الانسان في ١٣ ٨٣

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
زمین پھیلائی جاوے	زمین کشیده شود	(الأرض مدّت) زيد في سعتها كما يمد الأديم ولم يبق
اور نکال ڈالے جو کچھ اس میں ہے	و بیرون اندازد آنچه درون او باشد	عليها بناء ولا جبل (وألقت ما فيها) من الموتى إلى
اور خالی ہو جاوے اور سن لیا حکم	و خالی شود و فرمان برد	ظاهرها (وتخلت) عنه (وأذنت) سمعت وأطاعت
اپنے رب کا اور اسے لائق ہے	پروردگار خود را و وی سزاوار است	في ذلك (لربها وحقت) وذلك كله يكون يوم القيامة
		وجواب إذا وما عطف عليها محذوف دل عليه ما
اے آدمی	ای آدمی	بعده تقديره لقي الإنسان عمله (يا أيها الإنسان
تجھ کو تکلیف اٹھانی ہے اپنے رب تک	هر آئینه تو کار کننده ای تا ملاقات پروردگار	إنك كادح) جاهد في عملك (إلى لقاء ربك) وهو
سہتے سہتے پھر اس سے ملنا ہے	کوشش تمام پس ملاقات خواهی کرد	الموت (كدحاً فملاقيه) أي ملاق عملك المذكور من
سو جس کو ملا لکھا اسکا	پس هر که داده شد نامه اعمال او	خير أو شر يوم القيامة (فأما من أوتي كتابه) كتاب
داہنے ہاتھ میں تو اس سے حساب لیا جائیگا	بدست راستش پس حساب کرده شود حساب	عمله (بيمينه) هو المؤمن (فسوف يحاسب حساباً
آسان حساب	آسان	يسيراً) هو عرض عمله عليه كما فسر في حديث الصحيحين
		وفيه من نوقش الحساب هلك وبعد العرض يتجاوز عنه
اور پھر کر آوے اپنے لوگوں پاس خوش ہو کر	و باز گردد بسوی اهل خانه خود شادمان	(وينقلب إلى أهله) في الجنة (مسروراً) بذلك (وأما
اور جس کو ملا لکھا اسکا پیٹھ کے پیچھے سے	و هر که داده شد نامه اعمال او از پس پشتش	من أوتي كتابه وراء ظهره) هو الكافر تغل يمناه وتجعل
سو وہ پکاریگا	پس تمنا خواهد کرد	يسراه وراء ظهره فيأخذ بها كتابه (فسوف يدعوا)
موت کو	هلاک	عند رؤيته ما فيه (ثبوراً) ينادي هلاكه بقوله يا
اور پیٹھیگا آگ میں	و در آید به دوزخ	ثبوراه (ويصلى سعيراً) يدخل النار الشديدة وفي
وہ رہا تھا	هر آئینه او بود در دنیا	قراءة بضم الياء وفتح الصاد وتشديد اللام (إنه كان
اپنے گھر میں خوش وقت	در اهل خانه خود شادمان	في أهله) عشيرته في الدنيا (مسروراً) بطراً باتباعه لهواه
اسنے خیال کیا تھا کہ	هر آئینه وی گمان کرده بود که	(إنه ظن أن) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف
پھر نجاویگا کیوں نہیں	رجوع نکند بسوی خدا آری رجوع کردنی محقق است	أي أنه (لن يحور) يرجع إلى ربه (بلى) يرجع إليه

تقديره

[illegible]

عم الانشقاق — عشر — بعد الثالث

إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿١٥﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُم
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾

ع سورة البروج مكية وهي اثنتان وعشرون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ

جلالين

(إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا) عالمًا برجوعه إليه (فَلَا أُقْسِمُ) لا زائدة (بِالشَّفَقِ) هو الحمرة في الأفق بعد غروب الشمس (وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ) جمع ما دخل عليه من الدواب وغيرها (وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ) اجتمع وتم نوره وذلك في الليالي البيض (لَتَرْكَبُنَّ) أيها الناس أصله تركبونن حذفت نون الرفع لتوالي الأمثال والواو لالتقاء الساكنين (طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) حالًا بعد حال وهو الموت ثم الحياة وما بعدها من أحوال القيامة (فَمَا لَهُمْ) أي الكفار (لَا يُؤْمِنُونَ) أي أي مانع لهم من الإيمان أو أي حجة لهم في تركه مع وجود براهينه (و) ما لهم (إِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ) يخضعون بأن يؤمنوا به لإعجازه (بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ) بالبعث وغيره (وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ) يجمعون في صحفهم من الكفر والتكذيب وأعمال السوء (فَبَشِّرْهُمْ) أخبرهم (بِعَذَابٍ أَلِيمٍ) مؤلم (إِلَّا) لكن (الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ) غير مقطوع ولا منقوص ولا يمن به عليهم

سورة البروج مكية ثنتان وعشرون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ) الكواكب اثني عشر برجًا تقدمت في الفرقان (وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ) يوم القيامة (وَشَاهِدٍ) يوم

فتح الرحمن

هر آئینه پروردگار او بود باحوال او بینا
پس سوگند میخورم
بشفق یعنی کنارۀ آسمان در اول شب
و قسم میخورم بشب و آنچه شب آنرا جمع کرد
و قسم میخورم بماه چون تمام شود
خواهید رسید
بحالتی بعد حالتی
پس چیست این کافران را که ایمان نمی آرند
و چون خوانده میشود برایشان قرآن سجده نمی کنند
بلکه این کافران دروغ می شمرند
و خدا داناتر است بآنچه در دل خود نگاه میدارند
پس خبر کن ایشان را
بعذاب درد دهنده لیکن آنانکه ایمان آوردند
و کارهای شایسته کردند ایشانراست مزد نابریده
سورة البروج مکی است و آن بست و دو آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
قسم بآسمان خداوند برجها
و قسم بروزی که وعده کرده میشود

موضح القرآن

اس کا رب اس کو دیکھتا بھالتا
سو قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی
اور رات کی اور جو چیزیں اس میں سمٹ آتی ہیں
اور چاند کی جب پورا بھرے
تم کو چڑھنا ہے
سیڑھی پر سیڑھی
پھر کیا ہوا ہے ان کو جو یقین نہیں لاتے
اور جب پڑھیے ان پاس قرآن سجدہ نہیں کرتے
اوپر سے یہ منکر جھٹلاتے ہیں
اور اللہ خوب جانتا ہے جو اندر بھر رکھتے ہیں
سو خوشی سنا ان کو
دکھ والی مار کی مگر جو یقین لائے
اور کیں بھلائیاں ان کو نیگ ہے بے انتہا
سورت بروج مکی ہے بائیس آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
قسم ہے آسمان کی جس میں برج ہیں
اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے اور حاضر ہونے والے کی

سورة البروج

وَمَشْهُودٍ ۝ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝

عشر

جلالين

الجمعة (وَمَشْهُودٍ) يوم عرفة كذا فسرت الثلاثة في الحديث فالأول موعود به والثاني شاهد بالعمل فيه والثالث يشهده الناس والملائكة وجواب القسم محذوف صدره أي لقد (قُتِلَ) لعن (أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ) الشق في الأرض (النَّارِ) بدل اشتمال منه (ذَاتِ الْوَقُودِ) ما توقد به (إِذْ هُمْ عَلَيْهَا) أي حولها على جانب الأخدود على الكراسي (قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ) بالله من تعذيبهم بالإلقاء في النار إن لم يرجعوا عن إيمانهم (شُهُودٌ) حضور روي أن الله أنجى المؤمنين الملقين في النار بقبض أرواحهم قبل وقوعهم فيها وخرجت النار إلى من ثم فأحرقتهم (وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ) في ملكه (الْحَمِيدِ) المحمود (الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ) أي ما أنكر الكفار على المؤمنين إلا إيمانهم (إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) بالإحراق (ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ) بكفرهم (وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ) أي عذاب إحراقهم المؤمنين في الآخرة وقيل في الدنيا بأن خرجت النار فأحرقتهم كما تقدم (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ) بالكفار (لَشَدِيدٌ)

فتح الرحمن

وقسم بروزی که حاضر آن روز مردم ... [illegible]

هلاک کرده شدند اهل خندقها

خندقها از قسم آتش خداوند هیزم بسیار

وقتیکه ایشان بر کناره آن خندق نشسته بودند و ایشان بر آنچه میکردند با مسلمانان

حاضر بودند

و عیب نکردند از ایشان

مگر این خصلت را که ایمان آوردند بخدای غالب ستوده

آنکه او راست پادشاهی آسمانها و زمین و خدا بر همه چیز مطلع است

آنانکه عقوبت کردند مردان مسلمان را و زنان مسلمان را ... [illegible]

ایشان راست عذاب دوزخ و ایشان راست عذاب سوختن ... [illegible]

آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند ایشان راست بوستانها میرود زیر آن جویها این است فیروزی بزرگ هر آئینه گرفت پروردگار تو سخت است

موضح القرآن

اور جس دن حاضر ہوتا ہے

مارے گئے کھائیاں کھودنے والے

آگ بھری ایندھن سے

جب وہ اس پر بیٹھے

اور جو کچھ وہ کرتے مسلمانوں سے سامنے دیکھتے

اور ان سے بدلا نہ لیتے تھے

مگر اسی کا کہ یقین لائے اللہ پر جو زبردست ہے سب تعریفوں والا

جس کا راج ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز

جو دین سے بچلانے لگے ایمان والے مردوں اور عورتوں کو پھر توبہ نہ کی تو ان کو عذاب ہے دوزخ کا اور ان کو عذاب ہے جلنے کا

جو لوگ یقین لائے اور کیے بھلے کام ان کو ہیں باغ بہتی نیچے ان کے ندیاں یہ ہے بڑی مراد ملنی بیشک تیرے رب کی پکڑ سخت ہے

[illegible]

[illegible]

عم البروج ع

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

سورة الطارق مكية سبع عشرة آية احدى او ست وكلمة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
بیشک وہی کرے پہلے اور دوبارہ	بدرستیکه او آفرینش نو میکند و آفرینش دوباره میکند	بحسب ارادته (إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ) الخلق (وَيُعِيدُ) فلا يعجزه ما يريد
اور وہی ہے بخشنے والا محبت کرنے والا	و اوست آمرزگار دوستدار	(وَهُوَ الْغَفُورُ) للمؤمنين المذنبين (الْوَدُودُ) المتودد الى اوليائه بالكرامة
مالک تخت کا	او خداوند عرش است	(ذُو الْعَرْشِ) خالقه ومالكه
بڑی شان والا	گرامی قدر	(الْمَجِيدُ) بالرفع المستحق لكمال صفات العلو
کر ڈالنے والا جو چاہے کچھ پہنچی تجھ کو بات	کننده است هر چیزی را که خواهد آیا آمده است بتو خبر	(فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ) لا يعجزه شيء (هَلْ أَتَاكَ) يا محمد (حَدِيثُ
ان لشکروں کی فرعون اور ثمود کی	لشکرها که فرعون و ثمود باشند	الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ) بدل من الجنود واستغنى بذكر فرعون عن اتباعه وحديثهم انهم اهلكوا بكفرهم وهذا تنبيه لمن كفر بالنبي صلى الله عليه وسلم والقرآن ليتعظوا
کوئی نہیں بلکہ منکر جھٹلاتے ہیں	بلکه کافران در دروغ شمردن اند	(بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ) بما ذكر
اور اللہ نے انکے گردسے گھیر لیا کوئی نہیں	و خدا از گرداگرد ایشان گیرنده است بلکه این	(وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ) لا عاصم لهم منه (بَلْ هُوَ
قرآن ہے بڑی شان کا لکھا تختے میں جسکی نگہبانی	قرآن گرامی قدر است نوشته شده در لوح محفوظ	قُرْآنٌ مَّجِيدٌ) عظيم (فِي لَوْحٍ) هو في الهواء فوق السماء السابعة (مَّحْفُوظٍ) بالجر من الشياطين ومن تغيير شيء منه وطوله ما بين السماء والارض وعرضه ما بين المشرق والمغرب وهو من درة بيضاء قاله ابن عباس رضي الله عنهما
سورۃ طارق مکی ہے سترہ آیت کی	سورۂ طارق مکی است و آن هفده آیت است	سورة الطارق مكية سبع عشرة آية
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
قسم ہے آسمان کی اور اندھیرے میں آنے والے کی	قسم بآسمان و قسم بچیزی که وقت شب پدید می آید	(وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ) اصله كل آت ليلا ومنه النجوم لطلوعها ليلا
اور تو کیا سمجھا کون ہے اندھیرے میں آنے والا	و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست آنچه وقت شب پدید آینده است	(وَمَا أَدْرَاكَ) أعلمك (مَا الطَّارِقُ) مبتدأ وخبر في محل المفعول الثاني لأدرى وما بعد ما الاولى خبرها وفيه تعظيم لشأن الطارق المفسر بما بعده
وہ تارا چمکتا	آن ستاره درخشنده است	(النَّجْمُ) اي الثريا او كل نجم (الثَّاقِبُ)

الطارق ٨٦

إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

ع نصف

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
کوئی جی نہیں جس پر نہیں ایک نگہبان	نیست هیچ شخص مگر بروی فرشته نگهبانی کننده است	للمضي لتقوية الكلام بضوئه وجواب القسم (إن كل نفس لما عليها حافظ) بتخفيف ما فهي مزيدة وإن مخففة من الثقيلة واسمها محذوف أي إنه واللام فارقة وبتشديدها فإن نافية ولما بمعنى إلا والحافظ من الملائكة يحفظ عملها من خير وشر
اب دیکھ لے آدمی کاہے سے بنا	پس باید که ببیند آدمی از چه چیز آفریده شد	(فلينظر الإنسان) نظر اعتبار (مم خلق) من أي شيء جوابه
بنا ایک اچھلتے پانی سے جو نکلتا ہے پیٹھ اور چھاتی کے بیچ سے	آفریده شده است از آب جهنده که بیرون می‌آید از میان پشت مرد و استخوان سینه زن	(خلق من ماء دافق) ذي اندفاق من الرجل والمرأة في رحمها (يخرج من بين الصلب) للرجل (والترائب) للمرأة وهي عظام الصدر
بیشک وہ اسکو پھیر سکتا ہے	هر آئینه خدا بر دیگر بار آفریدن آدمی توانا است	(إنه) تعالى (على رجعه) بعث الإنسان بعد موته (لقادر) فإذا اعتبر أصله علم أن القادر على ذلك قادر على بعثه
جس دن جانچے جاویں بھید	روزیکه امتحان کرده شود ضمیرها و مردمان را	(يوم تبلى) تختبر وتكشف (السرائر) ضمائر القلوب في العقائد والنيات
تو کچھ نہ ہو گا اسکو زور اور نہ کوئی مدد کرنے والا	پس نباشد آدمی را طاقتی و نه یاری دهنده	(فما له) لمنكر البعث (من قوة) يمتنع بها عن العذاب (ولا ناصر) يدفعه عنه
قسم ہے آسمان چکر مارنے والے کی	و قسم به آسمان خداوند باران	(والسماء ذات الرجع) المطر لعوده كل حين
اور زمین دراڑ کھانے والی کی	و قسم بزمین صاحب شگافتن	(والأرض ذات الصدع) الشق عن النبات
یہ بات ہے دو ٹوک	هر آئینه قرآن سخنی واضح است	(إنه) أي القرآن (لقول فصل) يفصل بين الحق والباطل
اور نہیں یہ بات ہنسی کی	و نیست قرآن سخن بیهوده	(وما هو بالهزل) باللعب والباطل
البتہ وے لگ رہے ہیں ایک داؤ کرنے میں	هر آئینه کافران بد اندیشی می‌کنند	(إنهم) أي الكفار (يكيدون كيدا) يعملون المكائد للنبي صلى الله عليه وسلم
اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں	و من نیز بد اندیشی میکنم	(وأكيد كيدا) أستدرجهم من حيث لا يعلمون
سو ڈھیل دے منکروں کو ڈھیل دے انکو تھوڑے دنوں	پس مهلت ده کافران را و درگذار ایشان را اندکی	(فمهل) يا محمد (الكافرين أمهلهم) تأكيد حسنه مخالفة اللفظ أي أنظرهم (رويدا) قليلا

سورة الاعلى مكية وهي تسع عشرة آية واثنان وسبعون كلمة

بسم الله الرحمن الرحيم

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۝ فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
		مصدر مؤكد لمعنى العامل مصغر رُوَد أو إرواد على الترخيم وقد أخذهم الله ببدر ونسخ الإمهال بآية السيف أي الأمر بالجهاد والقتال
سورت اعلیٰ مکی ہے اس میں انیس آیت ہیں	سوره اعلی مکی است و آن نوزده آیت است	سورة الاعلى مكية تسع عشرة آية
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بسم الله الرحمن الرحيم
پاکی بول اپنے رب کے نام کی	به پاکی یاد کن نام پروردگار	(سبح اسم ربك) أي نزه ربك عما لا يليق به واسم زائد (الأعلى) صفة لربك (الذي خلق فسوى)
جو سب سے اوپر جس نے بنایا پھر ٹھیک کیا	آنکه بیافرید پس درست اندام کرد	مخلوقه فجعله متناسب الأجزاء غير متفاوت (والذي
اور جس نے	و آنکه	قدر) ما شاء (فهدى) إلى ما قدره من خير وشر (والذي
ٹھہرایا پھر راہ دی اور جس نے	اندازه کرد پس راه نمود	أخرج المرعى) أنبت العشب (فجعله) بعد الخضرة
نکالا چارا پھر کر ڈالا اسکو	برآورد گیاه تازه را باز ساخت آن را	(غثاء) جافا هشيما (أحوى) أسود يابسا (سنقرئك)
کوڑا کالا ہم پڑھاوینگے تجھکو	خشک شده سیاه گشته قرآن تعلیم خواهیم کرد ترا	القرآن (فلا تنسى) ما تقرؤه (إلا ما شاء الله) أن
پھر تو نہ بھولیگا مگر جو چاہے اللہ	پس فراموش نخواهی کرد مگر آنچه خواسته است خدا	تنساه بنسخ تلاوته وحكمه وكان صلى الله عليه وسلم
		يجهر بالقراءة مع قراءة جبريل خوف النسيان فكأنه
		قيل له لا تعجل بها إنك لا تنسى فلا تتعب نفسك
وہ جانتا ہے پکار	هر آینه خدا میداند آشکارا	بالجهر بها (إنه) تعالى (يعلم الجهر) من القول والفعل
اور چھپا ہے اور سہج سہج پہنچا دینگے ہم تجھکو آسانی تک	و توفیق خواهیم داد ترا برای طریقه آسان	(وما يخفى) منهما (ونيسرك لليسرى) للشريعة
سو تو سمجھا دے اگر کام کرے	پس پند ده اگر سود کند پند	السهلة وهي الإسلام (فذكر) عظ بالقرآن (إن نفعت
سمجھ جاویگا جسکو ڈر ہوگا	پند خواهد گرفت هر که می‌ترسد	الذكرى) من تذكره المذكور في (سيذكر) بها (من يخشى)
		يخاف الله تعالى كآية فذكر بالقرآن من يخاف وعيد
اور سرکا رہیگا اس سے	و یکسو خواهد شد از آن پند	(ويتجنبها) أي الذكرى يتركها جانبا لا يلتفت إليها

الْأَشْقَى ۝ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۝ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۝ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۝

سورة الغاشية مكية ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۔ ست وعشرون آية

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ۝ تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ ۝ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝

سبح اسم ربك الأعلى ع — ع

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
اور بڑا کمبخت جو بیٹھیگا بڑی آگ میں ۔ پھر نہ مرے گا اس میں اور نہ جیے گا ۔ بیشک بھلا ہوا اسکا جو سنورا ۔ اور پڑھا نام اپنے رب کا پھر نماز کی ۔ کوئی نہیں تم آگے رکھتے ہو دنیا کا جینا ۔ اور پچھلا گھر بہتر ہے اور رہنے والا ۔ یہ لکھا ہے اگلے ورقوں میں ورقوں میں ابراہیم کے اور موسی کے ۔ سورۃ غاشیہ [illegible] ۔ کچھ پہنچی تجکو بات اس چھپا لینے والی کی ۔ کتنے منہ اس دن [illegible] محنت کرتے تھکے ۔ گرتے دہکتی آگ میں ۔ پانی ملتا ایک کھولتے چشمہ کا ۔ نہیں انکو کھانا مگر جھاڑ کانٹے ۔ نہ موٹا کرے اور نہ کام آوے بھوک میں ۔ کتنے منہ اس دن تازہ ہیں اپنی کمائی سے راضی	[illegible]	(الأشقى) بمعنى الشقي أي الكافر (الذي يصلى النار الكبرى) هي نار الآخرة والصغرى نار الدنيا (ثم لا يموت فيها) فيستريح (ولا يحيى) حياة هنيئة (قد أفلح) فاز (من تزكى) تطهر بالإيمان (وذكر اسم ربه) مكبرا (فصلى) الصلوات الخمس وذلك من أمور الآخرة وكفار مكة معرضون عنها (بل تؤثرون) بالتحتانية والفوقانية (الحياة الدنيا) على الآخرة (والآخرة) المشتملة على الجنة (خير وأبقى إن هذا) أي فلاح من تزكى وكون الآخرة خيرا (لفي الصحف الأولى) المنزلة قبل القرآن (صحف إبراهيم وموسى) وهي عشر صحف لإبراهيم والتوراة لموسى ۔ سورة الغاشية مكية بسم الله الرحمن الرحيم ست وعشرون آية ۔ (هل) قد (أتاك حديث الغاشية) القيامة لأنها تغشى الخلائق بأهوالها (وجوه يومئذ) عبر بها عن الذوات في الموضعين (خاشعة) ذليلة (عاملة ناصبة) ذات نصب وتعب بالسلاسل والأغلال (تصلى) بفتح التاء وضمها (نارا حامية تسقى من عين آنية) شديدة الحرارة (ليس لهم طعام إلا من ضريع) هو نوع من الشوك لا ترعاه دابة لخبثه (لا يسمن ولا يغني من جوع وجوه يومئذ ناعمة) حسنة (لسعيها) في الدنيا بالطاعة (راضية) في الآخرة لما رأت ثوابه

[illegible]

عم الغاشية ۸۸

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ۝ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝

عشر

خمس

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ حِسًّا وَمَعْنًى (لَا تَسْمَعُ) بِالْيَاءِ وَالتَّاءِ	در بهشت عالی نشنوی	اونچے باغ میں نہیں سنتے
(فِيهَا لَاغِيَةً) أَيْ نَفْسٌ ذَاتُ لَغْوٍ أَيْ هَذَيَانٍ مِنَ الْكَلَامِ	آنجا هیچ سخن بیهوده	اس میں بکنا
(فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ) بِالْمَاءِ بِمَعْنَى عُيُونٍ (فِيهَا سُرُرٌ	در آنجا چشمه روان باشد در آنجا تختها	اس میں ایک چشمہ ہے بہتا اس میں تخت ہیں
مَرْفُوعَةٌ) ذَاتًا وَقَدْرًا وَمَحَلًّا (وَأَكْوَابٌ) أَقْدَاحٌ لَا عُرَى	بلند باشد و کوزها	اونچے بچھے اور آبخورے
لَهَا (مَوْضُوعَةٌ) عَلَى حَافَاتِ الْعُيُونِ مُعَدَّةٌ لِشُرْبِهِمْ	نهاده شده	دھرے
(وَنَمَارِقُ) وَسَائِدُ (مَصْفُوفَةٌ) بَعْضُهَا بِجَنْبِ بَعْضٍ	و وسادها برابر یکدیگر گذاشته	اور قالیچے قطار پڑے
يُسْتَنَدُ إِلَيْهَا (وَزَرَابِيُّ) بُسُطٌ طَنَافِسُ لَهَا خَمْلٌ (مَبْثُوثَةٌ)	و بساطهای نفیس پراگنده کرده	اور مخمل کے نہالیچے بکھرے پڑے
مَبْسُوطَةٌ (أَفَلَا يَنْظُرُونَ) أَيْ كُفَّارُ مَكَّةَ نَظَرَ اعْتِبَارٍ (إِلَى الْإِبِلِ	آیا نمی نگرند بسوی شتران	بھلا کیا نہیں نگاہ کرتے اونٹوں پر
كَيْفَ خُلِقَتْ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ	چگونه آفریده شده و بسوی آسمان چگونه برداشته شد و بسوی کوهها	کیسے بنائے ہیں اور آسمان پر کیسا بلند کیا ہے اور پہاڑوں پر کیسے
نُصِبَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ) أَيْ بُسِطَتْ فَيَسْتَدِلُّوا	چگونه برافراشته شد و بسوی زمین چگونه پهن کرده شد	گاڑ دیے ہیں اور زمین پر کیسے صاف بچھائی
بِهَا عَلَى قُدْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَوَحْدَانِيَّتِهِ وَصُدِّرَتْ بِالْإِبِلِ		
لِأَنَّهُمْ أَشَدُّ مُلَابَسَةً لَهَا مِنْ غَيْرِهَا وَقَوْلُهُ سُطِحَتْ		
ظَاهِرٌ فِي أَنَّ الْأَرْضَ سَطْحٌ وَعَلَيْهِ عُلَمَاءُ الشَّرْعِ لَا كُرَةٌ كَمَا		
قَالَهُ أَهْلُ الْهَيْئَةِ وَإِنْ لَمْ يَنْقُضْ رُكْنًا مِنْ أَرْكَانِ الشَّرْعِ		
(فَذَكِّرْ) هُمْ نِعَمَ اللَّهِ وَدَلَائِلَ تَوْحِيدِهِ (إِنَّمَا أَنْتَ	پس پند ده جز این نیست که تو	سو تو سمجھا تیرا کام یہی ہے سمجھانا
مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ) وَفِي قِرَاءَةٍ بِالصَّادِ	پند دهنده نیستی بر ایشان مسلط	تو نہیں ہے ان پر داروغہ
بَدَلَ السِّينِ أَيْ بِمُسَلَّطٍ وَهَذَا قَبْلَ الْأَمْرِ بِالْجِهَادِ (إِلَّا) لَكِنْ	لیکن	مگر
(مَنْ تَوَلَّى) أَعْرَضَ عَنِ الْإِيمَانِ (وَكَفَرَ) بِالْقُرْآنِ (فَيُعَذِّبُهُ	هر که روی بگرداند و کافر شود عذاب کند او را	جس نے منہ موڑا اور منکر ہوا تو عذاب کریگا اس کو
اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ) عَذَابَ الْآخِرَةِ وَالْأَصْغَرَ عَذَابَ	خدا بعقوبت بزرگ	اللہ وہ بڑا عذاب
الدُّنْيَا بِالْقَتْلِ وَالْأَسْرِ (إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ) رُجُوعَهُمْ	هر آئینه بسوی ماست رجوع ایشان	بیشک ہم پاس ہے ان کو پھر آنا

[illegible]

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝ سورة الفجر مکیة وهى ثلثون آیة وبسبع وتسع وثلثون كلمة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ
رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ
ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ إِنَّ
رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي

جلالین

بَعْدَ الْمَوْتِ (ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ) جَزَاءَهُمْ لَا نَتْرُكُهُ أَبَدًا

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ أَوْ مَدَنِيَّةٌ ثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(وَالْفَجْرِ) أَيْ فَجْرِ كُلِّ يَوْمٍ (وَلَيَالٍ عَشْرٍ) أَيْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ
(وَالشَّفْعِ) الزَّوْجِ (وَالْوَتْرِ) بِفَتْحِ الْوَاوِ وَكَسْرِهَا لُغَتَانِ الْفَرْدِ
(وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ) أَيْ مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا (هَلْ فِي ذٰلِكَ) الْقَسَمِ
(قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ) عَقْلٍ وَجَوَابُ الْقَسَمِ مَحْذُوفٌ أَيْ
لَتُعَذَّبُنَّ يَا كُفَّارَ مَكَّةَ (أَلَمْ تَرَ) تَعْلَمْ يَا مُحَمَّدُ (كَيْفَ فَعَلَ
رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ) هِيَ عَادٌ الْأُولَى فَإِرَمُ عَطْفُ بَيَانٍ أَوْ
بَدَلٌ وَمُنِعَ الصَّرْفُ لِلْعَلَمِيَّةِ وَالتَّأْنِيثِ (ذَاتِ الْعِمَادِ)
أَيِ الطُّوْلِ كَانَ طُوْلُ الطَّوِيلِ مِنْهُمْ أَرْبَعَمِائَةِ ذِرَاعٍ (الَّتِي
لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ) فِي بَطْشِهِمْ وَقُوَّتِهِمْ (وَثَمُودَ
الَّذِينَ جَابُوا) قَطَعُوا (الصَّخْرَ) جَمْعُ صَخْرَةٍ وَاتَّخَذُوهَا
بُيُوتًا (بِالْوَادِ) وَادِي الْقُرَى (وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ) كَانَ
يَتِدُ أَرْبَعَةَ أَوْتَادٍ يَشُدُّ إِلَيْهَا يَدَيْ وَرِجْلَيْ مَنْ يُعَذِّبُهُ
(الَّذِينَ طَغَوْا) تَجَبَّرُوا (فِي الْبِلَادِ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ)
الْقَتْلَ وَغَيْرَهُ (فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ) نَوْعَ (عَذَابٍ إِنَّ
رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ) يَرْصُدُ أَعْمَالَ الْعِبَادِ فَلَا يَفُوتُهُ مِنْهَا
شَيْءٌ لِيُجَازِيَهُمْ عَلَيْهَا (فَأَمَّا الْإِنْسَانُ) الْكَافِرُ (إِذَا مَا ابْتَلَاهُ)
اخْتَبَرَهُ (رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ) بِالْمَالِ وَغَيْرِهِ (وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي

فتح الرحمن

باز هر آئینه بر ماست حساب ایشان

سوره فجر مکی است و آن سی آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بصبح و بشبهای ده گانه

و قسم بجفت و طاق

و قسم بشب چون روان شود

آیا درین قسم سوگند معتبر است صاحب خرد را

آیا ندیدی که چگونه معامله کرد پروردگار تو با قوم عاد یعنی عاد ارم

خداوند قدهای بلند

که آفریده نشد مانند آن در شهرها و چگونه معامله کرد با قوم ثمود

که تراشیده بودند سنگها را

در وادی قری و چگونه معامله کرد با فرعون صاحب میخها

همه اینها آنانکه سرکشی کردند در شهرها پس بسیار کردند در آن فساد

پس ریخت بر سر ایشان پروردگار تو نوعی از عذاب

هر آئینه پروردگار تو در کمین گاه است

اما آدمی پس چون امتحان کند او را

پروردگار او پس گرامی کند او را و نعمت دهد

موضح القرآن

پھر مقرر ہمارا ذمہ ہے ان سے حساب لینا

سورت فجر کی ہے تیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی

اور جفت اور طاق کی

اور اس رات کی جب رات کو چلے

کیا ان چیزوں کی قسم پوری عقلمند کے واسطے

تو نے نہ دیکھا کیسا کیا

تیرے رب نے عاد سے جو ارم تھے

بڑے ستونوں والے

کہ نہیں ویسا سارے شہروں میں

اور ثمود سے جنہوں نے تراشے پتھر

وادی میں اور فرعون سے وہ میخوں والا

یہ سب جنہوں نے سر اٹھایا ملکوں میں پھر بہت ڈالی ان میں خرابی

پھر پھینکا ان پر تیرے رب نے کوڑا عذاب کا

تیرا رب لگا ہے گھات میں

سو آدمی جو ہے جب جانچے اس کو

اس کا رب پھر اس کو عزت دے اور اس کو نعمت دے

أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّآ إِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَهَانَنِ ۝ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ وَتَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۙ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

جلالين

أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ (ضَيَّقَ) عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ أَهَانَنِ ۝ كَلَّا) رَدْعٌ أَيْ لَيْسَ الْإِكْرَامُ بِالْغِنٰى وَالْإِهَانَةُ بِالْفَقْرِ وَإِنَّمَا هُمَا بِالطَّاعَةِ وَالْمَعْصِيَةِ وَكُفَّارُ مَكَّةَ لَا يَتَنَبَّهُوْنَ لِذٰلِكَ (بَلْ لَا يُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ) لَا يُحْسِنُوْنَ إِلَيْهِ مَعَ غِنَاهُمْ أَوْ لَا يُعْطُوْنَهُ حَقَّهُ مِنَ الْمِيْرَاثِ (وَلَا يَحَاضُّوْنَ) أَنْفُسَهُمْ وَلَا غَيْرَهُمْ (عَلٰى طَعَامِ) أَيْ إِطْعَامِ (الْمِسْكِيْنِ ۝ وَيَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ) الْمِيْرَاثَ (أَكْلًا لَّمًّا) أَيْ شَدِيْدًا لِلَمِّهِمْ نَصِيْبَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ مِنَ الْمِيْرَاثِ مَعَ نَصِيْبِهِمْ مِنْهُ أَوْ مَعَ مَالِهِمْ (وَيُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا) أَيْ كَثِيْرًا فَلَا يُنْفِقُوْنَهُ وَفِيْ قِرَاءَةٍ بِالْفَوْقَانِيَّةِ فِي الْأَفْعَالِ الْأَرْبَعَةِ (كَلَّا) رَدْعٌ لَهُمْ عَنْ ذٰلِكَ (إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا) زُلْزِلَتْ حَتّٰى يَنْهَدِمَ كُلُّ بِنَاءٍ عَلَيْهَا وَيَنْعَدِمَ (وَجَاءَ رَبُّكَ) أَيْ أَمْرُهُ (وَالْمَلَكُ) أَيِ الْمَلَائِكَةُ (صَفًّا صَفًّا) حَالٌ أَيْ مُصْطَفِّيْنَ أَوْ ذَوِيْ صُفُوْفٍ كَثِيْرَةٍ (وَجِيْءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ) تُقَادُ بِسَبْعِيْنَ أَلْفَ زِمَامٍ كُلُّ زِمَامٍ بِأَيْدِيْ سَبْعِيْنَ أَلْفَ مَلَكٍ لَهَا زَفِيْرٌ وَتَغَيُّظٌ (يَوْمَئِذٍ) بَدَلٌ مِنْ إِذَا وَجَوَابُهَا (يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ) أَيِ الْكَافِرُ مَا فَرَّطَ فِيْهِ (وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى) اسْتِفْهَامٌ بِمَعْنَى النَّفْيِ أَيْ لَا يَنْفَعُهُ تَذَكُّرُهُ ذٰلِكَ (يَقُوْلُ) مَعَ تَذَكُّرِهِ (يَا) لِلتَّنْبِيْهِ (لَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ) الْخَيْرَ وَالْإِيْمَانَ (لِحَيَاتِيْ) الطَّيِّبَةِ فِي الْآخِرَةِ أَوْ وَقْتَ حَيَاتِيْ فِي الدُّنْيَا (فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ) بِكَسْرِ

فتح الرحمن

گرامی ساخت مرا و اما چون امتحان کند او را پس تنگ سازد بر وی روزی
او را پس گوید پروردگار من خوار کرد مرا
نی نی
بلکہ گرامی نمیدارید یتیم را
و یکدیگر را رغبت نمی دہید بر طعام دادن فقیر
و میخورید مال میراث را خوردنی بسیار
و دوست میدارید مال را دوستی بسیار
نی نی چون پست کرده شود زمین پست کردنی پیهم
و بیاید پروردگار تو و بیایند فرشتگان صف بسته
و آورده شود آن روز
دوزخ را
آن روز
یاد کند آدمی
و کجا باشد او را نفع آن یاد کردن
گوید ای کاش من
پیش فرستادمی عمل نیک برای این زندگانی
پس آن روز عقوبت نکند

موضح القرآن

عزت دی اور جب وقت کو جانچے پھر نپی تلی کرے اس پر
روزی اس کی تو کہے میرے رب نے مجھ کو ذلیل کیا
کوئی نہیں
پر تم عزت نہیں کرتے یتیم کی
اور نہیں تاکید کرتے آپس میں محتاج کے کھانے پر
اور کھاتے ہو مردے کا مال سمیٹ کر سارا
اور پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر
کوئی نہیں جب پست کرے زمین کوٹ
کوٹ کر اور آوے
تیرا رب اور فرشتے آویں قطار قطار
اور لاوے اس دن
دوزخ کو
اس دن
سوچے آدمی
اور کہاں ملے اسکو سوچنا
کہے کسی طرح میں
آگے بھیجتا اپنے جیتے
پھر اس دن عذاب نہ دے

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

سورة البلد مكية وهي عشرون آية اثنتان وثمانون كلمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝ اَيَحْسَبُ اَنْ

ع

جلالین

الثلاثة (عذابه) اى الله (احد) اى لا يكله الى غيره (و) كذا (لا يوثق) بكسر الثاء (وثاقه احد) وفي قراءة بفتح الذال والثاء فضمير عذابه ووثاقه للكافر والمعنى لا يعذب احد مثل تعذيبه ولا يوثق مثل ايثاقه (يايتها النفس المطمئنة) الآمنة وهي المؤمنة (ارجعي الى ربك) يقال لها ذلك عند الموت اى ارجعي الى امره وارادته (راضية) بالثواب (مرضية) عند الله بعملك اى جامعة بين الوصفين وهما حالان ويقال لها في القيامة (فادخلي في) جملة (عبادي) الصالحين (وادخلي جنتي) معهم

سورة البلد مكية بسم الله الرحمن الرحيم عشرون آية

(لا) زائدة (اقسم بهذا البلد) مكة (وانت) يا محمد (حل) حلال (بهذا البلد) بان يحل لك فتقاتل فيه وقد انجز له هذا الوعد يوم الفتح فالجملة اعتراض بين المقسم به وما عطف عليه (ووالد) اى آدم (وما ولد) اى ذريته وما بمعنى من (لقد خلقنا الانسان) اى الجنس (في كبد) نصب وشدة يكابد مصائب الدنيا وشدائد الآخرة (ايحسب) اى يظن الانسان قوي قريش وهو ابو الاشد بن كلدة بقوته (ان) مخففة من الثقيلة واسمها محذوف اى انه

فتح الرحمن

پس عقوبت نہ کند مانند عقوبت خدا ہیچ کس
و بند نکند مانند بند کردن خدا ہیچ کس
اے نفس آرام گیرنده
باز گرد بسوی پروردگار خویش
خوشنود شده و نزد تو نیز خوشنود کرده
پس در آ در زمرهٔ
بندگان خاص من و در آ بہشت من
سورهٔ بلد مکی است و آن بیست آیت است
بنام خدای بخشاینده مہربان
قسم میخورم باین شهر یعنی مکہ
حلال خواهی شد باین شہر یعنی ترا قتال در مکہ حلال خواهد شد
و قسم میخورم به زاینده و بزاده او
ہر آئینہ آفریدیم آدمی را در مشقت
آیا گمان میکند آدمی

[illegible]

موضح القرآن

نہ کوئی باندھ کر رکھے اُس کا سا باندھنا کوئی
اے جی چین پکڑنے والے
پھر چل اپنے رب کی طرف
تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی
پھر مل
میرے بندوں میں اور آ میری بہشت میں
سورت بلد مکی ہے بیس آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
قسم کھاتا ہوں اس شہر کی اور تجھ کو
قید نہ رہے گی اس شہر میں
اور جنے کی اور جو جنا
ہم نے بنایا آدمی کو محنت میں
کیا خیال رکھتا ہے

[illegible]

[illegible]

عم البلد

لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝
وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝
يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝

ع

جلالین

(لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ) وَاللَّهُ قَادِرٌ عَلَيْهِ (يَقُولُ أَهْلَكْتُ) عَلَى عَدَاوَةِ مُحَمَّدٍ (مَالًا لُّبَدًا) كَثِيرًا بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ (أَيَحْسَبُ أَن) أَيْ أَنَّهُ (لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ) فِيمَا أَنْفَقَهُ فَيَعْلَمُ قَدْرَهُ وَاللَّهُ عَالِمٌ بِقَدْرِهِ وَأَنَّهُ لَيْسَ مِمَّا يُتَكَثَّرُ بِهِ وَمُجَازِيهِ عَلَى فِعْلِهِ السَّيِّئِ (أَلَمْ نَجْعَل) اسْتِفْهَامُ تَقْرِيرٍ أَيْ جَعَلْنَا (لَّهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ) بَيَّنَّا لَهُ طَرِيقَيِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ (فَلَا) فَهَلَّا (اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ) جَاوَزَهَا (وَمَا أَدْرَاكَ) أَعْلَمَكَ (مَا الْعَقَبَةُ) الَّتِي يَقْتَحِمُهَا تَعْظِيمٌ لِشَأْنِهَا وَالْجُمْلَةُ اعْتِرَاضٌ وَبَيَّنَ سَبَبَ جَوَازِهَا بِقَوْلِهِ (فَكُّ رَقَبَةٍ) مِنَ الرِّقِّ بِأَنْ أَعْتَقَهَا (أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ) مَجَاعَةٍ (يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ) قَرَابَةٍ (أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ) أَيْ لُصُوقٍ بِالتُّرَابِ لِفَقْرِهِ وَفِي قِرَاءَةٍ بَدَلَ الْفِعْلَيْنِ مَصْدَرَانِ مَرْفُوعَانِ مُضَافٌ لِلْأَوَّلِ رَقَبَةٍ وَمُنَوَّنٌ الثَّانِي فَيُقَدَّرُ قَبْلَ الْعَقَبَةِ اقْتِحَامٌ وَالْقِرَاءَةُ الْمَذْكُورَةُ بَيَانُهُ (ثُمَّ كَانَ) عَطْفٌ عَلَى اقْتَحَمَ وَثُمَّ لِلتَّرْتِيبِ الذِّكْرِيِّ وَالْمَعْنَى كَانَ وَقْتَ الِاقْتِحَامِ (مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا) أَوْصَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا (بِالصَّبْرِ) عَلَى الطَّاعَةِ وَعَنِ الْمَعْصِيَةِ (وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ) الرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ (أُولَٰئِكَ) الْمَوْصُوفُونَ بِهَذِهِ الصِّفَاتِ (أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ) الْيَمِينِ (وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ) الشِّمَالِ (عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ) بِالْهَمْزَةِ وَبِالْوَاوِ بَدَلَهُ مُطْبَقَةٌ

فتح الرحمن

قادر نشود بروی هیچکس میگوید صرف کردم مال بسیار را آیا می پندارد که ندیده است او را هیچکس آیا نساختیم برای او دو چشم و زبان را و دو لب را و راه نمودیم او را بدو راه خیر و شر پس در نیامد بگذرگاه سخت و چه چیز خبردار کرد ترا که چیست گذرگاه سخت آزاد کردن برده یا طعام دادن در روز گرسنگی یتیم صاحب قرابت را یا فقیر صاحب خاک را باز باشد از آنکه ایمان آوردند و بایکدیگر وصیت کردند بشکیبائی و بایکدیگر وصیت کردند بشفقت این جماعت اهل یمین اند و آنانکه کافر شدند بآیات ما ایشان اند اهل شمال بر ایشان آتشی بسته شده

موضح القرآن

اس پر بس نہ چلیگا کسی کا کہتا ہے میں نے کھپایا مال ڈھیروں کیا خیال رکھتا ہے کہ دیکھا نہیں اسکو کسی نے بھلا ہم نے نہیں دیں اسکو دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹھ اور سوجھا دیں اسکو دو گھاٹیاں سو نہ ہمک سکا گھاٹی پر اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ گھاٹی چھڑانا گردن یا کھلانا بھوک کے دن میں ماں باپ کے ترسے کو جو ناتے دار ہے اور محتاج کو جو خاک میں رلتا ہے پھر ہوا ایمان والوں میں جو تقید کرتے ہیں سہارنے کا اور تقید کرتے ہیں رحم کھانے کا وے لوگ ہیں بڑے نصیب والے اور جو منکر ہوے ہماری آیتوں سے وے ہیں کم بختی والے انہیں کو آگ میں موند دی ہے

عم الشمس ٣٠ — ٩١

سورة الشمس مكية وهي خمس عشرة آية وأربع وخمسون كلمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝
اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝

عشر

جلالین

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا) ضَوْءِهَا (وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا) تَبِعَهَا طَالِعًا عِنْدَ غُرُوْبِهَا (وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا) بِارْتِفَاعِهِ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا) يُغَطِّيْهَا بِظُلْمَتِهِ وَاِذَا فِي الثَّلَاثَةِ لِمُجَرَّدِ الظَّرْفِيَّةِ وَالْعَامِلُ فِيْهَا فِعْلُ الْقَسَمِ (وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا) بَسَطَهَا (وَنَفْسٍ) بِمَعْنٰى نُفُوْسٍ (وَّمَا سَوّٰهَا) فِي الْخِلْقَةِ وَمَا فِي الثَّلَاثَةِ مَصْدَرِيَّةٌ اَوْ بِمَعْنٰى مَنْ (فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا) بَيَّنَ لَهَا طَرِيْقَيِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَاَخَّرَ التَّقْوٰى رِعَايَةً لِرُؤُسِ الْاٰيِ وَجَوَابُ الْقَسَمِ (قَدْ اَفْلَحَ) حُذِفَتْ مِنْهُ اللَّامُ لِطُوْلِ الْكَلَامِ (مَنْ زَكّٰهَا) طَهَّرَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ (وَقَدْ خَابَ) خَسِرَ (مَنْ دَسّٰهَا) اَخْفَاهَا بِالْمَعْصِيَةِ وَاَصْلُهُ دَسَّسَهَا اُبْدِلَتِ السِّيْنُ الثَّانِيَةُ اَلِفًا تَخْفِيْفًا (كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ) رَسُوْلَهَا صَالِحًا (بِطَغْوٰهَا) بِسَبَبِ طُغْيَانِهَا (اِذِ انْبَعَثَ) اَسْرَعَ (اَشْقٰهَا) وَاسْمُهُ قُدَارٌ اِلٰى عَقْرِ النَّاقَةِ بِرِضَاهُمْ (فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ) صَالِحٌ (نَاقَةَ اللّٰهِ) اَيْ ذَرُوْهَا (وَسُقْيٰهَا) شُرْبَهَا فِيْ يَوْمِهَا وَكَانَ لَهَا يَوْمٌ وَلَهُمْ يَوْمٌ (فَكَذَّبُوْهُ) فِيْ قَوْلِهِ ذٰلِكَ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْمُرَتَّبِ عَلَيْهِ نُزُوْلُ الْعَذَابِ بِهِمْ اِنْ خَالَفُوْهُ (فَعَقَرُوْهَا) قَتَلُوْهَا

فتح الرحمن

سورۂ شمس مکیه است و آن پانزده آیت و یک رکوع است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بآفتاب و روشنی او وقسم بماه چون از پی آفتاب درآید یعنی شب چهاردهم و قسم بروز چون تابان کند آفتاب را

وقسم بشب چون بپوشاند آفتاب را

وقسم بآسمان

و بذاتی که بساخت او را و قسم بزمین و بذاتی که پهن کرد او را و قسم بنفس و بذاتی که درست اندام کرد او را

پس تعلیم کرد او را گناه او را و تقوی او را

هر آئینه رستگار شد

هر که پاک ساخت نفس را

و زیانکار شد هر که پنهان کرد آن را بمعصیت

دروغ شمردند قوم ثمود بسبب سرکشی خود

چون برخاست بدبخت ترین آن قوم

پس گفت ایشان را پیغامبر خدا نگاهدارید ماده شتر خدا را و نوبت آب خوردن او را

پس دروغ شمردند پیغامبر را

پس کشتند ناقه را

موضح القرآن

سورت شمس مکی ہے پندرہ آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ کی اور چاند کی جب آوے اسکے پیچھے

اور دن کی جب اسکو روشن کرے

اور رات کی جب اسکو ڈھانپ لیوے

اور آسمان کی اور جیسا اسکو بنایا اور زمین کی اور جیسا اسکو پھیلایا اور جی کی

اور جیسا اسکو ٹھیک بنایا

پھر سمجھ دی اسکو ڈھٹھائی کی اور بچ چلنے کی

مراد کو پہنچا

جس نے اسکو سنوارا اور

نامراد ہوا جس نے اسکو خاک میں ملایا

جھٹلایا

ثمود نے اپنی شرارت سے جب

اٹھ کھڑا ہوا ان کا بڑا بدبخت

پھر کہا ان کو اللہ کے رسول نے خبردار ہو اللہ کی اونٹنی

اور اسکے پینے کی باری

پھر اسے جھٹلایا انہوں نے اسکو

پھر کاٹ ڈالی

پس قسم بنفس و بذاتی که درست اندام کرد او را و تقوی او را

عشر

عم الليل ع خمس عشر

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝ سورة الليل مكية وهي إحدى وعشرون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اِنَّ سَعْيَكُمْ

لَشَتّٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗ اِذَا تَرَدّٰى ۝ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالين
پھر الٹ مارا ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ سے پھر برابر کر دیا	پس هلاک کرد بر ایشان پروردگار ایشان بسبب گناه ایشان پس برابر کرد زمین را بر ایشان	لبسها لهم ما غشيها (فدمدم) أطبق (عليهم ربهم) العذاب (بذنبهم فسوّاها) أي الدمدمة عليهم أي عمّتهم بها فلم يفلت منهم أحد (ولا) بالواو والفاء (يخاف) تعالى (عقباها) تبعتها
اور وہ نہیں ڈرتا اس کے پیچھا کرنے سے	و نمی ترسد از عاقبت آن	
سورت لیل کی ہے اکیس آیت کی	سوره لیل مکی است بیست و یک آیت	سورة والليل مكية إحدى وعشرون آية
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا	بنام خدای بخشاینده مهربان	بسم الله الرحمن الرحيم
قسم ہے رات کی جب چھا جاوے	قسم بشب چون بپوشاند	(والليل إذا يغشى) بظلمته كل ما بين السماء والأرض
اور دن کی جب روشن ہووے	و قسم بروز چون ظاهر شود	(والنهار إذا تجلى) تكشف وظهر وإذا في الموضعين لمجرد الظرفية والعامل فيها فعل القسم (وما) بمعنى من
اور اس کی جو بنایا نر اور مادہ	و قسم بذاتی که پیدا کرد نر و ماده را	أو مصدرية (خلق الذكر والأنثى) آدم وحواء أو كل ذكر وكل أنثى والخنثى المشكل عندنا ذكر أو أنثى عند الله تعالى فيحنث بتكليمه من حلف لا يكلم ذكرا ولا أنثى (إن
تمہاری کمائی جدا جدا ہے	هر آئینه سعی شما مختلف است	سعيكم) عملكم (لشتى) مختلف فعامل للجنة بالطاعة وعامل للنار بالمعصية
سو جس نے دیا اور ڈر رکھا	پس هر که عطا کرد و پرهیزگاری نمود	(فأما من أعطى) حق الله (واتقى) الله
اور سچ جانا بھلی بات کو	و تصدیق کرد ملت نیک	(وصدق بالحسنى) أي بلا إله إلا الله في الموضعين
سو اس کو ہم سہج سہج پہنچا دیں گے آسانی میں	پس توفیق دهیم او را برای خصلت آسان	(فسنيسره لليسرى) للجنة
اور جس نے نہ دیا اور بے پرواہ رہا	و اما هر که بخل کرد و بی پروائی نمود	(وأما من بخل) بحق الله (واستغنى) عن ثوابه
اور جھوٹ جانا بھلی بات کو	و دروغ شمرد ملت نیک	(وكذب بالحسنى فسنيسره) نهيئه (للعسرى) للنار
سو اس کو ہم سہج سہج پہنچا دیں گے سختی میں	پس توفیق دهیم او را برای خصلت دشوار	
اور کام نہ آوے گا اس کو مال اس کا جب گڑھے میں گرا	و دفع نکند از وی مال او وقتیکه افتد	(وما) نافية (يغني عنه ماله إذا تردى) في النار
ہمارا ذمہ ہے سجھا دینا	هر آئینه بر ما لازم است راه نمودن	(إن علينا للهدى) لتبيين طريق الهدى من طريق الضلال ليمتثل أمرنا بسلوك الأول ونهينا عن ارتكاب

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۝ فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝ وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝ عم الليل

سورة الضحى مكية وهي احدى عشر اية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ع ١٥

جلالين

الثاني (وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ) اي الدنيا فمن طلبهما من غيرنا فقد اخطأ (فَأَنذَرْتُكُمْ) خوفتكم يا اهل مكة (نَارًا تَلَظَّىٰ) بحذف احدى التائين من الاصل وقرئ بثبوتها اي تتوقد (لَا يَصْلَاهَا) يدخلها (إِلَّا الْأَشْقَى) بمعنى الشقي (الَّذِي كَذَّبَ) النبي (وَتَوَلَّىٰ) عن الايمان وهذا الحصر مؤول لقوله تعالى ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء فيكون المراد الصلي المؤبد (وَسَيُجَنَّبُهَا) يبعد عنها (الْأَتْقَى) بمعنى التقي (الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ) متزكيا به عند الله بان يخرجه لله تعالى لا رياء ولا سمعة فيكون زكيا عند الله تعالى وهذا نزل في الصديق رضي الله تعالى عنه لما اشترى بلالا المعذب على ايمانه واعتقه فقال الكفار انما فعل ذلك ليد كانت له عنده فنزل (وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ إِلَّا) لكن فعل ذلك (ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ) اي طلب ثواب الله (وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ) بما يعطاه من الثواب في الجنة والاية تشمل من فعل مثل فعله فيبعد عن النار

سورة والضحى مكية احدى عشرة اية ولما نزلت كبر صلى الله عليه وسلم فسن التكبير اخرها وروي الامر به خاتمتها وخاتمة كل سورة بعدها وهو الله اكبر او لا اله الا الله والله اكبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

فتح الرحمن

و هر آئینه ازان ماست آن جهان و این جهان
پس ترسانیدم شما را از آتشی که شعله می زند
در نیاید به آن آتش مگر بدبخت ترین مردم
آنکه دروغ شمرد و روی گردان شد
و یکسو داشته خواهد شد ازین آتش پرهیزگار ترین مردم که می دهد مال خود را تا پاک نفس گردد
و نیست هیچکس را نزد او هیچ نعمتی که جزا داده شود لیکن بطلب رضای پروردگار خود داد
و هر آئینه خوشنود خواهد شد
سوره ضحی مکی است و آن یازده آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان

موضح القرآن

اور ہمارا ہے بچھلا اور پہلا سو میں نے خبر سنا دی تمکو ایک تپتی آگ کی
اس میں وہی پیٹھیگا جو بڑا بدبخت ہے جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا
اور بچا دینگے اس سے بڑے ڈر والے کو جو دیتا ہے اپنا مال دل پاک کرنیکو
اور نہیں کسیکا اس پر احسان جسکا بدلا دے مگر چاہ کر منہ اپنے رب کا جو سب سے اوپر
اور آگے وہ راضی ہوگا
سورت ضحی مکی ہے گیارہ آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جيم الضحى — ع

وَالضُّحٰى ۙ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۗ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۗ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ۗ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۠ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۠ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۗ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ
فَلَا تَقْهَرْ ۗ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۗ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۠

سورة الانشراح مكية وهي ثمان — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آية وسبع وعشرون كلمة

جلالين

(وَالضُّحٰى) اَيْ اَوَّلِ النَّهَارِ اَوْ كُلِّهِ (وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى) غَطّٰى بِظَلَامِهِ
اَوْ سَكَنَ (مَا وَدَّعَكَ) تَرَكَكَ يَا مُحَمَّدُ (رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)
اَبْغَضَكَ نَزَلَ هٰذَا لَمَّا قَالَ الْكُفَّارُ عِنْدَ تَاَخُّرِ الْوَحْيِ عَنْهُ
خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا اِنَّ رَبَّهٗ وَدَّعَهٗ وَقَلَاهُ (وَلَلْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لَّكَ) لِمَا فِيْهَا مِنَ الْكَرَامَاتِ (مِنَ الْاُوْلٰى) الدُّنْيَا
(وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ) فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخَيْرَاتِ عَطَاءً
جَزِيْلًا (فَتَرْضٰى) بِهٖ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذًا
لَا اَرْضٰى وَوَاحِدٌ مِنْ اُمَّتِيْ فِي النَّارِ اِلٰى هُنَا تَمَّ جَوَابُ
الْقَسَمِ بِمُثْبَتَيْنِ بَعْدَ مَنْفِيَّيْنِ (اَلَمْ يَجِدْكَ) اِسْتِفْهَامُ
تَقْرِيْرٍ اَيْ وَجَدَكَ (يَتِيْمًا) بِفَقْدِ اَبِيْكَ قَبْلَ وِلَادَتِكَ
اَوْ بَعْدَهَا (فَاٰوٰى) بِاَنْ ضَمَّكَ اِلٰى عَمِّكَ اَبِيْ طَالِبٍ
(وَوَجَدَكَ ضَآلًّا) عَمَّا اَنْتَ عَلَيْهِ الْاٰنَ مِنَ الشَّرِيْعَةِ
(فَهَدٰى) اَيْ هَدَاكَ اِلَيْهَا (وَوَجَدَكَ عَآئِلًا) فَقِيْرًا
(فَاَغْنٰى) اَغْنَاكَ بِمَا قَنَّعَكَ بِهٖ مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَغَيْرِهَا
وَفِي الْحَدِيْثِ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى
غِنَى النَّفْسِ (فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ) بِاَخْذِ مَالِهٖ اَوْ غَيْرِ
ذٰلِكَ (وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ) تَزْجُرْهُ لِفَقْرِهٖ (وَاَمَّا
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ) عَلَيْكَ بِالنُّبُوَّةِ وَغَيْرِهَا (فَحَدِّثْ) اَخْبِرْ وَ
حُذِفَ ضَمِيْرُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ الْاَفْعَالِ رِعَايَةً
لِلْفَوَاصِلِ — سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ثَمَانُ اٰيَاتٍ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فتح الرحمن

قسم بوقت چاشت و قسم بشب چون پوشیده شود
ترک نکرده است ترا پروردگار تو و دشمن نگرفته
وهر آئینه آخرت
بهتر خواهد بود ترا از دنیا
والبته نعمت خواهد داد ترا پروردگار تو
پس خوشنود خواهی شد
آیا نیافت ترا یتیم
پس جای داد
و یافت ترا راه گم کرده
پس راه نمود و یافت ترا تنگدست
پس توانگر ساخت
اما یتیم را پس ستم مکن
و اما سائل را پس بانگ مزن و اما
نعمت پروردگار خود پس حدیث کن
سورة الانشراح مکی است و آن هشت آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان

موضح القرآن

قسم دھوپ چڑھتے وقت کی اور رات کی جب چھا جاوے
نہ رخصت کر دیا تجھ کو تیرے رب نے اور نہ بیزار ہوا
اور البتہ پچھلی
بہتر ہے تجھ کو پہلی سے
اور آگے دیگا تجھ کو تیرا رب
پھر تو راضی ہوگا
بھلا نہیں پایا تجھ کو یتیم پھر جگہ دی
اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی اور پایا تجھ کو مفلس
پھر محظوظ کیا
سو جو یتیم ہو اسکو نہ دبا
اور جو مانگتا ہو اسکو نہ جھڑک
اور احسان ہی اپنے رب کا سو بیان کر
سورت الانشراح مکی ہے آٹھ آیات کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

عم المنشرح والتین

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب ۝

سورة التين مكية او مدنية ثمان ايات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ربع خمس

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝

جلالين

(أَلَمْ نَشْرَحْ) استفهام تقرير أي شرحنا (لَكَ) يا محمد (صَدْرَكَ) بالنبوة وغيرها (وَوَضَعْنَا) حططنا (عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ) أثقل (ظَهْرَكَ) وهذا كقوله لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ (وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ) بأن تذكر معي في الأذان والإقامة والتشهد والخطبة وغيرها (فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ) الشدة (يُسْرًا) سهولة (إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا) والنبي صلى الله عليه وسلم قاسى من الكفار شدة ثم حصل له اليسر بنصره عليهم (فَإِذَا فَرَغْتَ) من الصلاة (فَانصَبْ) اتعب في الدعاء (وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب) تضرع

سورة والتين مكية أو مدنية ثمان آيات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) أي المأكولين أو جبلين بالشام ينبتان المأكولين (وَطُورِ سِينِينَ) الجبل الذي كلم الله تعالى موسى عليه السلام عليه ومعنى سينين المبارك أو الحسن بالأشجار المثمرة (وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ) مكة لأمن الناس فيها جاهلية وإسلاما (لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ) الجنس (فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ) تعديل لصورته (ثُمَّ رَدَدْنَاهُ) في بعض أفراده (أَسْفَلَ سَافِلِينَ) كناية عن الهرم والضعف فينقص عمل المؤمن عن زمن الشباب ويكون

فتح الرحمن

آیا کشادہ نکردہ ایم برای تو ای محمد سینۂ ترا و دور کردیم از تو بار ترا آن بار که گران کردہ بود پشت ترا و بلند ساختیم برای تو ثنای ترا زیرا که با رنج متصل دشواری آسانی است البتہ متصل دشواری آسانی است پس چون فارغ شوی از کاری رنج کش و بسوی پروردگار خود تضرع کن

سورۂ تین مکی است و آن ہشت آیت است

بنام خدای بخشایندہ مہربان

قسم بانجیر و زیتون و قسم بطور سینین و قسم بدین شہر با امن ہر آئینہ آفریدیم آدمی را در نیکوترین صورتی پس گردانیدیم فروتر از ہمہ فرو ماندگان

موضح القرآن

کیا ہم نے نہیں کھول دیا تیرا سینہ اور اتار رکھا ہم نے تجھ سے تیرا بوجھ جس نے کڑکائی تیری پیٹھ اور اونچا کیا ہم نے مذکور تیرا سو البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے پھر جب تو فارغ ہو تو محنت کر اور اپنے رب کی طرف دل لگا

سورت تین مکی ہے آٹھ آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس شہر امن والے کی ہم نے بنایا آدمی خوب سے انداز پر پھر پھینک دیا نیچوں سے نیچے

جزء اقرأ — ع — خمس

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝

سورة العلق مكية وهي عشرون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وسبعون كلمة ومائتان وثمانون حرفا

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝
عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

جلالين

له أجره كقوله تعالى (إلا) أي لكن (الذين آمنوا وعملوا الصالحات فلهم أجر غير ممنون) مقطوع وفي الحديث إذا بلغ المؤمن من الكبر ما يعجزه عن العمل كتب له ما كان يعمل (فما يكذبك) أيها الكافر (بعد) أي بعد ما ذكر من خلق الإنسان في أحسن صورة ثم رده إلى أرذل العمر الدال على القدرة على البعث (بالدين) بالجزاء المسبوق بالبعث والحساب أي ما يجعلك مكذبا بذلك ولا جاعل له (أليس الله بأحكم الحاكمين) أي هو أقضى القاضين وحكمه بالجزاء من ذلك وفي الحديث من قرأ والتين إلى آخرها فليقل بلى وأنا على ذلك من الشاهدين

سورة اقرأ مكية تسع عشرة آية صدرها إلى ما لم يعلم أول ما نزل من القرآن وذلك بغار حراء رواه البخاري

بسم الله الرحمن الرحيم

(اقرأ) أوجد القراءة مبتدئا (باسم ربك الذي خلق) الخلائق (خلق الإنسان) الجنس (من علق) جمع علقة وهي القطعة اليسيرة من الدم الغليظ (اقرأ) تأكيد للأول (وربك الأكرم) الذي لا يوازيه كريم حال من ضمير اقرأ (الذي علم) الخط (بالقلم) وأول من خط به إدريس عليه السلام (علم الإنسان) الجنس (ما لم يعلم) قبل تعليمه من الهدى والكتابة والصناعة

فتح الرحمن

مگر آنانکه ایمان آوردند وکارهای شایسته کردند پس ایشانراست اجر بغیر نهایت

پس ای آدمی چه چیز حامل میکند ترا بعد این همه بر دروغ گفتن

بجزا

آیا نیست خدا حکم کننده ترین حاکمان

سوره علق مکی است و آن نوزده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

بخوان بنام پروردگار خود که آفرید همه را

آفرید آدمی را از خون بسته

بخوان

و پروردگار تو بزرگوارتر است

آنکه علم آموخت بتوسط قلم

آموخت آدمی را آنچه ندانست

موضح القرآن

مگر جو یقین لائے اور کئیں بھلائیاں سو ان کو نیگ ہے بے انتہا

پھر کیوں جھٹلاتا ہے تو اس پیچھے

بدلا ملنا

کیا نہیں اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم

سورت علق مکی ہے انیس آیت کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے بنایا

بنایا آدمی کو لہو کی پھٹکی سے

پڑھ

اور تیرا رب بڑا کریم ہے

جس نے علم سکھایا قلم سے

سکھایا آدمی کو جو نہ جانتا تھا

کَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰٓی ۙ اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی ؕ اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجْعٰی ؕ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ۙ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ؕ اَرَءَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْهُدٰٓی ۙ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ؕ اَرَءَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۙ نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ۙ

جیم اقرأ ۱۹

خمس

موضح القرآن	فتح الرحمن	جلالین
کوئی نہیں آدمی سر چڑھتا ہے اس سے کہ دیکھے آپ کو محفوظ ...	حقا هر آئینه آدمی از حد میگذرد بسبب آنکه بیند خود را توانگر شده	وغيرها (كلا) حقا (إن الإنسان ليطغى أن رآه) أي نفسه (استغنى) بالمال نزل في أبي جهل ورأى علمية واستغنى مفعول ثان وأن رآه مفعول له
بے شک تیرے رب کی طرف پھر جانا ہے	هر آئینه بسوی پروردگار تست بازگشت	(إن إلى ربك) يا إنسان (الرجعى) الرجوع تخويف له فيجازي الطاغي بما يستحقه
تو نے دیکھا وہ جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جب	آیا دیدی شخصی را که منع می کند بنده را چون	(أرأيت) في مواضعها الثلاثة للتعجب (الذي ينهى) هو أبو جهل (عبدا) هو النبي صلى الله عليه وسلم (إذا صلى)
نماز پڑھے ف بھلا تو دیکھ تو اگر ہوتا نیک راہ پر یا سکھاتا ڈر کے کام بھلا دیکھ تو اگر جھٹلایا اور منہ موڑا	نماز گزارد آیا دیدی اگر باشد بر راه راست یا فرماید به پرهیزگاری آیا دیدی اگر تکذیب کرد و روی گردانید	(أرأيت إن كان) أي المنهي (على الهدى أو) للتقسيم (أمر بالتقوى أرأيت إن كذب) أي الناهي النبي صلى الله عليه وسلم (وتولى) عن الإيمان
یہ نہ جانا کہ اللہ دیکھتا ہے	آیا ندانست این روی گردانیده که خدا می بیند	(ألم يعلم بأن الله يرى) ما صدر منه أي يعلمه فيجازيه عليه أي اعجب منه يا مخاطب من حيث نهيه عن الصلاة ومن حيث أن المنهي على الهدى آمر بالتقوى ومن حيث أن الناهي مكذب متول عن الإيمان
کوئی نہیں اگر باز نہ آیا ہم گھسیٹیں گے چوٹی پکڑ کر	نی نی اگر باز نیاید البته بکشیم بموی پیشانی	(كلا) ردع له (لئن) لام قسم (لم ينته) عما هو عليه من الكفر (لنسفعا بالناصية) لنجرن بناصيته إلى النار
کیسی چوٹی جھوٹی گنہگار	موی پیشانی دروغ زن خطا کار	(ناصية) بدل نكرة من معرفة (كاذبة خاطئة) وصفها بذلك مجاز والمراد صاحبها
اب بلاوے اپنی مجلس کو	پس باید که فریاد کند اهل مجلس خود را	(فليدع ناديه) أي أهل ناديه وهو المجلس ينتدي يتحدث فيه القوم كان قال النبي صلى الله عليه وسلم لما انتهره حيث نهاه عن الصلاة لقد علمت ما بها رجل أكثر ناديا مني

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ أَوْ مَدَنِيَّةٌ خَمْسٌ أَوْ سِتُّ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ
خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَكِّيَّةٌ أَوْ مَدَنِيَّةٌ تِسْعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سجدة

جلالین

لأملأن عليه هذا الوادي إن شئت خيلا جردا
أو رجالا مردا (سندع الزبانية) الملائكة الغلاظ
الشداد لإهلاكه في الحديث لو دعا ناديه لأخذته
الزبانية عيانا (كلا) ردع له (لا تطعه) يا محمد في ترك
الصلاة (واسجد) صل لله (واقترب) منه بطاعته

سورة القدر مكية أو مدنية خمس أو ست آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

(إنا أنزلناه) أي القرآن جملة واحدة من اللوح المحفوظ إلى
سماء الدنيا (في ليلة القدر) أي الشرف والعظم
(وما أدراك) أعلمك يا محمد (ما ليلة القدر) تعظيم
لشأنها وتعجيب منه (ليلة القدر خير من ألف شهر)
ليس فيها ليلة القدر فالعمل الصالح فيها خير منه في ألف
شهر ليست فيها ليلة القدر (تنزل الملائكة) بحذف
إحدى التاءين من الأصل (والروح) أي جبريل (فيها) في
الليلة (بإذن ربهم) بأمره (من كل أمر) قضاه الله
فيها لتلك السنة إلى قابل ومن سببية بمعنى الباء
(سلام هي) خبر مقدم ومبتدأ (حتى مطلع الفجر)
بفتح اللام وكسرها إلى وقت طلوعه جعلت سلاما
لكثرة السلام فيها من الملائكة لا تمر بمؤمن ولا مؤمنة
إلا سلمت عليه

سورة البينة مكية أو مدنية تسع آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

فتح الرحمن

نی بی فرمان او وقبول مکن
و نماز گذار و قرب خدا طلب نما
سورهٔ قدر مکی است و آن پنج آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
هر آئینه ما فرود آوردیم قرآن را
در شب قدر
و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست شب قدر
شب قدر بهتر است از هزار ماه
فرود می آیند فرشتگان
و روح در آن شب
بفرمان پروردگار خویش برای هر کاری
آن شب تا وقت طلوع فجر محض سلامتی است
سورهٔ بینه مکی است و آن هشت آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان

موضح القرآن

ہم بلاویں پیادے سیاست کرنیکو
کوئی نہیں مت مان اسکا کہا
اور سجدہ کر اور نزدیک ہو جا
سورت قدر مکی ہے پانچ آیتوں کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
ہم نے یہ اتارا
شب قدر میں
اور تو کیا بوجھا کیا ہے شب قدر
شب قدر بہتر ہے ہزار مہینے سے
اترتے ہیں فرشتے
اور روح اس میں
اپنے رب کے حکم سے ہر کام پر
امان ہے وہ رات صبح کے نکلنے تک
سورت بینہ مکی ہے آٹھ آیت کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

جلالین

لم يكن الذين كفروا من للبيان (اهل الكتاب والمشركين)
اي عبدة الاصنام عطف على اهل (منفكين) منتهين عما هم عليه
اي زائلين عما هم عليه (حتى تأتيهم) اي اتتهم (البينة)
اي الحجة الواضحة (رسول من الله) بدل من البينة
وهو النبي محمد صلى الله عليه وسلم (يتلو صحفا مطهرة)
من الباطل (فيها كتب) احكام مكتوبة (قيمة)
مستقيمة اي يتلو مضمون ذلك وهو القرآن فمنهم
من آمن به ومنهم من كفر (وما تفرق الذين اوتوا
الكتاب) في الايمان به صلى الله عليه وسلم (الا من
بعد ما جاءتهم البينة) اي هو صلى الله عليه وسلم
او القرآن الجائي به معجزة له وقبل مجيئه صلى الله عليه
وسلم كانوا مجتمعين على الايمان به اذا جاء فحسده من
كفر به منهم (وما امروا) في كتابيهم التوراة والانجيل
(الا ليعبدوا الله) اي ان يعبدوه فحذفت ان وزيدت
اللام (مخلصين له الدين) من الشرك (حنفاء)
مستقيمين على دين ابراهيم ودين محمد صلى الله عليه
وسلم اذا جاء فكيف كفروا به (ويقيموا الصلاة ويؤتوا
الزكاة وذلك دين) الملة (القيمة) المستقيمة (ان
الذين كفروا من اهل الكتاب والمشركين في نار جهنم
خالدين فيها) حال مقدرة اي مقدرا خلودهم فيها من الله تعالى

فتح الرحمن

نبودند کافران [illegible]
[illegible]
تا آنکه بیاید بایشان حجت [illegible]
پیغامبری است از جانب خدا
میخواند صحیفهای پاک [illegible]
در آن صحیفها احکامی است راست
[illegible]
و متفرق نشدند اهل کتاب [illegible]
مگر بعد از آنکه آمد بایشان حجت ظاهر
و فرموده نشد ایشان را
مگر آنکه عبادت کنند خدا را
خالص سازنده برای او پرستش [illegible]
و برپا دارند نماز را و بدهند
زکوة را و این است [illegible]
[illegible] دوزخ
جاوید آنجا

ترجمہ موضح القرآن

نہ تھے وہ لوگ جو منکر ہوئے کتاب والے اور شرک والے
باز آنے والے
جب تک پہنچے انکو کھلی بات
ایک رسول اللہ کا
پڑھتا ورق پاک
ان میں لکھیں کتابیں مضبوط
اور پھوٹ دے جنکو ملی کتاب سو جب
آچکی انکو کھلی بات
اور انکو حکم یہی ہوا
کہ بندگی کریں اللہ کی
نرا کر کر اسکے واسطے بندگی [illegible]
کی راہ پر
اور کھڑی کریں نماز اور دیں
زکوٰۃ اور یہی ہے راہ مضبوط لوگوں کی
وہ جو منکر ہوئے کتاب والے
اور شرک والے وہ دوزخ کی آگ میں
سدا رہیں اسمیں

عم الزلزلة [illegible]

أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۞ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۞ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۞

سورة الزلزال مدنية وهي ثمان آيات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ كلماتها خمس وثلثون حروفها [illegible]

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۞ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۞ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۞ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۞ بِأَنَّ رَبَّكَ
أَوْحَىٰ لَهَا ۞ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۞ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۞ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۞

جلالين

(أولئك هم شر البرية) (إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات أولئك هم خير البرية) الخليقة (جزاؤهم عند ربهم جنات عدن) إقامة (تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها أبدا رضي الله عنهم) بطاعته (ورضوا عنه) بثوابه (ذلك لمن خشي ربه) خاف عقابه فانتهى عن معصيته.

سورة الزلزلة مكية أو مدنية تسع آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

(إذا زلزلت الأرض) حركت لقيام الساعة (زلزالها) تحريكها الشديد المناسب لعظمها (وأخرجت الأرض أثقالها) كنوزها وموتاها فألقتها على ظهرها (وقال الإنسان) الكافر بالبعث (ما لها) إنكارا لتلك الحالة (يومئذ) بدل من إذا وجوابها (تحدث أخبارها) تخبر بما عمل عليها من خير وشر (بأن) بسبب أن (ربك أوحى لها) أي أمرها بذلك في الحديث تشهد على كل عبد أو أمة بكل ما عمل على ظهرها (يومئذ يصدر الناس) ينصرفون من موقف الحساب (أشتاتا) متفرقين فآخذ ذات اليمين إلى الجنة وآخذ ذات الشمال إلى النار (ليروا أعمالهم) أي جزاءها من الجنة والنار (فمن يعمل مثقال ذرة) زنة نملة صغيرة (خيرا يره) ير ثوابه (ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره) ير جزاءه.

فتح الرحمن

ایشان بدترین خلق اند ۞ هر آئینه آنانکه ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند ۞ ایشان بهترین خلق اند ۞ جزای ایشان نزدیک پروردگار ایشان بوستانهای همیشه باشیدن است میرود زیر آن جویها ۞ جاویدان آنجا همیشه خوشنود شد خدا از ایشان و خوشنود شدند ایشان از وی ۞ این وعده کسی راست که بترسد از پروردگار خود ۞

سوره زلزال مکی است و آن هشت آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

وقتیکه جنبانیده شود زمین را بآن جنبش خود ۞ و بیرون آرد زمین بارهای خود را ۞ و گوید انسان چه حالت است زمین را ۞ آن روز تقریر کند زمین قصه‌های خود را ۞ بسبب آنکه پروردگار تو حکم فرستاده است بسوی وی ۞ آن روز باز گردند مردمان پراگنده شده براحوال مختلف تا نموده شود بایشان جزای اعمال ایشان ۞ پس هر که کرده باشد همسنگ ذره نیکی ببیند آن را ۞ و هر که کرده باشد همسنگ ذره بدی ببیند آن را ۞

موضح القرآن

وہ لوگ جو ہیں بدتر سب خلق سے ۞ وہ لوگ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام ۞ وہ لوگ جو ہیں بہتر سب خلق سے ۞ بدلا ان کا ان کے رب کے یہاں ۞ باغ ہیں بسنے کے نیچے بہتیں ان کے نہریں سدا رہیں ان میں ہمیشہ اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی ۞ یہ ملتا ہے اس کو جو ڈرا اپنے رب سے ۞

سورت زلزال کی ہے [illegible]

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جب ہلا ڈالے زمین کو اس کی بھونچال سے ۞ اور نکال لے زمین اپنے بوجھ ۞ اور کہے آدمی اس کو کیا ہوا ۞ اس دن کہہ ڈالے وہ اپنی باتیں ۞ اس واسطے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اس کو ۞ اس دن ہو پڑیں گے لوگ بھانت بھانت ۞ تا ان کو دکھائے ان کے کیے ۞ سو جس نے کی ذرہ بھر بھلائی دیکھ لیگا اسے ۞ اور جس نے کی ذرہ بھر برائی دیکھ لیگا اسے ۞

[illegible]

سورة العاديات مكية وهي احدى عشرة آية — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ
لَكَنُودٌ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ وَحُصِّلَ مَا
فِي الصُّدُورِ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ

سورة والعاديات ... ربع ... عشر

جلالين

سورة والعاديات مكية او مدنية احدى عشرة آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(والعاديات) الخيل تعدو في الغزو وتضبح (ضبحا) هو
صوت اجوافها اذا عدت (فالموريات) الخيل تورى
النار (قدحا) بحوافرها اذا سارت في الارض ذات
الحجارة بالليل (فالمغيرات صبحا) الخيل تغير على العدو
وقت الصبح باغارة اصحابها (فاثرن) هيجن (به) بمكان
عدوهن او بذلك الوقت (نقعا) غبارا بشدة حركتهن
(فوسطن به) بالنقع (جمعا) من العدو اي صرن وسطه
وعطف الفعل على الاسم لانه في تأويل الفعل اي واللاتي
عدون فاورين فاغرن (ان الانسان) الكافر (لربه
لكنود) لكفور يجحد نعمته تعالى (وانه على ذلك) اي
كنوده (لشهيد) يشهد على نفسه بصنعه (وانه لحب
الخير) اي المال (لشديد) اي لشديد الحب له فيبخل
به (افلا يعلم اذا بعثر) اثير واخرج (ما في القبور) من الموتى
اي بعثوا (وحصل) بين وافرز (ما في الصدور) القلوب
من الكفر والايمان (ان ربهم بهم يومئذ لخبير) لعالم
فيجازيهم على كفرهم اعيد الضمير جمعا نظرا لمعنى الانسان
وهذه الجملة دلت على مفعول يعلم اي انا نجازيه وقت ما ذكر وتعلق
خبير بيومئذ وهو تعالى خبير دائما لانه يوم المجازاة

فتح الرحمن

سورۂ عادیات مکی است و آن یازده آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم به اسپان تیز رونده بانگ زنان
پس قسم به اسپان آتش برآرنده بکوبیدن نعل بر سنگ
پس قسم به اسپان تاراج کننده وقت صبح
پس برانگیزند بآن وقت غبار را
پس درآیند بآن وقت در میان جماعتی
هر آئینه آدمی نسبت به پروردگار خود ناسپاس است
و هر آئینه آدمی بر ناسپاسی خود گواه است
و هر آئینه آدمی در دوستی مال بسیار سخت است
آیا نمی داند که چون برانگیخته شود آنچه در گورها باشد
و فراهم آورده شود آنچه در سینه ها باشد
هر آئینه پروردگار ایشان بحال ایشان آن روز خبردار است

موضح القرآن

سورت عادیات مکی ہے اس کی گیارہ آیتیں ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے دوڑنے گھوڑوں کی ہانپ کر
پھر آگ سلگانے والے جھاڑ کر
پھر دھاوا دینے والے صبح کو
پھر اٹھانے والے اس میں گرد
پھر گھس جانے والے اس وقت فوج میں
بیشک آدمی اپنے رب کا ناشکر ہے
اور وہ اس بات کو سامنے دیکھتا ہے
اور آدمی مال کی محبت پر بہت مضبوط ہے
کیا نہیں جانتا وہ وقت کہ کریدے جاویں جو کچھ قبروں میں ہیں
اور تحقیق ہو جو کچھ جیوں میں ہے
بیشک ان کے رب کو ان کی اس دن سب خبر ہے

[illegible]

عم القارعة ١١ ع

سورة القارعة مكية وهي احدى عشرة آية كلماتها ست وثلثون بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ﴿٥﴾

فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

سورة التكاثر مكية وهي ثمان آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كلماتها ثمان وعشرون

جلالین	فتح الرحمن	موضح القرآن
سورة القارعة مكية ثمان آيات	سورهٔ قارعه مکی است وآن هشت آیت است	سورت قارعہ مکی ہے اگیارہ آیتوں کی
بسم الله الرحمن الرحيم	بنام خدای بخشایندهٔ مهربان	شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا
(القارعة) اي القيامة التي تقرع القلوب بأهوالها	قیامت (کوبندهٔ دلها را بهولهای خود)	وہ کھڑکھڑاتی
(ما القارعة) تهويل لشأنها وهما مبتدأ وخبر	چیست آن قیامت	کیا ہے وہ کھڑکھڑاتی
القارعة (وما أدراك) أعلمك (ما القارعة) زيادة تهويلها وما الاولى مبتدأ وما بعدها خبره وما الثانية وخبرها في محل المفعول الثاني لأدرى	وچه چیز مطلع ساخت ترا که چیست آن قیامت	اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ کھڑکھڑاتی
(يوم) ناصبه دل عليه القارعة اي تقرع (يكون الناس	قیامت محقق شود روزیکه باشند مردمان	جس دن ہوویں لوگ
كالفراش المبثوث) كغوغاء الجراد المنتشر يموج بعضهم في بعض للحيرة الى ان يدعوا للحساب	مانند پروانها پراگنده ساخته	جیسے پتنگے بکھرے
(وتكون الجبال كالعهن المنفوش) كالصوف المندوف في خفة سيرها حتى تستوي مع الارض	و باشند کوهها مانند پشم رنگین حلوج ساخته	اور ہوویں پہاڑ جیسے رنگی اون دھنی
(فأما من ثقلت موازينه) بأن رجحت حسناته على سيئاته	پس هرکه گران باشد پله‌های حسنات او	سو جسکی بھاری ہوویں تولیں
(فهو في عيشة راضية) في الجنة اي ذات رضا بأن يرضاها اي مرضية له	پس آن شخص در گذران پسندیده باشد	تو اسکو گذران ہے من مانتی
(وأما من خفت موازينه) بأن رجحت سيئاته على حسناته	و اما هرکه سبک باشد پله‌های حسنات او	اور جسکی ہلکی ہوویں تولیں
(فأمه) فمسكنه (هاوية)	پس جای ماندن آن شخص هاویه باشد	تو اسکا ٹھکانا گڑھا
(وما أدراك ما هيه) اي ما هاوية هي (نار حامية) شديدة الحرارة وهاء هيه للسكت تثبت وصلا ووقفا وفي قراءة تحذف وصلا	و چه چیز مطلع ساخت ترا که چیست هاویه آتشی است افروخته	اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ۔ آگ دہکتی
سورة التكاثر بسم الله الرحمن الرحيم مكية ثمان آيات	سورهٔ تکاثر مکی است وآن هشت آیت است بنام خدای بخشایندهٔ مهربان	سورت تکاثر مکی ہے آٹھ آیتوں کی شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا

[illegible]

عم التكاثر

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

سورة العصر مكية او مدنية ثلاث آيات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ ع

جلالين

(أَلْهَاكُمْ) شَغَلَكُمْ عَنْ طَاعَةِ اللهِ (التَّكَاثُرُ) التَّفَاخُرُ بِالْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَالرِّجَالِ (حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ) بِأَنْ مُتُّمْ فَدُفِنْتُمْ فِيهَا أَوْ عَدَدْتُمُ الْمَوْتَىٰ تَكَاثُرًا (كَلَّا) رَدْعٌ (سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ) سُوءَ عَاقِبَةِ تَفَاخُرِكُمْ عِنْدَ النَّزْعِ ثُمَّ فِي الْقَبْرِ (كَلَّا) حَقًّا (لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ) أَيْ عِلْمًا يَقِينًا عَاقِبَةَ التَّفَاخُرِ مَا اشْتَغَلْتُمْ بِهِ (لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ) النَّارَ جَوَابُ قَسَمٍ مَحْذُوفٍ وَحُذِفَ مِنْهُ لَامُ الْفِعْلِ وَعَيْنُهُ وَأُلْقِيَ حَرَكَتُهَا عَلَى الرَّاءِ (ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا) تَأْكِيدٌ (عَيْنَ الْيَقِينِ) مَصْدَرٌ لِأَنَّ رَأَىٰ وَعَايَنَ بِمَعْنًى وَاحِدٍ (ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ) حُذِفَ مِنْهُ نُونُ الرَّفْعِ لِتَوَالِي النُّونَاتِ وَوَاوُ الضَّمِيرِ لِالْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ (يَوْمَئِذٍ) يَوْمَ رُؤْيَتِهَا (عَنِ النَّعِيمِ) مَا يُلْتَذُّ بِهِ فِي الدُّنْيَا مِنَ الصِّحَّةِ وَالْفَرَاغِ وَالْأَمْنِ وَالْمَطْعَمِ وَالْمَشْرَبِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ أَوْ مَدَنِيَّةٌ ثَلَاثُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(وَالْعَصْرِ) الدَّهْرِ أَوْ مَا بَعْدَ الزَّوَالِ إِلَى الْغُرُوبِ أَوْ صَلَاةِ الْعَصْرِ (إِنَّ الْإِنْسَانَ) الْجِنْسَ (لَفِي خُسْرٍ) فِي تِجَارَتِهِ (إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ) فَلَيْسُوا فِي خُسْرَانٍ (وَتَوَاصَوْا) أَوْصَىٰ بَعْضُهُمْ بَعْضًا (بِالْحَقِّ) أَيِ الْإِيمَانِ (وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ) عَلَى الطَّاعَةِ وَعَنِ الْمَعْصِيَةِ

فتح الرحمن

غافل کرد شمارا ای مردمان بسیار طلبی مال
تا وقتیکه رسیدید بگورستانها یعنی مردید
نی نی
خواهید دانست باز میگویم نی نی خواهید دانست
نی نی اگر بدانید حقیقت کار
بعلم یقین غافل نمیشدید
البته خواهید دید دوزخ را
باز البته خواهید دید دوزخ را
دیدن ظاهر بے شبهه
باز البته سوال کرده خواهید شد
آنروز
از نعمت یعنی در مقابله آن شکر کردید یا کفران ورزیدید

سوره عصر مکی است و آن سه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

قسم بزمان
هر آئینه آدمی در زیان است
مگر آنانکه ایمان آوردند و عملهای شایسته کردند
و یکدیگر را وصیت کردند بدین حق
و یکدیگر را وصیت کردند بشکیبائی

موضح القرآن

غفلت میں رکھا تمکو بہتایت کی حرص نے
جب تک جا دیکھیں قبریں
کوئی نہیں آگے جان لوگے پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لوگے
کوئی نہیں اگر تم جانو
یقین کر جاننا
بیشک تمکو دیکھنا دوزخ
پھر دیکھنا اسکو
یقین کی آنکھ سے
پھر پوچھینگے تم سے
اس دن
آرام کی حقیقت

سورت عصر کی ہے تین آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قسم ہے زمانہ کی
مقرر انسان ٹوٹے میں ہے
مگر جو یقین لائے اور کئے بھلے کام
اور آپس میں تاکید کیا سچے دین کی
اور آپس میں تاکید کی ٹھہرے رہنے کی

سورة الهمزة مكية وهي تسع آيات بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كلماتها ثلث وثلثون

ع وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا ۖ لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

ع سورة الفيل مكية وهي خمس آيات بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝

جلالین

سورة الهمزة مكية أو مدنية تسع آيات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(ويل) كلمة عذاب أو واد في جهنم (لكل همزة لمزة) أي كثير الهمز واللمز أي الغيبة نزلت فيمن كان يغتاب النبي صلى الله عليه وسلم والمؤمنين كأبي بن خلف والوليد بن المغيرة وغيرهما (الذي جمع) بالتخفيف والتشديد (مالا وعدده) أحصاه وجعله عدة لحوادث الدهر (يحسب) لجهله (أن ماله أخلده) جعله خالدا لا يموت (كلا) ردع (لينبذن) جواب قسم محذوف أي ليطرحن (في الحطمة) التي تحطم كل ما ألقي فيها (وما أدراك) أعلمك (ما الحطمة نار الله الموقدة) المسعرة (التي تطلع) تشرف (على الأفئدة) القلوب فتحرقها وألمها أشد من ألم غيرها للطفها (إنها عليهم) جمع الضمير رعاية لمعنى كل (مؤصدة) بالهمزة وبالواو بدله مطبقة (في عمد) بضم الحرفين وبفتحهما (ممددة) صفة لما قبله فتكون النار داخل العمد

سورة الفيل مكية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ خمس آيات

(ألم تر) استفهام تعجيب أي اعجب (كيف فعل ربك بأصحاب الفيل) هو محمود وأصحابه أبرهة ملك اليمن وجيشه بنى بصنعاء كنيسة ليصرف إليها الحاج من

فتح الرحمن

سورۂ ہمزہ مکی است وآن نُہ آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

وای مر هر عیب کننده غیبت گوینده را

آنکه فراہم آورد

مال را وشمار کرد آنرا

می پندارد که مال او زندگی جاوید دهد

نی نی البته انداخته خواهد شد

در حطمه

وچه چیز مطلع ساخت ترا که چیست حطمه

آتش خدا افروخته شده

که مطلع شود بر دلها

هر آئینه آن آتش بر ایشان

سر پوشیده است

در ستونهای دراز درآورده شده

سورۂ فیل مکی است وآن پنج آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

آیا ندیدی چگونه معامله کرد پروردگار تو

با اہل فیل

موضح القرآن

سورت ہمزہ مکی ہے نو آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

خرابی ہے ہر طعنہ دینے عیب چننے والے کی

جس نے سمیٹا

مال اور گن گن رکھا

خیال کرتا ہے کہ اس کا مال سدا رہیگا اس کے ساتھ

کوئی نہیں وہ پھینکا جائیگا

اس روندنے والی میں

اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ روندنے والی

آگ ہے اللہ کی سلگائی

وہ جو جھانک لیتی ہے دل کو

ان کو اس میں

موند دیا ہے

لمبے لمبے ستونوں میں

سورت فیل مکی ہے پانچ آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

کیا تو نے نہیں دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے

ہاتھی والوں سے

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيٰتٍ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

جلالین

مكة فاحدث رجل من كنانة فيها ولطخ قبلتها بالعذرة احتقارا بها فحلف ابرهة ليهدمن الكعبة فجاء مكة بجيشه على افيال مقدمها محمود فحين توجهوا لهدم الكعبة ارسل الله عليهم ما قصه في قوله (الم يجعل) اي جعل (كيدهم) في هدم الكعبة (في تضليل) خسار وهلاك (وارسل عليهم طيرا ابابيل) جماعات قيل لا واحد له وقيل واحده ابول او ابال او ابيل كعجول ومفتاح وسكين (ترميهم بحجارة من سجيل) طين مطبوخ (فجعلهم كعصف مأكول) كورق زرع اكلته الدواب وداسته وافنته اي اهلكهم الله تعالى كل واحد بحجره المكتوب عليه اسمه وهو اكبر من العدسة واصغر من الحمصة يخرق البيضة والرجل والفيل ويصل الى الارض وكان هذا عام مولد النبي صلى الله عليه وسلم

سورة قريش مكية او مدنية اربع آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

(لايلاف قريش ايلافهم) تاكيد وهو مصدر آلف بالمد (رحلة الشتاء) الى اليمن (و) رحلة (الصيف) الى الشام في كل عام يستعينون بالرحلتين للتجارة على الاقامة بمكة لخدمة البيت الذي هو فخرهم وهم ولد النضر بن كنانة (فليعبدوا) تعلق به لايلاف والفاء زائدة (رب هذا البيت الذي اطعمهم من جوع) اي من اجله (وآمنهم من خوف)

فتح الرحمن

آیا نساخت

بد اندیشی ایشان را در بی فایدگی

و فرستاد بر ایشان جانوران فوج فوج

می انداختند بسوی ایشان سنگریزه

باقی مانده بعد از خوردن دواب

سورهٔ قریش مکی است و آن چهار آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

برای شکر الفت دادن قریش را الفت دادن ایشان

بسفر زمستان و

تابستان

باید که عبادت کنند

پروردگار این خانه را

آنکه طعام داد ایشان را از گرسنگی

موضح القرآن

نہ کر دیا

انکا داؤ غلط

اور بھیجے ان پر جانور ٹکڑی ٹکڑی

پھینکتے ان پر پتھریاں کھنگر کی پھر کر ڈالا

انکو جیسے بھس

کھایا ہوا

سورت قریش مکی ہے چار آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اس واسطے کہ ملا رکھا قریش کو ملا رکھا انکو

کوچ سے جاڑے کے اور

گرمی کے

تو چاہیے بندگی کریں

اس گھر کے رب کی

جسنے کھانا دیا انکو بھوک میں اور امن دیا

ڈر میں

عم الماعون الكوثر ع

سورة الماعون مكية وهي سبع آيات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝
سورة الكوثر مكية ثلث آيات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

جلالين

أي من أجله وكان يصيبهم الجوع لعدم الزرع بمكة
سورة الماعون وكانوا أحد عشر الفيل مكية أو مدنية
أو نصفها ست أو سبع آيات بسم الله الرحمن الرحيم
أرأيت الذي يكذب بالدين بالحساب والجزاء أي
هل عرفته وإن لم تعرفه (فذلك) بتقدير هو بعد
الفاء (الذي يدع اليتيم) أي يدفعه بعنف عن
حقه (ولا يحض) نفسه ولا غيره (على طعام المسكين)
أي إطعامه نزلت في العاص بن وائل والوليد بن
المغيرة (فويل للمصلين الذين هم عن صلاتهم ساهون)
غافلون يؤخرونها عن وقتها (الذين هم يراءون)
في الصلاة وغيرها (ويمنعون الماعون) كالإبرة والفأس
سورة الكوثر مكية والقدر والقصعة أو مدنية ثلاث آيات
بسم الله الرحمن الرحيم
إنا أعطيناك) يا محمد (الكوثر) هو نهر في الجنة
هو حوضه ترد عليه أمته أو الكوثر الخير الكثير من
النبوة والقرآن والشفاعة ونحوها (فصل لربك)
صلاة عيد النحر (وانحر) نسكك (إن شانئك)
أي مبغضك (هو الأبتر) المنقطع عن كل خير أو
المنقطع العقب نزلت في العاص بن وائل سمى النبي
صلى الله عليه وسلم أبتر عند موت ابنه القاسم
سورة الكافرون مكية أو مدنية ست آيات

فتح الرحمن

سوره ماعون مكی است.
و آن هفت آیت است
بنام خدای بخشنده مهربان
آیا دیدی آن شخص را که دروغ می شمرد جزای اعمال را
پس آن شخص
همونیست که با ہانت میراند یتیم را
و رغبت نمی دهد بر طعام دادن فقیر
پس وای آن نمازگزاران را که ایشان از نماز خود غفلت می ورزند
آنانکه ایشان ریا می کنند
و عاریت نمی دهند ماعون را
سوره کوثر مکی است و آن سه آیت است
بنام خدای بخشنده مهربان
یا محمد هر آئینه ما عطا کردیم ترا کوثر
پس نماز گذار برای پروردگار خود
و شتر قربانی کن هر آئینه دشمن تو
همان است دم بریده

سوره کافرون مکی است و آن شش آیت است

موضح القرآن

سورت ماعون مکی ہے سات آیتوں کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
کیا تو نے دیکھا جو جھٹلاتا ہے انصاف ہونا
سو وہی ہے
جو دھکیلتا ہے یتیم کو
اور نہیں تاکید کرتا محتاج کے کھانے پر
پھر خرابی ہے ان نمازیوں کی جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں
جو دکھاوا کرتے ہیں
اور مانگی نہ دیں برتنے کی چیز
سورت کوثر مکی ہے تین آیتوں کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
ہم نے دی تجھ کو کوثر
سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے
اور قربانی کر بیشک جو بیری ہے تیرا
وہی رہا پیچھا کٹا
سورت کافرون مکی ہے چھ آیتوں کی

[illegible]

سورة الكافرون مكية بسم الله الرحمن الرحيم وهي ست آيات

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

سورة النصر مدنية وثلث آيات بسم الله الرحمن الرحيم

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

جلالين

نزلت لما قال رهط من المشركين للنبي صلى الله عليه وسلم نعبد إلهك سنة وتعبد آلهتنا سنة

بسم الله الرحمن الرحيم

قل يا أيها الكافرون لا أعبد في الحال ما تعبدون من الأصنام ولا أنتم عابدون في الحال ما أعبد وهو الله تعالى وحده ولا أنا عابد في الاستقبال ما عبدتم ولا أنتم عابدون في الاستقبال ما أعبد علم الله منهم أنهم لا يؤمنون وإطلاق ما على الله على جهة المقابلة لكم دينكم الشرك ولي دين الإسلام وهذا قبل أن يؤمر بالحرب وحذف ياء الإضافة السبعة وقفا ووصلا وأثبتها يعقوب في الحالين

سورة النصر مدنية ثلاث آيات بسم الله الرحمن الرحيم

إذا جاء نصر الله نبيه صلى الله عليه وآله وسلم على أعدائه والفتح فتح مكة ورأيت الناس يدخلون في دين الله أي الإسلام أفواجا جماعات بعد ما كان يدخل فيه واحد واحد وذلك بعد فتح مكة جاءت العرب من أقطار الأرض طائعين فسبح بحمد ربك أي متلبسا بحمده واستغفره إنه كان توابا وكان صلى الله عليه وآله وسلم بعد نزول هذه السورة يكثر من قول سبحان الله وبحمده أستغفر الله وأتوب إليه وعلم

فتح الرحمن

بنام خدای بخشاینده مهربان

بگو ای کافران پرستش نمیکنم آنچه شما پرستش میکنید

ونه شما پرستش میکنید آنچه من می‌پرستم

ونه من پرستش خواهم کرد آنچه شما پرستیدید

ونه شما پرستش خواهید کرد آنچه من می‌پرستم

شما راست دین شما ومرا است دین من

سوره نصر مدنی است وآن سه آیت است

بنام خدای بخشاینده مهربان

وقتیکه آید نصرت خدا

وفتح و ببینی که مردمان داخل می‌شوند در دین خدا

فوج فوج

پس تسبیح گوی بستایش پروردگار خود

وآمرزش طلب کن از وی هرآئینه خدا هست رجوع کننده

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

تو کہہ اے منکرو میں نہیں پوجتا جسکو تم پوجو

اور نہ تم پوجو جسکو میں پوجوں

اور نہ مجھکو پوجنا ہے جسکو تم نے پوجا اور نہ تم پوجنے والے اسکا جسکو میں پوجوں

تم کو تمہاری راہ اور مجھکو میری راہ

سورت نصر مدنی ہے تین آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

جب پہنچ چکی مدد اللہ کی

اور فیصلہ اور تو نے دیکھے لوگ پیٹھتے اللہ کے دین میں

فوج فوج

اب پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں

اور گناہ بخشوا اس سے بیشک وہ ہے معاف کرنے والا

سورة ابی لهب ۱۱۱ ع خمس

سورة اللهب مكية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وهي خمس آيات

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

سورة الاخلاص مكية وهي خمس آية

جلالين

انّه قد اقترب اجله وكان فتح مكة في رمضان سنة ثمان وتوفي صلى الله عليه وسلم في ربيع الاول سنة عشر

سُورَةُ اَبِي لَهَبٍ مكية خمس آيات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لما دعا صلى الله عليه وسلم قومه وقال اني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال عمه ابو لهب تبا لك ألهذا دعوتنا نزل (تبت) خسرت (يدا ابي لهب) اي جملته وعبر عنهما باليدين مجازا لان اكثر الافعال تزاول بهما وهذه الجملة دعاء (وتب) خسر هو وهذه خبر كقولهم اهلكه الله وقد هلك ولما خوفه بالعذاب فقال ان كان ما يقول ابن اخي حقا فاني افتدي منه بمالي وولدي نزل (ما اغنى عنه ماله وما كسب) وكسبه اي ولده واغنى بمعنى يغني (سيصلى نارا ذات لهب) اي تلهب وتوقد فهي مآل تكنيته لتلهب وجهه اشراقا وحمرة (وامرأته) عطف على ضمير يصلى سوغه الفصل بالمفعول وصفته وهي ام جميل (حمالة) بالرفع (الحطب) الشوك والسعدان تلقيه في طريق النبي صلى الله عليه وسلم (في جيدها) عنقها (حبل من مسد) اي ليف وهذه الجملة حال من حمالة الحطب الذي هو نعت لامرأته او خبر مبتدأ مقدر

سُورَةُ الاِخْلَاصِ مكية او مدنية اربع او خمس آيات

فتح الرحمن

سورهٔ ابی لهب مکی است و آن پنج آیت است

بنام خدای بخشایندهٔ مهربان

مترجم گوید آن حضرت صلی الله علیه وسلم اقارب خود را انذار فرمود ابی لهب ... این سوره نازل شد

هلاک باد دو دست

ابی لهب

و هلاک شد

هیچ دفع نکرد

از سر ابی لهب مال او و آنچه پیدا کرده بود

خواهد درآمد بآتش صاحب شعله

و زن او نیز در آید

مراد میدارم بردارندهٔ

هیزم است یعنی سخن چینی کننده را

در گردن او رسنی است از

لیف خرما

سوره اخلاص مکی است و آن چهار آیت است

موضح القرآن

سورت لہب مکی ہے پانچ آیتوں کی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ٹوٹے ہاتھ ابی لہب کے

اور ٹوٹ گیا

کام نہ آیا

اسکو اسکا مال اور جو کمایا

اب پیٹھیگا دہکتی آگ میں

اور اسکی جورو

سر پر لئے پھرتی

ایندھن

اور اسکی گردن میں رسی ہے

مونجھ کی

سورت اخلاص مکی ہے چار آیتوں کی

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ قل هو الله احد ۝ الله الصمد ۝ لم يلد ۝ ولم يولد ۝ ولم يكن له كفوا احد ۝

سورة الفلق مكية وهي خمس آية بسم الله الرحمن الرحيم كما انها ثلث وعشرون

قل اعوذ برب الفلق ۝ من شر ما خلق ۝ ومن شر غاسق اذا وقب ۝ ومن شر النفاثات

عم الاولين — الفلق — ٤٨ع

جلالين

بسم الله الرحمن الرحيم

سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن ربه فنزل (قل هو الله احد) فالله خبر هو واحد بدل منه او خبر ثان (الله الصمد) مبتدأ وخبر اي المقصود في الحوائج على الدوام (لم يلد) لانتفاء مجانسته (ولم يولد) لانتفاء الحدوث عنه (ولم يكن له كفوا احد) اي مكافئا ومماثلا وله متعلق بكفوا وقدم عليه لانه محط القصد بالنفي واخر احد وهو اسم يكن عن خبرها رعاية للفاصلة

سورة الفلق مكية او مدنية خمس آيات نزلت هذه والتي بعدها لما سحر لبيد اليهودي النبي صلى الله عليه وسلم في وتر به احدى عشرة عقدة فاعلمه الله بذلك وبمحله فاحضر بين يديه صلى الله عليه وسلم وامر بالتعوذ بالسورتين فكان كلما قرأ آية منهما انحلت عقدة ووجد خفة حتى انحلت العقد كلها وقام كانما انشط من عقال

بسم الله الرحمن الرحيم

(قل اعوذ برب الفلق) الصبح (من شر ما خلق) من حيوان مكلف وغير مكلف وجماد كالسم وغير ذلك (ومن شر غاسق اذا وقب) اي الليل اذا اظلم او القمر اذا غاب (ومن شر النفاثات

فتح الرحمن

بنام خداي بخشاينده مهربان
بگو
خدا یگانه ذات است
خداي بي نیاز است
نزاد و نه زاده شد
و نیست او را هیچکس همتا
سوره فلق مکی است و آن پنج آیت است
بنام خداي بخشاینده مهربان
بگو پناه میگیرم به پروردگار صبح
از شر آنچه آفریده است
و از شر شب تاریک چون تاریکی او منتشر شود
و از شر زنان سحر کننده

موضح القرآن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تو کہہ
وہ اللہ ایک ہے
اللہ نرادھار ہے
نہ کسی کو جنا
نہ کسی سے جنا اور نہیں اس کے جوڑ کا
کوئی ایک
سورۃ فلق مکی ہے پانچ آیتوں کی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی
اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آئے
اور بدی سے پھونکنے والی عورتوں کے

جمع العقد | الناس | ع

سورة الناس مكية ست آية ... فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ ... كلماتها عشرون وحروفها ثمانون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَٰهِ النَّاسِ ۝ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جلالين

السَّوَاحِرِ تَنْفُثُ (فِي الْعُقَدِ) الَّتِي تَعْقِدُهَا فِي الْخَيْطِ تَنْفُخُ فِيهَا بِشَيْءٍ تَقُولُهُ مِنْ غَيْرِ رِيقٍ وَقَالَ الزَّمَخْشَرِيُّ مَعَهُ كَبَنَاتِ لَبِيدٍ الْمَذْكُورِ (وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ) أَظْهَرَ حَسَدَهُ وَعَمِلَ بِمُقْتَضَاهُ كَلَبِيدٍ الْمَذْكُورِ مِنَ الْيَهُودِ الْحَاسِدِينَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الثَّلَاثَةَ الشَّامِلَ لَهَا مَا خَلَقَ بَعْدَهُ لِشِدَّةِ شَرِّهَا

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ أَوْ مَدَنِيَّةٌ سِتُّ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) خَالِقِهِمْ وَمَالِكِهِمْ خُصُّوا بِالذِّكْرِ تَشْرِيفًا لَهُمْ وَمُنَاسَبَةً لِلِاسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ الْمُوَسْوِسِ فِي صُدُورِهِمْ (مَلِكِ النَّاسِ إِلَٰهِ النَّاسِ) بَدَلَانِ أَوْ صِفَتَانِ أَوْ عَطْفُ بَيَانٍ وَأُظْهِرَ الْمُضَافُ إِلَيْهِ فِيهِمَا زِيَادَةً لِلْبَيَانِ (مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ) أَيِ الشَّيْطَانِ سُمِّيَ بِالْحَدَثِ لِكَثْرَةِ مُلَابَسَتِهِ لَهُ (الْخَنَّاسِ) لِأَنَّهُ يَخْنُسُ وَيَتَأَخَّرُ عَنِ الْقَلْبِ كُلَّمَا ذُكِرَ اللَّهُ (الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ) قُلُوبِهِمْ إِذَا غَفَلُوا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ (مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ) بَيَانٌ لِلشَّيْطَانِ الْمُوَسْوِسِ أَنَّهُ جِنِّيٌّ وَإِنْسِيٌّ كَقَوْلِهِ تَعَالَى شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ أَوْ مِنَ الْجِنَّةِ بَيَانٌ لَهُ وَالنَّاسُ عَطْفٌ عَلَى الْوَسْوَاسِ وَعَلَى كُلٍّ يَشْمَلُ شَرَّ لَبِيدٍ وَبَنَاتِهِ الْمَذْكُورِينَ وَاعْتُرِضَ الْأَوَّلُ بِأَنَّ النَّاسَ لَا يُوَسْوِسُونَ فِي صُدُورِ

فتح الرحمن

در گرههادم زننده
واز شر بدخواه حسد چون
حسد کند
سورة الناس مکی است و آن شش آیت است
بنام خدای بخشاینده مهربان
بگو پناه می گیرم به پروردگار مردمان
بادشاه مردمان معبود مردمان
از شر وسوسه اندازنده یعنی شیطان
چون ذکر گفته شد باز پس رونده
آنکه وسوسه می افگند در سینهای مردمان
از جنس جن باشد یا از جنس مردمان

موضح القرآن

گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کی
اور بد سے برا چاہنے والے کی جب
لگے ہونسنے ف
سورت الناس مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی
لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی
بدی سے اس کی جو پیچھے سے چھپ
جانے والا ہے
وہ جو
خیال ڈالتا ہے لوگوں کے سینے میں
جنوں اور آدمیوں میں سے

[illegible]

النَّاسِ اِنَّمَا يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِهِمُ الْجِنُّ وَلَحِيْثُ بِاَنَّ النَّاسَ
يُوَسْوِسُوْنَ اَيْضًا يَعْنِيْ يُلْقُوْنَ بِهِمْ فِي الظَّاهِرِ ثُمَّ
تَصِلُ وَسْوَسَتُهُمْ اِلَى الْقَلْبِ وَتَثْبُتُ
فِيْهِ بِالطَّرِيْقِ الْمُؤَدِّىْ
اِلٰى ذٰلِكَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
تمت

خاتمة الطبع

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خاتم الانبيا سيد المرسلين محمد وآله الطيبين واصحابه اجمعين۔ خدا کا ہزار ہزار شکر اور بڑا احسان ہے کہ یہ تفسیر سیفی جو ملقب بہ روائع تلشرہے مطبع اسلامیہ واقعہ مدراس میں تصحیح سے مولوی حافظ محمد عثمان صاحب اور مولوی حاجی محمد نظام الدین صاحب او حاجی سید شاہ عبد اللہ صاحب قادری عرف قادر بادشاہ صاحب کے بائیسوین شہر جمادی الاول ۱۳۰۰ ہجری میں اتمام کو پہنچی الحمد للہ علی ذلک ؎

رسالۂ مرقومۃ الذیل بنظر فوائد عام کے آخر میں اس تفسیر کے لاحق کئے گیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لآلی ثلالی سپاس بقیاس نثار بارگاہ حافظ حقیقی است کہ کتاب کامل النصاب ایمان مومنین ناسخ ادیان سابقین جمعدانی لا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین را بر افاکہ کتاب ہدایت خاتم رسالت خاتم فرمود و کشف لطائف و نکات بیمنتہایش بر ہر یکے از آل و اصحاب و پیروانش کہ قرا و حفاظ آیاتش بودہ اند منزل بصر علی قدر حاله وقف نمودہ اما بعد ناواقف مطلق از رموز علوم دنا آگاہ محمد سعد اللہ جعل اللہ لجزاہ خیرا من اولاہ خدمت قاریان سورہ اخلاص و حافظان طرق اختصاص میدارد کہ این چند فصلی است مستخرج و مستنبط از بعض فنون رسالۂ نوادر البیان فی علوم القرآن تالیف این بیچدان کہ گردۂ تصویرش حسب التماس حافظ رسوم مجیع و واد در مشاکل خواص مودت و اتحاد عین مردم انسانیت و مردم عین آدمیت بل عین نور العین حاجی محمد حسین صانہ اللہ تعالی عن حوادث الزمان و للاین در بیان نزول قرآن و آداب تلاوت و تجوید و قرائت و رسم خط و غیر آن ریختہ شد و عنان خشبہ ز قلم بار دیگر بمیدان اختصار نیز ہم باصرار و استبداد ایشان منعطف نمودہ آمد و سوی آن حرفی چند کہ بہنگام تلخیص حسب حال بنظر آمد درین رسالہ افزودہ شد و تسمیہ بخلاصۃ النوادر متوکلا علی اللہ القادر حافظ علی الاطلاق مطبوع خواطر ساختہ رونق آفاق سازد و لازم ختم کور سوادان ذی الشقاق زادہم اللہ المرض والنفاق محفوظ دارد بیت خدا بیر اینکہ بخشد از قبولش ؛ مصون دارد زہر بد بر فصولش ؛ فصل اول در رموز اسامی قاریان و راویان ایشان باید دانست کہ اشہر قاریان ہفت کس اند۔ نافع مدنی۔ و ابن کثیر مکی۔ و ابو عمرو بصری۔ و ابن عامر شامی۔ و عاصم و حمزہ و کسائی کوفیان۔ و اینہا از دو فور اشتہار کالشمس فی رابعۃ النہار شموس خوانندہ و فروتر در شہرت ازیشان ہفت دیگر اند کہ ایشان را بدور خوانند ابوجعفر مدنی و ابن محیصن مکی۔ و یعقوب بصری و اعمش و خلف کوفیان۔ و حسن و ترمذی بصریان و شنبوذ راویان ہر یک ازین قرا چہاردہ گانہ دو راوی است و ابافن برای ہر یکے از قاریان و راویان شموس بدور رمز از حروف ابجد علی سبیل الترتیب مشہور قرار دادہ اند و برای امتیاز رموز شموس بدور اختلاف رنگ سرخی و سیاہی و غیر آن مقرر کردہ اند و بیتی کہ حاوی آن است و یکرنگ باشد اینست بیت اَبَجْ دَهَزْ حُطِّيْ كَلَمْ نَصَعْ فَضَقْ رَسَتْ ؛ لِكُلِّ اِمَامٍ حَرْفُ رَمْزٍ تَحَصَّلَا و لاجل آنکہ در صنعت چھاپہ اختلاف الوان دشوار است لہذا درین رسالہ رموز شموس بالخط النسخ و رموز بدور بالخط النستعلیق جدا جدا طبع کشیدہ شد و برای شموس و بدور دو جدول بیست و یکخانہ قرار دادہ آمد

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل دوم در تعریف وقف و اقسام آن باید دانست که وقف در لغت بمعنی ایستادن است و در اصطلاح قرا عبارتست از سکوت بآخر کلمه بمقدار زمان نفس زدن ـ و در زمان سید کائنات آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم بآخر هر آیه وقف میفرمود و عمل صحابه و تابعین و تبع تابعین هم برین بود لیکن قراء متأخرین بملاحظه اقیسه و افکار که ضبط قواعد قرائة ساختند وقف را بچند قسم منقسم کردند و هر کسی بطور خود تقسیمی قرار داده که بعضی اقسام مشترک بالاقسام دیگری شده اند و بعضی متباین در وقوع شده و حسب تصریح ابن جزری تقسیمی که جامع و ضابط همه اقسام باشد در کتابی دیده نشد لهذا راقم السطور حتی الامکان تقسیمی ضابط و جامع همه اقسام از تتبع کلام شان برآورده میگوید که وقف پنج نوع است **نوع اول تام** و آن وقفیست که ما قبلش با ما بعد هیچ تعلق لفظاً یا معنوی نباشد و آن دو صنف است **اول** غیر لازم که وصل در انجا موهم خلاف مراد و محتمل فساد معنی نباشد مثل وقف بر نستعین و مفلحون و ابتدا بما بعد شان مستحسن است **صنف دوم** لازم که وصل در انجا موهم خلاف مقصود و محتمل معانی باطله باشد مثل وقف بر الظلمین در آیه واللّٰه لا یهدی القوم الظلمین الذین امنوا وهاجروا الایه در سوره برأت و ابتدا بما بعدش لازم است **نوع دوم کافی** و آن وقفیست که ما قبلش با ما بعد او تعلق معنوی باشد نه لفظی مثل وقف بر کلمه لا ریب فیه و ابتدا بما بعدش جائز است **نوع سوم حسن** و آن وقفیست که ما قبلش با ما بعد او تعلق لفظی باشد نه معنوی و این دو صنف بود **اول** آنکه ابتدا بما بعدش بوجه اعاده کلمه متوقف علیها مستحسن نیست مثل وقف بر الحمد لله که ابتدا برب العالمین نشاید بلکه باز از سر بخوانند **دوم** آنکه ابتدا بما بعد شیخ مستحسن نیست مثل وقف برب العالمین **نوع چهارم قبیح** و آن وقفی باشد که معنی مقصود از آن مفهوم نشود مثل وقف بر مبتدا بدون خبر و بر مضاف بدون مضاف الیه و فعل بدون فاعل و مصدر و موصوف بدون صفت و مستثنی منه بدون مستثنی و موصول بدون صله و شرط بدون جزا و امثال آن که وقف بر امثال آنها نا روا است مگر در حالت اضطرار و گسستن نفس لیکن در ینحالت حسب محل اعاده ضرور است بلکه قبل از **نوع پنجم اقبح** و آن وقفیست که موهم خلاف مراد و محتمل فساد باشد مثل وقف بر تشهدون در آیه ائنکم لتشهدون ان مع اللّٰه الهة اخری و وقف بر نفی در ما من اله الا اللّٰه واحد و ما ارسلناک الا مبشرا و نذیرا و همین است مراد از وقف حرام و وقف کفران بعضی وقف حرام را تحت قبیح و اقبح داخل نموده اند و بعضی باعتبار زیادت هر یکی چند قسم قرار دهند و این دو قسم اخیر در حقیقت عبارت از عدم وقف و وجه اندراج آنها تحت وقف آنست که وقف منقسم در ینجا عام است از آنکه با وجود متعین باعتبار عدم و مراد از لزوم و وجوب و حرمت و کفر در ینجا تاکید و تأکد و شدت ممانعت باعتبار احکام لفظیه قرائت است یعنی شرعیت قواعد قرائت حکم بوجوب و حرمت کرده که تاویل شارع خلاف آن روا نبود مثل حکم بوجوب لفظ قال زید و قالت زینب قائمة و امتناع قالت زید و زینب قائم در شریعت نحوی و مراد از وجوب و حرمت در تلفظ قرائت نیست که مرتکبش بحکم شرع آثم باشد و مقصود لسانی بدون اعتقاد تارک واجب و مبتلا بحرام گردد آری اگر با وجود علم بر معانی مفسده دیده و دانسته معتقدانه وصل بموضع وقف لازم و وقف بجای وقف قبیح خواهد شد بلاریب گنهکار خواهد شد بلکه خارج از دائره اسلام و همین است معنی شعر جزری شعر ولیس فی القرآن من وقف وجب ولا حرام غیر ما له سبب که یحتمل که گسستن نفس مثل گسسته شود سزاوار است اورا که باز از سر بخواند برای رفع وهم در مقدار با خوانده شده و الا بزه کار خواهد گردید و آنا وقف اضطراری عبارت است از گسستن نفس بکلمه که با ما بعد شرعی مستغنی از ما قبل باشد پس اگر در موضع قبیح و اقبح افتد مثل علیکم و کم و امثال آن حاجت اعاده ما قبل نیست و اگر در قبیح و اقبح باشد حکمش ما قبل گذشت والله اعلم **فصل سوم** در علامات و رموز وقف و غیر آن باید دانست رموزیکه در آخر آیات و الفاظ قرآن مجید نوشته شده دو قسم است **اول** بیان حال وقف و غیر آن متعلق بآیات آن آیات و الفاظ و آن پانزده رمز است ۞ علامت ختم هر آخر آیات است ط علامت وقف مطلق و ظاهر آنست که این وقف نوع است از وقف کافی که ابتدا با بعدش مستحسن است ج علامت وقف جائز خصوصاً بوجه وصل هر دو برابر است مثل و ما انزل من قبلک ـ بکسر واو حاضر ما بعد شرع بالاخرة هم [illegible]

اثر کیا بدیدیست ز علامت وقف مجوز یعنی وقف بروجه ای جایز است چه هر چند وقف وصل هر دو جایز است مگر وجه وقف ضعیف است ص علامت وقف مرخص است یعنی جائیکه بعد

از او قبل مستغنی باشد مگر برای دراز شدن کلام بسبب نفس طول کلام وقف مرخص داشته اند و اینجا لازم نیست که متعلق او با عاده نمایند و موصول باشد چه حین وقف ما بعد شی کلا

که بدانها مفهوم میتواند شد مثل وکشتما وینا ثم زیرا که والنراین انشاء و که هر چند از قول سابق مستغنی نیست چه فاعل انتزال کبیر است که راجع بسوی ما قبل است لیکن فی نفسه کلام

که تام است جدا از ما قبل مفهوم میشود کذا فی الاتقان و علاوه بر این قیل و قول لفظ آن است صلی علامت وصل اولیست قیل علامت وصل است که وقف بر آن حسن

است قف علامت قیل علیه الوقف است یعنی نزد بعضی اینجا وقف است شیخ سجاوندی بر این تصریح نیافته کذا فی التفسیر الکبیر قف علامت قف است که قاری آنجا گمان وصل کند پس گوید باو را

وقف نما تو وقف کن معانقه و در لغت بمعنی دست در گردن یکدیگر انداختن باهم چسپیدن و در اصطلاح قراء عبارت اند از وقفی که پهلوی یکدیگر واقع شده باشد و باعتبار معنی باهم مشروط باشند

یعنی اگر بر یکی ایستند از دیگری بایدگذشتن تا معنی تمام شود و صورت نوشتن آن است که این لفظ را مثل یا الا دو جا موقوف علیها که از هم منفصل باشند منسوب میشوند بدین شکل

و در بعضی لفظ قیل و بعضی لفظ مع و بعضی سه نقطه بجایش می نگارند و این وقف خود است از قراء معلوم علامت سه بیان است

بجز لفظ نیست لا علامت لا وقف علیه است ای اینجا وقف نیست و وقفه علامت سکته طویله است یعنی قطع قراءت بقدر آنکه در آن تنفس ندهد با وجود عدم قطع

نفس و فرق میان وقفه و سکته آن است که سکته اقرب است بوصل و وقفه اقرب است بوقف س رمز سکته است یعنی قطع کردن کلام بقدر یک الف زمانه نفس ندهد

قطع صوت بقدر آنکه برلام بل ران بعد از ادغام لام بلرانک رمز کذلک است یعنی وقف بر طرف دیگر مثل سابق است مثل قوله تعالی فاعف عنا

واغفر لنا وارحمنا که بر هر یک وقف است پس بر ثانی و ثالث کاف نویسند که بر یک قسم علامت لاجاییکه رمز واحد باشد و دلیل مختلف باشد کاف کنند و اعاده

مذکور نماید مثل یوم الدین و نستعین چه اگرچه رمز بر هر یک آید است لیکن در اول نقاط لنغیب بخطاب است و در هر دو قسم خبر است و در ثانی التفات از خبر با انشاء و بر هر دو

قسم خطاب جائیکه دو علامت زیر و بالا نویسند عمل بهر دو جایز است و گویند ظ فوقانی ترجیح دارد و علت اجتماع دو علامت آنست که حفص راوی عاصم کوفی که قراءت

او بهند و سند و ترکستان و قوف و غیره مشهور است دو طریق دارد ابوعبید بن صباح و عمرو بن صباح رموز اوقاف طریقی را زیر مینویسند و طریق دیگر را بالا باقی ماند در اینجا

سوالی مشکل که دانستن آن تا این کتب متداوله و رسائل متعارفه نمی نیست و نه کسی از علمای و فقهای این فن از عهده جواب آن برآمده و آن اینست که فرق در مصداق صلی

او و قرانی است زیرا که مرجح بودن وقف چنانکه شاره الیه است مستلزم بلکه بعینه مطلب صلی یعنی الوصل اولی است زیرا که هر دو مخالف یکدیگر است از مرجوحیت وقف اولویت وصل

نهایت کار اینست که در یکی مرجوحیت وقف اولاً و اولویت وصل ثانیاً ملاحظه کنند و در دیگر بالعکس همچنین در بعضی دیگر تفصیل با مع جواب در سفر اول در البیان نوشته ام من

اراد الاطلاع علیه فلیرجع الیه قسم دوم رموزیکه بالای رموز سابق الذکر نویسند برای شمار آیات و آن شش صورت است ه علامت پنج آیه کوفی و بصری معاً

یا کوفی فقط و این علامت ماخوذ از حرف خامس ابجد است که پنج و عدد دارد و خ علامت پنج آیه بصری فقط و این هلا اختصار خمس بصری است ع علامت ده آیه

کوفی و بصری معاً یا کوفی فقط و این علامت عشر است و بجایش یای تحتانی معکوس بدین شکل ے نویسند باعتبار آنکه حرف دهم ابجد است عب علامت ده آیه بصری فقط است

ب علامت آیه بصری است لب علامت آیه غیر بصری است گویا مخفف غیر البصری است فصل چهارم در عدد سورتها و آیات و کلمات و حروف قرآن از زید بن ثابت

مرویست که اعداد سورتهای قرآن یکصد و چهارده است و مذهب اکثری از امت و مطابق است بمصحف امام و ابن مسعود یکصد و دوازده گفته و معوذتین

را داخل مصحف خود نساخته و میگفت که هر دو از کلام نیست ... از نسیان ... عزیز الله صلی الله علیه و آله و سلم با آنها رقیه و تعویذ میفرمود ند و مجاهد گوید که یکصد و

سیزده است زیرا که او سوره انفال و توبه را یک سوره ... و ابی بن کعب یکصد و شانزده و اینها قنوت را دو سوره یعنی حفد و خلع داخل قرآن

میگفت دیگر آن است که نزد شیعه یکصد و چهارده است ... الایلاف و الفیل یک سوره ... و چنانکه گذشت تتمه او لطیف در اینجا می آرد در عدد آیات اختلاف

بسیار است نزد کوفیان شش هزار و ششصد و سی و شش آیه است و این قول اخص ... است و منسوب است به علی مرتضی کرم الله وجهه و نزد ... شش ...

وشانزده چنانکه مرویست از ابن عباس و نزد شامیان شش هزار و دو صد و پنجاه و نزد اسمعیل بن جعفر مدنی شش هزار و دو صد و چهارده و نزد مکیین شش هزار و دو صد و دوازده و نزد عبد الله بن مسعود شش هزار و دو صد و نزده و در قول عبد الله شش هزار و ششصد و شصت و شش و اعداد اعشار نزد جمهور ششصد و بست و سه عشر و نزد کوفیان ششصد و بست و سه عشر و شش آیه و اعداد اخماس نزد بصریین یکهزار و دو صد و چهل و شش و نزد کوفیین هشتصد و پنجاه و شش خمس و دو آیه این است اعداد آیات همه سورهای قرآن اما اعداد کلمات قرآن نیز مختلف فیه است نزد حمید اعرج هفتاد و شش هزار و چهار صد و سی کلمه است و نزد مجاهد هفتاد و شش هزار و دو صد و پنجاه و نزد عبد العزیز بن عبد الله هفتاد و هفت هزار و چهار صد و سی و نه و جز ان اقوال دیگر نیز آمده و همچنین در حروف همه قرآن اختلاف بسیار است نزد عبد الله بن مسعود سه لک و بست و دو هزار و ششصد و هفتاد و یک و نزد مجاهد سه لک و بست و یکهزار و یکصد و بست و یک سوال اختلاف قرآن بکلمات و حروف قرآن مستلزم آنست که مجموع قرآن نزد بعضی کم است و نزد بعضی زائد جواب وجه اختلاف آنست که بعضی مثلا فی السماء را دو کلمه قرار داده اند و بعضی یک کلمه و همچنین باختلاف قرأت نیز اختلاف شد و علی هذا القیاس حال حروف بعضی حرف مشدد را واحد قرار داده اند و بعضی دو و اختلاف قرات نیز همه اینجا توان شد این است اعداد سورها و آیات و کلمات و حروف همه قرآن و بهتر چنان می نماید که درینجا برای مزید توضیح و تسهیل دو دایره کشیده شود که در یکی بعض اعداد مذکوره و اعداد اشیای باقیمانده کل قرآن نوشته آید و در دیگری

اعداد هر یک از حروف تهجی که در قرآن مجید آمده تحریر کرده آید و دایره اول را کلی نام نهاده شود و ثانی را جزئی هکذا صورتها

الدائرة الكلية

اعداد سورها و رکوعها و آیات و کلمات و حروف و اعشار و اخماس و اعراب و نقاط و تشدید و مدات

الدائرة الجزئية

فصل پنجم در بیان مکی و مدنی بودن سورها و تفصیل رکوعها و آیات و کلمات و حروف هر یک از آنها بدانکه در مکی و مدنی بودن سورها سه قول است اول آنکه هر چه قبل هجرت نازل شده مکیست و هر چه بعد هجرت نازل شده مدنی است اعم از آنکه در مدینه نازل شده باشد یا در مکه سال فتح مکه یا سال حجة الوداع یا در کدام سفر دیگر و این قول اشهر اقوال است دوم آنکه آنچه در مکه نازل شد اگرچه بعد هجرت باشد مکی است و آنچه در مدینه نازل شد مدنیست سیوطی در اتقان می آرد ضواحی و مضافات مکه و منی و عرفات و حدیبیه داخل مکه است و مضافات و اطراف مدینه مثل بدر و احد و سلع داخل مدینه سوم آنکه آنچه خطاب با اهل مکه باشد مکیست و آنچه خطاب با اهل مدینه باشد مدنیست قاضی ابوبکر در انتصار میگوید که معرفت مکی و مدنی از سورها بحسب حفظ صحابه و تابعین است و از آنحضرت در این باب چیزی منقول نیست و در صحیح بخاری از ابن مسعود روایت است که گفت سوگند بکسی که غیر او معبود برحق نیست بر من هیچ آیتی نازل نشده است از کتاب الله مگر اینکه میدانم کسی را که در حالش نازل شده و هر جا که نازل شده فقط و عبرت در مکی و مدنی بودن سورها باعتبار اول آیات یعنی آنچه اولش بمکه نازل شد مکیست اگرچه بقیه اش یا اوسطش بمدینه نازل شده باشد پس ازین باید دانست کسانیکه عدد آیات از ایشان منقولست ابو عبد الرحمن سلمی و حمزه و عاصم و حمزه و کسائی و سفیان ثوری اهل کوفه و ایشان عدد آیات را از علی کرم الله وجهه گرفته اند و عاصم بن میمون جحدری و معلی و شهاب و ایوب بن متوکل اهل بصره و ...

عامر و یحیی ذماری تلمیذش از شام و ایشان اعداد آیات را از حضرت عثمان رض اخذ کرده اند و ابن کثیر و حمید بن قیس و محمد بن محیصن از مکه و ایشان از ابی بن کعب اخذ کرده اند
و حسن بن علی مدنی اول و ابوجعفر و شیبه و اسمعیل بن جعفر مدنی اخیر اند موافق تصریح تذکره کامل و نزد غیر شان مدنی اول ابوجعفر و شیبه و مدنی اخیر اسمعیل بن جعفر و ابنا برای توضیح
و تسهیل هر یک عدد وی نوشته می آید و در خانه عدد آیات مدنی هر جا بالای خط عرضی است عدد مدنی اول است و هر جا زیر خط است عدد مدنی اخیر

جدول تعلق بحال هر سوره

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧٠٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧٢٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٩٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧٣٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٧١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧٤٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٩٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧٥٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٢٣٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧٥٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٢٨١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧٧٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٣٢٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧٨٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٣٣٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧٩٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٣٧٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٨٠٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٤٠١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٨٢٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٤٢٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٨٣٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٤٣٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٨٤٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٤٥٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٨٦٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٤٦٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٨٧٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٤٧٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٨٨٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٤٩٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٨٩٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٥٢٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩٠٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٥٤٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩٠٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٥٦٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩١٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٥٨٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩٢٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٦٠٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩٣٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٦٢١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩٣٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٦٣٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩٤٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٦٥٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩٥١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٦٦٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩٥٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٦٨٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٩٦٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹۸۳	۹۸۹	۹۹۵	۱۰۰۰	۱۰۰۵	۱۰۰۸	۱۰۱۱	۱۰۱۳	۱۰۱۵	۱۰۲۰	۱۰۲۳	۱۰۲۹	۱۰۳۰
نام سورہ	رحمٰن	واقعہ	حدید	مجادلہ	حشر	ممتحنہ	صف	جمعہ	منافقون	تغابن	طلاق	تحریم	ملک	قلم	حاقہ
مکی مدنی	مختلف	مکی	مختلف	مدنی	مختلف	مختلف	مدنی	″	″	مختلف	″	مدنی	مکی	″	″
آیات کوفی	[illegible]	۹۶	۲۹	۲۲	۲۴	۱۳	۱۴	۱۱	۱۱	۱۸	۱۲	۱۲	۳۰	۵۲	۵۲
بصری	[illegible]	۹۷	۲۹	۲۲	۲۴	۱۳	۱۴	″	″	۱۸	۱۱	۱۲	۳۰	۵۲	۵۲
شامی	۷۸	۹۹	۲۸	۲۲	۲۴	۱۳	۱۴	″	″	۱۸	۱۲	۱۲	۳۰	۵۲	۵۱
مکی	۷۷	۹۹	۲۸	۲۱	۲۴	۱۳	۱۴	″	″	۱۸	۱۲	۱۲	۳۱	۵۲	۵۲
مدنی	۷۶	۹۹	۲۸	۲۲/۲۱	۲۴	۱۳	۱۴	″	″	۱۸	۱۲	۱۲	۳۰/۳۱	۵۲	۵۲
کلمات	۳۵۱	۳۷۸	۵۴۴	۴۷۳	۴۴۵	۳۴۸	۲۲۱	۱۸۰	۱۸۰	۲۴۱	۲۰۸	۲۴۹	۳۳۵	۳۰۰	۲۵۶
حروف	۱۶۳۹	۱۷۰۳	۲۴۴۹	۱۹۹۲	۱۹۱۳	۱۵۱۰	۹۲۶	۷۴۵	۷۷۶	۱۰۷۰	۱۱۶۰	۱۱۹۰	۱۳۱۳	[illegible]	[illegible]
رکوع	۳	۳	۴	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
اعداد	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹

[illegible]	۱۰۳۴	۱۰۳۶	۱۰۴۲	۱۰۴۵	۱۰۵۴	۱۰۵۶	۱۰۶۰	۱۰۶۵	۱۰۶۸	۱۰۷۲	۱۰۷۴	۱۰۷۸	۱۰۸۰	۱۰۸۲	۱۰۸۶
نام سورہ	معارج	نوح	جن	مزمل	مدثر	قیامہ	دہر	مرسلات	نبا	نازعات	عبس	تکویر	انفطار	مطففین	انشقاق
مکی مدنی	″	″	″	مکی	″	″	مختلف	مکی	″	″	″	″	″	″	″
آیات کوفی	۴۴	۲۸	۲۸	۲۰	۵۶	۴۰	۳۱	۵۰	۴۰	۴۶	۴۲	۲۹	۱۹	۳۶	۲۵
بصری	۴۴	۲۹	۲۸	۱۹	۵۶	۳۹	۳۱	۵۰	۴۱	۴۵	۴۱	۲۹	۱۹	۳۶	۲۳
شامی	۴۴	۲۹	۲۸	۲۰	۵۵	۳۹	۳۱	۵۰	۴۰	۴۵	۴۰	۲۹	۱۹	۳۶	۲۳
مکی	۴۴	۳۰	۲۸	۲۰	۵۵	۴۰	۳۱	۵۰	۴۱	۴۵	۴۲	۲۹	۱۹	۳۶	۲۵
مدنی	۴۴	۳۰	۲۸	۲۰/۱۸	۵۶/۵۵	۳۹	۳۱	۵۰	۴۰	۴۵	۴۲	۲۸/۲۹	۱۹	۳۶	۲۵
کلمات	۲۱۶	۲۲۴	۲۸۵	۱۸۵	۲۰۵	۱۶۹	۲۴۰	۱۸۱	۱۷۳	۱۷۹	۱۳۳	۱۰۴	۸۰	۱۶۹	۱۰۷
حروف	۹۶۰	۹۵۹	۷۵۹	۸۸۸	۱۰۲۰	۲۵۲	۱۰۵۰	۸۱۶	۷۲۰	۷۵۳	۵۳۳	۴۳۵	۳۲۷	۷۳۰	۴۳۴
رکوع	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۱
اعداد	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴

[illegible]	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۳	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶
نام سورہ	بروج	طارق	اعلیٰ	غاشیہ	فجر	بلد	شمس	لیل	ضحیٰ	الم نشرح	تین	علق	قدر	بینہ	زلزال
مکی مدنی	مکی	″	″	″	″	″	″	″	″	″	″	″	″	مدنی	مختلف
آیات کوفی	۲۲	۱۷	۱۹	۲۶	۳۰	۲۰	۱۵	۲۱	۱۱	۸	۸	۱۹	۵	۸	۸
بصری	۲۲	۱۷	۱۹	۲۶	۲۹	۲۰	۱۵	۲۱	۱۱	۸	۸	۱۹	۵	۹	۹
شامی	۲۲	۱۷	۱۹	۲۶	۳۰	۲۰	۱۵	۲۱	۱۱	۸	۸	۱۸	۶	۹	۹
مکی	۲۲	۱۷	۱۹	۲۶	۳۲	۲۰	۱۶	۲۱	۱۱	۸	۸	۲۰	۶	۸	۹
مدنی	۲۲	۱۶/۱۷	۱۹	۲۶	۳۲	۲۰	۱۶/۱۵	۲۰	۱۱	۸	۸	۲۰	۵	۸	۹/۸
کلمات	۱۰۹	۶۱	۷۲	۹۲	۱۳۹	۸۲	۵۴	۷۱	۴۰	۲۷	۳۴	۷۲	۳۰	۹۴	۳۶
حروف	۴۵۸	۲۹۰	۲۹۱	۳۸۱	۵۹۷	۳۳۴	۲۴۶	۳۱۰	۱۶۲	۱۰۲	[illegible]	۲۸۰	۱۱۲	۳۹۹	۱۴۹
رکوع	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
اعداد	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹

[illegible]	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۵	۱۱۱۶
نام سورہ	عادیات	قارعہ	تکاثر	عصر	ہمزہ	فیل	قریش	ماعون	کوثر	کافرون	نصر	تبت	اخلاص	فلق	ناس
مکی مدنی	″	مکی	″	مختلف	مکی	″	″	″	″	″	″	″	″	مختلف	مختلف
آیات کوفی	۱۱	۱۱	۸	۳	۹	۵	۴	۷	۳	۶	۳	۵	۴	۵	۶
بصری	۱۱	۸	۸	۳	۹	۵	۵	۷	۳	۶	۳	۵	۴	۵	۶
شامی	۱۱	۸	۸	۳	۹	۵	۴	۶	۳	۶	۳	۵	۵	۵	۷
مکی	۱۱	۱۰	۸	۳	۹	۵	۵	۶	۳	۶	۳	۵	۵	۴	۷
مدنی	۱۱	۱۰	۸	۳	۹	۵	۴	۶	۳	۶	۳	۵	۴	۵	۶
کلمات	۴۰	۳۶	۲۸	۱۴	۳۳	۲۳	۱۷	۲۵	۱۰	۲۷	۱۹	۲۳	۱۵	۲۳	۲۰
حروف	۱۶۳	۱۵۲	۱۲۰	۶۸	۱۳۰	۹۶	۷۳	۱۲۵	۴۲	۹۴	۷۹	۸۱	۴۷	۷۴	۷۹
رکوع	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
اعداد	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴

فصل ششم در تجوید ... در صفات حروف بدانکه تجوید در لغت نیکو کردن است و در اصطلاح قراء عبارت است از ادا کردن حروف از مخارج آنها ... و در قول تعالی و رتل القرآن ترتیلا چنانکه از حضرت علی مرتضی رضی الله عنه که معنی این آیت پرسیدند فرمود الترتیل هو تجوید الحروف و معرفة الوقوف پس بدانکه ... و مخارج حروف هفده است ... اول جوف که مخرج حروف مده است ... دوم اقصای حلق مخرج همزه و ها سوم وسط حلق مخرج عین و حا چهارم ادنای حلق مخرج غین و خا پنجم اقصای زبان مع حنک اعلی مخرج قاف ششم ... مخرج کاف هفتم وسط زبان مع حنک اعلی مخرج جیم و شین و یای غیر مده ... هشتم یکی از دو حافه زبان ... مخرج ضاد نهم حافه زبان ... مخرج لام دهم ... مخرج نون غیر خفی یازدهم نزدیک از ان مخرج را دوازدهم کناره زبان مع بیخ دو دندان پیشین بالا مخرج طا و دال و تا سیزدهم کناره زبان مع کناره دو دندان پیشین زیرین مخرج صاد و زا و سین چهاردهم کناره زبان مع کناره دو دندان پیشین بالا مخرج ظا و ذال و ثا پانزدهم باطن لب زیرین و کناره دو دندان پیشین بالا مخرج فا شانزدهم هر دو لب مخرج واو و با و میم ... هفدهم بن بینی که آنرا خیشوم گویند مخرج نون خفی و آن را نون غنه و ... و نون خفی عبارت است از نون ساکن که قبل حروف حلقی ... و اگر قبل از حروف حلق افتد نون ظاهر خوانده ...

وانجا برای مزید توضیح شکل دهان مع تعیین مخارج حروف نوشته می آید

صورة المخارج

اما صفات حروف لازمی و عارضی بود عارضی گاهی باشد و گاهی ... حرکات ... و اشباع و وقف و روم و اشمام و اسکان و اختلاس و امالهٔ صغری و کبری و قصر و تحقیق و تسهیل و ابدال و حذف و لازمی گاهی منفک نشود و در حروف جا باعتبار این صفات چند قسم است از انجمله است مهموسه که ضعیف الاعتماد بر مخرج باشد هنگام ساکن ... دم ... مجموعها سکت فحثه شخص ... ادا ... نرم خفی ... این حروف ... نرم خفی باشد ... قوت و ضعف ... مجهوره ضد مهموسه است مجموعها ظل قو ربض اذ غزا جند مطیع ... قوی گرم شده ... بلند کردن آواز است ... سهوسه ... خوانده شوند اگر ... ضعف و قوت دارند شدیده که بسته شدن مخرج ... دارد مجموعها اجدک قطبت ... رخوه ضد شدیده است ... آواز ... مابین الرخوة والشدیدة مجموعها لم یروعنا ... مطبقه که زبان را بکام منطبق گرداند و هنگام ادایش هوا در میان کام و زبان محبوس شود و حروفش ص ض ط ظ و منفتحه ضد مطبقه است و حروفش ورای حروف مطبقه است و مستعلیه زبان را بکام بردارد مجموعها خص ضغط قظ ... و مستفله ضد مستعلیه است که زبان را بسفل مائل گرداند و حروفش سوای حروف مستعلیه است و قلقله که در وضع شدید بود و حرف بمخرج خود جنبان ... مجموعها قطب جد ... و قلقله در اصل شدت آواز بلند کردن است ... حروف نیز بشدت آواز بلند کرده می شود ... کذا قال الخلیل ... حروفش ورای حروف قلقله است و مذلقه که از ... کناره زبان یا لب صادر شود ... مجموعها فر من لب ... فصل ...

آنست معصمته در لغت منع کننده و باز دارنده از تکلم است و این حروف نیز مانع اند از آنکه تنها بانفس خود بدون مذلقه در هر رباعی و خماسی کذا فسره الاخفش و این هر دو لقب اختراع ابن درید است و ازین صفات سه دیگر که هر دو بترتیب با هم ضد یکدیگر واقع شده بر خلاف بواقی صفیر که با آواز شکاری میباشد در حروف ص ز س و لین حرف علت ساکن ... و آن حرف علت ساکن ما قبل حرکت ما قبل وی موافق ... و آن واو ساکن ماقبلش مضموم یا ساکن ماقبلش مکسور و الف که مده در اصل و راز نیست و این حروف از درازی حرکت پیدا شوند و از هوا با جوف دهن بری آیند و عدد هیچ درین وصف الف نیست خفیه که با و حروف مد ثلاثه بسبب خفای خود خفی ... در صورت بعضی همزه و نون نیز داخل خفیه است و مفخمه که پر خوانده شود و آن حروف طعقه و رای متحرک غیر مکسور یا ساکن ما قبل مفتوح و مضموم یا مکسور عارضی یا اصلی با بعدش یکی از مستعلیه و لام لفظ الله ما قبلش کسره نباشد مد الف و مکرر که حرف را بود زیرا که کناره زبان بهنگام ادایش میلرزد و غنه که میم و نون ساکن باشد و منحرف که راء و لام بود زیرا که زبان بهنگام ادای آنها از شدت بر خلاوت انحراف می پذیرد و بهنگام ادای لام از رخوت بشدت منحرف میشود و هتوف که بهنگام تلفظش آواز بلند میشود و آن همزه است و آنرا صوتی و جرسی و هتوف نیز گویند و نیز بمعنی بلندی و جرش بمعنی آواز و هتف بمعنی شدت آواز است و متفشی که بهنگام ادایش آواز پراکنده میشود و آن شین معجمه است که آواز از مخرجش تا مخرج طای معجمه میرسد و نزد بعضی ثای مثلثه نیز تفشی دارد و راجع و آن میم ساکن است که رجوع میکند جانب خیشوم و بعضی نون ساکن را هم درین وصف شریک کرده اند و متصله و آن واو است که از حروف شفه بری آید و تا مخرج الف متصل است و مستطیل و آن ضاد معجمه است که باستطالت و درازی بری آید حتی که زبان بمخرج لام متصل می شود اینست صفات و القاب حروف مطابق تصریح خلیل احمد در کتاب العین و دیگر ائمه فن و از تعریفات تمثیلات مذکوره دریافت شد که بعضی ازینها با بعضی دیگر مباین است و با بعضی موافق و لهذا یک حرف باوجود اتحاد مخرج صفات متعدده دارد و حروف متعدده با وصف اختلاف مخارج در صفت واحد اشتراک دارند و کدام حرف کمتر از شش صفت و زیاده از ده صفت ندارد چنانکه توضیحش ازین دایره صفات الحروف بیان شود

فصل هفتم در فضائل قرآن و آداب تلاوت

بدانکه تلاوت قرآن افضل عبادات است و کدام عبادت برای التقرب الی الله ورای فرائض بهتر از تلاوت قرآن نیست در جامع ترمذی از ابی سعید خدری مرویست که آنحضرت صلی الله علیه وسلم فرمود فضل کلام الله بر همه کلامها مثل فضل خدا بر مخلوقات است ابن صلاح گوید قرائت قرآن کرامتی است مخصوص بانسان و فرشتگان چون این وصف در وجود ندارند لاجرم مشتاق سماع آن از انسان میباشند و طبرانی گوید در ... دیگر تعلیم کرده باشد قرآن را به پسر خود تاجی از تاجهای جنت خواهد یافت و احمد از عامر نقل میکند که آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم فرمود اگر قرآن شریف به پوستی ... شود اثر آتش بدان نرسد ابو عبید میگوید مراد از پوست در حدیث قلب مومن یعنی هرکه یادگیرد قرآن را اثر آتش بدل وی نرسد در سنن ابوداود مرویست که آنحضرت فرمود نیست کسی که قرآن خوانده فراموش کرده باشد مگر حق تعالی او را روز قیامت مقطوع البرکت و خالی از خیر خواهد برانگیخت دلم از آداب و استحباب تلاوت آنست که بخلوص نیت بعد مسواک و وضو رو بقبله بترتیل و تخشع و تحزن پس از استعاذه و تسمیه ... با خدا میکند و گویا او را بچشم می بیند

تلاوت کنند و اگر ابعد قدر توبه ندیدانند که او مرا می‌بیند یا و امر و نواهی پر احکم میفرماید و برآیه بشارت فرحان و برآیه ترهیب ترسان و گریان باشد و اگر نتوانند خود را مثل گریه کنندگان سازند
در اتقان از شرح مهذب آورده طریق گریستن آنست که در مواقع تهدید و وعید شدید و مواثیق و عهود تامل کند و لحاظ کند قصور خود را در آن پس اگر گریه نیاید بر گریه نکردن خود
بگرید که این خود مصیبت است صحیح آنست که تلاوت با دهن پاک از خون وغیره بود مضمضه کرده بهتر کذا فی الاذکار نسیه و ضو را الا مس قرآن بروایت متون و شروح مشهوره صحیح
نیست مگر در خلاصة الفتاوی و کشف شرح وقایه و ابی المکارم شرح مختصر وقایه بر قول امام ابوحنیفه محدث را مس مصحف جائز داشته واصح و مفتی به آنکه وجه نیز مانع [illegible] اتفاقا
مس قرآن و خواندن آیتی یا زیاده درست نیست الا برسبیل دعا اگر در قلب تلاوت قرآن در مصحف اولی تراست از یاد خواندن بشرطیکه مانع از تدبر و تفکر در معانی و از اجتماع قلب
و دیگر نباشد زیرا که در بصیرت حاسه بصر نیز مشغول عبادت می‌شود بیهقی از عثمان بن عبد الله بن اوس ثقفی عن جده می آرد که آن حضرت فرمود هر که قرآن را از مصحف بخواند آنرا
ثواب دو هزار نیکی است و هر که برباد بخوانند گمان میکنم که فرمود آنرا ثواب یکهزار نیکی است لهذا عبد الله بن مسعود فرموده اَدِیْمُوا النَّظَرَ فِی الْمَصَاحِفِ فَاِنَّهَا عِبَادَةٌ و نیز
تلاوت بجهر از اخفا بهتر است بشرطیکه خوف ریا و ایذای غیر از نماز گزار و قرآن خوان در آن نباشد زیرا که درین حالت بیدار کردن قلب و توجه سمع و زیادت نشاط و بیدار کردن
غافلان دیگر از خواب غفلت مقصود است و نیز تحسین و تحزین آواز بالحان طبیعی عرب که محتاج بتعلیم و تکلف نبود از فضائل و مستحبات است اگر در طبیعت رغبت تحسین و تزیین
اعانت کند تا دامیکه حرفی زائد و کم نشود و الا مکروه و حرام بلحن خواندن بالغمهای موسیقی فاسق است و رضا مند بدو نیز گنهگار و مراد از تغنی در حدیث لَیْسَ مِنَّا
مَنْ لَمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ رقت و تحزن در قراءت است کذا فی تیسیر الوصول در شعب الایمان از حذیفه منقول است که آنحضرت فرمود بخوانید قرآن را بلحون عرب و اصوات ایشان
و دور دارید خود را از لحون اهل عشق و لحون اهل کتاب و خواهد آمد بعد از من قومی که ترجیع کنند بقرآن مثل ترجیع غنا و نوحه در نگذرد قرآن از حنجرهای ایشان [illegible]
است دلهای این قوم و دلهای کسانیکه خوش دارند ایشانرا و بهترین مکانات برای تلاوت مساجد است از ابی هریره رضی الله عنه روایتست که مجتمع نشوند قوم در خانه از مساجد بکلام الله تلاوت
و مدارست قرآن مگر حال اینست که سکینه بر آنها نازل می‌شود و بپوشد آنها را رحمت خدا و بپوشند آنها را فرشتگان و یاد فرماید آنها را خدا تعالی پیش مقربان بارگاه خود روایه
و بهتر آنست که بترتیب مصحف متصل خوانند مگر آنچه در شرع وارد شده مثل الم و هل اتی در نماز فجر آدینه در اتقان از شرح مهذب منقول است خواندن سورتها از آخر مصحف خلاف
سنت و ترک ادبست مگر آنچه در روایات آمده بیهقی گوید بهترین دلائل بر نظم قرآن آنست که آن حضرت بهمین ترتیب از حضرت جبرئیل درس فرموده اند و ابن سیرین گوید تالیف خدا بهتر است
از تالیف شما و همچنین مقدم و موخر آیات یکسوره و آیات سوره دیگر خلط کرده خواندن ترک ادبست از سعید بن مسیب روایتست که گذشت آن حضرت نزد بلال و او سورتی را با
سورتی خلط میکرد فرمود آمدم نزد تو ای بلال و تو سورتی را با سورتی خلط میکنی گفت خلط میکنم طیب را با طیب فرمود اِقْرَأِ السُّوْرَةَ عَلٰی وَجْهِهَا یا فرمود علی نحوها و خواندن سورتی از آخر
باول بالاتفاق ممنوع است از جهت باقی نماندن نوعی از اعجاز و زوال حکمت ترتیب طبرانی باسناد جید از ابن مسعود می آرد که از حال شخصیکه قرآن را معکوس میخواند پرسیدند گفت
ذٰلِکَ مَنْکُوْسُ الْقَلْبِ یعنی برگشته دل است و بهترین اوقات تلاوت نصف آخر شب است خصوصا در نماز پس از آنها مغرب و عشا و در روز بعد از نماز صبح و کدام وقت مکروه
و آنچه از ابن داود منقول است که بعد عصر مکروه است زیرا که آن وقت مدارست یهود است اصلی ندارد کذا فی الاذکار للنووی و بهترین ایام جمعه و دوشنبه و پنجشنبه و روز عرفه و عشره
اول از ذیحجه و عشره اخیره رمضان است و هر چند عادت سلف در مدت ختم قرآن از بیش و کم مختلف بوده است مگر صحیح آنست که در زیاده از چهل روز و کمتر از سه روز مکروه است ابوداود
از عبد الله بن عمرو روایت میکند که از آنحضرت پرسید در چند روز قرآن را ختم باید کرد فرمود در چهل روز و از معاذ بن جبل مرویست کَانَ یَکْرَهُ اَنْ یَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِیْ اَقَلَّ
مِنْ ثَلٰثٍ یعنی بسیار جلد خواندن بحیثیکه مانع از تدبر معانی و ترتیل باشد بالاتفاق مکروه است چه مقصود عمده از قرأت تفکر و تدبر است حق تعالی فرماید کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْا اٰیٰتِهٖ و بیشتر عادت آن حضرت و اصحاب آن بود که در هفت [illegible] میخواندند و امیر المومنین عثمان شب آدینه شروع میفرمود و روز پنجشنبه
ختم میکرد و شاید منازل سبعه فَمِیْ بِشَوْقٍ را از همین جا اخذ کرده اند مراد از فمی بشوق حرف اول سورتهاست پس فا اشارت بفاتحه و میم بمائده و یا بیونس و با به بنی اسرائیل
و سین بشعراء و واو به والصافات و قاف بق و بهتر آنست که [illegible] [illegible] ختم قرآن در ساعتی از روز [illegible]

بعضی از ملائکه برو درود فرستند تا شب و هر که در ساعتی از شب ختم نماید باقی شب ملائکه برو درود فرستند تا صبح اخرجه ابو الشیخ منقولست هر که بعد تلاوت دعا کند چهار هزار فرشته
برای او آمین گویند و استعاذه قبل از قرائت از مستحبات است نزد بعضی و واجب مختار در لفظش اعوذ بالله من الشیطان الرجیم است و نزد حمزه استعیذ بالله الخ و صاحب هدایه چنین
صیغه را اختیار کرده زیرا که ظاهر قوله تعالی فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ بر همین دلالت دارد و مختار آنست که استعاذه سنت عینی است نه سنت کفایه یعنی اگر از چند مردم متفق بر قرآت
یکی بخواند از دیگران ساقط نمیشود کذا فی الاتقان پس از آن بسم الله قبل هر سوره سوای برائت بخواند بلکه اگر در اثنا خواندن سوره مشغول بچیزی دیگر شود باز بسم الله خواند و بسم
نزد ابو حنیفه رحمه الله آیتیست از قرآن که برای فصل میان سورتها نازل شده و جزو هیچ سوره نیست و نزد بعضی جزو هر سوره آیتی نزد بعضی جزو فاتحه است فقط و ابن الجزری از
امام ابو الحسن واحدی نقل میکند اولی آنست که سلام بر خواننده قرآن نکنند و بر تقدیر وقوع جوابش باشاره کفایت میکند و اگر او سلام بلفظ کند باز استعاذه نماید امام غزالی در
احیای آرد که پیش از قرات اینها بخواند اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ
اَنْ یَّحْضُرُوْنِ و سورة الناس و فاتحه بخواند و آخر سوره فاتحه یکمرتبه آمین گوید رواه ابو داؤد و آخر سوره بقره آمین گوید رواه ابو عبید یا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ده مرتبه بعد
کذا فی وظائف النبی و بر لفظ اذا دعان در آیه و اذا سألک آه اهتمام بدعا نماید و بگوید اَللّٰهُمَّ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَکَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ
لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَشْهَدُ اَنَّکَ رَبِّیْ فَرْدٌ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْ
لَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ. نَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ وَلِقَاءَکَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ اٰتِیَةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا اِنَّکَ
تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ رواه ابن مردویه والدیلمی وابن ابی الدنیا باسناد ضعیف و چون آیه شهد الله انه تا آخر بخواند بگوید وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِیَ لِیْ عِنْدَهٗ وَدِیْعَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی و چون در سوره انعام بر قوله تعالی رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ برسد بیان لفظ
الله دعا طلبد که مستجاب است و قَالَتِ الْیَهُوْدُ عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰهِ و دیگر اقوال منقوله کفار را آهسته بخواند و بر وَعَصٰی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی وقف
نکند بلکه ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ را بدان متصل نماید و مثل آن در جاهای دیگر و بعد از فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ بگوید وَلَا بِشَیْءٍ مِنْ نِعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ
فَلَکَ الْحَمْدُ رواه الترمذی والحاکم و بعد از سوره ملک اَللّٰهُ یَاْتِیْنَا بِهٖ وَهُوَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ بگوید و بعد از سوره قیمه بَلٰی وَعِزَّةِ رَبِّنَا گوید و آخر سبح
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ تَعَالٰی رواه ابو داؤد و اول سبح اسم سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی رواه احمد و ابو داؤد و بعد از وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا
وَزَکِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلٰهَا و آخر سوره والتین بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ بگوید رواه ابو داؤد و مسنون است
تکبیر از آخر سوره والضحی تا آخر قرآن بعد وقف قبیل و این قرات مکیین است کذا فی الاتقان و لفظ تکبیر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ و نزد بعضی اَللّٰهُ اَکْبَرُ
رواه النووی فی الاذکار و نزد بعضی این تکبیر در اول سورتهاست کذا فی النشر و برابر است که در نماز باشد یا خارج از آن صرح به السخاوی و ابو شامه و این مذهب
شافعی رحمه الله است و نزد ابو حنیفه در نماز نگوید کذا فی المظهر شرح المشکوة ابو العلا از بزی می آرد اصلش آنست که چندی نزول وحی بر آنحضرت صلی الله علیه وسلم
منقطع شده بود کفار گفتند حالا خدای محمد دشمنی گرفته و ترک کرد او را در جوابش سوره والضحی نازل شد و آن حضرت صلی الله علیه و آله وسلم آخرش تکبیر گفتند
و حلیمی گوید نکته تکبیر تشبیه قراءت قرآنست بروزهای رمضان بدین معنی که بهنگام اختتامش یعنی بعد عید تکبیرها گویند همچنین در قرآن مجید از ابن عباس مرویست
که مردی از آن حضرت پرسید بهترین اعمال نزد خدا چیست فرمود اَلْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ پرسید معنیش چیست فرمود کسیکه ختم قرآن نماید و باز شروع کند و نیز مرویست که آن حضرت
بعد سوره الناس الحمد و اول بقره تا مفلحون خواند و بعده بدعا مشغول شده برخاست کذا فی الاتقان سیوطی گوید امام احمد منع فرموده است از تکرار سوره اخلاص هنگام ختم
لیکن عمل جماعت [illegible] است [illegible] تکرارش آنست که آمده است که سوره اخلاص برابر سوم حصه قرآنست پس برای اکمال و جبر نقصان خللی و فتوری که در تلاوت
[illegible] مرویست که علی بن ابی طالب نزد آن حضرت آمده گفت یاد میگیرم قرآن را مگر قادر نمی شوم

برای فرمود اگر طاقت داری در ثلث باقی از شب آدینه برخیز که دعا در آن ساعت مستجاب میشود و الا هنگام نصف شب و اگر نیز نتوانی در اول آن شب بخوان چهار رکعت نماز را که بعد فاتحه در رکعت اول سورهٔ یس بخوان و در ثانی حم الدخان و در ثالث الم تنزیل السجده و در رابع تبارک الذی و چون از تشهد فارغ شوی حمد و ثنای خدا بجا آر و درود بر همه انبیا و درود بر حضرت و استغفار کن برای مومنین و مومنات و برادران مومنین سابقین پس بخوان این دعا را اللّٰهمّ ارحمنی بترک المعاصی ابدًا ما ابقیتنی وارحمنی ان اتکلف ما لا یعنینی وارزقنی حسن النظر فیما یرضیک عنّی اللّٰهمّ بدیع السموات والارض ذا الجلال والاکرام والعزّة التی لا ترام اسئلک یا الله یا رحمن بجلالک ونور وجهک ان تلزم قلبی حفظ کتابک کما علّمتنی وارزقنی ان اتلوه علی النحو الذی یرضیک عنّی اللّٰهمّ بدیع السموات والارض ذا الجلال والاکرام والعزّة التی لا ترام اسئلک یا الله یا رحمن بجلالک ونور وجهک ان تنوّر بکتابک بصری وان تطلق به لسانی وان تفرّج به عن قلبی وتشرح به صدری وان تغسل به بدنی فانّه لا یعیننی علی الحق غیرک ولا یؤتیه الا انت ولا حول ولا قوّة الا بالله العلیّ العظیم پس بکن این تا سه جمعه یا پنج جمعه یا هفت جمعه بخوان قبول شود دعای تو بحکم خدای تعالی قسم بکسیکه مرا بفرستاد بحق بر انجمن خطا نخواهد کرد هیچ مسلمانی را هرگز ابن عباس رضی الله عنه گوید والله دیگر نگذشت علی رضی الله عنه مگر پنج جمعه یا هفت جمعه که نزد آنحضرت صلی الله علیه وسلم آمد و گفت که قبل از این چهار آیه یاد میکردم حالا چهل آیه یاد میگیرم کذا فی تیسیر الوصول از مولانا یعقوب چرخی منقول است که هر بار که وجه تلاوت قرآن کریم بعد مواظبت این درود کرده است اللّٰهمّ صلّ علی محمّد وآله وصحبه بعدد ما فی جمیع القرآن حرفًا حرفًا وبعدد کلّ حرف الفًا الفًا و ملا علی قاری در شرح عین العلم گفته که قاری بعد ختم قرآن این دعا بخواند اللّٰهمّ ارحمنی بالقرآن واجعله لی امامًا ونورًا وهدًی ورحمةً اللّٰهمّ ذکّرنی منه ما نسیت وعلّمنی منه ما جهلت وارزقنی تلاوته آناء اللیل والنهار واجعله لی حجّةً یا ربّ العالمین دیگر دعای ختم و غیره ملائم آنست ما یتعلق بهذا المقام در رسالهٔ نوادر البیان ذکر کرده شد این فقیر گنجایش آن ندارد باقی ماند اینکه بعض جاها [illegible] و کسور اعداد بعض اشیای مذکوره درین رساله انطباق نیافته باید که گر این فقیر درین معنی بری الذمه است [illegible] و کسور [illegible] صحیح نموده شد [illegible] اللّٰهمّ ارزقنا تلاوة القرآن

آناء اللیل واطراف النهار ووفّقنا لحسن الاعمال ونجّنا
من النار واحشرنا مع الصالحین من امّة حبیبک
سیّد الابرار صلّی الله علیه وعلی آله و
اصحابه الاخیار

تمت الرساله